بعون شافی الامراض علی الاطلاق مزیل امراض مریضان لا یطاق

نسخہ لاجواب کثیر المنافع کمیاب جسکی ہر دوا علم طب عملی میں کیمیا خاصیت ہے نفع رسانی میں
ہر علاج اکسیر منفعت ہے تدبیرات معالجات میں لاثانی مقوی قوائے روحانی ہے یہ

تالیف اکسیر عربی
ترجمہ اردو
مخزن سلیمانی

بار اول حسب حکم بیگ صاحب اور فیضان بلند دار زادہ رام چند صاحب و حاذقان زمان حکیم شاہ بخش و حکیم اللہ بخش صاحبان زندان ارسطو رتبت جالینوس دوران حکیم محمد حسن مرحوم رئیس نامور بلدۂ ملتان چھاپا گیا تھا بلحاظ کثرت شوق شائقان بار چہارم

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں بہ زیبائی و خوش اسلوبی چھپا

اطلاع - اِس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرماسکتے قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادہ ہین اُنمین بعض کتب طب اُردو وغیرہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

نام کتاب	قیمت
کتب طب اُردو	
تشریح الاسباب - مع نقشہ بروج فلکی از حکیم قاضی الٰہی بخش۔	۸ر
رسالہ زبدۃ المفردات مع رسالہ نظم بارق از حکیم سید علی حسین صاحب۔	۲ر۶ ۹
زبدۃ الحکمت - یہ تینون فصلونکے خورد و نوش کا طریقہ حفظ صحت مولفہ حکیم مولوی محمد قمر علی۔	۱ر۶ ۹
رسالہ تعریف النبض - مولفہ حکیم مرزا بشیر احمد۔	۲ر
شفاء الامراض - از حکیم محمد عبد الحکیم صاحب۔	عہ، پ
ترکیب العلاج مع ترمیم واضافہ نسخہ جات مولفہ حکیم امیر الدین خان جدید الطبع۔	عگ، پ
رسالہ دافع طاعون - مولفہ رائے ہزاری لال ہیڈ ماسٹر اودیپور۔	۲ر پ
مفید الاجسام - مع فوائد عجیبہ ہر مرض کے نسخے مولفہ سید فضل علی نیٹو ڈاکٹر۔	۳ر۳ ۹
طب احسانی - مولفہ حکیم احسان علی۔	۳ر۶ ۹
مجمع البحرین - از حکیم حیدر خان حاوی طب یونانی و ڈاکٹری۔	سے، پ
علاج الغربا - مترجمہ حکیم اصغر علی۔	۸ر
اُردو ترجمہ کلیات سدیدی فن اول مترجمہ	

نام کتاب	قیمت
مولوی حکیم سید عابد حسین لکھنوی المخاطب بہ عالم فاضل	۱۲ر پ
اُردو ترجمہ معالجات سدیدی فن دوم۔ مترجمہ مولوی حکیم سید عابد حسین لکھنوی المخاطب بہ عالم فاضل۔	۱۲ر پ
اُردو ترجمہ معالجات سدیدی فن سوم و چہارم یکجائی مترجمہ مولوی صاحب موصوف۔	عگ، پ
ترجمہ طب اکبر - از حکیم محمد حسین نہایت سلیس مرغوب عام۔	عگہ ر پ
اکسیر القلوب - ترجمہ مفرح القلوب از حکیم محمد نور کریم۔	عہ ر پ
تحفۃ الاطباء - مولفہ حکیم سید مشرف حسین خیرآبادی۔	۱ر۶ ۹
ترجمہ قرابادین شفائی - مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی۔	۶ر
بحر محیط طب مین بےنظیر کتاب حاوی علم نظری وعملی مع جملہ اقسام کے جسکے سبب سے آدمی طبیب حاذق ہوسکتا ہے مولفہ علامہ حکیم اصغر حسین فتح آبادی کامل دو جلدون مین بتفصیل ذیل۔	
(جلد اول) نظریات تا بیان زمانہ مرض۔	۹ر پ
(جلد دوم) تا بیان پھوڑے پھنسی۔	۸ر پ

فہرست مضامین مخزن سلیمانی ترجمہ اکسیر عربی جلد ثالث

بعون شافی الامراض علی الاطلاق مزیل امراض مریضان لا یطاق

نسخہ لاجواب کثیر المنافع کمیاب جسکی ہر دوا علم طب علمی مین کیمیا خاصیت ہے نفع رسانی مین
ہر علاج اکسیر منفعت ہر تدبیرات معالجات مین لاثانی مقوی قوائے روحانی ہے یہ

مخزن سلیمانی
ترجمہ اردو اکسیر عربی

… اصل اکسیر عربی … بعبارت اردو … جسکو کمال سعی سے …

بار اول حسب ایماء … رام چند صاحب … خان حکیم شاہ بخش و حکیم دلدار بخش صاحبان … زندان …
… جالندھر مین دوران حکیم محمد حسن مرحوم رئیس نامور بلدۂ ملتان چھپا گیا تھا بلحاظ کثرت شوق شائقان بار چہارم

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین بزیبا و خوشنما اسلوبی چھپا

بسم الله الرحمن الرحیم

حکیمی که بحکمت خویش اعنهٔ میول عناصر گردانیده از احیاز آنها برآورده بحیثیتی اعتدال مزاجش بخشیده که موالید ثلاثه از گل و خار و
سنگ خارا و دُر شهوار و نادان و هوشیار از آثار کمال اوست و علیمی که متعلقان قدرتش را السبق اولین از ازالهٔ شبهات ترجیح
بلا مرجح و کون الشی مرغوباً و متروکاً بالطبع اقرار جمال اوست قدیرے که هر کرا کشتی نظر بباد توفیق به بحر ارادهٔ اختیار رسانیده باوجود
اثبات قوی از ورطهٔ ایجاب نجات یافته کریمی که هر کرا سعادت ازلی یاور فرموده از راه ضلالت بشناخت ذات و صفات شتافته
قائمی که قیام صحت و ازالهٔ علت وابستهٔ تقدیر اوست قیومی که خواص حرارت و برودت متعلق بتدبیر اوست تعالی الله و تقدس جل جلاله
و عزّ کماله حمداً له و شکراً له و صلوات زاکیات و تحیات نامیات هدیهٔ حضرات اطبای قلوب خصوصاً رسول مقبول خدای را محبوب خاتم المرسلین
شافع المذنبین صلی الله علیه و علی آله و صحابه الف مرة اجمعین اما بعد کمترین شمس الدین ولد مولوی احسان الدین ساکن بهاولپور عرض میدارد
که از آوان صبی تا شباب دل باضطرار و باز باختیار عمر خود بتحصیل مرجهٔ این دیا بسر برده آخر حسب قضای ازلی سعی جمیله در مطالعهٔ کتب
طب علمی و عملی بکار برده فائده کامله از کتب اساتذه و اکثرے از کتب متقدمین و متاخرین علماً و عملاً هر چه موجود این دیار میشد استفاده شده بعد از
لیکن از دقیقهٔ نظر عبور بر کتاب اکسیر مؤلفهٔ حضرت مولوی عبد العزیز بن حامد ساکن پرباڑ حال علاقهٔ تحصیل کوٹ ادو فتاد هر چه ذائقهٔ حال
را تیسر نمی دران نمود از دیگری کم دید بلکه چون قطع نظر از فضائل مذکورهٔ مصنف رحمه الله رحمةً واسعةً هرگاه قانون و کامل الصناعة
و مختار ابن هبل و حاوی کبیر و شفا وغیره و کتب متقدمین و دیگر کتب متاخرین را در جنب این کتاب نهاده انصاف خواست تا کلمهٔ
لله دره بخواسته از زبان شتافت اللهم ارحمنی و ارحمه پس بعد نظر این فضل حسب اعیهٔ قلبی بجهت افادهٔ عام خیال ترجمهٔ فارسی این
کتاب لاجواب بخیل نموده آخرش بموجب اشارهٔ بعضے از احبا بعبارت کج مج اردو دفتر ثالث عملی را ترجمه ساخته نسبت تسمیه
بنام نامی حضرت قبلهٔ مرشدے سیدے سندے ختم الاولیا سند الاتقیا منظور الرحمن حضرت محمد سلیمان فاض علینا فتوحه الملک
المنان نموده به مخزن سلیمانی اشتهار داد تا که بیمن نام نامی رتبهٔ قبول یافته منظور خاص و عام افتد و فرزند آثم حافظ سراج احمد زاد عمره
که حال با انداز سال چهار دهم ست و نور احمد طال حیاته که در سال ششم ست بهره اندوز عمر طبیعی و بخت ازلی و علم و عمل بوده از کتاب
مذکور نیز حظے کامل بردارند بدعای حسن عاقبت این مسکین را یاد آرند و کان ذلک فی سنة هجری النبوی علیه افضل الصلوة و التحیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بنورک اہتدی وباسمک اقتدے واسلک لارشاد یا خیر مرشدے لک الحمد یا رب العمیم نوالہ کثیر العطایا

بنورت راہ حق یابم وبنامت اقتدا جویم ہمی خواہم از نور ارشاد یا خیر مرشد من مر ترا حمد ست ای رب من کہ عام ست بخشش تو وبسیار ست عطیہ ہاے

منعم باسط الید جلیل عظیم بالآء ومتازر آ بالعز والمجد المتاثل ارتدے سبحنک ما اعظم شانک نحمدک

وانعام کنندہ فراخ دست ست بزرگ وعظیم ست بہ نعمتہاے بیشمار موصوف ست بعزت وبزرگی پایدار صفت داشتہ پاکیست ترا چہ بزرگ ست شان تو ستایش میکنیم ترا

علے آلائک ونصلے ونسلم علے انبیائک سیما اجلہم قدرا واعظمہم خطرا وعلے آلہ الاطہار

بر نعمتہاے تو درود میگوییم وسلام میخوانم بر انبیاے تو خصوص بر بزرگ تر ایشان از روی قدر وبالاتر ایشان از روی شان وبر ان اطہار آلہ

وصحابتہ الاخیار وبعد فہذا آوان التحریر الدفتر الثالث من الاکسیر

وصحابہٗ برگزیدہٗ او پس از حمد وصلوٰۃ پس این وقت تحریر براے دفتر سوم ست از اکسیر

فدونک سفرا تتحیر فیہ جالینوس وبقراط وتتعجب منہ افلاطون وسقراط

پس بگیر کتابے را کہ حیران می شوند دران جالینوس وبقراط وتعجب میکنند ازو افلاطون وسقراط

اور وہ فضائل کہ جنپر یہ کتاب محتوی ہی بہت ہین منجملہ انکے یہ ہی کہ کتب علاج کے دو قسم ہین اول وہ ہین کہ جنمین ادویہ بحسب ترتیب امراض بغیر تفصیل اسباب اور علامات انکے ذکر کیے گئے ہین جیسے کتاب نیش اور قرابادینات کہ انمین اطبانے ناظر کی فکر پر اعتبار کرکے درد معدہ کے لیے لعاب اسپغول اور فلافلی اور جوارش سفف بیان کیا ہی اس اعتماد پر کہ صاحب علم کا پہلے کو حار کے لیے اور دوسرے کو بارد کے لیے اور تیسرے کو ریحی کے لیے استعمال کریگا لیکن جاہل جلدی اسمین غلطی کرکے تشنج بلغمی کی دوا یابس مین استعمال کرا کے قتل کرتا ہی دوسرے وہ ہین کہ جنمین تفصیل وار اقسام و اسباب و علامات و ادویہ علٰحدہ علٰحدہ مرض کی شرح کی گئی ہی اور گمان طبری کا یہ ہی کہ سب سے پہلے مین نے ہی کناش بقراطی مین اس طریق کو اختیار کیا ہی بعد ازان صاحب اسباب وغیرہ نے متابعت اسکی کی ہی اور اگرچہ یہ طریق بے خطر ہی مگر اسمین تطویل بلا طائل ہوتی ہی کیونکہ اس طریق مین اسباب اور علامات اور معالجات کو امراض متشابہ مین مانند درد سر بلغمی اور سبات اور لیثرغس اور

فالج اور سکتہ اور نزلہ کے تکرار امور مذکورہ کی کیجاتی ہی لیکن ہمنے ایک طریقہ عجیب اختیار کیا ہی اور وہ یہ ہی کہ ہم اس دفتر کے شروع
مین ایک ایسا دستور کلی امراض حادثہ سوء مزاجہاے اربعہ ساذجہ اور مرکبہ کا لائے ہین جو ذکی کے واسطے کافی ہی اور بعد ازان ہم
پہلے ذکر کرنے امراض ہر عضو سے ایک دستور جامع اُن امراض کا علی سبیل الاجمال اور ازان پس ہر مرض اُس عضو کے لیے ایک کلام
مفصل کہ جسمین اقسام اور اسباب اور علامات اور معالجات کا ذکر شرح وار ہی بغیر تکرار امور سابقہ دستور عضو کے لاکر بعد اسکے تدبیر
کلی واسطے اقسام علت کے جسمین ذکر ادویہ نافعہ کل کا یا اکثر کا ہی لائے ہین چنانچہ کھانا اطریفلات کا اور سعوط روغن گل اور محلول کا صداع
اور قطور انزروت کا رمد اور معجون سورنجان کا مفاصل کے لیے ذکر فرمایا ہی گو کہ ہمنے ان اکثر ادویہ کو مخصوص بعض اقسام علت
کے دیکھا ہی لیکن تعمیم اسکی بجہت متابعت منقول عنہ اور امید عموم نفع اسکے واسطے خاصیت مخفیہ کے کی ہی مثلاً انطاکی نے فرمایا
ہی کہ دودھ ضان یعنی بھیڑی اور دُنبی کا روغن بادام اور صمغ کے ساتھ سعال کے لیے مجرب ہی اور ہم اسکو مخصوص بہ یابس دیکھتے
ہین مگر ہمنے اسکو بدستور عام رکھا ہی اور منجملہ اُنکے یہ ہی کہ ہمنے تفحص ادویہ کا کرکے وہ ادویہ پائے ہین جنکی اطبانے بمثل مجرب یا صحیح
پایا جب یعنی برگزیدہ مالا عدیل لہ یعنی کوئی چیز مثل اُسکے نہین یا شدید النفع یعنی سخت نافع ہی یا نافع جدا یعنی نافع تمام ہی تعریف
کی ہی پس ہمنے اس دفتر مین جمیع ادویۂ مختارۂ ممدوحہ اطبا کی اسقدر جمع کی ہین جو دوسری کتاب مین نپائی جاینگی
اور نسبت ان ادویہ کی بجانب کتب اور حکما اسوجہ سے کی ہی تاکہ ناظرین رغبت کرین اور ہم اُنکے مطاعن سے بروقت
تخلف دوا کے دور رہین اور کسی دوا کی تعریف ہمنے زیادہ اُنکی تعریف سے نہین کی مگر شاید یہ دقیقہاے بلاغت کے
کیونکہ قول ہمارا ان الفنجنوش نافع جدا للاستسقاء زیادہ تر بلیغ ہی اُنکے قول سے کہ ینفع الفنجنوش للاستسقاء جدا کیونکہ
اُن مفتوحہ اور اسمیہ دونون جملہ کا موکد ہی اور ہمنے جو اسمین اہمال کیا ہی وجہ اسکی یہ ہی کہ اطبا ان دقیقون مین مبالات
نہین کرتے مختصر کلام کا یہ ہی کہ ہمنے جواہر الفاظ مدح کی رعایت کی ہی نہ روابط اور اُنکے صلون کی اور منجملہ اُنکے یہ ہی کہ ہمنے
ترک کیا ہی معالجات کو ان ادویہ سے جنکے اجزا ہمارے شہرون مین نہین پائے جاتے کیونکہ ذکر انکا تطویل بلا فائدہ
ہی اور منجملہ اُنکے یہ ہی کہ ہم ایسے غرائب لائے ہین جنسے کتب طب کے خالی ہین جیسے ادویہ نبویہ علی مقیدہا الوف التحیۃ
اور جیسے عزائم اور تمائم اور خواص ادعیہ اور اس دفتر کے لیے چند مقدمہ اور مقالات ہین —

مقدمہ پہلا فوائد ضروریہ مین

فائدہ جس شخص نے کہ حصر کرنے امراض اور ادویہ کا ارادہ کیا ہی پس اُسنے حصر کرنے قدرت الٰہیہ کا قصد کیا ہی اور
مقصود تدوین طب سے نہین مگر ذکر کرنا ایسی چیز کا جو مانند وسیلہ کے جانب معرفت مرض اور دوا غیر مذکورہ کے ہو اور
جیسا کہ بعض ادویہ کے لیے خصوصیت بعض اقالیم کے ساتھ ہی پس اسی طرح بعض امراض کے لیے بھی فائدہ جو علامات
کہ امراض کے لیے ذکر کیے جاتے ہین ضرور نہین کہ وہ تمامہا پائے جاوین بلکہ موجود ہونا اکثر کا انکی معرفت مین کافی ہی فائدہ
بعض امراض ایسے ہین کہ جنکا اچھا ہونا ایک دم مین ممکن ہی جیسا صداع اور درد دندان اور مغص یعنی پیچش بشرطیکہ مادہ غلیظ
یا مزاج ردی مستحکم نہو اور بعضے ضد اسکے ہین جیسے استسقاء اور خراج یعنی بھوڑا اور قرحہ یعنی زخم اور بعضے ایسے ہین کہ
جنکا اچھا ہونا بجز قلت ندرت کے نہین جیسے سرطان اور نابینائی بسبب پہونچنے صدمے سر کے اور

نکلنے نقرون گردن کے اور بعضے ایسے ہین کہ جنکا تدارک بجز ابتدا کے ناممکن ہی چنانچہ دق اور جذام پس دفع کرنا ہر مرض کا
علاج سے امکان طب مین نہین گو بدرازی زمانہ ہو چاہیے کہ ازالہ انکا جلدی سے ہو پس چاہیے کہ طبیب کے سینے مین
مطاعن جہال سے جرح نہو اور حکایت کی گئی ہی کہ جالینوس بمرض اسہال مرا ہی اور جب آسپر اہل قریہ نے طعنہ کیا تو اسنے
انکو جمع کرکے دوا کو کوزے مین ڈالکر الٹایا تو تاثیر دوا سے پانی نہ نکلا اور اسنے کہا کہ یہ دوا میری ہی مگر شفا اللہ تقدس سے
ہی اور عروہ بن زبیر نے کہا ہی کہ مرض یکبارہ نازل ہوتا ہی اور صحت قدرے قدرے اور کہا گیا ہی کہ وہ حدیث مرفوع ہی اور تخریج
اسکا حاکم تاریخ مین اور دیلمی طریق حرث مین عبد اللہ متہم بالوضع عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی فائدہ برگزیدہ علاجات سے تفریح
بمجالست احباب اور سماع اغانی اور اخبار مبشرہ اور قصص غریبہ کے اور دیکھنا پھولون کا اور پانیون جاریہ کا اور سونگھنا
خوشبویون کا اور نقل کرنا ایک شہر سے دوسرے شہر کو ہی اور نام اسکا علاج روحانی رکھتے ہین فائدہ سیاحون کے پاس
ادویہ نہایت کم خوراک اور عظیمۃ المنافع وجیا ہوتی ہین اور وہ نہین ہی مگر معدنیات معقولہ یا نباتات مخفیہ اور وہ کوئی ایسا تصیر ہی
یعنی راز کہ جنکو بجز اہل اکسیر اور سیاحت کے نہین جانتے اور حاملان کتب اس نصیبہ سے محروم ہین اور نضار اور اغبر یعنی مغرور ہونا اس
فرقے کے ساتھ جو قائل معدن بہ قبل ناقص اور قائل مردمان بہ قبل کامل ہین فائدہ اکثر ادویہ ہندیہ گرم اور خشک اور مفرا انکی اقلیم کی
ہین اور تحقیق اکثر انمین سے سریع الانجاح بخلاف قیاس پائی گئی ہین اور امید ہی کہ نفع انکا بخاصیت ہوگا یا بمزاج ثانی یا
بتحلیل مادہ کے جیسے بزرجلی جذام مین اور مشک تپ مین پس حاذق پر واجب ہی کہ استعمال انکا بخوف اور لحاظ اور تدارک ضرر
انکا بجلدی کرے فائدہ جہانتک کہ ممکن ہو علاج بمخدرات نکرین کیونکہ مخالف حرارت غریزیہ اور ارواح اور قہر اور مانع
پختگی مواد اور استفراغ ہی اور کبھی خطور اسکا آنکھ اور کان مین موجب عمی یعنی نابینائی اور صمم یعنی بہرا ہونے کا ہوا ہی اور جب
بسبب قوی کے ناچاری اسکے لیے معلوم ہو تو ادویہ غیر ردیۃ الکیفیۃ اختیار کرین مانند افیون اور خشخاش اور تخم شل جوز ماثل
اور شوکران اور واجب ہی کہ اصلاح اسکی بادویہ معطرہ اور عطریہ مانند فلفل اور جند اور زعفران اور قرنفل کرلیوین اور باوجود اسکے
زیادہ ضرورت سے تکثیر نکرین فائدہ ادویہ لگانے کے بروقت امتلاء کے بجز اسکے کہ پہلے استفراغ کرلیوین استعمال نکرین اور جو
مین یہ شرط ہو کہ اسکو بعد تنقیہ کے لیوین تو وہ قبل تنقیہ کے اکثر مین بسبب حرکت دینے اسکے مادہ ساکنہ کو یا گندہ کردینے مادہ کے
مضر ہی فائدہ جب مرض موافق مزاج عضو کے ہو تو وہ بخطر اور علاج مین آسان تر بہ نسبت مزاج مخالفہ عضو کے ہی مثلاً گرم مرض
دل مین اور سرد دماغ مین نسبت اسکے کہ اول مین مرض سرد اور دوسرے مین گرم ہو آسان ہی کیونکہ جو مرض کہ مخالف مزاج عضو
کے ہی وہ بغیر سبب قوی کے نہین ہوتا اور اسیطرح مخالف سن کے جیسا فالج جوانی مین اور دق صبی یعنی کم سنی مین اور اسیطرح مخالف
فصل کے جیسا محرقہ سیال مین اور ربع ربیع مین اور اسیطرح مخالف صناعت کے مثلاً جمود دم یعنی آہنگرین اور دق گاذرین کو
بجز سبب قوی کے نہین ہوتی فائدہ جالینوس نے کہا ہی کثیر مضر ہی اور نکتہ جامعہ طب کے لیے ہی پس کثرت بھوک اور سیری طعام
اور پیاس اور سیری آب اور حرکت اور سکون اور نیند اور بیداری وغیرہ مین خیال رکھین کیونکہ لائق بکثرت سب سے پرہیز اور دوا اور
خوشی ہی اور تینون جب بدرجہ افراط ہوجاوین تو مضر ہین لیکن پرہیز اسوجہ سے کہ وہ تیار کرنیوالے بدن کے ہین واسطے اثر قبول
کرنیکے ضرر دوا سے تو کہ کم ہو اور ارواح کو لطیف سریع التحلل ہوتے ہین لیکن دوسری یعنی کثرت دوا پس اس سبب سے کہ بدن کو اس امر کا عادی کرتی ہی

ادب واجب ہی کہ متابعت شرع مطہر کی کرے اور تحسین اخلاق کی اور شیرین کلامی اور تواضع اور خوش پیشانی اور پیش آنا
مریض سے ایسے طور پر کہ جس سے امید اسکی قوی اور گرانی اسکی خفیف ہو اور طمع نکرے مگر رضاے حق کی اور اگر کوئی چیز بغیر
سوال کے دی جائے تو رد نکرے کیونکہ رد فتوح کی حدیث مین ممنوع ہی اور مبالغہ کرے نگہ رکھنے آنکھ مین نظر خبث سے کیونکہ
حق جل و علا نے اسکو اپنی خلقت پر امین فرمایا ہی اور دیکھنا اسکا مخدرات اور عورت غلیظہ کا مباح کیا ہی پس چاہیے کہ اسکی امانت مین
خیانت نکرے اور ہمیشہ خاشع بجناب الٰہی اور متوکل اس ذات پر رہے اور طالب نصرت اس حضرت سے بغیر اعتماد علم او عقل اپنی
کے اور استمداد اہل اللہ احیا اور اموات سے کرے اور بدن کو لطیف اور لباس کو لطیف اور معطر رکھے کہ یہ تینون منجملہ مدد
دہندگان عقل کے ہین اور صدقہ دیوے اور وارثان مریض کو امر بصدقہ فرماوے ادب جب اعتماد طبیب کا کتاب پر ہو اور فکر
سے تحری یعنی قصد صواب کا نکرے تو خطا اسکی کثیر ہوگی کیونکہ مصنفان نے تفصیل کو بجہت اعتماد عقل ناظر کے ترک فرمایا ہی جیسا
کہ قول انکا ہی کہ حب نشتن مفاصل کے لیے جید ہی اور عنب الثعلب ورم کے لیے اور معجون صندل خفقان کے لیے مفید ہی
باوجود اسکے پہلا مخصوص ببلاد اور دوم بابتداے حار وقت ارادہ ردع کے اور تیسرا بگرم ہی پس اگر استعمال پہلے کا اور صفراوی
کے لیے اور دوسرے کا ورم صلب یا بلغمی کے لیے اور تیسرے کا خفقان بارد کے لیے کیا جائے تو شر عظیم پیدا ہوگا اور تباہی
تمہاری اور صاحب کتاب کے ہوگی باوجود اسکے کہ تساہل تمہاری طرف سے ہی پس واجب ہی کہ سبب علت کا بعلامات اور
مزاج دوا کے فن مفردات سے شناخت کرکے مقابلہ ہر سبب کا اس چیز کے ساتھ کرین جو قاطع اسکا ہی اور جو طعن کہ آپ اوپر
ادویہ باہ اور امساک کے سنتے ہین وہ اسی غفلت سے ہی پس من قال عدے کو یاد رکھین ادب لائق نہین کہ تم دوسرے طبیب
طعن کرو اگرچہ اس سے تدبیر مین صائب زیادہ ہو لیکن اگر تدبیر اسکے غلط دیکھو تو تم پر واجب ہی کہ اسکو غلطی پر بوجہ
پسندیدہ تنبیہ فرماؤ تاکہ مسلمانون کو ضرر لاحق نہووے ادب تجربے سے ثابت ہو چکا ہی کہ اعمال عجیبہ اور ادویہ ناجحہ
جب مشہور ہوجاتی ہین اور عامہ اسکو تداول کرین تو تاثیر انکی جاتی رہتی ہی پس اخفا مشائخ کا اسمے اوراد کو اور اہل صناعت کا
اکسیر اپنی کو بخل سے نہین اور شربات سے یہ ہی کہ ڈھاکنا خوشبو چیز کا حافظ اسکے رائحہ کا ہی اور اگر کھولکر رکھا جاوے تو
خوشبو جاتی رہتی ہی پس مخفی رکھنا دواے عمدہ کا نا اہل سے واجب ہی جو شخص کہ جاہل کو علم دیتا ہی پس تحقیق اسنے ضائع کیا ہی
اور جو شخص کہ لائقان سے منع کرتا ہی پس تحقیق ظلم کرتا ہی اور اسی تقریر سے جمع بین الحدیثین حاصل ہوئی کہ ایک انمین

۱؎ من سئل عن علم علمہ ثم کتمہ الجم یوم القیمۃ بلجام من نار راوی اسکا ترمذی اور احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ ہی اور دوسری
واضع العلم عند غیر اہلہ کمقلد الخنازیر اللؤلؤ والذہب راوی اسکا ابن ماجہ ہی سند ضعیف سے

ادب انما الطبیب ہی طبیب
خوف کرے اللہ سے اور نڈر ملامت کرنیوالون سے اور نخوف طبیبون سے جو علاج مریض کا بروقت بدہونے اسکے حال کے
اس خیال سے نہین کرتے کہ مبادا اسکی موت کی نسبت بجانب سوء تدبیر کیجاوے پس نفرت نکلے ہوے کو اپنی جگہ اسوجہ
سے رد نہین کرتا اور مطان منفرجہ کو مرہم اس غرض سے نہین لگاتا اور نیزہ چبھے ہوے کو مضبوط کس سے اس سبب سے
نہین نکالتا کہ موت پیچھے نزع یعنی نکالنے روح اسکی کے ہی کیونکہ یا ضرورت سے بحق سبحانہ و تعالیٰ کے ہیں جاننا
کہ وہ قادر ہی شفا دینے مایوس کے لیے اور اخلاق مکارم سے فریاد رسی مضطر اور تفریج دینی محزون کی ہی نہ کہ ناامید کرنا اسکا

اور گران کرنا بار کا اسپر اور جو شخص کہ لوگون پر رحم نہین کرتا حقتعالی جل شانہٗ اسپر رحم نہین فرماتا **ادب** ہم خبر دینا مریض بعوت
سے یا یقیناً اچھے ہوجانے سے مستحب نہین جانتے کیونکہ علم غیب کا کوئی نہین جانتا مگر وہی اور بہت اوقات علامات مبشرہ اور
منذرہ مختلف ہوتے ہین اور مخبر جانے طعن وجاے استہزا ہوتا ہی **ادب** بعضے اطبا ایسے ہوتے ہین کہ علم انکا قلیل اور تدبیر
انکی ضعیف ہوتی ہی اور باوجود اسکے علاج انکا موافق ہوتا ہی اور منجملہ انکے وہ ہین کہ جو فائق التدبیر ہین اور معہذا اکثر شفا انکے ہاتھ نہین
ہی اور یہ مرنا تو بسبب اجل مسندہ اول ہین اور کوئی عمل تصحیح دوسرے ہین ہی یا بسبب وضع فلکی کے ہی جو انکے طالع مین واقع ہوتی ہی پس جو شخص کہ اسکے ساتھ
مبتلا ہووے احسن اسکے حق مین یہ ہی کہ طب کو ترک کرے اور اگر ترک نکرے تو متوجہ بجانب حق سبحانہ اور مدد خواہ ارواح انبیا اور اولیا سے ہو

مقدمہ تیسرا ان امرون مین کہ جنکو ہمنے اس کتاب کے ساتھ لاحق کیا ہی اور حالانکہ وہ طب حکمت سے نہین ہین اور بیان انکا فصول مین ہی

فصل اول طب نبوی مین مخفی نرہے کہ بتحقیق جناب معظم حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہتیرے معالجات
امراض صحیح روایت کیے گئے ہین اور محقق محدث محقق جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ نے ایک کتاب مستقل مین جمع کیے ہین
اور مجھکو وہ نہین پہونچی اور دل اسکی طرف نہایت شائق پیاسے سے جانب پانی کے ہی بعد ش حکماے مسلمین نے
ہرگاہ انکو برخلاف قواعد طب کے پایا ہی تو انھون نے قصد تطبیق کے کیے ہین چنانچہ انھون نے علاج تپ مین جو آب سرد سے
منقول ہی مراد تپ یومی شمسی لیا ہی کیونکہ مکہ معظمہ مین بکثرت ہوتا ہی اور مانند قول انکے حدیث ان فی الحبۃ السوداء شفاء
من کل داء الا السام مین کہ مقصود مرض بلغمی یا سرد مطلقاً ہی اور بعضے محققون نے ذکر کیا ہی کہ معالجات محمدیہ علیہ الصلوۃ
والتحیۃ کے معجزات خارجہ قیاس سے ہین اور عمل انپر موقوف باتفاق الیقان اور خلوص ایمان ہی پس حکایت کی گئی ہی
کہ ایک شخص نیک اعتقاد علاج بہ شونیز کرتا تھا اور ہر مرض سے شفا ہوتی تھی اور ہمنے تتبع کتب احادیث کا کرکے ان امور کو
جو متعلق طب تھے تبرکاً کلمات قدسیہ اس کتاب کے ساتھ لاحق کیے ہین اور موضوعات سے احتراز اور تحریف موضوعات
مشہورہ پر تنبیہ فرمائی ہی کیونکہ علم حدیث کا ہماری بلاد مین غریب اور اکثر ہمعصر ہمارے تاکہ فقہا اور مدرسان صحیح و حسن کو ضعیف
اور مفتری سے نہین جانتے اور یہ علامات قیامت سے ہی **فصل دوم** ادعیہ مین عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم لا یغنی حذر من قدر والدعاء ینفع مما نزل ومما لم ینزل وان البلاء لینزل فیتلقاہ الدعاء فیعتلجان الی یوم القیمۃ
رواہ الحاکم وعن ثوبان قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لا یرد القدر الا الدعاء ولا یزید فی العمر الا البر رواہ
النسائی وابن ماجۃ پس مریض کو اور وارثان اسکے کو لائق ہی کہ استعانت باد عیہ کرین خصوص ان دعوات
سے جو ماثور اور مروی حضرت رسالت مآب اور اولیاے کرام سے ہین اور انس سے مروی ہی کہ حضرت علیہ الصلوۃ
والسلام نے عیادت فرمائی ایک شخص کی جو ضعیف ہو گیا تھا اور ہوا تھا مثل جوزہ کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم
نے آیا تم خواہش کرتے تھے کسی چیز کی خداے تعالی سے یا مانگتے تھے کسی چیز کو عرض کیا ہان مین یہ کہا کرتا تھا اللہم ما کنت معاقبی
بہ فی الآخرۃ فعجلہ لی فی الدنیا ای پروردگار جس چیز سے مجھے عذاب کرنا ہی آخرت مین پس تعجیل فرما تو اسکی میرے لیے
دنیا مین پس فرمایا حضرت نے سبحان اللہ لا تطیقہ ولا تستطیعہ افلا قلت اللہم آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا

عذاب النار بارخدایا دے تو مجھے دنیا مین خوبی اور آخرت مین خوبی اور نگاہ رکھ مجھے عذاب آتش سے قال فدعا اللہ
بہ فشفاہ اللہ کہا ہی پس دعا مانگی اُسنے اللہ سے پس شفا فرمائی اُسکو اللہ تعالی نے راوی اسکا مسلم ہی اور حدیث مین
ہی کہ جو شخص عیادت ایسے مریض کی کرے جسکی موت حاضر نہین ہوئی اور یہ کہے سات مرتبہ اسال اللہ العظیم رب العرش العظیم
ان یشفیک عافیت دیگا اُسکو اللہ تعالی اُس مرض سے راوی اسکا ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن حبان اور
حاکم مستدرک انہی مین ہی اور ایک شخص آیا نزدیک حضرت علی کرم اللہ تعالی وجہہ کے اور کہا کہ فلان شخص شاکی ہی پس
فرمایا آیا خوش کرتا ہی تجھے یہ امر کہ وہ اچھا ہوجاے عرض کیا آرے فرمایا کہ تو یا حلیم یا کریم اشف فلانا کہ وہ اچھا ہوجائیگا ادی
اسکا ابن شیبہ ہی اور علامہ محدث مجد شیرازی نے سفر السعادت مین تعویذات نبویہ جو احادیث صحیحہ مین وارد ہوے ہین،
ذکر کرکے فرمایا ہی کہ جو شخص انکو مجرب کریگا عظمت وقدر اُنکی جانے گا پس منجملہ اُنکے مترجم کہتا ہی کہ اصل نسخہ وغیرہ
مین اسی قدر لکھا ہی لیکن پیچھے اسکے لکھا ہی کہ ایک صفحہ خالی چھوڑین پس مترجم نے سفر السعادت سے اتمام
اُسکا کیا ہی اور منجملہ اُنکے اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق اعوذ بکلمات اللہ التامات التی لا یجاوزہن
بر ولا فاجر وباسماء اللہ الحسنے ما علمت منہا وما لم اعلم من شر ما خلق وذرأ وبرأ من شر ما ینزل من السماء ومن
شر ما یعرج فیہا ومن شر ما ذرأ فی الارض ومن شر ما یخرج منہا ومن شر فتن اللیل والنہار ومن شر طوارق اللیل
الا طارقا یطرق بخیر یا رحمن ہی اور منجملہ اُنکے اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ ومن ہمزات
الشیاطین وان یحضرون ہی اور منجملہ اُنکے اللہم انی اعوذ بک بوجہک الکریم وبکلمات اللہ التامات من شر انت
آخذ بناصیتہا اللہم انت تکشف الماثم والمغرم اللہم انہ لا یہزم جندک ولا یخلف وعدک سبحنک وبحمدک ہی اور منجملہ
اُنکے اعوذ بوجہ اللہ العظیم الذی لیس شئ اعظم منہ وبکلمات اللہ التی لا یجاوزہن بر ولا فاجر وباسماء اللہ الحسنے
ما علمت منہا وما لم اعلم من شر ما خلق وذرأ وبرأ ومن شر کل ذی شر لا اطیق شرہ ومن شر کل ذی شر انت آخذ
بناصیتہا ان ربی علے صراط مستقیم ہی اور منجملہ اُنکے اللہم انت ربی لا الہ الا انت علیک توکلت وانت رب العرش العظیم
ما شاء اللہ کان وما لم یشا لم یکن ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اعلم ان اللہ علے کل شئ قدیر وان اللہ قد احاط
کل شئ علما واحصے کل شئ عددا اللہم انی اعوذ بک من شر نفسی ومن شر الشیطان وشرکہ ومن شر کل دابۃ انت
آخذ بناصیتہا ان ربی علے صراط مستقیم ہی اور منجملہ اُنکے تحصنت باللہ الذی لا الہ الا ہو الٰہی والہ کل شئ واعتصمت
بربی ورب کل شئ وتوکلت علی الحی الذی لا یموت واستدفعت الشر بلا حول ولا قوۃ الا باللہ حسبی اللہ ونعم الوکیل
حسبی الرب من العباد حسبی الخالق من المخلوق حسبی الرازق من المرزوق حسبی اللہ ہو حسبی حسبی الذی
بیدہ ملکوت کل شئ وہو یجیر ولا یجار علیہ حسبی اللہ وکفے سمع اللہ لمن دعا لیس وراء اللہ منتہی حسبی اللہ
لا الہ الا ہو علیہ توکلت وہو رب العرش العظیم ہی اور منجملہ اُنکے رقیہ جبرئیل علیہ السلام کا ہی
کہ جس سے حضرت پیغامبر صلے اللہ علیہ وسلم کو رقیہ کیا تھا صحیح مسلم سے بسم اللہ ارقیک من کل شئ یوذیک
من شر کل نفس او عین حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ ارقیک اور منجملہ اُنکے یہ کلمات ہین کہ جنسے دفع زخم

نظر کا ہوتا ہی ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ اور اگر عائن یعنی نظر لگانے والا کہے اللّٰھم بارک علیہ تو دفع نظر کا ہوتا ہی فصل
سوم اعمال مین تحقیق ثابت ہوئی ہی تاثیرات اعمال سے وہ چیز کہ جسمین عقول حیران ہین مگر محمود ؔ انمین سے وہ ہین
کہ جو متعلق بآیات یا اسماے حسنے یا اسماے انبیا یا اولیا کے ہین غیر شامل اوپر نامشروع کے اور یہ سب موقوف باجازت
ہین لیکن بہرحال برکت سے خالی نہین وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان جبرئیل علمنی دوا لشیفی من
کل داء وقال لی نسخۃ فی اللوح المحفوظ تاخذ من ماء مطر لم یمس فی سقف فی اناء لطیف فتقرء علیہ فاتحۃ الکتاب
سبعین مرۃ وآیۃ الکرسی مثلہ وسورۃ الاخلاص مثلہ وقل اعوذ برب الفلق مثلہ وقل اعوذ برب الناس مثلہ لا الٰہ الا اللہ
وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وہو حی لا یموت بیدہ الخیر وہو علی کل شیء قدیر الخ بعد ش روزہ رکھے اور
ہر رات افطار اسی پانی سے کرے ولی اور مخرج یعنی لے آنے والا اسکا امام محدث ابن اثیر جامع الاصول مین ہی
اور اُسنے اسکا ذکر نہین کیا لیکن مجمل کلام کا یہ ہی کہ وہ کتاب جلیل القدر حدیث مین ہی پس کچھ خطر اس سے نہین اگرچہ
اُسنے مخرج اسکا ذکر نہین کیا مترجم کہتا ہی کہ مصنف رحمہ اللہ تعالے نے کتاب تریاق مین جو وہ بھی علم طب مین پس
از تالیف اکسیر تصنیف کی ہی فرمایا ہی کہ ہم ثبوت اس حدیث مین کچھ اپنے دل مین پاتے تھے باوجود اسکے کہ
ابن الاثیر نبد گواران حدیث سے ہین اور کتاب اُنکی معتمدات کتب سے ہی تا کہ پایا ہمنے بعضی کتابون مین کہ
جس حدیث کا مخرج ذکر نہین کرتے وہ کتاب الجمع بین الصحاح رزین بن معاویہ عبدری سے ہی اور وہ متساہل
فی التصحیح ہی کہ موضوع کو لاتا ہی پس مین نے حمد کی حق سبحانہ وتعالی کی اُسپر جو الہام کیا گیا تھا اور اہل حدیث نے
ذکر کیا ہی کہ پڑھنا حدیث صحیح کا اوپر مریض کے نافع ہی اور اگر ادعیہ مرویہ بخاری اور مسلم کی ہون تو احسن ہی اور
ثلاثیات بخاری کے لیے نفع عظیم اور مجرب ہر مرض مین ہی اور بعضے اجلہ نے ذکر کیا ہی کہ یا اللہ یا رحمن یا رحیم بعد
نماز عصر کے جمعے کے دن غروب تک بغیر دوسرے کلام کے شفا مجرب امراض سخت سے ہی اور مترجم نے اسکو آزمایا
ہی فصل چہارم منترون مین اور وہ کلمات مہملہ یا مشوشۃ المعانی ہین جلسے تاثیرات عظیمہ ظاہر ہوتی ہین اور اہل ہند
کے اسمین بدرجۂ غایت پہونچے ہین اور حکایت کی ہی کہ عابدان انکے مدت تک ریاضت کرکے بعد شش
منترون کو تالیف دیتے ہین اور باذن الحق سبحانہ موثر ہوتے ہین کیونکہ سائل ریاضت کش اُسکے دروازے سے
نا امید نہین پھرتا اور تحقیق شارع نے ہر منتر مجہولۃ المعنی سے بلحاظ اسکے کہ کفر ہو منع فرمایا ہی اور تحقیق شہاب ہندی
نے تصریح کی ہی کہ اکثر منتر ہند کے کفر ہین لیکن جنکے معنی طیب ہین پس وہ لا باس بہا ہین جیسا کہ حدیث مین ہی اور
باوجود اسکے پس احسن یہ ہی کہ اُنسے اکتفا بآیات اور کلمات نبویہ کے کرین آور زینب عورت عبد اللہ بن مسعود نے
دیکھا گردن میری مین رشتے کو اور کہا کہ یہ کیا ہی پس مین نے کہا کہ یہ رشتہ ہی کہ جسمین منتر پڑھا گیا ہی میرے لیے
پس لیا عبد اللہ بن مسعود نے اور توڑ ڈالا اُسکو اور کہا کہ تم اہل عبد اللہ کے ہر آئینہ بے نیاز ہو شرک سے سنا ہی
مین نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق رقیہ یعنی منتر جسمین الفاظ مہملہ ہون اور تمام جمع تمیمہ کی
یعنی منکے کہ جنکو گلے مین ڈالتے ہین اور تولہ یعنی وہ چیز کہ عورت واسطے محبت مرد کے گردن مین ڈالنے

شرک ہو پس کہا ہمنے کہ کس طرح یہ فرماتے ہو اور ہمر آئینہ بہ تحقیق کہ آنکھ میری دکھتی تھی اور آمد و رفت میری جو ایک
یہودی کے پاس تھی پس اچانک اسنے منتر پڑھا تو آرام ہو گیا پس عبد اللہ نے کہا بجز اسکے نہین کہ وہ عمل
شیطان سے ہی کہ وہ آنکھ مین حرکت کرتا تھا پس جب منتر پڑھا تو حرکت کرنے سے باز آیا اور بیجز اسکے کفایت نہین کرتا
مگر یہ کہ کہے تو جیسا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اذہب الباس رب الناس واشف انت الشافی
لاشفاء الا شفاءک شفاء لا یغادر سقما راوی اسکا ابوداؤد ہی اور حضرت عائشہ نے فرمایا ہی کہ جب کوئی آدمی ہمسے شکایت کرتا تھا
تو اسکو مسح فرماتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دست راست سے اور بعد ش فرماتے تھے اذہب الباس الخ راوی
اسکے شیخین ہین اور معوذتین کے لیے تاثیر جید ہی کہ رقیہ ہاے سے بے پروا کرتا ہی اور ابو سعید سے مروی ہی کہ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم تعوذ جان اور عین انسان بھی فرماتے تھے تا کہ نازل ہوئی معوذتین پس لیا حضرت نے ان کو اور ترک کیا انکے ماسوا کو
راوی اسکے ترمذی اور نسائی ہین عائشہ رض نے فرمایا ہی کہ جب کوئی شخص مریض ہوتا تھا اہل بیت حضرت علیہ الصلوۃ والسلام
سے تو دم فرماتے تھے اسپر معوذات سے راوی اسکا مسلم ہی اور عثمان بن العاص سے روایت ہی کہ اسنے شکایت کی خدمت
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مین درد سے جو پایا تھا اسکو جسد مین پس کہا حضرت نے اسکو کہ رکھو تم ہاتھ اپنے کو اس جگہ پر کہ
جہان درد ہی جسد تمہارے مین اور کہو بسم اللہ تین مرتبہ اور کہو سات مرتبہ اعوذ بعزۃ اللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر کہا ہی اسنے کہ
پس کیا مینے اور دور کیا حق تعالے نے اس درد کو جو مجھے تھا راوی اسکا مسلم ہی اور ابی سعید خدری رض سے روایت ہی کہ
جبرئیل علیہ السلام آئے خدمت مین حضرت کی اور کہا کہ یا محمد شکایت کرتے ہو تم پس حضرت نے فرمایا نعم کہا جبرئیل نے بسم اللہ
ارقیک من کل شئی یوذیک من کل نفس او عین حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ ارقیک راوی اسکا مسلم ہی اور عبد الملک بن عمیر سے
مرسلاً ہی کہا ہی اسنے کہ فرمایا ہی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فاتحۃ الکتاب شفا ہی ہر مرض سے راوی اسکا ترمذی اور بیہقی ہی

مقدمہ چوتھا دستور تعدیل امزجہ مین مشتمل اوپر ایک کلیہ اور چار فصل کے

کلیہ تبرید اور تجفیف خطرناک زیادہ ہی حرارت اور رطوبت سے کیونکہ حرارت اور رطوبت معاون اور مددگار روح
اور برودت اور یبوست مخالف اسکے ہین پس اسوجہ سے ادویہ یا اغذیہ سرد اور خشک کو خطرناک سمجھتے ہین نہ گرم
اور تر کو اور ترطیب بہ نسبت تجفیف کے مشکل زیادہ ہی اور تسخین بدن کی ابتدا ہین بہ نسبت تبرید کے آسان تر
ہی **فصل اول** تدبیر امراض گرم مین اور اسباب اسکے چھ ہین پہلا متاثر ہونا بدن کا اس چیز سے
جو بالفعل گرم ہی مانند آفتاب و آگ و ہواے گرم و حمام کہ موجب حرارت بالفعل کے ہین یا اس چیز
سے جو بالقوہ گرم ہی جیسا قرنفل اور مشک کہ موجب حرارت بالقوہ کے ہین کیسا ہی انکو استعمال کرین کھاوین
یا بدن پر لگا دین خواہ سونگھین **دوسرا** باعث حرکت معتدلہ ہی عام اس سے کہ حرارت نفسانیہ ہو
جیسا کہ غصہ اور خوشی اور غم کہ انمین روح دماغی متحرک ہو کر باعث تسخین بدن ہوتی ہی خواہ بدنیہ جیسا ریاضت
اور دلک یعنی ملنا بدن کا ہاتھ سے اور غمز یعنی چاپی کرانا اور مجامعہ بلا شرط **تیسرا** باعث غذاے گرم ہی جیسا
کہ گوشت اور کھجور **چوتھا** عفونت گو کہ اصل باعث عفونت کا حرارت ہی لیکن باعث حرارت بھی اسوجہ سے

کہ انجرہ گرم اُس سے اُٹھتے ہین پانچوان باعث نکال دینا خلط سرد کا ہی کیونکہ بعد نکل جانے اُسکے جب کوئی چیز
روکنے والی حرارت کی نہین رہتی توحرارت غلبہ کرتی ہی چھٹا تکاثف مسام کا ہی کہ ہوا یا پانی سرد یا اطلیہ قابضہ سے مسام بند
اور بسبب عدم تحلیل کے حرارت غالب ہووے جیسا کہ موسم سرما مین حرارت محبوس ہوکر احشا کو گرم کرتی ہی اور اسیوجہ سے
قوت باہ بخوبی ہوتی ہی اور علامات حرارت کے اگر جبلیہ یعنی مزاجی ہون تو فراخی سینہ کی اور عروق بدن کی اور ظاہر ہونا عروق
کا اور عظم نبض کا اور قوت اور سرعت اُسکی اور گرمی لمس کی اور کمی چربی اور فربہی کی اور جلد پیدا ہونا بالون کا اور کثرت اور
ژولیدگی اور عظمت انکی اور کثرت غضب ور جرأت اور سخاوت اور نشاط اور عمدگی ہضم اور بیرحمی ہی اور اگر حرارت عارضیہ
ہو تو پیاس اور سوزش بدن اور بیخوابی اور زردی بول و براز کی یا سرخی انکی اور سرعت اور عظم نفس اور نبض اور فائدہ کرنا اشیائے
باردہ کا ہی اور علاج اُسکا یہ ہی کہ کاسنی اور بیخ کاسنی اور تخم خیارین اور خشخاش اور کشنیز اور کاہو اور لعاب اسپغول اور
بہدانہ اور نیلوفر اور بنفشہ اور صندل پیوین اور کافور سے ضماد کرین اور منجملہ ادویہ مذکورہ کے جو ادویہ کہ بودار ہین انکے
شموم کرین اور ماء الشعیر اور پالک اور خرفہ اور کدو اور اجاصیہ اور زرشکیہ اور لیموئیہ اور حصرمیہ سادہ پکا کر اور انار اور خیارین
اور خربوزہ اور جمار یعنی شحم درخت خرما اور سیب مز یعنی ترش و شیرین سے غذا کرین اور اگر مریض خواہشمند گوشت کا
ہووے تو گوشت تیتر اور بکری کا اور چوزے کا ترشی ملا کر کھلاوین اور صندل اور گلاب اور عرق گلاب اور کافور اور
آس اور گل بید مشک اور خیارین سونگھین فائدہ جبتک کہ ضرورت کاملہ نہ پڑے تب تک افراط تبرید مین مبالغہ نکرین
اور اگر تھوڑی سی کوئی چیز گرم اسمین ملا لیوین تو مقوی عمل ادویہ باردہ کی ہوگی فائدہ اگر موجب حرارت کا سدہ
ہووے تو اس موقع مین مبردات سے مفتحات سدہ کے زیادہ تر مفید ہین **فصل دوم** تدبیر کلی امراض باردہ مین اسباب
اُسکے نو ہین پہلا سبب یہ ہی کہ خارج یا داخل سے حرارت مفرطہ پہونچکر موجب تخلخل مسام کا اور تحلیل حرارت غریزیہ کا
ہو اور سوائے اسکے حرارت خارجیہ مین یہ بھی ہی کہ حرارت غریزیہ کی طرف منجذب ہوکر مبرد و باطن ہوجاتی ہی چنانچہ اسیوجہ سے
موسم گرم مین ہاضمہ ضعیف اور معالجہ ساکنان خط استوا کا اور جو شہر کہ قریب اُسکے ہین گرم اور رحم عورات اُس ولایت کا
سرد ہوتا ہی دوسرا حرارت مفرط ہی بسبب تحلیل ہوجانے حرارت کے تیسرا محتبس ہوجانا مسام کا کہ جیسے حرارت بند ہوکر تحلیل
ہوجاوے گو کہ حبس حرارت کا ابتدا مین محدث حرارت ہی الا انتہا مین بسبب تحلیل حرارت کے باعث برودت ہوتا ہی چوتھا
پہونچنا اشیاء باردہ کا ہی بالفعل بارد ہون جیسا ہوا اور پانی سرد یا بالقوہ جیسا صندل اور کافور بشرطیکہ بحد مفرط نہون
کیونکہ اگر مفرط ہووین تو محدث حرارت ہین نہ مورث برودت پانچوان واقع ہونا استفراغ مفرط کا ہی خصوص استفراغ
منی کا اور خلط گرم کا چھٹا کمی غذا کا ہی کہ بسبب قلت رطوبات کے جو حامل حرارت غریزیہ کے ہین حرارت غریزیہ کم ہوجائے
جیسا کہ چراغ مین روغن نہ ڈالین تو روشنی اُسکی کم ہوجاتی ہی ساتوان کثرت غذا کی ہی جو موجب امتلا ہوکر باعث
اطفائے غریزیہ کی ہو جیسا کہ اگر چراغ مین روغن زیادہ ڈالین تو روشنی اُسکی کم ہوجاتی ہی آٹھوان سکون مفرط ہی جو باعث
کثرت رطوبات ہوکر حرارت غریزیہ کو تحلیل کرے نوان سدہ ہی جو مانع نفوذ روح ہو کے باعث برودت کا ہو علامات اسکے
برعکس علامات حرارت کے ہین علاج ابتدا مین تو سہل ہی لیکن انتہا مین مشکل ہوتا ہی اور وہ یہ ہی کہ ادویہ حارہ جنمین تقویت روح کی ہو

جیسا قرنفل اور جوزبویہ اور زعفران اور مشک اور عنبر اور لبیاسہ اور خولنجان اور کندر اور عود اور مصطگی اور رست لوبان
استعمال کرین خصوص بخار لینا لوبان سے تدبیر جیدہ ہی اور ادویہ مرکبہ سے فلافلی اور بلادری اور معجون ثوم فائدہ مند ہی اور
غذا کباب گوشت خصوص تیتر اور گوشت کبوتر اور آہو سے کرین اور مرچ اور لونگ اور خردل اور زنجبیل اور زعفران کا مصالحہ
ڈالین اور فاکہات انجیر اور کشمش تناول فرماویں اور کستوری اور خوشبویون سے عنبر اور گل چنبیلی اور گل سیوتی اور زنبق اور
نرگس اور عود اور گل کیوڑا سونگھین اور روغنات سے زنبق وغیرہ روغنہاے گرم بدن پر ملین اور رہنا سب اس مقام کے کلام برو
مین ہی یعنی عوارض سردی مین پس ہم کہتے ہین کہ اگر وہ مع ہبوب الریح ہی الخ نسخہ موجودہ اکسیر میں اسیقدر عبارت مرقوم
ہی اور اصل نسخہ مین بعد اس عبارت کے یہ لکھا ہی کہ بر ورقی علیحدہ مرقوم ہی لیکن وہ ہم نہین پہونچے اور مترجم نے تذکرہ انطاکی
سے نقل کر کے لکھا ہی کہ البرد اکثر اطبا نے اسکو مستقل طور پر بچہا سکے کہ فلان دوا نافع شقوق برد ہی یعنی اثر سردی کی ہی تحریر نہین
فرمایا لیکن ہم کہتے ہین کہ اگر وہ مع ہوا ہی تو تکلیف اسکی بسبب سریان زیادہ ہوتی ہی اور اگر بغیر ہوا کے ہی تو صرف ظاہر
بدن کو ضرر پہونچتا ہی اور ہر ایک انمین سے یا رات مین ہی یا دن مین اور یہ دونون ایسے ہین کہ شعاع ستارہ گرم کا پڑتا ہی یا نہین
پڑتا اور پھر وہ یا تو شتائی ہی یا ربیعی ہی یا ضد انکا اور پھر ہر ایک لائق مزاج اور سن ہر دو بارد کے شہر سرد مین ہین یا کس طرح پس
یہ اقسام اسکے ہین اور کچھ شک نہین کہ جو سردی کہ مطلقاً مخالف اسباب حرارت کی ہی وہ باعتبار حدوث عوارض کے سخت تر اور
علاج اسکا مشکل تر ہی اور برعکس اسکے اور ما بین انکے مراتب کثیرہ ہین اور وہ جو دی یہ تکثیف ہی پس اگر مزاج بارد ہی تو جلدی سے تکلیف
حاصل کرتا ہی کیونکہ اول گرم ہو کر بعدش بسبب تحلل غریزیہ کے سرد ہو جاتا ہی جیسا حال کھانیوالے مانند افیون کا ہوتا ہی لیکن
اس قسم مین صاحب اسکا بجانب مجری طبعی عود کرتا ہی اس قاعدے کی رو سے کہ تھوڑی چیز ہمیشہ رہنیوالی قوی تر عکس سے
ہی اور عوارض اسکے تغیر رنگ اور نکرج یعنی سخت ہونا بشرے کا ہی اور درازی سردی کی مسقط شہوت اور مطفی حرارت اور منجمد
خون اور ساقط کرنیوالی بالون کی یا مضعف انکی ہی اور امراض اسکے کثیر ہین جیسا شقیقہ اور فالج اور تشنج اور جمود علاج دافع
سردی کا بدن سے ہر گرم و خشک بالفعل و بالقوہ اکلاً و بخوراً و تمریخاً ہی اور پہننا اس چیز کا جسکی نقصان سے بچی ہی اور سزاوار ہی کہ
حفاظت کیجاے اس سے ہر مکان لطیف الہوا مین جیسا مصر اور ہر فعل سے کہ جس سے عروق حرارت قبول کرین مثل حمام اور
جماع لیکن پہلے پہل آگ سے گرم نکرین کیونکہ بہت اوقات مسقط عضو کی ہوتی ہی بسبب تحلیل کرنے اسکے مابقی کو اور فاسد
کرنے اسکے اسکو بلکہ لایق ہی کہ پوستینات اور پارچہ جات پشم اور بال پہنین اور کوئی شی واسطے گرم کرنے کے سخت تر باد گرم سے
نہین ہی اور جس شخص کو تکلیف سردی کی پہونچے اور سرگین مین بیٹھے تو حرارت غریزیہ اسکی پھر آتی ہی خصوصاً سرگین اسپ مین اور
بخور کرنا موم اور عود اور زیرہ سے مانع اسکا بہ تجربہ ہی ایضاً کھانا لسن اور جوز کا مفید ہی ایضاً مثل اسکے ہی تدہین کرنا زیت یا روغن
سے جسمین لسن اور سداب کو جوش دیا گیا ہو ایضاً شرب راسن و زنجبیل کا مفید ہی ایضاً مجرب دفع سردی کے لیے طلا کرنا روغن
لعاب سے ہی ایضاً مشک اور عنبر مطلقاً اور کل ادویہ جنسے علاج امراض باردہ کا کیا جاتا ہی فصل سوم تدبیر کلی امراض رطبہ مین اسباب اسکے
تو ہین پہلا پہونچنا رطوبت کا باطن بدن مین مثل دودھ کے پیوین خواہ حقنہ کرین یا خارج مین جیسا طلا کرنا روغن بادام کا اور نہ
حمام مستعمل خصوصاً بعد غذا کے اور ہوا معتدل دوسرا ترک کرنا استفراغ عادی کا تیسرا نکال دینا صفرا اور سودا کا

چوتھا کثرت تغذیہ کی پانچوان قلت حرکات کی چھٹا کثرت خواب کی ساتوان تفریح معتدل ہی کیونکہ یہ سبب
پراگندہ کرنے خون کے بدن مین موجب ترطیب کی ہوتی ہی آٹھوان اشیاے سخنہ معتدلہ مین جو رطوبات جامد کو
سیال کرین نوان سردی معتدل ہی جو رطوبات کو تحلیل سے محفوظ رکھے علامات رطوبت کے پس جو رطوبت کہ
مزاجی ہی علامات اسکے نرمی چمڑے کی اور فراخی مسام کی اور ڈھیلا ہونا گوشت اور سیدھا ہونا بالون کا اور جلدی سفید ہونا
انکا اور سستی بدن کی ہی اور تلون مزاج کا کہ ایک امر پر قرار نہ پاوے اور علامات رطوبات عارضیہ کے کمی پیاس کی اور کمی ہضم
کی اور کثرت خواب اور لعاب و مخاط کی اور زرب اور تہیج اور حصول صحت کا بموسم خریف اور بموسم گرم مین اور منتفع ہونا استعمال کرنے
اشیاے خشک سے اور مضرت حاصل کرنا اشیاے تر سے اور دیر سے خشک ہونا روغن اور پانی کا ہی علاج اخلاط رطبہ اور خون
اور بلغم کا استفراغ اور تقلیل طعام اور پانی کی کرین اور ملیلجات اور اطریفلات اور کندر اور مرچ سیاہ اور زنجبیل اور دار فلفل
اور اکثر ادویہ ہندیہ استعمال فرماوین اور غذاے کباب مصالحہ دار اور خشکار یعنی جو چپاتی کہ جسکا غلہ نہ دھویا گیا ہو اور نہ اس سے
سبوس نکالا گیا ہو اور عدس سے کرین فصل چہارم تدبیر کلی امراض خشک مین اسباب اسکے چھ ہین پہلا پہونچنا خشک کا
ہی خارج سے جیسا آگ اور ہواے گرم اور ریگ یعنی ریتا یا داخل سے جیسا عدس اور افیون دوسرا قلت غذا اعضا کی
ہی بسبب کم کھانے کے اور ضعف ہضم کے تیسرا حرکت مفرطہ ہی بدنیہ ہو خواہ نفسانیہ اور بیخوابی چوتھا کثرت استفراغ کی ہی
خصوص نکلنا خون اور منی اور عرق کا پانچوان کثرت سردی کی ہی کہ اخلاط کو منجمد کرے چھٹا انسداد مجاری غذا کا
ہی بسبب خلط مسدد خواہ یبوست و سختی خوابگاہ کے یا غسل مع پانی ہاے قابضہ کے علامات اسکے وہ ہین جو خلاف علامات
رطوبت کے ہین اور کثرت سے پھوٹنا چمڑے کا اور خشک ہونا اسکا علاج استفراغ خلط یابس کا کرین اور استعمال لعاب اسبغول
و بہدانہ کا مع شکر تری فرماوین ایضاً خستہ کاسنی تخم خرفہ اور تخم خیارین اور تخم کدو ایضاً نقوع آلو بخارا اور زرد آلو ایضاً
شربت بنفشہ ایضاً جلاب یعنی پانی اور گلاب اور مصری ملی ہوئی ایضاً ماء الجبن بے نظیر ہی ایضاً تدہین بروغن بادام اور
روغن کدو اور روغن بنفشہ اور روغن بید مشک اور غذای شوربا ہاے چوزہ مرغ اور گوشت گاو سالہ اور بکرا کم عمر کا پکا ہوا
مع روغن بادام اور پالک کے ایضاً بیضہ نیم خام ایضاً دودھ خصوص دودھ عورت اور گدھی کا ایضاً مکھن اور پنیر تازہ
یعنی جو دودھ کہ منجمد کیا گیا ہو پنیر سے ایضاً نخود اور شلغم اور گاجر اور تل مع شکر اور منجملہ فواکہ کے انگور اور انجیر اور آلو بخارا
اور زرد آلو اور خیارین اور ہندوانہ اور انار شیرین اور بادام اور کماند اور پستہ نارجیل اور غسل مع پانی معتدل الحرارۃ
کے کرین تاکہ رطوبات منجمدہ پگھل جاوین اور آبزن خصوص جسمین بنفشہ اور مکو اور خرفہ اور کشنیز کو جوش دیا گیا ہو مفید ہی لیکن
دھوپ اور دخان اور خواب کرنے بستر سخت پر سے محترز رہین

مقدمہ چھٹا تدبیر کلی امراض دموی مین

اسباب اسکے یہ ہین کہ پہلے اتفاق کھانے چوزہ مرغ اور بیضہ نیم برشت اور حلویات کا ہوا ہو اور فصل بہار اور سن
قریب البلوغ اور اقلیم چارم اور گذرنا عرصہ بعید کا قصد کرانے سے ہی علامات اسکے تمطی اور شاداب و رنگینی بوجہ صعود ابخرے
کے ہی اور کندی حواس کی بہ سبب غلظت روح کے اور گرانی تن کی کیونکہ روح غلیظ ہو جاتی ہی اور حرارت غریزیہ کہ جس سے انتعاش حرارت

کاہی بند ہوجاتی ہی اور نیز اسوجہ سے کہ اعصاب تر ہوجاتے ہین اور کثرت گرانی سر کی ہی اسوجہ سے کہ وہ جاے صعود بخار کا ہی اور گرانی صدغ کی ہی بسبب کثرت عروق اُسکے اور گرانی آنکھ کی کیونکہ بوجہ نرمی اعصاب کے وہ جلدی متاثر ہوتی ہی اور امتلا نبض کا اور انتفاخ اوردہ کا اور سرخی زبان کی کیونکہ بوجہ متخلخل ہونے کے اور کثرت عروق کی اسمین اثر خلط کا جلدی سے ظاہر ہوتا ہی اور دیکھنا اشیاے سرخ کا نیند مین اور سرخی بول کی اور خیالات کی اور نکلنا خون کا لثہ سے اور دیگر امکنہ سہل الانصداع سے اور محل فصد سے اور کھجانا موضع حجامت اور فصد کا اور کثرت شہوت کی اور خوشی اور قہقہہ اور رغبت لباس عمدہ کی اور میٹھا ہونا مزہ دہن کا ہی علاج اسکا فصد اور حجامت اور لگانا جونک کا ہی اور شاہترہ اور عناب اور زرشک او رجمانہ یعنے بیہ نخل نور طلع اور عرق کیوڑہ اور انار ترش اور آلو بخارا اور لیمو اور فالسہ اور سیب اور بہدانہ اور عرق گلاب اور مخیض یعنی دہی گادی اور شربت نیلوفر اور کل اشیاے ترش اور بے مزہ اور عفص اور کہربا ہی معجون مذکورہ الفطا کی مانع از فصد و نافع جمیع امراض دمویہ اور مفید اُس شخص کے جو مابین دس برس اور چالیس کے ہو صفت عناب زرشک او زرد آلو ایک ایک رطل تمر ہندی آدھ رطل چاروں ادویہ کو پانچ رطل پانی اور دو رطل سرکہ مین جوش دیوین تاکہ پانچوان حصہ باقی رہے صاف کرین اور شکر تری ڈالکر قوام دین اور ادویہ ذیل کشنیز خشک طباشیر صندل سفید تخم کاہو تخم کاسنی ہر ایک سے اوقیہ تخم خرفہ آٹا جو کا گل بنفشہ گل سرخ ہلیلہ سیاہ آدہ آدہ اوقیہ مصطگی مرجان کہربا تین تین درم داخل فرمادین خوراک تین مثقال مزاج اس دوا کا بارد بدرجۂ دوم اور معتدل خشکی و تری مین اور قوت اسکی سات برس تک ہی لیکن کثرت استعمال اس معجون کی قاطع باہ اور مصلح اسکا شہد ہی ایضاً تدبیر مجربہ صاحب کتاب الرحمۃ نافع جملہ امراض دمویہ صفت اسکی یہ ہی کہ سرکہ تیز کو علی الصباح پیوین اور مزورہ سرکہ اور انار دانہ استعمال کرین لیکن بغیر اسکے کوئی چیز نقین یا سات دن تک نہ لیوین اگر نفع کرے بہتر درصورت اول فصد خواہ حجامت فرماکر بعد اسکے ادویہ مذکورہ مستعمل کرین

مقدمہ ساتوان تدبیر کلی امراض صفراوی مین

اسباب مولدہ اسکے مانند کھجور اور قند سیاہ اور گوشت اور موسم گرم اور سن جوانی کا اور اقلیم اول اور ثانی ہی علامات اُسکے تلخی اور خشکی دہن کی اور خشکی ناک کی اور صداع اور سوزش بدن کی اور زردی تمام بدن کی بخصوص آنکھ اور زبان کی اور شدت پیاس اور ضعف اشتہا اور کثرت غثیان بسبب انصباب صفرا کے معدہ مین اور طافی ہونا صفرا کا جانب فم معدہ کے اور سرعت نبض کی اور متواتر ہونا اسکا اور صلابت اُسکی اور زرد ہونا بول کا جبکہ صعود مادے کا جانب سر یا خروج اسکا اسہال سے ہو اور قشعریرہ مانند خلیدگی سوزن کے بخلاف قشعریرہ بلغم کے کہ وہ مثل خلیدگی سوزن کے نہین ہوتا اور لذت اُٹھانا ہواے سرد سے اور زردی خیالات کی اور رویا کی مثل آگ اور بجلی کے اور کبھی حدوث قے کا اور دست کا زرد یا سبز علاج اسکا تین فائدون مین مذکور ہی پہلا منضجات صفرا مین اور وہ کاسنی اور بیخ کاسنی اور نیلوفر او بنفشہ اور عناب اور املی اور آلو بخارا اور لعاب بہدانہ اور خطمی اور اصل السوس اور تخم کشوث اور پرسیاوشان ہین بلا کثرت استعمال اشیاے ترش کے ایضاً بقول محمد ازرقی رحمۃ اللہ علیہ ماء الشعیر مع شکر تری منضج ممدوح ہی ایضاً جوشاندہ منضج تخم کاسنی بنفشہ گل سرخ ہر ایک دو مثقال آلو بخارا پانچ دانے لسوڑہ بیس دانے مصری سات درم ایضاً جوشاندہ منضج جو مقشر چار اوقیہ خشخاش تخم کاسنی

تخم شاہترہ گل بنفشہ گل سرخ آدھ آدھ اوقیہ اور اگر سرفہ نہو تو مع آملی یا زرآلو بخارا حسب مناسب حرارت جوشاندہ کرکے پلا دین
فائدہ دوسرا مسہلات صفرا مین اور وہ آملی آلو بخارا شیرخشت گل سرخ بنفشہ پوست ہلیلہ زرد صبر اور شاہترہ ہی الیضاً
املتاس مع بعضے اُن ادویہ کے جو پہلے مذکور ہو چکے ہین مسہل خوب ہی اور اگر املی کے ساتھ ہو تو کافی ہی الیضاً مطبوخ ہلیلہ
مشہور ہی الیضاً آب انار ترش معصور لشحم مخرج بالعصر ہی الیضاً نقوع نافع۔ عناب آلو بخارا سات سات دانے املی نیلوفر تخم کاسنی
چار چار درم سنا پوست ہلیلہ زرد دو دو درم املتاس سات درم شکر تری یا شیرخشت بیس درم اور اگر ریوند خطائی اضافہ کرین
تو قوی ہوگا الیضاً معجون مذکورہ علامۂ انطاکی مجرب جلیل القدر عظیم الشان کثیر النفع جملہ امراض صفراویہ اور محترقہ اور جملہ اقسام
تپ اور پیاس اور جذام اور جرب اور حکہ اور صداع اور رمد اور سرسام اور یرقان اور خفقان اور سرعت انزال کیلیے بارد
بدرجۂ اول اور رطب بدرجۂ دوم صفتہ صبر سقمونیا بیس بیس درم گل بنفشہ سنا رب السوس پندرہ پندرہ درم گل سرخ بیخ کاسنی تخم
خرفہ قنطوریون دس دس درم ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ سنبل چھ چھ درم غاریقون درونج بہمن سفید مرجان غیر محرق چار چار درم
بدون صبر اور سقمونیا کے جملہ ادویہ سحق کرکے سقمونیا اور صبر کو آب سیب اور بہی اور انار اور عرق گلاب یک یک رطل مین
حل کرکے شکر تری تین حصہ ملا کر قوام پکا دین خوراک موسم گرم مین ایک مثقال موسم سرما مین دو مثقال ملک ہند مین ہر دو
موسم آدھ مثقال معجون مجرب صاحب بقائی مسہل اخلاط حارہ و محترقہ نافع جذام و حمیات و دافع پیاس اور مخرج تپ باطن
سے بجانب ظاہر صفتہ بادیان صندل تخم خطمی تخم خبازی چار چار مثقال گل سرخ دس مثقال پوست ہلیلہ زرد افسنتین بنفشہ
تخم کشوث پندرہ پندرہ مثقال عناب لسوڑہ کشمش تیس تیس مثقال آلو بخارا املی آدھ آدھ رطل جوش دیکر صفا کرین اور مع
ترنجبین تیس مثقال اور مصری برابر ادویہ کے قوام پکا دین اور طباشیر کتیرہ صمغ عربی سقمونیا نشاستہ پانچ پانچ مثقال اضافہ کرین
اور اگر زیادتی اسہال چاہین تو بشرط خواہش زیادتی اسہال کے ترنجبین دوچند اور سقمونیا دس مثقال کرین خوراک
پانچ مثقال سے سات مثقال تک جوارش مسیحی مجرب مسہل صفرا بلا مشقت بدن اور معدہ سے صفتہ سقمونیا ایک
مثقال عود مصطگی ہر ایک دو مثقال تربد آٹھ مثقال شہد حسب حاجت خوراک پانچ درم فائدہ تیسرا بقراط سے منقول ہی
سے منقول ہی کہ صفرا مشابہ سگ دیوانہ کے ہی کہ راضی اور رنجیدہ بلا سبب ہوتا ہی اور مدار علیہ جملہ ادویہ کا امراض صفراویہ مین اشیاے
ترش ہین اور حمامی ادویہ اور اغذیہ مستعملہ امراض دموی اور حمامی ادویہ معدلہ حرارت نافع ہین الیضاً ادویۂ جیدہ مجربۂ
صاحب کتاب الرحمۃ نافع امراض صفراویہ کے یہ ہین لسی دودھ کی یعنی دودھ مین پانی ملا کر اور املی مع شکر تری تین
دن یا سات دن و اگر قبل استعمال اس دوا کے قی اور مسہل مع ادویہ ذیل کرین تو نہایت مفید ہوگا منقی لیمو مع شہد
مسہل سنا دو درم پوست ہلیلہ پانچ درم شہد بقدر مناسب غذا نان خمیر یا برنج مع دودھ گاوی اور شکر تری اور چینی

مقدمہ آٹھوان تدبیر امراض بلغمیہ مین

اسباب اسکے یہ ہین دودھ اور کدو اور خربوزہ اور سردی جگر اور تری اسکی اور موسم سرد اور سن شیخوخت اور اقلیم
پانچوین اور مابعد اسکے اور علامات اسکے یہ ہین سفیدی چہرے کی اور سستی اور نرمی اسکی اور کثرت لعاب کی بسبب جمع ہونے
رطوبات کے معدے سے اور اُترنے اُنکے دماغ سے اور کمی پیاس کی بشرطیکہ بلغم مالح نہو کیونکہ اس مین پیاس

پیاس زیادہ ہوگی اور وہ پانی سرد سے زیادہ اور پانی گرم یا دوا سے گرم شل سندہ اور کشمش کے رفع ہو جاتی ہر اور ضعف
ہاضمہ بوجہ برودت معدہ کے اور استرخا اسکے اور کثرت خواب کی اور سستی بدن کی بسبب غلیظ ہونے روح کے اور سست
ہو جانے مسالک اسکے اور ضعف قوت مفکرہ کا اور حافظے کا اور لین نبض کا اور بطی اور متفاوت ہونا اسکا اور بول غلیظ کم
رنگ اور مشاہدہ خیالات اور رویا کا شل پانی یا برسات یا اولہ کے علاج اسکا تین فائدون مین مذکور ہر فائدہ پہلا منضجات
مین اور وہ یہ ہین تخم اور بیخ کرفس اور تخم اور بیخ بادیان اور اصل السوس اور بیخ اذخر اور بیخ کبر اور بیخ سوسن اور دارچینی اور
افسنتین اور مویز اور انجیر اور درنج اور بادیان رومی اور عاقرقرحا اور قسط اور چترک اور راوند اور زراوند اور فوہ اور نانخواہ اور سداب
اور شونیز اور تخم کشوث اور تخم حلبہ اور تخم السی اور سنبل اور پرسیاوشان اور اسطوخودوس اور عناب اور شہد اور مصری ایضاً یہ
جوشاندہ بادیان انیسون پرسیاوشان بادرنجبویہ دو دو مثقال انجیر پانچ دانہ جوش دیوین اور دس مثقال جلنجبین عسلی ڈال کر
پی لیوین ایضاً بقول محمد ارزانی اچھا منضج شربت اصول مع سکنجبین بزوری کے ہر خصوص اگر جوشاندہ اصل السوس کے
ساتھ ہو تو نہایت مفید ہوگا ایضاً اسی طرح جوشاندہ بیخ کرفس اور تخم بادیان اور تخم انیسون اور انجیر اور مویز اور اصل السوس
اور پرسیاوشان مع سکنجبین بزوری یا شربت لیمو ایضاً جوشاندہ منضج بلغم انجیر مویز ہر یک دو اوقیہ شبت ایک اوقیہ انیسون
اصل السوس اور اگر ضیق النفس ہو تو حلبہ و اگر سرفہ ہو تو تخم السی اور اصل السوس اور کلونجی و اگر درد پشت اور مفاصل ہو
تو پوست بیخ کبر اور پوست بیخ کرفس اور تخم کرفس و اگر درد گردہ ہو تو تخم شلغم اور تخم حلبہ پانچ پانچ درم ایزاد کرین فائدہ دوسرا
مسہلات مین ۔ تربد مع حب النیل نجکین یا دہ فاسد اور مع زنجبیل اور چینی مساوی الوزن مخرج غلیظ ہر خوراک دو درم اور
شیخ نے ذکر کیا ہر کہ عجائبات اس دوا سے یہ ہر کہ یہ دوا نہ گرمی دیتی ہر اور نہ پیچش لاتی ہر اور اگر اسمین مصطگی بڑھاوین تو حسن
ہر مسہل جید سنا تین درم پوست ہلیلہ زرد زنجبیل تر بد ہر ایک سے درم جوشاندہ کرین اور چار درم املتاس ملا کر پیوین ایضاً
معمول ہندی حب النیل شکر تری ہر ایک سے چار درم سنا پانچ ماشے ایک مرتبہ پانی کے ساتھ لیکر بعد ایک گھنٹے کے ترکاری اسکر
سے مدد کرین ایضاً مسہل معمول صاحب مغنی سنا درم تخم معصفر پانچ ماشے شکر تری مساوی کل بحسب طریق سفوف مذکور با
عمل مین لاوین ایضاً سفوف تیسیرین مسہل جید مزہ دار دانہ الائچی خرد قرنفل ابسنج زنجبیل دار فلفل فلفل پوست ہلیلہ آملہ
سعد ذران برابر تربد موصوف تین وزن ادویہ شکر تری مساوی کل خوراک تین درم ایضاً حب کراماتہ اللہ مخرج
مواد عمق بدن سے دار فلفل مع ہڑتال اور پارہ مع گندھک اور میٹھا تیلیہ مع فلفل سیاہ اور تنہ کہ سہاگہ اور ترپھلہ یکجا
تمامی ادویہ مساوی الوزن لیکر سحق کرین اور بعد ازان حب الملوک زہرہ بز آوردہ مساوی کل ملا کے تین دن تک
مع آب لیمو کھرل کرین اگر صاحب مزاج حار ہو اور مع آب کوار بوتی اگر صاحب مزاج سرد ہو اور حب بقدر رجو
باندھ کر سات سے بارہ تک مع ماء العسل یا دہی گاو کے استعمال کرین ایضاً حب بقائی مخرج بلغم کثیر منجملہ یکبارہ اور نافع
امراض اعصاب سفلیہ اور درد پا مزمن صفعتہ پوست ہلیلہ زرد عروق نمک لاہوری مساوی مع آب حنظل تین
دن تک کھرل کر کے حب بقدر کنار جنگلی باندھین خوراک اسکی ایک سے سات تک ہر لیکن بعد گھنٹے کے برنج مطبوخ
مع روغن کثیر لیوین ایضاً حب مبارک کثیر النفع معمولہ استاد صاحب شفا غار یقون مثقال تربد درم زنجبیل

انیسون مقل رب السوس ہر ایک ربع درم مغز املتاس اور روغن بادام کے ساتھ گولی بناکر ایک پہر رات باقی رہے کھالیوین
اور وقت فجر کے جوشاندہ ذیل سے تحریک کرین گل بنفشہ بسفائج ہر ایک پانچ درم پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلۂ کابلی ہلیلہ
سیاہ ہر ایک تین درم عود الخور عود صلیب درج کرفس ابریسا ہر ایک آدہ درم شکر تیغی دو اوقیہ اور بعد تمام ہوجانے عمل دوا کے
جوشاندہ بادیان ایک مثقال اصل السوس پانچ درم پیوین معجون عجیب النفع منقولہ تذکرہ دافع فصول غلیظہ اور ام ان
امراض کی ہی کہ جنکا مادہ بارد ہی اور نافع امراض معدہ اور فساد ہضم اور انواع قولنج اور فواق لائق ان پادشاہون کے اور
امیرون کے ہی کہ جنکو دوا ے تلخ اور بدبو سے کراہت ہو صفتہ سقمونیا چوبیس درم تربد بیس درم قرنفل دارچینی گل سرخ سنبل
سعد زرنب بسباسہ قرفہ ہر ایک دس درم صندل زرد آٹھ درم عود ہندی جنبل ہر ایک پانچ درم الائچی خرد الائچی کلان خولنجان
مصطگی ہر ایک چار درم شکر تیغی ایک رطل جملہ ادویہ کو روغن بادام سے چرب کرکے آب انار میخوش و رسداب و سفرجل اور
کرفس اور بادیان ایک ایک رطل سے قوام دین اور شہد دو وزن ادویہ سے معجون کرین خوراک ایک مثقال سے
چار درم تک معجون علامہ انطاکی مخترعہ و مجربہ جامع اسرار و جلیل القدر دافع امراض بلغم و لقوہ و رعشہ و مفاصل و عرق النسا
و سدری معدہ و جگر و استسقا و ریاح و مغص و فساد ہر دو شہوت و زہر ہاے قاتلہ کی ہو لیکن استعمال اسکا بعد چہل سال
کے آخر عمر تک مستحسن ہی اور ملک روم اور موسم سرما مین جائز ہی خوراک آدہ مثقال سے مثقال تک تربد غاریقون
رب السوس شربت تین تین اوقیہ زنجبیل عقرقرحا ایک ایک اوقیہ شونیز تخم کرفس تخم جرجیر دارچینی فستق خولنجان انیسون
سنا ایک ایک اوقیہ زعفران فلفل ابیض صنوبر زراوند مدحرج قسط ابیض آدہ آدہ اوقیہ جندبیدستر جوزبویہ عود ہندی
الائچی کلان سعد کہربا نشاستہ مغز حب القطن تین تین درم عسل تین وزن ایک رطل آب کرفس یا مرزنجوش سے
جسمین آدہ اوقیہ سقمونیا حل کیا گیا ہو آتش نرم پر پکا دین اور ادویہ کو روغن بادام سے چرب کرکے معجون بنا دین
اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین شربت تربد مخرج بلغم اور نافع درد اعصاب اور فالج اور صرع اور نزلہ اور سرفہ کہنہ
اور درد پشت اور درد رحم حادثہ وقت حیض و رفع تشنج دماغ و مفاصل صفتہ تربد ایک رطل تین رطل پانی مین دس دن تک
گرما مین دیگ سربستہ مین نقوع کرکے جوش دین اور بعد اسکے صفا کرکے ایک رطل مصری سے قوام دین اور
حسب الاحتیاج پلا دین فائدہ تیسرا تدبیرات متفرقہ مین منجملہ ادویہ دافع بلغم کے معجون ثوم او رجوارش جالینوس و فلافلی
مربائے زنجبیل اور مربائے ہلیلہ ہی اور منجملہ ادویۂ جیدۂ نافع صحیحہ مجربہ صاحب کتاب الرحمۃ امراض بلغمیہ کے لیے یہ ہی صفتہ
کشنیز کے ساتھ ملاکر تین دن یا ہفتے تک قبل از غذا بقدر دو اوقیہ کھاتے رہین اور بعد اسکے ادویہ ذیل سے مکرر مسہل فرما دین
صفتہ سنا دو درم ہلیلۂ کابلی پانچ درم شہد بقدر ضرورت غذا نان خمیری مع گوشت دنبہ جسمین مصالحہ گرم اور تیز ڈالا گیا ہو دینا چاہیئے
اور بھوک اور پیاس نہایت نافع ہی اور کباب جسمین قرنفل اور دارچینی اور جوز بویہ اور جملہ ادویۂ مذکورہ برودت نافع مین

مقدمہ نوان تدبیر کلی امراض سوداویہ مین

اسباب اسکے یہ ہین بادنجان گوشت گاو گوشت شتر دال مسور اور نمک اور اشیاے حار اور گرمی جگر کی اور خشکی اسکی اور
موسم جاڑا اور سن کہولت یعنی ادہیڑ عمر اور بیداری ہونا غم اور وہم کا اور کثرت فکر کی ہی گو کہ علوم مین ہو علامات اسکے یہ ہین

سیاہی اور خشکی چمڑے کی اور لاغری بدن کی اور سیاہی خون کی اور بول کی اور غلظت اور سیاہی اسکی بشرط پیدا ہونے
نضج کے اور قبل اسکے خون سرخ اور بول رقیق اور نبض دقیق اور صلب اور بطی ہوتی ہے اور وسواس اور غم بسبب
مکدر ہونے روح کے ابخرہ مظلمہ سے اور لذع فم معدہ کے اور اشتہاے کاذب بوجہ انصباب سودا کے خصوص قبل غذا کے
اور غلط خیال اور ظہور کلف اور قوبا اور بغال اور خواب خوفناک اور برنگ سیاہ مثل بھینس اور بکری اور خنازیر اور تاریکی اور مکانات
خراب اور قبور اور تواتر غم اور ہم اور کثرت فکر لیکن گفتگو اسکی بے فکر ہوگی **علاج** اسکا تین فائدون مین مذکور ہے **فائدہ پہلا**
منضجات مین منضج اسکے منجملہ ادویہ منضجہ بلغم کے وہ ادویہ ہین کہ جنمین حرارت زیادہ نہو اور گاوزبان اور بادرنجبویہ اور بسفائج
اور شاہترہ اور بنفشہ اور بالنگو اور اسطوخودوس اور خشخاش **ایضا** جوشاندہ منضج **صفتہ** اسطوخودوس بادرنجبویہ گاوزبان
پرسیاوشان اصل السوس بادیان ہر ایک دو مثقال شکر تری سات درم **ایضا** بسفائج تخم معصفر عناب لسوڑہ ہر ایک وقیہ
اسطوخودوس قنطوریون افتیمون ہر ایک آدھ اوقیہ سبوس گندم اور بوقت بخارات اور خشکی دماغ کے بادام اور کتیرا اور انجیر ہر ایک
اوقیہ پرسیاوشان تخم کشنیز صعتر مرزنجوش ہر ایک چار درم اضافہ کرین **ایضا** قہ شربت گاوزبان منضج مقوی دل **صفتہ**
گاوزبان تیس درم بادرنجبویہ بیس درم بنفشہ پندرہ درم ہلیلہ سیاہ نیلوفر تخم فرنجمشک اسطوخودوس ہر ایک دس درم گل سرخ
پانچ درم عرق گلاب ایک رطل اور شکر تری تین حصے سے قوام کرین خوراک دس درم **ایضا** بقول محمد ارزانی ماء الشعیر عمدہ
منضج ہے واگر احتراق ہو تو اسکے ساتھ نیلوفر تخم خیارخرفہ مطبوخ فرمادین اور اگر احتراق نہو تو گاوزبان تخم ریحان اصل السوس
بادیان کے ساتھ پکا دین **فائدہ دوسرا** مسہلات مین مسہل اسکے خربق خصوص سیاہ اور سفید اور لاجورد اور ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی
بسفائج فرفیون برگ حنظل مع افتیمون اور قرفہ کا استعمال کرنا بجلی کرسکتا ہے اور صرف افتیمون سب سے افضل ہے اور ماء الجبن
قوی ہے اور مسہلات مذکورہ مرض جذام اور مالیخولیا اور تپ ربع کے ہین اور منجملہ ادویہ مشہورہ کے معجون نجاح اور افضل اس سے
یہ معجون منقولہ دہلوی کی ہے **صفتہ** بنفشہ پانچ درم قرنفل سات درم بادیان افتیمون گاوزبان پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی
ہلیلہ سیاہ اور الائچی خرد و کلان مشکطرامشیع ہر ایک نو درم بسفائج سنا ہر ایک بارہ درم تربد موصوف تیرہ درم گل سرخ پودینہ
ہر ایک پندرہ درم عصارہ آملہ چار سیر خوراک دو درم یا ساڑھے تین درم **معجون مجربہ نقاتی** مسہل مواد غلیظہ اور سوداویہ اور منفتح قبض
بواسیر **صفتہ** ہلیلہ سیاہ دو تولہ پوست ہلیلہ زرد اسارون کباب چینی پانچ پانچ درم سنا ریوند خطائی دس دس درم روغن ہرنولی
پندرہ درم تربد موصوف تیس درم شہد خالص تین وزن ادویہ **شربت منقولہ قادری** مفید امراض سوداویہ اور امراض بلادۃ
دماغیہ اور معدہ افضل دیگر مسہلات سے **صفتہ** تخم کشوث مصطگی اسطوخودوس ایک ایک مثقال سنبل دو مثقال ترمس
افسنتین غاریقون ہر ایک پانچ مثقال سنا گل سرخ دس دس مثقال بنفشہ بیس مثقال عناب لسوڑہ تیس تیس عدد
چار سو مثقال پانی مین جوش دیوین تا کہ چہارم حصہ باقی رہے اور ایک سو پچاس مثقال مصری اور ترنجبین بالمناصفہ سے
قوام دیوین خوراک پانچ مثقال سے دس مثقال تک **سفوف سودا مبارک** شفا سے نافع جملہ امراض سوداوی
صفتہ تخم بادرنجبویہ ثابت و درست تین جزو پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ لاجورد حجر ارمنی
ہر ایک چار جزو سنا گل بنفشہ پانچ پانچ جزو تخم شاہترہ چھ جزو افتیمون چرب کیا ہوا روغن بادام سے

بسفایج سات سات جزو اور مصری مساوی ادویہ خوراک چار درم سے سات درم تک مع آب گاوزبان اور مصری و اگر لعقہ
چوتھائی حصہ درم کے سقمونیا ملاوین تو اقوی ہوگا فائدہ تیسرا تدبیرات متفرقہ مین نافع امراض سوداویہ کے وہ
ادویہ گرم ہین کہ مزاج انکا گرم و تر ہی افزودہ دودہ گاوی مع مصری و شہد اور ماء الجبن ہر دو بمثل ہین کیونکہ منقی سودا اور
معتدل ہین اور تمامی مفرحات اور یاقوتیات اسکے لیے عمدہ دوا ہین نسخہ مجرب امراض سوداویہ روغن زرد اور شہد برابر
ملاکر دودہ گاوی اسمین ملاوین اور فوراً پی لیوین تین دن یا سات دن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ذوالحکمۃ البالغۃ والنعمۃ السابغۃ صل علے نور الانوار و آلہ الاخیار و اصحابہ الابرار بعد اسکے یہ مقالہ پہلا ہی امراض دماغ
مین دفتر ثالث مخزن سلیمانی ترجمہ اکسیر اعظم سے و اللہ المعین وبہ استعین

دستور کلی تدبیر دماغ مین اور اسمین چند فصول ہین

فصل پہلی دلائل دماغ مین اور وہ سترہ ہین پہلی شکل سر کی افضل شکل وہ ہی کہ دراز بلا افراط ہو کیونکہ دلیل جودت
شکل دماغ کی ہی اور شکل مربع یا جسمین حدبہ یا برآمدگی بڑی ہو تو وہ ردی ہی لیکن اگر برآمدگی بسبب قوت مصورہ
کے ہو تو وہ ردی نہین اور علامات اسکی قوی ہونا گردن اور سینے کا ہی دوسری مقدار سر کی ہی پس چھوٹا سر دلیل
فساد شکل دماغ کی اور ضعف قوی کی ہی اور اسکے صاحب کے حواس باطنہ ردی اور سریع الغضب بزدل ہوتا ہی اور
بڑا سر دلیل جودت دماغ کی لیکن بشرطیکہ گردن موٹی اور سینہ فراخ ہو کیونکہ وہ دلیل بزرگی ہیٹھ اور حرام مغز کی ہی
اور وہ دلیل بزرگی دماغ اور قوت کے اسکے کی ہی تیسری گرانی اور خفت انکی ہی گرانی سر کی دلیل مادہ کی اور وہ اکثر بلغم سے
ہوتی ہی اور بعد اسکے خون اور بعد اسکے سودا اور بعد اسکے صفرا اور خفت سر کی دلیل نہونے مادے کی ہی چوتھی لمس ہی
حرارت لمس کی دلیل گرمی اور برودت اسکی دلیل سردی کی اور تقشف بشرط عدم برودت کے دلیل خشکی اور نداوت یعنی تری
بشرط عدم پسینا کے دلیل رطوبت کی ہی پانچوین حواس باطنہ ہین قوت انکی دلیل صحت دماغ کی اور ضعف انکا دلیل برودت
کی ہی یا ضعف دماغ کی بوجہ استفراغ یا کسی مرض کے ہی اور بطلان یعنی مفقود ہونا حواس باطنہ کا دلیل برودت
مفرطہ کی ہی کیونکہ حرارت معین قوی کی اور دماغ کی ہی نہ مبطل انکی لیکن بشرطیکہ حرارت مفرط نہو ور بصورت افراط
وہ بھی مسقط قوی کی ہوتی ہی اور تشویش حواس باطنہ کی یعنی حس کرنا اس چیز کا جو موجود نہین ہی دلیل حرارت کی ہی
چھٹی حواس ظاہرہ ہین دلالت انکی قوت اور ضعف اور بطلان اور تشویش مین مانند حواس باطنہ کے ہی اور صفائی حواس کی
دلیل خشکی کی اور تکدر انکا دلیل خلط کی یا بخار کی ہی اور فرق مابین صفائی اور کدورت کے یہ ہی کہ جو شخص اشیاے قریبہ کو اچھی طرح
دیکھ سکے اور اشیاے بعیدہ کو نہ دیکھے تو اسکو صاف ضعیف کہتے ہین و اگر بالعکس اسکے ہو تو مکدر اور قوی کہتے ہین لیکن مخفی نرہے
کہ دلیل پکڑنا حواس ظاہرہ سے اسوقت صحیح ہی کہ آلات انکے صحیح ہوویں کیونکہ بصورت عدم صحت آلات کے دلائل مذکورہ
صحیح نہین سمجھے جاتے چنانچہ خیالات نزول کو دلیل حرارت دماغ کی اور کری کو جو سدے سے حادث ہو برودت دماغ کی
دلیل نہین ہوسکتی اور افضل دلائل کا حواس ظاہرہ سے قوت شامہ اور سامعہ ہی کیونکہ وقوع آفت کا انمین بدون شارکت

فراغ کے نہین ہوتا مگر شاذ و نادر شاذ تو بین رویا ہی جو خواب کہ صالح ہوا اور یاد رہے دلیل صحت دماغ کی ہی اور خوفناک و شوش
دلیل حرارت اور یبوست کی اور منذر بامراض دماغیہ کے ہی اور جو خواب کہ فراموش ہوجاوے اکثر دلیل برودت
اور رطوبت کی ہی اور رنگ اشیاء کے جو خواب مین نظر آوین دلیل اُس سے خلط کی ہی آٹھوین غنید ہی کثرت اسکی
دلیل اس امر کی ہی کہ برودت نے روح دماغی کو منجمد اور رطوبت کو غلیظ کر دیا ہی تاکہ بوجہ انجماد اور غلظت کے اپنے مسالک
مین جاری نہین ہوسکتی اور کمی نیند کی دلیل اسکی ہی کہ یبوست سے اعصاب مسترخی نہین ہوتے یا رطوبت مالحہ سے دماغ متاذی
ہوتا ہی نوین نفع مند ہونا یا ضرر یاب ہونا ہی یعنی نفع کرنا ہواے سرد کا یا نطول یا رائحہ سرد کا اور ضرر دینا اشیاے حارہ کا
اور ریاضت کا دلیل حرارت دماغ کی ہی اور بالعکس اسکے دلیل برودت کی ہی لیکن علامات مذکورہ دلیل مزاج عارضہ کی ہی ورنہ
مزاج اصلی کے دلائل برعکس اسکے ہین یعنی نفع مند ہونا اشیاے مماثل اپنے سے ہی اور نفع دینا استفراغ رعاف اور مخاط کا اور
جاری ہونا کان کا علامت رطوبت کی اور ضرر دینا انکا علامت یبوست کی ہی اور اگر اشیاے مبخرہ ضرر دیوین تو دلیل ضعف کی اور عدم
تضرر دلیل قوت کی ہی دسوین جلدی متاثر ہونا ہی یعنی جب اشیاے مسخنہ سے جلدی سے دماغ حرارت قبول کرے تو
دلیل حرارت کی اور اگر باردہ سے جلدی سردی قبول کرے تو دلیل برودت کی اور اگر جلدی سے خشک ہوجاوے تو دلیل
سخت حرارت یا یبوست کی اور اگر جلدی سے تری قبول کرے تو دلیل رطوبت یا حرارت معتدلہ کی یا یبوست معتدلہ کی یا
برودت کی ہی گیارھوین حرکات بدن کے ہین یعنی نشاط اور خوشی دلیل حرارت دماغ کی یا خشکی غیر مفرطہ کی اور کسل یعنی سستی
بدن کی دلیل برودت کی اور رطوبت کی اور قلق دلیل حرارت کی ہی لیکن معطل یا مشوش ہونا حرکت کا جیسا فالج اور رعشہ
اور تشنج مین اگر مخصوص بعضو واحد ہو تو دلیل وجود سبب کا اُس عضو مین ہی اور اگر تمام بدن یا نصف بدن مین ہو تو دلیل
وجود سبب کا خاص دماغ مین ہی اور اگر تعطل حرکات کا درجہ بدرجہ ہو تو دلیل خشکی کی اور اگر اچانک ہو تو دلیل برودت
کی خواہ رطوبت کی ہی بارھوین درد سر ہی اگر سر مین ایسا درد ہو کہ مثل سوزن چبھے یا کوئی چیز اُسکو کھاتی ہی تو دلیل صفرا
کی ہی اور اگر ایسا ہی کہ کوئی چیز اُسکو دباتی ہی اور گران ہو تو دلیل بلغم اور سودا کی ہی اور اگر ایسا ہو کہ آنکھ کی دنبک سے نیچے
اور آنکھ کو منتفخ کرے تو دلیل خون کی ہی اور اگر ایسا ہو کہ کوئی چیز اُسکو کھینچتی ہی اور ایک جگہ سے دوسری جگہ انتقال کرتا ہی تو
دلیل ریح اور باد کی ہی اور اگر ایسا ہو کہ کسی چیز سے اُسکو کوٹا جاتا ہی اور تپ بھی موجود ہی تو دلیل ورم سخت کی یا خلط یا بخار کی ہی کہ جھلی
پردے مین محبوس رہین یا ضعف کی ہی تیرھوین وہ چیز ہی کہ منہ سے برآمد ہو خواہ طبیعی ہو مثل مخاط کے خواہ غیر طبیعی مثل قروح اور
بثور کے اور بہنا کان کا ہی اور ان سب کی رنگت اور مزہ دلیل موافق خلط کے ہی اور اگر اشیاے مذکورہ بہت نکلین تو دلیل
کثرت مادہ اور قوت دافعہ کی ہی اور اگر تھوڑی نکلے تو سدر اور صداع اور دوار کے ساتھ دلیل ضعف دافعہ کی ہی اور بغیر
سدر و دوار و صداع کے دلیل کمی مادہ کی ہی چودھوین آنکھ ہی رنگت آنکھ کی بہت بڑی دلیل حالت دماغ کی ہی مثلاً خشکی
آنکھ کی دلیل خشکی دماغ کی اور میل آنکھ کا اور جاری رہنا آنسو کا بشرط عدم پیدا ہونے کسی علت کے آنکھ مین دلیل رطوبت مقدم
دماغ کی ہی اور جاری ہونا آنسو کا مرض حارہ مین دلیل ورم دماغ کی اور اشتعال اُسکی ہی خصوص اگر ایک آنکھ سے
ہو اور سرخی رگ عروق آنکھ کی اور بہت جھپکانا آنکھ کا دلیل حرارت دماغ کی یا ہذیان کی ہی اور نہ جھپکانا آنکھ کا

دلیل حدوث آفت عظیمہ کی دماغ مین ہی اور ایک چیز پر نگاہ رکھنا دلیل مالیخولیا کی اور جھوٹا اسکا باوجود نہونے قے کے اور ظلق
کے بغیر کسی سبب دیگر کے دلیل ورم کی یا امتلاے شدید کی ہی اور خیرہ ہونا آنکھون کا دلیل خشکی کی اور بیداری اور عشق
کی اور حجرہ کی اور قوبا کی ہی نیند رکھوین زبان ہی پس اگر معدہ صحیح ہو تو رنگت اسکی دلیل خلط دماغی کی ہی اور سبزی آن گون کی
جو نیچے زبان کے ہین دلیل صرع کی اور پہلے زرد ہونا رگون زبان کا اور بعد اسکے سیاہی انکی دلیل ترا نبطس کی ہی سولھوین
چہرہ ہی حسن اور فربہی چہرے کی دلیل حرارت اور رطوبت اور تہبج چہرے کا دلیل بلغم کی اور لاغری چہرے کی مع زردی
رنگ کے دلیل صفرا کی اور مع سیاہی رنگ کے دلیل سودا کی ہی سترھوین گردن ہی درازی اور فربہی گردن کی
دلیل قوت دماغ کی اور باریکی اور کوتاہی گردن کی دلیل ضعف اسکی ہی اور بہت ظاہر ہونا فقرات کا اور غدد کا بشرط
صحت دماغ کے دلیل ضعف گردن کی اور بصورت عدم صحت دماغ کے دلیل ضعف ہاضمہ اور قوت دافع دماغ کی ہے
فصل دوسری علامات امزجہ فطریہ اور جبلیہ مین علامت اعتدال کی صحت حواس کی اور اعتدال حرکات کا اور اول شقر ہونا
اور بعد اس سرخ ہونا بالون کا لڑکپن مین اور سیاہ ہونا بالون کا بغیر اسکے کہ پیچدار اور سیدھے ہوین جوانی مین اور جلدی سے سفید
نہونا بالون کا باوجود پہونچنے سن سفیدی کے علامت حرارت کی جلدی پیدا ہونا بالون کا اور جلدی سیاہ ہونا انکا اور پیچداری
انکی اور بہت جھپکنا آنکھون کا اور ظاہر ہونا عروق انکا اور جلدی پختہ ہونا نوازل کا اور انتقال کرنا ایک فکر سے دوسری فکر کی
طرف مانند لڑکون کے علامت برودت کی سیدھا ہونا بالون کا اور رنگت انکی مائل بزردی اور جلدی سفید ہونا بالونکا
اور اصلع ہونا اور نیند غرق اور عدم ظہور رگون آنکھ کا اور جھپکنا آنکھون کا اس طور کہ جیسے پینگی لینے والا جھپکتا ہی اور
کثرت نزلہ کی اور زکام اور بزدلی اور سستی بدن کی اور ثابت فکری مثل مشائخون کے علامت یبوست کی جلدی پیدا ہونا
بالونکا اور پیچدار اور قوی ہونا انکا بسبب کثرت ابخرہ دخانیہ کے اور کمی نیند کی اور نزلہ اور زکام اور دیر فہمی اور دیر یاد ہونا
کسی چیز کا لیکن اگر یاد ہو جاوے تو پھر نہین بھولے گا اور جلدی سفید ہونا بالون کا علامت رطوبت کی دیر سے پیدا ہونا بالونکا
اور سیدھا ہونا انکا اور کثرت نیند کی اور نزلہ اور جلد فہمی اور پہلے یاد ہونا اور بعد اسکے بھول جانا اور کثرت انتقال کی
فکرون مین اور سستی بدن کی ہی جب اور امزجہ مرکب ہوتے ہین تو علامات بھی اسی طرح مرکب ہوتے ہین پس احتیاج انکے ذکر
کی نہ تھی لیکن بسبب ذکر اطبا کے لکھے جاتے ہین کہ علامت مزاج گرم و تر کی خوبی چہرے کی اور نضج مخاط کا اور کثرت اسکی
اور خواب فسوریدہ اور کثرت امراض سر کی آور علامات مزاج گرم و خشک کے بہت ہونا بالون کا اور جلدی کرنا تمامی
کامون مین اور ذکا طبیعت کا اور خفت نیند کی اور کمی فضول کی اور علامات مزاج سرد و تر کی بدی حواس کی اور دیر
ہونا صلع کا اور کثرت مخاط کی اور علامات مزاج سرد و خشک کے فساد رنگ چہرے کا اور ذکاوت حواس کی جوانی مین اور کندی
انکی پیری مین ہی فصل تیسری تدبیر سوء امزجہ مفردہ مین علامات امزجہ جبلی کے پیشتر مذکور ہو چکے ہین اور علامات
امزجہ عارضہ کے بالفعل ذکر کیے جاتے ہین لیکن مخفی نہ ہے کہ بعد استحکام عوارض کے علامات جبلی بھی دہنین ظاہر ہوتی
ہین اسکا خیال ضرور رکھنا چاہیے تدبیر حرارت دماغ کی علامات اسکے بیخوابی اور قلق اور سوزش اور پریشانی حواس
کی اور جلد غضبی اور کثرت کلام کی اور لحوق دردسر کا ہر چیز گرم بالفعل اور بالقوہ سے علاج پینا شربت نیلوفر

اور انار اور اترج اور نیلوفر اور بنفشہ اور آلو بخارا اور سکنجبین کا اور لعاب اسبغول اور بہدانہ اور شیرہ تخم کاسنی خرفہ خیارین اور
ماء الزائب اور عرق گلاب اور عرق بید مشک کا اور روغن گل اور روغن گل بید مشک اور سرکہ بشرط عدم سہر کے اور آب آلو کا
اور قطعات کدو کے اور خیار اور صندل اور کافور اور گل بنفشہ اور آب کشنیز تر اور گل اشرفی طلا کرین اور عرق گلاب اور عرق
بید مشک اور صندل اور کافور سونگھیں اور دودھ کو سر پر ملین اور منجملہ پانیہای مذکورہ اور دودھ سے سعوط کرین اور انطاکی نے
لکھا ہے کہ اجود ادویہ مبردہ کا یہ ہے کہ مرزنجوش مع کشنیز اور ککڑی اور شربت خشخاش مع ماء الشعیر پیوین اور خطمی اور برادۂ عاج
اور جو اور حنا اور آب کشنیز اور کاہو اور گل اشرفی سے طلا کرین لیکن خیال رکھین کہ کثرت سے اشیاء مبردہ سر پر خصوص مقدم
پر نہ لگائی جاوین تاکہ اعصاب کو مضرت نہ پہونچاوین اور غذا مزورہ پالک کدو خیار خرفہ ماش مقشر ماء الشعیر سویق شعیر شوربا اور
وہ طعام کہ جسمین پانی انار کا اور انگور ترش اور نارنگی اور زرشک ہو اور آلو اور سرکہ سے طیار کیا گیا ہو کرین اور بوقت
ضعف کے چوزہ مرغی کا اور تیتر اور بچہ بکری سے جسمین اشیاء مذکورہ سے ترشی ڈالی گئی ہو مجوز ہے اور منجملہ فواکہات کے انار اور
تربوز اور توت سرخ کھاوین **تدبیر برودت کی** علامات اسکے ضرر پانا کل اشیاء باردہ سے اور کندی حواس کی اور
سفیدی چہرہ کی اور آنکھ کی یا سیاہی دونون کی اور بول رقیق اور شفاف اور سبات ہے علاج جلنجبین عسلی اور زنجبیل اور
ورج خصوص مربا ہر دو کا اور دارفلفل اور قرنفل اور فلاسفہ کھاوین اور روغن بابونہ اور روغن سرنولی اور روغن سداب اور
روغن قسط اور فرفیون اور چنبیلی اور نرگس اور بادام تلخ کا طلا کرین اور ریحان اور کنگنی اور نمک سے تکمید کرین اور کستوری اور
عنبر بالخاصیت اور زعفران اور جنجل کھاوین خواہ سونگھین اور عود اور قرنفل سے بخور کرین عمدہ ترین مسخنات اور منقیات
کا بقول انطاکی یہ ہے کہ زعفران اور قرنفل اور سنبل اور قسط کو لطخاً وشموماً اور مر اور جند اور کندش اور خردل اور فلفل سعوطاً
استعمال کرین اور غذا گوشت سے کہ جسمین خردل اور لہسن اور فلفل اور الایچی اور زیرہ سیاہ ڈالا گیا ہو یا نخود آب سے
جسمین مصالحہ مذکورہ ہوں یا بیضہ نیم برشت یا حلوا مصری اور عسل سے بنا کر کھاوین اور منجملہ فواکہ کے انجیر اور کشمش اور پستہ
اور بجاے پانی کے ماء العسل احسن ہے لیکن بہرحال پانی سرد سے پرہیز کرین **تدبیر رطوبت کی** علامت اسکی مثل علامت
برودت کے ہے اور علاوہ اسکے کثرت لعاب کی اور سیل آنکھ کا علاج اسکا مثل علاج برودت کے فرماوین **تدبیر یبوست
کی** علامت اسکی ذکاء حواس کا ہے بشرطیکہ خشکی مفرط ہو اور بیخوابی اور خشکی دہن کی اور ناک کی اور آنکھ کی اور جلدی سے
جذب ہو جانا روغنات کا اور بسبقت استفراغ کی اور بھوک اور بیداری ہے علاج اسکا استعمال کرنا حمامی دو دھونکا شربا
ونطولاً ولنشوقاً ہے اور الیساہی روغن بنفشہ اور روغن کدو اور روغن گل اور روغن بادام اور روغن سات مغز کا ہے حسب طور کہ استعمال
کرین اور فالودۂ آرد گندم اور جو اور روغن بادام اور زعفران سے کھاوین اور ضماد کرین اور غذا گوشت بکری اور بھیڑی اور مرغی
اور بیضۂ نیم برشت اور سویان اور بنوماش اور نخود آب اور جو اور پالک سے مع روغن بادام فرماوین ایضاً دواے
مجرب شہد اور گھی اور جلاب اور دودھ عورتون سے حریرہ بنا کر بروقت سونے کے استعمال کرین ایضاً زردی
بیضہ اور روغن اور چینی مساوی الوزن **فصل چوتھی** تدبیر سوء امزجہ مادی مین **تدبیر دم کی** علامت
اسکی گرانی سر کی اور آنکھ کی اور سرخی اسکی اور سرخی چہرے کی اور زبان کی اور ظاہر ہونا رگون کا

اور شیرینی دہن کی اور نعاس اور خواب سبز ہے علاج فصد قیفال کرین اور بروقت سخت احتیاج کے رگ پیشانی اور ناک اور صافن سے امالہ کرین اور پنڈلیون پر محجمہ لگاوین اور شربت عناب اور زرشک اور عرق شاہترہ اور جملہ ادویہ مطفیہ عند الحرارۃ کا استعمال کرین تدبیر صفرا کی علامات اسکی سوزش اور بیخوابی بکثرت اور زردی چہرے کی اور آنکھ کی اور زبان کی اور مغاط کی اور پیاس اور خشکی ناک اور خواب زرد ہے علاج اسکا یہ ہے کہ نضیج کرین ماء الشعیر سے یا طبیخ بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی تخم خطمی آلو گاوزبان سے اور بعد اسکے مسہل کرین تمر ہندی سے یا املتاس سے مع ریوند خطائی کے خواہ جوشاندہ ہلیلہ یا نقوع حامض یا ایارج فیقرا یا حب ایارج سے مع بعض ادویہ مذکورہ کے اور تعدیل کرین شربت آلو اور انار اور انگور ترش اور تمامی ادویہ مستعملہ حرارت سے تدبیر بلغم کی علامت اسکی کثرت گرانی کی اور سبات اور لعاب کی اور سفیدی رخسارے کی اور زبان کی اور سستی بدن کی اور دیکھنا پانی اور اولے کا نیند مین ہے علاج نضیج کرین انیسون بالنگو گاوزبان اصل السوس ہر ایک دو دو درم جلنجبین دو مثقال سے یا جوشاندہ بیخ بادیان بیخ سوسن بیخ اذخر بیخ کاسنی بیخ کرفس تخم کرفس بادیان انیسون درج سلیخہ سداب زوفا پودینہ اسطوخودوس سے علحدہ علحدہ یا سب ملا کر مع جلنجبین عسلی کے اور سکوب کرین انکے بخارات پر اور استفراغ کرین حب ایارج اور حب قوقایا اور حب اصطمخیقون اور حب شبیار اور حب کبہ حنظل اور زنجبیل اور تربد اور اسطوخودوس سے اور غرغرہ فرماوین ادویہ محللہ مقطعہ مثل عاقرقرحا اور صعتر اور زوفا اور خردل اور کلونجی اور فلفل سے مع ماء العسل کے اور انہین ادویہ سے عطوس کرین اور جملہ تدبیرات برودت کے اس جگہ نافع ہین تدبیر سودا کی علامات اسکے سیاہی چہرہ کی اور آنکھ کی اور وسواس اور فکر فاسد اور بیخوابی اور دیکھنا اجاڑ کا اور قبور کا اور بادل کا اور اشیاے سیاہ کا اور خوفناک کا نیند مین ہے علاج نضیج خلط کا کرین اس جلاب سے بالنگو دو درم اصل السوس گاوزبان تین تین درم مصری دس درم خواہ اس جلاب سے بنفشہ نیلوفر گاوزبان خواہ اس جوشاندے سے صفتہ بسفائج اسطوخودوس شاہترہ بسوڑہ مع جلنجبین کے اور استفراغ کرین افتیمون مع ماء الجبن سے خواہ جوشاندہ افتیمون سے خواہ سفوف سودا خواہ سفوف لاجورد خواہ معجون نجاح سے خواہ اس حب مرکب سے صفتہ تربد ملتوت بروغن بادام ایک درم اسطوخودوس اور بسفائج ڈیڑھ ڈیڑھ درم بنفشہ دو درم ہلیلہ سیاہ انیسون تین تین درم عرق بادیان کے ساتھ خمیر کر کے گولی باندھین اور مع جلاب گرم لیوین **ایضاً** یہ جوشاندہ مستفرغ قوی سوداے دماغی کا اور بہت نافع مالیخولیا کا ہے مجربہ بقائی صفتہ تربد چار درم بسفائج پانچ درم سنا سات درم ہلیلہ سیاہ اسطوخودوس دس دس درم کشمش دس دانے تین رطل پانی مین جوش دیوین جب ایک رطل باقی رہے صاف کر کے دس درم افتیمون اسمین نقوع فرماوین اور بعد صاف کرنے کے چار درم خربق سیاہ اور آدھا درم نمک ہندی اور ایک درم مصبر اور تین درم غاریقون ڈال کر تناول کرین اور جملہ تدبیرات خشکی کے یہان مفید ہین

فصل پانچوین

تدبیر تنقیہ دماغ مین اکثر منقیات اسکے وہ حبوب ہین کہ جنین دو امر کی رعایت ہے اول یہ کہ مقدار ان گولیون کی بڑی چاہیے تا کہ دیر تک معدے مین رہین اور انکی تاثیر سے جو مادہ کہ اوپر ہے نیچے کی طرف جذب ہووے دوسرے یہ کہ رات کو لیوین تا کہ حرکات بیداری سے ہضم نہ ہو جاوین جیسا کہ حب شبیار اور حب قوقایا اور ایارج اور دیگر ایارجات نافع ہین لیکن اگر بمراد اخراج صفرا کے استعمال کرین

تو شربت بنفشہ اور نقوع آلو بخارا کے ساتھ لیوین اور اگر اخراج بلغم کا مطلوب ہو تو صرف پانی یا شربت اصول یا ماء العسل کے ساتھ اور اگر اخراج سودا کا مقصود ہو تو مع شربت اسطوخودوس خواہ جوشاندہ بسفائج کے لیوین اور اہل قاعدے کو محفوظ رکھین ایضاً مجربات شیخ سے یہ ایارج ہین صفت زعفران مُر مکی حاشا اشق ایک ایک جزو افسنتین دو جزو فلفل سفید فلفل سیاہ دار فلفل چار چار جزو سقمونیا سات جزو شحم حنظل دس جزو حب القدرۃ مجربہ ابو البرکات نافع جمیع امراض دماغ اور صداع اور دافع طنین اور بدبوی بینی اور دہن اور کثرت لعاب صفت تربد مجوف مع روغن بادام چھ مثقال افتیمون خولنجان سنبل صمغ عربی ایک ایک مثقال فلفل چار عدد کراث کے پانی مین خمیر کر کے گولی بقدر فلفل بناوین اور سات گولی پانی گرم کے ساتھ بلع فرماوین سفوف مبارک نہایت نافع تنقیہ دماغ اور اسہال اخلاط ثلثہ خصوص بلغم کے لیے ہی منقول بقائی سے صفت زنجبیل نقل انیسون رب السوس ہر ایک ربع درم سنا گل بنفشہ بلیلہ سیاہ ایک ایک درم چینی وزن برابر ادویہ سفوف بنا کر ایک ہی مرتبہ عرق گاؤزبان کے ساتھ لیوین و آدھ درم صبر اضافہ کرین تو قوی تر اور انفع ہو گا حب اصطمخیقون مجربہ بقائی تنقیہ دماغ اور بدن اور اخلاط ثلثہ کے لیے عجیب چیز ہی صفت قرنفل ایک درم اسارون انیسون تخم کرفس سقمونیا دو دو درم آملہ افسنتین غاریقون تین تین درم مصری چار درم افتیمون پانچ درم ہلیلہ کابلی چھ درم تربد سات درم ایارج فیقرا نو درم خوراک تین درم نہایت چار درم شربت جملہ مسہلات سے نہایت انفع مند امراض سوداویہ و باردہ دماغیہ اور معدیہ کے لیے ہی منقول بقائی سے سنبل دو مثقال مصطگی اسطوخودوس تخم کشوث چھ چھ مثقال تربد غاریقون افسنتین ہر ایک پانچ مثقال سنا گل سرخ دس مثقال بنفشہ مثقال عناب لسوڑہ تیس تیس دانہ مصری اور ترنجبین بالمناصفہ ایک سو پچاس مثقال خوراک دس مثقال فصل چھٹی ضعف دماغ مین اکثر مبتلا اسکے علما اور مدرسین ہوتے ہین علامات اسکے ضعف حواس کا اور کثرت لحوق دردسر کا اور زکام اور دوار اور طنین اور مضرت پہونچنا کلام اور فکر اور آواز سخت سے ہی علاج منجملہ ادویہ مقویہ مفردہ کے ہلیلہ اور آملہ خصوص مربی انکا اور گل سیب اور گل گلاب اور عرق گلاب اور بادرنجبویہ اور زعفران اور سنبل اور زنجبیل اور سعد اور بلادر اور سفرجل اور قرنفل اور کندر اور گل حنا اور عود اور جدوار اور عنبر اور مغز بادام اور مغز پستہ اور مغز فندق اور مغز چلغوزہ اور مغز حیوانات کے اور گوشت تیتر کا اور گوشت مرغی کا اور دودھ بھیڑ کا اور دودھ گادی کا ہین اور منجملہ ادویہ مقویہ مرکبہ کے تمامی اطریفلات اور اقراص وما اور خمیرہ ہلیلہ اور خمیرہ آملہ اور دواء المسک ہین سوا اسکے سونگھنا تمامی خوشبوئیون کا اور تبخیر کرنا اظفار الطیب کا نہایت مفید ہی ایضاً چلغوزین گل سیب کی تقویت دماغ اور دل کے لیے نہایت عمدہ چیز ہی ایضاً خمیرہ گاؤزبان نہایت مقوی دماغ اور دل اور دافع خفقان اور رعشہ مجربہ دہلوی کافور دو دانگ مشک آدھ درم زعفران درم گل سرخ صندل سفید سنبل تین تین مثقال بادرنجبویہ پانچ مثقال گل گاؤزبان دس مثقال گاؤزبان بیس مثقال سوائے تین ادویہ پہلے کے باقی کو پانی اور عرق گلاب ہر ایک رطل مین بھگو کر جوش دیوین تا کہ آدھا حصہ پانی کا باقی رہے اور ایک رطل مصری کے ساتھ قوام دیوین بعد پختگی قوام کے کافور مشک عنبر کو حل کر کے داخل کرین خوراک دو درم تا تین درم مع عرق گلاب و عرق بید مشک ایضاً خمیرہ گاؤزبان عجب مقوی دماغ اور کمال مفرح دل اور دافع تمام اقسام مالیخولیا اور خفقان مجربہ کرات و مرات دہلوی صفت گاؤزبان اٹھارہ درم گل گاؤزبان کشنیز ابریشم بہمن سفید

صندل سفید تخم بالنگو فرنجمشک ہر ایک ساڑھے تین درم چار رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ پانی کا باقی رہے
دو رطل مصری اور ایک رطل شہد مین قوام دیوین اور بعد اُسکے ورق نقرہ اور ورق طلا چھ ماشہ اور عنبر آدھ دام داخل کرین
خوراک دو درم ایضاً نسخہ دیگر مختصر کثیر النفع مجربہ معمولہ بقائی صفتہ عنبر آدھ مثقال گل گاؤزبان بیس مثقال مصری تین سو
مثقال گل گاؤزبان کو عرق مشک بید مین تر کرکے مصری کے ساتھ قوام دیکر عنبر داخل کرین معجون جامع الاسرار
مستعمل اکلاً اور طلاءً اور سعوطاً نافع ہمہ امراض دماغ اور مقوی سدہ اور موجب زیادتی عقل اور منقی ریاح اور برودت
مجربہ انطاکی صفتہ کابلی ایک جزو غاریقون زنجبیل کشنیز خردل افسنتین تخم کرفس مصبر ہر ایک آدھ جزو گل سرخ مصطگی سنبل
چوتھا حصہ جزو کا زعفران قسط کستوری عنبر لا دن آٹھوان حصہ جزو کا اشیائے لائقہ کوٹنے کو کوٹین اور باقی کو عرق گلاب مین
حل کرکے برابر ادویہ شہد مین قوام دیوین خوراک مثقال اور اگر گولی عرق بادیان اور عرق کرفس کے ساتھ باندھین تو
اختیار ہے چنانچہ کبھی ایسا بھی کرتے ہین اور اگر مقدار آدھے وزن جزو کے تخم حنا بڑھاوین تو نہایت مفید ہوگا تعلیم فصل
ادویہ دماغ کی اور مقوی اور منقی دماغ کا اسطوخودوس ہے اور معنی اسکے جاروب دماغ ہین اور شربت اسکا نافع جمیع
امراض سر اور دماغ کا ہے صفتہ اسطوخودوس تیسرا حصہ رطل کا اور مصری اور شہد دو دو رطل ایضاً شربت اسطوخودوس
مرکب نافع امراض دماغیہ باردہ اور درد سر اور مالیخولیا صفتہ گاؤزبان اصل السوس بادیان تخم کرفس تخم خطمی بنفشہ گل سرخ
تین تین درم اسطوخودوس پرسیاوشان عود صلیب پانچ پانچ درم کشمش لسوڑہ پچاس پچاس دانے مصری دو رطل
ایضاً شربت اسطوخودوس بہ نسخہ دیگر نہایت نافع تمامی امراض دماغیہ از نسیان اور اختلاط کے لیے اور عجیب المرتبہ
نضج سودا اور بلغم خصوص موجودہ دماغ کے لیے مجربہ بقائی صفتہ اصل السوس پانچ درم بنفشہ گل سرخ ہر ایک سات درم
پرسیاوشان فاوانیا اسطوخودوس گاؤزبان تخم بادیان تخم کرفس تخم خطمی ہر ایک دس درم مویز منقی بیس درم
لسوڑہ تیس دانے مصری اور عسل دس دس رطل خوراک دس درم نہایت پندرہ درم مع آب گرم ایضاً
خمیرہ خشخاش ظاہر النفع بجہت تقویت اور ترطیب دماغ معمولہ آب بقائی صفتہ پوست خشخاش آدھے جزو کو
جوش دیوین اور شیرہ تخم خشخاش مغز بادام اڑھائی اڑھائی جزو عرق گلاب پانچ جزو مصری دس جزو قوام دیوین
اور تھوڑے زعفران عرق گلاب مین حل کرکے واسطے رنگ کے داخل کرین ایضاً نسخہ دیگر قوی تر اکثر صفتہ عنبر
چھ ماشے صندل سفید چار مثقال عود مصطگی زعفران ہر ایک دو تولہ پوست خشخاش تخم خشخاش ہر ایک ایک
آثار عالمگیری مصری سفید دو آثار خشخاش کا شیرہ اور پوست خشخاش کا جوشاندہ تیار کرکے مصری مین قوام کرین
باقی ادویہ کو داخل کرین لیکن زعفران کو عرق گلاب کے ساتھ آمیز کرین ایضاً سفوف مجرب بقائی
نافع دماغ صفتہ بنفشہ ایک جزو مصری تین جزو خوراک دس درم مع آب سرد علی الصباح لیوین لیکن
بیشین تک کھانا نہ کھاوین ایضاً معجون معمولہ ضعف دماغ اور نزلہ اور انجرے کے لیے صفتہ مغز چلغوزہ
مغز فندق مغز نارجیل مغز پستہ کنجد مقشر چار مغز خشخاش دو دو درم پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ
سیاہ آملہ کشنیز اسطوخودوس چھ چھ درم مویز منقے سات درم مغز بادام بادیان بارہ درم روغن بادام کے ساتھ

چرب کرین اور سوا رطل شہد سے معجون فرماوین خوراک پنج درم شربت گاوزبان نہایت مقوی دماغ اور دل اور نافع
خفقان وغشی قادری سے صفتہ گاوزبان بیس مثقال گل گاوزبان دس مثقال بادرنجبویہ پانچ مثقال گل سرخ
صندل سفید الطیب اشنہ تین تین مثقال دو رطل پانی مین جوش دیوین جب نصف باقی رہے ایک رطل مصری
مین قوام دیوین اور بعد اُسکے زعفران ایک درم اور مشک آدھا درم اور کافور دو دانگ داخل کرین خوراک پانچ
درم مع عرق گلاب اور بید مشک مفرح عجیب مقوی دماغ اور دل اور دافع وسواس مجربہ قادری صفتہ گاوزبان کشنیز
خشک مروارید بہمن سفید پوست اترج کہربا ابریشم سوختہ تخم خرفہ مساوی الوزن کافور آدھا وزن ایک جزو کا شیرہ آملہ کے
ساتھ معجون بناوین خوراک دو درم تتمہ بیان اشیا ضرر دینے والی دماغ کی ہین اور وہ تمامی اشیا بخار انگیز اور مخدرات
مثل افیون و مسکرات اور اشیاے سخت سرد اور کثرت جماع اور فکر ہین جو مضر دماغ کی ہین اور لگانا لوہے کا سر کو
بقول اہل تحقیق کے بالخاصیتہ مضر اور موجب تاریکی آنکھ کا اور خشکی دماغ کا اور بیداری کا ہی اسلیے نہ مونڈنا بالون کا
افضل کہتے ہین اور اگر ضرورت ہو تو چالیس دن مین ایک مرتبہ کافی سمجھین **فصل ساتوین** اُن ادویہ کے بیان مین
جو مانع صعود ابخرے کے بجانب سر ہین اور جو امراض کہ صعود ابخرہ سے حادث ہوتے ہین یہ ہین صداع اور سدر
اور دوار اور طنین اور دوی اور تاریکی آنکھ کی وغیرہ اور حابس اسکے باندھنا بازوون کا اور ملنا اُنکا پائین کی طرف ہین
خصوص پانی گرم مین اور ملنا ہتھیلیون کا کسی چیز سخت سے اور استعمال کرنا اطریفلات کا اور اصلاح کرنا اس عضو کا جس سے
صعود بخار کا ہی اور خصوص اصلاح کرنا معدہ اور رحم کا نافع عظیم ہی اور کشنیز تمام نافع ہی اور سفوف بخار کمال مفید ہی
شربت ابخرہ عجیب اور مجرب تقویت دماغ اور معدے کے لیے اور مانع ابخرہ اور موجب صفائی حواس صفتہ بہی
کمثری ایک ایک جزو نعناع صعتر جوش کشنیز اسطوخودوس ہر ایک آدھا جزو صندل انیسون ہر ایک چوتھا حصہ جزو
دس حصے پانی مین جوش دیوین تاکہ چوتھا حصہ باقی رہے اور سو اوزان مصری اور چوتھا حصہ وزن آب لیموسے قوام دیوین
ایضاً سفوف حابس ابخرہ صفتہ کشنیز بنفشہ گل سرخ برابر مصری مساوی کل خوراک دو درم اور پیشانی اور صدغین پر چوچل
اور گل انار اور اقاقیا عرق گلاب کے ساتھ لگاوین اور سعوط کرنا جو خاندہ ہوسے مع روغن بنفشہ خواہ نیلوفر اور دودھ
عورتون کے نافع کمال ہی اور تحلیہ کرنا اس دوا سے یعنی روغن گل سادہ اور روغن گل بنفشہ جو روغن بنفشہ سے بنایا گیا ہو ہر ایک جزو
آب کاہو آب کشنیز سبز اور آب کدو ہر ایک آدھا جزو سرکہ چوتھا حصہ جزو کا مفید عظیم ہی

کلام صداع یعنی درد سر مین اور اُسکے بیان مین دو مقدمے اور چند فصلین ہین مقدمہ پہلا

جاننا چاہیے کہ درد سر کی دو قسم ہی ایک مخصوص یعنی سبب اُسکا خاص دماغ مین یا پردہ دماغ مین یا عروق دماغ مین
ہووے دوسری شرکی یعنی اسباب اُسکے خاص اجزاے سر مین نہووین بلکہ کسی دوسرے عضو مین ہون اور بسبب
شرکت کے سر کو اذیت دیوین اور فرق ان دونون مین یہ ہی کہ پہلی قسم مین درد سر لازم اور حواس مختل ہونگے بخلاف دوسری قسم
کے کہ اسمین زیادتی اور کمی درد کی موجب حال عضو مشارک کے ہوتی ہی اور سبب اسکا یا تو صرف کیفیت ہی کہ بواسطہ عصب کے

دماغ کو ضرر پہونچے جیسا کہ تشنج اور درد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس اور ریاح افرسہ مین اور بروقت کاٹنے کسی جانور زہروار کے کسی عضو کو اور پینے زہر کے یا صعود بخارر دیئہ کے معدے یا رحم یا جگر سے جیسا کہ فصل پانچوین مین بشرط خواست آلہی تعالے کے مذکور ہوگا اور علاج کلی شرکی کا اصلاح دینا اُس عضو مشارک کا ہی جو مبداء فساد کا ہوا اور جو ادویہ کہ فصل ستہرھوین مین انشاء اللہ تعالی مذکور ہونگی انکو مستعمل فرماوین

مقدمہ دوسرا

غالباً وقوع صداع کا سوء مزاج سے ہوتا ہی بجز سوء مزاج رطب کے کہ وہ عند المحققین موجب درد نہین ہوتا لیکن جو کہ اقسام سوء مزاج دماغی کے مع علامات اور معالجات اُسکے دستور سابق مین مذکور ہوچکے ہین اعادہ اُنکا لا حاصل سمجھکر بعض امورات مختصہ کو جنکا بیان ضروری ہی ذکر کیا جاتا ہی۔ اور مجمل علامات سے یہ ہی کہ مادی مین گرانی سر کی اور رطوبت بینی کی بشرط عدم غلظت مادے کے کذا قال الشیخ لیکن ذکر کرنا رطوبت ناک کا علامات مادہ مطلقہ مین مشکل ہی کیونکہ علامات صفراوی مین ذکر کرتے ہین کہ سوراخ ناک کے خشک ہوتے ہین اور بموجب اطلاق کے چاہیے تہا کہ اسمین بھی تر ہووین پس حار مع سرخی اور حرارت اور رطب مع سبات اور نزلہ اور زکام اور خشک مع کمی درد اور کم گرانی اور کثرت سہر کے یعنی بیخوابی اور سرد مین کمی سوزش اور درد کم ہوتا ہی لیکن دلیل پکڑنا سرخی چہرہ سے اور آنکھ سے قصور ہی کیونکہ درد مین اگرچہ سبب اُسکا سرد ہوتا ہی خلط غالب کو جذب کرتی ہی اور وہ خون ہی **فصل پہلی** صداع گرم مین اور وہ دو قسم ہی پہلی سافج ہی کہ جسکا حدوث اسباب خارجیہ مثل آفتاب یا آگ یا حمام یا آواز سخت یا بو ہاے گرم یا تناول گرم خصوص اشیاے مضرہ دماغ مثل ثوم اور بصل اور شراب سے ہوتا ہی علامات اسکے بیخوابی اور رقت بول کی اور خشکی آنکھ کی اور ناک کی ہی لیکن بعضے اوقات سمی مین آنکھ اور ناک خشک نہین ہوتی اور پہچان اُسکی مین دقت پڑتی ہی **علاج** اُسکا اشربہ باردہ مین اور جو پانی کہ دہی پر ہوتا ہی نہایت مطفی حرارت کا ہی اور صندل اور کافور اور گلاب اور سرکے کا سونگھنا اور طلا کرنا اُسکا اور ڈالنا پانی سرد کا سر پر سریع النفع ہی ایضاً شفاے عاجل مین لکھا ہی کہ لعاب اسبغول کا اور تھوڑا سا سرکہ برف پر سرد کیا ہوا طلا کرین کہ بعد گھنٹے کے آرام ہوجائیگا اور طبری نے کہا ہی کہ طحلب منقطن کا رکھنا سر پر عمل ابن سیار کا ہی اور عورتون کا دودھ سر پر چوا کر بعد اسکے پانی تازہ سے دھو ڈالنا معمول بغدادیون کا ہی دوسری مادی ہی طبری نے لکھا ہی کہ سب سے یہ صداع خطرناک اور اکثر جالب سرسام اور تشنج اور انتشار نور کا ہی بسبب کھچے جانے طبقات آنکھ کے علامت اُسکی گرانی سر کی اور ضربان اور انتفاخ شرائین صدغ کا اور اوداج کا اور سرخی چہرے کی ہی **علاج** دونون خلطون کا تنقیہ کرین اور منجملہ اشیاے مذکورہ قسم سافج کی تعدیل فرماوین لیکن بعضے اوقات دموی مین فصد سر رو کی کفایت نہین کرتی اس صورت مین فصد اربیہ کی اور حجامت نقاکی اور پنڈلیون کی بھی کرین اور اگر رگ پیشانی کی کھلوائین تو بلا تکلف نافع ہوگا اور ارکاغانیس نے کہا ہی کہ اگر فصدات مذکورہ نفع نہ دیوین تو کاہل پر محجمہ لگا کر خون کثیر نکالین اور محاجم پر نمک چھڑکین **دواے نافع** عناب زرشک ایک ایک رطل تخم کشوث تخم کاسنی ایک ایک کف دست رآوند مین درم پانی مین نقوع کرکے موسم گرم مین تین دن دھوپ مین رکھین اور موسم جاڑہ مین پانچ دن بعد اسکے ایک پیالہ مع دس درم شربت عناب اور قدرے سرکہ ہر روز پیتے رہین ایضاً عصارہ گل گلاب دو تہائی رطل کی مع ایک اوقیہ مصری خواہ ترنجبین کے نافع ہی ایضاً

جوشاندہ شاہترہ کشنیز کشمش منقی دو دو درم ایضاً بقول رازی کے کھانا دھنیا کا اور سونگھنا افیون کا اور چسپان کرنا
اُسکا ناک پر اور صدغ پر فوراً مفید ہی اور شربت عناب کا اور جوشاندہ بانسہ کا مع شہد مفید ہین او صفراوی مین علاج
اُسکا یہ ہی سکنجبین پانی گرم مین ملاکر قی کرین کہ اُسی وقت نجات ہوگی اور اسہال کرنا پانی انار مز یعنی خیسرین اور ترش سے
کہ مع پوست اور چھلکے اُسکے کے نکالا گیا ہو اُسی دن آرام دیتا ہی ایضاً زرشک اور خیار مغلل اور سونگھنا نیلوفر کا مع
طلا ہاے سرد عاجل النفع ہی ایضاً معمولات لقائی سے ہلیلہ زرد بیس درم دو رطل پانی مین جوش دیوین جب ثلث باقی رہے صاف
کرکے ستر درم اُسکے پانی مین تیس درم شیر خشت حل کرین اور اگر شیر خشت نہ موجود ہو سکے تو چالیس درم ترنجبین ملاکر پی لیوین
ایضاً مجربہ شارح قانون تخم خیارین تخم خرفہ تخم کشنیز کدو برابر اور مصری برابر کل خوراک دہ کف دست یا تین ایضاً
قرص بنفشہ نہایت مفید ہی ایضاً سقمونیا چار درم پوست ہلیلہ زرد رب السوس دس دس درم تربد موصوف مبیض بنفشہ چالیس
خوراک دو مثقال مع بیس درم مصری کے بیان ادویہ مطلقہ نافع صداع گرم مین دوا مجربہ علامہ انطاکی جلنجبین تین اوقیہ
معجون بنفشہ ایک اوقیہ عناب لسوڑہ آلو بخارا عرق گلاب روغن گل ایک ایک اوقیہ چار سو درم پانی شیرین مین جوش
دیوین تاکہ چوتھا حصہ باقی رہے صاف کرکے استعمال کرین ایضاً نافع کثیر بقول شیخ سرکے مین پانی ملاکر پیوین ایضاً
بے نظیر ہر چار طرف سر کے آٹا لگا کر بامین اُسکا روغن گل سے پر کرین ایضاً افضل ادویہ دودھ اور روغن بنفشہ اور
روغن گل ہین سرد کرکے سعوط کرین ایضاً مجرب تحفہ سرکے کو سر پر طلا کرین ایضاً سرکہ اور روغن گل کو ملاکر گرما گرم
تکمید کرین ایضاً شفاے عاجل مین لکھا ہی کہ عرق گلاب کا اُسی وقت فائدہ دیتا ہی سونگھین اور طلا کرین ایضاً مجرب
صاحب تحفہ جو مقشر کرکے خوب پکاوین تاکہ گل جاوین اور آدھا وزن اُسکا خشخاش ملاکر پی لیوین ایضاً جوشاندہ
سفید بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی تین تین درم مصری ترنجبین ہر ایک دس دس درم ایضاً املی ہلیلہ زرد مساوی الوزن خوراک
تین اوقیہ بیس درم مصری کے ساتھ جوش دیکر پی لیوین اور اگر افسنتین اور شاہترہ اور مصبر اضافہ کرین تو افضل ہوگا
ایضاً پانچ درم کشنیز ایک درم چینی ملاکر سفوف بناوین اور پانی کے ساتھ پی لیوین ایضاً نقوع مجربہ نقائی عجیب النفع
درد سر گرم اور انجرہ اور سوزش احشاء اور اقسام تپ گرم کے لیے گل بنفشہ پانچ درم املی دس درم گل نیلوفر تین عدد
آلو بخارا سات دانے عناب پندرہ دانے ایضاً تدبیر مجربہ فوراً نافع ایک گھنٹہ کسی جگہ سرد تر مین بیٹھین اور بعد اُسکے
پانی سرد مین غسل کرین اور مکان سرد مین بدستور آرام کرین ایضاً آخر الحیل مجرب افیون کو روغن گل کے ساتھ
ملاکر سعوط کرین ایضاً نافع فوراً افیون اور پوست کو کاہو کے پانی کے ساتھ ملاکر ضماد کرین ایضاً مفید صندل اور
آب کشنیز اور عرق گلاب اور سرکہ سے لخلخہ کرین ایضاً سکنجبین بزوری سرد کثیر النفع نافع درد سر گرم اور لعاب اور
پیاس اور رفع کی ہی صفتہ کاسنی دس درم کو پانی اور سرکے تیس تیس درم مین جوش دیوین تاکہ آدھا حصہ باقی رہے
اور شیرہ تخم خیارین تخم خرفہ بیس بیس درم اور مصری سفید تیس استار ملاکر قوام دین ایضاً مجربہ عماد شیرازی خصوص مع
تپ کاسنی کو عرق گلاب اور پانی خالص کے ساتھ سحق کرکے طلا کرین گو کہ بادی النظر مین حقیر ہی لیکن نافع عجیب ہی
ایضاً صندل سے طلا کرین ایضاً کافور سونگھین ایضاً طلا نافع ہمہ درد مفرط اور صداع حار صفتہ صندل سرخ اور سفید

اور انزروت ایک درم اجواین خراسانی آدھا درم افیون دو دانگ زعفران دانگ انسے طلا کرے ایضاً روغن لبوب سبعہ عجیب النفع طلا کرو اور سعوطاً صداع اور برسام اور خشکی دماغ کے لیے صفت مغز تخم کدو مغز تخم خیارین تخم کاہو خشخاش مغز بادام کنجد مساوی الوزن اور یہ روغن برسام اور خشکی دماغ کے لیے بھی بہت نافع ہی خصوص اگر اسکا سعوط کرین ایضاً نافع درد سر حار قبل آگ سرطان کو جوش دیکر مع روغن مغز تخم کدو کے کان مین قطور کرین ایضاً سویق جو اور اسپغول پانی عصی الراعی کے ساتھ ملا کر طلا کرین تنبیہ موضع ضماد کا سر مین مقدم سر مقرر ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یافوخ لیکن بہرحال قصد وہ پر ضماد نکرین تاکہ برودت ادویہ کی اعصاب کو مضرت نہ بخشے اور سوائے اسکے وہ جگہ سخت ہی چندان فائدہ اس جگہ کے طلا سے نہین ہوتا **فصل دوسری صداع سرد مین** اور یہ درد بسبب زیادہ سرد ہونے کیفیت مغز سر ہوتا ہی اور وہ دو قسم ہی پہلی سازج ہی بسبب سردی ہوا کے یا چلنے باد شمال کے یا پینے پانی سرد کے یا غسل کرنے کے اس سے لونہو تا ہی سرخی اور کثرت درد کی بلکہ عارض ہوتا دوی کا یعنی آواز نرم کا کان مین اور کندی حواس کی اور غالباً بعد اسکے زکام ہو جاتا ہے علاج تسخین کرین پینے اور سونگھنے اور ٹکور سے اور قلت اکل اور شرب کی کرین ایضاً شفا مین ہی کہ استاد میرا امر کرتا تھا واسطے پینے شربت بنفشہ کے اور اگر کفایت نکرتا تھا تو شربت اسطوخودوس پلاتا تھا ایضاً جلنجبین اور مربائے زنجبیل اور لعوق کرنا شہد کا نافع ہی ایضاً مجرب شفا سے صفت پارچے سے ایک پوٹلی بنادین اور چھان گنگنی گرم کرکے اسمین ڈالین اور ٹکور کرکے بعد اسکے گرما گرم سر پر باندھین اور نیند کرین درد فرو ہو جائیگا ایضاً زنجبیل طلا کرین ایضاً مربائے زنجبیل کھلادین فوراً نافع ہوگا ایضاً شلغم پکا کر گرما گرم کھانا اور انکباب کرنا اسپر نافع اُس درد کے ہی جو پینے پانی سرد سے پیدا ہوا ہو دوسری قسم مادی بسبب بلغم خواہ سودا کے ہی لیکن وقوع بلغمی کا اکثر سوداوی سے سخت تر اور دیرمان ہی اور فرق یہ ہی کہ بلغمی مین رات کو شدت اور دن مین خفت مع تمدد اور تکدر حواس کے خصوص قوت شامہ کے اور عارض سبات اور سدر اور دوار ہوتا ہی علاج دونون خلطون کا تنقیہ کرین لیکن بلغمی مین اطریفل صغیر مع سنا خواہ ایارج فیقرا اور اسطوخودوس مفید ہی اور یہ جوشاندہ بھی فائدہ کرتا ہی صفت بادیان تین درم اصل السوس پانچ درم جلنجبین دس درم اور اگر اس جوشاندہ مین اسطوخودوس دو درم اور منقی بیس دانے بڑھاوین تو نافع تر ہوگا ایضاً مجربۂ گیلانی اجواین انیسون دو دو درم سیاہ ہلیلہ بلیلہ آملہ تین تین ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی سات سات منقی پانچ تین رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ ایک رطل باقی رہے دو ثلث اس سے مع ایارج فیقرا اور تربد ایک ایک درم کے پیوین ایضاً شفا سے مربائے ہلیلہ مربائے آملہ فوراً نافع ہین ایضاً سکنجبین مین پانی مولی کا ملا کر قے کرین ایضاً نافع فی الحال باشوبہ کرین ایضاً زنجبیل مع شکر تری کے سعوط کرنا اسے اسیوقت اچھا کرتا ہی ایضاً ہلیلہ زنجبیل کشنیز ابرنج مساوی الوزن جوشاندہ کرکے پی لیوین ایضاً فرفیون زنجبیل اور فلفل اور دار فلفل سر پر طلا کرین ایضاً عود قرنفل مشک کافور سے مع روغن گل سعوط کرین ایضاً گوشت تیتر کا خصوص خرگوش کا عجیب غذا ہی لیکن سوداوی کا علاج فصد ہی اور جوشاندہ افتیمون کا ایضاً جوشاندہ گاؤزبان تین درم بادرنجبویہ اصل السوس چار چار درم مصری دس درم اور اگر پانچ دانہ عناب اور بیس دانہ لسوڑہ اور دو درم افتیمون اضافہ کرین تو احسن ہوگا ایضاً نقوع معبر چار دانگ افسنتین نیم درم تین اوقیہ پانی مین تین دن رات آب مین رکھین اور دس درم بادام شیرین ملا کر پیوین

ایضاً سنبل قصب الذریرہ تین تین درم شکاعی بادآورد پانچ پانچ درم ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی آملہ اصل السوس اذخر پوست بیخ کبر بیخ بادیان دس دس پانچ رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ ایک رطل باقی رہے اور دس درم صبر اُسمین حل کرکے دھوپ مین رکھین بعد اُسکے دس درم نہایت بیس درم خوراک بھین افادہ

بیان ادویہ نافع اقسام صداع سرد مین

صفتہ دواء المسک تلخ کھلاوین معجون مجربہ انطاکی منجملہ اسرار پوشیدۂ اطبا نافع اقسام صداع سرد اور منقی دماغ اور مقوی اور منشط اور مصلح معدہ شرباً و طلاءً و بخوراً اور اگر دودھ اور روغن گل بعد کھانے اسکے پیوین تو امراض گرم مین بھی مفید ہی صفتہ ایضاً سنبل گل بنفشہ سات سات درم عود ہندی پانچ غاریقون کبابہ چار چار زعفران مرحلتیت تین تین شہد تین وزن ادویہ مر اور حلتیت کو سرکے مین حل کرکے ڈالین خوراک ایک مثقال چار درم تک ایضاً نافع جہان کنگنی سے ٹکور کرین بلکہ ٹکور کنگنی کی تمام مفید ہی کیونکہ لطیف اور معتدل تمام ہی اور اگر امتلا نہو تو سر کو آفتاب مین رکھین ایضاً ادویہ محمرہ خصوص خردل سے ضماد کرین ایضاً مجربہ قانون خاکستر کو سرکے کے ساتھ ملاکر ضماد کرین ایضاً عرق روغن بادام کے ساتھ ملین ایضاً مجرب مشک اور میعہ اور عنبر سے سعوط کرین ایضاً قاطع لسن کھلاوین ایضاً کاغذ پر سیندور لگاکر ایسا پیچ دیوین کہ میانہ اُسکا خالی رہے اور ایک طرف آگ لگاوین اگر شقیقہ ہو تو ایک طرف ناک مین و اگر عام ہو تو سر دو طرف ناک مین دھوان دیوین ایضاً سفوف دافع نزلہ اور درد سر اور مقوی آنکھ ہلیلہ بلیلہ آملہ مصری مساوی الوزن خوراک کف دست وقت صبح ایضاً سعوط مجربۂ دہلوی دافع صداع اور شقیقہ سرد اور امراض باردہ آنکھ اور نزول صفتہ دانۂ گندم پر دودھ آگ کا اتنا ڈالین کہ بقدر دو انگشت اُسپر آجاوے اور سلائی مین خشک کرکے اور سحق کرکے سعوط کرین ایضاً مجرب دارچینی طلا کرین ایضاً طلا شیخ نے کہا ہی کہ یہ دوا جدید ہی صفتہ فلفل فرفیون ایک ایک مثقال روغن زعفران ایک مثقال اور تیسرا حصہ مثقال کا پشک کبوتر دو مثقال سرکۂ تیز کے ساتھ طلا کرین ایضاً سعوط ممدوح اطبا صفتہ زہرۂ گادی تین درم مومیائی دو بسک ایک کافور آدھا اور اگر بیخوابی ہو تو روغن شبت کے ساتھ استعمال کرین

فصل تیسری صداع خشکی مین

کہ جسکو خوائی اور خفہ کہتے ہین لحوق اسکا بعد وقوع استفراغ کے خصوص زکام اور رعاف اور کثرت جماع اور ریاضتون اور روزہ اور بیخوابی اور غم اور فکر کے ہوتا ہی اور اکثر علماے مدرسین کو ہوا کرتا ہی علامات اُسکے ضعف دماغ کا ہی اور خشکی دہن کی اور ناک کی اور گرانی نیند کی لیکن ظاہر یہ ہی کہ برعکس ہوگا یعنی گرانی نیند کی نہوگی اور وہ مودی بہ ضعف عقل اور چشم ہی جالینوس نے کہا ہی کہ اسمین بہ نسبت درد سر گرم کے درد کم ہوگا علاج اسکا یہ ہی کہ جو ادویہ مرطبہ دستور مین مذکور ہین اُنسے ترطیب کرین اور غذا گوشت چوزہ اور کبک اور تیہو اور فالودجات مرغنہ اور لوزینہ اور خشخاشیہ کا استعمال فرماوین اور روغن بادام اور روغن کدو اور مغز ساق بکری کا اور بچۂ گادی کا اور وراج کا اور مسکہ گادی اور مسکہ بکری سے سعوط کرین اور دودہ تازہ سے ہر چار طرف سر کے آٹا لگا کر مابین اُسکا پر کرین +

فصل چوتھی صداع ریحی مین

سبب اُسکا بند ہو جانا ریح کا سر مین ہی اور مولد اُسکی حرارت ہی جو مادہ سرد مین عمل کرتی ہی کیونکہ جو مادہ کہ گرم ہی اُسمین پیدائش باد کی نہین ہوتی بلکہ بخرے پیدا ہوتے ہین علامت اُسکی دوی اور طنین اور تمدد عرق چشم کا اور نقل کرنا درد کا ایک جگہ سے دوسری جگہ مین

اور ضربان اور متنفخ ہونا وداجون کا ہی اور اکثر بخس یا حالت مثل تلکل کے ہی علاج اُسکا یہ ہی کہ ادویہ مذکورہ صداع باردکی
استعمال کرین اور تنقیہ معدے کا فرماوین اور جوشاندہ مصطگی کا اور سفوف اصول اور کاسنی اور کوفی اور دوالمسک
تلخ اور سنجرنیا اور فلاسفہ لیوین اور بعد اور مشک اور شونیز سے شموم اور سعوط کرین ایضاً روغن بادام تلخ بینی مین
ڈالین اور قبل غذا حمام مین جاوین ایضاً بیخ ہرنولی پیشانی پر اور پیرون کے تلوون پر ملین **فصل پانچوین** صداع
بخاری مین درد جب شدت کرتا ہی تو مع سدر اور دوار اور خیالات فاسدہ اور ضربان شرائین ہوگا اور سواے اسکے اگر
خلط بخار انگیز خاص دماغ مین ہو تو درد لازم اور بوقت بھوک یا تشنگی برابر نفخ و قراقر ہوگا اور اگر تمام بدن مین ہو تو درد تمام
سر مین اور اگر جگر مین ہو تو درد مائل بجانب راست سر اور اگر طحال مین ہو تو بجانب چپ اور اگر گردے مین ہو تو بالکل
جانب پشت اور اگر مراق مین ہو تو جانب پیشانی اور اگر رحم مین ہو تو یافوخ مین ہوگا بعد وضع حمل یا بندش خون حیض
خواہ منی کے اور اگر اطراف مین ہو تو صعود ابخرے کا مثل چلنے مورچے کے اُس عضو سے محسوس ہوگا اور اگر معدے
مین ہو تو یافوخ سے شروع ہو کر بعد اسکے مائل بمیان سر اور گاہے مائل بجانب پشت ہو جائیگا **علاج** اسکا یہ ہی کہ
تنقیہ اور اصلاح عضو مشارک کا اور تقویت سر کی اور دوام تلین کی کرین اور واسطے حبس ابخرے کے اطراف یعنے ہاتھ
پانوٴن کو باندھین اور ملین خصوص پانی گرم مین اور کھانا مغز کشنیز کا چینی کے ساتھ اکثر مین کفایت کرتا ہی اور
اطریفلات اور کوفی مفید ہی لیکن بروقت لحوق حرارت کے شربت لیمو اور آلو بخارا اور املی اور بنفشہ استعمال کرین اور
سفوف اسبغول مع چینی خصوص بالاے طعام مفید ہی اور اگر معدہ قوی ہو تو لعاب اسبغول درصورت تخم السی مع چینی
اور غذا کھانا مع سرکہ کے مفید ہی اور منجملہ فواکہ کے بہی اور انار اور سیب ترش پہلے دورہ کرنے درد سے کھاوین
اور اگر موجود نہوین تو پانی سرد پیوین **صفوف معمول** صداع بخاری اور خماری اور وسواس کے لیے گاوٴزبان
گل سرخ صندل سفید ایک ایک جزو آملہ دو جزو تخم کشنیز چار جزو چینی سولہ جزو طباشیر تخم خرفہ گل گاوزبان زرشک
تنتری آدھا آدھا جزو مروارید سترہ حصہ جزو کا زہر مہرہ چوتھا حصہ جزو کا کافور چھٹا حصہ جزو **ایضاً** نافع جلد تر
کبدی کے لیے روٹی کو انار میخوش یعنی ترش اور شیرین اور فاکہات ترش مین بھگو کر کھاوین **تذنیب** ظاہر ہی
کہ جو درد سر کا تپ اور امراض حادہ مین لاحق ہوتا ہی وہ اقسام شرکی سے ہی اور علاجات مختصہ اسکے یہ ہین کہ سرکہ اور
روغن گل سے نشوق اور طلا اور جوشاندہ جو اور خشخاش اور بنفشہ اور گل سرخ سے نطول اور ابتدا مین ضماد کرنا
اسبغول اور کشنیز اور روغن گل سے اور انتہا مین بابونہ اور خطمی اور بنفشہ اور بھنگرہ سے نافع ہی **ایضاً** امالہ نہایت
مفید ہی اور جو ادویہ کہ قسم درد سر گرم مین مذکور ہین فائدہ مند ہین **فصل چھٹی** صداع معدی مین یہ ایک قسم بخاری کا
ہی علامات لازمہ اسکے ضعف اشتہا کا اور ہیضم کا اور کرب اور فائدہ مند ہونا قے سے اور ضرر پانا بدہضمی سے اور منجرات سے
اور اکثر بلغمی مین مختلف ہونا درد کا بوقت بھوک اور سیری کے اور صفراوی مین اشتداد کرنا بعد بھوک کے ساتھ تشنگی اور تلخی دہن
کے ہی لیکن اگر انصباب مادے کا ادواب کے ساتھ ہو تو اشتداد صداع کا بھی بطور ادوار کے ہوگا اور اگر بلغمی مین زیادتی کرنا درد
کا بمجرد کھانے کے یا اُسکے تھوڑی دیر کے بعد ہوگا مع کثرت بھوک و کمی پیاس اور خفت درد کے بحالت گرسنگی

الا کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب اُٹھنے ابخرے کے رطوبات سے گرسنگی مین زیادتی اور بعد کھانے غذا کے بسبب ہوجانے
مسالک ابخرہ کے آرام ہوجاتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ فم معدے کا ضعیف ہوجاتا ہی اور اُسمین اخلاط ردیہ مجتمع
ہوکر بروقت بھوک کے اور وقت صباح کے ابخرے اُس سے اُٹھتے ہین اور فم معدہ جلتا معلوم ہوتا ہی اور غشیان اُنکی
بسبب سے پیدا اور انتفاع بروقت کھانے کے حاصل ہوتا ہی علاج اسکا قی اور اسہال اور اودیہ مستعملہ بخاری کے
ہین اور جلنجبین سودمند ہی خصوص مع مصطگی اور انیسون اور کشنیز کے ایضاً دوا ے جید النفع اطریفل صغیر ہی سکنجبین
صبری ظاہر النفع ہی صفرادی کے لیے صفتہ تخم کاسنی تخم کشوث شاہترہ گل سرخ دس دس درم مصبر تین اوقیہ
جملہ ادویہ سوا ے مصبر کے دو رطل پانی اور پانچ رطل سرکہ کہنہ مین جوش دیوین تاکہ آدھا حصہ باقی رہے اور تین آثار
چینی کے ساتھ قوام دیکر اُسمین حل کرین خوراک دس درم پندرہ درم تک مع پانی سرد کے اور جو درد بروقت
بھوک کے زیادتی کرتا ہی اُسمین جلدی سے روٹی مع اشیاے ترش خواہ سویق مع پانی انار کے کھلاوین اور اگر
اشیاے ترش مخالفت کرین تو مع جلاب اور احساد کے تر کرکے کھلاوین احساے شوربا کھانا سونگھنا سیب اور
بہی کا نافع ہی تتمہ ایک قسم صداع معدی سے وہ ہی کہ بعد نیند کے حادث ہوتا ہی علاج اُسکا وہی ہی جو واسطے درد سر
حادثہ بعد بھوک کے کیا جاتا ہی پس جلدی سے کوئی چیز کھلاوین اور پیشانی اور صدغ پر خاکستر خصوص خاکستر انجیر
مع سرکہ ضماد کرین فصل ساتوین صداع خماری مین یہ ایک قسم صداع معدی سے ہی جو باعث اسکا فاسد ہونا
شراب کا معدے مین ہوا کرتا ہی اور وہ جلدی رفع ہوجاتا ہی لیکن کبھی اسوجہ سے کہ بسبب گرم کردینے دماغ
کے یا جذب کرنے مواد کے دماغ کو فاسد کرکے دیر تک رہتا ہی علاج سکنجبین مین پانی گرم خواہ جوشاندہ شبت
اور تخم ترب ملا کر قی کرادین یا مطبوخ فواکہ سے تلئین کرین طبری نے کہا ہی کہ اگر تقویت دماغ اور معدے مین
مصروف ہین تو اس سے امن ہوگا اور پانی گرم سے نطول اور بنفشہ اور صندل اور عرق گلاب سے طلا اور دودھ
عورتون اور روغن گل اور روغن بنفشہ سے سعوط اور نازبو اور صندل اور کافور اور عرق گلاب سے شموم کرین لیکن
اصل علاج اُسمین یہ ہی کہ آرام اور نیند فرماوین تاکہ شراب ہضم ہوجاوے اور علامت ہضم شراب کی یہ ہی کہ قارورہ
رنگین آویگا اور آب ترش اور آب انار اور ماءالجبن بالکل نفع مند ہین اور فقاع جو بالخاصیۃ مفید ہی خصوص سنبل کے
ساتھ اور جبتک کہ غشیان آتا رہے روغن گل سے روع کرتے رہین اور بعد کم ہوجانے غشیان کے روغن بابونہ سے
تاکہ جو مادہ کہ سر مین ہی تحلیل پاوے اور اگر مفید نہووے تو روغن سوسن نہایت مجرب ہی ایضاً دواے خمار صاحب قانون سے
صفتہ زرشک پاک صاف بے دانہ تنتری عدس مقشر گل سرخ طباشیر تخم کاسنی تخم کرنب مساوی الوزن خوراک تین درم
مع ایک قیراط کافور اور تین اوقیہ آب انار خواہ ترشی اترج لے استعمال کرین اور اسمعیل نے ذکر کیا ہی کہ دوا مذکورہ
بعد قی کے نہایت نافع ہی ایضاً سفوف سفید صداع خماری اور حرارت جگر اور اسہال صفراوی کافور درم صندل سفید
اڑھائی درم تنتری تخم حماض عدس مقشر زرشک تخم خرفہ تخم کاہو خشخاش پانچ پانچ درم گل سرخ دس درم طباشیر مبیض تخم کدو
تین درم مع شربت انگور ترش خواہ آب انار ایضاً عجیب الاثر کناش بقراطی سے پانی سرد ہی کہ سر پر نطول کرکے بعد اسکے کو سکر اندرون

اور نیند کرین ایضاً صاحب نفیس لاطبا نے لکھا ہی کہ روغن گاوی فاذ زہر شراب کا اور حافظ معدے کا اور دماغ کا ایذاے شراب
سے ہی خواہ پہلے شراب سے لیوین خواہ بعد اسکے خواہ ساتھ اسکے ایضاً پہلے شراب لینے سے شربت افسنتین کا پینا نافع خمار کا
ہی ایضاً شربت خمار بے نظیر لقمانی ہینے آب انار ترش اور شیرین اور آب سیب اور آب لیمو آدھا آدھا رطل املی آلو بخارا
ہر ایک رطل عناب بنجاہ دانہ دو رطل چینی کے ساتھ قوام کرین اور غذا ترکاری مز اور دال مسور اور کرنب سے خواہ
کبوتر سے کہ وہ بالخاصیتہ مفید ہی فرماوین اور اگر صداع بخاری مزمن ہو جاوے تو فصد قیفال خواہ پیشانی کی کھلاوین
خواہ اسہال کرین **فصل آٹھوین صداع بحرانی مین** یہ ایک قسم بخاری کا ہی بسبب شرکت بدن کے علاج اسکے کی
چندان ضرورت نہین کیونکہ جلدی سے رفع ہو جاتا ہی ہان اگر اشتداد کرے یا بقیہ اسکا رہجاوے تو علاج اسکا
مثل علاج دردسر کے کرین اور صدغ پر عرق گلاب اور آش اور سرکے سے طلا کرین اور کبھی تدبیر اسکی اس طرح
ہوتی ہی کہ طبیعت کی اعانت کیجاتی ہی تا کہ بحران ہو جاوے مثلاً اگر غثیان یا دوار ہو تو سکنجبین اور پانی گرم کے ساتھ
قے کراوین اور اگر قراقر یا نفخ ہو تو آلو اور املی اور شیرخشت کے ساتھ اسہال کرین اور اگر خیال سرخ نظر آوین تو رعاف
لے آوین اور اگر گرانی اور درد کان ہو تو ادویہ جاذبہ مثل نعناع اور کرفس مع روغن زرد کہنہ ضماد کرین اور محجمہ لگا دین
فصل نوین صداع ضربی مین یعنی جو صداع کہ بسبب پہونچنے صدمے سر کے پیدا ہوتا ہی سبب اسکا یہ ہی کہ جو پردہ کہ اوپر
دماغ کے ہی یا اسکے اندر ہی اسکو یا قحف کو ایذا پہونچے یا دماغ متنزعزع یعنی اجزا اسکے پراگندہ اور جدا جدا ہو جاوین
علاج اسکا پانچ تدبیرون مین مذکور ہی تدبیر پہلی منع ورم کرین یعنی فصد قیفال کھلواوین اور ساتھ پاؤن پر محجمہ لگاوین
اور خوب باندھین اور املتاس املی آلو عرق کاسنی عرق مکو سے تلئین اور آب آس اور گلاب اور بابونہ اور اکلیل سے
طلا کرین اور سرکہ مع روغن گل سونگھین تدبیر دوسری دفع ورم مین مصروف ہو جاوین علامت ورم کی اختلاط
عقل کا ہی اور علاج اسکا مثل سرسام کے ہی اور کبھی حب قوقایا سے تنقیہ کیا جاتا ہی بشرطیکہ حرارت نہو اور صندل سرخ
اور سفیدا اور آب دھنیا اور عرق گلاب اور روغن گل اور سرکہ سے لخلخہ اور ابتدا مین پوست انار گل انار اور گل سرخ سے
ضماد اور بعد اسکے طرفا اور کندر ابزلو کرین ایضاً نہایت مسکن صداع اور محلل اورام گو کہ مع شجہ یعنی زخم ہو کناش کے
صفتہ برگ خبازی اسپغول مدقوق روغن گل مین جوش دیکر خطمی سفیدا اور آٹا جو کا ملا کر ضماد کرین تدبیر تیسری شجہ یعنی زخم
مین حدوث زخم کا خالی نہین کہ یا تو قحف مین ہی یا پرہا ے داخلی مین یا جرم دماغ مین اسلم انمین سے زخم قحف کا ہی اور
باقی خطرناک علامت شجہ کی سواے قحف کے درد ثاقب ہی یعنی ایسا درد کہ گویا سوراخ اسمین کیا جاتا ہی اور رعاف اور
نفث الدم علاج یہ ہی کہ ظاہری زخم پر فوفل اور صندل سرخ اور زعفران اور گل ارمنی اور مصبر اور طحلب او رعنب الثعلب
ضماد کرین اور اگر خون بند نہووے تو مصبر اور انزروت ہر ایک جزو دم الاخوین مرصافی ہر ایک آدھا جزو پشم خرگوش
اور سفیدی بیضہ کے ساتھ اسپر لگا دین ایضاً دواے ممدوحہ جمہور اطبا رعاف اور نفث الدم کے لیے
دماغ یعنی مغز مرغی کا کھلا دین اور صاحب تحفہ نے لکھا ہی کہ یہ دوا مجرب ہی اگر پیچھے اسکے آب انار ترش
پلا دین تو احسن ہی ایضاً دردسر اور مندمل زخم معالجات سے موم اور روغن حسب دستور ملا کر سفیدہ

شستہ اور تھوڑی سی سفیدی بیضہ اسمین داخل کرین بعد اُسکے پانی سرد سے خوب دھووین اور تمامی سر پر ضماد کرین تدبیر چوتھی تزعزع دماغ مین وقوع اُسکا صدمہ یا حرکت مزعجہ سے ہوتا ہی علامت اُسکی تمدد اعصاب کا ہی اور رگہاے سر کا اور سدر اور نسیان اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ تمامی روائح ایک ہی رائحہ سے معلوم ہوتے ہین اور وہ غالباً مہلک ہی علاج اُسکا مثل منع ورم کے اور دفع اُسکے کے ہی اور بعد اُسکے یہ ہی کہ اشیاے خوشبو سونگھین اور روغن خشخاش اور روغن بنفشہ اور دودھ عورات کا مع روغنون کے سعوط کرین اور آرام کرنا اور پشت پر سونا اور پسینا لانا روغن گرم سے جس روغن سے چاہین نہایت عمدہ علاج ہی ایضاً شربت اسطوخودوس مع ماء العسل تمام مفید ہی فصل دسوین صداع ورمی مین حدوث اُسکا اکثر سرسام مین ہوتا ہی اور غالباً بفور بہنے ناک کے اور کان کے دفع ہوجاتا ہی بیان اُسکا انشاء اللہ تعالی سرسام مین ہوگا فصل گیارھوین صداع جماعی مین یہ تین وجہ سے خالی نہین اول یہ ہی کہ پہلے بسبب ضعف کے اعصاب متاذی ہو کر بعد اُسکے دماغ بوجہ مشارکت متاذی ہووے علامت اُسکی کندی حواس کی اور ضعف حرکات کا اور رعشہ وقت جماع کے اور انقباض دماغ کا بجانب پشت خواہ پیشانی کے ہی اور طبری نے کہا ہی کہ کبھی یہ درد منجر بسکتہ یا موت مفاجات کے جماع مین ہوتا ہی دوسری یہ ہی کہ بسبب حرکت کرنے کے مواد منجر ہووین خصوص معدے سے تیسری یہ ہی کہ دماغ کو خشکی پہونچے اور علامات امتلا کی اور خشکی کی فارق ان دونون مین ہی علاج اُسکا یہ ہی کہ دوسری قسم مین ترک جماع کا کرین خصوص بروقت امتلاء کے اور بروقت بھوک کے دو قسم باقیہ مین اور استعمال کرنے اشیاے مولدہ منی مین مثل ماء اللحم اور بیضہ نیم بریان کے مداومت کرین اور اگر امتلا کثیر ہو تو دوسری قسم مین استفراغ کرین اور تمامی اقسام مین تقویت دماغ کی اور اعصاب کی اور آرام اور سماع سرود کا فرماوین اور روغن گل اور آس طلا اور اشیاے خوشبو سونگھین اور بنفشہ اور نیلوفر اور نازبو وغیرہ ریحانات سے ضماد کرین فصل بارھوین اُس صداع مین جو ضعف دماغ خواہ ذکاے حس سے حادث ہوا کرتا ہی اور وہ ادنی سبب سے مثل بخار ہضم سے اور گرمی اور سردی سے اور آواز سخت سے ہائج ہوتا ہی اور غالباً یہ قسم مع ضعف معدہ اور کثرت انجرہ اُسکے ہوتی ہی اور فرق مابین دونون قسمون کے یہ ہی کہ ضعیفی مین کدورت حواس کی اور ذکائی مین قوت حواس کی خصوص قوت شامہ کی اور حادث ہونا غثیان کا بوقت سونگھنے بوے کریہ کے ہوتا ہی علاج یہ ہی کہ ادویہ مستعملہ جودت ہضم کے بکار لاوین اور بعد اُسکے پہلی قسم مین تقویت دماغ کی بموجب دستور مذکور ضعف دماغ کے کرین اور دوسری قسم مین تغلیظ حواس کی باستعمال ہریسہ اور مچھلی اور گوشت گاوی اور کلہ اور پاچہ کے اور خشخاش اور کاہو اور بقول سرد اور سویق جو کے فرماوین فصل تیرھوین صداع دودی مین یعنی جو صداع کہ بسبب پیدا ہونے کرم کے نواحی دماغ اور منخرین مین حادث ہوتا ہی علامت اُسکی بدبوی اور سختی درد کی بروقت حرکت کرنے کے اور بھوک کے ہی اور یہ نادر ہی بلکہ بعضے اطبا منکر ہین علاج اسکا یہ ہی کہ تنقیہ بلغم کا کرکے ادویہ قاتلہ اور دافع بدبو سے مثل بول خر سے اور مصبر سے اور آب برگ شفتالو سے سعوط کرین ایضاً بقول شیخ کے ایارج فیقرا سے ایک ہفتے مین چند مرتبہ سعوط کرنا نافع ہی ایضاً کثیر النفع معمولہ صاحب بقائی آب برگ نیم سے مع روغن بادام اور کدو کے سعوط کرین ایضاً آب شاہترہ اور عصارہ بیخ توت کا نافع ہی فصل چودھوین

صداع روائحی مین یعنی جو درد سر کہ بسبب سونگھنے کسی چیز بدبو یا خوشبو کے پیدا ہو لیکن بدبو والا انمین سے مضر کمال ہی بلکہ اکثر اوقات پردہ دماغ کا اس سے متقلص یعنی باہم ہوجاتا ہی وجہ اسکی یہ ہی کہ دماغ اور معدہ اور رحم کو اشیاے خوشبو سے نہایت شوق اور اشیاے بدبو سے تنفر ہی اور حدوث دردسر کا خوشبوئی سے بوجہ کیفیت گرم کے یا سرد اسکے سے ہوتا ہی اور تعدیل انکی آسان ہوسکتی ہی علاج یہ ہی کہ پانی گرم سے نطول کرین اور بعد اسکے اس درد مین جو سونگھنے اشیاے بدبو سے ہوتا ہی خوشبوے سرد مثل کافور اور صندل اور عرق گلاب کے سونگھاوین لیکن اگر حدوث اسکا بدبوے سرد مثل بوے چونہ کے ہو تو مانند کستوری اور زعفران اور قرنفل کے سونگھین اور جو درد کہ سونگھنے اشیاے خوشبو سے ہوتا ہی انمین تعدیل حرارت کی یا برودت کی بموجب شعور مذکورہ کے اور تعدیل یبوست کی مع روغن بنفشہ اور روغن مشک بید اور روغن کدو کے بطور سونگھنے کے اور سعوط کے کرین لیکن اشیاے بدبو کو نہ سونگھاوین فصل پندرھوین صداع بیضہ اور خوذہ مین بعضے اطبا کل دردسر کو جو شامل تمامی سر کے ہووے مثل خوذہ کے اسکو بیضیہ اور خوذہ کہتے ہین لیکن جمہور کے نزدیک شرط یہ ہی کہ سواے شمول دردسر کے یہ بھی ہو کہ درد مزمن ہو اور بعضے کہتے ہین کہ نوبتہاے شدیدہ اس منزل تک ہووین کہ معلوم ہووے کہ گویا سر پھٹتا ہی یا ہتوڑہ کے ساتھ کوٹا جاتا ہی یا موچنے کے ساتھ دماغ پکڑا جاتا ہی اور ہائج ہونا درد کا ادنی سبب سے ہو مع کراہت روشنی اور آواز اور کلام کے اور دوست رکھنا تاریکی اور خلوت کو اور دوہی گویا کہ جب آواز سنتا ہی تو اسکے سر مین بند ہوجاتی ہی سبب اسکا انجرہ بلغمیہ یا غالبا سوداویہ بند ہوجاوین اور بسبب ضعف دماغ کے جو انکو دفع نہین کرسکتا وہ انجرہ پردہ داخلی یا مجلل مین بند ہوجاوین اور فرق یہ ہی کہ پہلی قسم مین درد سخت تر ہوتا ہی اور درد اسکا آنکھ تک پہونچتا ہی اور کھولنا آنکھ کا مشکل ہوجاتا ہی خصوص روشنی مین کیونکہ طبقہ صلبیہ اسی پردہ داخلیہ سے ہی اور عصبہ نور کا اسکے ساتھ متصل ہی پس بوجہ بندش انجرے کے اس پردے مین آنکھ کو بھی کشش ہوتی ہی اور کھلنا نہین ہوسکتا اور اکثر یہ بھی ہوتا ہی کہ آنکھ کھلی رہتی ہی اور بند کرنا اسکا دشوار ہوتا ہی اور کبھی اختلاط عقل کا بھی پیدا ہوتا ہی اور دوسری قسم مین ظاہر ہونا درد کا لمس قحف مین اور متغیر ہونا چہرے کا اور تمدد ہونا اسکے چمڑے کا ہوتا ہی کیونکہ یہ پردہ شامل اور محیط استخوان جبڑہ اور ناک اور لبون کے ہی اور کبھی حدوث اس درد کا بسبب پیدا ہونے ورم گرم کے یا ورم سخت کے ایک ان دونون مین اور غالبا ورم صلب سے بعد انتقال ورم گرم کے ہوتا ہی اور بقراط کہتا ہی کہ کبھی لاحق ہونا اس درد کا بوجہ فرو کرنے کے پانی سرد مین بسبب ضعف دماغ کے بھی ہوتا ہی کیونکہ پہلی قسم مین بسبب تکاثف مسام کے انجرے تحلیل نہین ہوتے اور دوسری قسم مین قوت محللہ کو طاقت تحلیل کی نہین ہوتی علاج اسکا ابتدا مین بموجب خلط مبخرہ کے باوجود لحاظ تقویت سر کے کرین اور بعد مزمن ہوجانے اسکے تدبیرات صداع باردہ کے استعمال مین لاوین کیونکہ مقرر ہی کہ اگرچہ دردسر کا بسبب حرارت کے پیدا ہوتا ہی لیکن بعد مزمن ہوجانے کے سرد ہوجاتا ہی بلکہ اکثر مرضون مین اسی طرح ہوا کرتا ہی لیکن رعایت کرنا اصل سبب کا ضرور ہوتا ہی اور استفراغ کے لیے حب قوقایا اور جو ادویہ کہ مماثل اسکے ہین لیوین ایضا نافع تر اس سے صفتہ خیار شنبر مع روغن بر نوی کے ہی باردہ کے لیے اور حارہ کے لیے مع روغن بادام کے اور مشک اور عنبر سے شموم اور سعوط کرین اور بعد اسکے

سرد مین جلنجبین عسلی اور کابلی اور اسطوخودوس اور گرم مین گلقند اور پوست ہلیلۂ زرد اور بنفشہ کی مداومت کرین اور پہلی قسم
مین طلا کرنا مصبر کا اور زعفران کا اور مرکا اور پانی نمک کا اور دوسری مین افیون کا اور سرکہ کا اور عرق گلاب کا مفید ہی اور
قسم اول مین صرف مشک اور عنبر اور قسم دوم مین مع کافور شموم کراوین اور مومیائی سے مع روغن بنفشہ اور دواء المسک
کے مع دودھ عورت کے خصوص وقت بیخوابی کے سعوط فرماوین اور جوشاندہ اذخر سے اور بابونہ سے اور نعناع سے
نطول کرین اور بروقت شدت درد کے کوئی مخدر شرباً و طلاءً و سعوطاً استعمال کراوین اور ابو علی سینا نے لکھا ہی کہ صداع
بیضیہ کے لیے جب تک ادویہ قوی التحلیل اور قوی الاسخان یعنی جسمین تحلیل اور گرمی بہ تقویت ہو استعمال نہ کیجاوے دفع نہین
ہوتا ایضاً منجملہ مجربات اطبا کے استعمال کرنا مثرودیطوس کا ہی ایضاً نہایت نافع کل صداع مزمن اور شقیقہ اور
بیضیہ کے لیے یہ ہی کہ موے سر کو تراش کر کے نمک اور حنا ملین ایضاً نقوع مصبر لقائی سے اور اس نے اس حد تک
مبالغہ کیا ہی کہ یہ نقوع بالکل قالع بیضیہ طوبیہ کا ہی حتی کہ جب دوسری دوا سے زائل نہووے تو اس دوا سے ضرور
رفع ہو جاتا ہی صفحتہ عود درج زرنباد مقل ازرق تین تین درم مصبر دس درم عسل کشمش تیس ۳۰ تیس ۳۰ درم نقوع کر کے دھوپ
مین رکھین تاکہ جوش کرے خوراک ایک پیالہ مع تین درم روغن بادام تلخ کے اور کناش طبری مین مذکور ہی کہ اگر
باعث حدوث بیضیہ داخلیہ کا خون ہو تو فصد کرین اور بنفشہ سونگھین اور روغن بنفشہ سے سعوط کرین ایضاً سعوط عجیب النفع
صفحتہ سوسن زرد کشنیز تر خواہ گل کشنیز اور شاخ نرم انگور مع سرکہ اور روغن گل کے جوش دیوین تا روغن باقی رہے اور اگر صفرا
ہو تو روغن بنفشہ اور پانی طلع کا ملاوین ایضاً دافع درد مذکور بلاشک انشاء اللہ تعالی صفحتہ دودھ عورتون سے سعوط کرین
اور اگر بلغمی ہو اور یہ مبطل قوت ذائقہ کا ہوتا ہی تو روغن مصطگی سے سعوط کرین ایضاً سعوط عجیب النفع روغن گل خیری مین
گل اترج کو جوش دیکر استعمال کرین اور اگر سوداوی ہو اور یہ مشکل سے دفع ہونیوالا منجر بجنون ہی اور ہلانا آنکھ کا اسمین دشوار
اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا آنکھین نیچے کو کھنچی جاتی ہین تو عمدہ سعوط اسمین یہ ہی روغن بنفشہ مین کاہو کا پھل اور بکدانگ اور
برگ گل رتنگ بادرنجبویہ مرزنجوش ایک ایک درم جوش دیکر سعوط کرین **فصل سولھوین** شقیقے مین یعنی آدھے سر کا درد خواہ
جانب راست ہو خواہ جانب چپ کے اور وہ بسبب بخرے کے یا ریاح کے یا اخلاط کے ہوا کرتا ہی جو غالباً شرائین مین یا عضلات
مین یا اوردہ مین ہوتے ہین اور بوجہ قلیل ہونے مادے کے طبیعت اسکو جانب شق ضعیف دفع کرتی ہی تاکہ تمام سر مین
نہ پھیل جاوے جیسا فالج اور نزول الماء مین اور غالباً خواہ آسکا صدغ مین ہوتا ہی کہ بعد زکام اور نزلے کے اس موضع مین
نازل ہو جاتا ہی یا معدے سے بعد غثیان کے اور فاسد ہونے اسکے افعال کے طرف اسکے صعود کرتا ہی یا تمام بدن سے
صاعد ہوتا ہی اور اسمین قلق اور بہنا آنسوؤن کا اور منتفخ ہونا ان شرائین کا جو نیچے کان کے واقع ہین ہوا کرتا ہی یا جگر یا
طحال سے بسبب فساد ان کے چڑھتا ہی بعد اسکے اکثر مین یہ درد مزمن اور بارد زیادہ تر دیرپا اور جاے لحاظ ہوتا ہی تاکہ نزول الماء
نہو جاوے اور بعضے کہتے ہین کہ مابین شقیقہ اور بیضیہ کے کچھ فرق نہین بجز اسکے کہ شقیقہ خاص یک طرف ہوتا ہی اور
بیضیہ عام **علاج** فصد قیفال اور باسلیق اور فصد پیشانی کی کرین اور فصد کرنا رگ ناک کا تمام نافع ہی اور
اسہال کرنا ایارج فیقرا سے اور قوقایا سے مانع تمام اقسام کا ہی ایضاً مجربات مجوزہ اطبا کی سے

شقیقہ اور اقسام صداع کے لیے اکثر اوقات مین یہ معجون ہی صفتہ سنا قرنفل لسباسہ ایمیسون ایک ایک جزو گل سرخ
آدھا جزو زعفران چوتھا حصہ جزو کا مشک آٹھوان حصہ جزو کا شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک تین درم ایضاً مصطگی کو
مضغ کرین اور عود کے ساتھ جوش دیکر سوین ایضاً روغن گل اور روغن مصطگی سے سعوط فرماوین ایضاً صدغ کو پارچہ
سخت سے دلک کرکے بعد اُسکے اگر درد گرمی سے ہو تو ادویہ مخدرہ اور اگر سردی سے ہو تو ادویہ محمرہ اور خردل
اسمین ملاوین کہ عجیب النفع ہی ایضاً قریب اسکے نفع مین تھوم مصبر کندر زعفران صرف خواہ مع افیون ایضاً مثل
اسکے برشعثا مع آب کاہو کے ہی ایضاً مانند اسکے فلفل اور انزروت مع عرق گلاب کیجے ایضاً صدغ کے شریانون کو
دفق کرنے ندیوین اور طریق اُسکا یہ ہی کہ اُسپر تپی باندھین خواہ لازق لگاوین خصوص ایسا لازق کہ اُسمین افیون
ہو ایضاً لزدق عاجل النفع صفتہ افیون زعفران صمغ ایضاً مجرب ومعمول دہلوی شقیقہ اور صداع کے لیے صفتہ صمغ
تخم کاہو خشخاش کاسنی افیون درم الاخوین حضض گل سرخ افیون زعفران سفیدی بیضہ کے ساتھ معجون فرما کے کاغذ پر
طلا کرکے موضع صدغ پر لگاوین ایضاً عجیب النفع سیاہی لکھنے کی لگاوین ایضاً الطاکی سے عجیب النفع سر کے لیے
صفتہ شحم حنظل حنا کبابہ اس سر کے ساتھ کہ جسمین اشق اور مصبر حل کیے گئے ہون طلا کرین ایضاً سعوط عجیب آب سلق اور
روغن مع تخم خوبانی سے سعوط فرماوین ایضاً معمول ومجرب صاحب بقائی بعد از تنقیہ مر اور سرو قلقطار اور آب حصرم
تین تین درم قلقدیس دس درم زعفران شب صمغ عربی پندرہ پندرہ درم سر کے کے ساتھ قرص باندھ کر بعد اُسکے
سر کے کے ساتھ یا زردی بیضہ کے ساتھ طلا کرین ایضاً قیروطی جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ مجھکو اس دوا کے ساتھ
دوسری دوا کی احتیاج نہین ہوئی صفتہ روغن زیت ایک رطل موم سرخ چوتھا حصہ جزو کا فرفیون ایک اوقیہ بعد
تنقیہ کے استعمال کرین ایضاً مجرب صاحب قانون وردمزمن کے لیے قثاء الحمار اور افسنتین کو پانی اور روغن زیتون
مین خوب جوش دیوین اور اُسکے پانی سے نطول اور ثفل ادویہ سے ضماد کرین ایضاً مفید بالخاصیتہ موضع درد پر نشتر
لگا کر اسی خون سے طلا کرین ایضاً سداب کو پارچہ مین باندھ کر گلے مین لٹکاوین ایضاً ہڈی کتے کا دھوان لیوین
کہ بزعم اطبا کے اُسی وقت اچھا ہو جاتا ہی ایضاً سعوط مجرب درچ فلفل دارفلفل زنجبیل ایضاً سعوط عصارہ کٹائی
یعنی کنڈیری ایضاً سعوط مجربہ ارزانی سمندر پھل سے جانب مخالف کے سعوط کرین کہ دوسرے مرتبہ کی احتیاج نہ پڑیگی
ایضاً سعوط مجربہ ارزانی زنجبیل ورفسدہ مع تھوڑے دودھ کے نافع ہی اگرچہ مزمن ہو ایضاً زعفران اور نرہر نولی ایضاً
سعوط برگ آگ پر روغن طلا کرکے آگ پر گرم کرین اور ہاتھ سے نچوڑ کر ناک مین ڈالین کہ عطسہ آنے سے دفع
ہو جاویگا ایضاً طلا نافع صفتہ زنجبیل بیخ نرہر نولی صندل سفید ہی ایضاً مجرب صاحب نقشبندی شورہ سے
جانب مخالف مین سعوط کرین فی الفور درد دفع ہوگا ایضاً سعوط مجرب شورے کے ساتھ تیسرا حصہ اُسکا
دارفلفل ملا کر جانب مخالف مین سعوط کرین ایضاً سعوط مجرب اگرچہ مزمن ہو تو بھی رفع ہوگا دارفلفل مع چوتھا حصہ
اسکے نمک سنگ ملا کر جانب موافق مین دیوین ایضاً سعوط مجرب اور مترجم نے بھی اُسکی آزمایش کی ہی کہ
بلا تخلف ہی صفتہ دانہ الایچی خرد اور کبابہ وزن برابر لیکر سعوط کرین ایضاً سعوط نہایت مجرب

صفحۃ مومیائی کستوری کافور جندبیدستر ہر ایک بقدر دانۂ عدس مع روغن کنجد سعوط کرین ایضاً کحل مجرب گل گیری کہ جسکو گیر دکتے ہین ہلدی دار ہلد تخم پھنبھل پانی مین حل کر کے آنکھ مین ڈالین ایضاً سعوط مجرب اہل ہند بقائی سے فلفل پس افگندہ مکس اُس عورت کے دودھ کے ساتھ کہ جسکا پسر ہو حل کر کے سعوط اور کحل کرین کہ اس سے استعمال مرض ایسا ہوگا کہ پھر احتیاج نہ پڑیگی اور بعضے کہتے ہین زنجبیل اوزاقی افیون برنج سرخ برابر لیکر پانی کے ساتھ طلا کرین مجرب ہے ایضاً آخر حیلہ اسمین یہ ہے کہ شریان صدغ کو اور اُس شریان کو جو پیچھے کان کے واقع ہے اور اس شریان کو جوان دونون سے بڑی اور لمس اُسکا زیادہ گرم ہے اُس پر داغ دیوین اور بعضا قطع کرنا اس شریان کا جو پیچھے کان کے واقع ہے موجب فقدان باہ اور نسل کی ہے لیکن سل خطرناک ہے کیونکہ اکثر اوقات موجب حول اور سیلان لعاب کی ہوتی ہے فصل سترھوین عصابہ مین اور وہ عبارت درد پیشانی سے اور ابرو سے ہے جو ایک طرف مین ہو یا دونون طرف مین ہو اور کبھی متحرک ہونا آنکھ کا اور اٹھانا پلک کا نہین ہو سکتا سبب اُسکا محتبس ہونا ابخرۂ تیز کا یا خلط کا ہے بوجہ بند ہوجانے مسام کے اور اسی وجہ سے لحوق اُسکا ہو پہنچنے سردی سے ہوتا ہے خصوص اگر پہلے آفتاب یا آگ سے گرم ہو کر سردی مین جاوے اور اکثر یہ درد تابع آفتاب کے ہوتا ہے یعنی جب سورج نکلتا ہے تو درد بھی شروع ہوتا ہے اور جیسا آفتاب بلند ہوتا جاتا ہے اسی طرح درد بھی زیادتی کرتا ہے تا کہ بعد زوال کے کمی کرتا جاتا ہے علاج اُسکا یہ ہے کہ جو تدابیر رعاف لے آنے والے کے ہین بکار لاوین تا کہ رعاف واقع ہووے اور قیفال نفع مند ہے اور بعد اُسکے کافور کو مع سرکہ کے سونگھین اور روغن بادام سے سعوط کرین اور تفتیح کرنا مسام کا اور تبرید کرنا اور دھونا اطراف کا اور ملنا اُنکا مفید ہے مولف رحمہ اللہ کہتا ہے کہ صداع طلوعی کثیر الوقوع ہے خصوص بعد اس زکام کے کہ جسمین مواد نہ نکلے اور اُسمین یہ خصوصیت نہین کہ پیشانی مین ہو بلکہ کبھی شقیقہ اور کبھی تمام سر مین ہو جاتا ہے اور علاج اُسکا اطریفلات اور معطسات اور درد شقیقہ سے کرین خصوص سعوط وج اور فلفل سیاہ اور فلفل دراز اور زنجبیل سے مجرب ہے اور عوام لوگ روغن شلغم سے سعوط کرتے ہین ایضاً عجیب النفع بشرط احتیاج تخدیر کے اسمین سعوط روغن گل مع افیون ایضاً نقل کرنا نارجیل سے مع چینی کے مفید ہے۔ اور دفتر اور حیلے عورتون کے ادویہ سے جلد تر مفید ہین تتمہ منجملہ ملحقات صداع کے ایک اور عارضہ ہے کہ مولف نے اُسکو اس جگہ ذکر نہین فرمایا اور باوجودیکہ وہ کثیر الوقوع ہے نام اُسکا اطبا نے نہین رکھا اور وہ یہ ہے کہ مریض مین بدون صداع کے اور کسی درد کے ایک ایسی حالت پیدا ہوتی ہے کہ جسمین خارش کرنا سر کا اور زور سے پکڑنا اور کوٹنا اُسکا اور نطول کرنا پانی گرم سے پسند کرتا ہے تا کہ سوائے اسکے آرام نہین کرتا اور سبب اُسکا ابخرۂ متخلخل ہین جو بجانب دماغ صعود کرتے ہین اور بطون اُسکے مین مجتمع بوجہ حدت و تیزی کے اذیت دیتے ہین جیسا کہ جرب مین ہوا کرتا ہے لیکن جو کہ مقدار اُنکی قلیل ہے اسواسطے موجب صداع نہین ہوتے علاج مبردات سے تبدیل مزاج کی کرین یعنی ماء الجبن اور ماء الرائب اور لعاب اسبغول اور تخم کنوچہ مع شربت خشخاش و بنفشہ استعمال فرماوین اور ادویہ مرطبہ مثل دودھ بکری کے مع چینی کے اور آب تربوز کے اور کدو کے اور آب جو کے دوام کرین اور غذا یا لکب فرماوین اور بعد اُسکے نخود نہ ہلیلہ آملی افسنتین افتیمون اور افشردہ شاہترہ کا مع چینی اور ادویہ مدرہ بول کی بکار لاوین اور اگر

ضرورت فصد کی پڑے اور کوئی مانع نہوے تو فصد کرین اور بعد تبدیل مزاج دماغ کے اطلیہ اور روغنات اور نطولات
استعمال کرین **فصل اٹھارھوین** علاج اقسام صداع مین امورات مفیدہ اسمین یہ مین استراحت اور کثرت خواب
کرین اور قلت کلام کی اور قلت طعام کی اور قلت حرکات نفسی اور بدنی کی اور تجوید ہضم کی اور استعمال اطریفلات کا تاکہ انجرہ
بار نکھین اور ہاتھ اور پانون کے ملنے سے اور پاشویہ سے امالہ کرین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ جب ہاتھ اور پانون پر پانی
ڈالین تو ایسا محسوس ہوتا ہی کہ درد نیچے کی طرف رجوع کرتا ہی تاکہ بالکل سر سے رفع ہوجاتا ہی اور نیز سخت باندھنا پٹی سے
چڑھنے انجرے سے مانع ہی اور اشیاے نفاخ اور منجر اور دیر ہضم متروک کرین اور جملہ ادویہ خصوص قسط اور زعفران اور دار چینی
اگرچہ ابتدا مین بسبب تبخیر کے محدث درد سر کی ہین الا آخر مین بلغمی کو مفید ہین اور اشیاے ترش کی کثرت نکرین کیونکہ کل
ترش خصوص سرکہ سواے صفراوی خصوص معدی کے مضر دماغ اور اعصاب ہین اور اگر ضرورت پڑے تو کوئی گرم چیز اسمین
ملاوین اور قے کرنا بجز معدی کے جو اسمین نافع ہی دیگر اقسام درد سر مین سخت مضر ہی اور اگر درد سر کے ساتھ بدن مین درد ہو تو پہلے
اسکا علاج بدن مین سعی کرین اور اگر نزلہ ہو تو اشیاے سرد بالکل سر پر نہ لگاوین **معجون مجربہ نقشبندی** نافع اقسام صداع اور
مسہل تبدیع **صفت** گل سرخ گاؤزبان ہاون بخچہ بنفشہ ایک ایک تولہ لسوڑہ انجیر بارہ بارہ عدد منقی مینہ دانہ جوش دیوین اور آدھا
... بصری کا قوام کر کے دو تولہ سنا اسمین ڈالین **ایضاً حب** علے فیت مجرب صداع اور شقیقہ اور گرانی سر اور درد چشم اور مفاصل کے
لیے بقائی سے تربد جزو سورنجان پوست ہلیلہ زرد آدھا آدھا جزو گل سرخ بنفشہ افتیمون نمک ہندی انیسون محمودہ بوزن
... غاریقون سکبینج تین تین جزو خوراک اٹھائی درم **ایضاً حب مجربہ** فلاسفی ایارج فیقرا ہلیلہ کابلی غاریقون برابر خوراک
دو درم شہد یارب کے مانند استعمال فرماوین **طلا** مجرب بقائی سے بے نظیر اور معمول اقسام شقیقہ اور صداع خصوص سر
کے **صفت** صندل اور پوست بیخ ہیرنولی کو اس پانی کے ساتھ کہ جسمین چاول سرخ دھوئے ہون سحق کر کے طلا کرین
ایضاً مجربہ دہلوی اطریفل سنائی ہی **ایضاً مجرب** قادری حب الشفا ہی **ایضاً** برشعثا سے درد مزمن کو ایکدن مین نفع
ہوجاتا ہی **ایضاً شربت** نافع اقسام صداع اور ضعف دماغ اور آنکھ کے لیے بقول الیقماکی کے ہی اونچ اور مصری سے
... **شربت** بنادین **ایضاً حب** ہندی مجرب معمول درد سر اور شقیقہ اور بیضہ کے لیے اور نافع امراض چشم بقائی
سے **صفت** قصب الذریرہ مصبر ایک ایک ماشہ جوز بویہ دو ماشہ زیرہ سفید اجوائن خراسانی تین ماشہ کھٹکنی کے پانی کے
ساتھ چودہ گولی بنا کر ایک فجر اور ایک شام کو لیوین **ایضاً مجربات** ناجیہ سے ایک گھنٹے مین آرام ہو اگرچہ درد مزمن ہو یہ ہم
... جدوار یہ محلول سے سعوط کرین **ایضاً مجرب** دہلوی کبابہ کو عرق گلاب سے ملا کر طلا کرین **ایضاً مجرب** کرات مرات
رفع صداع مزمن اور شقیقہ کے لیے ہیرٹیہ کو سحق کر کے ایک دو قطرے سعوط کرین **ایضاً طلا مجرب** گو کہ درد مزمن ہو
شمونیا کو عرق گلاب کے ساتھ طلا کرین **ایضاً کحل** مذکورہ قولس سے یہ ہی کہ اثمد اور اقلیمیا اور عسل مصفی سے کحل کرین
ایضاً طلا نافع درد ہار اور بارد **صفت** مرکی زعفران افیون بزر البنج کندر مساوی الوزن لیکر صدغین پر ضماد کرین **ایضاً**
مجربہ مذکورہ یہ ہی کہ کھجور تلخ سے پانون کے ملنے پر مداومت کرین **ایضاً ضماد مجربہ نحفہ** پوست خشخاش سے ضماد
کرین **ایضاً مجربہ** شفار وغن تخم شفتالو سے پیشانی اور صدغ راست کو طلا کرین **ایضاً ضماد مجرب** تخم کاہو

پانی برگ کاہو کے ملا کر مغز تخم شفتالو اسمین سحق کر کے طلا کرین ایضاً مجرب ہی جلیل زعفران مصری برابر مع روغن گاوی
کے سعوط کرین ایضاً مبرد الساعۃ قانون سے بخور مریم آٹھ جزو اصل السوس دو جزو لب ورق احمر ایک جزو سعوط
کرین ایضاً قانون سے مومیا جوزبویہ عنبر کافور مشک مساوی روغن زنبق اور کچھ تھوڑے سے روغن بلسان سے
خمیر کر کے چھ رتی اُس سے پانی کے ساتھ حل کر کے سعوط کرین ایضاً درہ مین ہی کہ تعلیق کرنا مجیٹھ کا فوراً نافع ہی ایضاً
سعوط مجرب رسالہ ضیاء سے صفت کشنیز زعفران آدھا آدھا درم روغن السی یا روغن گاوی کے ساتھ سعوط کرین ایضاً
مجربۂ انطاکی صفت گل خشخاش یا پوست خشخاش اصل السوس گل حنا مساوی گل سرخ سندروس آدھا آدھا جزو دس حصے
پانی مین اور چار حصے روغن کنجد مین جوش دوین اور روغن صاف کر کے ملین ایضاً نافع انطاکی سے روغن بابونہ روغن دام
تلخ نافع ہی ایضاً سعوط کرنا مر سے پانی کے ساتھ حل کر کے یا شراب کے ساتھ فائدہ مند ہی ایضاً جند اور زعفران دونو
چٹنا کندر کا مع سفیدی بیضہ کے اُسی طرح فائدہ کرتا ہی ایضاً طلا نافع نوازل و درد سر کے لیے صفت کباب قرنفل برگ
دھتورہ برگ نیر نولی برگ خارات کو لگاوین اور تمامی اجزا ے حنا کو اسمین نفع تمام ہی روایت ہی کہ جب حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم پر وحی آتی تھی تو درد سر حضرت کو ہو جاتا تھا پھر حنا کو سر مبارک پر لگاتے تھے ابن ماجہ مین
مذکور ہی کہ حنا درد سر کے لیے نافع ہی بحکم خدا ے تعالے لیکن مجد الدین شیرازی رحمۃ اللہ فرماتے ہین کہ مراد درد سر سے درد حار
ساذج ہی روایت ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم الف الف مرۃ کی خدمت مین جو آدمی شکایت درد سر کی کرتا تو امر فرماتے
تھے واسطے حجامت کے اور اگر شکایت درد پاؤن کی کرتا تھا تو حضرت ارشاد فرماتے تھے کہ حنا سے خضاب کرے ایضاً
جس درد سر کا سبب معلوم نہووے تو سر پر مر سے شراب یا مر کے ساتھ طلا کرین فصل انیسوین اعمال مین
صاحب حیوۃ الحیوان فرماتے ہین کہ یہ عمل مجرب ہی اح اک ح ع ح ام ح کسی کاغذ پر یا لکڑی پر لکھکر صاحب صداع
کو کہین کہ سر پر ہاتھ رکھین اور ایک میخ لوہے کی لیکر پہلے حرف مین رکھین اور اُسکو ٹھوکین اور وقت ٹھوکنے کے آیت
شریفہ ولہ ماسکن فی اللیل والنہار ہو الذی جعل اللیل سکنا کو پڑھین اور مریض سے پوچھین کہ شفا ہو گئی ہی یا کس طرح
اگر شفا ہو جاوے افضل ہی ورنہ دوسرے حرف پر بدستور مذکور میخ ٹھوکین علی ہذا القیاس اگر شفا نہووے تو باقی
حروف پر بدستور کرین اور حافظ ابن عساکر نے کہا ہی کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کہیعص ذکر رحمۃ ربک عبدہ زکریا اذنادی
ربہ ندا خفیا الم تر الی ربک کیف مد الظل ولو شاء لجعلہ ساکنا کہیعص حمعسق کم للہ من نعمۃ علے عبد شاکر وغیر شاکر وکم من نعمۃ للہ
فی کل عرق ساکن وغیر ساکن اذہب ایہا الصداع بعزۃ اللہ وبنور وجہ اللہ ولہ ماسکن فی اللیل والنہار وہو السمیع
العلیم لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلے العظیم وصلے اللہ علے محمد خاتم النبیین وعلے آلہ واصحابہ اجمعین کسی کاغذ پر لکھین
اور سر پر باندھین کہ بعض نے کہا ہی کہ وہ عجائب ہی ایضاً عجائب سے یہ ہی کہ حکایت کی گئی ہی کہ ایک بادشاہ نے
ایک قلعے کو کہ اُسمین نصاریٰ تھے محصور کیا اور ایک دن صداع سے بیمار ہوا تو قلعہ والے لوگون نے
پوچھا کہ کیا سبب ہی کہ آج بادشاہ تمہارا سوار نہین ہوا اُنھون نے کہا کہ اُسکو درد سر ہی اِس واسطے سوار
نہین ہوا قلعہ والون نے کہا کہ ہمارے پاس ایک چادر ہی اُسکو پہن لے تو اچھا ہو جاویگا چنانچہ بادشاہ نے

اُس چادر کو اوڑھا اور اچھا ہو گیا پس بادشاہ نے اُس چادر کو اچھی طرح دیکھا تو اسمین ایک کاغذ تھا اور اسمین یہ چند
آیات لکھے ہوئے تھے بسم اللہ الرحمن الرحیم ذلک تخفیف من ربکم ورحمۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم یرید اللہ ان یخفف
عنکم وخلق الانسان ضعیفا بسم اللہ الرحمن الرحیم واذا سالک عبادی عنی فانی قریب بسم اللہ الرحمن الرحیم اجیب
دعوۃ الداع اذا دعان بسم اللہ الرحمن الرحیم الم تر الی ربک کیف مد الظل ولو شاء لجعلہ ساکنا ولہ ما سکن فی اللیل والنہار
وہو السمیع العلیم مسلمان لوگ متعجب ہوئے اور کہا کہ یہ آیات قران مین نازل ہوے ہین تمکو کہان سے ملے ہین انھون
نے جواب دیا کہ سات سو برس ہو چکے ہین کہ آگے یوشع پیغمبر تمھارے کے ان آیات کو ایک پتھر عبادت خانے
مین کھودے ہوے پائے تھے ایضاً مجرب آیت جامع حروف تہجی کے ہین کہ اُسپر پڑھین یعنی ثم انزل علیکم
من بعد الغم امنۃ نعاسا یغشی طائفۃ منکم وطائفۃ قد اہمتہم انفسہم یظنون باللہ غیر الحق ظن الجاہلیۃ یقولون ہل لنا
من الامر من شیٔ قل ان الامر کلہ للہ یخفون فی انفسہم ما لا یبدون لک یقولون لو کان لنا من الامر شیٔ ما قتلنا ہہنا
قل لو کنتم فی بیوتکم لبرز الذین کتب علیہم القتل الی مضاجعہم ولیبتلی اللہ ما فی صدورکم ولیمحص ما فی قلوبکم واللہ علیم بذات الصدور
سات مرتبہ پڑھین اور سر پر دم کرین ایضاً اس شکل کو لکھین اور سر پر باندھین ہ ااا طم  ااا ح اور اگرچہ
یہ حروف پڑھے نہین جاتے لیکن اسکو خاتم عظیم الشان کہتے ہین اور لکھتے ہین کہ یہ اسم اعظم ہی اور اسی طرح
منقول ہی جیسا کہ لکھا گیا ہی حضرت سلیمان اپنی ہتھیلی پر لکھکر دعا مانگتے تھے اور جرجیس علیہ السلام کو جب کفار
قتل کرتے تھے تو اس اسم اعظم کی برکت سے پھر زندہ ہو جاتے تھے اور صدارت کسری مین یہ حروف منقوش
تھے جب کوئی شخص اُسپر ہاتھ رکھ کے جھوٹی قسم کھاتا تھا تو اُسکے ہاتھ بند ہو جاتے تھے اور حاکم بامر اللہ عباسی
نے اسکی برکت سے بہت شہر طلسمون والے فتح کیے تھے سوا اسکے یہ تعویذ نافع خفقان بھی ہی اور صداع
اور نزف الدم کے لیے مفید ہی اور سانپ اور بچھو سے بھی حافظ ہی باسم اللہ تعالے علامہ دیربی نے حکایت کی ہی
اسامی سات فقیہون مدینہ مشرفہ کے نافع اُسکے ہین پڑھین اور سر پر باندھین چنانچہ نظم عربی مین مذکور ہین **نظم**
الا کل من لا یقتدی بائمۃ فقسمتہ عن الحق خارجۃ فخذہم عبید اللہ عروۃ قاسم سعید ابو بکر سلیمان خارجۃ
فصل بیسوین انذارات صداع مین یعنی جو امورات کہ اُنسے معلوم ہو جاوے کہ درد سر ہونے والا ہی تپ
سخت مین بول کا رقیق ہونا اور کم رنگ ہونا منذر بہ درد سر ہی اور بول کا مشابہ خر کے ہونا دلیل درد ماضی کی
یا حال کی یا استقبل کی ہی جب موسم گرم مین باد شمال کی چلتی رہے اور مینہ تھوڑا برسے یا جب خریف مین
باد جنوب چلتی رہے اور مینہ برسے تو دلیل اس امر کی ہی کہ موسم جاڑہ مین درد سر بہت ہوگا اور ہمیشہ ہونا صداع کا
مرض حار مین باوجود ضعف قوت کے اگر علامت ردیہ ہون تو علامت ہلاکت کی ہی اور اگر علامات ردیہ نہون
تو امید ہی کہ ساتوین دن تک رعاف ہوگا اور بعد اُسکے ناک یا کان سے پیپ بہے گی یا خراج ہوگا اور
اگر پہلے دن سے تپ نوبتی مین صداع شروع ہو تو چوتھے اور پانچوین دن تک شدت کرکے ساتوین
دن رفع ہو جاویگا اور اگر تیسرے دن شروع ہو تو پانچوین دن درد ہو کر گیارھوین دن رفع ہوگا اور جب

بعد حدوث تپون گرم کے درد سر کا باقی رہے تو دلیل اس امر کی ہو کہ کچھ مادہ باقی رہا ہو اور طبیعت بہ سبب عجز کے دفع نہین کرسکتی اور منتدر بہ سبات اور سکتہ اور جنون اور استرخا اور کری کے ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہو کہ سختی درد سے مبدا او اعصاب کے ایسے متاذی ہوتے ہین کہ تشنج پیدا ہوجاتا ہو یا معدہ متاذی ہوکر موجب فواق اور غثیان اور فقدان اشتہا اور سوء ہضم کا ہوتا ہو اور بہت اوقات یا فوخ لڑکے کا بہ سبب درد کے فرد ہوجاتا ہو اور بقراط نے لکھا ہو کہ سخت ہونا درد سر کا بہ سبب بہنے ناک کے اور کان کے جاتا رہتا ہو

کلام سرسام مین

ارزانی نے لفظ سر کو بالکسر صحیح لکھا ہو اور مشہور فتح ہو اور لفظ سرسام کا اگر معرب مرکب فارسی اور یونانی سے کہا جاوے تو معنی اسکے ورم سر یا مرض سر کے ہین اور اگر معرب فارسی اور عربی سے تو بمعنی موت سر ہوگا کیونکہ عربی مین سام کے معنی موت ہین اور وہ یعنی سرسام عبارت اس سے ہو کہ دماغ یا تینون پردون مین سے ایک بسبب کسی خلط کے متورم ہوجاوے اور بعضے اطبا اسکو مخصوص بورم حار سمجھتے ہین اس گمان سے کہ یہ لفظ تصحیف برسم کا ہو اور معنی اسکے ورم گرم دماغ کے ہین اور تصحیف ہونا الفاظ کا متقدمین کے کلام مین بہت ہو اور بعضے مخصوص بہ دموی کہتے ہین اور علامات لازمہ تمامی اقسام کے تپ اور اختلاط عقل کا ہو اور سخت تر اسکا دماغی ہو اور بعد اسکے وہ ہو کہ جو ام لینہ مین ہوتا ہو اور بعد اسکے وہ ہو کہ جافیہ مین ہوتا ہو اور بعد اسکے وہ کہ جو مجال عن مین ہوا کرتا ہو پس اگر حدوث ورم کا مقدم دماغ مین ہوتا ہو تو خیال فاسد ہونگے یعنی جس چیز کا وجود خارج مین نہین اسکا خیال کریگا اور ایسا فعل کہ جس سے پایا جاوے مثلاً مکھی کو چلاتا ہو یا کسی چیز کو چنتا ہو کریگا اور اگر درمیان مین ہو تو زوال فکر کا ہوگا اور اسی وجہ سے بغیر سوچ کے بیہودہ کلامی کریگا اور اگر مؤخر مین ہو تو حافظہ بالکل جاتا رہیگا تا کہ پانی طلب کرکے پھر بھول جاےگا لیکن اکثر وقوع اس ورم کا مقدم مین اور بعض اوقات اوسط مین ہوا کرتا ہو اور کبھی تینون بطن دماغ کو شامل ہوتا ہو اور تفصیل اسکے اقسام کی بفضلہ تعالی آٹھ فصلون مین مذکور ہوگی فصل پہلی

قرانیطس مین یہ لفظ فا اور قاف دونون سے پڑھا جاتا ہو معنی اسکے بیہودہ بکنا ہو یا مفرد ذہن کیونکہ قرانیطس کے معنی ذہن کے ہین اور وہ عبارت ورم گرم سے ہو جو خون صفراوی سے یا صفراے طبیعی محترق سے پیدا ہوتا ہو منجملہ مقدمات اسکے درد سر کا اور گرانی سر کی اور خواب شوریدہ اور بیخوابی اور غم اور فراموشی اور سرخی آنکھ کی اور بڑی رگ گردن کی اور برا سمجھنا روشنائی کا اور قبض شکم کا ہو اور اگر بعضے علامات مذکورہ کے ساتھ تپ تیز اور بول رقیق کم رنگ ہو تو پھر یقین کیا جاتا ہو کہ قرانیطس ضرور ہوگا جالینوس نے کہا ہو کہ منجملہ جوالب یعنی کھینچنے والے اسکے شراب اور آفتاب اور بیخوابی اور گوشت اور حلویات ہین اور علامات عامہ دونون قسمون کے تپ تیز لازم ہو جو غالباً وقت فجر کے اور پیشین کے اور شام کے زیادہ ہوا کرتی ہو اور بعضے اوقات بہت بکنا اور بعضے اوقات سستی کرنا اور بولنے کو برا سمجھنا اور بعض آواز کا اور شعاع کا اور نفس عظیم غیر منتظم اور بیخوابی اور خواب مضطرب اور رویاے خوفناک دیکھ کر فریاد کرنا

[illegible]

چیز پر نظر کر کے دیر تک دیکھنا اور ابتدا مین آنکھ کا خشک ہونا اور انتہا مین آنسو کا بہنا اور سختی زبان کی اور سیاہی اُسکی بعد اُسکے
کہ پہلے سرخ یا زرد ہو اور اضطراب زبان کا بلکہ اکثر اوقات کاٹ لینا اُسکا اور زبان کا متورم یا مشقوق ہونا ہی اور
کبھی ہاتھ اور پاؤن سرد اور نبض صلب ہو جاتی ہی بہ سبب حدوث ورم ضعیف کے کسی عضو عصبی مین اور کبھی بسبب اختلاج
کے عظیم یا متواتر یا مختلف اور مرتعش ہو کر منذر بہ غشی یا تشنج ہوتی ہی اور علامات خاصہ دموی کے یہ ہین ہنسنا اور عظم نبض
کا اور نفس کا اور انتفاخ عروق کا اور قطرات رعاف کے اور نہایت سرخی چہرے کی اور آنکھ کی اور خیالات سرخ اور
بکثرت بے ضرورت اُٹھنا بیٹھنا اور کبھی آنکھ سے خون کا آنا اور سست ہونا زنخدان کا علامات خاصہ صفراوی
کے سخت ہونا علامات عامہ کا اور غضب کرنا مثل جانور درندہ کے اور سوزش مخصوص سر کی اور اضطراب اور غشیان
اور بہت سعی کرنا آنکھون کا اور خیالات زرد اور خشکی ناک کی اور لاغر ہو جانا ناک کا اور زردی ملتحمہ کی اور چہرے
کی اور زبان کی اور کھنچ جانا پیشانی کا اوپر کو اور پیش دستی کرنی اشیاے خطرناک پر تا کہ بہت اوقات آگ مین جانے
سے بھی نہین ڈرنا علاج یہہ ہی کہ فصد قیفال یا رگ پیشانی اور ناک کی کھلاوین اور کبھی امالہ کیا جاتا ہی فصد ہفت اندام
اور باسلیق سے اور اگر آنکھ بہت سرخ ہو تو رعاف لے آوین لیکن تدبیرات مذکورہ اُس حالت مین کیے جاتے ہین کہ جب
غشی نہو اور علامت اُسکی نبض مرتعش اور منخفض اور مختلف ہی ابو منصور نے کہا ہی کہ جب علت مستحکم ہو جاوے تو خون نکلواوین
بلکہ واجب ہی کہ تلئین کرین جو چیزین کہ صفرا نکالتی ہین اُنسے تلئین کرین اور رازی نے اس تدبیر کو تدابیر جیدہ
سے سمجھکر کہا ہی کہ رات کو املتاس لیوین اور صبح کے وقت جوشاندہ ہلیلہ پیوین اور واسطے اطفاے حرارت کے شربت
انگور ترش اور آلو اور لیمو اور سکنجبین اور قرص کافور اور قرص طباشیر بکار لاوین ایضاً رازی نے کہا ہی کہ لعاب اسپغول کا جلاب
کے ساتھ نہایت مفید ہی ایضاً دودھ عورات اور روغن بادام اور روغن کدو اور روغن نیلوفر اور روغن گل اور عرق گلاب
اور آب آش اور آب کاہو اور زعفران اور کافور اور صندل سے سعوط اور نطلخہ فرماوین اور منجملہ اشیاے مذکورہ کے
قطعات کدو اور خیار اور آب نکو سے طلا کرین اور سونگھنا ریحانات باردہ کا اور بہی کا اور سیب کا خصوصاً انکو اگر زعفران سے
تر کیا ہو تو مفید تمام ہی اور یافوخ پر بروقت قوت کے دودھ بکری کا اور بروقت ضعف کے دودھ عورتون کا چواوین
اور ہر مرتبہ جوشاندہ بنفشہ اور بابونہ سے دھووین اور زبان کو چینی اور لعابون سے صاف رکھین کیونکہ نا رسیدن بخارات
فاسدہ کا زبان پر مضر ہی اور ضروری امر یہہ ہی کہ مرطبات مذکورہ سے مریض کو نیند آوے لیکن ادویہ مخدرہ استعمال
نکرین اور اگر کبھی احتیاج پڑے تو تخم کاہو اور خشخاش اور شربت خشخاش ماء الشعیر کے ساتھ پلاوین اور جوشاندہ گل سرخ
اور جو اور پوست خشخاش اور تھوڑے بابونہ سے نطول کرکے ثفل اُنکا سر پر ضماد کرین ایضاً رازی کے نزدیک
کھلانا افیون کا مفید ہی مگر جمہور اسکو بد سمجھتے ہین اور کہتے ہین کہ کھلانا اسکا بروقت ضعف کے موجب ہلاک کا ہی اور ماء الشعیر
اور ترکاری سرد اور حنا اور تربوز کھلاوین اور کبھی محض سکنجبین پر اکتفا کیا جاتا ہی اور بعد اسکے تدریجاً ماش اور چپاتی
سپیدہ تک جسکو پانی سرد مین نقوع کیا ہو پہونچا کر بعد اسکے بیضہ نیم بریان اور بعد اسکے جوزہ اور تیتر کھلاتے ہین اور
احتراز کیا جاوے تعب اور بھوک اور پانی تمام سرد اور اکیلے بیٹھنے سے بلکہ جو شخص کہ مونس اور رفیق مریض کا ہو

اُسکے پاس بٹھلاوین تاکہ امورات نالائقہ سے عتاب کرنے اور سخت ضرر دینے والا اسکو دھوپ کے اور بدہضمی ہی بلکہ بدہضمی
سورش دفن اور تپ عفنی ہوتی ہی اور نیز بدہوا سے بلکہ جہان مریض کی نشست کراوین اُس جگہ کی ہوا کو تعدیل فرماوین
اور اسمین ریاحین مثل نیلوفر اور گلاب اور بنفشہ جن پر گلاب چھڑکا گیا ہو فرش کرین تنبیہ بڑا مقصود قسم دموی مین یہ ہی
کہ خون بہت نکالین اور صفراوی مین سردی اور تری بکثرت کرین اور عکس اسکا مضر ہی بلکہ طبرانی نے لکھا ہی کہ صفراوی
مین استفراغ اور تلطیف کرین اور جب مرض فرو ہو جاوے تو جائز ہی کہ فصد کرین تذنیب کبھی ترکیب قرانیطس صفراوی
کی مع مالیخولیا کے ہوا کرتی ہی اور اسکو صبارا کہتے ہین پس معلوم ہوا کہ ورم اور جنون دونون مستجمعاً مادے سے پیدا ہوے
ہین بخلاف قرانیطس خالص کے کہ حدوث جنون کا اسمین ورم سے ہی اور منجملہ مقدمات اُسکے بیخوابی دراز اور نیند قلق اور
ڈرنا نیند مین اور تواتر نفس کا اور نسیان اور جواب مخالف سوال کے اور سرخی آنکھ کی خواہ زردی اُسکی اور اضطراب
اور گرانی آنکھون کی اور درد گردن کا پیچھے سے اور گشتن اُسکی اور بہنا آنسوون کا بلغیر ارادے کے ایک آنکھ سے فقط
اور خشکی اور صلابت اُسکی بروقت مستحکم ہونے علت کے اور کم ہو جانا آثار جنون کا بروقت ضعف ہونے علت کے بجز
بیہودہ بکنے کے ہی باوجود اسکے کہ طاقت اُسکی بھی نہین رکھتا اور ضعف نبض کا اور صغر اُسکا اور صلابت اُسکی علاج اُسکا
مثل سرسام صفراوی کے ہی مع زیادتی ترتیب اور مداومت باندھنے اطراف کے **فصل دوسری** لیثرغس مین بکسر لام
و ضم ثا و غین معنی اسکے نسیان خواہ ورم سرد تر کے ہین اور اسکو لیثرغس بتقدیم غین او بیرا کے بھی کہتے ہین یعنی ورم اور وہ
عبارت اُس ورم بلغمی سے ہی کہ جسکو صفرا لازم ہی تاکہ اُسکو لطیف کر کے پردون مین پہونچاتا ہی مگر بعضے اطبا کہتے ہین کہ یہ ورم
پردون مین نہین ہوتا کیونکہ سرایت کرنا خلط غلیظ کا پردون مین نہین ہوتا بلکہ جوہر دماغ مین خواہ مجاری روح مین ہوتا ہی
علامات اسکے تپ نرم اس حد تک کہ مریض کو بھی معلوم نہین ہوتی اور تھوڑا سا ادرار کا لیکن اگر سودا خلط مذکورہ کے
ساتھ ملجاوے تو درد سخت ہوتا ہی اور گرانی سر کی اور سفیدی زبان کی اور آہستگی نفس کی اور ضعف اور تفاوت اُسکا
ہی اور کبھی ضیق ہوتا ہی اور کثرت تثاوب کی اور لعاب کی اور نیند غریق اور سستی بدن کی زیادہ حد سے بحدے کہ کلام
کرنا اور دیکھنا بھی دشوار ہوتا ہی اور فراموشی تاکہ پانی طلب کر کے بھول جاتا ہی اور بروقت تثاوب کے منہ کھول کر بند کرنا
فراموش کر دیتا ہی اور کبھی اسمین رعشہ اور پسینا ہاتھ پانؤن کا بھی ہوتا ہی اور بول مثل بول گدھے اور گاوی کے اور
نفس مرتعش اور ممّوج اور بروقت قوت کے عظیم اور بروقت ضعف کے صغیر ہوتا ہی **منذرات** اسکے گرانی
سر کی اور بہت اختلاج اور فراموشی اور سستی بدن اور دیکھنا پانی کا خواب مین اور منجملہ جوالب یعنی کھینچنے والے اسکے
بدہضمی اور کثرت مستی خصوص شراب سے اور میوجات تر اور دودھ **علاج** اسکا مثل صداع بلغمی کے ہی لیکن بحیثیت رعایت
تپ کے ادویہ زیادہ گرم نہ دیوین اور بعد نضج کے حقنہ نکالنے والے بلغم کا مستعمل فرماوین حقنہ کثیر النفع قادر ہی
صفتہ تخم حنظل لوبیا تخم السی تخم اوٹنگن پوست بیخ کبر ایک ایک مشت پودینہ ایک مشت تین رطل پانی مین جوش
دیوین تاکہ ایک رطل باقی رہے آدھی دوا سے مع ایک اوقیہ روغن زیتون کے حقنہ کرین اور اگر حقنہ نفرماوین
تو ایارج فیقرا یا حب ایارج لیوین اگرچہ بہت مرتبہ لینے پڑین اور بعد اسکے تقویت معدہ کی مع جلنجبین اور

منطگی اور انیسون اور درخ مرطے کے فرماوین اور کبھی فصد یا حجامت بلا شرط کی احتیاج گردن کے پچھلی طرف پر پڑتی ہی اور
اگر قی کرنا آسان ہو تو پر مرغ کو خردل اور عسل سے آلودہ کرکے قی کرین اور ابتدا مین بغرض ردع کے سرکہ اور روغن گل اور
عرق گلاب سے اور بال سوختہ انسان نسے سرکے کے ساتھ طلا کرین اور بعد گذرنے تیسرے دن کے جند بیدستر اور عقرقرحا
اور پودینہ اور عود صلیب اور افسنتین مع نمک اور خردل کے جو اس باب مین مخصوص ہی اور ادویہ لاذعہ اسمین زیادہ فرماوین
اور انمین سے سعوط اور انکے بخارون سے انکباب کرین اور ہاتھ اور پانؤن کو باندھین اور ملین خصوص بعد غذا کے
لیکن اگر ایسا ملین کہ دکھنے لگین اور سرخ ہو جاوین تو نہایت فائدہ دیگا اور مریض کو نچھوڑین کہ نیند کرے بلکہ بیدار رکھین
تاکہ بیدار رکھنے کے لیے اصداغ کو کھینچنا اور آواز سخت کرنا پڑے تو اس سے فرق نکرین اور ادویہ لاذعہ فرفیون اور
شحم حنظل سے نفوخ اور مکان روشن کے سکون سے اور ادویہ نہایت سرد اور پانی سرد سے احتراز کرین اگر مرض طول
پکڑے اور احتیاج مسہل کی پڑے تو جند بیدستر مع سقمونیا خصوص اگر رعشہ ہو تو استعمال کرین اور اگر مریض کو بول اور
براز کرنا فراموش ہو جاوے تو اسکے شکم پر اور بن ران پر جوشاندہ بابونہ اور اکلیل اور بنفشہ اور اصل السوس سے نطول
کرین اور علامات مہلکہ اسمین کثرت سے آنا پسینے کا اور سختی عوارض کی اور علامات مبشرہ اسمین درستی نفس کی اور پیدا ہونا
ورم کا نیچے کان کے ہی **فصل تیسری** شقاقلوس مین یعنی مرجانے عضو مین اور وہ عبارت ہی ورم سوداوی سے
علامت اسکی باطل ہونا حس کا اور خوف کھانا نیند اور بیداری مین اور یاد کرنا مردون کا اور نہایت بیہودہ بکنا اور
بیخوابی اور گریہ اور قلق اور درد شدید اور خشکی منہ کی اور ناک کی اور آنکھ کی اور دم لینا مثل مخنوق کے اور نبض صغیر
اور صلب اور کھلا رہنا آنکھون کا مہوتانہ اور زیادتی کرنی عوارض کی بطور مربع کے ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ جو شخص
اسکے نزدیک ہوتا ہی اسکو کاٹ لیتا ہی اس صورت مین مریض کو منع کرین اور عتاب فرماوین تاکہ ایسی حرکت
نکرے اور ابو منصور نے کہا ہی کہ یہ بڑی سخت آفت ہی اور دیر مین اچھی ہونے والی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ تین دن تک
اسمین خوف ہلاکت کا ہی پس اگر تجاوز کرے تو امید نجات کی ہی اور علاج اسکا مثل قرانیطس کے ہی مگر تلئین اور
ترطیب اور تحلیل مثل شبت اور بابونہ اور بنفشہ اور تخم کدو اور تخم خرپوزہ اور روغن گل اور دودھ عورات اور ادویہ مرطبہ
سر اور ناک اور ناف اور ہتھیلیون پر رکھین اور قبل نضج کے تنقیہ ممنوع سمجھین اور منجملہ اغذیہ کے ماء الشعیر اور سکنجبین اور
جلاب پر کفایت کرین اور ادویہ باردہ کی کثرت مطلقاً نہ فرماوین **فصل چوتھی** تدبیر عام اقسام سرسام کے لیے اور
وہ یہ ہی کہ فصد فرماوین کیونکہ وہ تنقیہ کلیہ ہی اگرچہ مادہ سرد سے ہو اور دوام تلئین کی کرین کسواسطے کہ قبض سخت مضر ہی
اور بعضے کہتے ہین کہ قی تمام مفید ہی اور لگانے محجمہ سے مابین ہر دو کتف کے اور فضلات ران کے اور نیچے پانؤن کے
امالہ کرین اور زیادہ مفید یہ ہی کہ دونون پنڈلیون پر محجمہ مع نشتر لگاوین اور ہاتھ پانؤن کو باندھین اور نیچے کی طرف
پانی گرم سے ملین خصوص جوشاندہ بابونہ اور بنفشہ مین ملنا نافع تر ہی **ایضاً** مجربات نزہتہ سے جوشاندہ چھال و نمک سے
پاشویہ کرین کہ تمام مفید ہی اور کبھی برگ سیر ترش بھی اسمین بڑھائے جاتے ہین **ایضاً** مجربات نزہتہ سے قطعات کدو اور
روغن بادام اور دودھ عورتون کا اور زعفران سر پر طلا کرین اور یہ دوا قسم گرم مین تمام مفید ہی **ایضاً** دوائے عمدہ روغن گل مع سرکہ

الیضاً معمول دہلوی سرسام اور درد سر کے لیے مجرب ہی صفتہ گل بنفشہ صندل سفید مسحوق مع عرق گلاب ہر ایک ساڑھے
تین درم دودھ عورتون کا سات درم خراطین دس عدد آرد ماش سبز ساڑھے دس درم پانی تازہ کے ساتھ
ضماد کرین الیضاً عجیب سریع الاثر معمول دہلوی نافع اقسام سرسام اور موجب افاقہ غشی سے گوکہ دس دن بھی گذرے ہون
صفتہ ماش سبز آدھا رطل دودھ گادی آدھے رطل سے ایک طرف کی روٹی پکا دین اور جانب خام پر روغن گل گرم
گرم لگا کر سر پر باندھین اور بعد تین گھنٹے کے تازہ کرتے رہین الیضاً مجربہ صاحب تحفہ سے چمڑا بکری کا گرم سر پر
باندھین الیضاً نہایت مجرب قوی التحلیل مرغی زندہ لیکر مریض کے سر پر شکم اُسکا چاک کرین تاکہ خون اُسکا اُسکے سر پر
لگے اور بعد اُسکے اُسکے سر پر باندھین تاکہ سرد ہو جاوے الیضاً باندھنا مچھلی کا سر پر قریب النفع ہی الیضاً طلا مجرب ہی
صفتہ آرد جوار اور خاکستر کو دہی مین جوش دیکر طلا کرین اور اطبائے ہند نے سعوطات کی بہت تعریف کی ہی مگر وہ قلیل النفع
ہین بلکہ کبھی ضرر دیتے ہین صفتہ اجوائن خراسانی ایک وزن تخم کاہو آدھا وزن خشخاش تیسرا حصہ وزن کا انسے روغن
نکلوا کر کھلا دین اور طلا کرین **فصل پانچوین** انذارات اور بحران سرسام مین ابن سینا نے کہا ہی کہ جب بعد افاقہ کے
ہذیانات کو یاد کرے تو علامت نجات کی ہی اور کہا ہی کہ اگر ایک مرتبہ خندہ کرے اور دوسری مرتبہ گریہ تو علامت ردی ہی
اور کہا ہی کہ کسی نے ہین کہا کہ جس شخص کے نواحی دماغ مین ورم ہوا ور بول اُسکا مائی ہو کہ اچھا ہوا ہو اور کہا ہی کہ
اگر گرانی سر کی اور گردن کی لازم رہے اور بعد اُسکے تشنج اور قی زنگاری پیدا ہووے تو علامت نزدیکی موت کی ہی کہ
دو روز بھی مہلت نہو گی الا جو شخص قوی ہوگا تو دو روز سے تجاوز کریگا اور اسی طرح علامت قرب موت کی ہی کہ جب آنکھین
کھلی رہین اور بعد اُسکے بار بار قی سرخ آوے اور کہا ہی کہ اکثر موت صاحب سرسام کی بسبب وقوع آفت کے
سانس مین سے ہوتی ہی کیونکہ یہ دونون رئیس مشارک ہین اور بقراط نے کہا ہی کہ پیدا ہونا سرسام کا بعد ذات الریہ
کے بد ہی اور کہا ہی کہ اختلاط عقل کا باوصف ہنسی کے نسبت اسکے کہ ساتھ غم کے ہو اسلم اور اچھا ہی اور کبھی صاحب سرسام
کا بول متقاطر یا بند اور براز بھی بند ہو جاتا ہی سبب اسکا یا تو تخدیر ہوتی ہی یا آفت عضلہ کی یا فقدان عقل کا اور حکما نے
لکھا ہی کہ تقاطر بول کا تپ مین بڑی بھاری دلیل ہی اس امر کی کہ سرسام موجود ہی اور دفع احتباس کا اسطور ممکن ہی کہ مثانہ پر
روغن بابونہ اور روغن سبت طلا کر کے مثانے کو دبا دین اور بحران سرسام کا غالباً پسینا سر سے یا رعاف سے یا بثور سے
ہوا کرتا ہی اور کبھی دفع ہونے مادے سے جانب آنکھ کے یا زبان کے یا کان کے اور اگر شکن ہو جاوے تو اچھا ہونا مشکل ہی
اور کبھی جانب اعصاب کے جاتا ہی پس حس اور حرکت مین خلل آجاتا ہی اور کہتے ہین اگر مریض کا حال ردی ہو گر پیچھے اسکے
نہ تخفیف حاصل ہووے اور نہ عقل اُسکی بجا ہووے تو مہلک ہی اور اگر تخفیف اور بحالی عقل ہو جاوے تو علامت محمود ہی
کیونکہ یہ تشنج بحرانی ہوگا اور اکثر وقوع بحران کا سرسام گرم مین اکیسوین دن ہوتا ہی اور کبھی انتقال قرانیطس کا جانب جنون یا دق یا بواسیر کے
ہوا کرتا ہی اور بعد سیلان بواسیر کے اچھا ہو جاتا ہی اور بہت اوقات انتقال اسکا جانب شترغس کے ہوتا ہی مگر یہ وقت ہوا کرتا ہی
کہ جب اشیائے سرد بکثرت استعمال کیجاوین اور باعث اسکا یہ نہین کہ صفرا بلغم ہو جاتا ہی بلکہ وجہ اسکی یہ ہی کہ بسبب استعمال اشیائے
باردہ کے تولد بلغم کا مفرط ہو گیا ہی اور اگر دونون آنکھین صاحب قرانیطس کی غائر ہو جائین اور لعاب اور نیند بکثرت پیدا ہووے

اور اضطراب کم اور آنکھ مہوتا نہ اور نبض بطی اور لین ہو جاوے تو معلوم ہوا کہ لیثرغس ہو گیا ہے اس صورت مین علاج اسکا
فرماوین اور مثل خشخاش کے سر دک کرین اور پودینہ اور سداب اور نعناع اور اکلیل سے نطول فرماوین اور کبھی انتقال اسکا
جانب شقاقلوس کے ہوتا ہے بروقت تحلیل ہونے لطیف کے اور باقی رہنے کثیف کے علامت اسکی یہ ہے کہ سیاہی آنکھون کی
غائب اور سفیدی ظاہر اور شکم منتفخ اور پہلو متمدد اور بکثرت اختلاج اعضا کا اور سونا سیدھا ہوگا **فصل چھٹی** ورم
جوہر دماغ میں اکثر اطبا اس امر کے منکر ہین کہ جوہر دماغ مین بسبب نہایت نرم ہونے اسکے ورم نہین ہوتا جیسا کہ استخوان
مین یعنی ہڈیون مین بہ سبب صلابت کے لیکن حق یہ ہے کہ ہر عضو جو غذا کو بدلتا ہے بسبب غذا کے متمدد ہوتا ہے پس
اسی طرح فضلات سے بھی متمدد ہوگا اور عوارض اس قسم کے سخت ہونگے اور وہ درد سر اور تپ مع محجوظ یعنی نکلنے آنکھون
کے اور سرخی انکی اور بالکل پہلو پر نہ سونا اور کبھی انتفاخ شکم کا اور اختلاج بدن کا اور کزاز اور چھپ جانا سفیدی آنکھون کا اور
متحلل ہونا پردون کا اور پھٹ جانا درزون کا ہے اور کبھی بسبب مشارکت معدے کے غثیان اور قے حادث ہوتے ہین اور
اس امر مین کہ آیا درد سخت اسمین ہوتا ہے یا حجابی مین اطبا کو اختلاف ہے ظاہر یہ ہے کہ حجابی مین درد زیادہ ہوتا ہے اور یہ قسم
تیسرے یا چوتھے دن مہلک ہے اور اگر اس سے تجاوز کرے تو امید نجات کی ہے اسوجہ سے کہ علت خفیف ہے اور اگر خفیف
ہووے تو با وجود خرابت محل کے کیونکر مہلت دیتی ہے اور اکثر حدوث اسکا خون متعفن سے ہے اور صفراوی ہو تو درد اور اشتعال
اور خشکی دہن اور تپ سخت ہوگی اور پہلی قسم مین ملس چہرے کا سفر اور رنگ زرد ہوتا ہے بوجہ مختفی ہونے حرارت کے اور بعد
اسکے کبھی گرم اور سرخ یکبارہ ہو جاتا ہے علاج اسکا وہی ہے جو گذر چکا ہے اور فصد کرنا اس رگ کا کہ نیچے زبان کے ہے نہایت مفید ہے
اور صفراوی کا علاج مانند صبارا کے فرماوین **فصل ساتوین** عطاش مین بضم عین مہملہ اور شین معجمہ کے اور نام اسکا ذو
الیافوخ رکھتے ہین اور وہ سرسام گرم ہے کہ لڑکون مین ہوا کرتا ہے اور وہ پیدا کرنے والا ان دونون امرون کا ہے یعنی کثرت
پیاس کی اور نیچا ہو جانا یا فوخ کا جسکے ساتھ نام اسکا رکھا گیا ہے اور ایسے درد کا جو حلق اور آنکھ تک پہونچتا ہے اور زردی بدن کا
اور غائر ہونا آنکھون کا اور زردی انکا ہوتا ہے علاج اسکا یہ ہے کہ طفل اور مرضعہ کو اغذیہ سرد جیسا کہ ماء الشعیر ہے پلاوین
کہ نہایت مفید ہے اور شیرہ تخم خرفہ کا مع طباشیر کے اسکے حلق مین ڈالین اور قطعات کدو کے اور خیار کے اور پوست
خربوزہ کے اور سفیدی بیضہ کی اور روغن گل اور بنفشہ اور [illegible] جو چیز کہ انہین سے میسر ہو اسکے سر پر رکھین اور افضل ان سب سے یہ ہے کہ
خرفہ کو مع روغن گل کے سر پر لگاوین اور آرد پودینہ کوزہ مین یہ خیال رکھین کہ خشک نہووین اور وہی لگاوین اور آب دلاع یعنی تربوز سے
دھو ڈالین اور ہاتھ پاؤن پر مہندی لگاوین اور جو تدبیرات کہ بڑے آدمیون کے سرسام مین مذکور ہو چکے ہین کام مین لاوین
لیکن زیادتی اسہال کی اسمین مضر ہے پس ضرور ہے کہ حبس کرین اس طرح کہ طباشیر اور تخم خرفہ بھون کر دوا کو اسکے حلق مین ڈالین
اور مرضعہ کو ستو جو کا اور چاول کھلاوین **فصل آٹھوین** اس ورم مین کہ باہر قحف کے ہوتا ہے علامت اسکی [illegible]
اس موضع کی اور معلوم ہونا ورم کا ہاتھ لگانے سے ہے اور اگر پیدا ہونا ورم کا ان رگون مین ہو جو درزون سے باہر ہین
تو درد ایسا سخت ہوتا ہے کہ گویا سر پھٹتا ہے اور یہ ورم دو قسم ہے گرم اور سرد فرق ان دونون مین ملمس اور رنگ سے ہو سکتا ہے اور علامت
اسکے علامات مذکورہ اورام حارہ سے بھی اشیا و ظاہر ہوگا انشاء اللہ تعالی علاج اسکا وہ ہے جو پہلے مذکور ہو چکا ہے اور حجامت

بہ نسبت فصد کے نہایت مفید ہی اور بروقت انتہاے مرض کے ادویہ محللہ سے ضماد کرین فصل نوین سرسام مجازی
مین اور وہ عبارت ہی اختلاط سے کہ بسبب انجوے تپ کے یا کسی درد کے بلا ورم پیدا ہوتا ہی اور اطباے ہند کے بوجہ نفاد دل کے
اسکو مہارکی کہتے ہین اور اکثر وجود اُسکا امراض عصبانیہ جیسا کہ حجاب و رحم اور مثانہ مین ہوتا ہی علاج امالہ کرین اور
اصلاح عضو مشارک کی اور تقویت دماغ کی فرماوین اور تدبیرات عامہ مذکورہ نافع ہین اور عوام اسمین منتر پڑھنے پر اعتماد
کرتے ہین اور مؤلف کہتا ہی کہ منتر پڑھنا عمدہ چیز ہی اور منجملہ ادویہ ہند کے یہ ہی کہ صفتہ خیار شنبر نو جزو و ہلیلہ سنا اصل السوس
ہر ایک چھ جزو نکو منقی سعد ہر ایک تین جزو مطبوخ کرکے مصری دس جزو ڈالکر پیوین ایضاً منجملہ ادویہ ہند کے یہ ہی کہ
صفتہ استخوان سلحفات کے اور لؤلؤ اور بسد مساوی الوزن پانی کے ساتھ لیوین ایضاً منجملہ اُنکے جوشاندہ اذخر کا ہی
ایضاً قرنفل فلفل دار فلفل فلفلمویہ نانخواہ تخم شبت برگ ریحان ذباب یعنی مگس کہ خشکی پر آماری گئی ہون زعفران مساوی قند سیاہ
کہنہ کے ساتھ گولی بناکر باندھین تنبیہ اکثر لوگون نے سرسام کو اقسام کثیرہ پر تقسیم کیا ہی لیکن کچھ اسمین مفاد نہین بعضے
اقسام اُسکے وہ ہین جو مذکور ہوچکے مین اور دیگر غافر ایا ہی اور وہ مقدمہ شقافلوس کا ہی اور دیگر برسام ہی اور وہ ایک
قسم غیر حقیقی کا ہی کہ بمشارکت پردہ مسمی دیافرغما کے حادث ہوتا ہی اور سواے اسکے یہ تفصیل کہتے ہین کہ اگر ورم شامل دماغ
اور پردون کے ہو اور خون سے ہو اسکو ماشرا کہتے ہین اور اگر صفرا سے ہو تو اسکو جمرہ کہتے ہین اور تحقیق ہمنے واسطے تمہارے
تدبیر ورم کی بحسب اخلاط اربعہ کے اس طرح ذکر کی ہی کہ ان تطویلات سے مغنی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ قرانیطس سے ایک اور
قسم ہی کہ جسمین اضطراب سخت اور پیاس و ضیق النفس اور سیاہی چہرے کی اور زبان کی اور کھلا رہنا آنکھ کا بہوت وار اور
جانا پانی کا حلق مین محال ہوتا ہی اور یہ قاتل اُسیوقت یا چوتھے دن تک ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ مین گمان کرتا ہون کہ یہ
تشنج ہی یا اور کوئی مرض ہی جو اعضاء نفس مین حادث ہوا ہی اور دماغ اُسکا مشارک ہوا ہی

کلام سدر اور دوار مین

سدر بفتح سین اور دال مفتوح یا ساکن کے تاریک ہوجانا آنکھون کا ہی وقت اُٹھنے کے اور آمادہ ہونا واسطے گرنے
کے جسکے ساتھ دوی اور طنین اور گرانی سر بھی ہوا کرتی ہی بلکہ اکثر اوقات مریض گرجاتا ہی اور عقل اسکی زائل ہوتی ہی بغیر اسکے کہ تشنج
اور اضطراب ہو بخلاف صرع کے کہ اسمین دونون امر موجود ہوتے ہین اور سدر دو قسم ہی ایک خدری ہی اور اکثر سبب اُسکا
بخار سوداوی ہی جو مواضع روح حیوانی کے چڑھنے کو ناقص طور پر بند کردیتا ہی کیونکہ اگر اچھی طرح بند کرتا تو سکتہ پیدا ہوتا نہ کہ
سدر پس مریض کو ایک ایسی حالت لاحق ہوتی ہی کہ گویا تمام بدن اُسکا شن ہی جیسا کہ اگر دو شریانون کو پکڑا جاوے تو مین
بے حس ہوجاتا ہی اور اس جگہ مین اسی قسم کا بیان ہی دوسری قسم مولم ہی اور حدوث اُسکا کسی صدمے کے پہونچنے سے یا درد
سخت سے باوجود ضعف دماغ کے ہوتا ہی کہ دماغ متالم اور ارواح نفسانی منقبض اور آدمی مبہوت بے حس اور بیعقل ہوجاتا ہی
اور تدبیر اُسکی مثل صداع ضربی کے ہی اور دوار عبارت اس سے ہی کہ آدمی تخیل اس امر کا کرتا ہی کہ وہ گردش کرتا ہی یا تمام عالم
اُسکے اوپر گردش کرتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ نہ اُٹھ سکتا ہی اور نہ بیٹھ سکتا ہی اور جب آنکھ کھولتا ہی تو گر پڑتا ہی سبب اسکا وہ بخار ہی
کہ جو حرکت کرتا ہی واسطے باہر نکلنے کے یا اسواسطے کہ بسبب جمنے اجزاء دخانیہ کے کوئی مخرج نہین پاتا ہی اور ایسا دورہ کرتا ہی

جیسا کہ طلا گلایا ہوا چرخ کھاتا ہی اور جبراً ارواح کو بھی گردش کراتا ہی یا اسواسطے کہ حرکت طبیعیہ ارواح کی مقابل بخار کے ہی اور
وہ دونون مثل گردباد کے دوران کرتے ہین پس جو نسبت کہ مابین روح باصرہ اور مرئی کے ہوتی ہی وہ متبدل ہو جاتی ہی
اور دوران تخیل ہوتا ہی اور کبھی حدوث اُسکا دوران کرنے اُس شخص سے ہوتا ہی کیونکہ دوران اُسکا موجب دوران اولیٰ
کا ہوتا ہی اور کبھی دیکھنے دور کرنیوالی چیز سے ہوتا ہی کیونکہ وہ کیفیت دماغ مین راسخ ہو جاتی ہی علاج اندونون مین یہ ہی کہ
آرام اور نیند کرین اور اشیاے ترش استعمال فرماوین اور کبھی ضربہ سے ہوتا ہی اور علاج اُسکا صداع مین مذکور ہو چکا ہی اور کبھی
بحران سے ہوتا ہی اور وہ بزوال اُسکے زائل ہو جاتا ہی بعد اُسکے مخفی نرہے کہ سدر منجر بجانب دوار ہوتا ہی اور مزمن ہو تا سدر
اور دوار کا مودی بفساد عقل اور صرع اور سکتہ کے ہوتا ہی خصوص مشائخین مین لیکن تخصیص کرنا مشائخین کا بے معنی ہی اور حدوث
دوار کا بعد جذر کے لازم اور منذر انکے ساتھ ہی اور سمجھنا چاہیے کہ دونون مرضون مین مادہ بخار کا یا خلط ہی یا ریح ہی اور علامت
اُنکی وہ ہی جو دستور سابقہ مین مذکور ہو چکی ہی اور رنگ خیال کا اور نفع مند ہونا ضد سے دلیل ایک خلط کی اخلاط سے ہی علاوہ
اسکے گرم مین ہونا درد کا اور کوتاہی نوبت کی اور قلق اور تر مین ہونا سستی کا اور گرانی اور بالعکس سرد اور خشک مین ہوا کرتے ہین
اور ان علامتون کو مرکب کر کے تامل سے دلیل اخلاط اربعہ کی پائی جاتی ہی اور ریحی مین تمام کوتاہی نوبت کی اور کمی نسبت اُ...
کی اور اشتداد دورون کا اور نہایت جلد ہونا حرکت کا ہوتا ہی اور یہ بات کہ نوبت ریح بارد کی برابر بخار خلطی کے ہوتی ہی یا نہ
صحیح یہ ہی کہ برابر نہین ہوتی کیونکہ خلط کثیف زیادہ ہی اور طبری نے کہا ہی کہ اگر تولد ریح کا خلط حار سے ہوتا ہی تو دوار اور درد
لازم ہوگا اور اکثر اوقات صرع لاتا ہی اور سر اور سینہ مریض کا پسینا کرتا ہی اور جب علت مزمن ہو جاوے تو اُسکو مالیخولیا گرچہ ابتدا مین حار سے
اسیطرح شیخ نے ذکر کیا ہی فائدہ ضرور یہ اگر مادہ سر مین ہو تو علامت اُسکی گرانی سر کی اور دوام مرض کا اور دوی اور طنین اور فصور
حواس کا خصوص شامہ کا اور باصرہ کا ہی باوصف صحت ہضم کے اور اختلاف کے اور دہ مادہ کہ بطون دماغ مین ہوتا ہی اعراض اسکے
نسبت اُس مادہ کے کہ تجاویف سر اور عروق مین ہی سخت تر ہوتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بخار انہین محبوس ہو جاتے ہین اور
تھوڑی سی حرکت سے ہایج ہوتے ہین اور شریان مقدم سر کے سخت ضربان کرتے ہین اور اگر دوسرے عضو مین ہو اور دوار غالبا
معدے مین ہوا اور اغلب رحم مین یا حجاب مین یا جگر مین یا مراق مین یا گردے مین یا مثانے مین یا اطراف مین ہوا کرتا ہی اور
شناخت اُسکی معلول ہونے اُس عضو سے اور دلائل مذکورہ صداع بخاری سے ہو سکتی ہی **فصل علاج مخصوص** سدر مین بطریق مقصود
اسمین یہ ہی کہ تنقیہ بلغم کا اور سودا کا کرین کیونکہ اکثر وقوع اسکا ان دونون سے ہوتا ہی بلکہ طبری نے کہا ہی کہ سواے ان دونون
خلطون مذکورہ کے دیگر کسی خلط سے نہین ہوتا پس حب ایارج خواہ جوشاندہ افتیمون سے تنقیہ کرین خواہ اس حب سے صفت مسہل سودا
تین ٹنک جو درم اسطوخودوس بسفائج دس درم ترید مرغن بروغن بادام ایکدرم عرق بادیان کے ساتھ گولی باندھکر
گرم گرم جلاب کے ساتھ لیوین لیکن حق یہ ہی کہ حدوث اس مرض کا مانند دوار کے مولد گرم سے بھی ہوتا ہی پس اسصورت مین
علاج اسکا بموجب اُسکے فرماوین **فصل علاج خاص** دوار مین اسباب اور علامت اور علاج اسکا مانند صداع بخاری کے ہی بلکہ
یا ایک قسم اُسی سے ہی اور ہر ایک اُنمین سے دوسرے کی جانب انتقال کرتے ہین کیونکہ اگر بخار بطون دماغ سے باہر کی طرف مندفع
ہو وین تو صداع ہی اور اگر متوجہ نہووے تو دوار ہی اور منجملہ مجربات ناجعہ کے جیسا کہ انطاکی نے ذکر کیا ہی یہ ہی کہ دوی مین پہلے فصد

قیفال کی اور حجامت سر کی کرکے بعد شس ماء الشعیر اور قرطم اور املی اور سکنجبین اور عناب پیوین اور آب کشنیز اور سرکہ اور
روغن بنفشہ سے تشوق کرین اور صفراوی مین جوشاندہ ہلیلہ اور گل بنفشہ اور ترنجبین اور شربت لیموں اور نیلوفر
اور عرق گلاب اور آب تربوز اور بلغمی مین ایارج مع ماء العسل پیوین اور روغن بابونہ لگاوین اور سوداوی مین جوشاندہ افتیمون
مع لاجورد اور حنظل اور شاہترہ اور اسطوخودوس لیوین اور اس قاعدے کو محفوظ رکھین حسب مجربہ نقشبندی کرات مرات
اگرچہ مزمن ہو صفت شہد چار تولہ سنا شکر ہر ایک ساڑھے تین درم زیرہ سیاہ الایچی خرد مصطگی کپور کچری آدھا درم قرنفل
تین دانے اور بعضے کہتے ہین چھ دانے ہووین پس گولی باندھکر مثل شیار کے سات خوراک کرین اور اشیاء ترش
اور منجرات اور روغن کثیر سے احتراز کرین ایضاً مجربہ والد صاحب بقائی صفت انوشدارو یاین نسخہ ہی عنبر مثقال سعد سنبل
بہمن سرخ عود پوست اترج کابلی زرنباد قرنفل الایچی دارچینی مشک طرامشیع دو دو مثقال ہلیلہ سیاہ گل سرخ زعفران مصطگی
اسطوخودوس ابریشم ٹو ٹو تین تین زرشک پانچ آملہ مدبر چالیس مثقال ورق نقرہ ایک سو عدد شہد و قند بالمناصفہ
تین مثل ادویہ کے ایضاً نسخہ دیگر تدبیر مشترک سدر اور دوار مین بموجب ادویہ مذکورہ دستور کے استفراغ اور تعدیل
کرین اور تلطیف لازم سمجھین اور نقرہ اور سر پر خصوص اگر مادہ اسمین ہو تو حجامت کرین شیخ نے کہا ہی کہ فصد کرنا اس رگ کا
جو نیچے کان کے واقع ہی سب اقسام مادی کا علاج ہی اور السباہی داغ دینا اسکا لیکن طبری نے کہا ہی کہ داغ دینے مین
خوف تشنج حجاب کا اور حصول جنون کا اور ہلاک کا ہی اور تقویت دماغ کے لیے ادویہ خوراکیہ اور طلائیہ اور بخورات دیر استعمال
کرین کیونکہ جسقدر دماغ ضعیف ہوگا اسی قدر ابخرے سے ضرر پاویگا اور ہاتھ اور پانون باندھنے سے اور ملنے سے اور
پاشوئے سے اور پنڈلیون پر حجامت کرنے سے امالہ کرین اور جملہ اشیاے مضرہ دماغ اور صرع کے سے خصوص منجرہ
سے اور دیکھنے اشیا گردش کرنے والی سے اور اوپر سے اترنے سے اور نیچے سے اوپر چڑھنے سے احتراز واجب اور اصلاح
عضو شارک کی فرماوین اور معدی مین قی کرنا دوسرے علاج سے مغنی ہی ایضاً منجملہ ادویہ نافع کے یہ دوا ہی صفت
ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ زنجبیل کبند متقشر مصری مساوی روغن گاو سے چرب کرکے شہد کے ساتھ معجون بناوین ایضاً
مصطگی افتیمون پانچ پانچ درم گل سرخ ایک استار سنا دس درم شاہترہ پندرہ ہلیلہ آملہ بیس بیس درم کابلی تیس
درم ہلیلہ زرد چالیس درم روغن بادام کے ساتھ چرب کرکے شہد کے ساتھ معجون بناوین ایضاً مجرب معدی اور
صفراوی کے لیے نہایت صبح کے وقت آب لیمو اور چینی لیکر قی کرین اور غذا اور چاول اور گندم سے مع دودھ گاوی
کے فرماوین اور اگر بروقت بھوک کے زیادتی کرے تو فوراً روٹی کو کسی چیز ترش خصوص آب انگور ترش اور سرکہ
اور لیمو مین تر کرکے کھلاوین اور قسم یحیی مین تسخین کرنے مین اور تبرید کرنے مین اور سر کے ملنے مین اہتمام رکھین اور انکباب
کرنا اوپر جوشاندہ محللات کے لازم سمجھین ایضاً نافع سدر اور دوار گرم کے لیے صفت املی اور آلو بخارا اور سکنجبین اور
لیمو مین کیونکہ یہ سب عجیب الخاصیت ہین اور ماء الشعیر اور شربت ورد اور کشنیز خصوص اگر سر کے مین وقوع کیا گیا ہو اور
خشخاش اور بنفشہ اور نیلوفر اور عرق گلاب شرباً اور تشماً اور طلاءً استعمال کرین ایضاً جریرہ نافع صفت خشخاش
مغز بادام الایچی چینی سے حریرہ بنا کر کھلاوین اور مقدار ادویہ کی بحسب رائے طبیب کے ہی ایضاً سدر اور دوار

بارد کے لیے ایارجات اور شحم حنظل اور دواء المسک اور قرص لک مع ماء العسل اور حب صبر مع آب کشمش اور زراوند مدحرج
اور ریوند اور بہمن اور نیسون اور خولنجان کھلاوین اور مشک عقرقرحا شونیز زعفران سونگھاوین اور کھلاوین اور مومیائی
مع روغن بادام سعوط کرین **ایضاً** منجملہ مجربات صاحب رسالہ ضیائیہ کے **صفتہ** فلفل ایک جزو عقرقرحا آدھا جزو
عسل بقدر ضرورت خوراک آدھا درم وقت صبح اور وقت شام کے لیوین اور اشیاے ترش اور مروح سے یعنی ریح
انگیز سے احتراز کرین **ایضاً** جامع النفع حار اور بارد کے لیے اطریفلات اور اسطوخودوس ہین **ایضاً** خلہ فندق مع پوست
رکھنے کے ہی **ایضاً** مفرح بارد مجربہ صاحب تحفہ سدر اور دوار اور ابخرے کے لیے **صفتہ** صندل سفید طباشیر گل ارمنی بادرنجبویہ ست برگ
پستہ پوست اترج دو دو جزو زرشک دانہ منقی سپاری تین تین تخم خرفہ گل سرخ گاوزبان پانچ پانچ شربت سیب ایک سو
جزو خوراک دو مثقال اور اگر آدھا مثقال عنبر اور ایک ایک مثقال ورق طلا اور ورق نقرہ اور فادزہر اور پانچ آملہ بڑھاوین
تو نہایت مقوی ہوگا **ایضاً** مجربہ انطاکی شربت انجرہ ہر **ایضاً** منجملہ مجربہ اہل ہند کے یہ ہی کہ دھنیا مع جوشاندہ اطریفل خوم
انی لیموں کے دیوین کہ نافع سدر اور دوار مرض کے لیے ہی **ایضاً** خشخاش کشنیز مغز ہندانہ برابر مصری دوچند

کلام سُبات مین

بضم سین بمعنی آرام ہی چنانچہ کلام مجید مین واقع ہی وجعلنا نومکم سباتا یعنی کیا ہمنے نیند تمھاری کو آرام اور اسی معنی سے
ہی یوم السبت یعنی روز آرام کیونکہ یہود اسدن طاعت حق سبحانہ مین مشغول ہوکر تکلیفات دنیاوی سے آرام
کرتے تھے اور نام رکھا گیا ہی سُبات سے اس نیند کا جو دراز اور مستغرق اور مشکل سے دفع ہونے والی ہو سبب اسکا
ایک ایسا امر ہی جو روح نفسانی کو بدن مین چلنے سے روکتا ہی اور اکثر وقوع اس امر کا مقدم دماغ مین ہوتا ہے کیونکہ
پہلے پہل جو چیز کہ اس امر سے ضرر پاتی ہی وہ کان اور آنکھ ہی نہ حرکت اور لمس اور ضرر دینا اس امر کا حس کو نسبت
حرکت کے سخت تر ہوتا ہی اور کبھی موخر دماغ مین بھی تجاوز ہوتا ہی اور بیان اسکا چند فصلوں مین ہی **فصل پہلی** امتیاز
کرنے مین اس چیز سے کہ جس سے وہ مشبہ ہی سمجھنا چاہیے کہ اشتباہ اس مرض کا سکتہ اور غشی سے ہوتا ہی اور فرق یہ ہی کہ
شروع ہونا سبات کا مثل نیند گران سے ہوتا ہی جو درجہ بدرجہ بحد اغراق پہونچتی ہی لیکن اگر بسبب استعمال کسی دوا یا سردی کے
ہو تو دفعۃً اغراق کرکے بعد اسکے دراز ہوتی ہی اور بیدار کرانا ممکن ہوتا ہی اور آنکھ اسمین مثنی ہوئی اور اکثر نبض اور نفس درست
ہوتے ہین اور چہرہ مثل نیند کرنیوالون کے ہوتا ہی لیکن کبھی مائل بسبزی و متہیج ہو جاتا ہی اور ہلانا سر کا اور پانون کا اور بدن کا
ہوسکتا ہی اور کبھی مریض منقلب ہوتا ہی ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر لیکن سکتہ یکبارہ واقع ہوتا ہی اور مریض مانند مردہ پڑا رہتا
ہی اور حس اور حرکت اور بیدار ہونا اسمین ناممکن ہوتا ہی اور غشی مین نبض ضعیف اور ہاتھ اور پانون سرد اور رنگ زرد ہوتا
ہی اور اختناق الرحم یکبارہ واقع ہوکر نوبت بہت دراز نہین کرتی اور کلام کرنے اور سمجھنے کلام سے غیر مانع ہوتی ہی بلکہ
دشواری کے ساتھ ہوسکتا ہی اور جمود یکبارگی حادث اور اسمین آنکھ کھلی رہتی ہی اور نبض بطی اور صلب اور بیداری بالکل نہین
ہوتی **فصل دوسری** بیان اسباب اور علاج مین اور اسباب اسکے چھ ہین پہلا سردی سادج دوسرا رطوبت ساذج
یا حادثہ ہین جو مقدم دماغ مین واقع ہوکر روح کو منجمد اور غلیظ کرکے ضرر پہونچاوین اور گذرگاہ روح کو تنگ اور

سست کرین یا برودت ہی اور وہ بڑا سبب منجملہ اسباب کے ہی نزدیک شیخ کے اور رطوبت اُسکی تابع ہی جیسا کہ سہر مین بڑا سبب اُسکا خشکی ہی اور گرمی اُسکی تابع ہی اور اسی وجہ سے شیخ نے انکار کیا ہی اُس شخص پر کہ جسنے کہا ہی کہ بڑی نسبت رطوبی کے نخفیف ہی بخلاف طبری کے کہ اُسنے بجز رطوبت کے دوسری قسم ذکر نہین کی اور علامات برودت کے ہین نبض صلب متمدد نہایت متفاوت اور سیاہی رنگ کی اور مائل ہونا رنگ کا کبودی اور حادث ہونا ایک ایسی حالت کا جو مشابہ خرافت کے ہی اور پہلے اتفاق ہونا استعمال اشیاے باردہ کا خبر یا اور طلا اور پہونچنا پانی سرد کا یا ہوا سرد کا اور اسی قسم یعنی برودت سے ہی وہ سبات کہ استعمال اشیاے مخدرہ مثل افیون اور جوز ماثل اور کشنیز تر اور اسغول سے حادث ہوتی ہی اور وہ سُبات کہ شیر سے جو معدے مین منجمد ہو جاتا ہی پیدا ہوتی ہی نبض اسمین ضعیف نملی کیفیت متواتر اور کیفیت متفاوت اور عوارض بد مانند اختناق اور سردی اطراف اور بدن کے اور فاسد ہونا اُنکے رنگ کا اور ورم زبان کے اور دیگر حالات جو باب سوم مین انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہونگے ہوتے ہین علامات رطوبت کے گرانی پیشانی کی اور آنکھ کی اور پلکون کی اور تہبیج ہونا اُنکا اور اختلاج ابرو کا اور نبض لین عریض موجی اور لزوجت تھوک کی اور مخاط اور سفیدی زبان کی اور پہلے واقع ہونا امتلا کا اور بدہضمی کا ہی اور دیر کرنی اُسکے علاج مین منجر بفالج اور لقوہ اور صرع اور ہوتی ہی علاج جو تدبیرات کہ دستور مین از قسم تعدیل و تنقیہ مذکور ہین کرین اور جو تدبیرات کہ صلاح سُسر کے لیے ہین قسم اول مین اور تدبیرات مذکورہ بلغمی کے اور اشیا مخص کے قسم دوسری مین اور مخدرات کے لیے تریاقات مختصہ اُنکی کام مین لاوین انفع نافع تمامی اقسام کے پلانا معجونات گرم کا ہی جیسا اثرودیطوس اور فلاسفہ اور بلادری اور سونگھنا مشک اور جند اور شونیز اور عقر قرحا کا اور نفوخ کرنا اور ضماد کرنا تالو کا مع فقاح اذخر اور قسط اور ابہل اور فرفیون کے اور تکمید کرنا نمک اور کنگنی سے ہی تیسرا سبب بخار تر ہی اور اکثر حدوث اُنکا خون سے ہوتا ہی مع انتفاخ اوداج اور سرخی چہرہ کے اور آنکھ کے اور یہ قسم موسم ربیع مین اکثر ہوتا ہی یا بخار ردی مفسد مزاج روح کا ہی اور وہ ابخرے یا تو بدن سے صعود کرتے ہین جیسا پنون مین یا معدے سے جیسا بدہضمی اور مستی مین اور اسمین سدد اور دوار اور طنین بھی ہوتا ہی یا ورم جگر اور ورم پہلو اور ورم سینہ سے یا دیدان امعا سے یا منی اور حیض سے ہوتا ہی جو بند ہوگیا ہی اور اکثر اوقات یہ بخار مستحیل باسم ہو جاتے ہین جیسا قرع اور ابنیق مین ہوا کرتا ہی علاج ازالہ کرنے سبب مین سعی کرین اور فصد قیفال اور فصد صافن کھلواوین اور پنڈلیون پر محجمہ لگاوین اور جو تدابیر کہ قرانیطس و موی کے گذر چکے ہین کام مین لاوین اور تمامی اقسام مین باندھنے اور ملنے ہاتھ اور پانون کے سے امالہ فرماوین اور تقویت دماغ کی باستعمال روغن گل مع سرکہ فرماوین مگر صرف روغن گل کو نہ لگاوین کیونکہ وہ نیند پیدا کرتا ہی اور بعد اُسکے ادویہ محللہ استعمال فرماوین چوتھا سبب تحلیل ہو جانا روح کا ریاضت خواہ استفراغ مفرط یا درد سخت سے ہی جو اپنے مرکز مین مجتمع ہو کر انتشار نہین پاتا علاج دفع سبب کا کرین اور پیدا کرنے والے روح کے مثل ماءاللحم کے اور جوزہ وغیرہ کے استعمال کرین اور عرق گلاب کا اور سیب اور دواءالمسک سے انعاش قوت کا فرماوین اور خوشبو سونگھین اور بیدار کرنے مین تکلیف ندین پانچواں سبب متوجہ ہونا طبیعت کا مرض پر لسبب بحران وغیرہ کے ہی تاکہ اسی وجہ سے استعمال حواس سے روگردانی کرے

دوسرا سبب یہ ہی کہ کوئی صدمہ سر پر پہونچکے دماغ کو ایذا پہونچادے اور اُسکو انقباض حاصل ہو دے علاج ان
دونون کا یہ ہی کہ تدبیر مرض کی اور ضربہ کی کرین لیکن خبردار کہ قسم ادویہ معطسہ ضربی مین ہر گز استعمال نکرین ورنہ
حتی ورد سے موجب غشی کا ہوگا فصل تعبیری علاج مشترک مین تمامی قسمون مین سوائے قسم رابع کے بعد از رکھنے بیمار
جسطرح کہ ہوسکے بیدار فرماوین تاکہ بال اُسکے جنبین اور ادویہ معطسہ مثل کندش اور فلفل اور انگیچھکنی سے سعوط اور انفار
اور دیگر اخبار جو روح دماغی کو تحریک کرین سناوین اور اعضا سافلہ کو سخت باندھین اور سرکہ سونگھاوین اور آبسکہ
سر پر چھڑکاوین اور اس سے بخار لیوین اور ناک پر قلقند اور خسونیز طلا کرین اور سر پر جوشاندہ شبت و پودینہ
اول اور ثفل اسکا سر پر ضماد کرین ایضاً منجملہ مجربات نزہہ یہ ہی کہ کستوری مع عرق گلاب کے ناک مین ٹپکاوین ایضاً
رخ جید پوست ہر بٹہ سے نفوخ کرین ایضاً سرکہ اور آب س سے سعوط کرین ایضاً نافع قسم دی اور بخاری کے
فلات ہین ایضاً انمین سے دبح زنجبیل شونیز مع عسل مفید ہی اور جوز اور نارجیل اور قلیہ گوشت کہ جسمین مصالح ڈالے گئے
ن بہت نافع ہین الا ظاہراً فائدہ اسکا سردتر مین معلوم ہوتا ہی ایضاً دفع غلبہ نیند کے لیے قہوہ پیوین ایضاً عنا کو سے
س لیوین ایضاً فلفل مع لعاب اسپ آنکھ مین ڈالین ایضاً نمک سنگ فلفل ہلدی مساوی الوزن سے سعوط کرین

کلام سہر مین

وہ عبارت بیخوابی مفرط سے ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ وہ مورث جنون اور تشنج کی ہی چنانچہ جالینوس نے کہا ہی کہ مین نے
ت شخص کو دیکھا تھا کہ محافظت انگور کے لیے بالکل نہ سوتا تھا آخر کار اُسکو جنون ہو گیا اور مشہور ہی کہ سخت بیخوابی مع کھانسی
ل کے مہلک ہی کیونکہ دماغ اور سینے پر خشکی غالب ہو گئی ہی لیکن یہ امر مطلق نہین اور بیخوابی مفرط کے چار اسباب ہین بعض
ن سے جو کثیر الوقوع ہی غلبہ حرارت کا اور یبوست کا دماغ پر ہی کیونکہ پہلی قسم مین حرارت موجب تسخین روح اور
ب ہونے اُسکے جانب مجاری کے ہوتی ہی اور دوسری قسم مین مانع استرخاے اعصاب کی اور شیخ نے کہا ہی کہ سخت تر
ت سہر کا حرارت ہی اور ابو منصور نے بجز یبس کے دوسرے سبب کا ذکر نہین کیا اور بعض انمین سے بلغم نمکین بورقی
رق یہ ہی کہ پہلی قسم مین پیاس و خشکی منہ و ناک و آنکھ کی و دوسری مین تری انھین اعضاے مذکورہ کی ہوگی اور ہیٹہ رہنا
ن کا کو دکمہ ہوگا علاج دونون قسمون مین پہلے تعدیل اور تنقیہ کرین بعد اسکے قسم اول مین تبرید اور ترطیب
ہ اور قسم دوسری مین کم فرماوین اور سہر مشائخ کی کبھی بسبب نقصان رطوبت اصلیہ کے ہوتی ہی پس دفع اسکا
ل ہی لیکن جو سہر کہ بسبب رطوبت نمکین کے ہوا کرتی ہی اُس سے شفا ہو جاتی ہی اور جالینوس جب بوڑھا ہوا تھا
ات خس مطیب کھایا کرتا تھا اور بعض انمین سے بخار ردی تپ سے یا بد ہضمی سے یا کسی طعام منجر سے خصوصاً قلیا
یا فکر سے یا غم سے یا درد یا ورم دماغ سے ہوتی ہی علاج اسکا یہ ہی کہ رفع اسباب مین سعی کرین لیکن دفع ہونا ورم سرطانی کا محال ہی

فصل بیان تدبیرات منومہ عامۃ النفع مین اور روغن بنفشہ مارالشعیر اور دودھ بھیڑی کا اور کھانا مغز بادام کا ہی اور مفید بالخاصیت
چاول کا اور حلبہ کا ہی اور خشخاش کا اور نقوع پوست خشخاش کا اور دیا قوزہ کا اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر ہی ایضاً
فشہ روغن نیلوفر روغن کدو روغن شبت سر پر اور ناک مین اور ہتھیلیون اور ناف اور مقعد اور خصیہ پر طلا اور کان مین

سعوط کرین ایضاً روغن بنفشہ جسکو روغن بادام سے تیار کیا ہو فاضلتر روغنات سے ہے اور کبھی اسمین زعفران اور
تھوڑی سی افیون سے تقویت کی جاتی ہے ایضاً کاہو کا پانی اور تخم اُسکا جس طور کہ استعمال کرین مفید ہے ایضاً ریحان
پر گلاب یا پانی چھڑک کر سونگھین ایضاً سونگھنا عنبر کا مفید ہے ایضاً سونگھنا خشخاش بریان کا اور بنفشہ کا اور نیلوفر کا اور
افیون کا مفید ہے ایضاً دودھ کو سر پر چواوین خصوص اگر عورت یا بیٹی کا ہو ایضاً شفاے عاجل سے عورتون کے
دودھ سے سعوط کرین اور پنبہ تر کرکے سر پر رکھین کہ نہایت مفید ہے خصوص اگر بیداری تپ سے ہو ایضاً تکیے کے نیچے
ریاحین اور زعفران اور مر اور صبر اور آشنہ اور اقحوان رکھین کہ ایسا تکیہ بالخاصیۃ مفید ہے ایضاً جالینوس نے کہا ہے کہ
کھانا دارچینی کا اور تخم شبت کا اور کاہو کا بالخاصیۃ منوم ہے ایضاً اسی طرح زعفران دانگ کندر عود ایک ایک درم
تخم کاہو پانچ درم تخم خشخاش دس درم چینی مبیض درم خوراک ایک درم ایضاً تحفہ سے قوی العمل خصوص بیداری
کرنے کے لیے اشنہ ہے ایضاً تحفہ سے کھانا زہرہ خرگوش کا اس قدر موجب نیند کا ہے کہ بدون نشوق سرکہ کے بیداری
نہین ہوتی ایضاً مجربہ قانون صفت سلیخہ افیون زعفران ناک پر طلا کرین ایضاً ادویہ مذکور کو روغن گل کے ساتھ
مقدم سر پر طلا کرین ایضاً عماد شیرازی نے لکھا ہے کہ برشعثا کو پانی مین حل کرکے سعوط فرماوین اور صدغین پر طلا کرین
ایضاً منجملہ حیلون کے جو نیند لاتے ہین یہ ہین ہاتھ پانون مریض کے ایسی سختی سے باندھین کہ درد کرین اور
مقدم سر کے بالون مین کنگھی آہستہ آہستہ کرنا شروع کرین قصہ خوانون کو حاضر کرین لیکن نیند کی آنے دین جب
ناچار ہو جاوے اُسوقت ہاتھ پانون کو کھول کر چراغ کو گل کرکے یکبارہ متفرق ہو جاوین ایضاً اس حد تک ریاضت
کراوین کہ تکلیف معلوم ہووے اور حمام مین جاوین بعد اُسکے طعام کھلا کر سُلا دیوین ایضاً حیلۂ مذکورہ محمد رازی
علیہ الرحمۃ یہ ہے کہ مریض چراغ ہاتھ مین لیکر بازار مین جاوے اس خیال پر کہ گویا نیند کو طلب کرتا ہے جب کوئی شخص پوچھے
تو کہے نیند مانگتا ہون اور چراغ کو گل کرکے گھر مین آکر آرام کرے کہ نیند آجاویگی ایضاً مجربہ انطاکی منجملہ اسرار عجیبہ
مجربہ دردسر اور بیخوابی کے لیے جس طرح کہ استعمال کیا جاوے یہ ہے صفت گل اور برگ اور بیخ اور پوست اور تخم کاہو اور خشخاش
اور بھنگ مساوی الوزن گل حنا آس باقلی آدھا آدھا جزو صبر زعفران جسقدر کہ میسر ہو پانی مین خوب جوش دیوین تاکہ
گل جاوین اور صاف کرکے کسی روغن کے ساتھ لگاوین تاکہ روغن باقی رہے اور اگر عنبر سے اُسکو خوشبو کرین نہایت
مفید ہوگا اور ضماد کرنا اُسکے ثفل کا بھی مفید ہے اور اگر اس روغن سے فائدہ نہووے تو پھر امید اُسکی نرکھین ایضاً دعا
سہر ارشاد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم الف الف مرۃ سے اللہم رب السموات السبع وما اظلت ورب الارضین السبع وما اقلت
ورب الشیاطین وما اضلت کن لنا جارا من شر خلقک اجمعین ان یفرط علی احد منہم او ان یبغی عز جارک وجل ثناؤک ولا
الہ غیرک لا الہ الا انت روایت کیا ہے اسکو ترمذی نے اور تضعیف کیا ہے اور اسی طرح جزری نے حصن حصین
مین اوسط طبرانی اور مستدرک الحاکم سے نقل کیا ہے اور بعد اُسکے بروایت ابن سنی کے مرفوعاً ذکر
کیا ہے اللہم غارت النجوم وہدات العیون وانت حی قیوم لا تاخذک سنۃ ولا نوم یا حی یا قیوم اہدی لیلی وانم
عینے راوی اسکا ابن سنی ہے عمل الیوم واللیلۃ مین بیان اغذیہ صاحب سہر کے

مین اور وہ یہ ہین بقول سردار کدو اور توذیہ اور فالوذہ اور وہ حلوی جو خشخاش اور چینی اور شہد اور روغن سے مرکب
کیا گیا ہو اور کل اشیاے نمکین اور تیز اور ترش اور جماع اور ریاضت سے احتراز اور آرام اور تاریکی لازم سمجھین کیونکہ
روشنی سے روح باہر کی طرف میل کرتی ہو اور اسی وجہ سے او سبحانہ تعالے نے رات کو سکون اور دن کو معاش فرمایا ہی

فصل بیان بیخوابی لڑکے مین اور اُسکے رونے مین اور اسکے تین سبب ہین پہلا سبب فساد دماغ کا اور روح
کا ہی اور اکثر وقوع اُسکا ابتدا مہینے مین ہوا کرتا ہی اور سند ر بام الصبیان ہی علاج جند اور عود صلیب کھلا دین اور
سونگھاوین اور گلے مین ڈالین دوسرا فساد ہضم کا ہی علامت اُسکی قی کرانا اور دہ فاسد کا اور نفع دینا قی کا اور
بھوک کا ہی تیسرا درد کان کا یا شکم کا یا بدن کا ہی بسبب سختی قی کے علاج اُسکا بحسب سبب کرین اور سب با خبر ہین
روغن اور جو شاندہ ہڑی کا شکم پر ملین الضاً منجملہ تدبیرات نافعہ اقسام کے یہ ہی کہ جھولے مین تحریک اور لعب بازی
کے ساتھ مشغول کرین اور تخم خشخاش تخم کاہو تخم بنگ بیان سونگھاوین اور سر کے نزدیک رکھین اگر کفایت نکرے
تو مرضعہ کو نقوع پوست خشخاش کا پلاوین اور محمد ارزانی نے پلانا پوست کا لڑکے کے لیے جائز رکھا ہے

سہر سباتی اور سبات سہری ہین

اور وہ عبارت اس سے ہی کہ ایک مرتبہ بیخوابی زیادہ از حد اور ایک مرتبہ سبات یعنی نیند مفرط لاحق ہو اور لازم
مین جو مرض کہ غالب ہو اُسکو مقدم کیا جاتا ہی سبب اسکا سرسام مرکب و قرانیطس اور لیثرغس سے ہی علامت اور
علاج اُسکا مثل اسکے ہی پس اگر سہر غالب ہو تو علامت اُسکی مثل بیخوابی کے اور بیہودہ گوئی اور جلدی بیدار ہونا
تھوڑے سبب سے وغیرہ پائے جاینگے اور اگر سبات غالب ہو تو علامات سبات کے اور مشکل کھلنا پلکون کا اور سستی
وغیرہ ہونگے اور اگر سہر اور سبات برابر ہونگے تو علامات برابر ہونگے اور منجملہ عوارض اُسکے منتفخ ہونا چہرے کا یعنی پھولنا
اُسکی اور مائل ہونا اُسکا بسبزی اور سرخی کے اور سپید ہا ہونا غیر طبعی اور غطیط یعنی جو آواز کہ سویا ہوا کرتا ہی اور غالب
کھیچا جانا پلکون کا اوپر کی طرف ہی اور اگر کھولے گا تو بغیر جھپکنے کے بلند ہونگی اور کبھی بندش بول کی اور حاضر رکی ہای
اُنگی اور ضیق النفس ہوتی ہی اور نبض کا سریع اور متواتر ہونا صفرا مین اور عریض اور قصیر ہونا بلغم مین ہی اور کبھی اس مرض کا
اشتباہ اختناق الرحم سے ہوتا ہی اور فرق یہ ہی کہ اختناق الرحم مین چہرہ اپنی حالت پر ہوتا ہی اور بیدار کرنا اسکا یعنی مختنقہ کا
اور تفہیم اسکی نہین ہوتی اور نبض اُسکی متشنج اور متفاوت ہوتی ہی علاج اسکا قرانیطس اور لیثرغس سے مرکب ہی حسب
نسبت دونون خلطون کے اور فصد کھلواوین اور بعد اسکے نمک اور نوشادر آدھا آدھا درم بنفشہ اور نیلوفر تین تین درم کسیا
چار درم ستا پانچ درم اکلیل بابونہ سات سات درم خیار شنبر مقشر دس درم اور شیرخشت اور شکر پندرہ پندرہ درم عناب دس دانہ لسوڑہ بیس دانے
حلبہ ایک کف دست الیضاً حب سبات سہری کے لیے بقائی سے صفتہ بنفشہ دو درم ہلیلہ زرد تربد ایک ایک درم نمک ہندی
بادیان تخم کرفس آدھا آدھا درم سقمونیا ڈیڑھ دانگ اس وزن کو ایک خوراک یا دو خوراک کرین اور سبات مین پودینہ
زوفا اور صعتر اور سداب اور برگ بید سے نطول کرین اور سہر مین بنفشہ اور بابونہ اور اکلیل اور جو اور بید اور عرق گلاب
سے نطول فرماوین اور اسیطرح کل نطول اور سعوط مین مزاج دوا کا خیال فرماوین الیضاً مجربہ انطاکی دونون ہین صفت

روغن بنج ہی کہ جسکو شیرج یعنی روغن کنجد سے یا روغن زیت سے بنایا ہوا اور بیخودی اور قلق اور مالیخولیا اور بہت جاگنا
سونا اور بھول جانا کھانے اور پینے کا علامات ردیہ ہین اور اگر پانی سے شیر دوسے تا کہ پانی ناک سے نکلے تو نہایت ردی ہی

کلام آفات خیال اور فکر اور حفظ یعنی یادداشت مین

مقدمہ پہلا

سمجھنا چاہیے کہ حکماے طبیعیین کے نزدیک حواس باطنہ پانچ ہین اور اطباء اُنکو ملا کر تین بتاتے ہین اور مجموع کا نام
عقل اور ذہن رکھتے ہین اور اسکی جودت کا نام ذہن بتلاتے ہین پہلا اُنمین سے خیال ہی اور وہ مقدم دماغ مین ہوتا ہی
اور ذکا اُسکا یہ ہی کہ جو امورات پانچون حسون سے معلوم ہوتے ہین وہ جلدی اسمین منطبع ہو جاتے ہین مثلاً شکل اور
نقش اور آواز اور نغمہ بمجرد احساس کے خیال مین آجاتے ہین تا کہ جب عمارات اور نقشون کو دیکھتا ہی تو اُسکی وضع
اور نسبت کے سمجھنے مین اُسکو دوسرے مرتبے کے دیکھنے کی حاجت نہین پڑتی اور اسی طرح جو آواز سنی جاتی ہی یا جو
چیز کہ زبان سے چاشنی اُسکی لی جاتی ہی بغور حس کرنے کے اسکو سمجھ جاتا ہی اور اگر کسی غائب کا خیال کرے تو بلا تکلف
اُسکی شکل کا خیال کر لیتا ہی اور تشوش اُسکا یہ ہی کہ جو چیز کہ وجود اُسکا خارج مین نہو اُسکو معلوم کرے مثلاً ایسی چیز دیکھے یا سنے کہ
دوسرا آدمی اُسکو نہ دیکھتا ہی اور نہ سنتا ہی اور ہاتھ سے کوئی ایسی چیز چنے یا مکھی کو ہٹاوے جو خارج مین نہین جیسا قرانیطس مین یا
اور بطلان اُسکا یہ ہی کہ بالکل خیال اور محسوسات غائبہ کی صورت خیال مین نہ آسکے اور رویا بالکل دکھلائی نہ دیوے اور
اگر دکھلائی دے تو جلدی فراموش ہو جاوے اور نقصان اُسکا یہ ہی کہ امورات مذکورہ کم ہونگے دوسری فکر یہ ہی اور
وہ بطن میانہ دماغ مین ہوتی ہی ذکا اُسکا یہ ہی کہ مصالح دنیا اور آخرت پر احاطہ اور معلومات کا ادراک جلدی سے
کرے اور تشوش اُسکا یہ ہی کہ جو امورات لائق بولنے اور کرنے کے نہون اُنکو بولے یا کرے اور فکر ایسی کرے جو مثل
مالیخولیا کرتا ہی اور نام اسکا اختلاط عقل ہی اور نقصان اُسکا یہ ہی کہ مثل لڑکون کے اور خرفون کے یعنی جیسا کہ بوڑھے
لوگون کی عقل فاسد ہوتی ہی ویسا ہی مزاج رکھے اور محاسبہ اور دقیقۂ علوم مین قدرت نپاوے نام اسکا حمق اور بلادت اور
رعونت ہی اور بطلان اسکے کا نام ذہاب العقل ہی تیسرا حافظہ ہی اور وہ پچھلی طرف سر کے ہوتا ہی اور ذکا اُسکا ظاہر
ہی اور تشوش اُسکا یہ ہی کہ جو امر نہ گذرا ہو اور واقع مین نہ ہوا ہو اُسکو یاد کرے اور نقصان اُسکے کا نام نسیان ہی
لیکن بہت اطباے اہل تحقیق جیسا کہ طبری اور انطاکی ہین نسیان کا اطلاق نقصان ہو جانے دو قسم اولین کے
اوپر کرتے ہین الا اسمین کچھ ضرر نہین کیونکہ سب کا علاج ایک ہی طرح پر سا ہی

مقدمہ دوسرا

کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ان تینون قوتون مین آفت واقع ہوتی ہی اور کبھی بعضے مین اس صورت مین جو شخص کہ نفع اور ضرر کا
امتیاز اور امر لائق اور غیر لائق کو سمجھے اور جو امورات کہ پہلے واقع ہو چکے ہین اُنکو یاد کرے لیکن باوجود صحت آنکھ اور کان
کے ایسی چیز دیکھے یا سنے کہ واقع مین نہین ہی تو پایا جائیگا کہ یہ آفت خاص مقدم دماغ مین ہی چنانچہ جالینوس سے حکایت
ہی کہ ایک حکیم باوجود صحت فکر کے اور شناخت کو یعنے اُس شخص کے کہ جو اُسکے پاس آتا تھا وہی کہتا تھا کہ گھر کے

گوشے مین ایک ایسی قوم ہی جو آلات لہو کے بجاتی ہی اور سرود کرتی ہی انکو ہٹا دو اور اسیطرح اشتغال نہ کرتا تھا اور جو شخص کہ
خیال اور حافظہ اُسکا درست ہو لیکن حسن اور قبیح مین امتیاز نکرے تو معلوم ہوگا کہ آفت خاص بہیانۂ دماغ کے ہی چنانچہ جرجانی
سے روایت ہی کہ ایک مجنون کو اُسنے کوئی چیز خوشبو عطا کی تھی اور بعد اسکے کہ چند برس گذرے تھے جب پھر اُسکو کوئی
اور چیز دی تو اُس مجنون نے اُس چیز پہلی کا نام بتا دیا تھا کیونکہ حافظہ اسکا سالم تھا اور جو شخص کہ خیال اور فکر اُسکی صحیح ہو
لیکن فراموشی اُسکو ہو تو پایا جائیگا کہ آفت موخر دماغ مین ہی اور یہ مرض کثیر الوقوع ہی اور اسمین کسی مثال لانیکی احتیاج نہین ہی

مقدمہ تیسرا

اکثر طبیب اس بات پر متفق ہین کہ سبب تشویش تینون قوتون کا حرارت ہی اور نیز عسر اگرچہ بلغم سے ہو لیکن وجود حرارت
کا استعداد کہ مادے کو پردون مین داخل کرے بھی ضرور ہی علاج اُسکا وہ ہی جو مالیخولیا مین مذکور ہی اور نقصان ذہن کا
سردی سے ہوتا ہی اور اس جگہ یہی مقصود ہی اور بعضے کہتے ہین کہ کبھی سبب نقصان کا بسبب نقصان جوہر دماغ کے
یا ضعف دماغ کے ہوتا ہی اور شیخ نے اس امر کو بعید نہین سمجھا اور کبھی حدوث تشویش کا اور نقصان کا بسبب پہنچنے کسی
صدمہ سر کے ہوتا ہی اور یہ جلدی چلا جاتا ہی یا لازم رہتا ہی اور جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ ایک مرتبہ حبش مین بڑی جنگ
واقع ہو کر موجب وبا ہوئی اور اُسی وبا نے حبشہ سے یونان تک بسبب چلنے باد کے انتقال کیا اور وہان ایسی فراموشی
پیدا ہوئی کہ کوئی شخص نام اپنا اور نام باپ اپنے کا نہ بتلا سکتا تھا اور انطاکی نے لکھا ہی کہ جلدی منقوش ہونا اور بعد دیر
کے زائل ہونا علامت خون کی ہی اور برعکس اسکے علامت بلغم کی اور جلدی منقوش ہونا اور جلدی سے زائل ہونا
دلیل صفرا کی ہی اور دیر مین زائل ہونا اور دیر مین منقوش ہونا دلیل سودا کی ہی لیکن برخلاف اور طبیبون کے سبب اکثری
اسکا سردی کو بتایا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ جلدی منقوش ہونا اور جلدی سے زائل ہونا دلیل رطوبت کی ہی اور جلدی سے
منطبع ہونا اور مشکل سے زائل ہونا دلیل حرارت کی ہی اور برعکس اسکے برعکس اور مولف نے کہا ہی کہ ہم بحسب متابعت
اکثر اطبا کے کہتے ہین کہ سبب نقصان کا یا سردی محض ہی یا سردی مع رطوبت یا سردی مع خشکی لیکن سردی سبب بالذات
ہی اور دونون پچھلے بالعرض ہین کیونکہ وہ خود موجب اسکے نہین ہوتے لیکن برودت اسوجہ سے ہی کہ وہ ضعف حرارت غریزی
کی اور کند کرنیوالی قویٰ کی اور کثیف کرنے والی روح کی ہی علامات اسکے سدر اور خدر مین اور یبوست بوجہ مانع ہونے
انتقاش کے ہی جیسا کہ پتھر مین اور علاج اس قسم کا مشکل ہی علامات اسکے بیخوابی اور یاد رکھنا امورات ماضیہ کا نہ امورات
حالیہ کا اور خشکی منہ کی اور آنکھ کی اور ناک کی اور مشکل سے ادا کرنا اُس کلام کا ہی جو جلدی سے بولا جاوے اور کبھی ایسا معلوم
ہوتا ہی کہ گویا خفہ دیا جاتا ہی اور دماغ اُسکا منقبض ہی اور رطوبت بسبب عدم بندش کے ہی جیسا کہ عدم انتقاش پانی مین ہوتا
ہی علامات اسکی ثبات اور بھلانا امورات ماضیہ کا اور رطوبت آنکھ کی اور ناک اور کان کی اور منہ کی اور لزوجت تھوک
کی ہی اور منجملہ مجربات اطبا کے یہ ہی کہ واسطے جانے حمام کے امر کرین پس اگر ذکا زیادہ ہو جاوے تو سبب اُسکا خشکی ہی اور اگر کم ہو
تو رطوبت ہی اور برعکس اسکے سوسج اور رویت ہی اور اکثر نقصان خیال کا اور فکر کا خشکی سے اور حافظے کا رطوبت سے ہوتا ہی
کیونکہ مقدم دماغ کا نرم ہی تاکہ محسوسات سے جلدی متاثر ہووے اور موخر اُسکا سخت ہی تاکہ محسوسات کو بند کرنے

پس تمامی قسمون مین آفت ضعف سے لاحق ہوتی ہی علاج اسکا یہ ہی کہ تعدیل اور استفراغ سودا کا اور بلغم کا ایارجات
مین لیکن بقراط نے بدون حقنہ کے اور چیز کا استعمال کرنا منع کیا ہی اور تقویت دل اور دماغ کی فرماوین بعد اسکے
خشکی کے لیے دودھ بھیڑ کا اور گوشت اور مغزیات کھلاوین اور روغن بنفشہ اور روغن بادام اور روغن کدو بدن پر ملین اور
ناک مین دین اور مکھن سے تدہین کرین اور جوشاندہ بنفشہ اور بابونہ اور چھان سے نطول فرماوین اور نیند اور حمام اور
ریاضت معتدلہ لازم کرین اور سرد اور تر کے لیے فلاسفہ اور بلادری اور دوا المسک کھلاوین اور کستوری اور قرنفل اور
جیفل اور زعفران اور گل بنفشہ اور جندبیدستر کہ یہ بالخاصیت نافع ہی اور بسباسہ اور کمال تیز اور کندر اور فلفل کھلاوین اور سونگھاوین اور ٹکور
کرین اور جوشاندہ خردل اور شونیز اور عاقرقرحا سے ماء العسل کے ساتھ غرغرہ اور بیداری اور سکون مکان روشن کا اور کمی غذا کی
معتاد فرماوین **ایضاً** مجوذ ذہن مطلقاً فندق اور پستہ اور زنجبیل اور مصطگی اور جلنجبین اور اطریفل خصوص مربا انکا اور ابریشم اور
کبابہ اور دارچینی اور اسطوخودوس اور اذخر اور بادرنجبویہ اور زعفران اور صبر اور بورہ ارمنی اور کشنیز اور ریوند اور دل
ہدہد مین اور گوشت تیتر کا بالخاصیت مفید ہی **ایضاً** تذکرہ سے گوشت مرغی کا بڑھانیوالا جوہر دماغ کا اور عقل کا ہی اور زردہ
بیضہ اسیطرح ہی **ایضاً** بلادر کو تخم عقل کہتے ہین اور وہ نہایت مفید ہی مگر اسمین افراط حرارت کی ہی ارزانی نے لکھا ہی کہ دوام کرنا
آدھا بلادر کا نسیان اور تمامی امراض دماغی سرد کے لیے نہایت فائدہ مند ہی **ایضاً** سعد اور زنجبیل مساوی الوزن کشمش
مین معجون بناکر خوراک دو درم کرین **ایضاً** معجون ممدوحہ منسوبہ جانب امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ صفتہ پستہ کشمش منقی سعد کندر
مساوی الوزن خوراک دو مثقال لیکن ریاضت اور کمی غذا کی ملازمت کرین پس جو چیز کہ سنیگا وہ نہ بھولیگا **ایضاً** نافع
سفوف ارسطو کا ہی **ایضاً** معجون مجربہ انطاکی نسیان اور صرع اور فالج اور لقوہ اور رعشہ کے لیے صفتہ اسطوخودوس
چنبیلی ہلیلہ کابلی سات سات درم صبر شونیز مصطگی فلفل سفید فلفل سیاہ دارچینی چار چار درم ریوند غاریقون کندر پستہ سکبینج
تین تین درم مشک عنبر دس دس قیراط شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک مثقال اور اگر غلبہ حرارت کا
ہو تو سعد بوزن صبر اور عاج اور زنجبیل ہر ایک بوزن اسطوخودوس اور اگر بجہت دیر رسنے سفیدی بالون کے
استعمال کرین تو ہلیلہ جات اور برادہ آہن زیادہ کرین قوت اس معجون کی سات برس تک ہی **ایضاً** مجربہ قانون دریح عربی
اور دارفلفل عربی ہی بلکہ درج نہایت قوی ہی چنانچہ تمامی اطبا اسکی تعریف کرتے ہین **ایضاً** مجربہ قانون صفتہ کندر
سہ فلفل سفید زعفران مرصاف برابر شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایکدرم **ایضاً** مجربہ قانون فلفل جزو کندر تین
جزو خوراک ایک مثقال ناشتا کھاوین **ایضاً** مجربہ قانون فلفل زیرہ ہر ایک دو جزو دارچینی تین جزو
ایضاً فلفل عسل بلادر ایک ایک جزو فلفل سیاہ درج سعد دو دو زیرہ پانچ جزو شہد دو وزن کل **ایضاً**
مجربہ مقاصد فلفل مع چینی کے لیوین اور اوپر اسکے ماء العسل پیوین **ایضاً** مقاصد سے کندر اور
چینی آدھا آدھا مثقال ناشتا کھانا نہایت مفید ہی **ایضاً** مقاصد سے مربای زنجبیل تمام مفید ہی **ایضاً**
مقاصد سے ثعلب پستہ چینی نہایت مفید ہی **ایضاً** شفا سے کندر زنجبیل چینی **ایضاً** سفوف کبریت مقوی
دماغ اور رئیسہ اور غریزیہ اور حافظہ بلکہ حکما گمان کرتے ہین کہ دوام اسکا موجب زیادتی عمر کا ہی صفتہ

زنجبیل فلفل ایک ایک جزو گندھک زرد مصفیٰ دودھ مین چار جزو جوز بوا پانچ جزو واجواین چھ جزو چینی تین وزن ادویہ خوراک دو مثقال سے تین مثقال تک اور ترشیات اور دودھ اور اشیاے ترش سے احتراز کرین الیضاً مجربہ تحفہ حب اللسان مع زبیب ہی الیضاً سعوط مجربہ تحفہ روغن پستہ مع کستوری ہی الیضاً مجربہ تحفہ ایک مثقال کندر کو نقوع کر کے پی لیوین الیضاً دواے بلیناس نافع حافظہ و برص و جذام صفتہ دار فلفل درج برابر روغن گاو کہنہ سے چرب کر کے شہد کے ساتھ معجون بناوین الیضاً تمام مفید طب اکبر سے صفتہ غاریقون جو بیس مصبر تیس بلادر قیمون سات طھے سات سلیخہ درج زراوند مدحرج زعفران دارچینی مصطگی چھ چھ شہد کے ساتھ معجون کرین الیضاً مجربہ دہلوی واسطے نسیان اور تقویت دماغ اور دل کے لیے صفتہ فلفل دار فلفل زنجبیل چھ چھ ماشے دارچینی بہمن سرخ بہمن سفید سنبل الطیب حب بلسان عود صلیب مصطگی زعفران کندر اصل السوس درونج اسطوخودوس کبابہ چینی اسارون دو دو ماشے فندق تین ماشے کابلی نارجیل چار ماشے ابریشم بیس ماشے کشمش پندرہ دانے مصری چوبیس درم شہد آدھا رطل الیضاً معجون لوبان کندر درج سعد ایک ایک جزو فلفل زنجبیل آدھا آدھا جزو شہد مضاعف خوراک ایک مثقال الیضاً شہاب ہندی نے لکھا ہی کہ علماء ہند کے متفق ہین کہ جو شخص نو درم روغن مالکنگنی کو پانی کے حوض مین کھڑے ہو کر وقت کسوف سورج کے پیوے تو جو چیز سُنے گا یاد رکھے گا مگر بہت وقت ہضم نہین ہوتا اور گرم مزاج کو نہایت نقصان دیتا ہی اصحاب مین چاہیے کہ وزن اسکا بالکل کم ہو اور جو کسوف کہ موسم حارہ مین ہو اُسمین نہ پینا چاہیے اور قبل اسکے اور بعد مصلحات ضرر کا استعمال فرماوین الیضاً مجرب شہابی صفتہ روغن گاو کو شیشے مین ڈالین اور مویز منقی اُسمین ڈالکر چالیس دن غلہ جو مین دفن کرین بعد اسکے روغن زرد کو علیحدہ کر کے شہد ڈالین اور بدستور غلہ جو مین دفن کرین اسیطرح پانچ مرتبہ شہد ڈالین اور چھٹے مرتبہ شہد مین محفوظ رکھین اور تین درم کشمش ہر ایک دن لیتے رہین جو سُنے گا نہ بھولے گا الیضاً مجربہ بقائی ایک رتی پارہ کو اوپر برگ پان کے ڈالین اور مع روغن مالکنگنی کے کشتہ کرین اور کھالیوین اور ہمیشہ اسیطرح کرتے رہین اگر کفایت نکرے تو پہلے تنقیہ فرماوین الیضاً بلادری کبیر جالینوس نے اسکی صفت یہانتک کی ہی کہ جھوٹ سمجھا جاتا ہی یعنی اسنے لکھا ہی کہ جب اُسکو استعمال کیا جاتا ہی تو جو چیز کہ سال بھر مین یاد ہوتی ہی ایک دن مین یاد ہو جاتی ہی الیضاً منجملہ مفادات شیخ ہمارے حضرت شاہ کلیم اللہ دہلوی قدس سرہ کے یہ ہی کہ اتوار کے دن جو نحس ور چاند منزل سعید مین ہو اور نظر منحوسہ سے سالم ہو تو باریک خط سے اوپر کاغذ کے لکھین اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم اور ناشتا نگل جاوین اور دوسرے اتوار مین اللہ یعلم حیث یجعل رسالتہ اور تیسرے اتوار مین اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء و ہو القوی العزیز اور چوتھے اتوار مین المص کہیعص عسق حم پانچوین اتوار مین یس حمعسق حم اور چھٹے اتوار مین طسم طس الم اور ساتوین اتوار مین ص ق ن انما امرہ اذا اراد شیا ان یقول لہ کن فیکون فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیء والیہ ترجعون اس سے ایسی یادداشت ہوگی کہ بیان سے باہر ہی فائدہ بیان مضرات حافظہ مین اور وہ تمامی اشیاے سبزہ مثل ثوم اور بصل اور تمامی اشیاے پیدا کرنے والی بلغم کی مانند بقول سرد و تر کے اور دودھ اور مچھلی اور اشیاے مخدرہ یعنی بحس کرنے والی دماغ کی اور اشیاے مسکرہ مین ور جماع اور حجامت

نقرہ کی اور سیر ہو کر کھانا یا پینا خصوص پانی سرد سے اور بہت نیند کرنا خصوص بعد سیری کے اور بیخوابی بکثرت ہی
کیونکہ یہ دونون دماغ کو ضعیف کرتی ہین اور موجب تبخیر ہوتی ہین اور غسل کرنا پانی سے ہی کیونکہ جو پانی کہ گرم ہی
وہ مرخی ہی اور جو پانی سرد ہی وہ باعث تخدیر اور مضر روح ہی اور اشیا موجبہ نسیان کی بالخاصیۃ کھانا روٹی گرم کا اور
مسور کا اور سیب کا اور دھنیا کا بالخاصیۃ اور پڑھنا الواح کا جو قبرون پر ہوتی ہین اور چلنا مابین دو عورتون
کے اور دیکھنا مصلوب کا یعنی جو شخص سولی پر چڑھایا گیا ہو اور پہننا نعلین سیاہ کا ہی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے
مروی ہی کہ بہت دیکھنا فرج کا باعث نسیان کا ہی اور منجملہ موجبات فراموشی کے ترک کرنا پاکی بدن کا ہی تا کہ مجاور
مین بھی موثر ہی اور منجملہ باعثات فراموشی کے گناہ کرنا ہی جیسا کہ حدیث مین وارد ہی اور بعضے علما نے اسکو نظم
فرمایا ہی شکوت الی وکیع سوء حفظی شکایت کی مین نے پاس کسی وکیع کے عدم یادداشت سے فاوصانی الی ترک المعاصی
پس نصیحت کی اسنے مجکو واسطے ترک گناہون کے فان العلم فضل من اللہ کسواسطے کہ علم فضل اللہ تعالی سے ہی وفضل
اللہ لا یعطی لعاصی اور فضل اللہ کا کسی گنہگار کو عطا نہین ہوتا خاتمہ بیان عمل یاد کرنے قرآن مجید مین حضرت افضل المرسلین
خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم وعلی آلہ واحبابہ واصحابہ الف الف صلوۃ وسلام دائما ابدا سے منقول ہی کہ رات جمعہ کو
جب تیسرا حصہ رات کا باقی رہے بیدار ہووے کیونکہ یہ وقت مشہود ہی یعنی ملائکہ اسی وقت حاضر ہوتے ہین اور دعا
مقبول ہوتی ہی اگر اسوقت بیدار نہو سکے تو آدھی رات کو اگر اسوقت بھی بیدار نہو سکے تو اول شب کو چار رکعت
نماز پڑھے پہلی رکعت مین بعد فاتحہ کے یس اور دوسری مین حم الدخان اور تیسری مین الم تنزیل السجدۃ اور چوتھی
مین تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے اور بعد التحیات کے حمد او ثنا جناب پروردگار اکرم عز وجل کی اور صلوۃ اوپر
جناب کریم عزیز جلیل صلی اللہ علیہ وسلم اور تمامی انبیاء علیہم السلام کے پڑھکر تمامی مومنین اور مومنات کے اور تمامی بھائیون کے
لیے جو ایمان کے ساتھ فوت ہوے ہین طلب بخشش کی کرے اور بعد اسکے کہے اللہم ارحمنی بترک المعاصی ابدا ما ابقیتنی
وارحمنی ان اتکلف ما لا یعنینی وارزقنی حسن النظر فیما یرضیک عنی اللہم بدیع السموات والارض ذا الجلال والاکرام والعزۃ التی
لا ترام اسئلک یا اللہ یا رحمن بجلالک ونور وجہک ان تلزم قلبی حفظ کتابک کما علمتنی وارزقنی ان اتلوہ علی النحو الذی
یرضیک عنی اللہم بدیع السموات والارض ذا الجلال والاکرام والعزۃ التی لا ترام اسئلک یا اللہ یا رحمن بجلالک
ونور وجہک ان تنور بکتابک بصری وان تطلق بہ لسانی وان تفرج بہ عن قلبی وان تشرح بہ صدری وان تغسل
بہ بدنی فانہ لا یعیننی علی الحق غیرک ولا یؤتیہ الا انت ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اسی طرح تین جمعہ یا پانچ
جمعہ یا سات جمعہ کرے انشاء اللہ تعالے دعا قبول ہوگی اور بعد اسکے حضرت نے فرمایا کہ قسم ہی اس خدا کی جسنے
مبعوث بحق فرمایا ہی مجکو کہ ہرگز یہ دعا خطا نکریگی روایت اس دعا کا ترمذی اور حاکم مستدرک مین ہی اور صاحب
حصن حصین کا جو ملتزم صحت حدیث کا ہی اسکو بھی لایا ہی ایضا محمد بن صائب کلبی امام تفسیر کے بیٹے کو قرآن مجید
یاد نہوتا تھا پس اسنے خواب مین دیکھا کہ اسکو کہا گیا ہی کہ کسی برتن پاک مین لکھو الرحمن علم القرآن
خلق الانسان علمہ البیان الشمس والقمر بحسبان والنجم والشجر یسجدان لا تحرک بہ لسانک لتعجل بہ ان علینا

جمعہ وقرآنہ فاذا قرأناہ فاتبع قرآنہ ثم ان علینا بیانہ بل ہو قرآن مجید فی لوح محفوظ اور آب زمزم کے ساتھ حل کرکے پی لیوے چنانچہ محمد بن صائب نے اسی طرح عمل کیا اور تھوڑے دنون مین قرآن مجید یاد ہو گیا ایضاً سورہ الم نشرح کے خواص مین اسی طرح ذکر کرتے ہین ایضاً جو شخص کہ مابین سنت اور فرض فجر کے ستائیس مرتبہ پڑھے یا قیوم فلا یفوت شئی من علمہ یا قیوم نہایت ذکا اور قوت حافظہ ہوگی ایضاً محدثین کی عادت جاری ہو کہ جب حدیث کا درس فرماتے ہین تو اپنی چادرون کو فراخ کرکے پس از فراغت اپنے سینے پہ لگاتے ہین اس گمان پر کہ یہ فعل مانع نسیان کا ہو اور اصل اسمین وہ حدیث ہو جو صحیح بخاری وغیرہ مین بصحت آئی ہو کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے شکایت کی جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین اس بات کی کہ جو سنتا ہون وہ فراموش ہو جاتا ہو پس امر فرمایا حضرت نے کہ چادر اپنی کو فراخ کرے جب کوئی کلام کیا جاوے پس کیا اُسنے اسی طرح اور نہ فراموش کیا اُسنے بعد اسکے لیکن مفہوم سیاق حدیث سے یہ ہو کہ یہ امر معجزات مخصوصہ حضرت سے ہو گر بہرحال برکت سے خالی نہین ایضاً اُٹھانا انگلی شہادت کا بروقت پڑھنے کلمۂ شہادت کے التحیات مین اُس نسیان کے لیے جو نماز مین واقع ہوتا ہو مفید ہو اور وہ امر مسنون ہو کیونکہ کیا ہو اسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ اور ائمہ مذاہب اربعہ نے لیکن مکروہ کہا ہو اس رفع کو متاخرین فقہا نے واسطے مخالفت شیعہ کے الا مولف رحمہ اللہ فرماتے ہین کہ ہمکو کوئی وجہ معلوم نہین کہ جب اہل بدعت فعل مسنون کو کرین تو اسکو ترک کیا جاوے اور سواے اسکے یہ بھی ہو کہ مخالفت اہل بدعت وضلال کی ہر امر مین واجب نہین

کلام سکتہ مین

اور وہ زائل ہونا حس کا اور حرکت کا ہو یکبارگی اور پڑا رہنا بیمار کا ہو مثل مردہ کے سبب اسکا یہ ہو کہ سدہ کامل بطون دماغ مین واقع ہو کر مانع نفوذ روح نفسانی کا بدن مین ہوتا ہو مقدمات اسکے سے یہ ہین دردسر کا شدید اور سدر اور دوار اور نیند بیخبری کی اور خواب پریشان اور ایک دوسرے پر رگڑنا دانتون کا اور تاریکی آنکھون کی اور منتفخ ہونا اوداج کا اور سردی ہاتھ کی اور پانوٴن کی اور سستی اور اختلاج اعضا کا اور گرانی بدن کی زیادہ حد سے اور بعضے کہتے ہین کہ پیدا ہونا تشنج کا مع دوار لازمہ کے منذر اسکا ہو اور جو شخص کہ اسکے منھ پر کف آوے بسبب گرم ہونے دل کے اور غطیط بوجہ بند ہو جانے مجاری نفس کے اور عاجز ہونے اُسکے فراخ ہونے سے اور ایسی آواز کرے جیسی کہ مخنوق کرتا ہو تو امر مشکل ہو لیکن طبری اور ابو منصور کے نزدیک علامت یاس کی ہو اور جو شخص کہ نبض اُسکی ساقط ہووے اور سانس اسکی ایسی ہو کہ گویا مردہ ہو تو نہایت مشکل ہو اور طبری نے برعکس اسکے فرمایا ہو یعنی اس قسم کو پہلی قسم سے اردی کہا ہو فی الجملہ یہ مرض نہایت مشکل اور بچنا اس سے امر نادر ہو اور اگر سنبھل ہووے تو اکثر مفلوج ہو جاتا ہو کیونکہ نہایت مجاہدہ طبیعت کا اسقدر کار کرتا ہو کہ ایک جانب بدن کو مرض سے بچا رکھتا ہو اور کنز شہ مین وہ شخص ہو کہ سانس اُسکی باسانی آوے اور اُسکے حلق مین جو دوا ڈالی جاوے

ناک سے نہ نکلے اور قسطلانی نے کہا ہی کہ مریض کو عطسہ دیا جاوے اگر عطسہ جلدی آوے تو شفا جلدی ہوگی اور اگر دیر سے آوے تو شفا دیر سے ہوگی اور سکتہ تین قسم ہی پہلی قسم سرد ہی اور یہ قسم کثیر الوقوع ہی اور غالب حدوث اسکا بلغم خام سے یا سودا سے یا برودت ساذجہ سے ہی کہ دماغ اور مجاری کو قبض کرتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ اکثر حدوث وقوع اس قسم کا مشائخین اور شہرون سرد مین ہوتا ہی اور اگر مزاج گرم مین حادث ہووے تو مشکل ہی بوجہ قوی ہونے سبب کے علاج اُسکا یہ ہی کہ استفراغ مادہ کا حقنہ سے خواہ ایارج سے اور آب افسنتین سے کرین اور قی کرانا اسمین بہت مفید ہی بوجہ گرم کرنے اُسکے دماغ کو اور پاک ہوجانے معدہ کے اُس چیز سے جو دماغ سے معدے مین پڑتی ہی اور تدبیر قی کی اسطرح ہی کہ اُنگلی پر پارچے کو لپیٹ کر آب افسنتین اور مصبر سے تر کرکے آخر حلق کو اُس سے دغدغہ کرین خواہ ایارج سے تحنیک کرین اور واسطے تحلیل مادہ موجودہ دماغ کے تمام سعی کرین ٹکور کرنے اور نطول کرنے اور تدہین کرنے سے بعد حلق کرنے سر کے اور بعد اسکے خردل اور جند اور فرفیون اور زنجبیل اور عاقرقرحا اور فلفل اور شونیز اور جوز بویہ اور قرنفل اور لبباسہ اور درج اور سُداب کو سرکے کے ساتھ ملاکر طلا کرین اور ٹکور کراوین اور جوشاندہ ادویۂ مذکورہ سے غرغرہ اور خربق اور کندش سے عطسہ کراوین اور کبھی اطبا نے رخصت دی ہی بغرض تسخین دماغ کے اس امر کی کہ آہن کو گرم کرکے سر پر رکھین اگرچہ بال بھی جل جاوین اور سر اور بدن پر روغنات گرم خصوص روغن سداب مع عاقرقرحا اور جند لگاوین اور مثرودیطوس اور بلادری اور سنجرینا اور ایک مثقال جند یا حلتیت مع ماءالشعیر حلق مین ڈالین ایضاً تدبیر جید جوشاندہ انیسون کا اور مصطگی کا ہی غرض کہ دو ہفتے تک یہی تدبیر کرین اور بعد اسکے ماءالاصول سے جسکے ساتھ روغن ہر نولی اور چینی ملایا گیا ہو نضیج اور بعدہٗ اسکے ایارجات سے مسہل فرماوین ایضاً منجملہ مجربات انطاکی تریاق الذہب ہی مع عرق بادیان اور انیسون اور زیرہ کے ایضاً منجملہ مختارات مجربۂ انطاکی کے صفت فلفل سفید فلفل سیاہ دار فلفل دار چینی آملج دس دس درم تخم کرفس غاریقون مصطگی صنوبر پانچ پانچ جند بیدستر تخم حنظل تین تین شہد سہ چند معجون بنا کر تین درم تک استعمال فرماوین ایضاً منجملہ مجربات اسکے روغن مبارک ہی کیسا ہی استعمال فرماوین صفت ثوم شامی ایک اوقیہ حلبہ شونیز آدھا آدھا جند میعہ فلفل سفید فلفل سیاہ تین تین درم مع روغن زیت تین حصہ ادویہ کے سحق کرکے مقطر کرین ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ نیل اور کندش مساوی الوزن لیکر بقدر فلفل گولی باندھکر تین گولی مع پانی زنجبیل تر کے حل کرکے حلق مین ٹپکاوین اور تحنیک کرین اور کہا ہی کہ مجرب لگاکر میٹھا تیلیہ کو لڑکے کے بول کے ساتھ سحق کرکے سر پر لگاوین بس جلدی سے ہوش مین آجاویگا ایضاً فلفل کندش جاوشیر تین تین شونیز خردل قرنفل دو دو اشق مشک آدھا آدھا پانی کرفس کے ساتھ خمیر کرکے گولی بناوین اور روغن زرد کے ساتھ حل کرکے ہر روز سعوط فرماوین دوسرا دموی ہی کہ بوجہ یکبارہ اُترنے خون فاسد کے بطون مین اور ممتلی ہوجانے اُنکے حادث ہوتا ہی اور یہ قسم نادر الوقوع ہی علامت اسکی نہایت سرخی آنکھون کی اور چہرے کی اور عرق آنا بدن پر خصوص پیشانی پر اور داغ سیاہ یا سرخ یا بنفسجی چہرہ اور بدن پر اور کھنچا جانا اوداج کا اور رگون گردن کا اور نہونا غطیط کا ہی علاج یہ ہی کہ فصد سے خون بہت لیوین ہر دو قیفال اور

رگ پیشانی اور رگ ناک اور دونون پنڈلیون پر محجمہ لگانے سے کہ ایک دم مین اچھا ہوجاویگا بغیر اسکے کہ بعد اسکے فالج پیدا ہو تیسرا اینہ ہی کہ بسبب ضرر پہونچنے دماغ کے اور منعصر ہو۔ نے اسکے بسبب وقوع صدمہ کے خواہ کسی کیفیت رنج دینے والی کے پیدا ہونے علاج بموجب اسباب کے کرین تتمہ بیان امتیاز مسکوت کے اور میت کے مین شیخ نے کہا ہی کہ بہت آدمی دیکھے گئے ہین کہ مثل مردہ ہوکر بعد اسکے اچھے ہوکے جیتے رہے ہین اور اسیوجہ سے اطبا نے حکم دیا ہی کہ صاحب سکتہ کو جلدی سے دفن نکرین اور بہرحال بہتر ساعت سے بیشتر دفن نفرماوین باوجودیکہ ہونا زندگی کا باوصف پوشیدہ ہونے سانس کے امر بعید ہی لیکن شاید کہ بسبب بسم ہوجانے حرارت تن کے احتیاج سانس لینے کی کم ہوجاتی ہی اور مسکوت زندہ رہتا ہی اور افضل اسمین یہ ہی کہ پلکون کو منقلب کرکے نظر کرین اگر میت ہی تو حدقہ غائب ہوگا اور اسمین خیال معلوم ہوگا یا پارے کو یا کاسۂ پانی کو پر کرکے اسکے شکم پر رکھین یا پنبۂ مندوف کو ناک کے سامنے رکھین اگر متحرک ہووین تو زندہ ہی ورنہ مردہ ہی اور کہتے ہین کہ مقعد مین ایک شریان ہی جبتک زندگی باقی رہتی ہی تب تک وہ حرکت کرتی رہتی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ شیشہ ناک کے سامنے رکھین اگر مکدر ہوجاوے تو زندگی باقی ہی۔

کلام جمود مین

اور اسکو شخوص اور آخذہ بھی کہتے ہین اور وہ یہ ہی کہ حس اور حرکت مریض کی یکبارہ جاتی رہے سبب اسکا سردی دماغ کی ہی خصوص پچھلی طرف سر کے اور تمامی اعضا جس ہیات پر پہلے تھے ویسے ہی منجمد ہوجاتے ہین یعنی جو بازو کہ کھلا ہوا تھا وہ بند نہو سکا یا جو بند تھا وہ کھل نہ سکا اور یہی مراد ہی قول بعضے اطبا سے جو انھون نے لکھا ہی کہ اگر مثلاً جو شخص کہ لکھتا تھا تو اسی طرح رہا یا سیتا تھا تو ویسا ہی رہا اور سوئی ہاتھ مین رہی نہ کہ وہی کام کرتا رہیگا کیونکہ کام کتابت کا اور خیاطت کا بدون سلامتی حواس کے لاممکن ہی اور اسی طرح باقی رہینگی آنکھین مریض کی کھلی ہوئی اور شاخص یعنی اوپر کی طرف کو تاکتی ہوئی اور اسی وجہ سے اسکو شخوص کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ رہیگا مریض اس حالت پر جو آگے تھی یعنے اگر آنکھ کھلی تھی یا بند تھی تو ویسی کھلی رہیگی یا بند رہیگی اور غالباً حلق مین کوئی چیز نہین جاسکتی اور نبض اسکی بطی اور صلب ہوگی اور کبھی مشابہ موت کے ہوتا ہی اور بہت اوقات مریض کو اضطراب اور آواز مثل مخنوق کے ہوا کرتی ہی اس صورت مین فرق مابین سکتہ اور شخوص کے بعد اسکے کہ کمال مشابہ ہین یہ ہی کہ جمود مانع سوغ کا یعنی کوئی چیز حلق مین نہین جاتی اور مانع حرکات اعضا کا یعنی پیچ کھانے اور فراخ ہونے سے ہوتا ہی اور مسکوت پیٹھ پر پڑا رہتا ہی اور یہ نہین کہ مخصوص ایک وضع رہین اور فرق مابین جمود اور سرسام کے یہ ہی کہ سرسام مع تپ ہوتا ہی اور کم ہونا حرکت کا اسمین بالکل نہین ہوتا اور فرق مابین جمود اور سبات کے یہ ہی کہ سبات مین اعضا سلامت رہتے ہین اور آنکھ بیٹھی ہوئی ہوتی ہی سبب اسکے تین ہین ایک سدہ جو پچھلے بطن دماغ مین واقع ہو اور غالباً تمامی بطون مین ہوکر محدث سکتہ ہوتا ہی اور حدوث اسکا ہمیشہ سودا سے ہوتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ کبھی بلغم سے بھی ہوا کرتا ہی اور اکثر وقوع اسکا ان لوگون مین ہوتا ہی جو فربہ ہووین اور وہ ہین کہ دودھ اور خربوزہ بہت استعمال کرین خصوص بعد اشیاے مغلظہ کے مثل ہریسہ کے اور اشیاے چرب کے مثل دنب دنبہ کے اور انطاکی نے منجملہ جوالب جمود کے ان امور کو شمار کیا ہی کثرت حمام کی بغیر درنگ کرنے کے اور دیکھنا

سرکا آبزن گرم مین اور بیٹھنا سورج مین اور یہ امر موجہ اور درست ہی کیونکہ جو مواد کہ نیچے ہین اُنسے ابخرے مرتفع ہوکر سرکو بخارون سے پُر اور ممتلی اور اُنکو سر کی طرف جذب کرتے ہین علاج حقنہ جات سے تنقیہ دماغ کا کرین لیکن اگر طبیعت قوی ہو تو جوشاندۂ افتیمون بسفائج کابلی غاریقون تخم حنظل بورق سے اور اگر ضعیف ہو تو جوشاندۂ چھان سے مع سرکہ کانجی اور شکر سُرخ اور روغن کنجد اور تھوڑی سی شحم حنظل سے اور بیدار کرنے مریض مین کوشش کرین اور بسبب فاقہ حاصل ہو تو اُسوقت ادویۂ مسلہ پلاوین اور کبھی فصد قیفال کی یا حجامت پنڈلیون کی بھی کیجاتی ہی دوسرا برودت سادہ جہ سخت دماغ مین حادث ہوکر حرارت غریزیہ کو منطفی کرے اور وہ غوطہ مارنے پانی سرد مین یا پینے برف سے یا ہوپخنے ہوا سرد سے خصوص بعد اسکے کہ مسام بسبب ریاضت کے یا جماع کے یا بہت اوڑھنے کپڑون کے کُھلے ہون اور کبھی پینے افیون یا بھنگ وغیرہ سے بھی ہوتا ہی علاج سوائے برفی کے یہ ہی کہ پارچہائے گرم پہنکر آگ کے نزدیک بیٹھین اور گھوڑے کی لید مین دفن کرین اور ہاتھ مختلفہ سے بدن کو ملین اور حلتیت اور مُر اور فلفل مساوی الوزن شراب مین ملاکر حلق مین ڈالین اور علاج عام دونون قسمون کا یہ ہی کہ اشیائے گرم بالقوہ اور بالفعل داخل اور خارج مین استعمال فرماوین اور بعد اسکے اوڑھنا پشمینہ کا اور سمور کا عمدہ چیز ہی اور روغن قسط اور زنبق اور عصارۂ فرفیون اور قسط کو حل کرکے سر پر اور بدن پر ملین اور سعوط کرین اور جوشاندہ درج اور سداب اور بابونہ اور زوفا اور اکلیل سے نطول کرین اور عود اور لوبان کا دھوان لیوین اور شہد اور جُبقل اور قرنفل اور زعفران اور شراب سرخ حلق مین ڈالین اور غذا گوشت کرین اور ہمیشہ جلنجبین اور فلاسفہ اور بلادری کھلاوین اور تمامی ادویہ مذکورہ سکتہ اور اکثیر غش اور سُبات کے اس مرض مین مفید ہین

کلام صرع مین اور وہ چند مقدمہ اور چند فصلون مین مذکور ہی
مقدمہ پہلا ماہیت اور اسباب صرع کے مین

اور وہ عبارت ہی گم ہونے حس اور حرکت ارادیہ سے باوجود پیدا ہونے اضطراب اور تشنج کے اور کف دہن کے مع ہتہانے معین یا غیر معین کے سبب اسکا سدۂ ناقصہ ہی جو بطون دماغ مین پیدا ہوتا ہی کیونکہ اگر حدوث سدے کا پورا ہو تو سکتہ حادث ہوتا ہی اور موجب اسکا جس سے سدہ پیدا ہوتا ہی یا خلط ہی یا ریح غلیظ ہی یا بخار غلیظ ہی اور یہ دونون اکثر ہوتے ہین اور اسی وجہ سے لحوق اور زوال اسکا جلدی سے ہوتا ہی اور باعث اضطراب کا تھرتھرانا روح نفسانی کا اور تعسر نفوذ کرنے مین بغیر انتظام کے ہی اور وجہ تشنج کی پس یا تو بسبب کمیت سدہ کے یعنی مقدار حجم اُسکے خواہ کیفیت موذیہ کے ہی جو باعث اذیت دماغ کی ہوتی ہی پس واسطے بھاگنے اور دفع کرنے موذی کے دماغ آپس مین جمع ہوجاتا ہی اور غالباً تمام اعصاب اُن کے متشنج ہوجاتے ہین اور اسوقت وہ چند اسباب مانع نفوذ روح کے جمع ہوجاتے ہین اسی وجہ سے غالباً تشنج صرع سے پہلے ہوا کرتا ہی اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ نسبت صرع کی دماغ کے لیئے مانند ہلکی کے ہی معدے کے لیے پس معلوم ہوا کہ عطسہ بھی ایک صرع خفیف قلیل المادہ ہی کہ جلدی سے زائل ہوجاتی ہی لیکن عطسہ مین بدون تشنج چہرے کے دوسرے اعضا متشنج یعنی ٹیڑھے نہین ہوتے اور اسمین تمامی اعضا متشنج ہوا کرتے ہین اور وجہ ظاہر ہونے کف کی منہ پر یہ ہی کہ جب اعضائے تنفس کے ہمسائے مین تشنج پڑتا ہی تو سانس بھی تنگ ہوجاتی ہی پس دل گرم ہوکر رطوبات کو جوش مین لاتا ہی اور اُنکو تنفس قوی اور طبیعت دفع کرتی ہی اور

اسی وجہہ سے کہتے ہین کہ پیدا ہونا کف کا مانند تنقیہ کے ہی اور بعضے کہتے ہین کہ وجہ کف کی یہ ہی کہ جو اخلاط دماغ سے فرو ہو کر فم معدہ مین جمع ہوتے ہین تو اُنکو معدہ باہر نکالتا ہی بعد اُسکے مشہور یہ ہی کہ ٹیڑھا ہونا اعضا کا اور ظاہر ہونا کف کا منہ پر لازم ہی صرع کو اور اسی وجہہ سے علامت ممیزہ مابین صرع اور اختناق الرحم کے اور سدر اور سرسام کے اِن دونون کو قرار دیتے ہین لیکن شیخ نے لکھا ہی کہ کبھی صرع مین بوجہ ضعیف ہونے سبب کے تشنج ظاہر نہین ہوتا اور طبری اور رازی نے لکھا ہی کہ اگر صرع مع کف ہو تو نجات نہین ہوتی پس اس صورت مین لازم ہونا اُنکا نہین پایا جاتا اور غالباً محل سدے کا بطن مقدم ہی اور اسیوجہ سے پہلے منجملہ حواس کے کان اور آنکھ ضرریاب ہوتے ہین اور بعد اُسکے باقی بطون اور قوتون کو بھی آفت شامل ہوجاتی ہی اور محل خلط کا یا تو دماغ ہی کہ خود خلط یا ریح اسمین پیدا ہوتی ہی یا بخار کہ اُسکے محدث سدہ ہووین اوسکو صرع دماغی کہتے ہین یا کوئی اور جگہ ہی کہ اُس جگہہ سے ریح یا بخار دماغ کی طرف صعود کرکے موجب سدہ ہووین اور اسکو صرع شرکی کہتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ایک مرتبہ بعد دوسرے کے متواتر دورا ہوتا ہی وجہ اسکی یا تو کثرت مادے کی ہی یا ضعف دماغ کی ہی کہ تحلیل اور دفع پر قادر نہین ہوتا اور بخارات باقی رہکر ادنی سبب سے تحریک پاتے ہین اور اطبا اسکو ردی اور قاتل سمجھتے ہین

مقدمہ دوسرا بیان علامات مین

اور وہ اختلال عقل کا اور عصب کا ہی اگرچہ حالت صحت کی ہو خصوص سوداوی اور دماغی مین اور زردی زبان کی اور سبزی اُن رگون کی جو نیچے زبان کے ہین ابن ماسویہ نے کہا ہی کہ عروق زبان زرد ہوتے ہین اور جب نوبت واقع ہونے والی ہوتی ہی تو پہلے اُس سے حرکت اعضا کی ضعیف اور خواب شوریدہ اور فراموشی اور وسواس اور غضب اور تنگی سینے کی اور اختلاج لب کا واقع ہوا کرتے ہین اور اطبا کہتے ہین کہ جب صرع کا اشتباہ دوسرے مرض سے پڑے تو بکری کا چمڑہ اُتار کر اسیوقت مریض کو پہنا کر پانی مین غوطہ دیوین یا شاخ بکری یا اُس سے اُسکی ناک مین دھوان دیوین اگر حالات مذکورۂ بالا پیدا ہووین تو یقین کرین کہ صرع ہی

مقدمہ تیسرا علامات نیک اور بد مین

شک نہین کہ جاننا صرع کا مشکل سے ہوتا ہی خصوص بعد پیدا ہونے موے زیر ناف کے اور بقراط سے وہ ہی کہ بعد پچیس برس کے پیدا ہو اور علی بن زین نے کہا ہی کہ بالکل نہین جاتی اور علاج کرنا اُسکا فضول ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ اگر مصروع مانند مردہ کے گر پڑے اور حس اُسکی جاتی رہے تو لاعلاج ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ تنگی نفس کی اور شدت اضطراب کی اور درازی دورہ کی اور بعد اسکے دیر تک آرام کرنا یہ سب علامت سختی مرض کی ہی اور جب صرع کے دورے متواتر ہووین وہ مہلک ہی صاحب شفانے ذکر کیا ہی کہ جس مریض کو ہر وقت دورے کے چھینک آجاوے یا منی یا براز یا بول اُسکا نکلجاوے تو امر مشکل ہی بلکہ رازی نے کہا ہی کہ نجات ناممکن ہی اور علامات امید دفع کے یہ ہین سہولت عوارض کی اور جلدی رجوع کرنا عقل کا اور متنبہ ہونا سعوطات اور شمومات اور قے سے ہی اور روفس نے کہا ہی کہ اگر مریض کے بیمار گردن پر برص ظاہر ہووے تو بڑی علامت بشارت کی ہی

مقدمہ چوتھا انتقالات مین

بہت ہوتا ہی کہ صرع جانب مالیخولیا کے انتقال کرتی ہی اور مالیخولیا جانب صرع کے اور جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ انتقال اسکا

فالج کی طرف بھی ہوتا ہی اور پیدا ہونا تپ کا اسکو نفع دیتا ہی اور اسی طرح کل تشنج مادی مین بھی مفید ہی کیونکہ جیسا تشنج عضو خاص کا صرع اُس عضو کا ہی ایسا ہی صرع تشنج عام ہی اور اکثر اوقات مین بحران اسکا تپ مزمن خصوصاً تپ ربع سے اور لرزہ قوی سے جسکے بعد پسینا آوے ہوتا ہی **فصل پہلی** صرع دماغی مین اکثر سبب اسکا شیخ کے نزدیک خلط سرد و تر خصوصاً بلغم ہی اور بعض کے نزدیک سودا ہی **علامت** اسکی ہمیشہ گرانی سر کی اور زبان کی اور دوار اور کند ہونا حواس کا خصوصاً آنکھ کا اور فراموشی اور کند ہونا ذہن کا اور زردی زبان کی بروقت نوبت کے اور اختلاج زبان کا پہلے پیدا ہونے دورے کے ہی اور وہ مانند اخلاط کے چار قسم ہی **پہلی قسم** بلغمی ہی علامات اسکے بروقت لاحق ہونے نوبت کے کثرت کف سفید کی اور محافظ اور فراموشی اور بزدلی اور گرانی اور ٹوٹنا بدن کا بعد نوبت کے ہی لیکن اگر بلغم طبیعی مین بعد نوبت کے ضعف سخت اور سبات بہت دیر تک رہے تو نہایت بد ہی اور اگر بلغم مالح ہوگا تو حرکت بہ خفت اور سبات قلیل ہوگی **دوسری قسم** سوداوی ہی اور وہ قسم ردی ہی اور اسمین علامات مالیخولیا اور خفقان کے اور پریشانی اور بہت کھانا اور خشک ہونا منہ کا اور ناک کا ہوگا پس صفرا محترقہ سے ہی تو جنون اور بہت بکنا اور کبھی پیدا ہونا تپ کا ہوگا اور یہ بات کہ بلغمی اور سوداوی سے کون سی قسم کثیر الوقوع ہی پس شیخ کے نزدیک بلغمی کثیر الوقوع ہی اور جمہور کے نزدیک سوداوی **تیسری قسم** صفراوی ہی اور یہ قسم نادر ہوتی ہی علامات اسکے اضطراب سخت اور کرب اور اختلاط اور کوتاہی نوبت کی اور کمی تشنج کی ہی اور ام الصبیان کو اسی قسم سے سمجھتے ہین **چوتھی قسم** دموی ہی لیکن وہ صرف خون سے نہین ہوتی جبتک بلغم یا سودا اُسکے ساتھ نہ ملے علامات اُسکے سرخی آنکھون کی اور منتفخ ہونا دواجون کا ہی اور بہت ہوتا ہی کہ ناک سے خون نکلتا ہی **علاج** جیسا کہ دستور مین مذکور ہو چکا ہی تنقیہ دماغ کا کرین اور عمدہ تر مسہل بموجب قول شیخ کے خربق اور شحم حنظل اور سقمونیا اور ایارج اور جوشاندہ غاریقون کا ہی ایضاً بلادری صغیر نافع تمام بلغمی کے لیے ہی اور فلاسفہ اور شربت اسطوخودوس اور نفوخ جند اور فلفل ہی ایضاً ارزانی رحمہ اللہ نے کہا ہی کہ دونون کف پا پر دودھ آگ کا ملین اور فلفل اوپر اُسکے دھور کر اسپر برگ آگ کا باندھین اور چالیس دن تک بندھا رکھین اور نہ دھووین مجرب ہی اور سوداوی کے لیے کھولنا ہفت اندام کا بعضے اوقات مفید ہوتا ہی ایضاً حب عمدہ تر مسہلات سے یہ ہی صفت شحم حنظل اسطوخودوس خربق سیاہ صبر غاریقون ایک ایک درم قیقرا ہم درم تربد سات درم خوراک تین درم تک اور تقویت دماغ کے لیے عنبر اور عرق گلاب سونگھین اور ترطیب بدن کے لیے شوربا جات مرغن استعمال کرین اور صفراوی کے لیے جوشاندہ فواکہ کا مستعمل فرماوین اور بطور سعوط اور طلا کے ترطیب بدن فرماوین اور دموی کے لیے بعد نضج کے اُسکے فصد صافن کھلواوین اور پنڈلیون پر اور پچھلی طرف گردن کے محجمہ لگاوین اور اگر امتلا شدید ہو تو فصد قیفال اور اُس رگ کو جو زبان کے نیچے واقع ہی اور خصوصاً ربیع مین اور بعض طبیبان سر کو کھلاوین لیکن جالینوس نے کہا ہی اگر فصد کرین تو پانون کی کرین

فصل دوسری معدے مین پیدائش اسکی بسبب امتلاء معدے کے خلط فاسد سے ہوتی ہی **علامت** اسکی اختلاج معدے کا اور کانپنا اُسکا اور لذع اُسکی خصوصاً بروقت بھوک کے اور غثیان اور کرب اور نفع مند ہونا قی سے اور ضرر یاب ہونا بدہضمی سے بشرط پیدا ہونے اُسکے کیفیت بخارے کے اور بھوک سے بشرط ردی ہونے خلط کے اور شدید ہونا

دونون دواجون کا اور متشنج ہونا سوراخ ناک کا مثل مخنوق کے اور منھ سے جاری ہونا لعاب کثیر کا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب
مجتمع ہونے ابخرون کے اعضاے نفس مین ابتدا ہی مین آواز کرتا ہی اور کبھی بول یا براز یا منی بے اختیار نکل جاتی ہی علاج
فصد ہفت اندام اور باسلیق کھولین اور جو مادہ کہ غالب ہی اُسکا اسہال کرین اور خاص اسمین قی کرنا تمام مفید ہی مگر باقی
اقسام مین مضر ہی اور تقویت معدہ کے لیے اطریفلات اور جوارش مصطگی اور فلاسفہ کھلاوین اور سنبل اور گل سرخ اور
مصطگی اور کندر کو شراب ریحانی سے ملا کر معدہ پر ضماد کرین فصل تیسری صرع اطرافی مین سبب اسکا وہ خلط ہی کہ بعض
عروق اطراف مین موجب سدہ ہو کر مانع روح حیوانی ہووے اور خون کو بارد اور فاسد کرے اور بعد اسکے اُس سے
ریح سمیئہ کہ جسکے چڑھنے سے مثل چلنے چیونٹیون کے معلوم ہوتا ہی صعود کرتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ہاتھ اور پانون
مریض کے مثل بدن مردہ کے ہوجاتے ہین اور بروقت نوبت کے انگلیان متشنج اور دونون پر منقلب ہوجاتے ہین اور
آنکھین متشخص جن سے آنسو بہتے ہین اور سیاہی چہرے کی اور پہلے واقع ہونے نوبت سے تمطی اور تثاوب ظاہر ہوتے ہین
اور سبب تخصیص ہاتھ اور پانون کا یہ ہی کہ وہ معدن روح سے دور اور مجاری انکے تنگ ہین اور استفراغ مواد کا اُنسے مشکل
ہوتا ہی علاج پہلے واقع ہونے نوبت سے اوپر کی جگہ فساد کو اچھی طرح باندھین اور آگ سے گرم کرین اور ادویہ حادہ جیسا کہ
عقرقرحا اور چترہ اور خردل اور فلفل سے ضماد کرین اور محجمہ لگانا تمام مفید ہی اور کبھی اُس جگہ پر داغ دیکر بلادر شہد اور فرفیون
اور خردل اور ثوم اور لپشنک کبوتر اور دودھ انجیر سے قرحہ کیا جاتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ ایک شخص کو دیکھا تھا کہ اُسکے
پیر کے ابہام سے باد سرد صاعد ہوتی تھی اور وہ اُسکو معلوم کرتا تھا اور جب اُسکے حلق اور دماغ کو پہونچتی تھی تو اُسی وقت اُسکو
صرع واقع ہوجاتی تھی اور اگر قبل نوبت کے اُسکی پنڈلیون کو سخت باندھا جاتا تھا تو صرع واقع نہوتی تھی اور جب اُسکے ابہام
پر داغ کیا گیا تو اچھا ہوگیا اور جسقدر کہ بعد داغ کے مواد کو اُس سے نکلواوینگے ویسا ہی نفع اُسکا زیادہ حاصل ہوگا اور
ہمیشہ تنقیہ بلغم کا اور تحلیل ریاح کا کرتے رہین فصل چوتھی اقسام صرع شرکی مین منجملہ اُسکے رحمی ہی کہ بسبب بند ہوجانے
حیض یا منی کے واقع ہوتی ہی علامات اُسکی درد عانہ کا اور درد پشت کا اور درد گردے کا اور اکثر یہ مرض حاملہ عورتون کو
لاحق ہوتا ہی کہ بعد وضع حمل کے رفع ہوجاتا ہی اور کبھی برعکس ہوتا ہی علاج اسکا مانند علاج اختناق الرحم کے ہی شاید کہ اختناق الرحم
صرع ہی یعنی گمان ہوتا ہی کہ اختناق الرحم ہی صرع ہوگئی اور معجون نجاح اسمین مفید ہی ایضا نافع بیخ بادیان بیخ کرفس
ہر ایک دو درم تخم کرفس تخم بادیان انیسون زراوند طویل زراوند مدحرج قنطوریون دقیق فاوانیا حرمل تین تین درم
مویز منقی دس درم تین رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے اور چار اوقیہ اُس سے لیکر ایک مثقال
دحمرثا اور دس مثقال روغن بادام شیرین سے ملا کر پیوین اور منجملہ اقسام صرع کے ایک قسم سمی ہی کہ کسی جانور
زہردار نے عصبہ پر کاٹا ہو اور کیفیت موذیہ اسکی دماغ پر صعود کرے علاج تریاقات استعمال کراوین خصوص تریاق
اربعہ کے مع جوشاندہ بادیان اور جلنجبین کے اور منجملہ اقسام صرع کے ایک اور قسم ہی کہ اُسکو دیدانی کہتے ہین یعنی امعا مین
کرم پیدا ہو کر صرع لاوین علامات اُسکے محسوس ہونا صعود دیدان کا اور درد تخت اور پیدا ہونا صرع کا بروقت
گرسنگی کے اور منجملہ اقسام صرع کے کبدی اور طحالی اور مراقی ہی علاج اُنکا زائل کرنا سبب کا ہی تذنیل

بدترین اقسام صرع سے وہ قسم ہے کہ جسکو البمیا کہتے ہین اور اس قسم مین تشنج نہایت سخت اور مریض مشابہ سکتہ والے
کے ہوا کرتا ہے سبب اسکا ممتلی ہونا بطون کا اور اعصاب کا سودا سے یا صفرا سے ہے اور نجات اس سے مشکل ہے
صاحب اکسیر فرماتے ہین کہ ہمنے ایک عورت کو دیکھا تھا کہ اسکو بطور نوبتون کے پہلے شکم مین درد ہوتا تھا اور بعد اسکے
آواز کرتی تھی اور عقل اسکی جاتی رہتی تھی بدون اسکے کہ منہ پر کف اور تشنج واقع ہو اور جلدی سے اچھی ہوجاتی تھی
اور مجھکو ایسا گمان ہوتا ہے کہ یہ قسم صرع معدی کی ہے اور مادہ اسکا لطیف اور تیز ہے **فصل پانچوین علاج** عام
اقسام صرع مین واجب اسمین یہ ہے کہ تقویت دل کی اور دماغ کی اور تنقیہ اسکا کرات مرات کرین اور پنڈلیون پر سر
مراد سے کہ دماغ کی طرف انجذاب نہ چڑھین حجامت کرین اور ایسے اطریفلات کہ جنمین اسطوخودوس اور دھنیا ہو استعمال
کرین اور تریاق الذہب پر ہمیشہ مداومت فرماوین کہ وہ مجرب و بیخطا ہے ایضاً زمرد کھاوین اور گلے مین لٹکاوین کہ
مفید ہے ایضاً ذواء المسک مفید ہے ایضاً بلادری نافع ہے ایضاً منجملہ مجربات کے بالاتفاق عود صلیب کا کھانا اور گردن مین
لٹکانا اور دھوان لینا اور نفوخ کرنا ہے خصوص لڑکیون مین اور شیخ نے لکھا ہے کہ عود صلیب اور غاریقون اور زراوند مدحرج
پر مداومت کرین ایضاً کہا ہے کہ صدغ اور شیون اور سینے پر مغز ساق شتر کا اور روغن گل ملین ایضاً سینگی لگانا سر پر اور
داغ دینا سر پر اور قفا پر اور صدغین پر صرع جدید کے لیے مفید ہے ایضاً سکندر نے کہا ہے کہ عجیب تر دوا اسمین یہ گولی ہے
صفتہ مصبر مقل برابر محمودہ چوتھا حصہ ایک کا گولی باندھکر لڑکے کے لیے اٹھارہ قیراط اور بالغ کے لیے ایک مثقال استعمال
کرین ایضاً قسطانی نے کہا ہے کہ یہ سفوف دیوین صفتہ ہلیلہ کابلی اسطوخودوس بسفایج برابر خوراک تین درم ایضاً
تذکرہ سے مجرب دبس انگور یعنی دوشاب اسکا مع سداب کے ایضاً اسمعیل نے کہا ہے کہ ایک مثقال زراوند طویل کا
مع شربت شہد کے ایسا مسہل ہے جیسا کہ حنظل ایضاً ابو منصور نے کہا ہے کہ استعمال کرنا جوشاندہ زوفا کا بہتر ہے خصوص
معدی مین چنانچہ اکثر مصروع اس سے اچھے ہوگئے ہین ایضاً ابو منصور نے کہا ہے کہ مثرودیطوس مع افیون اور فسیم حنظل
نہایت مفید اور مجرب ہے ایضاً بقول اسکے سکنجبین عسلی اور شربت افسنتین جملہ اشربہ سے فائق ہے ایضاً ابن سرابیون
کہتا ہے کہ خربق کے استعمال سے اکثر مصروع اچھے ہوگئے ہین باوجودیکہ امید زیست انکے کی نہ تھی ایضاً بقول اسکے
عاقرقرحا شہد کے ساتھ خصوص لڑکے مین بڑا نافع ہے مقدار خوراک ایک ملعقہ ہے تین دن مین ایضاً افضل اس سے
عود صلیب ہے ایضاً ثابت کہتا ہے کہ تدبیر صرع کی کھلانا معجون نجاح کا ہے اور عمدہ دوا اس سے تریاق اربعہ اور افضل اس سے
تریاق ثمانیہ ہے قدر خوراک انکی ایک مثقال ہر ایک دن ایضاً مجرب بقائی سے شربت حرمل ہے صفتہ حرمل ایک رطل
تیس رطل پانی مین انگور کے جوش دیوین تاکہ چوتھا حصہ باقی رہے خوراک [illegible] مثقال تک ایضاً انطاکی نے کہا ہے کہ یہ معجون
مجرب اور مختار ہماری ہے صفتہ اسطوخودوس کشنیز دس دس درم سداب [illegible] درم غاریقون پانچ درم خاکستر سم خر چار درم
خون مرغی مرارہ مرغی مرارہ بکری حجر البقر دو دو درم زمرد عنبر مشک آدھا آدھا درم عرق گلاب مین کستوری کو حل کرکے
ادویہ مذکورہ اسمین ملاوین خوراک ایک مثقال مع جوشاندہ افتیمون خواہ آب کشمش کے ایضاً معجون زبیب مجرب صاحب
تحفہ صرع اور امراض عصبانی کے لیے صفتہ ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد ہلیلہ آملہ اسطوخودوس ہر یک دس درم عود صلیب پانچدرم عاقرقرحا تین درم

کشمش مساوی کل خوراک دس مثقال تک ایضاً صاحب شفائی عاجل نے لکھا ہی کہ معجون جالینوس کی منجملہ اطریطبا
کے صرع اور ام الصبیان کے لیے نہایت مفید ہی یہانتک کہ لکھتے ہین کہ ایک ہی مرتبہ کافی ہی عقر قرحا ایک وزن سرکہ
ثقیف یعنی تند و تیز مین جو برابر اسکے ہو سحق کر کے شہد کے ساتھ معجون بنا کر خوراک دو درم مع آب گرم دس مثقال اسکے
کے ایضاً شفاے عاجل سے صفت افتیمون عقر قرحا بسفائج اسطوخودوس مساوی الوزن کشمش کے ساتھ معجون بناوین
خوراک ایک جوزہ بروقت نوبت کے ایضاً نسخہ بلادری قادری بہت نہایت مفید ہی صفت ہلیلۂ کابلی بلیلہ آملہ کشنیز اسطوخودوس
ہر ایک پانچ درم جند خادانیا صعتر عسل بلادری تین تین درم روغن چار مغز کے ساتھ چرب کرین اور تین حصہ شہد
مین معجون بناوین ایضاً معجون مرکبۂ اطباے گیلان فرمائشی بعضے بادشاہون کی صفت آملہ چھ درم روغن بادام
پانچ درم وار چینی چار درم کابلی تربد زنجبیل مصطگی عود صلیب تین تین درم اسطوخودوس ایکدرم شہد سہ چند خوراک ایک مثقال
بعد چالیس دن کے ایضاً صاحب مجرب صاحب مجربات اکبری صفت آملہ آٹھ درم چینی سات درم بلیلہ چار درم ہلیلہ دو درم
اصل السوس بدار فلفل طباشیر نمک سنگ ایک ایکدرم روغن گاو کے ساتھ چرب کرین اور گولی باندھین خوراک تین درم
بیان بعضے اشیاے مفیدہ بالخاصیۃ وغیرہ کا دواے مجرب اہل ہند کی یہ ہی کہ پیرون کے تلوون پر آگ کا دودھ
ملین اور فلفل اس پر چھڑکین اور برگ آگ اسپر باندھکر موزہ پہنین تا کہ تمام رات رہے اور اسیطرح چالیس دن تک کرین
لیکن پیرون کو نہ دھوین ایضاً مذکورہ نقشبندی لیکن یہ قول منجملہ خرافات کے پایا جاتا ہی اسکی شان سے یہ قول بعید ہی
صفت آٹھ عدد عقرب یعنی بچھو زندہ کو لیکر مع چالیس عدد فلفل کے سینتالیس دن تک سرگین اسپ مین دفن کرین اور
تھوڑا سا صاحب صرع کی ناک مین پھوکین تین عطسے رطوبت دماغ سے باہر آوینگے اور اخیر عطسہ مین ایک کیڑا نکلیگا وقت
بفور نکلنے اسکے شفا ہو جاویگی ایضاً محمد ارزانی نے کہا ہی کہ یربوع کا دل سات حصہ کرین اور ایک حصہ کو بریان کر کے یکشنبہ
کے دن کھائین اور اسیطرح سات ہفتے مین کھاوین اور کہا ہی کہ پانی تخم کسائی خاردار سے سعوط کرین مجرب ہی ایضاً کہا ہی
کہ جس آگ مین اتوار کے دن مردہ جلایا گیا ہو اسمین مٹی پکاوین اور تھوڑی سی روٹی چند دنون مین کھاوین ایضاً کہا ہی کہ
کباب گوشت عرس کا نافع ہی ایضاً کہا ہی کہ کباب گوشت ہوش یہ ان کا دافع صرع مزمن کا ہی ایضاً کہا ہی مجرب اکثر اقسام کے
لیے یہ ہی کہ مکڑی کو خشک کرین اور برابر اسکے فلفل ملا کر پیسین اور بروقت نوبت ناک مین پھونکین ایضاً کہا ہی کہ فلفل سرخ کابلی
سے عرق ٹپکاوین اور بیس درم پیوین لیکن اگر مرچ تازہ ہو تو افضل ہی ایضاً دیمقراطیس نے کہا ہی کہ چشم راست گرگ کی گلے
مین ڈالین ایضاً مرارۂ گرگ سے مع روغن بنفشہ تخم کے سعوط کرین ایضاً قولیس نے کہا ہی کہ استخوان دل گورخر کا تعلیق کرنا اور
تاج مرغ سفید کا بخور اور زہرہ مرغ بری تاجدار کا سعوط تمام نافع ہی ایضاً ابن ماسویہ نے خچر کے داہنے پیر کے سم سے چھلا بنا کر
ہاتھ مین ڈالین کہ موجب امان کا صرع سے ہی ایضاً ہرمس سے گورخر کا جگر بریان کر کے ناشتا کرین ایضاً بلیناس نے کہا ہی کہ جو
استخوان کہ زانوے اسپ پر زیادہ ہوتا ہی اسکو گلے مین ڈالین ایضاً ابن سرابیون سے چربی شیر سے تیرھوین تاریخ مہینے مین وقت
نوبت کے بخور کرین ایضاً مہرارس سے ایک ٹکڑہ چرم شیر کا مع بالون کے قبل بلوغ کے گلے مین ڈالین ایضاً منجملہ مجربات صاحب
تحفہ نہایت مفید صرع اور مفاصل اور عرق النسا کے لیے ہڈی جلی ہوئی آدمی کی لیکر برابر اسکے چینی ملا دین اور تین دن کھلا دین لیکن

مداومت اس دوا کی موجب نابینائی اور امراض ردیہ کی ہو الیضاً محمد ارزانی نے کہا ہو کہ ہڈی آدمی کے سر کی جو جلی ہوئی ہوا سکو
سحق کر کے مثل غبار کے کرین اور دو درم ناشتا کھاوین تین دن تک امید ہو کہ یہ مرض عود نہ کریگا اور اگر عود کرے تو سات
عدد نرگس کے پانی کے ساتھ حل کر کے سعوط کرین یقین کہ بفضل تبارک و تعالی عود نکریگا الیضاً نقشبندی نے کہا ہو کہ
ہڈی تحف کی فلفل کے ساتھ ملا کر کوٹ کے مثل ناس کے بناوین اور بعد افاقے کے سعوط کرین مجرب ہو الیضاً انطاکی نے کہا ہو
سعوط کرنا دہنج کا پانی سداب کے ساتھ بمثل ہو الیضاً دہنج کو شراب مین حل کر کے استعمال کرنا نافع اس صرع کا ہو کہ جس سے
طبیب عاجز ہو گئے ہون الیضاً دہنج محکوک کو کستوری کے ساتھ تین مرتبہ نفوخ کرین الیضاً منجملہ خواص کے یہ ہو کہ سداب اور
مغز ہدہد اور دم موش کو اور ہر بتہ کو گلے مین لٹکانا مفید ہو الیضاً انطاکی نے کہا ہو کہ منجملہ خواص مخزونہ کے یہ ہو کہ جسوقت
آفتاب اور ماہتاب سرطان مین مجتمع ہووین اور طالع زہرہ ہو تو سونا اور چاندی ایک ایک مثقال لیکر گلاوین اور ایک بوتے مین جسپر
شیر کی صورت اسطرح تحریر ہو کہ اسکے گلے مین سانپ ہو اور پر اسکے ایک ایسے آدمی کی صورت کہ جسکے ہاتھ مین انار ہو بنا کر اسکے گلے
مین ڈالین کہ صرع بالکل نہوگی الیضاً بقول انطاکی کے خواب کرنا اوپر چمڑے کتے کے مجرب ہو بشرطیکہ صرع کو چار برس نگذرے
ہووین الیضاً بقول انطاکی کے بامین سم گادی سے مندری بنا کر بائین ہاتھ مین ڈالین الیضاً بقول انطاکی کے دو مثقال چار
رتی چاندی اور سونے مین فادانیا لپیٹین اور اپنے ساتھ رکھین صرع نہوگی الیضاً بقول انطاکی کے جب سورج اور چاند
برج آتشین مین ہون تو سونا اور چاندی ایک ایک مثقال گلا کر پارچہ سرخ مین لپیٹ کر سر پر رکھین تو صرع اور خوف
اور اختناق الرحم نہووینگے **خاتمہ بیان اشیاے افاقہ لانے والی اور ہوش لانیوالی مصروع مین** مصروع
کے ہاتھ اور پانون کو سخت باندھین اور کسی پارچہ سخت خواہ خردل مسحوق سے ہاتھ اور پانون کو خوب ملین اور
عاقرقرحا اور خردل اور کندش اور جند اور تھوڑی سی اسطوخودوس اور مغز ہر بتہ اور دارچینی مساوی لیکر ناس کے مانند
بنا کر ناک مین دین تا کہ چھینک آوے الیضاً اسکندر نے کہا ہو کہ سر پر ٹکور کرین الیضاً جالینوس نے کہا ہو کہ لتہ حیض کا
اسکے منہ پر ڈالین الیضاً دہلوی نے کہا ہو کہ جوشاندہ بادیان اور انیسون اور زیرہ کرمانی کا مع سکنجبین کے اسکے حلق مین
ڈالین الیضاً انطاکی نے کہا ہو کہ دو قیراط تریاق الذہب سرکے کے ساتھ سعوط کرین الیضاً آخر حیلیون کا یہ ہو کہ بابین و
ابوسک کو داغ دیوین جیسا کہ عنقریب مذکور ہوگا فصل چھٹی ام الصبیان مین اور اسکو ریح الصبیان بھی کہتے ہین تعریف اسکی
بقول جامع یہ ہو کہ وہ صرع مع تپ ہو کہ جسمین شرط نہین کہ کف ضرور ہو اور وہ متولد صفرا سے یا بلغم سے یا باد غلیظ سے ہو
اور اس حد تک تحف کو پہنچتی ہو کہ کبھی طبقات کی درزین بھی پھٹ جاتی ہین اور سوا اسکے اسمین بہت اختلاف ہو
بعضے کہتے ہین کہ وہ صرع نہین اور انطاکی نے علت اسکی یہ بیان کی ہو کہ صرع اسواسطے نہین کہ زبد اسمین نہین ہوتے اور
بعضے کہتے ہین کہ وہ صرع صفراوی ہو اور تائید اسکی صاحب شفا نے بسبب لزوم تپ کے فرمائی ہو تا کہ بعضے اطبا اسکو
حمیات مین ذکر کرتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ صرع بلغمی ہو اور محمد ارزانی رحمہ اللہ نے فرمایا ہو کہ اکثر یہی ہو اور بعضے کہتے
ہین کہ وہ اس رطوبت فطریہ سے ہوتی ہو جو دماغ مین ہوا کرتی ہو اور تنقیہ اسکا کبھی رحم مین اور کبھی بعد ولادت کے بوجہ پیدا ہونے
ورم اور ورم کے سر مین ہو جایا کرتا ہو اور اسوجہ سے نکلنا قروح کا سر مین صرع سے ہلا ہو اور اگر اتفاقاً دونون طور پر وہ رطوبت نہ نکلی

تو صرع واقع ہوتی ہی تاکہ وہ حرارت غریزیہ سے بسبب بلوغ تحلیل پائے اور منجملہ منذرات اسکے رونا لڑکے کا بغیر سبب کے اور
بدی نفس کے اور ہلانا سر کا اور اکثر ہیجان ابتدا مہینے مین ہوا کرتا ہی بہتر یہ ہی کہ مرضعہ کے دودھ کی اصلاح کرین اور جماع سے
اُسکو روکین اور حمل ہونے دین اور بقول اور اشیائے منجرہ اور اشیائے غلیظہ اور اشیائے مضر صرع سے پرہیز اور ریاضت کرادین
اور بروقت خلو معدہ کے امر باستحمام فرمادین تاکہ بغیر علاج کے حین بلوغ کے بشرط عدم اتفاق ہونے سوء تدبیر کے زائل ہو جائے
اور حق یہ ہی کہ بلوغ تک انتظار نکرین اور ادویہ دافع صرع کا استعمال کراتے رہین کیونکہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ہلاک کرتی ہی یا مزمن
ہوجاتی ہی اور تدبیر قسم گرم کی یہ ہی کہ کان پر شرط یعنی پچھنے لگادین اور املتاس سے تلیین کرین اور شربت انار اور شربت عناب
اور شربت آلوے بخارا اور شربت خشخاش اور ماء الشعیر اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسبغول پلاوین اور روغن کدو اور روغن بنفشہ
اور روغن نیلوفر سر پر ملین اور سعوط کرین ایضاً صاحب شفا فرماتے ہین کہ یہ دوا مجرب ہی صفت ترنجبین اور شربت لیمو آب
گاوزبان اور عرق اصل السوس کے ساتھ پلاوین اور اگر تپ محرقہ ہو تو دودھ کو خصوص دودھ مادر کا سر پر ٹپکاوین بلکہ
پارچے کو تر کرکے سر پر رکھین کہ نہایت مفید ہوگا ایضاً خرادہ کدو کا سر پر رکھین اور تدبیر قسم سرد کی یہ ہی کہ گلقند اور ماء العسل پلاوین
فائدہ جلیلہ تدبیرات عامۃ النفع مین واجب ہی کہ مثل املتاس اور شیر خشت سے ہمیشہ تلیین کرتے رہین ایضاً دوائے مجرب عجیب معمول
لڑکون کے تمامی امراض کے لیے خواہ گرم ہو خواہ سرد ساذج ہو خواہ مرکب ہو اور ام الصبیان اور درد سر اور سرسام اور بلغم اور استسقا اور باد دم
اور کھانسی اور ضیق النفس اور رسوب الثفل اور درد شکم اور نفخ اور قبض اور قولنج اور مغص کے واسطے جیسا کہ بقائی مین مذکور ہی صفت
ہلیلہ زرد پودینہ باغی تربد سفید مساوی الوزن خوراک اگر لڑکا ایک برس کا ہو تو ایک ماشہ اور اگر دو برس کا ہو تو دو ماشہ علی ہذا القیاس
اور اُسکو تریاق الصبیان کہتے ہین اور وہ باوجود آسان موجود ہونے اسکے چھوٹے لڑکون کے واسطے نہایت مفید ہی اور
حکیم اسماعیل نے ذکر کیا ہی کہ یہ نسخہ مجرب اسکا اور اُسکے باپ کا اور دادے کا ہی ایضاً جند مشہور النفع ہی بیوین اور سونگھین
اور گلے مین ڈالین اور ہتھیلیون پر اور کانون کے اندر اور ناک مین دین ایضاً وجور کرنا صعتر اور جند اور کمون سے ایک
ایک رتی لیکر دودھ کے ساتھ تمام مفید اور جلد موثر ہی ایضاً حجر التیس بالخاصیۃ مفید ہی ایضاً انفحہ خرگوش بقدر ایک دانگ
کے یا کم و بیش ایضاً منجملہ ادویہ مجربہ اطبا کے جیسا ہی استعمال کرین عود صلیب ہی ایضاً منجملہ مجربات دہلوی اور
صاحب اختیارات کے ہمثل ہی اگرچہ بیہوشی بہت دیر تک ہوتی ہی تو افاقہ ہو جاتا ہی ایک دانگ جدوار کا دودھ والدہ کے
ساتھ دیوین ایضاً اسماعیل نے کہا ہی کہ سونگھنا دواء المسک کا عجیب مفید ہی ایضاً شاہترہ تازہ سے عرق نکالین اور
پلاوین نہایت مفید ہی ایضاً منجملہ مجربات انطاکی کے سیب ایک جزو عناب تیسرا حصہ جزو کا جو مقشر ربع جزو جوش دیکر مصری
کے ساتھ شربت بنا کر مداومت کرین ایضاً بمثل آب انیسون اور تخم کرفس اور تخم گاجر مع چینی بیوین ایضاً جوشاندہ
برگ کنجد کا اور کدو کا دودھ گدھی مین جوش دیکر پیوین اور اگر دودھ مذکور موجود نہو تو دودھ عورت کا اگر یہ بھی موجود نہو سکے
تو دودھ بکری کا کافی ہی اور ادویہ مذکورہ کو روغن بنفشہ کے ساتھ ملا کر طلا کرنا اجود ہی ایضاً بعضے اطبا فرماتے ہین
کہ کھلانا حب الشفا کا خواہ حافظ الصحۃ کا مرضعہ کو بناغہ ایک ایک روز کے تمام مفید ہی ایضاً محمد ارزانی نے لکھا ہی کہ
اگر نوبت دراز واقع ہو تو اُسکے قطع کے لیے یہ تدبیر نافع ہی کہ مرجان کو گرم کرکے پاس دو ابرو کے داغ دین اور اگر

مرجان موجود نہوسکے تو لشک بکری سے داغ دیوین مریض جلدی افاقہ پائیگا اور پھر صرع عود نکرے گی الیضاً کہا ہی کہ اتوار
کے دن گدھے کے کان کو قطع کرین اور لتے کو اُسکے خون سے تر کرکے بوقت ضرورت کے پانی سے دھو کر حلق مین
ٹپکائین الیضاً خون خرگوش بدستور مذکور نافع ہی مخفی نرہے کہ بہت دیکھا گیا ہی کہ بعد قطع نوبت کے لڑکون مین تشنج اور کجی
آنکھ کی باقی رہجاتی ہی وجہ اسکی نرمی اعضا کی ہی پس علاج تشنج کا یہ ہی کہ روغن اور پانی کو ملا کر گرما گرم ملین اور کجی کا یہ ہی کہ نظر کو
جانب مخالف کے متوجہ کراوین اسطور پر کہ اُس طرف چراغ روشن کیا جاوے یا کوئی چیز روشن چشم صحیحہ پر لٹکائی جاوے
اور جانب مخالف کی طرف چراغ روشن کرین تتمہ عامہ لوگون کے خیال مین یہ متمکن ہوا ہی کہ اس قسم کے امراض کبھی بسبب
کھیل جن کے ہوتے ہین پس مولف فرماتے ہین کہ اسکو بعید از عقل سمجھین کیونکہ ایذا دینا اُنکا آدمیون کو قرآن مجید اور حدیث
مین مذکور ہی اور علامہ انطاکی نے اس امر کو تسلیم کیا ہی اور دلیل اسکی یہ بیان کی ہی کہ جن بسبب لطافت روحانیہ لڑکون کے
کھیل کہتے ہین اور فرق مابین حادثہ فساد مزاجی اور کھیل جنون کے یہ ہی کہ جنی مین بعد گذرنے نوبت مرض کے نبض
بحالت اصلی جلد تبدیل کرجاتی ہی بخلاف مزاجی کے علاج اُسکا یہ ہی کہ آیۃ الکرسی اور معوذتین لکھکر اُسکے گلے مین ڈالین
الیضاً حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا ہی کہ جس شخص کا ولد متولد ہوا اور اُسکے داہنے کان مین اذان اور بائین کان
مین اقامت کہین توام الصبیان اُسکو ضرر ندیگی راوی اسکا ابن سنی ہی اور حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ اسی پر
عمل فرماتے تھے **فصل ساتوین** اُن امورات مین جو مضر صرع اور محرک اُسکے ہین اور وہ یہ ہین بدہضمی اور ہیضہ
اور جماع اور بیخوابی اور نیند بکثرت دن مین یا اوپر امتلاء کے اور خوف اچانک اور رغم اور غضب اور آواز سخت اور ہولناک
اور آواز شیر کی اور آواز کھینچنے والی چیز کی مثل جرس کے اور آواز گھسٹنے دروازون کی اور دیکھنا اشیاے براق اور چمکنیوالی
کا جیسا آب اور آگ اور اشیاے حرکت کرنیوالی کا خصوص جو حرکت دوری کرے اور اوپر سے نیچے آوے
اور سونگھنا اشیاے سخت بودار کا خوشبو ہووین خواہ بدبو ہووین خصوص کرنب اور ریاضت اور حمام مین جانا امتلا پر قبل
ہضم کے پس یہ دونون چیزون کو حرام سمجھین اور ڈالنا پانی کا سر پر خواہ سرد ہو خواہ گرم کیونکہ گرم پانی دماغ کو سست
کرتا ہی اور سرد پانی روح کو مضر ہی اور اشیاے مسکرہ لیکن بمراد تفریح طبیعت کے اگر تھوڑی سی شراب ریحانی پیوین تو
مجوز ہی اور بیٹھنا ہواے تیز مین اور جنوب اور شمال مین اور برسنا بہت باران کا اور سخت گرمی اور سخت سردی اور
یکبارہ انتقال کرنا سردی سے جانب گرمی کے اور بالعکس تا کہ جالینوس نے کہا ہی کہ یہ سخت تر محرک نوبت صرع کی ہی
اور سواری کرنا گھوڑے تیز رو پر اور عنقریب اغذیہ مضرہ مذکور ہونگے **فصل آٹھوین** اغذیہ صرع مین اسکے لیے
کل غذا لطیف کہ جسمین تھوڑی سی حرارت ہو کارآمد ہی جیسا چوزہ اور تیتر اور چڑیا اور جدی یعنی بزغالہ اور ضان یعنی بھیڑ
اور آہو اور خرگوش لیکن بعضے کہتے ہین کہ گوشت خشکار مطلقاً نہ دیا جاوے اور بعضے اطبا نے بکری کے گوشت کی مدح
فرمائی ہی لیکن بقراط اور جالینوس کا گمان یہ ہی کہ بکری کا گوشت جالب مرض صرع کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ خنزیر کا گوشت تمام
معتبر ہی اور بعضے اطبا نے کاہو اور کشنیز کی تعریف کی ہی لیکن شیخ نے اسکو بجز مرض حار کے پسند نہین فرمایا اور لسبیدالہ
کشمش اور بادام اور شہد اور چینی سے نقل فرماوین اور اغذیہ مضرہ اسکے یہ ہین کل چیز نفاخ اور بخار انگیز اور غلیظ

اور گوشت کل حیوان کا جو بڑا ہوا ور مچھلی اور لقبول اور میوہ جات تر اور گاجر اور مولی اور شلغم اور لہسن اور پیاز بادنجان اور
خرول اور کرفس ور دال مسور اور باقلا اور کھجور اور اخروٹ اور سداب اور پینا دودھ کا ناشتے پر اور بر وقت نیند کے
اور شراب خصوص جدید اور کثرت شیرینی کی اور اشیاے دسم یعنی جسمین چکنائی ہو اور جالینوس نے فطر کی نہایت مذمت کی ہی

کلام کابوس مین

اور اُسکو خانقہ اور جاثوم بھی کہتے ہین اور وہ گرانی ہی جو پاتا ہی اُسکو سونے والا خصوص سینے پر پس بند ہوجاتی ہی سانس
اُسکی اور منقطع ہوتی ہی آواز اور حرکت اُسکی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ حالت مذکورہ اُسکو نعاس کے ساتھ لاحق ہوتی ہی
پس سنتا ہی اور دیکھتا ہی مگر قدرت آواز کی اور دیکھنے کی نہین رکھتا یہانتک کہ پلک بھی نہین ہلا سکتا سبب اسکا یہ ہی کہ بخار
خلط صفراوی کے دوسرے اخلاط جو دماغ سے منحدر ہو کر سانس کے اعضا اور سینہ اور عضلات پر جن سے حرکت پلک کی
اور زبان کی ہی کرتے ہین یا بدن سے خصوص معدے سے ابخرے اُٹھکر دماغ مین پہونچ کے زیادہ غلظت حاصل کر کے
اعضاے مذکورہ پر نازل ہوتے ہین اور فرق یہ ہی کہ پہلی قسم مین دماغ گران اور افعال اُسکے فاسد ہونگے اور معدہ
صحیح بخلاف دوسری قسم کے کہ معدہ خراب اور دماغ درست اور افعال اُسکے صحیح ہونگے اور بعضے کہتے ہین کہ پہلی قسم
مین ایسا معلوم ہوا کرتا ہی کہ مادہ اوپر سے نازل ہوتا ہی اور دوسری قسم مین برعکس لاعلی الاطلاق یہ فرق نہین ہو سکتا
کیونکہ ممکن ہی کہ بر وقت بیداری کے ابخرے صعود کر کے نیند کے وقت اُترین اور موجب پیدا ہونے کابوس کا نیند
مین ہووین اور باعث واقع ہونے اُسکے کا نیند مین اور کثرت اُسکے کا رات مین یہ ہی کہ دن سے اور بیداری سے
ابخرے تحلیل پاجاتے ہین نہ نیند اور رات مین اور تجربے سے ثابت ہی کہ رات کو ابخرے غلیظ ہوتے ہین اور جو ابخرے
کہ دن مین صعود کرتے ہین وہ رات کے وقت منحدر ہوتے ہین اور اُسمین مابین زمین و آسمان کا جسکو عربی مین جو کہتے ہین
اور ابدان برابر ہین اور یہ ابخرے بسبب دفع طبیعت کے یا بیداری کے جو خبر دار کرنیوالی حرارت غریزیہ کی ہی تحلیل پاجاتے
ہین علاج اسکا مجملاً یہ ہی کہ ادویہ خفیفہ منجملہ معالجات صرع استعمال کرین چنانچہ اسیوجہ سے بعضے اطبا نے کابوس کی
فصل کا علحدہ ذکر نہین کیا اور اکثر اطباے محققین نے اُسکو ایک قسم صرع کی شمار کی ہی اور مفصل علاج یہ ہی کہ جس قسم مین
مادہ دماغ سے اُترتا ہی اُسمین فصد قیفال کرین اور اگر بدن سے صاعد ہووے تو فصد ہفت اندام کی اور حجامت پنڈلیون
کی فرماوین اور صافن مطلقاً یعنی دونون قسمون مین نافع ہی اور ایارجات اور شبیار اور اسطمخیقون اور جوشاندہ افتیمون سے
اسہال فرماوین اور اگر مادہ بلغمی ہو تو مولی اور سکنجبین سے قی فرماوین اور تقویت دماغ کے لیے اور روکنے ابخرے کے لیے
جہد فرماوین اور غذا لطیف اور کم فرماوین اور اطریفلات اور فاوانیا کھلاوین ایضاً جوارش مصطگی نہایت مفید ہی
صفت اطریفل اصل السوس ایک ایک جزو مصطگی دارچینی دو دو جزو گلقند شکری تین جزو تربد چار جزو ادویہ کو روغن بادام
یا روغن گاو سے چرب کر کے معجون بناوین اور بقدر چھ درم کے ہمیشہ کھاتے رہین لیکن استعمال اُسکا بعد فصد کرانے
باسلیق کے اور مسہل کے اس جوشاندہ کے ساتھ کرین صفت شاہتره پانچ درم ہلیلہ سیاہ دو درم اور جوز القی اور نمک سنگ سے قی کرین
تتمہ بیان فزع طفل کا نیند مین اور یہ تین قسم ہی ایک یہ ہی کہ غذا فاسد ہوجائے اور اُس سے ابخرہ ردیہ پیدا ہو کر روح نفسانی کو

مکدر اور حس مشترک کو مشوش کرین علاج اُسکا یہ ہی کہ تقویت ہضم کی کرین اور بعد غذا کے نیند نکرنے پاوین اور جھولے
مین حرکت دیوین اور شہد اور مصطگی کھلاوین دوسرا کابوس ہی علاج اُسکا مثل ام الصبیان کے فرماوین تیسرا ڈرجانا کسی
چیز سے بیداری مین ہی اور راسخ ہونا اُسکا خیال مین علاج اُسکا یہ ہی کہ خوف کو زائل کرین کھلانے سے اور مشغول کرنے
سے کسی اور امر مین تاکہ وہ خیال فراموش ہوجاوے ایضاً نافع جمیع اقسام صفتہ چاول کو تقوع کرکے پلاوین ایضاً سرطان
سوختہ مع چینی کے مُنھ مین ڈالین اور اسی طرح تخم خرفہ یا کشنیز سفوف مع چینی کے اور مرضعہ کی غذا چاول کرین

کلام مالیخولیا مین

اصل مین بعد لام مفتوحہ پہلے کے نون ہی اور تصحیف کرکے لام کو مکسور اور نون کو یا کے ساتھ بدلتے ہین معنی اسکے یونانی
مین خلط سیاہ ہی اور ابن سرابیون کے نزدیک اسکے معنی فزع ہین اور مراد اس سے واقع ہونا تشویش کا قوت متفکرہ مین
بسبب فساد سودا کے از روے مقدار کے یا از روے کیفیت کے ہی اور جو کہ روح نفسانی نورانی اور مزاج اسکا گرم و تر ہی اور
مادہ سوداوی تاریک اور سیاہ اور مزاج مین سرد و خشک ہی پس بسبب مخالفت ذاتی کے روح نفسانی کو مکدر اور مشوش اور
افعال اُسکے کو فاسد کرتا ہی اور مورث غم اور وحشت ہوتا ہی جیسا کہ تاریکی ظاہری مین محسوس ہی بلکہ یہ اُس سے سخت تر ہی اور
اسیوجہ سے صاحب مالیخولیا کا دی الافکار اور ترسان اور غمناک اور جلدی سے غضبناک اور حاسد اور لجاجت کش اور ترش رو اور دوستدار
تنہائی کا اور خرابات کا اور قبور کا ہوتا ہی اور تخیلات صاحب مالیخولیا کے غیر محصور ہین بعضے وہ ہین کہ گرنے آسمان سے
ڈرتے ہین کہ مبادا اُنپر گر پڑے یا زمین اُنکو نگل جائے اور بعضے موت کو دوست رکھتے ہین یہانتک کہ اپنے آپ کو مار ڈالتے
ہین اور بعضے گمان کرتے ہین کہ لوگ اُسکو قتل کرتے ہین یا وہ جانور درندہ ہی یا چارپایہ ہی اور پھر اسیطرح آواز کرتا ہی
اور بہت اُنمین سے گمان کرتے ہین کہ وہ عارف باللہ ہین اور جو چیز کہ یقین کرنا اُسکا واجب ہی یہ ہی کہ جسوقت نفس انسان کا
علائق دنیاوی سے فارغ اور تدبیرات بدنیہ سے غافل ہوجاتا ہی عالم قدس سے قرب اُسکا زیادہ ہوتا ہی اور بعض اشیاے
مخفیہ جیسے ارواح اور جن اور فرشتے اُسپر منکشف ہوتے ہین چنانچہ اسیوجہ سے بعضے دیوانے خبر غیب کی دیتے ہین اور
دعا اُنکی موثر ہوتی ہی اور منجملہ مقدمات مالیخولیا کے وہم اور خیال فاسد اور بیخوابی اور بہت کلام کرنا اور تشنج اور اختلاج اعضا
کا اور بد خلقی ہی اور منجملہ اسباب اُسکے یہ ہین اشیاے مولدہ سودا اور اشیاے محترقہ اخلاط کے اور غم اور بیخوابی اور فکر بہت اور تعب
اور ریاضت سخت اور ترک کرنا استفراغات کا موسم خریف اور موسم ربیع مین اور بہت ہوا کرتا ہی کہ مالیخولیا منتقل بصرع
ہوتا ہی اور بعضے محققین نے ذکر کیا ہی کہ وہ غالباً بسبب حرارت دل اور جگر کے اور رطوبت دماغ کے ہوا کرتا ہی کیونکہ حرارت لطیف کو
خشک اور غلیظ کو محترق کردیتا ہی اور مستعد اسکے اکثر وہ لوگ ہین جو الثغ ہون یعنی قاف کی جا کاف پڑھتے ہین اور را کو لام اور شین کو سین
بولتے ہین اور جو لوگ سبک زبان ہین اور آنکھ کو بہت جھپکاتے ہین اور لب اُنکے غلیظ ہین کیونکہ یہ امور دلیل رطوبت دماغ کے ہین
اور جو لوگ کہ بال اور عروق اُنکے موٹے اور فراخ کتف یعنی شانہ اور سینہ چوڑا اور بہت بال اور سرخ رنگ یا گندم رنگ ہین
کیونکہ یہ امورات دلائل گرمی دل کے اور جگر کے ہین تعلیم بیان دلالت اخلاط مین پہچاننا چاہیے کہ جو سودا کہ موجب مالیخولیا
کا ہوتا ہی یا تو طبعی ہی یا دہ ہی کہ جلنے کسی خلط سے حاصل ہوا ہو پس دموی مع ہنسنے اور خوشی اور سرخی آنکھوں کے

اور امتلاء عروق کے ہوا کرتا ہی اور اکثر حدوث اُسکا موسم ربیع مین اور سن جوانی مین اور بند ہوجانے خون جاریہ معتادہ کے سبب
ہوا کرتا ہی اور صفراوی مع بدخلقی مانند درندون کے اور بیخوابی اور چیخ مارنے کے اور اضطراب کے اور حرارت ملمس کے اور
زردی رنگ کے اور سرعت سانس بھی کے ہوتا ہی اور بلغمی مع نیند اور سستی اور آرام اور تھوڑے کلام کے اور رطوبت ناک کے
اور مُنھ کے ہوتا ہی لیکن یہ قسم قلیل الوقوع ہی اور سوداوی مع فزع اور غم اور بدخلقی اور رونے اور دوست رکھنے اکیلے
رہنے کے اور قبرون کے ہوتا ہی اور یہ قسم مشکل سے دفع ہوتی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ اختلاط عقل کا مع ہنسنے کے علامت
اچھی ہی اور غم کے علامت بد ہی اور فائدہ امتیاز خلطون کا یہ ہی تاکہ منضج اور مسہل اور معدل مین ہر ایک خلط کی علیت ملحوظ
رہے تعلیم ان دلائل مین جو محل علت پر دلالت کرتے ہین وجود سودا کا یا تو فقط دماغ مین ہی اور یہ قسم بد ہی اور یا فقط بدن
مین ہی کہ انجرہ منطلیہ یہان سے اُٹھکر دماغ کو لگین یہ قسم سلیم ہی خصوص دموی یا دونون جگہ مین ہی یہ قسم نہایت بردی ہی یا
مراق مین ہی اور اسکے بیان کے لیے فصل علیحدہ ہی علامات دماغی کے یہ ہین کثرت وسواس کی اور فکر کی اور ایک ہی چیز
کو بہت دیر تک دیکھنا اور فرو ہونا آنکھون کا اور لاغری چہرے کی اور سیاہی اُسکی اور بطی ہونا نفس کا اور صغیر ہونا اور
مختلف اور صلب ہونا اُسکا اور رقیق ہونا بول کا اور صفائی اُسکی اور پہلے ہونا بیخوابی کا اور طبری نے علامات خاصہ اُس سے
ان امورات کو مذکور کیا ہی چیخ مارنا مثل مرغون کے اور پرندون کے اور اکثر اوقات سر پر بہت پگڑی باندھنا بخیال اسکے
کہ جو مادہ دماغ مین ہی وہ رفع ہوجاویگا اور اکثر لحوق اسکا اُن لوگون کو ہوتا ہی جو امورات دقیقہ مین فکر کرنیوالے ہین نقل
کرتے ہین کہ یہ قسم افلاطون کو اور معلم ثانی کو لاحق ہوئی تھی اور یہ امر عجائبات قدرت الٰہی سے ہی اور طبری نے طائفہ علما
کو مع اسامی کے شمار کیا ہی کہ جنھون کو افراط مطالعہ اور تدریس سے جنون لاحق ہوا تھا اور بازار مین لڑکے اُنکے ساتھ کھیلتے
تھے اور کہتے ہین کہ فارابی کا ایک شخص حلوا فروش پر گذر ہوا تو پوچھا کہ کس طرح بیچیگا اُسنے کہا کہ ایک رطل تنے کو بعوض جوتی کھاکر
چاہا کہ اُسکو مارے لیکن لوگون نے اسکو پکڑ کر حلوائی کو فارابی کے ضرر سے محفوظ رکھا اور فارابی نے کہا کہ مین نے اس سے کیفیت
کا سوال کیا اور اُسنے مقدار سے جواب دیا تدبیر اسکی یہ ہی کہ صاحبان خوش طبع اور خوبرویون کے ساتھ مجلس کرین اور سیر و
سیفن اور باغات اور پانی جاری کو دیکھین اور علامات بدنی کے یہ ہین لاغری اور سیاہی اور کثافت اُسکا اور بیدار ہونا
بالون کا اور پہلے اتفاق ہونا ریاضت سخت کا اور صلابت نبض کی اور صفا ہونا بول کا مائل بسبزی بغیر سیاہی کے خصوص دماغی
مین مگر غالباً بعد تنضیج مادہ کے اور فائدہ بیان فرق کا مابین دماغی اور بدنی کے یہ ہی کہ تنقیہ اور طلاء مین موضع مقصود کو ملحوظ
رکھین علاج عام اقسام مالیخولیا کا یہ ہی کہ فصد کرین اور اسہال اور ترطیب اور تفریح فرماوین تفصیل اُنکی چھ تدبیرون مین مذکور ہی
تدبیر پہلی فصد مین اطباے محققین فرماتے ہین کہ فائدہ اسکا عام ہی نہ کہ خاص دموی مین لیکن بلغمی مین رگ سر و اور رگ
پیشانی اور بدنی مین رگ باسلیق خصوص ابطی اور ہفت اندام کی فصد کرین اور امالہ کے لیے فصد صافن کی فرماوین خصوص
بروقت بندش حیض کے اور بعضے کہتے ہین کہ ابتدا مین قیفال اور مزمن مین ہفت اندام کھولین اور پہلے فصد کرنے سے تنضیج
کرین اور سوراخ فصد کا فراخ رکھین تاکہ خون غلیظ اور سیاہ نکل جاوے اور اگر خون سرخ نکلے تو باندھ دیوین اور
بدستور منضج کر کے بعد اسکے فصد کرین اور کبھی بوجہ غلبہ ضعف کے اور خشکی کے فصد نہین کیجاتی تدبیر دوسری

اسہال ہو اور اسہال کرنے مین رعایت اُس خلط کی ملحوظ رکھین جو مستحیل سودا کی ہوئی ہی پس اگر سوداوی دموی ہو تو
عناب اور شاہترہ اُسمین بڑھاوین اور اگر صفراوی ہو تو ہلیلۂ زرد اور املی اور آلو اور اگر بلغمی ہو تو تربد اور غاریقون
اور ایارج زیادہ کرین اور اسہال درجہ بدرجہ بعد نضج تام کے اور ترطیب کے کرین تاکہ خشکی غلبہ نکرے جالینوس نے کہا
ہی کہ ادویۂ قویہ سے اسہال کرین کیونکہ اجابت خلط کی دشواری ہی اور اسکندر نے کہا ہی کہ ایارجات اور جو حبوب
کہ سخت گرم ہین بالکل استعمال نفرماوین کیونکہ موجب زیادتی احتراق کے اور خشکی کے اور جنون کے ہوتے ہین اور
اسمعیل نے کہا ہی زیادہ نافع یہ ادویہ ہین ماء الجبن مین افتیمون کا نقوع کرکے پیوین اور ہلیلۂ ہندی مع شربت شاہترہ اور
روغن بادام کے ایضاً جوشاندہ مسہل نہایت مفید دہلوی سے ترپھلہ چار چار درم افسنتین گل سرخ چھ چھ درم سنا شاہترہ
سات سات درم آلو بخارا بیس دانہ چار رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ ایک رطل
باقی رہے اور گرما گرم ایک دانگ سقمونیا اور چار دانگ غاریقون کے ساتھ پی لیوین ایضاً سفوف لاجورد معمولۂ دہلوی
اور اُسکے اجداد کا صفتہ سنگ ارمنی لاجورد ہلیلۂ سیاہ دو دو جزو بادرنجبویہ تین جزو ہلیلۂ کابلی ہلیلۂ زرد چار چار درم
تخم شاہترہ چھ درم افتیمون بسفائج سات سات درم گل بنفشہ سنا پانچ پانچ درم چینی ستائیس درم خوراک ایک مثقال
ایضاً مجربہ اور معمولۂ دہلوی اور اُسکے باپ کا صفتہ سنا افتیمون دس دس جزو اسطوخودوس دو جزو غاریقون لاجورد
بادرنجبویہ تین تین جزو ریوند بسفائج تربد ہلیلۂ کابلی ہلیلۂ زرد پانچ پانچ درم خوراک ایک مثقال سے چار مثقال تک
ایضاً شربت نافع اقسام مالیخولیا اور صرع معمول اور مجرب دہلوی اور اسکے باپ کا صفتہ عود صلیب غاریقون
ایک ایک جزو بادیان پرسیاوشان انیسون گاوزبان بادرنجبویہ دو دو جزو گل سرخ اسطوخودوس بسفائج ہلیلۂ سیاہ
ہلیلۂ کابلی بیخ کرفس تخم کشوث تین تین جزو گل بنفشہ عنب الثعلب تربد چار چار جزو سنا چھ جزو مشمش آٹھ جزو کشمش
دس جزو دو رات تک اسکا نقوع کرین اور ترنجبین اور مصری بیس بیس جزو کے ساتھ قوام دیوین ایضاً اطریفل نافع اقسام
مالیخولیا دہلوی سے صفتہ سنا کشنیز چوبیس چوبیس درم ہلیلۂ کابلی ہلیلۂ زرد ہلیلۂ سیاہ بلیلہ آملہ چار چار درم ابریشم تین درم
شاہترہ لاجورد شستہ مصطگی دو دو درم گل گاوزبان بادرنجبویہ اسطوخودوس ایک ایک جزو روغن بادام کے ساتھ چرب
کرکے تین وزن شہد کو لیکر جوشاندۂ سنا کے ساتھ قوام دے کے ادویہ داخل کرین ایضاً اطریفل افتیمون نافع اقسام
مالیخولیا مجرب شیخ صفتہ ترپھلہ تین درم افتیمون ایک درم ایارج فیقرا آدھا درم روغن کے ساتھ چرب کرکے تیار فرماوین
لیکن ہیولی ماء الجبن کے ہرگز استعمال نفرماوین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ یہ دوا ہماری ادویۂ مختارہ سے اقسام مالیخولیا کے
لیے ہی صفتہ سنا بیس درم بسفائج اسارون افتیمون بسفائج سات سات درم گل سرخ چھ درم مروارید چار درم لاجورد تین درم عنبر کستوری
آدھا آدھا مثقال مصری پانچ وزن مصری کو بکری کے دودھ کے ساتھ قوام دیکر ادویہ داخل کرین خوراک تین درم مین
دن ایضاً اطریفل مجرب علوی خان نافع اقسام مالیخولیا صفتہ جلنجبین کشمش عسل ہر ایک اکیس تولہ آلو نو درم عرق گاوزبان
اور دارچینی اور فرنجمشک اور عرق گلاب ایک ایک رطل سے لیکر قوام دیکے چالیس درم روغن بادام اور دو سو درم ہلیلۂ زرد
ہلیلۂ کابلی ہلیلۂ سیاہ زرشک اور سات سات درم گاوزبان شاہترہ افتیمون اسطوخودوس افسنتین فرنجمشک سنا

بادرنجبویہ اور پانچ پانچ درم بسفائج تربد حجر ارمنی سنگ لاجورد ابن شحم حنظل زراوند مدحرج ریوند انیسون سنبل اور تین درم
غاریقون اور دو دو درم حب بلسان عود صلیب دارچینی مصطگی نارمشک تمام پودنہ تج زیادہ کرین خوراک دو مثقال ایضاً
مجرب حکیم مسیح الزمان نے کہا ہو کہ یہ دوا منجملہ مجربات ہمارے کے ہو کہ بہت لوگ اس علاج سے اچھے ہوے ہین صفت ایارجہ
مغسول کو روغن بادام کے ساتھ گولی بناوین اور بعد اسکے اُس ماء الجبن مین کہ جو دو مثقال دودہ بکری سے اور تین مثقال
سکنجبین بسیار دہ اور ایک مثقال نمک ہندی سے تیار کیا گیا ہو اُسمین ایکسو مثقال سکنجبین افتیمون ڈال کر تین دفعہ مین بہ تفاوت
دو دو گھنٹہ اور چلنے چالیس قدم کے پیوین اور اسی طرح پانچ دن خواہ چھہ دن استعمال فرماوین اور بعد اسکے سفوف فیل
مع دو قاشق ماء الجبن کے دو ہفتہ ہوین صفت سکنجبین مذکور اسطوخودوس بادیان تخم شاہترہ ہر ایک پانچ جزو افتیمون
بسفائج سنا ہلیلہ کابلی ہر ایک دس جزو سرکہ پچاس جزو مصری ایکسو تیس جزو ایضاً سفوف مجرب صفت ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ دو
دو مثقال تربد مرغن مع روغن بادام ریوند ہر ایک آدھا مثقال مصطگی ایک دانگ محمودہ آدھا دانگ قوی مزاج کے لیے ایک
خوراک ہو تدبیر تیسری ترطیب مین یہ امر بہت ضروری مقصود ہو خصوص قبل استفراغ کے اور بعد اسکے اور وہ یہ ہو کہ تخم خشخاش
اور بابونہ سے نطول کرین کیونکہ بیخوابی نہایت مضر ہو اور ماء الشعیر اور ماء الجبن اسمین بمثل ہین اور جملہ لعابات اور شربت
بنفشہ اور شربت خشخاش اور شربت نیلوفر اور عرق گلاب اور عرق بید مشک اسمین مفید ہین ثابت نے کہا ہو کہ کوئی مرطب
دماغ کی شراب کثیر المزاج سے نافع تر نہین ہو ایضاً سر کو چربی مرغ سے ملین کہ وہ عجیب ہو ایضاً روغن بادام روغن
کدو گرما گرم ملین ایضاً نسے اور عورت کے دودہ سے سعوط کرین ایضاً تخم خربزہ اور تخم کدو نیلوفر سے ضماد کرین
اور یافوخ پر دودہ ٹپکاوین لیکن مخفی نرہے کہ تدبیرات مذکورۂ بالا دماغی کے لیے مخصوص ہین اور بدنی کے لیے
یہ تدبیر ہو کہ تمام بدن کو روغن سے ملین اور حمام مرطب نہایت نافع ہو خصوص قبل غذا کے اور بعد اسکے کہ چار گھنٹے
گذرے ہون مع ملنے بدن کے بطور اعتدال کے تدبیر چوتھی تفریح ہو اور وہ یہ ہو کہ شربت آب سیب اور بید مشک
اور گل سرخ اور گاوزبان اور تمامی مفرحات اور یاقوتیات باردہ مائل باعتدال استعمال کراوین ایضاً خمیرہ گاوزبان
عنبری تمام مفید ہو ایضاً دواء المسک تلخ مع آب گاوزبان کے عمدہ علاج ہو ایضاً دواء المسک شیرین مع آب
بادرنجبویہ مفید ہو اور ریحانات سرد سے تشموم کرین اور ادویہ خوشبو خشک جیسا کہ کستوری اور کافور مع ادویہ مرطبہ مثل
روغن بنفشہ کے تعدیل کرین اور آواز خوش سماعت فرماوین اور آبہاے جاری اور سبزے اور گل کو نظر فرماوین اور مانند شطرنج
اور شطرنج کے بلا افراط شغل کرین اور پارچہ ہاے سفید پہنین ایضاً ملاقات کرنا دوستون سے نہایت نفع مند ہو کیونکہ کبھی انسے گلہ
عتاب کرینگے اور کبھی اُسکی موانست لیکن خلوت کرنا اور فراغت نہایت مضر ہو تدبیر پانچوین معالجات متفرقہ مالیخولیا مین علامہ
انطاکی نے کہا ہو کہ پہلے فصد صافن اور بعد اسکے ہفت ازام کھلاوین اور مرغی اور بیضہ اور دودہ تازہ اور کاہو اور کدو
مع روغن بادام کے غذا کرین ایضاً ہر صبح ایک قیراط بندق ہندی سے مع قدرے مشک اور روغن تازہ کے سعوط کراوین
ایضاً ہر ایک ہفتہ مین لاجورد افتیمون ایک ایک مثقال ماء الجبن کے ساتھ اور پانچ درم اسپغول مع پندرہ درم مصری اور
تیس درم عرق گلاب کے علاج مجرب ہو ایضاً انطاکی نے کہا ہو کہ منجملہ اُن ادویہ کے جو مین نے بارہا تجربہ کیا ہو مریض اچھے ہوگئے

ہین صرع اور جذام سے تریاق الذہب ہی ایضاً یاقوتی شیخ رئیس کی جسکے نفع پر اطبا نے اتفاق کیا ہی اور شرف الدین نے کہا ہی
کہ مین نے تجربہ اسکا بہت لوگون پر اہل مراق اور مالیخولیا سے کیا ہی اور دوسری تدبیر کے محتاج نہین ہوئے اور مین نے اسمین دو
درم یاقوت رمانی زیادہ کیا ہی پس بہت لوگون کو بعد یاس کے نفع دیا ہی طلاؤ مسکن صفتہ جدوار دو دانگ کافور عنبر بہمن سرخ بہمن سفید
عود ہندی حجر ارمنی شستہ لاجورد شستہ مصطگی سلیخہ دو دو دانگ دارچینی زعفران الایچی خورد الایچی کلان بسباسہ ایک ایک مثقال ابریشم طین مختوم
ایک مثقال لولو دو دانگ کہربا بسبد افتیمون ڈیڑھ ڈیڑھ درم سنا فرخ سنبل گل سرخ چار چار درم گاوزبان تخم کاسنی پانچ پانچ درم ترنجبین
بیس درم شہد کے ساتھ قرص باندھین یا معجون بنادین اور اگر ارادہ حفظ قوت کا ہو تو افیون اور جند ہر ایک پانچ مثقال زیادہ
فرماوین اور گرم مزاج مین مشک عنبر آدھا آدھا مثقال اور بجاے افتیمون کے چار درم سنا اور تین درم شاہترہ اور علاوہ انکے
آٹھ درم گل سرخ اور تخم بقلۃ الحمقا پانچ درم اور تخم کاہو صندل سفید تین تین درم طباشیر دو درم زیادہ کرین اور سرد مزاج مین بسباسہ
اور کافور اور پوست اترج زنجبیل عود بلسان تین درم جند دو مثقال اضافہ فرماوین ایضاً کہا ہی اجواین خراسانی ایک حصہ تخم
کاہو آدھا حصہ تخم خشخاش تیسرا حصہ سے روغن نکالکر کام مین لاوین کہ تریاق مالیخولیا اور وسواس کا ہی شرباً و مروخاً و سعوطاً
مجرب ہی ایضاً شربت مجرب دہلوی کہ ہزارہا مریض اسکے استعمال سے اچھے ہوگئے ہین اور علام اس سے ہی کہ بعد تنقیہ اور ماء الجبن
کے استعمال کرین خواہ بدون تنقیہ اور بدون ماء الجبن کے صفتہ گاوزبان سات درم نیلوفر تخم فرنجمشک برگ فرنجمشک بادرنجبویہ
ہلیلہ سیاہ اسطوخودوس سنا افتیمون بسفائج ہر ایک ڈھائی درم بنفشہ دو درم گل سرخ سوا درم مصری عرق گلاب ہر ایک آدھا رطل
اور اگر بجاے مصری کے ترنجبین اور شیرخشت بالمناصفہ ڈالین تو تمام مفید ہوگا ایضاً اطریفل بقائی نے حکایت کی ہی کہ تمام اقسام مالیخولیا
کے لیے معمول اور مصلح خون کا اور دافع نزلہ کا اور مانع انجرے کا ہی صفتہ ترفہ شاہترہ الایچی خرد سلیخہ مصطگی ایک ایک درم گل سرخ
اصل السوس دو دو مثقال ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ ہلیلہ خورد تربد تین تین تولہ روغن گاؤ کے ساتھ چرب کرین اور آدھ سیر
عالمگیری مصری لیکر قوام دیوین خوراک ایک تولہ نہایت دو تولہ ایضاً خمیرہ مروارید جسکو یاقوتی بھی کہتے ہین مجربہ حکیم معصوم علیخان صفتہ
لولو بہمن سفید بہمن سرخ تودری سفید زعفران عنبر کستوری ایک ایک جزو زہر مہرہ بادرنجبویہ دو دو جزو گاوزبان دس جزو عرق
گلاب عرق بید مشک ہر ایک اسی جزو مصری ایکسو سات جزو ایضاً شربت معمولہ دہلوی صفتہ گاوزبان بادرنجبویہ اسطوخودوس
برابر مصری کے ساتھ قوام کرین خوراک دس مثقال ایضاً رازی نے کہا ہی کہ کوئی علاج بالغ تر نہین استعمال اضطرابیہ
سے جسکے منافع عظیمہ ہون یا خوف عظیم سے کہ جسمین اشتغال نفس کا تمام ہو اور سفر کرنے سے پس تحقیق اچھی ہوئی بہت
خلق ہدم اور آتش اور غرق اور حرب سے ایضاً منجملہ واجبات کے یہ ہی کہ دوا المسک اور ان ادویہ سے کہ جنپر عطری غالب
ہو تقویت دل کی کرین اور شیخ نے کہا ہی کہ ممکن ہی کہ مبدا اس مرض کا دل ہو گو کہ دماغ مین مستحکم ہوا ہی کیونکہ جب روح
نفسانی اور حیوانی باہم متواصل ہین تو ایک کے فساد سے دوسرے مین بھی فساد آجاتا ہی و نیز منجملہ واجبات کے یہ ہی
کہ معدے کی اصلاح کرین کیونکہ اگر خواہش طعام کی کم ہو یا ہضم بد ہو تو خشکی بہت ہو جاوے اور طحال کو ملین اور
اسپر محجمہ لگاوین تاکہ لاغر ہو جاوے اور ریاضات قویہ سے اور پسینا لانے سے اور سورج مین بیٹھنے سے اور کثرت
جماع سے پرہیز کرین لیکن تھوڑا جماع بروقت کثرت نعوظ کے مفید ہے اور بھوک اور پیاس سے احتراز کرین

اور مریض کو بالکل نہ چھوڑین کہ جیسا اُسکا جی چاہے کرے بلکہ اسکو قید رکھین اور عتاب کرین اور بہت اتفاق ہوا ہی
کہ اُسکے سر پر لٹھو کا گیا ہی اور عقل اُسکی پھیر آئی ہی تدبیر چھٹی اغذیہ مین اور یہ لطیف اور تر ہین جیسا شوربا جات گوشت
فربہ سے مانند گوشت بکری کے اور تیتر کے اور کبک کے اور بھیڑی کے اور چڑیا کے اور چوزہ کے اور
فالودہ جات بنے ہوئے نشاستہ اور مصری اور خشخاش اور روغن بادام اور دودہ گاوی اور روغن گاوی سے
اور دہی گاوی شیرین اور کدو اور دھنیا سبز اور شلغم اور پالک اور خیار اور ککڑی اور انار اور انگور اور انجیر اور سیب
اور توت اور شفتالو اور بہی کے مگر سب انمین سے شیرین استعمال فرماوین اور چار مغز اور بادام اور چلغوزہ اور تربوز اور
دودہ تازہ اور ہلیلہ زرد اور بیضۂ برشت اور ماء الحمص اور مہلبیہ اور روٹی خمیری اور ماء الشعیر ہین اور گوشت گاوی
سے اور ہرن سے اور مرغ آبی سے اور کباب اور سنبوسہ اور ہریسہ اور بادنجان اور باقلی اور مسور اور دودہ تازہ اور گوشت
خشک اور شراب غلیظ اور کل چیز نمکین اور تیز اور سخت بدبو اور ترش سے احتراز فرماوین تنبیہ مالیخولیا کا علاج ابتدا مین
آسان ہی اور جب مزمن ہو جاتا ہی تو مشکل ہوتا ہی ابو منصور نے کہا ہی کہ اگر حصول صحت مین دیر ہووے تو علاج مین
توقف نکرین کیونکہ خلط موجبہ اسکی دیر سے قبول کنندہ علاج کی ہی اور جب سودا متحرک اور اثر قبول کنندہ طبع سے ہو
تو علامت امید کی ہی اور شناخت کرنا اُسکے محرک کا اُسکے ظاہر قی مین اور براز اور بول مین اور بہق اور کلف اور
دوالی اور داء الفیل مین بھی ہوتا ہی روفس نے کہا ہی کہ پیدا ہونا اسکا مردون مین بسبب گرمی اُنکے ذہون کے ہی
اور عورتون مین نہایت بد ہی کیونکہ مخالف اُنکے مزاج کے ہی پس سوائے سبب قوی کے نہوگا اور لڑکون اور
خواجہ سراؤن مین کم ہوتا ہی اور جو اشخاص کہ کھوسٹ یعنی دو مو اور مشائخ ہین اُنمین یہ مرض کثیر الوقوع ہی اور گویا کہ عرض لازم
اُسکا ہی اور بقراط نے کہا ہی جب امراض دوالی اور بواسیر کے صاحب مالیخولیا کو لاحق ہوتے ہین تو مالیخولیا جاتا رہتا ہی
اور رازی نے کہا ہی کہ اسوقت علاج اُنکا نکرین اگر کرینگے مالیخولیا عود کریگا اور اسکندر نے کہا ہی کہ جب بدن
صاحب مالیخولیا کا متقرح ہو جائے مانند چمڑے کے تو علامت موت قریب کی ہی خاتمہ بیان اقسام مالیخولیا مین اگرچہ
کلام سابق مین جو تدبیر کہ مذکور ہو چکی ہی اسمین کفایت تھی لیکن اس سبب سے کہ بعضے اُمورات مخصوص اسکے تھے اس لیے
ذکر کیے جاتے ہین قسم پہلی قطرب مین اور وہ لغت مین ایک چھوٹے جانور سیاہ کو کہتے ہین جو پانی پر ہمیشہ شناوری
کرتا رہتا ہی اور حرکات اُسکے مختلف ہوتے ہین اور مترجم کے ملک کی زبان مین اُسکو تہتاری بولتے ہین اور علامہ
دیزبی نے کہا ہی کہ قطرب ایک طائر کا نام ہی کہ تمام رات نہین سوتا اور منجملہ امثال اُنکے یہ ہی کہ بیدار تر ہی قطرب سے
اور بعضے گرگ کو کہتے ہین یا سعالی کے مذکر کو کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ وہ ایک حیوان ہی زمین مصر مین
کہ اکیلے آدمی کو پکڑ کر جبراً جماع یا ہلاک کرتا ہی اور مراد اُس سے وہ جنون سخت ہی کہ جس سے مریض لوگون کا خوف
کھا کر ہر وقت چلتا رہتا ہی اور قبور اور مکانات خراب کو دوست رکھتا ہی اور سخت رو اور زرد رنگ اور ہر وقت
پیاسا اور آنکھ اُسکی خشک اور غائر ہوتی ہی اور رات کو گردش بہت کیا کرتا ہی اور اگر کتا اُسکو کاٹ کھاتا ہی تو بسبب
رداءت اور فساد مادہ کے پنڈلیان اُسکی زخمی ہوکر مندمل نہین ہوتین سبب اسکا محترق ہونا صفرا کا خواہ سودا کا ہی اور اکثر

لاحق ہوتا اس مرض کا سہر سبات مین ہوتا ہی علاج اُسکا شیخ نے کہا کہ فصد بافراط کرین تاکہ بیہوش ہوجاوے اور ترطیب
اور نیند لانے مین سعی کرین اگرچہ افیون سے ہو ایضاً آبطبیخ ہندی اور مشمش اُسکے لیے مفید ہی ایضاً مجربۂ دہلوی
یافوخ پر داغ لگادین نوع دوسری مانیا ہی اور اُسکو مانو یا بھی کہتے ہین یعنی جنون مثل درندہ کے اور انطاکی نے
کہا ہی کہ مراد اس سے داء الکلب ہی لیکن یہ قول خلاف جمہور کے ہی چنانچہ عنقریب معلوم ہوگا انشاء اللہ تعالی
اور وہ مع نہایت اضطراب اور توثب یعنی کودنے کے اور اخلاق کے مثل درندون کے اور دلیر ہونے کے موت پر
ہوتا ہی کیونکہ پیدائش اسکی بسبب احتراق صفرا کے خواہ سودا کے مقدم جوہر دماغ مین ہی بخلاف دوسرے اقسام
مالیخولیا کے کہ مادہ اُنکا رگون مین اور فضاؤن مین ہوتا ہی نہ جوہر دماغ مین اور اکثر لحوق اُسکا فصل خریف مین اور
جوش اسکا بروقت چلنے ہوا شمال کے ہوا کرتا ہی اور اکثر ہوتا ہی کہ وہ بسبب پیدا ہونے بواسیر کے اور دوالی کے اور
استسقاء کے رفع ہوجاتا ہی اور اسی طرح قی سے بشرطیکہ شرکت معدہ سے پیدا ہوا ہو اور سوداوی اُس سے جسوقت
جوش کرتا ہی تو انطفا ہونا اُسکا اور صحت ہونا اُس سے غیر ممکن ہی اور روفس نے کہا ہی کہ کاٹنا اُسکا قاتل ہی جیسا کہ
حیوان باؤلا کاٹے اور ذکر کیا ہی کہ ایک عورت نے جسکو یہ مرض تھا ایک شخص پر اُسنے بول کیا تھا تو وہ شخص ہلاک
ہوگیا تھا علاج ترطیب کرین اور نیند لے آوین اور جب آرام مرض سے ہوجاوے اُس وقت فصد قیفال کھلاوین اور
اسہال کرین قسم تیسری داء الکلب ہی اور جمہور کے نزدیک صاحب اس مرض کا کبھی غضب اور کبھی مہربان ہوتا ہی کیونکہ
سبب اسکا احتراق خون کا اور تھوڑی سی دوسری خلط ہی اور مقدمات اسکے سے کابوس اور امتلا پانوؤن کا خون
سے اور سرخی آنکھ کی اور لبستہ ہونا خون کا عورت کی پستانون مین ہی علاج اسکا مانند قطرب کے اور مانیا کے اور
خفیف تر مانیا سے ہی غرض کہ تینون اقسام کا علاج وہ ہی کہ تدبیرات ستہ مین مذکور ہی لیکن ترطیب زیادہ کرین
ایضاً دوائے جید عمدہ اور قوی یہ ہی بلکہ کبھی ایسے جنون سے آرام دیدیتا ہی جو باعث طول حرارت کے ساتھ ہو ایک
دن مین آرام دیدیتی ہی افیون آدھا درم ماء الشعیر کے ساتھ دیوین ایضاً دوائے عمدہ محمود الاخر یہ ہی کہ جس مادہ خر
کو بجائے گھاس کے خشخاش حمرہ اور جو اور نشاستہ اور روغن بادام اور شکر تری کھلایا جاوے تو دودھ اُسکا ملینا قوم
داء الکلب کے لیے بعد تنقیہ کے نہایت نافع ہی قسم چوتھی وسواس مین اور اُسکو حدیث نفس اور خیال فاسد بھی
کہتے ہین اور اُسکے اقسام ہین منجملہ اُنکے ایک قسم وہ ہی جو پانی کی بدن مین اور نماز مین ہوا کرتا ہی مؤلف اکسیر رحمۃ اللہ علیہ نے
لکھا ہی کہ مجکو لڑکپن مین یہ قسم پیدا ہوئی تھی پس باوجود کثرت وضو کے اور پاکی بدن کے اور کپڑون کے دل مین
اطمینان نہوتا تھا لیکن یہ قسم مالیخولیا سے خفیف ہی اور اکثر اوقات مؤدی بقسم صعب بلکہ اکثر اوقات عارض اسکا ہوتا ہی
علاج یہ ہی کہ تقویت دل مین اور دماغ مین اور حتی الامکان رفع وسواس مین سعی فرماوین ایضاً شربت واسطے رفع
فکر و وسواس کے شارح قانون سے صفت کہربا ابریشم لاجورد محرق مغسول جوزبوا زراوند دروقنج ہر دو بہمن ہر دو صندل
مروارید طباشیر زرشک عود مصطگی ایک ایک مثقال مروارید اور کہربا کو سحق کرکے باقی ادویہ کو کوٹ کر ایک پوٹلی مین باندھین
اور گاؤزبان اور نعناع اور گل سرخ اور برگ اترج اور حبق ریحانی اور پرسیاوشان ہر ایک چار درم اور بہی اور سیب

تین تین عدد لیکر پارہ پارہ کرکے خشک کرین اور مع جملہ ادویہ اٹھارہ رطل پانی مین جوش دین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے
اور اسی طرح ثفل ادویہ کو دوسرا جوش دیکر دونون پانی ملاکر دس رطل شہد مین قوام دیکر ایک درم کستوری داخل کرین
ایضاً تمامی مفرحات نافع ہین ایضاً جملہ ادویہ خفقان کے مفید ہین ایضاً یاقوتیات سودمند ہین ایضاً مجرب
آیت سکینہ ہے کہ ابتدائے سورت فتح مین واقع ہے پڑھین اور گلے مین ڈالین

کلام مراقی مین

اور اسکو نافخہ بھی کہتے ہین اور اطبا نے اسکو بسبب پیدا ہونے کثرت وسواس کے مالیخولیا کی قسم سے قرار دیا ہے
لیکن اس قسم مین زائل نہین ہوتی بخلاف اقسام باقیہ کے کہ اُنمین عقل جاتی رہتی ہے اسلیے افضل یہ ہے کہ اسکو اُسمین
شمار نکرین اور بعضے اطبا اسکو امراض معدہ سے شمار کرتے ہین اور بسبب اس مرض کی مشکل اور وقوع اُسکا بہت ہے اور بعضے
اطبا نے اسکے لیے رسالہ علیحدہ تصنیف کیا ہے اور مراد شطاری نے بھی اسکا رسالہ بنایا ہے اور ہمنے ملخص اس کتاب مین مذکور
کیا ہے **فصل پہلی** ماہیت اور اسباب مراقی مین اور وہ تضیج ہے مراق مین اور معدے مین بسبب مجتمع ہونے خلط محترق
کے اور وہ اکثر مین خون ہے کہ اُس سے ریاح مغلظہ نفاخ اور ابخرہ مظلمہ مورث وسواس پیدا ہوتے ہین اور مشہور یہ ہے کہ
پہلے خلط جگر مین محترق ہوکر بعد اُسکے طحال کی طرف دفع ہوتی ہے اور اسیوجہ سے صاحب مراق کا اکثر مطحول ہوا کرتا ہے اور
طحال سے مراق کی طرف اور فم معدہ کی طرف اور اُس سے قعر معدہ کی طرف پہونچتی ہے اور بقول محققین کے بواب کے
نزدیک ورم سرد پیدا ہوتا ہے کیونکہ اگر ورم گرم ہوتا تو تپ اور پیاس اور قی صفراوی لاحق ہوتی اور یہ بھی ممکن ہے کہ
بغیر واسطہ طحال کے مادہ مذکورہ وریدون سے معدے مین اور مراق مین جگر کو پہونچے اور بعضے کہتے ہین کہ
احتراق مادہ کا ماساریقا مین پیدا ہوکر بعد اُسکے معدہ اور مراق مین جاتا ہے اور روفس کہتے ہین کہ سبب اسکا متورم ہونا
بواب کا ہے اور بعد اُسکے بہت ٹھہرنے سے غذا اُسمین فاسد اور سوختہ ہوجاتی ہے اور وجہ قبض کی بھی یہ ہے اور اس جگہ
اختلافات بہت ہین مگر اُنکے ذکر مین کچھ فائدہ نہین اسواسطے متروک کیا گیا **فصل دوسری** علامات مین علامات
لازمہ اسکے یہ ہین ضعف ہضم کا اور نفخ شکم کا اور ڈکار ترش اور دخانی اور کثرت براق کی اور وسواس اور
خیالات فاسدہ اور کبھی مابین دونون شانون کے بسبب نیچے ہوجانے مادہ کے ثقل سے درد پیدا ہوتا ہے خصوص
بعد طعام کے اور نفرت اندھیرے سے اور خفقان اور جلدی کرنا اُن کامون مین جو دیر طلب ہین اور دیر کرنا اُن کامون مین
جو جلدی طلب ہون اور غضب اور غم اور ان سب امورات کا سبب خلط سوختہ ہے اور سختی آنکھ کی اور خشکی ناک کی بسبب
یبوست کے اور ایک چیز کو دو دیکھنا بوجہ اُن ابخرون کے جو طبقات کو تنگ کردیتے ہین اور محسوس ہونا
سردی کا پشت مین اور بازو مین اور اطراف مین بلکہ تمام بدن مین بوجہ تھوڑی ہونے حرارت غریزیہ کے
اور کبھی گرمی بدن کی بسبب بخار کے اور اختلاج بدن کا خصوص فم معدہ مین اور مراق مین اور اعالی
بدن مین اور خلش مثل چلنے مورچہ کے یا خلش مثل سوزن کے خصوص پشت اور ہر دو بازو مین اور
قشعریرہ یعنے کھڑا ہونا بالون کا خصوص ان دونون مین اور لرزہ اور ماندگی اور بھاری ہونا بدن کا اور

درد اعضا مین مانند کوفت کے اور سانس دخانی اور جلنا حلق کا اور نرم معدہ کا اور درد ماغ کا اور کھنچنا مراق کا اوپر کو اور معدے
کا ادھر اُدھر اور ہونا درد کا سر مین اور پیدا ہونا کانون مین آواز نرم اور سخت اور فراموشی اور بیداری اور سبب
اِن سب کا ریاح اور انجرے ہین اور بھوک جھوٹی لسبب اُترنے سودا کے اور غثیان اور تہوع اور فواق
اور قراقر اور درد شکم لسبب خلط فاسد کے اور سانس دوبارہ اور تنگ ہونا چھاتی کا لسبب حائل ہوجانے انجرون
کے حجاب مین اور جلنا ہتھیلیون کا لسبب قرار کرنے حرارت کے اُس طرف کو اور کبھی لسبب ضعف حرارت
غریزیہ کے سرد ہوتی ہین اور نرم ہونا پاخانہ کا لسبب نہ کھنچے جانے کیلوس فاسد کے اور کبھی سخت بند ہوجاتا ہی
تا کہ دو روز یا تین روز نہین آتا ہی بوجہ متورم ہوجانے باب کے اور شہوت بہت لسبب نفخ کرنے اعضائے سافلہ
کے اور اکثر مین عوارض مذکورہ لسبب بدہضمی کے زیادہ ہوتے ہین اور بروقت اچھے ہونے ہضم کے کم اور بول
سفید لسبب عدم پختگی کے اور اوپر جانے حرارت کے اور کبھی سرخ ہوتا ہی **فصل تیسری** بیان امراض متشابہ اسکے
مین سمجھنا چاہیے کہ یہ مرض لسبب نضج کے اور غثیان کے اور کھنچے جانے معدے کے اطراف کو اور درد سینہ کے
اور تنگی نفس کے مشابہ ریح البواسیر ہوتا ہی اور خلش مین اور کشش مین اور اختلاج اعضا مین اور صعود انجرہ مین مشابہ
خفقۃ الکبد کے اور لرزہ اور قشعریرہ مین مشابہ غثیر الکبد کے اور معلوم کرنے خلش کے مانند مورچون کے مشابہ
خدر کے اور حرارت نرم اور لاغری سے مشابہ دق کے اور درد اور بدبوے ڈکار کے اور خشکی مُنہ سے مشابہ قرحہ
مری کے اور معدے کے اور غثیان کے اور غم اور غثیان مین مشابہ کرب معدے کے ہوتا ہی اس صورت مین طبیب کو
ضرور ہی علامات مذکورہ مین نظر دقیق کرے لیکن جو کہ علامات ہر ایک کے اُنکی جگہ مین مذکور ہین دوبارہ احتیاج
اُنکے ذکر کی نہین دیکھی گئی **فصل چوتھی** علاج مین اسمین بڑی فکر درکار ہی کیونکہ اگر ادویہ سرد اور تر استعمال
کرین تو مورث ضعف ہضم کا اور معدے کا ہوتا ہی اور اگر ادویہ گرم اور خشک کرین تو موجب زیادہ احتراق کا ہی اور
واجب ہی کہ اسکے علاج مین دیر نکرین نہین تو اکثر ایسا ہوتا ہی کہ یکبارہ غلبہ پاکر محدث عارضہ ردیہ کا ہوتا ہی
اور جلدی بھی نکرین کہ یہ دیر مین دفع ہوتا ہی بلکہ جو تدبیر کہ آسان ہی اُسپر مداومت کرین اور تفصیل اسکی چند فائدون مین
مذکور ہی فائدہ پہلا تنقیہ مین باسلیق خواہ صافن ہر ایک چالیس دن مین کھولین لیکن قی نکرین کیونکہ مضعف معدہ کی
اور باعث تہ نشین ہوجانے خلط کی ہی اور جب تک ممکن ہو مسہل بنظر رعایت معدے کے نہ دین خصوص دوا قوی
سے اسہال کرنا بالکل مضر ہی بلکہ کبھی باحداث تشنج کے اور خشکی مفرط کے قاتل ہی اور اگر ضرورت کاملہ پڑے تو رفق
اور مداوات بعد نضج کے اس دوا یعنی گاوزبان اور بالنگو اور بادیان اور جلنجبین سے یہ مسہل لیوین **صفت** پانچ درم سنا
دس درم مصری مع پانچ مثقال معجون خیار شنبر کے خواہ مع جوشاندہ گاوزبان بادرنجبویہ افتیمون اور تھوڑی
سی افسنتین کے مع خیار شنبر اور شربت ورد مکرر کے دیوین **ایضاً** مسہل برنفع مند بشرط عدم
حرارت کے رسالہ سے **صفت** گل سرخ بیس درم افسنتین دس درم تربد غاریقون چار چار درم سنبل
بصفگی اذخر ساذج مصطگی دو درم جوشاندہ کرکے بیس درم مصری کے ساتھ پیوین **ایضاً** مسہل مخرج اخلاط

ثالثہ بڑی بغیر اسکے کہ انجرے کو پیدا کرنے یا ضعف معدے کا یا ضعف جگر کرے بلکہ جو مادہ کہ صاحبان مزاج خشک مین
دیگر ادویہ قویہ مسہلہ سے خارج نہین ہوتا اس دوا سے برآمد ہوتا ہی اور مدد اُسکی پانی تمام سرد سے بلکہ پانی برف سے کیجاتی
ہی صفتہ بیخ کاسنی دس ماشے بنفشہ بسپایہ شمان لبنان فروزہ دو درم تخم کاسنی اصل السوس گاوزبان نیلوفر تین تین درم
ترنجبین سات درم املی بارہ درم املتاس مرغن مع روغن بادام چودہ درم شربت ورد مکرر بائیس درم حسب دستور جوشاندہ کرکے
پیوین اور رسالہ مراد شطاری مین ہی کہ سنا سے لحاظ نکرین کسواسطے کہ وہ بالخاصیتہ مسہل مواد سوختہ کی عمق بدن سے
ہی بغیر اسکے کہ کسی خلط کو جوش مین لاوے یا گرم کرے **ایضاً** تدبیر نہایت عمدہ نافع امراض سوداویہ مراقی اور
بواسیر اور ریح البواسیر کے لیے **صفتہ** پانچ مثقال افتیمون کو نشتر مثقال ماء الجبن مین جوش دیکر ہاتھ سے خوب
ملین اور بیس مثقال شیرخشت اور تین قاشق نقوع آلوبخارا کے ساتھ پیوین **فائدہ دوسرا** تدبیرات متفرقہ مین منجملہ
واجبات کے یہ ہی کہ تقویت دل کی اور دماغ کی اور معدے کی ضرور سمجھین اور ادویہ موٹا کرنے والی بدن کی استعمال
کرین کیونکہ فربہی دافع ان امراض کی ہی اور تفریح طبیعت کے واسطے ماء الشعیر اور شربت انار اور بیل گاوزبان
اور بادیان اور شاہترہ اور لیموں اور زرشک اور ریباس اور سکنجبین مع عرق گلاب و عرق بید مشک اور بادرنجبویہ پلاوین
اور اُن ادویہ معدلہ سے جو مضعف معدے کی ہین جیسا شربت خشخاش اور عناب و نیلوفر اور شیرہ تخم خرفہ اور تخم
خیارین اور کاہو بجز اسکے کہ اُنکو ادویہ مقویہ سے تقویت دیوین بالکل احتراز سمجھین کیونکہ ضرر انکا بسبب ضعیف کرنے
معدے کے گرمی اور خشکی کے ضرر سے بڑا سخت ہی اور واسطے شکست ریح کے تخم کرفس اور انیسون اور زیرہ استعمال کرین
لیکن کبھی ادویہ قویہ کی احتیاج پڑتی ہی جیسا تخم سداب تخم سبنھالو بشرطیکہ حرارت سخت نہو اور رات کے وقت جلاب
جالینوس کا دیوین اور وہ یہ ہی عرق گلاب مین برگ بادرنجبویہ اور عود کو جوش دیکر مصری ڈالین **ایضاً** منجملہ ادویہ نافعہ
کے مربائے ہلیلہ اور مربائے آملہ مین بسبب قوت دینے معدے کے اور تھامنے انجروں کے **ایضاً** دوائے محمود
خمیرہ حلبہ ہی **ایضاً** طبرانی نے کہا ہی کہ گرم مزاج کو چاہیے کہ ماء الشعیر ہمیشہ مع شربت خشخاش کے اور صاحب مزاج سرد کا
جلنجبین پر التزام کرے **ایضاً** رسالہ مین مذکور ہی کہ شاہترہ نہایت مفید ہی **ایضاً** نہایت مفید چاے خطائی ہی **ایضاً**
مجرب باتفاق اطباء کے افسنتین ہی روفس نے کہا ہی کہ استعمال کرنا افسنتین کا مراقی کے لیے مفید ہی اور عماد شیرازی
نے کہا ہی کہ وہ تمامی امراض سوداویہ کے لیے مفید ہی خصوص شربت مجربہ شیخ کا اور وہ یہ ہی افسنتین ستّو درم تین سیر پانی
مین جوش دیوین تاکہ تیس استار باقی رہے اور دس استار آب سفرجل سے جو خمیر مین مشوی کی گئی ہو ساڑھے سات
استار شہد کے ساتھ قوام دیوین خوراک پانچ درم اور عماد الدین نے کہا ہی کہ مداومت اسکی مع معجون نجاح کے
بعد استفراغ کرنے ماء الجبن کے بڑی عمدہ تدبیر ہی **فائدہ تیسرا** مفرحات مین دواء المسک نافع مراقی اور انجرہ اور
ریاح اور مواد سوداوی اور مقوی معدہ اور دل اور جگر مجربہ حکیم عبدالملک **صفتہ** صندل چار ماشے مشک سات ماشے
زعفران دس ماشے سنبل ایک درم بسد دو درم درونج بہمن سفید اور سرخ فرنجمشک ساذج ذرنب اشنہ زرنباد بادرنجبویہ
گل گاوزبان پوست اترج الائچی خرد ورق نقرہ دو دو درم مروارید کہربا ابریشم تین تین درم مصری آدھا رطل

شہد تین پاؤ گرم مزاج اسکو عرق بیدمشک کے ساتھ استعمال کریں الیضاً معجون مکرم خانی نہایت مجرب اور لغایت عمدہ
تقویت دل اور معدہ اور اشتہا اور ہضم اور دافع انجرۂ معدہ اور مراق اور سوزش احشا اور ہیضہ اور اسہال معدہ کے لیے
صفت کافور ایک ماشہ فلفل آدھا درم سنبل درم زرنب مصطگی تین تین الایچی چار مروارید پوست پستہ پانچ پانچ درم پانی انار کا
اور پانی بہی کا دس دس شیرۂ آملہ بارہ زرشک بے دانہ بیس سرکۂ انگوری چالیس عرق گلاب رطل چینی اڑھائی رطل خوراک درم
الیضاً معجون فلاح مؤلفہ صاحب رسالہ کہ جسکی بڑی تعریف اُسنے کی ہے اور کہا ہے کہ اسرار خدا تعالیٰ سے ہے اور بارہا تجربہ
کیا گیا ہے اگرچہ بغیر تنقیہ کے استعمال کیجاوے تاہم نافع اقسام مالیخولیا کی ہے اور احتراق اخلاط کی اور وسواس کی اور صعود انجرہ کی
اور خدر کی اور قشعریرہ کی اور اختلاج کی اور اُس عارضے کی جو مانند رفتار مورچے کے مراق میں معلوم ہوتا ہے اور مقوی اعضائے رئیسہ
اور معدہ ہے اور مراق اور اشتہا اور ہضم کی ہے صفت الایچی خرد کافور ایک ایک درم مشک مثقال ورق نقرہ آٹھ ماشے تخم خیارین
تخم گاؤزبان بہمن سرخ بہمن سفید زعفران تین تین درم تخم شاہترہ زرجلہ مقشر کاہو کاسنی گاؤزبان عوسج یعنی گوندنی طباشیر
مصطگی لسبد بادرنجبویہ صندل سرخ صندل سفید کشنیز چار چار درم کبابہ گل بنفشہ تخم ہالیہ لاجورد مغسول پانچ پانچ درم برگ بید
اسطوخودوس گل سرخ سنگ یشم چھ چھ درم شاہترہ بھنگرا برگ افتیمون سات سات درم بلیلہ سیاہ مرغن بروغن بادام قشر آملہ
دس دس درم شربت زرشک شربت لیمو شربت انار ترش رب بہی ہر ایک آدھ آدھ پاؤ شربت انار شیریں شربت سیب
شربت عناب پاؤ پاؤ عرق گلاب آدھ سیر مصری تین پاؤ عرق بیدمشک آب عصی الراعی یعنی سکر ایک ایک سیر خوراک
ساڑھے تین درم نہایت چار مثقال الیضاً یاقوتی جسکو صاحب رسالہ نے شیخ سے نقل کیا ہے مقوی دل اور دماغ اور
زینت افزائے چہرہ اور حواس اور نہایت مفید ضعف قوی اور بیہوشی اور نقاہت کے لیے ہے صفت لعل شفاف زمرد
مرجان یشم عقیق لسبد ابریشم دارچینی مصطگی زرنباد درونج کبابہ کمال تبر خولنجان شقاقل تخم بالنگو کشمش سعد اسارون تخم نقل
اسطوخودوس افتیمون گاؤزبان فادزہر حیوانی عنبر مشک ایک ایک مثقال تخم ریحان ڈیڑھ مثقال کہربا مروارید ورق طلا
یاقوت زمرد صندل زراوند جوزبویہ بسباسہ لعاب کشنیز طباشیر خشخاش عود بلیلہ سیاہ دو دو مثقال پنیر مایۂ شتر زرشک الایچی
تخم شلغم تخم خربزہ تخم خیار تخم کاسنی تخم خرفہ مقشر نارجیل صنوبر بادام پستہ تین تین مثقال لعاب صندل مسحوق مع آب گلاب
ایک سو پچاس عرق گلاب دو سو شہد مصری ہر ایک ڈیڑھ حصہ خوراک ایک مثقال سے دو مثقال تک الیضاً معجون جسکا
مؤلفہ صاحب رسالہ نافع سوداء صفراوی اور مراق اور تپ گرم اور سرفہ گرم اور مقوی معدہ اور جگر اور دافع انجرہ اور
دافع سوزش صفت کافور دو مثقال الایچی خرد الایچی کلاں طباشیر چھ چھ درم صندل سفید تخم خیارین تخم ترنج تخم کدو تخم خیار
تخم شاہترہ بارہ بارہ درم تخم کاہو تخم خرفہ آملہ صمغ زرشک گل سرخ رب السوس اٹھارہ اٹھارہ درم تخم کاسنی کشنیز تیس تیس
درم ترنجبین چھتیس رب بہی آب انار شیریں ایک ایک رطل پانی گلاب اور ترنج اور کدو بریان دو دو رطل
مصری تین رطل دودھ بکری کا چار رطل اسی عناب منقوع بدستور قوام دیویں الیضاً حکیم مسیح الزمان نے
ذکر کیا ہے کہ ایک شخص منجملہ دوستان اُسکے دکن کی طرف گیا اور بہت پینے شراب قندی سے اُسکو مراق
پیدا ہوا اور اطبائے اُس طرف نے ادویہ مبردہ اُسکے جگر پر لگانے شروع کیے لیکن اصل مرض سے بیخبر رہے

پس معدہ اُسکا ضعیف اور اشتہا طعام کی باطل ہوگئی اور وہ بالکل صاحب فراش ہوا ہمارے پاس آیا تو ہمنے اُسکے واسطے
یہ معجون بنائی اور کہا کہ ماء الجبن چند روز پیوے اور بعد اُسکے تین دن یہ معجون کھاکر بعد اُسکے ماء الجبن استعمال کیا جاوے
اور اسی طرح کیا اور کہا کہ چند دن معجون نہ کھاوے اُن دنوں میں مفرحات معتدلہ مائل بسردی اور دواء المسک معتدل استعمال
کرتا رہے اور غذا ماء الشعیر مزور مع کدو و پالک اور روغن بادام کے کھاوے چنانچہ اس تدبیر سے بالکل اچھا ہو گیا
اور سوا اسکے یہ معجون مقوی دل اور دماغ کی اور معدہ اور جگر کی اور مراق کی ہے اور مخرج فضولات سوختہ کی اعضاے
مذکورہ سے اور منعش حرارت غریزیہ کی اور دافع ملال اور وحشت کی بھی ہے صفت کافور ریاحی تخم بادرنجبویہ خرفہ طباشیر سنبل الطیب زرد
مشک کمال پنیر الایچی خورد ہر ایک ڈیڑھ مثقال عنبر کستوری ورق نقرہ ورق طلا اڑھائی اڑھائی مثقال لاجورد مغسول ساڑھے
تین زعفران ریوند ہر ایک چار مثقال یاقوت سرخ لعل شفاف ستارے کی پانچ پانچ بسد سرخ مروارید کہربا گاؤزبان مصطگی دارچینی
ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد بسفائج ابریشم پوست اترج بہمن سفید کچور زرشک بے دانہ تخم خرفہ فرنجمشک تخم خیارین تخم کاہو تخم کدو ہر ایک
سات اسطوخودوس آٹھ آملہ افتیمون خشخاش تخم کاسنی ہر ایک دس صندل مسحوق مع عرق گلاب عود ہر ایک ساڑھے دس عرق بید مشک
عرق گلاب دو دو رطل آب انار اور شہد مصفی آدھ آدھ سیر شربت بہی اور مصری ایک ایک سیر خوراک ایک مثقال سے
دو مثقال تک فائدہ چوتھا اُن ادویہ میں جو اوپر لگائی جاتی ہیں پس جگر پر ادویہ سرد اور مراق پر سرد اور محلل دونوں اور مجبہ
مراق پر اور طحال پر لگاویں منجملہ سرد محلل کے یہ ہے صفت بنفشہ نیلوفر برگ کاہو برگ خرفہ جرادہ کدو ہر ایک دس دس جزو
بابونہ اکلیل شبت ایرسا ایک ایک جزو اور کبھی اسمین واسطے حفظ قوت کے برگ آس اور سفرجل بھی داخل کرتے ہیں
ایضاً سعد اذخر قصب الذریرہ بنفشہ حلبہ ہر ایک دو دو درم مصطگی سنبل تین تین درم گل سرخ پانچ درم بابونہ خطمی آرد جو سات درم
لعاب تخم کتان کے ساتھ ضماد کریں ایضاً دوائے عمدہ جدوار مع افشردہ کشنیز اور روغن گل اور سرکہ کے ہے ایضاً [illegible]
محلل ریاح اور انجرہ بابونہ اکلیل برگ اترج جوش دیکر نطول کریں ایضاً مجرب انجیر محلل مع روغن گل ایضاً دوائے عمدہ
افشردہ کاسنی اور دھنیا اور گل سرخ مع قدرے راوند ایضاً نطول کرنا بابونہ اور اکلیل اور برگ اترج کا محلل ریاح
اور انجرے کا ہے اور نیز صرف بابونہ اچھی چیز ہے ایضاً نطول مفید پانی شیریں تازہ سے بروقت خلو کے معدے پر
نطول کرنا نافع ہے اور جو جگہ سرد ہو جاوے اُسپر افسنتین اور شبت اور پودینہ اور زیرہ اور انیسون اور صعتر سے
تکمید فرماویں لیکن اختیار ہے کہ ادویۂ مذکورۂ خشک سے خواہ جوش دیکر کسی جانور کے مثانہ میں ڈالکر تکمید کریں ایضاً
نہایت مفید سوزش ہتھیلیوں کے لیے حنا کو پانی کاسنی کے ساتھ لگاویں ایضاً سر اور قدم پر روغن بنفشہ اور روغن
کدو ملیں ایضاً جب مریض نیند میں ہو تو چاہیے چربی تازہ دنبہ کی پاؤں پر ملیں کہ نافع عظیم ہے ایضاً نافع یہ ہے کہ پاؤں
کو ملیں اور پیٹھ اور محدودہ کو گرم کریں اور حرکت معتدلہ فرماویں فائدہ پانچواں پرہیز میں تفصیل اغذیہ جو کہ نافع
یا مضر ہیں پہلے مالیخولیا میں مذکور ہو چکی ہیں لیکن بعضے طبیب کہتے ہیں کہ غذا ایک قسم کی چاہیے تاکہ ہضم اسکا مشکل نہ ہو
اور اگر بھوک بہت لگے تو ماء الشعیر مطبوخ بہ خشخاش مناسب ہے اور تمامی ادویۂ قابضہ اور عفصہ اور سرد اور گرم اور مرغن سے پرہیز
کریں اور جماع بکثرت مضر ہے اور قلیل نافع ہے خصوص اگر ہمبستری محبوب کے ساتھ واقع ہو تو تمام فائدہ مند ہے کیونکہ منعش حرارت غریزی ہے

اور ستفرغ مواد محترقہ کا ہو فصل تیسری حکایات مین جو مقصود مین طبری سے منقول ہو کہ امیر اہواز کو مراقی پیدا ہوئی اور بسبب صعود ابخرے کے اور خامی مادے کے بول اُسکا سفید تھا اور اشتہا قوی اور ہضم فاسد اور ما بین تر قوہ اور ثندوہ کے درد پیدا ہوا اور طبیبون نے اس گمان پر کہ مرض سرد اور ریحی ہو غلطی کھا کر حب منتن دیا اور مرض نے زیادتی کی اس پر پہلے امیر نے حکم دیا کہ طبیب کو قتل کر ڈالین اور بعد اُسکے حسب سفارش حکم دیا کہ قید رکھین اور حکیم ابو نوح کو فارس سے بلوایا اُسنے بھی مرض سرد اور ریحی گمان کیا اور مسہل پلایا اُسپر بھی امیر نے غضب کیا اور یہانتک اُسکو مارا کہ بیہوش ہو گیا بعد اُسکے وہب یہودی کو بلوایا اُسنے بھی مسہل پلایا اور کہا کہ بعد مسہل کے حمام مین جاوین اُس سے امیر بیہوش ہو گیا اور بعد افاقے کے یہودی کو حمام مین قید کیا اور بہت سی دوا اُسکو پلائی حتی کہ یہودی جب حمام سے نکالا گیا تو قریب موت ہو کر ایک برس تک فراش پر پڑا رہا اور تمام چمڑا اُسکا اُتر گیا اور یہودی نے طب سے توبہ کی بعد اُسکے امیر مذکور نے ابو عبد اللہ ترمذی کو لکھا اگر کوئی طبیب ہو تو بھجوا دین اُسنے مجکو بھجوایا اور مین نے اُسکو ماء الشعیر اور حسو حندروس دیا اس تدبیر کرنے سے آثار صحت کے ظاہر ہونے لگے اور بعد بیداری کے جو بہت دنون سے سویا تھا چندروز آرام کیا بعد اُسکے چند روز گذرے تھے کہ ایک عورت طبیبہ عالمہ کتابہاے بقراط اور جالینوس کی وہان پہنچی اور اُسنے کہا کہ دودھ گدھی کا اُسکو پلاوین اور مین نے ادویہ مذکورہ کو مع دودھ گدھی کے استعمال کرایا اور وہ اچھا ہو گیا ایضاً طبری نے کہا ہو کہ ایک اور شخص تھا کہ اُسکو بھی یہی مرض لاحق ہوا تھا اور جب طبیب نے اُسکو ایارج اور انیسا اطریفل کہ جسکو حب ایارہ سے تقویت دی گئی تھی استعمال کرایا تو قریب مرگ ہو گیا بعدہ ابو ماہر نے اُسکو ماء الشعیر اور حریرہ خندروس اور مچھلی صخری اور شراب سفید مائی اور آبزن خفیف استعمال کرایا اور وہ تھوڑے ایام مین اچھا ہو گیا

کلام عشق مین

اسکو امراض دماغیہ مین شمار کرتے ہین کیونکہ اُسکا تعلق مع خیال ہو اور مالیخولیا کی طرف منجر ہوتا ہو اور کبھی اُسکو مالیخولیا کی قسم بناتے ہین اور وہ حب مفرط معشوقہ کے ساتھ ہو جو موجب انہماک قوتہاے عقلیہ کی اور روگردانی غیر سے ہوتی ہو اور بعد اسکے منجر باحتراق اخلاط اور زوال عقل کے ہو جاتا ہو اور بعضے کہتے ہین کہ سبب اُسکا بخار منی محتبس کا ہو مؤلف فرماتے ہین کہ مین اس دلیل کو بعید نہین سمجھتا کیونکہ غالب وجود اسکا بدون شہوت کے نہین ہوتا جہان شہوت ہوتی ہو تو پیدا ہوتا ہو والا فلا اور ایسا ہی جب شدت اور ضعف شہوت مین دائر ہوتا ہو اور یہی وجہ ہو کہ عشق مرد کا عورت سے اور عورت کا مرد پر اور مرد کا امرد پر ہوتا ہو اور نہ امرد عاشق امرد اور نہ عورت عاشق عورت یا امرد اور نہ مرد عاشق مرد اور نہ خصّی عاشق خصی کا ہوتا ہو اور کثیر الوقوع اُسمین مجرد لوگ ہین یعنی جنکے عورت نہین ہوتی اور نیز جوانون مین ہوتا ہو اور جو شخص کہ جماع کرتا رہتا ہو اور مشائخین مین تھوڑا ہوا کرتا ہو اور جو اشخاص کہ جنکا نکاح کرنا ممنوع ہو اُنپر بالکل نہین ہوتا اور بعد اُسکے محبت اور عشق شہوت پر غالب ہو جاتا ہو اور وہم اور خیال اور اثر اور نشان اُسکا نہین رہتا تا کہ اگر عاشق کو واسطے نکاح معشوق کے کہا جاے تو انکار کرتا ہو اور کمال اُسکا یہی ہو اور یہ عشق تمامی امراض سے سخت ہو اور بقراط نے کہا ہو کہ عشق نصف مرضون کا ہو کیونکہ یہ عارض نفس کا ہو اور باقی لاحق بدن کے اور معلم ثانی نے کہا ہو کہ یہ مرض دو ثلث

امراض کا ہی اور باقی ایک ثلث کیونکہ اِس سے بوجہ ہزال اور تغیر رنگ کے اور لزوم خفقان کے بدن بھی متغیر ہو جاتا
ہی علامات اسکے ابتدا مین دوست رکھنا زینت کا ہی اور مطلب اُسکا اس سے یہ ہوتا ہی کہ محبوب کی آنکھون مین اچھا معلوم
ہووے اور لذت پانا غزل اور شعرون سے ہی اور بعد اسکے تھوڑا کھانا اور زردی رنگ کی اور غائر ہونا آنکھون کا اور
خشکی اُنکی سوائے رونے کے اور بیدلدی اور آہ سرد اور جھپکانا پلکون کا مع تھوڑے سے مسکرانے کے اور وجہ مسکرانے
کی یہ ہی کہ جب اُسکو خیال مین محبوب دکھلائی دیتا ہی تو اُس سے لذت لیکر مسکراتا ہی اور صفائی بول کی اور اختلاف نبض کا
خصوص بروقت یاد کرنے محبوب کے ہی بلکہ بعضے اطبا دانایان نے یقین کرنا نام محبوب کا اسی حیلے سے کیا ہی یعنی نبض
اُسکی ہاتھ مین لیکر نامون کا لینا شروع کیا اور بعد اُسکے اقسام صنائع اور حرفت کا اور بعد اُسکے شہرون کا اور بعد اُسکے
محلون کا اور نبض پر خیال رکھا جب دیکھا کہ فلانے نام یا صنعت یا شہر یا محلے سے نہایت اختلاف ہوا ہی بلکہ بالکل منقطع
ہو گئی ہی تو دوبارہ اُسی طرح کہا تا کہ یقین ہوا کہ فلانی جگہ اسکا عشق ہی چنانچہ اس حیلے کو مجرب کر چکے ہین اور اچھا قول
بقراط کا یہ ہی کہ نبض السبی وکیل ہی کہ بالکل جھوٹ نہین کہتی علاج اطبا متفق ہین کہ تدبیر اسکی جماع کرنا ہی خصوص اگر بوجہ شرعی
معشوق سے میسر ہو ورصورت عدم موجب فساد کا ہی کیونکہ قاعدہ ہی کہ آدمی حریص اُس چیز پر ہوتا ہی کہ جس چیز سے منع کیا جاتا
ہی اور سوائے محبوب کے اگر میسر ہو تو بھی مفید ہی خصوص اُس عورت سے جو مشابہ محبوب سے ہی کیونکہ موجب اصلی کو جو شہوت ہی
توڑ دیتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ معشوق کے ساتھ جماع کرنا غیر جائز ہی اسوجہ سے کہ فراق بعد الوصال تمام دشوار ہی اور
کبھی یہ حیلہ کیا جاتا ہی کہ معائب معشوق کے اُسکے پاس ذکر کرتے ہین تا کہ متنفر ہو جاوے اور حکما سے عجائبات کو اُس بات مین زبان
بسبب تجربہ کاری کے بڑا حیلہ دار اور تجربہ کار سمجھا گیا ہی اور کوشش کرین کہ علوم دقیقہ مین جیسا حساب اور شکار مین اور شطرنج
اور تجارت اور سفر اور سماع اشعار مین کہ ضمنین ذکر موت کا اور فنائے عالم کا اور قیامت کا ہو اشتغال کرادین لیکن غزلیات کا سننا
نہایت بد ہی اور درازی مفارقت کی اُس قبیل سے ہی کہ یا تو بالکل نسیان ہو جائیگا یا بسبب غم کے ہلاک ہو جائیگا جیسا کہ اچانک
وصال کا ہونا بسبب کمال خوشی کے موجب ہلاکت کا ہی اور جو لوگ کہ ذوی العقل اور عاقل ہین اُنکے لیے ملامت کرنا
مفید ہی خصوص قبل استحکام کے ورنہ ویسا ہو گا جیسا کہ شاعر نے کہا ہی اجد الملامة فی ہواک لذیذة پاتا ہون ملامت کو
تیری دوستی مین لذیذ حبا لذکرک فلیلمنی اللائم واسطے دوستی یاد کرنے تیری کے پس چاہیے کہ ملامت کرے مجھے
ملامت کرنے والا ارسطو نے کہا ہی کہ لیٹنا عاشق کا اُس مقام مین کہ جہان استر لیٹا ہو مفید ہی لیکن اگر عورت ہو تو بمقام
لیٹنے استر مادہ کے اور اگر مرد ہو تو بمقام نر کے لیٹے لیکن انطاکی نے برعکس اسکے ذکر کیا ہی اور کہا ہی کہ ہڈی آدمی کی سحق
کر کے ایک دانگ کھلادین کہ تین دن مین مخلص ہی مگر بشرطیکہ عاشق کو علم اس بات کا نہو ایضاً پارچہ کپڑے کا
اُس جگہ سے کہ گردن معشوق پر چسپان ہو دھو کر پلاوین ایضاً نیل ہندی چار جو تک پلانا مفید ہی ایضاً حرمل اور باندھنا
قراد جمل کا یعنی چچڑی اونٹ کی اوپر آستین اُسکے بغیر علم معشوق کے اور میٹھنا قبور پر اور پینا مٹی قبر مقتول کی نافع ہی ایضاً
بقول صاحب درہ کے خصیہ بلی سیاہ کا خشک کرین اور روغن گل کے ساتھ سحق کر کے عاشق کے دل پر طلا کرین
التحقیق العجیب عاشق ہونا مع خیال بد کے فعل شیطان کا اور نقصان ایمان کا ہی حدیث مبارک مین وارد ہی کہ

نظر کرنا ایک تیرہ زہرناک ہی منجملہ تیرون شیطان کے اور پیدا ہونا عشق کا عفت کے ساتھ بڑی عمدہ ریاضت دل سخت کے
لیے ہی اور نہایت قوی جالب مکارم اخلاق کا اور عشق حقیقی کا ہی اور ارسطو نے کہا ہی کہ وہ دلیر کرنے والا بزدلون کا اور سخی
کرنے والا بخیل کا اور سرفراز کرنے والا ضعیفون کا ہی اور اگر تم تواریخ صالحان مثل تاریخ مصلح الدین شیرازی اور عین القضاۃ
فخر الدین عراقی وغیرہ دیکھو تو ہر آئینہ عجائب مشاہدہ کروگے اور اصل اسمین فرمودہ عاشق اور معشوق صادق مصدوق
صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی کہ من عشق فعف فکتم فمات مات شہیداً یعنی جو شخص کہ عاشق ہوا اور پاک دامن رہا اور مخفی رکھا
عشق کو پھر مرگیا تو وہ شہید ہوگا مخرج اسکا دیلمی ہی فردوس مین اور خطیب تاریخ مین ابن عباس سے ہی اور حاکم نے تاریخ
بغداد مین اور ابن عساکر نے تاریخ دمشق مین اس لفظ مات شہیدا کے ساتھ ذکر کیا ہی اور خطیب نے ام المومنین عائشہ صدیقہ
رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً بہ لفظ من عشق فعف ثم مات مات شہیدا اخراج فرمایا ہی اور دیلمی بلا اسناد اسطور لایا ہی کہ العشق
بلا ریبۃ کفارۃ للذنوب اور محصل کلام کا یہ ہی کہ اس حدیث کے طرق بہت ہین اور محدثین نے اُنکو قبول کیا ہی اور حافظ علامہ
جلال الدین سیوطی نے رسالۂ اسباب الشہادۃ مین لکھا ہی اور ابن حزم نے کہا ہی کہ نظم فان اہلک ہوی اہلک شہیدا + وان
تمنن تبقت قریر عین + روی ہذا لنا قوم ثقات + ناوا بالصدق عن کذب ومین + اور ابن ربیع نے کہا ہی شعر تعففت اذ ا
ماتحل بالنجل + عالما یکون الحی عالما وشہیدا اور خبر حضرت مختار علیہ صلوات اللہ وسلامہ باتکرار مین ہی من عف کا تمہ ہواہ
اذا مات مات شہیداً اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جوامر باخفا فرمایا ہی اُسکی وجہ یہ ہی کہ یہ لذیذتر اور مشکل زیادہ نفس پر
اور موجب کمال عفت کا اور موافق شرع کے ہی بعد اُسکے یحیی بن معین نے انکار اس حدیث کا سوید بن سعید سے کیا ہی
کیونکہ جب روایت اس حدیث کی یحیی کے پاس کی گئی تھی کہا ہی کہ اگر میرے پاس گھوڑا اور نیزہ ہوتا تو مین سوید
کے ساتھ غزا کرتا تو وہ انکار غیر معتمدی ہی کیونکہ سوید کو احمد وغیرہ نے ثقہ کہا ہی اور مسلم نے صحیح مین اُس سے روایت
فرمائی ہی اور جزری نے حصن حصین مین اِس حدیث کی تصحیح پر کہ ماء زمزم لما شرب لہ سوید بن سعید کی حجت پکڑی ہی پس اگر کوئی
شخص اعتراض کرے کہ جب اصل اسکی شہوت ہوئی تو صالحان مین کس طور پایا جاتا ہی اور کس طرح شارع علیہ السلام نے اُسکی
تعریف فرمائی ہی تو جواب اُسکا بعد تسلیم کے یہ ہی کہ صالحون کا عشق اور قسم کا ہی کیونکہ وہ مطلق کو مقید مین دیکھا ہی کہ مظہر مین
دیکھتے ہین اور ذو النون نے کہا ہی کہ جو شخص خداوند پاک کے ساتھ اُنس رکھیگا وہ ہر شی نمکین اور چہرۂ حسین سے
اُنس پکڑیگا کیونکہ سوائے محبوب حقیقی عز شانہ کے کوئی حسین نہین اور کیا اچھا کہا ہی عارف بن فارض نے نظم وکل ملیح
حسنہ من جمالہا + معار لہ بل حسن کل ملیحۃ + اور عفیف تلمسانی قدس سرہ نے فرمایا ہی نظرت الیہا والملیح یظننی + نظرت الیہ
الا وعیسمہ لا الماء ولکن اعار اللہ التی الحسن تحتہا + صفات جمال فادعی ملکہا ظلما اور ضمیر تانیث کی باعتبار ذات الٰہی
تقدس اسمہ کے ہی اور وہ کاملین مین محبت اور شہوت سے مرکب ہوا کرتا ہی پس اگر شہوت غالب ہو تو اسمین ہمارا
کلام نہین اور اگر محبت غالب ہو اسطرح کہ صاحب اُسکا شہوت سے مطلع نہو تو وہ ممدوح ہی کیونکہ سالک ہونا
جناب حق سبحانہ کی طرف اُسوقت ہوتا ہی کہ جب طبائع حیوانیہ منکسر ہوجاوین اور اسی وجہ سے گمان کیا گیا ہی کہ
صوفی بعد تیس برس کے مفرد ہوا کرتا ہی پس عشق ممدوح فی الحقیقۃ قاہر شہوت کا ہی نہ طالب شہوت کا

اور محققین نے کہا ہی کہ ملک صرف عقل ہی اور بہیمہ محض شہوت اور انسان دونون سے مرکب ہی پس جو شخص کہ عقل اسکی شہوت پر غالب ہو تو وہ ملک سے افضل ہی اور جو شخص کہ شہوت اُسکی عقل پر غالب ہو وہ بہیمہ ہی پس ظاہر ہوا کہ عشق عفیف ایک رحمة اُن طبائع کے لیے ہی جو عفیف محازم اور متصف بمکارم اور مخلوق بہ حیا اور نصیحت کرنے جہان کے لیے مقطور ہین اور جو شخص کہ غیر اُسکا ہی اگرچہ ابتدا اُسکا عفت رہتا ہی الا بعد اُسکے راجع بہ فجور ہو جاتا ہی کیونکہ شیطان کے مکائد بہت ہین اور قسم ہی مجھے عمر اپنی کی کہ جو شخص مباحات مین توسع کرتا ہی بعد اُسکے محرمات مین پڑتا ہی مگر وہ شخص کہ جسکو خدا تعالی معصوم رکھے اور مخفی نرہے کہ پورا ادراک کرنا محاسن کا موقوف بعقل و ذکا ہی اور دائم ہونا عشق کا منحصر باخلاق حسنہ ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ غلیظ طبع اور فاسد مزاج اور کم ہمت آدمی کو عشق نہین ہوتا اور پولس نے کہا ہی کہ جو شخص کہ سماع اور تار سے طرب نہین کرتا اور تامل گلزار سے وحشت مین نہین آتا اور آب و سبزہ اسکو شغل مین نہین لاتا تو مابین اسکے اور عشق کے ایک سد ہی یعنی دیوار

کلام مشترک مابین فالج اور لقوہ اور رعشہ اور تشنج اور تمدد اور کزاز اور خدر کے

اور اُنکو امراض عصبانی کہتے ہین اور اُنکے بیان مین ایک مقدمہ اور چند فصلین مذکور ہین

مقدمہ بیان کرنے ماہیت امراض مذکورہ مین

مخفی نرہے کہ حامل قوت حاسہ کا اور محرکہ کا روح نفسانی ہی جو اسکو دماغ سے اُٹھا کر بدن کی طرف لیجاتی ہی لیکن قوت حس کی بجز موت کے کہ وہ اعصاب گردن سے حاصل ہی اعصاب دماغ سے ہی اور قوت محرکہ اعصاب نخاع سے ہی پس جب نفوذ روح کا اعصاب حس مین نہو تو خدر اور اگر اعصاب حرکت مین نہو تو فالج اور رعشہ اور اگر عصبہ اپنے مبدا کی طرف متقلص یعنی سکڑ جائے تو تشنج اور اگر دونون طرف سکڑ جائے تو تمدد اور کزاز لاحق ہوتے ہین اور منع کرنیوالی روح کی نفوذ سے غالبا سردی اور تری ہی کیونکہ سردی مخالف مزاج کی اور مکثف اُسکی اور تنگ کرنیوالی مجاری کی ہی اور رطوبت کند کرنے والی اعصاب کی اور سست کنندہ اُنکی ہی اور امراض مذکورہ مشائخ مین عسیر البرء یعنی مشکل سے جانیوالے ہین کیونکہ ارواح اُنکی ضعیف اور سرد اور تر ہی اور اسی طرح اگر جانب چپ مین ہو تو ویسا ہی عسیر الزوال ہی بوجہ دوری اُسکے کے پہونچنے دوا سے اور ضعیف ہونے اُسکے کے خلقت مین اور اگر قوت طبیعیہ باطل اور عضو لاغر اور رنگ فاسد ہو جائے تو علامت ناامیدی کی ہی اگر حدوث اُنکا لڑکے مین بوجہ رطوبت کے ہو تو اکثر بروقت مانع ہونے اُسکے کے بسبب تحلیل ہونے رطوبات کے یہ امراض زائل ہو جاتے ہین اور اکثر حدوث اُنکا موسم سیال اور ربیع مین ہوا کرتا ہی فصل پہلی معالجے مین موجب اسباب اُنکے سمجھنا چاہیے کہ جملہ اسباب اُسکے بارہ ہین پہلا بلغم ہی اور وقوع اسکا اکثر ہی علامات اسکے لاحق ہونا مرض کا یکبارہ اور نہ جذب ہونا روغن کا جلدی سے مگر اُسوقت کہ کوئی گرمی غریبہ بدن کو پہونچے اور اسباب اسکے بدہضمی اور کمی ریاضت کی اور جمع کرنا مانند خربزہ اور دودھ کے ہی علاج اگر مرض ضعیف ہو تو چار دن تک خواہ ہفتہ تک نضج کرین اور اگر قوی ہو تو دو ہفتہ تک مع تعدیل اور تلطیف بمضغ مصطگی اور جندبیدستر اور زنجبیل اور قرنفل اور گندنا اور درج اور پودنہ اور عاقرقرحا کے اور بعد اسکے متفرق طور تنقیون مین ترقی کے ساتھ بعد از نضج تام مسہل لیوین کیونکہ جو مادہ کہ عصب مین ہی تا ہی بدون ترشیح نہین نکلتا اور تحلیل اُسکا بدیر ہوتا ہی اور مسہل قوی لینے کی قبل نضج کامل کے بالکل مبادرت نکرین اور جو مادہ کہ رقیق ہی

وہ نکل کر غلیظ خشک ہو جائیگا اور حقنہ کرنا ان مرضون مین بہر حال مجوز ہی گو کہ مرض کی ابتدا ہو اور منضجات اُنکے یہ ہین
ماء الاصول ماء البزور شربت اصول شربت بزور شربت اسطوخودوس شربت زوفا ماء العسل سکنجبین گلقند علی خصوص کشنہ
اور جوشاندہ انیسون اجواین تخم شبت مصطگی بیخ بادیان بیخ کرفس اصل السوس بیخ اذخر بیخ کبر ہین پس جو دوا کہ اُنسے
میسر ہو سکے کام مین لاوین مسہلات انکے وہ تمامی ادویہ ہین جو منقی دماغ کے ہین جیسا حب ایارج اور حب اصطمخیقون اور
شیخ نے کہا ہی کہ نافع تر ادویہ سے حب فرفیون اور شیطرج اور حب منتن ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یہ حب بمثل ہی صفتہ مصبر حنظل
مقل مساوی فرفیون آدھا جزو ماء الکرفس کے ساتھ گولی باندھ کر بارہ قیراط کھاوین لیکن بعد ہفتے کے اٹھارہ قیراط کھاوین
اور ایسا ہی ہر ایک ہفتے کے بعد چھ قیراط بڑھاتے جاوین کہ نہایت مقوی عصب ہی اور بعد اُسکے فلاسفہ اور مرباے درج اور
مربای زنجبیل پر مداومت کرین اور بلادری بالخصوص بے نظیر ہی اور جو ادویہ کہ پہلے واسطے مضغ کے مذکور ہو چکے ہین انکے جوشاندہ
سے اور خردل اور شونیز اور حرمل اور صعتر اور ایرسا اور مویزج اور ایارج فیقرا اور فلفل اور دار فلفل سے غرغرہ کرین اور بعضے ادویہ
مذکورہ اور صبر اور نوشادر اور دارچینی سے عطسہ لاوین ایضاً سعوط عمدہ کندش ہی ایضاً سعوط نافع شحم حنظل اور فلفل اور
اسطوخودوس اور جند برابر اور کندش وجزو ایضاً سعوط کرنا کل جانورون کے زہرہ سے مفید ہی خصوص زہرہ باز سے اور
زہرہ گرگ سے اور زہرہ بکری سے اور اگر سعوط کھینچنے سے دماغ کو اذیت پہونچے تو روغن بنفشہ اور دودھ تازہ خصوص عورت
سے تھوڑی سی چینی کے ساتھ سعوط کرین اور پہلے طرف سر کے رکھین ایضاً ارنب یعنی خرگوش اور روباہ اور ضبع زندہ کو
پانی مین جوش دیکر اُنکے جوشاندہ مین بٹھلاوین اور پچھلے طرف سر کو اور فقرات کو اور عضو ماؤف کو کسی طرح سخت ہاتھ سے خوب
ملکر بعد اُسکے روغن ہرلوبی اور روغن خردل اور روغن سداب اور روغن عاقرقرحا اور روغن فرفیون اور روغن قسط ملین کہ نہایت
فائدہ مند ہی لیکن خیال رکھین کہ عضو متقرح نہو جائے بلکہ حذر مین مریض کو قرحہ ہونا معلوم نہین ہوتا لیکن جب عضو متقرح
ہو جائے تو مالش موقوف رکھکر بعد اُسکے اعادہ کرین اور اغذیہ یہ ہین کہ دو دن تک ماء الحمص سے مع عسل اور
زیرہ اور خردل کے غذا کرین اور بعد اُسکے چوزہ مرغی کا اور گنجشک اور کبوتر اور تیتر اور ہرن اور خرگوش خصوص دماغ اُسکا
جسمین مصالحہ دارچینی اور قرنفل اور خردل سے ڈالا گیا ہو غذا کرین اور کھانا روٹی کا شہد کے ساتھ بہر حال مفید ہی اور کھانا پستہ کا
اور جوز شامی کا اور جوز ہندی کا اور چلغوزہ کا بالخاصیت مفید ہی اور انجیر اور کشمش سے نقل کرین اور بجاے پانی کے ماء العسل
پیوین خصوص اگر پانی بارش سے تیار کیا گیا ہو تو بہت احسن ہی اور بھوک اور پیاس پر صبر کرین اور رات کا کھانا معطل
رکھین **دوسرا سبب** اسکا خشکی ہی جو عصب کو قبض کرتی ہی اور وقوع اسکا درجہ بدرجہ بعد اتفاق استفراغ قوی کے
از قسم فصد اور اسہال اور ہیضہ اور نزل اور اعراض مزمنہ حادہ کے اور تپ محرقہ کے خصوص سرسامی کے اور ریاضت مشکلہ
کے اور بیداری کے اور بھوک کے ہوا کرتا ہی علامات اُسکے واقع ہونا اسکا درجہ بدرجہ ہی کیونکہ جو مرض مادی ہوتا ہی
وقوع اُسکا یکبارہ ہوتا ہی اور جلدی جذب ہونا روغن کا ہی علاج اسکا باوجودیکہ مشکل یا متعذر ہی کیونکہ
رطوبت اصلیہ فانی ہو چکی ہی مثل معالجہ تپ دق کے ہی لیکن لڑکون مین علاج ہو سکتا ہی کیونکہ رطوبات اُنکے کثرت سے ہین
پس اگر مدت تک تدبیر اسکی کرتے رہین تو نفع حاصل ہو جائیگا اور تدبیر اسکی یہ ہی کہ روغنات اور لعابات اور شیر دودھ

اور قیراطیات سے ترطیب کرین شربا اور سعوطاً اور دلوکاً اور قریب ہی کہ تشنج مین تدبیرات کافیہ مذکور ہونگی لیکن خبردار خبردار اسمین استفراغ اور تسخین نکرین کہ فوراً مہلک ہی تیسرا سبب سودا مسددہی علامت اسکی سیاہی عضو کی اور کھنچجانا عضو کا اور واقع ہونا مرض کا اچانک مثل بلغمی کے ہی علاج استفراغ سودا کا کرین اور بعد اسکے علاج مرکب آن ادویہ سے جو بلغمی اور بالیس مین مذکور ہین فرماوین چوتھا سبب خون ہی اور وہ کم واقع ہوتا ہی علامات یہ ہین سُرخی موضع کی اور انتفاخ اوداج کا علاج عمدہ اسکا فصد ہی مگر بعد تشخیص تام کے اور روغنات مقویہ ہین پانچوان سبب باد غلیظ ہی علامت اسکی یہ ہی سدر اور دوار اور طنین اور جلدی سے عارض ہونا اور جلدی سے زائل ہونا اور ہمنے ایک عورت کو دیکھا تھا کہ اسکو فالج اور تشنج اور خدر بطور نوبت کے اچانک لاحق ہو کر بعد چند ساعات کے زائل ہو جاتے تھے اور اسی طرح چند مراتب اسکو عارض ہوتے تھے علاج اسکا مانند بلغمی کے ہی بدون اسکے کہ نضج کامل شرط ہو اور روغنات کا ملنا مفید ہی چھٹا سبب پیدا ہونا ورم کا مبداء عصب مین خواہ اسکے شعبہ مین خواہ عضلہ مین ہی بسبب امتلا کے خواہ جرح کے خواہ ضربہ کے علامات اسکے تدریجا تپ اور درد اور ایذا پہونچنا حرکت اور حس کرنے مین اسطرح کہ کوئی چیز اس سے منع کرتی ہی بعد اسکے اگر وقوع اسکا حرارت سے ہو تو مع سخت درد اور تپ کے ہوگا اور اگر برودت سے ہی تو درد اور تپ خفیف ہوگی اور بلغمی مع خدر ہوگا لیکن شیخ نے کہا ہی کہ پہچان اسکی مشکل ہی اور اگر ورم متحجر اور صلب ہو جائے تو اس محل مین مانند گرہ کے معلوم ہوگا اور پہلے سے درد بھی ہوگا اکثر حدوث ورم کا بعد ضربہ کے ہوتا ہی اور کبھی حدوث لقوہ کا یا فالج کا دونون ہاتھون مین خوانیق سے ہوا کرتا ہی بسبب سکڑ جانے عصبۂ فقرات کے علاج اسکا یہ ہی کہ فصد کرین اور ادویۂ مرخیہ اور محللۂ ورم کام مین لاوین غرض کہ تدبیرات جو اسکے ہین استعمال کرین ساتوان سبب زائل ہونا فقرات کا داہنے کو یا بائین کو نہ آگے اور پیچھے کو ہی کیونکہ آگے کو یا پیچھے کو ہٹنا فقرات کا اعصاب کو ضرر نہین دیتا کسواسطے کہ محل خروج انکا سوائے فقرات عجز کے داہنی اور بائین مین ہی اور اکثر مین یہ قسم قاتلی ہی اور حیلہ اسکا یہ ہی کہ فقرات کو اپنے محلون مین رد کرین آٹھوان کاٹا جانا عصبہ کا چوڑائی مین اور وہ یکبارہ عارض ہوتا ہی علاج اسکا کچھ نہین لیکن اگر درازی مین کاٹا جاتا ہی تو مضر نہین اور کبھی لحوق اسکا بسبب ورم کے جو قطع سے حادث ہوا ہی ہوا کرتا ہی پس اس صورت مین زوال اسکا زوال ورم پر منحصر ہی نوان وقوع ایسے ضربہ کا ہی جو عصب کو قطع یا بالکل کوفتہ کرے علاج کرنا دونون کا ناممکن ہی اور اگر وقوع ضربہ سے متورم ہو جاوے یا فقرے خارج ہو جاوین تو علاج ورم کا اور رد فقرون کا کرین دسوان وجہ ہی کہ یا تو عوارض نفسانیہ سے مثل غضب یا خوف یا غم کے واقع ہوتا ہی کیونکہ ان امور سے یا تو فضلات متحرک ہوتے ہین یا دہ روح کو ضعیف کرتے ہین چنانچہ بعضے اصحاب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بروز وصال حضرت علیہ الصلوۃ والسلام کے مفقد ہو گئے تھے اور یہ قسم خود بخود زائل ہو جاتی ہی اور کبھی حاجت تنقیہ کی اور ملنے تیل کی بدن پر پڑتی ہی یا اسباب خارجیہ سے ہی مثل باندھنے عضو کے اور بہت دیر تک بیٹھنے کے یک عضو پر پس اس صورت مین اگر وقوع اسکا بسبب منضغط ہو جانے عصبہ کے پڑے تو بعد کھولنے کے زائل ہو جاتا ہی اور اگر بسبب جذب مادہ کے ہوا ہی تو علاج اسکا اخراج مادہ کا اور تدہین عضو کا ہی گیارھوان بحران ہی کہ جس سے

مادہ طرف عصبون کے دفع ہو اور وقوع اسکا سکتہ اور صرع اور اختناق الرحم اور تپ مزمن اور سرسام اور قولنج مین
ہوتا ہی اور وہ اکثر اُن امراض سے ہی کہ جیسے فالج بحرانی ہو اکرتا ہی حکایت کی گئی ہی کہ ایک سال مین قولنج
بکثرت واقع ہوا اور اکثر لوگ ہلاک ہوے لیکن جس شخص نے نجات پائی تو وہ مفلوج ہو گیا علاج اُسکا یہ ہی
کہ تنقیہ کرین لیکن بہت تسخین نفرماوین مبادا کہ مادہ منتشر ہو جاوے بلکہ تقویت اور تبرید اور ردع کا خیال رکھین مانند
بابونہ کے اور اکلیل کے اور پودینہ اور رب السوس اور تخم کاسنی کے اور روغن زنبق کا اور ہرنولی کا ملین اور مجربات سے
روغن جوز کا بالخاصیتہ ہی بارھوان غلیظ ہو جانا عصبہ کا ہی اور پہچان اُسکی سختی اُسکی سے اور مشکل سے فراہم ہونے سے
اور فراخ ہونے اُسکے سے ہوتی ہی علاج اسکا ملنا روغنات مرطبہ کا اور مرخیہ کا اور محللہ کا ہی جیسا کہ روغن بادام اور
روغن بابونہ ایضاً مرہم داخلیون اور باقی تدبیرات ورم صلب کے نافع ہین **فصل دوسری** اُن ادویہ مین جنکو اطبا نے
علی العموم ذکر کیا ہی لیکن اکثر اُنمین سے مخصوص بقسم سرد و تر پائے جاتے ہین منجملہ اُنکے معجون نوم اور شرودیطوس
اور سوطیرا اور دواء المسک گرم اور معجون کچلہ بالخاصیتہ اور مربا ے درج اور فلاسفہ اور تریاق اور جالینوس کی جوارش
ہی ایضاً بلادری اُسمین بنظیر ہی ایضاً معجون ضمیری مجرب فالج اور لقوہ اور کل مرض سرد کے لیے اکلاً اور طلاءً صفتہ
افیون فرفیون جندبیدستر دارچینی بنگ سفید سنبل زنجبیل زعفران مساوی الوزن شہد کے ساتھ معجون بناوین ایضاً
مجربہ انطاکی معجون قیصر اور معجون مذکورہ نسیان ہی رازی نے کہا ہی کہ منجملہ اُن ادویہ کے جو نہایت مفتح ان امراض کی ہین
یہ ہی صفتہ جند ڈیڑھ جزو زنجبیل فلفل درج شونیز قسط تلخ اور مرصاف پانچ پانچ سداب اور بھنگ عمدہ دس دس شہد
کے ساتھ معجون کرین خوراک ایک جزو ہر روز مع جوشاندہ تخم کرفس اور نانخواہ اور برگ شونیز اور نیجنکشت اور سنبل
کے جنکا وزن برابر ہو استعمال کرین ایضاً مجربہ تحفہ فالج اور رعشہ اور تشنج کے لیے ایکدرم سداب یا تخم سداب پہلے دن
کھاوین ایضاً مجربہ تذکرہ اور مغز حب الصنوبر بالخاصیتہ مفید ہی اور اسی طرح تخم ہرنولی چھیل کر نگل لیوین اور ایک عدد
سے سات عدد تک درجہ بدرجہ پہونچاوین ایضاً عرق نافع امراض مذکورہ اور تمامی امراض سرد کے لیے صفتہ جوز بوا
بسباسہ ایک ایک جزو سادج اسطوخودوس قرنفل خولنجان چار چار جزو گل سرخ بابلہ طالیسفر زنجبیل پانچ پانچ سنا چھ جزو
دارچینی اجوائن حبش بیس جزو شہد چالیس جزو مشک ایک ماشہ مقطر کرکے ایک اوقیہ پیوین ایضاً مجرب معمول امراض مذکورہ
کے لیے اگرچہ مزمن ہون صفتہ زیبق تخم جوز ماثل مثبن ایک ایک جزو بیس جزو روغن کنجد مین بعد اُسکے کہ جوش دیا گیا ہو
حل کرین اور خوب طرح بدن پر ملین ایضاً منجملہ مجربات انطاکی کے روغن مبارک مذکورہ سکتہ ہی ایضاً روغن خشت پختہ کا
اور لگانا نہایت نفعمند ہی ایضاً روغن ہرنولی اور روغن جوز اور روغن حرمل اور روغن سداب اور روغن شونیز اور روغن
عاقرقرحا اور روغن قسط جب انکو جوش دیکر روغن کے ساتھ مطبوخ کرکے پانی کو خشک کیا جاوے اور روغن مجیٹھ اور روغن کلانج
اور روغن قلقطار اور ناردین کا ملنا نافع ہی ایضاً اسیطرح ہی روغن مقطر بادام تلخ بیس درم اور کلونجی بیس درم سے ایضاً
مثل اُسکے زنجبیل چہارم حصہ رطل کا اور حرمل ایک رطل دونون کو تھوڑے سے پانی مین نقوع کرکے چار رطل روغن کنجد مین
جلاوین اور صاف کرکے بیس عدد جائفل کوٹ کر اُسمین خوب حل کرین ایضاً نزدیک ہونا کبوتروں کا مریض کے پاس مفید ہی بس

خیال کرنا چاہیے کہ کھانا کبوتر کا کیسا مفید ہوگا **فصل تیسری** تدبیرات امراض مذکورہ مین جب مع حرارت ہووین مخفی نرہے
کہ کبھی یہ امراض مع حرارت اور تپ کے مجتمع ہوجاتے ہین اور وجہ اسکی یہ ہر کہ خود یہی حرارت موجب تحریک مادہ کی ہوتی ہر
اسوجہ سے کہ جسوقت دماغ سے خلط سرد اعصاب پر پڑتی ہر تو اسوقت حرارت دل اور جگر کے لیے کوئی مقابل قوی نہین
رہتا کہ اسکو روکے پس وہ حرارت دماغ پر اور اخلاط پر غلبہ پکڑجاتی ہر اور جالینوس نے دعوی کیا ہر کہ یہ امر لازم ہر اور
نبض اسمین شاہق اور ممتلی اور بول غلیظ سرخ ہوگا اور اگر باوجود تپ کے بول سفید ہو تو بسبب صعود حرارت کے ہر اور کبھی
فالج مین دونون طرف کا حال مختلف ہوتا ہر یعنی جو جانب کہ صحیح ہر وہ ایسی معلوم ہوتی ہر کہ آگ مین ہر اور جو جانب کہ ماؤف
ہر وہ برف مین ہر باوجود اسکے کہ نبض ساقط ہوتی ہر علاج اسکا یہ ہر کہ پہلے ازالہ حرارت کا کرکے بعد اسکے ادویہ معتدل المزاج
منجملہ ادویہ مرض کے استعمال کرین کیونکہ اگر ادویہ تمام گرم کام مین لاوین تو مورث سرسام کا ہوتا ہر پس اس صورت مین
پہلے شربت بنفشہ اور شربت لیمو اور گاوزبان اور اسطوخودوس اور ہندوانہ لعاب اسبغول اور ماء الشعیر دینا چاہیے اور شیخ نے
لکھا ہر کہ سکنجبین مع طلخجبین بہت خوب دوا ہر اور اسکندر نے کہا ہر کہ کاسنی اور کاہو اور پینا پانی کا مابین طعام کے اور استحمام
اور تمریخ مفید ہر اور کبھی روغن گل اور روغن بنفشہ اور دودھ عورتون سے سعوط کرتے ہین اور روغن گل کو سرکہ مین جوش دیکر
سر پر ڈالین تاکہ بغیر ضرر دینے اعصاب کے تقویت بخشے اور اہل ہند کے نزدیک استعمال کرنا مبردات کا بالکل حرام ہر اور
ہماری ولایت مین موافق یہی امر ہر لیکن اگر احتیاج قویہ پڑے تو قدرے مبردات جائز ہین **فصل چوتھی** ادویہ مقویہ
عصب مین اور مفردہ اسکے مین ادویہ مقویہ اسکے شیطرج اور دارچینی اور درج اور فلفل اور عاقرقرحا اور زنجبیل اور شونیز
اور اسارون ہین کھانا اور ملنا ان ادویہ کا مقوی اور پیدا کرنے والا حرارت کا ہر اور افتیمون اور ایرسا اور خوشہ اذخر
یعنی کترن اور بہمن اور آملہ اور حب الصنوبر بالخاصیہ اور دماغ خرگوش کا کھانا مقوی ہر اور غاریقون علی الخصوص نہایت
مقوی اور منقی ہر اور اسطوخودوس اور شحم حنظل اور سکبینج تقویت اور تنقیہ کرنیوالے ہین اور قریب انکے تنقیہ
کے باب مین تربد اور حب النیل ہر اور جوز کو تریاق عصب کا کہتے ہین جس طرح کہ استعمال کرین اور روغنات گرم کا ملنا
خصوص وہ روغنات کہ ضعف باہ مین مذکور ہین مفید ہر ادویہ مضرہ اسکے یہ ہین کل اشیاے ترش خصوص سرکہ
اور ایسا ہی شراب بوجہ اسکے کہ مبادا ترش ہوجائے اور کثرت جماع کی اور سونا امتلا پر اور پانی سرد خصوصاً اور غسل اور
سردی اور تمامی اشیاے سرد سخت اور فصد بہت اور مسکرات بھی ضرر دیتے ہین

کلام فالج مین

اور فلج عبارت ہر باطل ہونے حرکت عضو سے بوجہ نافذ نہونے روح محرک کے اعصاب دماغ مین اور متقدمین تخصیص
کرتے ہین انکو نصف بدن کے ساتھ جو طول مین ہو کیونکہ فلج کے معنی لغت مین شق کرنا ایک چیز کا بدو نصف مین
پس باعتبار معنی اول کے فالج مترادف استرخا کے اور باعتبار دوسرے معنی کے ایک قسم اس سے ہر مگر یہ اختلاف
بیجہ مضر نہین کیونکہ علاج ایک ہی ہر بعد اسکے دیکھنا چاہیے کہ اگر مادہ بطن موخر مین ہر تو تمام بدن مفلوج ہوگا اور اگر ایک شق
مین منجملہ دو شق بطن موخر کے ہر تو آدھا بدن مفلوج ہوگا اور اگر مبداء حرام مغز مین ہر تو بجز سر کے تمام بدن مفلوج ہوگا

ورسر مین تخدیر ہوگی کیونکہ حس اُسکی گردن سے ہی اور اگر ایک دو شق حرام مغز مین ہی تو نصف بدن مفلوج ہوگا مع تخدیر
نصف سر کے اور اگر میان شق اوسط مین ہی تو بعض نصف کا اور اگر کسی عصب کے مبدا یا شعبۂ عصب مین ہی تو کسی خاص عضو
مین ہوگا اور فسطالی نے کہا ہی کہ اگر کلام علیل کا مضطرب ہو تو علت دماغ مین ہی ورصورت حرام مغز مین اور پہلی قسم
شکل زیادہ ہی اور نبض مفلوج کی ضعیف مع البطوء اور متفاوت اور بروقت ضعف کے مع التواتر اور ذوالفترہ بلا انتظام اور
بول اُسکا غالباً سفید ہوتا ہی اور کبھی بسبب ضعف ممیزہ جگر کے یا جاذبۂ عروق کے یا بسبب حرارت کے سرخ ہوتا ہی اور سبز ہونا
بول لڑکے کا منذر بہ فالج یا تشنج کے ہی تعلیم بقراط نے کہا ہی کہ دفع ہونا فالج سخت کا غیر ممکن ہی اور ضعیف کا جانا بھی دشوار ہی
اور کہا ہی کہ اکثر لحوق اسکا مابین چالیس اور ساٹھ کے ہوتا ہی بخلاف جالینوس کے کہ وہ کہتا ہی کہ بعد پچاس کے فالج نہین ہوتا
اور بقراط نے کہا ہی کہ جو شخص کہ شراب سے مست ہو کر اچانک مفلوج ہو کر کلام اُسکا بند ہو جائے تو مر جائیگا لیکن اگر اس حالت مین
تپ یا بعد ہوش کے اطلاق شکم ہو جاوے تو نہین مریگا اور کہا ہی کہ بند ہو جانا کلام کا ساتھ استرخاء کے ردی ہی اور کہا ہی کہ جب
زوال فقرات کا ایک طرف کو ہووے تو فالج صرف ہاتھون تک پہونچیگا اور دوسرے اعضا مین تجاوز نکریگا اور اگر جانب
داخل کے زوال اُنکا ہو تو فالج نہوگا لیکن جالینوس نے کہا ہی کہ یہ امر اُسوقت ہی کہ نخاع منکسر نہو جائے ورنہ تمام بدن جو اُس سے
اسفل ہی مفلوج ہو جائیگا اور یولس نے کہا ہی کہ وقوع فالج کا بسبب نکلجانے فقرون کے قاتل ہی اور رازی نے کہا ہی کہ اگر فالج
درجہ بدرجہ واقع ہووے تو اُس سے امید صحت کی ہی اور اگر اچانک ضربہ یا صدمہ سے واقع ہو تو امید صحت کی نہین ہی اور رازی
نے کہا ہی کہ فالج مع اختلاط عقل کے اور فواق کے مہلک اور جو فالج کہ جانب راست مرد کے اور جانب چپ عورت کے واقع ہوتا
ہی تو وہ نہایت ردی ہی علاج اُسکا غیر مزمن مین اور قبل اسکے کہ عضو لاغر ہو جاوے اور رنگ اُسکا فاسد ہو وے ممکن ہی
ورنہ ناممکن ہی کناس ہالیمش مین مذکور ہی کہ سریع النفع دوا اسکے لیے یہ ہی کہ ایک مثقال ایارج ہر روز مع فلفل پانی کے
ساتھ نگل لیوین اور پیاس پر صبر کرین اور محاجم رکھین اور عاقرقرحا اور آنگس اور فلفل سے طلا کرین ایضاً صاحب بیاض
نے ذکر کیا ہی کہ عمدہ دوا اسکی یہ ہی کہ خربق سفید مع کنجد مقشر اور چینی کے لیوین اور درجہ بدرجہ ایکدانگ سے مثقال تک
بڑھاوین ایضاً مثل معجون اذرانی ہی کہ جسکو صاحب تحفہ نے ذکر کیا ہی ایضاً مجربہ تحفہ تین مثقال حب الصنوبر عسل کے ساتھ
تین دن تک ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ کوئی چیز مانند تریاق مثرودیطوس کے نہین ہی اور انقرویا بالخاصیتہ مفید ہی ایضاً تنہا
نافع حلتیت ہی ایک دن مین دو مرتبہ کھاوین اور طلا کرین ایضاً ہرتیہ نافع عجیب ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ عظیم النفع اس
باب مین شیطرج کا ضماد کرنا ہی ایضاً اصل السوس عمدہ چیز ہی ایضاً لگانا اُن محجون کا کہ جنکے سرنگ اور کشتہ اُنکی سخت
ہو اور بہت دیر تک ہین اوپر سر عضلات کے نہایت مفید ہی ایضاً نفوخ نافع بدرجۂ اتم کندش ہی ایضاً طبری نے
کہا ہی کہ مدار علاج کا یہ ہی کہ مریض کا سینہ محفوظ رکھین یعنی جوادویہ استعمال کرین اُسمین زوفا اور ایرسا زیادہ کرین تاکہ
ریزش رطوبات خانقہ سے محفوظ رہے ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ ثوم اور شہد اور عود القرح اور سداب کی کثرت کرین جسطرح
کہ استعمال ہو سکے ایضاً منجملہ مجربات ارزانی کے روغن دارچینی ہی ایضاً منجملہ مجربات ارزانی کے روغن السی روغن شیرخشت
روغن سرنولی مساوی اور عصارہ جوز ماثل جسکو تمامی اجزا کے ساتھ نچوڑا ہو تمامی ادویہ کے برابر لیکر جوش دیوین

تاکہ روغن خشک ہوجاوے پس عضو معطل پر تین سوم تبہ طلا کرکے اوپر اسکے برگ جوز ماثل یعنی دھاتورہ خواہ ہرنولی خواہ آگ باندھین ایضاً منجملہ مجربات قادری کے فالج کے لیے جو جانب راست مین ہو اور زبان اسمین بند ہو یہ ہی صفت سکبینج جاوشیر مقل ازرق فرفیون جند ایک ایک جزو سورنجان حب النیل ڈیڑھ ڈیڑھ جزو ایارج فیقرا چھ جزو صمغات کو ماء الکراث مین حل کرکے ادویۂ باقیہ کو ملا کر گولی باندھین خوراک تین درم پانی گرم کے ساتھ

کلام تشنج مین

اور وہ عبارت اس سے ہی کہ عضو منقبض یعنی بند ہو کر انبساط یعنی کھلنے سے عصیان کرے بہ سبب تقلص یعنی سکڑ جانے عصبہ کے اور عضلے کے اور مقدمات اسکے سے صغر نبض کا اور تفاوت اسکا اور تشنج اسکا ہی اور منذر اسکا پتون مین واقع ہونا بول کا اور سرخی رنگ کی اور سیاہی اور سبزی اسکی اور صریر دانتون کا اور تڑپنا نیند مین اور ضربان کرنا رگون کا اور صدغ کا ہی عوارضات اسکے یہ ہین نبض متشنج مختلف صعود اور نزول اور سرعت اور بطو مین اور بیداری اور پسینا اور درد مابین دونون کنفون کے بر وقت پیدا ہونے تشنج کے ہاتھ مین اور قریب قطن یعنی زیر ناف کے بر وقت پیدا ہونے تشنج کے پانؤن مین اور کبھی اسمین درد سر کا اور رعشہ اور ثقل مانند ہلنے والے کے اور بندش بول و براز کی خواہ نکلنا ان دونون کا بغیر ارادے کے بسبب متشنج ہوجانے لیف ماسکہ کے پہلے مین اور دافعہ کے دوسرے مین اور بول خونی بسبب کھل جانے کسی رگ کے اور پیچ کھانا گردن کا اور ایک دوسرے پر گھسنا دانتون کا اور تنگی سانس کی اسحد تک کہ بسبب بند ہوجانے سانس کے مخنوق ہوجاتا ہی اور اسی وجہ سے بعد مرجانے کے ایک گھنٹے تک بدن اسکا گرم رہتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ ظاہر ہونا ریاح کا اور نفخ کا شکم مین ردی ہی خصوص اسکی ابتدا مین اور کہا ہی کہ جو تشنج کہ پلکون مین اور زبان مین اور لب مین پیدا ہوا کرتا ہی وہ ردی ہی کیونکہ سبب اسکا دماغ مین ہی اور آنا بول تیز کا ردی ہی اور ایسا ہی اختلاج اور ضربان

فصل بیان اقسام تشنج مین مع بیان علاج اسکے اور یہ تین قسم ہی پہلی قسم امتلائی ہی کہ بسبب خلط غلیظ کے عصبہ کو یا عضلے کو چوڑائی مین زیادہ کرتا ہی اور اسوجہ سے طول انکا کم ہوجاتا ہی لیکن بسبب غلظت خلط کے عصب اسکو تشرب نہین کرسکتا کیونکہ اگر تشرب کرتا تو عضو مین فالج پڑتا نہ کہ تشنج بلکہ وہ صرف فرج عصب مین واقع ہوتا ہی اور سبب اکثر اسکا بلغم اور سودا ہی اور وقوع اسکا اچانک ہوا کرتا ہی اور وہ خواص امتلاء سے ہی اور پہلے اس سے استفراغ خون سے غفلت واقع ہوتی ہی اور کبھی پیدائش اسکی فصد کرنے سے بعد امتلاء کے مثل غذاے ہریسہ کے ہوتا ہی اور فرق مابین بلغمی کے اور سوداوی کے یہ ہی کہ اگر نبض عریض اور بول غلیظ اور بدن ڈھیلا اور لمس نرم اور نیند زیادہ ہو تو بلغمی ہی ورصورت عکس سوداوی ہی اور خون اور صفرا سبب تشنج کے نہین ہوتے مگر اسوقت کہ عضلات کو متورم کرکے درجہ بدرجہ واقع ہووین علاج اسکا تنقیہ کرنا اور بہت ملنا روغنات کا ہی اور آبزن کرنا ہی ان ادویہ کے جوشاندے سے جو واسطے چبانے اور غرغرہ کرنے کے کلام مشترک مین مذکور ہوچکے ہین دو مرتبہ دن مین لیکن زیادہ اس سے بسبب سست کردینے قوت کے مضر ہی اور مجملہ بلا نشتر گردن اور فقرات پر لگاوین اور تنور مین یا ریگ گرم مین پسینا لاوین اور ایک قسم امتلا کا بحرانی ہی اور اکثر وہ بعد سرسام کے اور خناق کے اور ذات الجنب کے ہوا کرتا ہی اور اگر بعد حدوث تشنج کے عوارض خفت پکڑین تو وہ بڑی عمدہ دلیل ہی اور منجملہ اسکے دہ ہی جو دود

دینے والی عورتون کو بسبب رطوبت دودھ کے یا جمود اسکے کے لاحق ہوتا ہی اور کافی علاج انکا یہ ہی کہ مفاصل پر اصل السوس
اور انیسون تھوڑی سی زعفران کے ساتھ ضماد کرین اور روغن بابونہ ملین اور منجملہ اسکے وہ ہی کہ شراب کے مست کو بوجہ
مستعد ہونے آلات ضعیفہ اسکے بسبب انصباب سودا کے واقع ہوا کرتا ہی اور منجملہ اسکے ریحی ہی اور وہ جلدی سے زائل اور
واقع ہوتا ہی جیسا تثاؤب مین اور کبھی بسبب غلظت ریح کے ایک دن یا آدھے دن رہتا ہی کافی علاج اسکے لیے تمریخ ہی دوسری
قسم خشک ہی جو درجہ بدرجہ بعد اتفاق اسباب مجففہ کے حتی کہ جماع کرنے سے وقت گرسنگی کے واقع ہوتا ہی اور شیخ نے اُس
تشنج کو جو غم یا خوف یا غضب سے حادث ہوتا ہی اسی قسم سے شمار کیا ہی کیونکہ یہ سب باعث انکا نفسانیہ ہین اور بعضے کہتے ہین
کہ یہ امتلائی ہی اور بوجہ تحریک کرنے اسکے مواد کو پیدا ہوا ہی علاج اسکا مشکل ہی لیکن نوجوانون مین اور قبل استحکام کے ہو سکتا ہی
اور نافع اسمین نیند کرنا ہی اور مانند بنفشہ اور نیلوفر کے اور شربت زعفران کے مطلقاً نافع ہی اور شوربا چوزے کا مع روغن بادام
کے اور پستہ اور ماء الحمص مع غسل موسم سرد مین اور مع چینی موسم گرم مین غذا کرین اور آبزن کرنا دودھ سے عمدہ دوا ہی
ایضاً مجربہ صاحب تحفہ یہ ہی کہ الیہ کو یعنی دنبہ کی ذنب کو چاک کر کے عضو پر باندھین تا کہ متعفن ہو جاوے ایضاً مجربہ صاحب
ذخیرہ عضو کو درمیان روغن کنجد خواہ مکھن کے جو گرما گرم ہو رکھین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ حقنہ کرنا عصارات سے اور روغنات
سے تمام مفید ہی اور پلانا ترنجبین کا خصوص لڑکے مین سودمند ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ ایک قسم اس سے وہ ہی جو علاج
اسکا آسان ہی اور وہ بسبب پیدا ہونے خشکی کے دماغ مین ہوا کرتا ہی اور وجہ اسکی یہ ہی کہ خشکی سے رطوبات اعصاب
کے خشک ہو جاتے ہین اور جب دماغ مین رطوبت حاصل ہو جاتی ہی تو اعصاب کو بھی رطوبت بخشتی ہی اور شیخ نے کہا
ہی کہ ایک شخص بسبب لحوق مرض اور کثرت غم کے گرفتار تشنج ہوا تھا اور ایارج کے دینے سے معقد ہو گیا تھا لیکن جب
اسکو ادویۂ رطبہ دیے گئے تو اُس نے شفا پائی تیسری قسم ایذائی ہی اور وہ بسبب سکڑ جانے دماغ کے اور عصبہ
کے اور عضلے کے ہی اس لیے کہ موذی سے بھاگتے مین ہوا کرتا ہی اور یہ چند انواع ہین منجملہ انکے قطع ہی بقراط نے کہا ہی
کہ اگر مجروح کو تشنج واقع ہو تو علامت موت کی ہی اور کتاب ہندی مین لکھا ہی کہ اُسکو شعاع سورج سے اور چاند سے تشنج
واقع ہوتا ہی اور کوئی علاج اسکا بجز فاروق کے نہین اور منجملہ اسکے سم ہی مثل کاٹنے عقرب کے اور سانپ کے اور
رتیلا کے عصب پر اور پینے فرفیون کے اور خربق کے اور شوکران کے علاج اسکا تریاقات ہین اور منجملہ اسکے خلط ردی
ہی جو معدے مین ہی اور وہ ہیضے مین اور قی زنجاری مین واقع ہوتا ہی اور جبکہ یہ یعنی قی زنجاری تنہا ہو مہلک ہی تو تشنج کے ساتھ
بطریق اولی مہلک ہوگی اور مثل خون کے اور دودھ جامدہ کے ہی کہ یہ سبب موذی فم معدہ کے ہین خصوص اگر ضعیف
یا ذکی الحس ہو تو فم معدہ منقبض اور دونون ساق اور ساعد بسبب اتصال عصبہ کے متشنج ہو جاتے ہین علامت اسکی غشی
اور کرب اور منقبض ہونا معدے کا ہی علاج اسکا قی ہی اور وہ نجات بخشنے والی اس سے ہی اور تقویت فم معدہ کی اور ملطفات
سرد کا مفید ہی اور منجملہ اسکے سردی سخت ہی داخلی ہو خواہ خارجی اور تحمل ہی کہ رطوبات منجمد ہو جاوین اور حجم انکا کم ہو جائے
علاج اسکا گرم کرنا بدن کا ادویۂ نورا کیہ سے اور تکمید سے اور کبھی اُس تشنج کو جو مخدرات کے پینے سے حاصل ہوتا ہی اسی
قسم سے شمار کرتے ہین اور شاید کہ وہ قسم سمی سے ہی یا یبسی سے اور منجملہ اسکے درد سخت اعضاے عصبیہ سے ہوا کرتا ہی جیسا

معدہ اور امعا اگرچہ اُسمین دیدان ہون اور رحم اور مثانہ ہی کہ بسبب مشارکت کے دماغ کو اور اعصاب کو اذیت پہونچے اور کبھی
بسبب پیدا ہونے دُبیلہ کے احشا مین لاحق ہوتا ہی **علامت** اسکی بول قیحی اور قشعریرہ مع تپ اور پسینہ سرد اور
تاریکی ہی آنکھون کی ہی اور منجملہ اسکے انجرۂ ردیہ ہین کہ احشا اور اطراف سے یا حیض محتبس او منی محتبسہ سے صاعد ہوتے ہین
علاج اسکا دفع کرنا موذی کا ہی اور منجملہ اسکے ضربہ ہی **علاج** اسکا ارخا ہی مع بابونہ کے، و خطمی کے اور حلبہ کے اور
آردجو کے اور اگر خوف ورم کا ہو تو فصد کرین **فصل** اُن ادویہ کے بیان مین جنکے واسطے تشنج مطلق کی تعریف کرتے
ہین اور حق یہ ہی کہ بموجب مزاج استعمال کرین شیخ نے کہا ہی کہ عجیب مجرب سے الیہ ہی کہ الیہ کو یعنی ذنب کو بجب مذکور
کے عضو پر باندھین **ایضاً** کہا ہی کہ مجرب یہ ہی کہ پشم کو لیکر عضو پر خوب طور باندھ کر روغن گرم بہت سا اُسپر ڈالتے رہین لیکن
یہ دونون ادویہ تشنج یابس مین مناسب معلوم ہوتے ہین **ایضاً** حمام خشک بہت مفید ہی **ایضاً** تکمید کرنا مبدءِ عصب پر
عمدہ چیز ہی **ایضاً** جادشیر بہت نفع کرتا ہی خوراک اسکی قوی آدمی کے لیے ایک مثقال ہی لیکن ضعف معدہ کا لاتا ہی **ایضاً**
کھانا حلتیت کا مع ماءالعسل کے نافع ہی **ایضاً** جندبیدستر بہت نفع کرتا ہی معدہ کو ضرر ہی خصوصاً بعد طعام کے **ایضاً** نافع تمام ملنا روغن سرنوبی کا
خواہ سداب کا خواہ قسط کا خواہ عاقرقرحا کا ہی **ایضاً** ضماد کرنا فرفیون کا ہی لیکن ادویۂ مذکورہ تشنج سرد و تر کے لیے موافق ہین **ایضاً** ملنا
روغنات کا گرما گرم نافع تمام اقسام کو ہی **ایضاً** شفاءِ عاجل مین مذکور ہی کہ ایک لومڑی سیاہ لیکر گلا اُسکا خفہ کرین اور اسیطرح
دیگچہ سنگی مین تھوڑے سے پانی مین ڈالکر منھ اُسکا بند کرین اور تمام رات اُسکے نیچے آگ جلاوین تاکہ تمام و کمال مضمحل ہو جاوے
بعد اُسکے پانی صفا کرکے پیوین بارہا مجرب ہی اور ایکدن مین نجات دیتی ہی **فائدہ** ضرور یہ کبھی سبب تشنج کا دماغ مین واقع
ہو کہ موجب تشنج تمام بدن کا ہو جاتا ہی شفا مین ہی کہ عمدہ علاج یہ ہی کہ پانی مین غوطہ لگاوین کیونکہ حرارت غریزیہ باطن مین مجتمع ہو کر
مادہ کو تحلیل کر دیتی ہی اور یہ دوا کلام بقراط سے ماخوذ ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ اس تدبیر سے ایک قوم نے عافیت حاصل کی تھی
اور کہا ہی کہ تنقیہ کرنا دماغ کا عطسے سے نہایت مفید ہی **تفہیم احکام تشنج** مین جب مع تپ کے واقع ہووے ہر گاہ تشنج اور تپ مع اختلاط ذہن
کے اور فواق کے جمع ہو وین تو وہ علامت ردیہ ہی اور اطبا کہتے ہین کہ تشنج بعد تپ کے بد ہی اور تپ بعد تشنج کے اچھی ہوتی ہی پہلی
قسم کی وجہ یہ ہی کہ تشنج بعد تپ کے یبسی ہی اور وہ اچھا نہین ہوتا اور کبھی بوجہ ریزش خلط کے عصبہ پر خواہ معدے پر بسبب بحران کے
ہوتا ہی اور وقوع اسکا اچانک ہوتا ہی اور قے اور اسہال سے بآسانی دفع ہو جاتا ہی **جالینوس** نے کہا ہی کہ ایک قوم کو مین نے
دیکھا تھا کہ تپ سے مبتلا ہو کر اچانک تشنج مین مبتلا ہو گئی تھی لیکن ہر گاہ اُنھون نے قے کی تو اچھی ہو گئی اور وجہ دوسری قسم کی
یہ ہی کہ کل تپ خصوص تپ ربع سے تشنج تحلیل پاجاتا ہی اور اسیوجہ سے بعضے اوقات احتیاج لانے تپ کی پڑتی ہی شیخ نے کہا
ہی کہ جندبیدستر اور حلتیت غسل کے ساتھ جالب تپ کے ہین اور فی الفور تشنج کو تحلیل کر دیتے ہین خوراک ایک جوزہ **ایضاً** روغن سرنوبی **ایضاً** ماءالعسل

کلام تمددین

اور وہ صورت مین عکس تشنج کا ہی کیونکہ تمدد مین درازی عضو کی اور ابا اُسکا انقباض سے ہوتا ہی اور سبب اور علاج مین اُسکے
مماثل ہی بلکہ وہ مرکب دو تشنجون سے ہی کہ دونون طرفون مین پڑتے ہین اور متفرع اُسپر یہ ہی کہ وہ تشنج بسیط سے زیادہ سخت ہی اور
بحران اُسکا جلد تر ہوتا ہی اور جائز ہی کہ سبب اُسکا فضل خلط کے ایک جانب مین اُس حیثیت کے ساتھ واقع ہوا ہی کہ جو آلہ کہ حس سے انقباض و انبساط

وتا ہی اُسکو خلط غلیظ کورہ ایسا پُر کرتی ہی کہ وہ پیچ کہانے مین محتاج انضغاط کا ہو کر آلت کو ایذا پہونچاتا ہی یا سخت ہو جانے آلت
سے لسبب واقع ہونے خلط جامد کے اُسمین ہوتا ہی یا خشکی ہی اور ان سب مین یہ شرط ہی کہ درازی عضو مین نقص نہ پڑے اور
سی سبب سے تشنج خشک ردی زیادہ تمدد خشک سے ہی یا واقع ہولے کسی موذی کے اُسکے مبدا مین یا درمیان اُسکے مین
و اور وہ اُسمین دراز ہو کر بہاگتا ہی اور حرکت اُسکو ایذا دیتی ہی اور موذی اُسکا یا ضربہ ہی یا ورم ہی یا قطع ہی یا چلنا ہی یا سوتا زمین
سخت پر ہی یا اُٹھانا چیز گران کا ہی بعد اُسکے سمجھنا چاہیے کہ منجملہ تمدد کے وہ ہی کہ جو مخصوص بہ عضو واحد ہی اور منجملہ تمدد کے
وہ ہی کہ تمام بدن کو شامل ہی اور بدن اُسمین ایسا ہو جاتا ہی کہ گویا مفصل اُسمین نہین ہی اور ایک تختہ ہی اور اکثر شروع
اسکا گردن سے ہوا کرتا ہی اور سبب اُسکا دماغ مین ہوا کرتا ہی

کلام کزاز مین

اور وہ تشنج خواہ تمدد خاص گردن مین ہی اور کبھی اُسکو مرادف دونون کا کہتے ہین اکثر وقوع اسکا اسے لسبب ریاح غلیظ سے
ہوا کرتا ہی جنکا تحلیل مشکل سے ہوتا ہی اور کبھی تمام بدن مین تجاوز کر جاتا ہی اور عوارض اُنکے یہ ہین مشابہ ہونا مُنھ کا مخنوق
سے اور سرخی یا سبزی اُسکی اور باہر نکلنا آنکھون کا اور جلدی سے جھپکانا آنکھون کا اور آنسو مین اور لازم اسکی
بیداری اور مشکل سے نکلنا کسی چیز کا اور مشکل سے التفات کرنا اور درد خصوص مابین دونون مونڈھون کے اور بول مشکل
نی کے جسمین بہ سبب ریاح کے کف سبت ہوتا ہی اور کبھی مُنھ بند اور ایک دوسرے پر گرنا دانتون کا اور باطل ہونا کلام کا
ہوتا ہی اور بعد ان عوارض کے اگر تشنج آگے مین ہوتا ہی تو سرنگون اور اختناق بکثرت ہوگا اور اکثر اسمین بول محتبس یا سلس البول
واقع ہوتا ہی بسبب تشنج عضلہ مثانہ کے اور اگر تشنج پیچھے مین ہی تو سر اور دونون مونڈھے اُسکی طرف کھنچے جاوینگے
اور جو چیز کہ رودہ مستقیم مین ہی وہ محتبس نہین ہوتی اور جو چیز کہ رودہ دقیق مین ہی وہ منحدر نہین ہوتی اور منجملہ مقدمات کزاز
کے یہ ہی کہ اختلاج اور سختی عضلون کی اور فقرون کی اور خارش ایسی ہی کہ جس سے لذت حاصل ہو اور گرانی کلام کی ہی اور
شیخ نے کہا ہی کہ بول قیحی اور مدی مع قشعریرہ اور غشاوہ آنکھ کے یعنی پردہ آجانے اُسکے اور پسینا کے سر مین اور گردن
مین منذر بکزاز ہین کیونکہ ایسے مادے کا استفراغ سافل کی طرف اچھی طرح نہین ہو سکتا بلکہ اس مادے سے کچھ اوپر کو صعود کرتا ہی اور
جو کزاز کہ ضربہ وغیرہ سے پیدا ہوا کرتا ہی اُسکے ساتھ فواق کا اور مغص کا اور اختلاط عقل کا ہونا قاتل ہی اور محقق طبری نے
سبب تمدد اور کزاز کا سوائے خشکی کے اور کچھ نہین سمجھا اور کہا ہی کہ پہلے اسکے تپ تیز اور سیاہی زبان کی اور پیاس اور کرب
اور اختلاط مانند برسام والے کے ہوتا ہی اور آغاز اُسکا گردن سے ہو کر بعد اُسکے عام ہو جاتا ہی اور لڑکون مین بہت ہوتا ہی
کیونکہ رطوبات اُنکے جلدی سے تحلیل پا جاتے ہین اور اگر بروقت بلوغ کے زوال نہ پائے تو اچھا نہوگا اور بول اُسکا رقیق
اور تیز اور نبض اُسکی صلب اور منشاری ہوتی ہی علاج اُسکا مانند تشنج کے ہی منجملہ اُن ادویہ کے کہ نافع زیادہ ہین مادی کے
لیے ریوند اور مقل اور صعتر ہی شربا اور روغن سرنولی کا ہی تمریخاً ایضاً منجملہ اُن ادویہ کے جو خشک کے لیے اثر عمدہ رکھتے ہین یہ ہین
کہ گدھی کے دودھ کو مع مغز پنڈلی گاو کے اور مغز پنڈلی بکری کے اور مغز پنڈلی بھیڑ کے اور روغن بنفشہ کے اور چربی ذنب
دنبہ کے اس حد تک جوش دیوین کہ وہ مخلوط ہو جائین اور بعد اُسکے قیروطی موم اور روغن بنفشہ اور روغن گل خیری کے ساتھ

ملاکر بعد اُسکے کہ آبزن بنفشہ اور برگ خطمی اور خبازی اور اسپغول اور السی سے کیا گیا ہو تمام بدن پر ملین

کلام لقوہ مین

اور لقوہ بالفتح یا بکسر لام کے عقاب کو کہتے ہین اور چونکہ منقار یعنی چونچ اُسکی ٹیڑھی ہوتی ہی اسلیے آدھے مُنہ کو جو اکثر بسبب تشنج عضلات کے یا مسترخی ہوجانے عضلات کے ٹیڑھا ہوجاتا ہی اسی نام کے ساتھ اُسکو بولتے ہین پس صاحب لقوہ تو تھوک اچھی طرح نکالتا ہی اور نہ نفث یعنی پھوک سکتا ہی اور نہ دونون آنکھون کو بند کرسکتا ہی اور نہ دونون لبون کو ملا سکتا ہی اور اکثر اسمین درد دسر بھی ہوا کرتا ہی اور کبھی اسمین ایک طرف منہ کی ڈھیلی اور دوسری طرف متشنج ہوا کرتی ہی اور کیا عجب کیا ہی ارسطا طالیس نے علت لقوہ کی سردی دل کی بتائی ہی اور کہتا ہی کہ وہ موجب سردی اُس عصب کی ہوتی ہی جو مابین دماغ اور باہر دو فک کے ہی اور تابعین ارسطو کے کہتے ہین کہ اسکا نام خروج القلب الی البرودہ ہی اور مشہور قول جالینوس اور ربن الطبرا کا ہی کہ وہ کہتے ہین کہ سبب اسکا وہ مادہ ہی جو دماغ سے آلات پر پڑتا ہی اور شمعون نے کہا ہی کہ مقدمات اسکے سے بھر کنا منہ کا اور اُسکی ہڈیون کا اور تخدیر اُسکی خصوص آدھے مُنہ مین ہی اور علامات استرخائیہ کے یہ ہین ضعیف ہونا حرکت کا اور مکدر ہونا حواس کا خصوص قوت ذائقہ کا اور بہنا تھوک کا اور ڈھیلا ہونا مُنہ کا اور نرمی اُسکی نہ تمدد اُسکا اور آنسو بہنا اور نہ متحرک ہونا پلکون کا اور مسترخی ہونا اُس پلک کا جو نیچے ہی اور مخفی ہوجانا حنک کا یعنی تالو کا اُس طرف سے کہ جس طرف علت ہی اور مائل ہوجانا جبڑے کا پچھلی طرف گردن کے اور مشکل سے واپس ہونا اسکا اپنی جگہ کو اور علامات تشنجیہ کے یہ ہین درد سکر اور نہ مکدر ہونا حواس کا اور تھوڑا آنا تھوک کا ہی لیکن یہ سب علامات اکثر یہ ہین اور وجہ قلت تھوک کی امتلائی مین صلابت مادہ سے بیان کرتے ہین اور متحرک کرنا پلکون کا دقت سے اور گم ہوجانا نچھا یعنی شکنون پیشانی کا بسبب تمدد اُنکے اور پیدا ہونا اُلکا یعنی پیچون کا اُسی طرح سر اور پچھلی طرف گردن مین اس حیثیت کے ساتھ کہ واپس کرنا جبڑے کا اُسکے مشکل ہوتا ہی اور کبھی استرخائی اور تشنجی دونون یکجا جمع ہوتے ہین وجہ اسکی مختلف ہونا مادہ کا قوام مین ہی کیونکہ جو مادہ کہ رقیق ہی اُس سے ایک طرف میں استرخا اور جو مادہ کہ غلیظ ہی اُس سے دوسری طرف تشنج حادث ہوتا ہی لیکن مخفی نرہے کہ پہچان جانب صحیح کی جانب مائوف سے مشکل ہی شیخ نے اسکی پہچان کے لیے یہ کہا ہی کہ اگر مائوف کو ہاتھ سے کھینچا جاوے تو دوسری جانب اپنی طرف مین باسانی رجوع کرتا ہی اور ابن سرابیون نے کہا ہی کہ مرض اُس طرف مین ہی کہ جس طرف آنکھ بند نہین ہوسکتی اور بعضے کہتے ہین کہ اُس طرف مین ہی کہ جس طرف کو صحیح گمان کیا گیا ہی کیونکہ جو طرف کہ صحیح ہی واسطے برابر کرنے کے اپنی طرف کھینچ لیتی ہی علاج اسکا مثل فالج کے اور تشنج کے ہی لیکن جبتک کہ چار دن خواہ سات دن تک نضج نکر لیوین کسی دوا ے قوی سے مادے کو متحرک نکر دوین ورنہ خوف واقع ہونے فالج کا اور سکتہ کا اور صرع کا ہی ہان اگر علامات فالج کے اور صرع کے اور سکتہ کے ظاہر ہوجائین تو اسوقت حقنہ یا مسہل قوی دینے مین جلدی کرنی چاہیے اگر قبض شکم شدید ہو تو دوسرے دن حقنہ خواہ تلیین کرین اور بعضے کہتے ہین کہ کھلانے ایارج فیقرا مین اگر باشند خیار کے جلنجبین کے ساتھ چند روز استعمال کی جائین تو کچھ مضائقہ نہین اور بعد تنقیہ کے غرغرہ اور سعوط اور معطس دیوین کیونکہ ابن سرابیون نے تصریح کی ہی کہ یہ تینون جملہ امراض مین بہت مفید ہین اور محجمہ ناری بغیر شرط کے پچھلی طرف گردن پر لگادین اور گردن اور عضلات زنخدان اور صدغ پر مکور فرمادین

اور روغنات سے خصوص قسط اور جوز ماثل سے بدن کو ملین اور ماش سیاہ کی روٹی پکا کر ایک طرف اُسکی خام رکھین اور اُسپر روغن ہرنولی کا اور روغن کنجد کہ جنمین عاقرقرحا اور ورچ ڈالا گیا ہو لگا کے سرپر باندھنے کی مداومت کرین اور ایک ٹکڑا جبفل کا بغیر اسکے کہ اُسکو چباوے جانب آفت رسیدہ مین محفوظ رکھین کہ وہ مجرب اہل ہند کا ہی ایضاً مجربۂ قانون زنجبیل اور درچ کو شہد کے ساتھ ملا کر بقدر ایک جوز کے رات اور دن کو کھلاوین ایضاً نافع اُسکے زنجبیل زریۂ سیاہ سات سات جزو ورچ بیس جزو عسل چالیس جزو خوراک ایک مثقال بعد تنقیہ کے ہی ایضاً مجربۂ عماد شیرازی غاریقون اسارون مغز بادام ہر ایک پانچ درم انجیر شیر خشت دو درم پانچ دن مین کھلاوین اور منھ مین رکھین اور یہ دوا بلا شک مسکن درد بھی ہی ایضاً مجربۂ عماد شیرازی جوزہ کبوتر کے گوشت کو دودھ گاوی مین جوش دیکر کھلاوین اور ضماد کرین تین دن تک اور طریقۂ ضماد کرنے گوشت کا اسطور ہی کہ گوشت کو اچھی طرح کا ٹکر ہڈیون سے صاف کر کے خوب کوٹین اور سر اور گردن اور منھ پر ضماد کرین ایضاً مجربا اہل ہند کا یہ ہی کہ گوشت گورخر اور ضبع اور ایل سے ضماد کرین ایضاً گوشت ہرن کا مفید ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ گوشت خرگوش کا اور ثعلب یعنی لومڑی کا عمدہ علاج ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ سعوط کرنا ہر بیٹہ کا خصوص اوپر کے چھلکے اُسکے کا مجرب ہی اور بعضے کہتے ہین کہ تین دن مین اچھا کر دیتا ہی دوا ایضاً عجیب استرخائی کے لیے یہ کہا ہی کہ سرکہ مین خردل ڈالکر منھ کو دُھلاوین ایضاً سعوط مجربۂ تحفہ سے روغن پستہ سے کستوری کے ساتھ سعوط کراوین ایضاً طلاء بے مثل خردل کو روغن کے ساتھ ملین اور ایک روایت مین بجاے خردل کے فلفل مع روغن منقول ہی ایضاً خضر بن علی سے منقول ہی کہ ایک شخص غیر طبیب علاج کرتا تھا لقوہ والون کا روغن سے اور اکثر اچھے ہو جاتے تھے اور کبھی بعضے ہلاک بھی ہو جاتے تھے کیونکہ اُسکو علم طب کا تو نتھا اور اُس دوا کے بتلانے مین بخل سے پیش آتا تھا پس قاضی فتح الدین نے اُسکو پکڑا کر تہدید کی اور اُسنے نسخہ مذکورہ بتلا دیا صفت حلبہ اور شونیز برابر لیکر کوٹین اور آہنین طبق پر رکھکے نرم آگ دیوین تاکہ نصف بریان اور نصف خام رہے اور اوپر اُسکے تین حصہ روغن زیت کا ڈالین تاکہ جذب ہو جاوے اور بعد اُسکے قرع منکوس مین روغن اسکا نکالین اور نام اُسکا روغن مبارک اور روغن لقوہ ہی اور عطار کوہین نے کہا ہی کہ یہ روغن عجیب اور مجرب بمراتب ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ آثار اسکے مثل روغن نفط کے ہین اور وہ ثابت رکھنے والا ارواح کا اور لبستہ کرنے والا انکا ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ سداب اور خبازی اور چھان اور بابونہ کو آٹے مین لپیٹ کر جوش دیوین اور اُسکے بخار پر انکباب فرماوین اور جب پسینا خشک ہو جاوے تو روغن مبارک سے جو پہلے سکتے مین مذکور ہو چکا ہی سعوط کرین تین دن مین صحت ہو جاویگی ایضاً لکڑی اکانہ کی نافع فالج اور لقوہ کی ہی کھاوین خواہ بخور کرین خواہ اُسکے برتن مین پانی پیوین ایضاً انطاکی سے ہی کہ حروف آتشی کو علیحدہ علیحدہ کر کے برتن اکانہ مین اُسوقت لکھین کہ جسوقت چاند اُن دنون برج گرم مین ہو اور ہروقت دیکھین اور وہ حروف یہ ہین ا ہ ط م ف ش ذ کیونکہ جو حرف پہلا ابجد سے ہی وہ ناری ہی اور دوسرا ہوائی ہی اور تیسرا آبی اور چوتھا خاکی بموجب ترتیب کردن کے اور اسی طرح باقی مین ضظغ تک ایضاً مشہور یہ ہی کہ صاحب لقوہ کو خانۂ تاریک مین بٹھلا کر شیشۂ چینی غیر مصقل مین منھ کو دیکھتے رہین اور آنکھون اور منھ کو برابر کرتے رہین ایضاً منجملہ ادعیہ کے نافع دعا یہ ہی

سورہ لم یکن کو مین خط سے چھوٹے صفحہ ساج پر لکھین اور ہر وقت اُسکو دیکھتے رہین اور انطاکی نے کہا ہی کہ یہ امر خاص سورت
سے نہین اور وہ اشارہ اس امر کا ہی کہ موہ بجد تہ ہر تکمیل بہت اوقات لقوہ منذر بفالج اور سکتہ اور موت ناگہانی کے
ہوتا ہی اور شمعون نے کہا ہی کہ صاحب لقوہ کا چار دن تک اچانک مرجاتا ہی اور اگر تجاوز کرے تو علامت نجات کی ہی اور
نضر بن علی نے اُستاد اپنے سے نقل کی ہی کہ اُستاد اُسکا علاج اسکا چالیس دن سے پہلے کرتا تھا بعد اس کے اچھا
ہونا اُسکا بہت کم ہی اور اگر چھ مہینے تک درازی کرے تو لاعلاج ہی رازی نے کہا ہی کہ جب مزمن ہوجاوے تو علاج اسکا
الا استقصا کرین کیونکہ کبھی مزمن ہوکر موجب سکتہ کا اور فالج کا ہوا کرتا ہی اور دوسری جگہ رازی نے کہا ہی کہ خطر سکتہ کا بجز
چار دن تک کے نہین ہوتا اور کہا ہی کہ سرسام مہلک مین بروقت قرب موت کے درجہ بدرجہ لقوہ پیدا ہوتا ہی اور کہا ہی کہ اگر
دن سعد لقوہ کا ہو تو حجامت کھینچنے والی اسکی ہی اور کہا ہی کہ دو شخص کو مین نے دیکھا ہی کہ اُنھون نے بعد کھانے بیضۂ مرغی کے
حجامت کرائی تھی اور اُنکو لقوہ ہوگیا تھا اور کہا ہی کہ ایک شخص بعد حجامت کرانے کے بھوکا رہا تھا اور اُسکو لقوہ پیدا ہوگیا تھا

کلام رعشہ مین

اور وہ حرکت اضطراریہ مانع حرکت ارادیہ کی ہی اور وجہ اُسکی یہ ہی کہ جو روح کہ باعث تحریک کی ہی وہ تمام عصبہ مین بسبب
کسی مانع کے جا نہین سکتی بلکہ تھوڑی سی نافذ ہوتی ہی مگر جو کہ وہ اتنی نہین کہ تمام عضو کے اُٹھانے کی قدرت رکھے پس
ناچار مائل باسفل ہوتی ہی جیسا کہ دوسری اشیاے ثقیلہ کے اُٹھانے مین ہوا کرتا ہی پس اگر اسباب قویہ ہووین تو عضو بالکل
بند ہوکر مفلوج ہوجاتا ہی اور اسی وجہ سے رعشہ منذر بفالج ہی اور کثرت وقوع اسکا ہاتھون مین اور سر مین ہوتا ہی نہ پانون
مین کیونکہ وہ مبدا اپنے سے بعید اور اعضا اُنکے قوی ہین اور اسباب مفصل اُسکے یہ ہین پہلا پیدا ہونا سوء مزاج بارد
سادج کا آلت مین ہی جیسا کہ مشائخ مین ہوا کرتا ہی اور وہ لاعلاج ہی اور جیسا کہ بعد پہونچنے سردی کے اور پینے پانی سرد
کے خصوص بالاے بھوک کے اور ریاضت کے ہوتا ہی اور رطب اور مرخی یا مسدد یا خشک سے اور جانا اُسکا محال ہوا
کرتا ہی دوسرا عوارض نفسانیہ مثل حزن کے اور غضب کے اور شرمندگی کے اور محتشم ہونے مخاطب کے اور لذت کے ہی کیونکہ ان جملہ امورات
مین طبیعت دوسری طرف متوجہ ہوکر قوی کو استعمال نہین کرتی پس تقویت اعضاے رئیسہ کی ضرور ہی اور اکثر اسمین مادہ مسددہ
تحریک ہوا کرتی ہی پس اس صورت مین تنقیہ ضرور ہی تیسرا استاذی ہونا آلت کا زہر سے خواہ خلط سے خواہ آگ سے ہی
چوتھا ضعف روح کا خواہ آلت کا سوء مزاج سے ہی اگرچہ سوء مزاج گرم ہو یا کسی مرض ضعیف کرنے والے بدن یا استفراغ
سے ہی خصوص فصد اور جماع سے اور بہت پینے اشیاے مسکرہ سے خصوص بھوک پر ہوتا ہی علاج دفع سبب کا کرکے تقویت
دماغ کی اور عصبہ کی کرین بغیر اسکے کہ اشیاے مسخنہ کو بکثرت استعمال مین لاوین اگرچہ سبب سرد ہووین اور جملہ ادویہ خفیفہ فالج
کے استعمال اور تمریخ مانند روغن خردل اور بابونہ اور جوز اور ہر نولی کے کرین کہ طلا کرنا ان ادویہ کا بڑا مقصود ہی ایضاً نافع
منقولہ تحفہ سے دارچینی اور روغن دارچینی نہایت مفید ہی ایضاً نافع لیسینا لانا دھوپ مین اور حمام مین ہی ایضاً نافع کشمش اور جوز
اور نارجیل اور مغز حیوانات خصوص مغز خرگوش کا کھاوین ایضاً جوارش عنبر نافع فالج اور لقوہ اور رعشہ ہاتھون کی اور
نسیان اور ضعف معدہ کی ہی صفت عنبر ایک مثقال چینی دو رطل سے بناوین ایضاً معجونات مفرحہ نافع ہین ایضاً

فع خرمن جند مع ماء العسل ہو الیضاً معجون مجرب نزہہ سے صفتہ اسطوخودوس قنطوریون قرنفل دس دس کابلی صعتر
ارچینی سات سات تربد غاریقون حلتیت جندبیدستر چار چار زعفران عاقرقرحا تین تین شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک
وشقال مع ماء العسل گرم الیضاً حب عجیب الخاصیتہ مجربہ دہلوی صفتہ عقرقرحا جندشیطرج اجوائن خراسانی تین تین سکبینج حنظل
ار چار ایارج فیقرا پانچ خوراک اڑھائی درم الیضاً مجرب نافع رعشہ اور مفاصل اور جھن کے لیے صفتہ قرنفل چوب چینی
فیون گندھک مصفی ناگ کیسر ایک ایک جزو دارچینی بادرنجبویہ عقرقرحا خولنجان دو دو جزو شہد اور آب لسن کے ساتھ
معجون بناوین الیضاً اسارون زنجبیل فلفل مویہ مع شہد کے الیضاً مجرب رعشہ سر کے لیے صفتہ اسطوخودوس دو درم
لسحدہ خواہ مع ایارج فیقرا ایک بعدہ اسکے شربت عسل پی لیوین الیضاً مجربہ قانون رعشہ سر کے لیے صفتہ جب توقایا دس دس
درم تک دس دن مین ایک مرتبہ لیوین اور غذا اسکی یہ ہو کہ ایک مرغ پورا لیکر مع تخم معصفر اور خردل پکاوین تاکہ مضمحل ہوجاوے
ور کھلاوین یا گوشت خرگوش کا یا سر خرگوش کا ہو کہ بالخاصیتہ مفید ہو اور مغز خرگوش نہایت نافع ہو اور طلا اسکا بھی
فائدہ مند ہو الیضاً جوز مع عسل اور نارجیل کھلاوین تتمہ پیدا ہونا رعشہ کا مشائخ مین لاعلاج ہو اور جو رعشہ کہ جانب چپ کے
وتا ہو یا کہ مبدا ارام اسکا جانب چپ کے ہو علاج اسکا مشکل ہوتا ہو اور جالینوس نے کہا ہو کہ مشائخ مین جلدی سے بادی
سبب پیدا ہوا کرتا ہو اور جوانون مین بسبب سردی سخت کے پیدا ہو جاتا ہو اور بہت پینے شراب سے یا پیدا ہونے تخمہ ہی دیر کی
ممتلی ہونے کے کسی طعام سے مدت تک اور نہ کرنے ریاضت کے اور کہا ہو کہ رعشہ خشک لاعلاج ہو اور کہا ہو کہ جو رعشہ کہ تپ محرقہ
مین پیدا ہوا انحلال اسکا اخلاط ذہن سے ہوتا ہو لیکن جالینوس نے اسکا انکار کیا ہو اور کہا ہو کہ سات دن تک صاحب رعشہ
کو مسہل سخت نہ دیوین بلکہ تدریجاً تدریجاً مسہل نرم پلاوین اور ریاضت کرین اور مریض کو بھوکا اور پیاسا رکھین

کلام خدر مین

ورہ عبارت ہو نقصان قوت حاسہ سے یا بالکل گم ہوجانے اسکے سے بسبب عدم نفوذ کرنے روح حس کرنیوالی کے
کلاً یا بعضاً عصبہ مین اور شیخ نے تحقیق کرکے لکھا ہو کہ جب روح حس کرنے والی نفوذ نہین کرتی تو غالباً حرکت عضو کی نہین
ہو سکتی اور یہی وجہ ہو کہ خدر قوی منجر برعشہ اور استرخا اور کبھی منذر بصرع اور تشنج اور کزاز ہوا کرتا ہو اور جب استفراغ
سے بجاوے اور بعد اسکے دوا پیدا ہووے تو منذر بسکتہ اور منہ مین منذر بلقوہ ہو اور اگر سبب اسکا دماغ مین ہو تو تمام
بدن مین واقع ہوتا ہو اور اکثر ایک دن مین قاتل ہوا کرتا ہو یا اگر ایک شق دماغ مین ہو تو خاص نصف بدن مین ہوگا
اور اگر عصبہ مین یا کسی شعبہ مین ہووے تو ایک عضو مین یا بعض عضو مین ہوگا اور اکثر اوقات حدوث اسکا بعد ذات الجنب
کے اور ذات الریہ کے اور سرسام سدی کے ہوا کرتا ہو اور مانع نفوذ روح کا یا تو کوئی خلط مسدد ہو اور وہ اکثر خون ہوا کرتا
ہو اور بعد اسکے سودا اور بعد اسکے صفرا ہوتے ہین یا برودت خارجی یا داخلی ہو جو موجب کثافت ہوتی ہو یا خشکی ہو جیسا
قلقمون تیز سے جمیع اطراف مین تخدیر حاصل ہوتی ہو اور وہ ردی ہو یا حرارت سخت ہو جیسا کہ پیدا ہونا خدر کا اُس شخص مین
ہوتا ہو جو حمام سخت گرم مین آرام کرتا ہو یا غلیظ ہوجانا جوہر عصبہ کا ہو اور یہی وجہ ہو کہ پانون مین نسبت ہاتھ کے تخدیر سخت ہوتی
ہو [illegible]

باندھنے کے یا ٹوٹ جانے اُسکے یا قطع ہوجانے اُسکے یا خطا ہونے فصد کے یا پہونچنے صدمہ کے ہوتا ہی اور جب وہ چیز کہ ضغط کرنے والی ہی رفع کیجاتی ہی تو حس پھر آجاتی ہی اور بہت اوقات بسبب ضغط کے اور درد عضو کے اوسکی پھوٹکر موجب شدہ کا ہوا کرتا ہی اور اکثر مین یہ مادہ خون ہوتا ہی اور اسمین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا چیونٹی بدن پر چلتی ہی یا ضعف قوت کا ہی جیساکہ بعد امراض نقیہ کرنے والے کے ہوتا ہی اور وہ قبل غشی کے اور موت کے حادث ہوتا ہی علاج یہ ہی کہ ازالہ اسباب کا کرے اور شیخ نے کہا ہی کہ سبب اور علاج اُسکا مثل رعشہ کے ہی لیکن اگر خون سے ہو اور علامت اُسکی سُرخی مائل بسیاہی ہی تو فصد کرین کہ فی الفور نفع مند ہی اور ضرور ہی کہ عضو کو ملین اور ہاتھ سے دباوین اور تمریخ مع غنات گرما گرم کرین کہ بعد تنقیہ کے یہ بہت عمدہ علاج ہی ایضاً مجربہ مولف بقائی اور آزمودہ اُسکا اور اُسکے باپ دادے کا کرات مرات ہی صفتہ پارہ میٹھہ تیلیہ ایک ایک جزو فلفل چار جزو تخم جوز ماثل سیاہ سوختہ آٹھ جزو پہلے دونون ادویہ کو سحق کرکے باقی ادویہ کے ساتھ سحق کرین اور بعد اُسکے عصارہ برگ آگ کے سے ملاکر طلا فرماوین کہ پس از تنقیہ فائدہ کثیر دیتا ہی ایضاً مجرب نوشادر ریتلہ توتیا پانی لیمون کے ساتھ ایک مرتبہ یا دو مرتبہ طلا کرین لیکن پہلے اُس جگہہ پر کھرا لگاوین ایضاً مجرب خردل اور بول گاوی یا و سرکہ سے دھووین ایضاً خضر بن علی نے کہا ہی کہ شربت لیمو کا مع پانی گاؤزبان کے بہت مفید ہی مگر نفع اسکا گرم کے لیے مخصوص ہی ایضاً مجربہ انطاکی تریاق الذہب ہی ایضاً زہرہ گاوی اور روغن کنجد برابر ملاکر پیوین ایضاً مداومت زنجبیل اور تخم شبت کی مفید ہی ایضاً سفوف مجربہ دہلوی صفتہ جدوار عود ایک ایک جزو عود صلیب سلیخہ سنبل تخم سنبھالو دو دو جزو درونج زرنباد مصطگی ابریشم بو زیدان تخم بادرنجبویہ گاؤزبان الایچی خرد تین تین جزو سورنجان دارچینی چار چار بہمن سرخ بہمن سفید چھہ جزو مصری برابر سب کے خوراک دو درم تک مع شراب یا عرق مناسب کے ایضاً معجون منقول دہلوی مقوی دماغ دافع خدر صفتہ عود جزو زعفران قرنفل زرنباد ڈیڑھ ڈیڑھ جز مصطگی بو زیدان سورنجان خولنجان بادرنجبویہ گل گاؤزبان برگ فرنجمشک سنبل اشنہ لسان العصافیر نعناع اسارون اسطوخودوس سلیخہ سافرج سات سات عسل سہ چند ادویہ کے

کلام اختلاج مین

اسکو امراض دماغ سے شمار کرتے ہین لیکن اصل مین اُس سے نہین بار خدایا مگر یہ کہا جاوے کہ وہ منذر بامراض دماغ ہی مثل رعشہ کے ہی اُسمین اور وہ متحرک ہونا بعض عضو کا بغیر ارادہ کے اسطرح ہی کہ وہ مانع حرکت ارادیہ کا نہین ہوتا سبب اُسکا یا تو بخار ہی یا باد ہی جو غالباً بلغم سے پیدا ہوکر بسبب غلیظ ہونے کے خواہ بوجہ تکاثف مسام کے محبوس ہوجاتی ہی اور جب اُسکو طبیعت دفع کرتی ہی تو جب تک تحلیل نہو جاوے حرکت پیدا کرتی ہی جیساکہ زلزلہ زمین مین پیدا ہوتا ہی خصوص زمین سخت مین اور محلل اسکا عضلہ اور گوشت اور عصب ہی لیکن وہ چیز کہ بالکل سخت ہی جیسا استخوان یا نہایت نرم ہی جیسا دماغ اُسمین اختلاج واقع نہین ہوتا کیونکہ استخوان مین حرکت اور دماغ مین بندش نہین ہوتی اور اکثر وقوع اسکا امرض سٰن مین اور اُنمین کہ بدن کو اچھی طرح نہ ملین اور پاک نہ رکھین اور ریاضت نکرین اور بعد ملاقات پانی سرد کے یا ہوا کے بسبب

کا لف مسام کے واقع ہوتا ہی اور خاص ہونا اسکا ایک جگہ مین یا تو بوجہ ضعف کے ہی یا اسوجہ سے کہ مادہ اسمین ہی یا حوالی اسکے مین ہی اور وہ منھ مین منذر بمالیخولیا اور صرع اور لقوہ اور لبون مین منذر بصرع اور لقوہ یاقی کرنے کے ہی کیونکہ ہونٹھ فم معدہ کے ساتھ مشترک ہین اور ضلع یعنی سر استخوان پہلو کے مین منذر بذات الجنب اور ذات الصدر ہی اور اگر تمام بدن مین ہو تو منذر بہ سکتہ یا کزاز یا موت کے ہی اور اس ذکر سے ظاہر ہوا کہ وہ قول کہ جالینوس نے لکھا ہی کہ جو عضو کہ اسمین اختلاج واقع ہوتا ہی وہ تمامی اعضا سے صحیح تر ہی کیونکہ اگر اسمین قوت نہوتی تو اسمین بخار بند نہوتا اور اسیوجہ سے غالباً زلزلہ پہاڑون مین ہوتا ہی نہ زمین نرم مین وہ قول فاسد ہی اور وجہ فساد کی یہ ہی کہ اگر مراد اُسکی قوت عضو سے بند ہوجانا مسام کا ہی تو وہ مرض ہی اور اگر مراد صحت مزاج کی ہی تو وہ موجب اختلاج نہین ہوتی بلکہ اترنا اور قرار پکڑنا مواد کا عضو ضعیف مین ہوا کرتا ہی اور یہ قول کہ اُسنے دی ہی وہ فاسد ہی کیونکہ نرم زمین بہ نسبت زمین سخت کے صحیح زیادہ ہی علاج یہ کہ کسی چیز سخت سے ملین اور نمک اور کنگنی اور زنجبیل اور کلونجی سے خواہ پانی گرم سے مثانہ مین ڈالکر خواہ کسی پارچے کو گرم کرکے ٹکور کرین اور روغن قسط اور خردل اور بابونہ ملین اور ملنا جند کا مع روغن زنبق کے بالخاصیۃ مفید ہی ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ روغن ناردین کا بعد تنقیہ کے مجرب ہی اور مولدات باد سے اور بخار سے اور بلغم سے بالکل احتراز کرین اور عسل اور مربای زنجبیل اور جلنجبین عسلی بکثرت استعمال فرماوین خصوص مع جوشاندہ بادیان کے اور اگر ادویۂ مذکورہ نفع نہ بخشین تو دوام تنقیہ کا مفید ہی ایضاً طبری نے کہا ہی کہ قوی تر دوایہ سے یہ حب ہی صفت انیسون کرفس ایارج فیقرا اناً خواہ آدھا آدھا درم شحم حنظل اسیطرح حب الغار تین تین درم سکبینج تین درم شراب صاف کے ساتھ گولی باندھین اور تین درم قبل خشک ہونے گولی کے کھلاوین اگر کفایت کرے فبہا ورنہ پانچ مرتبہ بفاصلۂ پانچ پانچ دن کے بحیثیت دن مین کھلاوین ایضاً حب الاختلاج منقولۂ بقائی صفت حنظل مقل انیسون مصطگی ایک ایک دانگ عصارۂ غافث افسنتین ڈیڑھ دانگ افتیمون آدھا درم اور چار دانگ جملہ ادویہ ایک خوراک ہی ایضاً مجربۂ انطاکی اختلاج کے لیے صفت کتیری عناب بیس بیس دانہ پرسیاوشان تخم کاسنی دس دس درم گل سرخ انیسون پانچ پانچ درم دو رطل پانی کے ساتھ جوش دیوین جب چوتھا حصہ باقی رہے پی لیوین ایضاً مجربۂ انطاکی کبابہ کشنیز چینی برابر خوراک تین درم ہر ایک دن ایضاً اختلاج پلک کے لیے دارچینی طلا کرین ایضاً زعفران و بسباسہ نکتہ عجیبہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب اختلاج کرنے ہر ایک عضو کے احکام سعادت اور نحوست کے اعتبار کر لیتے ہین اور حکم دینا سعادت کا اور نحوست کا منسوب بہ دویدرس اور اسکندر یوداقلیدس اور حکیمان ہند کے کرتے ہین اور کبھی حضرت امام جعفر صادق علیہ وعلی آبائہ الصلوۃ والسلام سے بھی نقل کرتے ہین اور ظاہر یہ بات لا اصل ہی اور کبھی اسکی توجیہ مین یہ کہتے ہین کہ تعلق اعضا کا ستارون سے ہی پس جائز ہی کہ حرکت عضو کی تابع وضع آسمان کے ہوکر کبھی حکم پر دلالت کرے اور حاصل کلام کا یہ ہی کہ قادر حکیم سے ایسے احکام کا صادر ہونا کچھ بعید نہین اور کہتے ہین کہ اختلاج کرنا اجزاے سر کا سواے قمحدوہ کے رزق اور خوشی ہی لیکن اختلاج کرنا قمحدوہ کا مردون کے لیے غم اور زنان ناکتخدا کے لیے تزویج ہی اور پیشانی مین عزت اور غلبہ اور ابروے راست مین رزق اور بلندی اور ابروے چپ مین محنت اور پلک بالاے راست مین عزت اور پلک اسفل مین غم اور پلک بالا جانب چپ مین باہر سے آنا کسی غائب کا اور اسفل مین [illegible]

اور چشم راست مین غم اور چشم چپ مین خوشی اور جانب راست ناک مین نجات اور جانب چپ اُسکی مین اور سر اُسکے مین دلیل حصول مطلوب کی اور صدغ راست مین دلیل موت کی اُسی شخص کی کہ جسکو اختلاج ہی یا اُس شخص کی کہ جس شخص کے لیے معین کرے اور صدغ چپ مین بشارت اور مال اور کان راست مین سماع کرنا خبر خوش کا اور شحمۂ گوش راست مین نصرت اور چپ مین رزق اور شحمۂ ہر دو گوش مین باہر سے آنا کسی غائب کا اور وجہ یعنی رخسارۂ راست مین غم اور چپ مین خوشی اور رخسارۂ راست مین صحت اور نصرت اور چپ مین وہ مرض کہ نتیجہ اُسکا صحت ہی اور لب بالا مین خصومت نافعہ اور لب پائین مین رزق اور دونون لب مین باتون کا کرنا محبوب کے ساتھ یا کھانا اشیائے مرغوبہ کا اور زبان مین خصومت اور زنخدان مین برکت اور گردن مین شر یا معانقہ محبوب کا اور دوش راست مین رزق بہت اور چپ مین خواب کرنا کسی جائے بیگانہ مین اور دونون عاتق مین بہتری ہی اور بعضے کہتے ہین کہ جانب راست وہ قید ہی کہ جسکے بعد خلاص ہی اور مرفق راست مین رزق و سرور اور جانب چپ مین رنج اور ذراع مین رزق بہ تکلیف یا خصومت اور دونون ہاتھ مین آنا سونے کا خواہ چاندی کا ہاتھون مین اور اُنگلیون ہاتھ راست کی تعبیر یہ ہی کہ انگشت نر مین قربت بادشاہ کی اور انگشت سبابہ مین کلام فاحش اور انگشت درمیانہ مین خصومت اور نفرت اور بنصر مین رزق اور خنصر مین خط الینا بعد کلام کے اور اُنگلیون ہاتھ چپ کے مین یہ ہی کہ انگشت نر دلیل غنی کی اور سبابہ مین غم اور درمیانہ اور بنصر مین مثل سبابہ ہاتھ راست کے ہی اور اختلاج تمام راست کا دلیل کثرت مال کی اور ہاتھ چپ کا عزت اور اختلاج ہونا سینے مین ملاقات محبوب کی اور خاصرہ اور شکم مین دلیل خوشی کی اولاد وغیرہ سے اور ناف مین اور فرج مین اور دونون سُرین مین اور دونون خصیے مین علامت برکت کی اور حصول بہتری کی اور مجتمع ہونے کی دوست سے اور عزت کی اور مقبول ہونے کی عورتون مین اور ران راست مین اور پنڈلی چپ مین دلیل ہی اُس مرض کی کہ جسکے بعد صحت ہو اور ران راست مین رزق وافر اور پائون مین پس اختلاج کرنا پائے راست کا سفر اور قدم کا خوشی اور انگشت نر کا رزق خواہ آنا غائب کا اور سبابہ کا مرض سخت اور درمیانہ کا خصومت اور بنصر کا دلیل کوشش کرنے کی نیکوئی مین اور خنصر کا جراحت ہی اور اختلاج کرنا پائے چپ کا اور شتالنگ کا دلیل سفر کی اور ابہام کا دلیل اس امر کی ہی کہ کسی اچھے کام مین سعی کریگا یا جنازے مین جائیگا اور سبابہ کا دلیل غم کی اور درمیانہ کا کوئی مکان غریب اور بنصر کا کسی گناہ مین سعی کرنا اور خنصر کا آفت ہی

کلام تمدد مین

اور وہ کھنچنا عضلات کا اور عروق کا ہی بسبب ممتلی ہونے اُنکے کے خلط سے یا بخار سے یا باد سے اور بعد اُسکے طبیعت مین اشتیاق اس امر کا پیدا ہوتا ہی کہ تمام بدن کو کھینچے تاکہ بدن اعانت طبیعت کی کرے اور منجملہ عوارض اُسکے یہ ہین بہت ہونا انگڑائیون کا اور جمھائیون کا اور سرخی آنکھ کی اور منہ کی علاج اُسکا یہ ہی کہ تنقیہ خون کا اور صفرا کا کرکے ریاح کو توڑین اور ورزش اس باب مین بہت مفید ہی الضماد ھینا مع جینی کے ہی اور کبھی پینے پانی سرد سے فوراً زائل ہوجاتا ہی کیونکہ وہ جوش کو ٹھنڈا دیتا ہی الضماً منجملہ حیلون حامیون کے یہ ہی کہ عروق سبات کو اس حد تک پکڑتے ہین کہ مریض قریب غشی کے ہوکر اچھا ہوجاتا ہی کیونکہ جب یکبار روح کثیر دماغ کی طرف جاتی ہی تو مواد تحلیل ہوجاتے ہین مگر اہل تحقیق

اسکو ممنوع سمجھتے ہین اور کہتے ہین کہ بند کرنا اس حد تک کہ غش واقع ہوجائے نکرین بلکہ صرف اسقدر رکہ دم بند ہوجائے

کلام زکام اور نزلہ مین

کبھی اسکو مجازاً امراض مین شمار کرتے ہین اور انطاکی نے اسکو امراض عصب مین شمار کیا ہی کیونکہ مسلک اسکا عصب ہی
اور زکام یہ ہی کہ مقدم دماغ سے فضلات مندفع ہوکر دونون زائدہ شم مین اور بعد اسکے خیشوم مین اور بعد اسکے ناک مین
پہونچین اور اسی وجہ سے اسمین قوت شامہ ناقص اور آواز غنہ ہوجاتی ہی اور کبھی اسمین بطن میانۂ دماغ کا بھی مشارک ہوتا ہی
مگر صرف بطن میانہ کے سبب ہونے سے انطاکی نے انکار کیا ہی کیونکہ میانۂ بطن اسکے مقابل نہین پس جبتک کہ بطن مقدم
اسکا شریک نہین ہوتا تو زکام نہین ہوتا کیونکہ طریقہ خالی فضول کا وہی ہی نہ بالعکس اور نزلہ یہ ہی کہ دماغ کے کسی حصہ سے
فضول مندفع ہووین پس اس صورت مین نزلہ عام ہوگا اور بعضے کہتے ہین کہ نزلہ وہ ہی کہ بغیر ناک کے کسی دوسری طرف
سے اندفاع پاوے پس اس صورت مین انمین مباینت ہوگی لیکن ہرگاہ علاج دونون کا ایک طرح سے ہی تو ایک ہی
مرض شمار کیے جاتے ہین اور نزلہ اور زکام دماغ کے لیے ایسی نسبت رکھتے ہین جیسا کہ ذیابیطس گردہ کے لیے اور زلق امعا
کے لیے ہی کیونکہ بوجہ کثرت رطوبات منجذبہ کے اور ضعف کے بسبب حرارت یا برودت کے ہضم نہین کرسکتا اور حرارت کا
فعل یہ ہی کہ رطوبات دماغیہ کو تحلیل کرکے دیگر مواد کو دماغ کی طرف کھینچتی ہی اور مواد بدن کے منبجر ہوکر اسکی طرف صعود
کرتے ہین اور قوت دافعہ دماغ کی اسکو بغیر ہضم کے دفع کرتی ہی سبب اسکا یا تو سوء مزاج ہی یا آفتاب ہی خواہ آگ ہی
خواہ باد سموم ہی خواہ حمام کے نزدیک ٹھہرنا ہی خواہ غضب ہی خواہ غم ہی خواہ حرکت قویہ ہی خواہ اٹھانا بار گران کا ہی خواہ
سونگھنے کسی چیز مفتح کا اتفاق پڑتا ہی جیسا مشک اور بصل اور زعفران اور جند اور سواے اسکے گل یاسمین اور گل سرخ بالخاصہ
جاذب اسکے ہین اور برودت کا فعل یہ ہی کہ دماغ کو ہضم اور تحلیل سے ضعیف کرکے رطوبات کو نچوڑتی ہی اور بخرے
غلیظ کہنکے پانی کو جذب کرتی ہی جیسا کہ قرع انبیق مین ہوا کرتا ہی سبب اسکا یا تو سوء مزاج سرد ہی خواہ پہونچنا ہوا سرد کا ہی
خصوص باد شمال مین اور خصوص بعد کھولنے سر کے اسوقت کہ مسام بسبب حمام کے خواہ ریاضت کے خواہ پسینے کے
متخلخل ہووین اور علامہ انطاکی نے یقین کیا ہی کہ برودت اسباب سابقہ سے ہی کیونکہ جس حرارت سے کہ مواد پگھلتے
ہین وہ انکو بند کردیتی ہی اس صورت مین اور وہ مطلقاً سبب واصل اسکا ہی اور فرق یہ ہی کہ جو حرارت مطلقہ سے ہی وہ نہایت
رقیق اور جو برودت سابقہ سے ہی وہ بخلاف اسکے ہوتا ہی اور کبھی پیدائش ان دونون کی فصد کثیر سے ہوا کرتی ہی کیونکہ بدن
متخلخل اور قابل حرارت اور برودت کے ہوجاتا ہی اور اکثر پیدائش زکام کی اور نزلہ کی موسم سرما مین ہوا کرتی ہی خصوص
اگر موسم گرما گذشتہ مین باد شمال بلا بارش بہت چلتی رہی ہو اور خریف مین باد جنوبی اور بارش رہی ہو اور بر وقت چلنے باد
شمال کے بعد باد جنوب کے ہوتی ہی کیونکہ باد جنوبی سے مادہ ممتلی اور شمالی سے منعصر ہوتا ہی تنبیہ زکام اور نزلہ عند الاطبا
دو قسم ہی ایک گرم اور دوسرا سرد لیکن اسمین اختلاف ہی کہ حرارت اور برودت صفت مادہ کی ہی یا کہ سبب محرک کی اور
فائدہ اختلاف کا یہ ہی کہ جب بسبب حرارت آفتاب کے بلغم یا سودا تحریک پاتے ہین اور سردی سیال سے
اجزاے خون کے یا صفرا کے منخفض ہوتے ہین تو پہلی قسم مین علاج اشیاے گرم سے کیا جائیگا اور دوسری

قسم مین اشیاے باردہ سے بموجب مذہب پہلے کے اور برعکس اسکے بموجب مذہب ثانی کے لیکن راے مولف اکسیر کی یہ ہی کہ
دونون قاصر ہین بلکہ ضرور یہ ہی کہ رعایت مادہ کی اور محرک کی دونون کی کرین فصل بیان تدبیر زکام اور نزلہ گرم مین
علامات انکے سرخی آنکھ کی اور منھ کی اور رقت اور حدت اور حرارت سائل کی اور جلنا ناک کا اور حلق کا ہی اور بعضے کہتے
ہین کہ درد سر کا اور آنسو کا جاری ہونا اور خارش اور دغدغہ ہی اور علامات خونی کے یہ ہین پیدا ہونا ایک حالت کا مثل سدر کے
اور مابین خواب اور بیداری کے اور دغدغہ لہوات کا اور ناک اور منھ کا اور سرخی اس چیز کی ہی جو باہر نکلتی ہی علاج دموی
مین حجامت اور فصد کرین خصوص اگر کھانسی مع تھوڑے بزاق کے ہو پس اگر امتلا سر کا ہو تو فصد قیفال اور اگر امتلا بدن
کا ہو تو فصد باسلیق اور اگر دونون ممتلی ہون تو ہفت اندام کھلاوین بعضے طبیب کہتے ہین کہ قبل تین دن کے فصد کرین
اور بعد اسکے تمامی اقسام مین نضج کرین مع شربت خشخاش کے کہ وہ بہت نافع ہی خواہ بنفشہ کے خواہ عناب کے مع ماء الشعیر
کے کرین اور بنفشہ اور عناب اور نیلوفر اور تخم خطمی اور بیخ خطمی اور انجیر اور آلو بخارا اور املی اور انیسون اور پرسیاوشان اور
اصل السوس علیحدہ علیحدہ خواہ مجموع مع خیارشنبر اور شیرخشت اور ترنجبین کے جوشاندہ یا نقوع کر کے استعمال کرین اور موضع [illegible]
اور مذاکیر پر اور مفاصل پر اور اطراف پر اور تھیلیون پر روغن بنفشہ اور کدو کا اور روغن نیلوفر کا ملین اور حمام مین جانا ابتدا
اور انتہا مین نافع ہی اور عمدہ ترین نطولات کا نطول کرنا بابونہ سے اور اکلیل سے اور بنفشہ سے ہی ایضاً بلیغ النفع چھان
جو اور باقلا اور صندل سفید اور گل سرخ اور بنفشہ اور مامیثا آدھا آدھا درم کافور چوتھا حصہ درم کا عرق گلاب سے گولی باندھکر
گولی بقدر بیر کے بنا کے بخور کرین اور غذا اسکی پالک اور کدو اور بتھوا اور مرسے اور لونیا اور حریرہ آب چھان جو اور نشاستہ
اور عدس اور خشخاش اور روغن بادام سے اور ماء الشعیر مطبوخ مع خشخاش اور عناب اور لسوڑھے اور مزورہ دال ماش
اور انار شیرین سے کرین اور کبھی اسمین روغن گاو کی تازہ ڈالنا بھی نافع ہی فصل بیان تدبیر زکام اور نزلہ سرد مین علامات
انکے غلیظ ہونا اس چیز کا ہی جو برآمد ہوتی ہی اور سردی اور سفیدی خواہ سبزی اور سیاہی اسکی اور گرانی پیشانی کی اور
سخت بندش خیشوم کی اور غنہ ہونا آواز کا اور نفع دینا تپ کا ہی علامات بلغمی کے یہ ہین اور یہ بہت واقع ہوتا ہی گرانی
سر کی اور مکدر ہونا حواس کا خصوص ذائقہ کا اور تغیر سخت کلام مین اور بہت آنا تھوک کا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ نیند مین زبان
کٹی جاتی ہی علامات سوداوی کے یہ ہین اور یہ بہت تھوڑا واقع ہوتا ہی خشکی آنکھ کی اور درد سر اور معلوم ہونا مزہ کسی چیز
سوختہ کا ہی جو بو ہے اسکی مانند دخان کے ہوتی ہی علاج شربت اسطوخودوس خواہ زوفا خواہ بنفشہ پلاوین خصوص
اگر اسمین شہد ڈالین تو نہایت مفید ہی خواہ جلاب سے مع اصل السوس خواہ جوشاندہ شیرین خواہ جوشاندہ [illegible]
اور کشوث اور صعتر اور زوفا اور انیسون اور بادیان سے نضج کر کے ایارجات سے یا اطریفل صغیر سے جسکو ایارج
اور اسطوخودوس اور سنا سے تقویت دی گئی ہو مسہل کرین یا ان گولیون سے صفتہ صبر درم مصطگی آدھا
درم بادیان رب السوس دو دو دانگ مقل ایک دانگ جوشاندہ کرفس کے ساتھ پیوین اور چھان اور کنگنی اور [illegible]
ایارجات سے یہانتک تکرار کرین کہ عمق دماغ مین گرمی محسوس ہو اور اگر بعد اسکے روغن بابونہ ٹپکا دین تو بہت
مفید ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ پسینا لانا حمام مین اور آفتاب مین مبطل نزلہ کا ہی اور وہ مخصوص ہی لنبہ

اور بعد تنقیہ کے ہی اور مشک اور عنبر اور جند اور کلونجی بوزدادہ خصوص محلل سونگھین اور عود اور تخم السی اور سویا اور حرمل
اور کندر اور قسط اور لادن اور کلونجی سے تبخیر کرین ایضاً نافع زکام اور نزلہ کے اور ربو اور ضیق النفس کے لیے معجون
زوفا کی ہی صفتہ رب السوس زوفا سیر سیاوشان دس دس زراوند انجرہ بادام تلخ پانچ پانچ قردمانا فلفل تین تین شہد
دو چند خوراک دو مثقال تک غذا اسکی یہ ہی کباب گوشت لطیف کے جو بہت فربہ نہووے اور روٹی اور اگر دونون کے
ساتھ شہد ملا کر کھاوین تو اختیار ہی ایضاً حریرہ آرد گندم اور ماء العسل اور روغن بادام سے بنا کر کھاوین ایضاً شفاے
مسکہ اور چینی اور اشیاے شیرین اور روغن ہی لیکن یہ تجربہ سے ثابت ہی کہ کل دسومات سواے روغن بادام کے مضر مین
ایضاً ہر وقت ضعف کے بیضۂ نیم برشت اور جوزۂ بریان سے غذا فرماوین ایضاً فاکہات اور بقولات سے انجیر اور کشمش
اور شلغم اور گاجر اور بصل مشوی کھلاوین ایضاً بادام اور پستہ اور چلغوزہ اور شہد بہت کھاوین ایضاً کھانا مچھلی نمکین کا اور بعد
اسکے نہ پینا پانی کا بہت مفید ہی **فصل** تدبیر خاص زکام مین اور غالباً حدوث اسکا صرف امتلاے سر سے ہوتا ہی یا صرف بدن
کے امتلا سے یا دونون سے اور مشکل ترین اقسام کا قسم اخیر ہی اور آسان دونون مین سے قسم دوسرا ہی اور انطاکی نے
کہا ہی کہ بدترین مخاط کا گرم مین زرد اور سرد مین سبز اور بعد اُسکے سیاہ ہی اور جو الب اسکے سے نیند کرنا دن مین ہی خصوص
سیال مین اور پینا پانی سرد کا بعد ریاضت کے اور پسینے کے اور کھانا اشیاے مرغنہ کا اور بہت کھانا فواکہ تر کا مانند خربزہ کے ہی اور
روغن کے ہی جالینوس نے کہا ہی کہ جلدی پیدا ہونا زکام کا علامت ضعف دماغ کی ہی اور اگر زکام مین تپ پیدا ہو جاے تو نضج
اُسکا جلدی ہو جائیگا اور حدیث ضعیف مین ارشاد ہی کہ پیدا ہونا زکام کا امان ہی جذام سے کیونکہ جب مادہ رقیق ہوا اور رطوبت
غالب ہوئی تو جذام کس طرح ہوگا اور کثرت زکام کی منجر بجانب مالیخولیا اور ضعف دماغ کے بسبب پیدا ہونے خشکی کے ہوتی ہی
علاج یہ ہی کہ ابتداے زکام مین عطسہ سے احتراز کرین کیونکہ مانع نضج کا ہی لیکن پیچھے نضج کے عطسہ لانا نہایت مفید ہی اور
نیز باد سرد سے خصوص باد شمال سے اور نیز پانی سرد کے پینے سے اور غسل کرنے سے و نیز نیند بہت کرنے سے اور پس پشت
کے سونے سے احتراز کرین اور کوشش اس امر کی کرین کہ مادہ ناک کی طرف جذب ہووے اور عدس اور پوست انار اور
خشخاش اور پوست خشخاش سے غرغرہ کرین تاکہ حلق سے مادہ واپس ہووے ایضاً منجملہ مجربات انطاکی کے جو زکام گرم
کے لیے جلدی مفید ہی یہ ہی کہ شعیر دو اوقیہ ترنجبین بنفشہ مربی ایک ایک اوقیہ اصل السوس تخم خشخاش کزبرۃ البیر آدھا آدھا اوقیہ
چار سو درم پانی مین جوش دیوین تاکہ پچاس درم باقی رہے اور شربت انار یا شربت ورد یا بنفشہ کے ساتھ پیوین کہ نہایت منقی
دماغ کا ہی ایضاً مجرب برگ بیر اور برگ سیب کو عرق گلاب سے تر کر کے سر پر رکھین ایضاً کافور سے بخور اور طلا فرماوین
ایضاً لتہ کتان کو آب کاسنی مین تر کر کے سر اور جگر پر رکھین کہ فی الحال زکام گرم کے لیے مفید ہی ایضاً ایک خیار ہر روز
کھاوین ایضاً آفتاب سے احتراز کرنا مانع زکام کا ہی ایضاً مجربۂ انطاکی زکام سرد کے لیے انجیر تین اوقیہ شبت اور کرفس
اور تخم شبت اور تخم کرفس اور بابونہ ہر ایک آدھا اوقیہ ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ سوداوی کی تدبیر مانند بلغمی کے ہی لیکن
اسمین نضج اور ترطیب زیادہ چاہیے پس شوربا سے نخود اور جوشاندۂ انجیر اور عناب اور لسوڑہ کا پلاوین اور روغن
بادام اور روغن کدو اور روغن بنفشہ اور روغن بابونہ ملین اور کہا ہی کہ یہ اختراع عجیب مجرب ہمارا ہی کہ پیشتر کسی طبیب نے

نہین کیا ایضاً جوشاندہ نہایت مفید زکام اور سرفہ اور نکالنے مواد سینہ کے لیے قادری سے صفت اصل السوس بہدانہ
اسپغول بنفشہ پانچ پانچ درم انجیر پانچ دانے عناب دس دانے کشمش تخم خطمی پرسیاوشان دس دس درم لسوڑہ بیس دانے
تین رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ ایک رطل باقی رہے خوراک ہر ایک دن تین اوقیہ مع بنفشہ مربی ایضاً شفاے علل
سے پانی نہایت گرم سے نطول کرنا اوپر منہہ کے اور نشوق کرنا فوراً مفید ہی ایضاً مجربہ تحفہ شونیز ہی خصوص اگر مدقوق ہو
کیونکہ تکمید کرنا فوراً مفید ہی ایضاً مجربہ تحفہ باوجود عطسہ لانے کے شونیز لو دادہ ہی کہ روغن زیت کے ساتھ سعوط کرین ایضاً
مجربہ تحفہ کہ جس سے فوراً سیلان بند ہوجاتا ہی یہ ہی کہ سندروس سے بخور کرین ایضاً مجربہ انطاکی جنبی کا بخور کرنا ہی اور اگر
سندروس اور جنبی دونون کو جمع کرکے بخور کرین تو قوی زیادہ ہوگا ایضاً مجربہ عماد شیرازی یہ ہی کہ چھان کو پہلے سر کے
مین مدبر کرے اور بعد اسکے خشک کرکے بخور کرین اور منجملہ اشیاے بند کرنیوالے مفرط کے کافور اور کبریت اور جنبی
اور مائین اور باقلا ہی پس جو دوا کہ ایسے مل سکے اس سے بخور کرین ایضاً کاغذ کا دہوان لیوین ایضاً چھان و کشنیز
سے تکمید کرین ایضاً نفوخ کرنا لوبان مصعد کا الاچی مصعد کے ساتھ عجیب ہی ایضاً بعضے اطبا لکھتے ہین کہ نیند کے وقت
انکہہ سے سرمہ لگاوین کہ وہ خشک کرنے والا زکام جدید کا ہی ایضاً چونا اور نوشادر کو ہاتھ مین ملین اور سونگھین کیونکہ فوراً نافع
ہوگا فصل بیان تدبیر نزلہ کی مین اور اسکو حادر بھی کہتے ہین اور ذکر اسکا دو فائدون مین ہی فائدہ پہلا اندر نزلات
نزلہ مین اور مشہور یہ ہی کہ نزلہ ام الامراض ہی اور تفصیل اسکی یہ ہی کہ جب مادہ اسکا دماغ مین مجتمع ہوتا ہی تو اگر دافعہ اسکی
ضعیف ہوتی ہی یا مجاری مسدود ہوتے ہین یا مادہ غلیظ ہوتا ہی تو وہ مادہ جوہر دماغ مین یا پردے اسکے مین باقی رہکر ورم
پیدا کریگا تو سرسام ہوگا اور اگر ورم پیدا نکریگا تو سبات ہوگا اور اگر اسکے تجاویف مین بند ہوا تو اگر مادہ کثیر ہی تو موجب سکتہ
کا اور اگر قلیل ہی تو باعث صرع کا ہوگا اور اگر عروق سر مین مجتمع ہی تو مادہ قلیل موجب صداع اور شقیقہ کا ہوگا اور اگر کثیر ہی تو
محدث مالیخولیا مع الاحتراق ہوگا اور اگر غیر محترق ہی تو مورث سدر کا اور دوار کا اور طنین کا ہوگا اور اگر دافعہ اسکی قوی ہی تو پس
اگر مادہ اسکا آنکہ پر پڑتا ہی تو موجب رمد کا اور خیال کا اور نزول الماء کا ہوگا اور اگر کان و دانتون پر ہوتا ہی تو موجب درد ان
دونون کا اور گرنے کا اور فساد دانتون کا اور لثہ کا ہوگا اور اگر خیشوم مین پڑے تو موجب خشم کا اور اگر حلق اور حنجرہ مین تو
موجب خناق کا اور اگر کام مین پڑے تو موجب سقوط لہات کا اور اگر ریہ مین پڑے تو باعث کہانسی کا اور ربو کا اور سل کا
اور ذات الریہ کا اور اگر حجابون سینہ مین اور اضلاع مین پڑے تو موجب ذات الصدر کا اور ذات الجنب کا اور
ذات الریہ کا اور شوصہ کا اور اگر مری مین پڑے تو موجب حکہ مری اور قرحہ اسکے کا اور اگر معدے مین پڑے تو موجب
درد شکم کا اور جوع الکلب کا اور ذرب کا اور اگر امعا مین پڑے تو موجب اسہال دماغی کا اور زحیر کا بشرط حدت مادہ کے
اور قولنج کا اگر مادہ خام ہی اور اگر کیسہ خصیتین مین پڑے تو موجب قیلہ کا اور اگر مفاصل مین پڑے تو موجب درد مفاصل
کا اور اگر فقرات مین پڑے تو موجب حدبہ کا اور التوا کا اور اگر عظام مجوفہ مین پڑے تو موجب ریاح افرسہ کا اور
اگر دونون پیرون مین پڑے تو موجب دوالی کا اور داء الفیل کا ہوگا اور باقی کا اسی طرح قیاس کرین
کیونکہ غرض بیان کرنے نمونہ کی ہی نہ کہ حصر کیا جاوے اور جالینوس نے کہا ہی کہ اگر نزلہ شبا تخون مین پیدا ہووے تو امید

نضیج کی نہین ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ نزلے کا پیدا ہونا اکثر طحال سے امان ہی بوجہ میلان مادہ کے دوسری طرف کو اور نیز
اسوجہ سے پیدا ہونا نزلہ کا بسبب رقت مادہ کے ہوتا ہی اور طحال کا بہ سبب غلظت کے پس ان دونون کا مجتمع ہونا
محال ہی اور کہا ہی کہ برف اور پانی سرد اور اشیاے باردہ مورث نزلہ کی ہین فائدہ دوسرا علاج مین منجملہ تدبیرات منع نزلہ
کے قی کرنا ہی پس روفس نے کہا ہی کہ قی کرنے سے نزلہ خشک ہوجاتا ہی اور نیز سر کو بہت حلق کرایا کرین اور بعد اسکے غسل حمام
اور فرفیون اور عاقرقرحا کے منجملہ جواذب کے اور افیون مع زعفران منجملہ قابضات کے طلا کرین اور بعضے اطبا نے نزلہ
اور زکام اور صداع سرد کے لیے اس دوا کی صفت کی ہی دودھ آک کا اور روغن کنجد برابر دونون ملاکر جوش دیکر طلا کرین
ایضاً مجربہ نقشبندی سرطان اور دفنیا مع سفیدی بیضہ کے گرم مین اور مع زردی بیضہ کے سرد مین ہی اور مادے کو
ناک کی طرف مائل کرین تدبیر اسکی یہ ہی کہ ادویہ معطسہ دیوین ایضاً نافع نزلہ کا بارد مین مشک اور عنبر اور یاسمین ہی کہ سونگھادین اور
گرم مین نرگس کو سونگھاوین ایضاً مجربہ نقشبندی صفت رام تیتری سات برگ کشمیری تخم سرنیہ ہر یک پانچ زعفران ایک کستوری
آٹھوان حصہ جزو کا ہی کہ نقوع اسکا کرین ایضاً نہایت نافع سر کے لیے صفت جوز بوا زفت تین تین درم گوگل ڈھائی درم افیم
قرص بناوین اور پیشانی پر طلا کرین ایضاً صاحب مومیائی مجرب معمول نزلہ اور تقویت دماغ اور اعصاب کے لیے صفت مرصافی ایک جزو مصطگی بہمن
سرخ بہمن سفید ہر دو جزو قرنفل دارچینی لوبان صمغ عربی عود رب السوس تین تین جزو مومیائی میعہ سائلہ چھ چھ جزو روغن بادام
کے ساتھ چرب کرین اور پانی پوست خشخاش کے ساتھ گولی بقدر نخود باندھین ایضاً مفرح تمام مفید اعضاے رئیسہ اور نزلہ گرم
اور ابخرہ سوداویہ کے لیے منقول بقائی سے صفت مشک کافور آدھا آدھا مثقال عنبر ایک مثقال زرشک تخم کاہو مقشر
کنجد گل سرخ نیلوفر برگ نقرہ دو دو مثقال تخم کدو تخم خیار تخم تربز گل مختوم ابریشم بہمن سرخ بہمن سفید پوست نارنج گل گاوزبان
فادزہر معدنی طباشیر پانچ پانچ مثقال آملہ مربی مع ورق گلاب خشخاش تخم خرفہ کشنیز بیس بیس مثقال ترنجبین شیرخشت شربت
سیب چارسو مثقال سے معجون بناوین اور سواے اسکے بعضے اوقات عنبر ایک مثقال ورق طلا دو مثقال مروارید کہربا مرجان
چار چار مثقال اضافہ کرتے ہین ایضاً معجون تریاق النزلہ مجرب مخترع صاحب تحفہ نزلہ اور کھانسی کے لیے صفت اسطوخودوس
پانچ جزو گل گاوزبان حب الآس کشنیز مقشر دس دس جزو تخم کاہو بیس جزو اجواین خراسانی پوست خشخاش تیس تیس خشخاش
سفید چالیس کو نقوع کرکے جوش دیوین اور ایکسو تیس مثقال مصری کے ساتھ قوام دیوین اور اسمین گل سرخ کشنیز رب السوس
نشاستہ صمغ عربی کتیرا رہانی پانچ پانچ ملاکر خوراک دو مثقال سے تین مثقال تک مجبین ایضاً مجربہ تحفہ الطفل بانی کا استعمال
کرتے ہین ایضاً شربت مجرب نزلہ گرم اور سرد کے لیے معمول بقائی اور اسکے باپ کا صفت بنفشہ نیلوفر چار چار درم فراسیون
پانچ درم پرسیاوشان اصل السوس زوفا بیخ بادیان جو مقشر تخم خطمی تخم خبازی تخم کتان گاوزبان سات سات درم انجیر زرد دس دانہ عناب
بیس دانہ کشمش چالیس دانہ لسوڑہ پچاس دانہ تین رطل پانی مین نقوع کرکے جوش دیوین تاکہ نصف باقی رہے اور ترنجبین ایک
رطل اور مصری سفید دو رطل مین قوام دیوین خوراک سات درم تک ایضاً شربت منقولہ بقائی مجرب اسکے والد کا بیشتر
نزلہ گرم کے لیے اور دفع قبض کے لیے صفت عناب بیس دانہ انجیر تین دانہ لسوڑہ پچاس دانہ پرسیاوشان تین درم حب الآس
کتیرا پانچ پانچ درم خطمی سات درم اصل السوس خشخاش دس دس درم جو مقشر بنفشہ مویز منقی تیس تیس درم ترنجبین

تیسرا حصہ رطل کا خوراک دس درم الیضاً حبوب کثیر النفع معمول نزلہ اور سرفہ کے لیے اور مقوی اعضائے رئیسہ او بعدہ
اودیہ اور مسک صفتہ مشک ڈیڑھ جزو عنبر تین جزو کہربا لبسد چھ چھ جزو بادام مقشر عود نشاستہ لولو یاقوت بارہ
بارہ جزو رب السوس صمغ عربی تقری سفیداج بنفشہ افیون ہر ایک چوبیس جزو عرق گلاب کے ساتھ گولی باندھیں الیضاً سفوف
مجرب نزلہ گرم کے لیے اور نافع سل اور دق کی کھانسی کے لیے صفتہ تخم خطمی گل انار اقاقیا دو دو درم بادام تین درم کتیرا
نشاستہ صمغ عربی مغز تخم کدو مغز تخم تربز مغز تخم خیار بدانہ مقشر گل ارمنی عصارہ لحیۃ التیس چار چار درم باقلا مقشر سات درم
خشخاش سرطان محرق دس دس درم خوراک تین مثقال الیضاً نافع تمام نزلہ گرم کے لیے صفتہ پوست خشخاش مع خشخاش
دو سو عدد نقوع اور جوش دیکر ایک سو پچاس درم چینی یا شہد کے ساتھ قوام دیوین اور اگر اقاقیا اور عفص اور زعفران
اور لحیۃ التیس ایک ایک درم اضافہ کرین تو نہایت مقوی ہوگا الیضاً اگر نزلہ گرم کے ساتھ پیاس سخت ہو تو لعاب بہدانہ
اور اسبغول کو مع جلاب یا شربت انار شیرین کے قوام دیکر شربت بنا کر استعمال کرین مخفی نرہے کہ بعضے اوقات نزلہ
گرم مین ایسا ہوا کرتا ہی کہ رطوبات صالحہ اسمین منجذب ہوکر موجب خشکی اطراف کا اور خارش شدید کا اور جلن سخت اور
جالب ثقل تپ کے اور سردی کے ہوتا ہی اور برف سے آرام ہوجایا کرتا ہی تدبیر اسکی یہ ہی کہ ادویہ مبرد اور تر بلا فرصت
استعمال کرین اور اطراف پر روغن بادام ملین اور تمامی تدبیرات دق کے استعمال مین لاوین فائدہ تیسرا اکثر اوقات بسبب
نزلہ کے درد یا ورم منہ مین اور گردن مین اور کان اور سینہ مین پیدا ہوتا ہی علامت ورم گرم کی سرخی موضع کی اور بلغم کی سفیدی
بلا درد ہی جبتک کہ مادہ گرم اسکے ساتھ شامل نہووے علاج گرم مین فصد قیفال کی اور شربت درد مکرر بیس درم کہ جسمین بیس درم
ترنجبین اور بیس درم خیار شنبر اور روغن بادام ایک دام ڈالا گیا ہو استعمال کرین اور موضع درد پر خیار شنبر روغن بادام سے
ملا کر اور بعد اسکے مازو اور گل سرخ اور گل انار اور اقاقیا سے نطول اور دلوک کرین الیضاً منجملہ اضمدہ محللہ مادہ گرم کے جو فوراً
مفید ہو یہ ہی صندل اور آس اور پوست خشخاش اور آٹا جو کا سرکہ کے ساتھ ملا کر ضماد کرین الیضاً ضماد کرنا آب ھنیا کا
روغن بادام سے اور دودھ عورتون کے مفید ہی اور سردی مین تنقیہ کرین جیسا کہ پہلے مذکور ہوچکا ہی ایارجات سے الیضاً
باقلا کہ سرکہ مین مدبر اور خشک کیا گیا ہو اور حنا ہر ایک جزو کبریت آدھا جزو قرنفل عاقرقرحا برگ حنوبہ چہارم حصہ جزو کا
ضماد کرین کہ یہ محلل تمامی اورام کا اور نافع تمامی نزلات کا ہی الیضاً پوست خشخاش اور بابونہ اور شبت اور اکلیل سے نطول
کرین فائدہ چوتھا تدبیر نزلہ متفرقہ مین کبھی ایسا ہوتا ہی کہ منتہائے ناک مین اور کام یعنی تالو مین قرحہ ہوکے سوراخ
ہوجاتا ہی اور جب پانی پیا جاتا ہی تو پانی ناک سے اور بروقت پھونکنے آگ کے سانس بھی ناک سے نکلتی ہی اور کبھی غضروف
بھی اسکی گلجاتی ہی علاج سید نقشبندی نے اسباب مین تریاق الحمرہ کی جو بادفرنگ مین مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ یہانتک
تعریف کی ہی کہ ایک شخص کے حلق مین چار سوراخ تھے اور جب نسنے یہ دوا استعمال کی تو بالکل اچھا ہوگیا اور مترجم نے بھی
اس تریاق الحمرہ کو ایک شخص جوان کو موسم گرم مین استعمال کرایا تھا دو سوراخ اسکے تالو مین تھے وہ بالکل بند ہوگئے مگر اثنائے
علاج مین اسکو حرارت شدید پیدا ہوئی تھی اور اشتہا بند ہوگئی تھی اسمین شربت بنفشہ اور شربت عناب استعمال کرایا گیا تو حرارت بھی
جاتی رہی الیضاً ممدوحہ نقشبندی دوا سلیمانی الیضاً مجرب باسیران چار قیراط فلفل سیاہ آٹھ قیراط علی الصباح استعمال کرتے رہیں چالیس دن تک

اور غذا روٹی بے نمک اور روغن زرد سے کرین ایضاً مجرب پوست ہر تیہ سمندر پھل ایک ایک ماشہ گوزن عفران دو دو
تمشے نچوڑے سے پانی کے ساتھ سعوط کرین بعضے طبیب لکھتے ہین کہ تین دن نقوع جوز القی سے سعوط کرین اور ایک ماشہ
گوزن کے ساتھ اور پھر اسی طرح اعادہ کرین تین مرتبہ تک اچھا ہو جائیگا ایضاً مجرب کتھ سفید مازو اور چینی برابر نہایت مہین کرکے
نقوع کرین فائدہ پانچوان مخفی نرہے کہ کبھی نزلہ کے لیے احتیاج داغ دینے کی پڑتی ہی لیکن پہلے تنقیہ دماغ کا اس گولی
سے کرلین صفتہ صبر مغسول تربد رب السوس مساوی الوزن اور بعد داغ کے بفاصلہ دس دن کے استعمال کرتے رہین
کیونکہ آگ سے رطوبات جذب ہوجاتے ہین ابو منصور نے کہا ہی کہ مین نے دیکھا ہی ایک شخص کو جسکو داغ دیا گیا تھا تو اسکو
بعد تیس دن کے سکتہ پیدا ہوا اور اسی سے مرگیا اور ایک دوسرے شخص کو دیکھا ہی کہ بعد دو مہینے کے داغ دینے سے
قریب مرگ کے ہوگیا تھا لیکن جب دوویہ منقیہ سر کے اور ادویہ مدرہ استعمال کیے گئے تو اچھا ہوگیا فصل ساتوین بیچ تدبیر کے زکام اور
نزلہ مین اور وہ تین فائدون مین مذکور ہی فائدہ پہلا تدبیرات ضروریہ زکام اور نزلہ مین اور ریاحات مین پہلی اصلاح کرنا دماغ کا ہی
یعنی تنقیہ اور تقویت فرمادین کیونکہ ضعف اسکا تیار کرنے والا مادہ نزلہ کا ہوا کرتا ہی اور کل اشیائے سرد بالفعل جیسا پانی
اور ہوا سے احتراز کرین اور اسی وجہ سے مناسب ہی کہ سر کو ڈھکا رکھین گو کہ مرض گرم ہو دوسری اصلاح معدہ کی کرین
تاکہ معدے سے بخار نہ چڑھین اور استعمال کرنا اطریفلات کا مصلح دونون عضوون کا ہی تیسری نضج کرین یعنی مادہ رقیق کو
غلیظ اور غلیظ کو رقیق فرمادین اور منجملہ مغلظات کے دیا فوزہ اور کتیرا اور صمغ ہی اور وہ اشیا ہین کہ پوست خشخاش اور عناب
اور لسوڑہ اور بہدانہ اور اسپغول اور خطمی اور مانند اسکے سے بنائے گئے ہون شربت انکا اور لعوق انکا اور حبوب انکے
خصوص اگر تخم کاہو اور اجوائن خراسانی سے مقوی کیے گئے ہون مفید ہین کیونکہ وہ یا تو مادہ کو نضج کرکے انصباب سے
باز رکھتے ہین یا تنفیث کردیتے ہین اور منجملہ ادویہ رقیق کرنے والے مادے کے وہ ہین جو ادویہ ملطفہ سے بنائے گئے ہون
جیسا زوفا اور فودنہ اور افسنتین اور بابونہ اور انیسون ہیوین اور انکے انکباب کرین ایضاً سونگھنا شل شونیز کا اور عطسہ لانا اور
کماد کرنا مفید ہی جو تھی نگاہ رکھنا احشا کا ہی مبادا کہ سل اور فساد معدے کا او دوسرے امراض واقع ہوویں پس امالہ یا دوا عطسہ
لانے والی کے فرما دین اور لخلخہ برنہ سو دین اور انکباب کرنا اسمین افضل ہی اور جوشاندہ عدس سے اور پوست خشخاس اور
حب الآس اور آب گل انار اور گل سرخ اور کشنیز سے غرغرہ کرادین اور اگر مادہ احشا مین پڑتا ہی تو جو چیز کہ معدہ مین ہی اسکا اسہال
فرمادین اور جو چیز کہ ریہ مین ہی اسکو بطریق نفث جیسا کہ ذات الجنب مین مذکور ہی نکالین اور عمدہ ادویہ سے جو تنفیث مین کام
مین لاتے ہین ماء الشعیر ہی اور معجون بنفشہ استعمال کرین ایضاً حب رب السوس فلفل سیاہ چینی پانچوین تدبیر یہ ہی کہ رطوبات کو
خشک کرین یعنی جو چیز کہ رطوبت پیدا کرتی ہی جیسا کہ گوشت فربہ اور دودھ اور دہی اور روغن زرد استعمال نکرین اور ادویہ افیونی
کھلادین ایضاً مقولہ شیخ کا ہی کہ پیاس اور بھوک اور بیداری اسمین بڑا علاج ہی ایضاً کبھی سر پر وہ ادویہ جو مجفف اور مفرح ہین
جیسا خردل اور دودھ انجیر کا اور فرفیون یا وہ ادویہ جو مجفف اور قابض ہین جیسا کہ افیون اور زعفران اور صمغ ضماد کیے جاتے
ہین چھٹی سدہ خیشوم کا ازالہ کرین اور علامت سدہ کی یہ ہی کہ نہ سانس ناک سے آتی ہی اور نہ کوئی چیز نکلتی ہی اور نہ بدبو روائح
محسوس ہوتی ہی اور منجملہ نافع ترین ادویہ کے بخورات مفتحہ مین جیسا تخم پیاز اور کراث اور مصطگی اور قسط اور سعد ایضاً بخار سر کے

کاہی کہ اوپر ریت کے یا پتھر گرم پر ڈالکر بخار لیوین ایضاً سرکہ کہ جسمین پہچان جوش دیا گیا ہو اور بافلا محلل مفید ہی ایضاً انطاکی نے
کہا ہی کہ عمدہ چیز گرم مین مصبر اور صندل اور گل سرخ اور چینی ہی اور سرد مین کستوری اور سندروس اور عود اور کندر ہی ایضاً شموم سفوف
خشو نیز کا نافع ہی ایضاً سعوط کرنا اسکا نہایت مفید نزلہ اور زکام اور صداع مزمن کے لیے ہی ایضاً جالینوس نے ذکر کیا ہی
کہ تخم حرمل اور فلفل سفید سے نفوخ فرماوین ایضاً مقدم سر پر خردل سے طلا کرین لیکن ادویہ معطسہ سے احتراز کرین کیونکہ بہت
اوقات اسمین بسبب جذب مادہ کے ازدیاد نزلہ کا ہوتا ہی مگر انتہا مین مفید ساتوین پرہیز کرنا ہی اور وہ یہ ہی کہ کثرت خواب سے
خصوص دن مین اور ہر وقت پر ہونے معدے کے احتراز کرین اور اگر بیداری مفرط ہو تو پلانا شربت خشخاش کا مجوز ہی اور بند رکھنے
سے پس پشت پر سے اور تکیہ منخفضہ سے اور کثرت جماع سے اور اشیاے حیوانی سے جیسا روغن زرد اور دودھ اور گوشت
سے سواے کباب کے پرہیز فرماوین اور نیز منخرہ سے جیسا کہ شراب اور تہوم اور بصل ہی اور نیز سر کو چرب کرنے روغنیات سے محترز
رہین اور اسکندر نے کہا ہی کہ جو شخص بہت روغن لگاتا ہی آخر زکام اور نزلہ کے ساتھ مبتلا ہوجاتا ہی اور لگنے ہوا سرد سے اور ننگا
کرنے سر سے اگرچہ مادہ گرم ہو اور پینے پانی بہت سے اور سرد سے ممانعت سمجھین **فائدہ** دوسرا بیان ادویہ نافعہ زکام و نزلہ
کے مین منجملہ عمدہ ترین ادویہ کے جو کھلائے جاتے ہین اطریفلات ہین کہ ہر وقت نفع دیتے ہین بعد اسکے خشخاش ہی اور جو چیز کہ
اس سے بنائی گئی ہی اور منفعت انکی یہ ہی کہ مادے کو خشک کرکے مجاری کو تنگ کردیتے ہین اور مادے کو سائل ہونے
نہین دیتے لیکن بوقت ضرورت تنقیہ کے مضر ہین اور افیون اور برشعثا اور فلونیا اس مرض مین بمثل ہین اور پوست خشخاش کو
جوش دیکر چینی ڈالکر پینا قریب منفعت افیون وغیرہ کے ہی اور دیہاتی لوگ پوست کو دودھ مین جوش دیکر قند سیاہ ڈالکر پینا مفید
بتلاتے ہین ایضاً حب جدوار نافع زکام اور نزلہ اور صداع صفتہ جدوار چینی کندر رب السوس صمغ عربی تین تین جدوار زعفران افیون ایک
سات حب بقدر نخود بعرق گلاب بناوین ایضاً مجربہ دہلوی صفتہ جند بیدستر زعفران ایک ایک جزو افیون چینی تین تین جزو
کتیرا نشاستہ صمغ عربی پانچ جزو بقدر فلفل گولی بناکر دو گولی کھاوین ایضاً جوشاندہ مجرب صفتہ پوست خشخاش دو ماشے بہدانہ
زنجبیل اصل السوس کاکڑا سنگی چار چار ماشے خشخاش دس ماشے چینی سترہ درم ایضاً معجون فلاسفہ دافع نزلہ اور زکام اور مقوی قلب اور
دماغ اور جگر اور حافظہ اور باہ کی ہی صفتہ جوز بویا بسباسہ مشک لعاب قرنفل الایچی خرد ایک ایک درم فلفل دار فلفل ہلیلہ آملہ شیطرج
زرونبد مصطگی زعفران بابونہ ایک ایک مثقال نارجیل چلغوزہ بادام پستہ خشخاش تین تین درم کشمش دس درم شہد سہ چند ایضاً حبوب ہندیہ
مجربہ سادات نقشبندیہ زکام اور نزلہ اور کھانسی اور درد سر کے لیے صفتہ حب النیل کو سات مرتبہ پانی مین جوش دیکر برابر
اسکے زیرہ سفید مغز پنبہ دانہ لیکے تر بہلہ کے پانی کے ساتھ بیر کے برابر گولی بناوین اور ایک گولی فجر کو اور ایک گولی
شام کو استعمال کرتے رہین ایضاً جوشاندہ معمولہ بقائی گرم اور سرد کے لیے صفتہ بہدانہ درم اصل السوس دو درم عناب سات دانہ
لسوڑہ قیس دانہ ایک رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ آدھا باقی رہے سات درم شربت بنفشہ کو ڈالکر پیوین ایضاً لعوق مجرب
اور مخترع والد بقائی جلیل القدر سریع الاثر زکام اور نزلہ اور کھانسی کے لیے اور بآسانی سے آنے والا نفث کا بغیر نفض
اور خشکی کے ہی صفتہ کتیرا صمغ نشاستہ تخم کدو بادام مقشر دو تولہ چینی سفید سات درم **فائدہ** تیسرا نفوخات مین اکثر
ادویہ نفوخ کے وہ ہین کہ جو معطس ہین اور نفع انکا بعد نضج کے ہوتا ہی نفوخ مجرب زکام اور نزلہ اور درد سر کے لیے منقولہ

نقشبندی سے صفت مشک ایک جزو الایچی خرد چھ جزو نکچھکنی چھ جزو دار شعشان برگ کشمیری بارہ بارہ جزو تمباکو جوبن جزو
الضاً عجیب مشک ایک جزو زعفران ڈیڑھ جزو شونیز لوبان سندروس چھ چھ جزو پوست بیخ وفلی سات جزو پوست بیخ کگ
نکچھکنی تخم کٹائی تین تین جزو الضاً نافع تمامی امراض سرد دماغی اور زکام اور صداع سرد کے لیے صفت مشک جزو زعفران
دو جزو قرنفل تین جزو دار چینی چار جزو زنجبیل پانچ جزو دار شعشان چھ جزو برگ ریحان سات جزو اسطوخودوس آٹھ
جزو تمباکو نو جزو الضاً مجرب کتھ مازو الایچی خرد جزو گل سرخ چینی برابر الضاً مجرب نزلہ اور زکام مزمن کے لیے صفت
لادن اور لوبان اور مصطگی کندر زفت رومی گل بابونہ سنبل ایک ایک جزو موم سفید روغن گل روغن نرگس چار
جزو مرہم بناکر لتہ پر ضماد کرکے لگادین

کلام عطسہ مین اسمین تین فصل ہین

فصل پہلی اسکے سبب اور نفع اور ضرر مین اور وہ یہ ہی کہ دماغ واسطے دفع موذی کے آگے کو حرکت کرتا ہی مثل کھانسی کے
ریہ کے لیے اور مانند فواق اور تہوع کے معدے کے لیے اور وہ پہلے پیچھے کو حرکت کیا کرتا ہی جیسا کہ جب کوئی شخص کودنا
چاہتا ہی تو وہ پیچھے کو متحرک ہوکر پھر آگے کو حرکت کرتا ہی اور ان دونون حرکتون مین سر بھی تابع دماغ کے ہوجاتا ہی اور
بعضے طبیب ہندی ذکر کرتے مین کہ عاطس کو چاہیے کہ سر اسکا برابر رہے نہ نیچے کرے اور نہ پس پشت کے لیکن
حق یہ ہی کہ اسکو تابع دماغ کے کرنا چاہیے اور وقت عطسہ کے جو حاجت کھینچنے ہوا کی ہوتی ہی اسمین کئی وجہ کو مین پہلی
یہ ہی کہ جب دماغ پیچھے کو منقبض ہوتا ہی تو بسبب پیدا ہونے خلا کے احتیاج ہوا کی پڑتی ہی دوسری یہ ہی کہ حرکت کرنا ہوا
کا منتہائے خیشوم مین باعث حرکت واقع دماغ کے ہوتا ہی تیسری یہ ہی کہ جو خلط موذی ہی استحالہ اسکا بہوا ہوجاتا ہی اور
نکلنا اسکا بدون اسکے کہ ہوا مستنشقہ اسکے ساتھ ملے دشوار ہی لیکن یہ وجہ بالکل کچھ نہین مخفی نرہے کہ آنا عطسہ کا بقدر
اعتدال کے دلیل قوت دماغ کی اور مورث زکا حس کی اور نشاط کی اور خفت سر کی ہی اور اسی پر دال ہی وہ روایت
جو ابوہریرہ نے کی ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہی کہ عطسہ کو خداوند تعالے نے دوست رکھا ہی اور اسیوجہ
سے شریعت مبارکہ مین بعد عطسہ کے امر بہ حمد کیا ہی کیونکہ عطسہ ایک نعمت ہی اور جو مریض کہ اسکے مرنے اور اچھے ہونے مین
شک ہو تو اگر دوائے معطس کے دینے سے اسکو عطسہ نہ آوے تو یقین کیا جاتا ہی کہ یہ مریض ہلاک ہونیوالا ہی کیونکہ
دماغ اسکا زندہ نہین رہا لیکن کثرت عطسہ کی مضر ہی خصوصاً ابتدائے زکام اور نزلہ مین اور وجہ ضرر کی یہ ہی کہ عطسہ سے خلط
متحرک ہوتی ہی اور مطلوب یہ ہی کہ خلط آرام مین رہے تاکہ نضج پاوے اور ایسا ہی ورمون سینہ مین اور حجاب مین اور ریہ مین مضر ہی
کیونکہ اخلاط کو انکی طرف حرکت دیتی ہی اور بعضے اوقات موجب عاف سخت کی ہوتی ہی اور کہا گیا ہی کہ جب عطسہ ایک یا تین سے
بڑھے تو وہ شیطان سے ہی اور مقصود یہ کہ وہ اچھی نہین اور نہ اسکا جواب دینا مسنون ہی چنانچہ روایت ہی سلمہ بن الاکوع سے کہ ایک
شخص کو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روبرو عطسہ آیا تو حضرت نے فرمایا یرحمک اللہ اور بعد اسکے جب دوسری مرتبہ
اسکو عطسہ آیا تو حضرت نے فرمایا کہ اس شخص کو زکام ہی راوی اسکا مسلم ہی اور بعض روایات مین وارد ہی کہ تیسری مرتبہ یہ
لفظ فرمایا تھا عبید بن رفاعہ نے فرمایا ہی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بھائی اپنے کو تین مرتبہ تک تشمیت کرو پس اگر زیادہ ہو

تو اختیار ہی تشمیت کرے یا نکرے راوی اسکا ابوداؤد اور ترمذی ہی ابوہریرہ رض سے ہی کہ فرمایا ہی حضرت ص نے کہ تشمیت کرو بھائی
اپنے کی تین مرتبہ اور اگر زیادہ ہو دے تو وہ زکام ہی راوی اسکا ابوداؤد ہی اور کہا ہی کہ مین اسکو نہین جانتا کہ مرفوع ہی لیکن
آنا عطسہ کا بڑے زور سے اور بڑی آواز سے اگرچہ دلیل قوت دماغ کی ہی کہتے ہین کہ وہ شیطان سے ہی کیونکہ دلیل اس امر
کی ہی کہ جو چیز ایذا دینے والی ہی وہ قوی ہی **فصل دوسری تدبیر افراط عطسہ** مین اسباب اُسکے چار ہین پہلا اسکا سبب خارجی
ہی جیسا دھوان اور غبار اور ادویہ معطسہ مین جیسا فلفل سیاہ اور تنباکو علاج اسکا وقت افراط کے سعوط کرنا روغن بنفشہ اور
روغن گل کا ہی دوسرا حرارت دماغ کی ہی کہ وہ رطوبات وغدغہ کرنیوالے کو ریاح ممدودہ کی طرف تحلیل کرتی ہی علاج اسکا
سعوط کرنا روغن بید مشک اور نیلوفر ہی تیسرا کثرت رطوبت کی ہی جیسا کہ زکام اور نزلہ مین ہوتی ہی علاج اسکا تنقیہ مع ایارج
ہی اور تکمید کرنا گردن کا چھان سے ہی چوتھا ورم کا پیدا ہونا دماغ مین خواہ قریب اُسکے ہی اور اکثر ظہور اسکا لڑکون مین ہوتا ہی
بیان اسکا سرسام مین ہو چکا ہی ادویہ مانعہ عطسہ کے مطلقاً بروقت آنے عطسہ کے بند کرنا اسکا ہی اور متوجہ ہوتا ہی کسی دوسرے کام
مقصود مین اور ملنا کان و کام یعنی تالو کا اور ناک کا اور اطراف کا ہی اور ایک طرف سے دوسری طرف منقلب ہوتا ہی اور خواب
غرق کرنا اور رکھنا نا شوربا بے گرم کا اور نطول کرنا پانی گرم سے اور ٹپکانا روغن گرم کا دونون کانون مین اور رکھنا پٹھ کا اوپر
تکیہ گرم کے اور سونگھنا سیب کا اور اسفنج بحری کا اور ملنا عضلات دونون زنخدان کا روغن تر سے اور دیکھنا اوپر کو موضع
عمیقہ مین اور کھولنا منہ کا ہی جہانتک کہ ممکن ہو اور رازی نے کہا ہی کہ رکھنا مجمہ بڑے کا اوپر قفا کے عطسہ اور خارش ناک کے لیے
مجرب ہی ایضاً مفید روغن گل سعوط کرین ایضاً انفع روغن بید مشک سے سعوط کرین ایضاً انطاکی نے زعم کیا ہی کہ خولنجان
اسباب مین بالخاصیۃ مفید ہی لیکن ظاہر برخلاف ہی ایضاً گردہ بکری کا بھونکر ٹپکانا پانی اسکا لڑکے کی ناک مین نافع ہی اور
سر کو پوشیدہ رکھین اور اسکی مرضعہ کو جلاب گرم پلاوین **فصل تیسری ادویہ معطسہ** مین اکثر اوقات واسطے عطسہ لانے
کے احتیاج پڑتی ہی جیسا کہ امراض ماغیہ یا دیہ مین بعد نضج کے اور فواق مادی مین اور بند ہونے جنین کے مشیمہ مین اور تجربہ
کرنے حال مریض کے لیے بیشتر ذکر ہو چکا ہی اور جالب اسکے یہ مین نفوخ اور نشوق اور مفتح لیکن ٹپکانا دوا کا ناک کے اندر
افضل ہی جیسا خربق سفید اور خردل اور فلفل اور دار فلفل اور عاقرقرحا اور مصبر اور جند بیدستر اور کندش اور شونیز اور زنجبیل
اور سرمہ اور شورہ اور نوشادر اور نکچھکنی اور شحم حنظل اور دار شیشعان اور مغز تخم شیرینیہ ایضاً دوائے جید برگ کشمیری سے
نفوخ کرین ایضاً منجملہ ادویہ خفیفہ کے زراوند اور سنبل ہی اور سونگھنا افیون اور گل سرخ کا ہی۔

کلام امراض باقیماندہ سر مین

ایک اُنمین سے اجتماع الماء فی الراس ہی یعنی مجتمع ہونا پانی کا سر مین اور یہ مرض لڑکون مین کثیر الوقوع ہی اور وجہ
اسکی یہ ہی کہ جب دایہ خطا کرکے لڑکے کے سر کو زور سے پکڑتی ہی تو اسکی رگون کے منہ کھل جاتے ہین علامت
اسکی رونا اور بیداری ہی پس اگر داخل قحف کے اوپر پردہ سخت کے ہی تو علامت اسکی گرانی غائر اور شکل سے باہم ہونا
پلکون کا اور بہت آنا آنسوؤن کا ہی بلکہ اکثر اوقات آنکھ کھلی رہتی ہی اور یافوخ نیچے ہو جاتا ہی اور یہ مرض لا علاج ہی اور اگر
باہر قحف کے ہو تو علامت اسکی یہ ہی کہ کوئی چیز باہر نکلی ہوئی ایسی ہوگی کہ اگر اُسکو دبایا جاوے تو آسانی سے چلی جاتی ہی اور رنگ اُس

جگہ کی بحال خود رہتی ہی اور اسیطرح لمس بھی حالت اصلی پر ہوگا اور اکثر یہ ہی کہ درد اور لذع نہین ہوتا ہر خلاف ورم کے تمام امور
مین علاج اگر پانی تھوڑا ہی تو تنقیہ اور ضماد محلل کفایت کرتے ہین جیسا بابونہ اور اکلیل اور شبت اور چھان اور زعفران اور
اگر پانی بکثرت ہی تو شق کرکے پانی کو نکالین اور تین دن تک اُسپر شراب ورزیت لگادین اور اگر کفایت نکرے تو مرہم
رکھین اور اگر التیام پذیر ہووے تو تھوڑا سا ہڈی کو خالی کردین تاکہ گوشت پیدا ہوجاوے دوسرا حکۃ الدماغ ہی یعنی خارش کرنا
دماغ کا بسبب بخارات لذاعہ کے مخفی نرہے کہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اُس مرض کا نام حکۃ الدماغ بیان فرماکے ذکر کیا ہی اور
ارزانی رحمۃ اللہ علیہ نے اسطور بیان فرمایا ہی کہ اٹھائیسوین فصل ایک مرض دماغی کے بیان مین جو اکثر ہوجاتا ہی اور اُسکا نام حس ہی
اور وہ یہ ہی کہ آدمی کے دماغ مین ایک خارش بے صداع اور بے الم پائی جاتی ہی اور اگر اُسکا سر دبادین یا کوئی بھاری چیز
اُسکے سر پر آہستہ مارین یا گرم پانی ڈالین تو لذت پاتا ہی پس وجہ تسمیہ کی حکۃ الدماغ سے مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اُسکی علامت
سے لیا ہی اور مترجم نے اگرچہ اُسکی شان ترجمہ سے یہ بات نہ تھی کہ علاوہ از کلام مصنف کے دیگر امورات داخل کرے لا بسبب
لازم رکھنے اس امر کے اس مرض کو بہ تبعیت بعضے مصنفان رحمہم اللہ کے بعد صداع کے درج کرکے تبعاً للمصنف رحمۃ اللہ
یہان بھی ذکر کیا ہی اور وہ دبانے سر سے اور ڈالنے پانی گرم سے اور مارنے مشت سے لذت پاتا ہی علاج یہ ہی کہ جو خلط
غالب تر ہین اُنکا استفراغ اور جو تدبیر کہ جرب اور حکۂ عامہ مین گذر چکی ہی اُس سے تعدیل اور اشیاء پینے کے اور لگانے کے استعمال
کرین تیسرا بڑا ہوجانا سر کا ہی سبب اُسکا یہ ہی کہ باد یا خلط داخل استخوان مین ہو کر اُسکے تیسون کو علیحدہ کرین اور اُسمین ایسا درد
ہوتا ہی کہ ہاتھ لگانے سے معلوم نہین ہوسکتا اور کبھی اختلاج عقل کا اور اکثر اوقات تپ بھی ہوتی ہی یا باہر استخوان مین ہی اور
اُسمین ہاتھ لگانے سے درد معلوم ہوتا ہی علاج دفعہ بدفعہ استفراغ خلط کا کرین اور ضماد ادویہ محللہ سے جیسا کہ زیرہ اور کلونجی اور
بابونہ ہی اور نکمید نمک اور گنگنی سے کرین اور کبھی اوپر سر کے ادویۂ قابضہ ضماد کیے جاتے ہین جیسا مازو اور پوست انار مع سرکہ
کے اور آخر حیلون کا یہ ہی کہ شق کرین چوتھا چھوٹا ہونا سر کا ہی اور وہ بسبب ... کے جو غذا کو منع کرتا ہی ہوتا ہی علاج ادویۂ
مفتحہ مانند کاسنی اور کرفس اور سکنجبین کے استعمال کرین یا بسبب خشکی کے ہوتا ہی علامت اُسکی لاغری بدن کی ہی علاج
اُسکا یہ ہی کہ روغن بادام اور روغن کدو اور روغن پستہ کھلادین اور طلا کرین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا نور السموات والارض اتمم لنا نورنا ونور بتجلیات جمالک المنیر صدورنا وصل علی انسان العین وعین الانسان وآلہ وصحبہ
مادام المقلۃ تحت الاجفان بعد حمد وصلوۃ کے پس یہ مقالہ دوسرا بیان امراض آنکھون مین دفتر تیسرے کتاب اکسیر اعظم
عربی سے ہی اور ہو الموفق للاتمام وولی الانعام

دستور کلی تدبیر آنکھ مین

مخفی نرہے کہ امراض اُسکے بہت ہین اور تمایز اُنکا مشکل ہی چنانچہ بعضے اطبا نے پانچ ہزار امراض اُسکے شمار کیے ہین
اور انطاکی نے جملہ ایک سو دو مرض مین خلاصہ کیا ہی چنانچہ چالیس مرض پلک کے اور باقی مقلہ کے اور رباق
کے اور ہمنے بیان دستور کل جامع اُسکے علاج کا چند فصلون مین مذکور کیا ہی فصل پہلی تعدیل مین اور

دلیل پکڑی جاتی ہے اور سوء المزاج آنکھ کے لمس سے از روی حرارت کے اور برودت کے اور سختی اور نرمی اسکے اور لقمند ہونے
ضد کے سے اور ضربات ہونے موافق کے سے مع لہب یعنی جلنے آنکھ کے اور سبک ہونے اسکے حرکات کے
اور ظاہر ہونا رگون کا حرارت مین اور گران ہونا حرکات کا اور بہت ہونا میل آنکھ کا رطوبت مین اور مخالف اسکے علامت ضعف
کی ہے علاج حرارت کے لیے شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ اور لعاب اسپغول اور لقوع دھنیا کا پیوے اور پانی عنب الثعلب
اور کاسنی اور صندل اور کافور سے طلا اور رسوت اور دودھ اور سفیدی بیضہ سے قطور کرین اور برودت کے لیے اطریفل
اور قرنفل اور جیفل اور فلاسفہ اور اطریفل کشنیزی کھلاوین اور درج اور مامیران اور مشک اور کندر اور مصبر اور فلفل اور زنجبیل کو
کحل کرین اور خشکی کے لیے ماء الشعیر اور ماء الجبن اور زخور بابا چہ کا اور جدی کا اور مرغی کا اور نیم برشت اور حریرجات سپید
مع خشخاش اور بادام اور مصری کے بنا کر کھلاوین اور دودھون سے نطول اور سعوط اور روغن نیلوفر اور روغن بنفشہ اور
روغن کدو اور روغن بید مشک سے سعوط اور کان مین قطور اور برگ خطمی اور برگ خبازی اور سفیدی بیضہ اور روغن گل سے ضماد
اور بادام اور دودھ عورات اور لعاب بہدانہ اور اسپغول اور شیاف سفید سے قطور کرین اور آفتاب اور باد اور دھوان اور جماع اور آلسو
بہنے سے اور ادویہ معدنیہ سے احتراز کرین اور رطوبت کے لیے جو ادویہ کہ برودت مین مذکور ہوے ہین اور جو ادویہ کہ بلغم
مین مذکور ہونگے کام مین لاوین **فصل دوسری** تقریبین علامات خون کے سرخی اور گرانی اور منتفخ ہونا اور تپکنا صدغ کا اور
میل آنکھونکا اور آنسو اور چپٹنا آنکھون کا ہے علاج فصد قیفال کی کرین اور پنڈلیون اور پیٹھ پر محجمہ لگاوین اور مسہلات صفرا
سے تلیین کرین اور ماء الشعیر اور شربت عناب پلاوین اور ماء الطلع اور شیاف سفید سے جو پانی دھنیا مین حل کیا گیا ہے
اور جو ادویہ کہ حرارت مین مذکور ہین سعوط کرین علامات صفرا کے سرخی مائل بزردی اور تھوڑا چپٹنا آنکھون کا اور رقیق
اور تیز ہونا آنسوؤن کا ہے علاج املی اور آلو بخارا اور عناب اور بنفشہ اور ترنجبین صرف سے اگر مادہ رقیق ہو اور ایارجات کے
ساتھ اگر مادہ غلیظ ہو اسہال فرماوین اور لعابات اور دودھون سے قطور اور شحم انار اور پانی کاسنی اور گلاب اور روغن گل
اور ادویہ مذکورہ حرارت کے سے ضماد کرین علامات بلغم کے تہیج اور کم ہونا درد کا اور سفیدی اور رصاصیت اسکی اور
ثقل اندک اور چپٹنا اور غلیظ ہونا آنسوؤن کا اور قلت اُنکی ہے علاج حب ایارج اور حب قوقایا اور اطریفل سے جسکو تربد سے
تقویت دی گئی ہو خواہ ایارج خواہ سنا سے اسہال کرین اور کندر اور مصطگی اور سعد چباوین اور روغن مصطگی سے مع مشک
سعوط کرین اور شونیز اور کندش سے عطسہ لاوین اور ہلیلہ زرد اور دارفلفل اور کف دریا اور اثمد اور فلفل اور قرنفل اقلیمیا
نقرہ سے تجفیف یعنی سکھانے اور بند کرنے آنسوؤن کے کام مین لاوین علامات سودا کے سیاہی اور قلت ثقل کی
اور قلت آنسو کی اور چپٹنا پلکون کا ہے علاج جو شاندہ افتیمون اور مانند اسکے سے اسہال کرکے ان ادویہ سے جو خشکی
کے لیے مذکور ہین تعدیل کرین **فصل تیسری** فوائد ضروریہ مین فائدہ کبھی علت خاص آنکھ مین ہوا کرتی ہے اور اکثر بشرکت دماغ
اور حجب اسکے واقع ہوتی ہے پس اگر بشرکت دماغ اور حجاب کے ہو تو علامات اسکے نزلہ اور صداع ہے اور اگر بشرکت
معدہ کے ہو تو علامت اسکی سوء الہضم ہے اور اگر بشرکت رحم کے ہو تو بند ہونا حیض کا یا بدا ہونا سوء مزاج رحم کا اور
شرکی مین واجب یہ ہے کہ اصلاح اسکی معدہ کی تعدیل اور تنقیہ سے کرکے بعد اسکے ادویہ لگانے کے استعمال

ورنہ ضرر ہوگا لیکن اصلاح معدہ کی اور دماغ کی بہرحال واجب ہی اور اسیطرح تقلیل غذا کی اور تجوید ہضم کی اور ترک کرنا
مبخرات کا بھی ضرور ہی اور پہلے تنقیہ کرنے خاص سے تنقیہ عام کرلیوین یعنی پہلے فصد سر روکرے بعد اسکے فصد ماق اور
پیشانی اور رعاف اور عطوسات کی طرف متوجہ ہووین فائدہ کہا گیا ہی کہ ڈالنا دوا کا آنکھ مین اختراع فیثاغورس حکیم کا ہی
کیونکہ اسکے سامنے جو سانپ کہ بسبب زمین کے پڑے رہنے کے اندھے ہو گئے تھے وہ بسبب ملنے آنکھون کے بادیان کی
بوٹی پر اچھے ہو گئے تھے اور انطاکی نے تصحیح کرکے کہا ہی کہ اصل اسکی وہی ہی فائدہ آنکھ کی دواؤن کے لیے اسامی ہین پس
جو دوا کہ میل سے اُٹھائی جاتی ہی اُسکو کحل اور جس دوا کو دو انگلیون مین لیکر آنکھ مین بُربُراتے ہین اسکو ذرور اور جس دوا کو
ادویہ سرد سے بناتے ہین اُسکو برود اور جس دوا کو لبنی لبنی گولی بنا کر بوقت احتیاج کے پانی سے سحق کرکے آنکھ مین ڈالا کرتے
ہین اُسکو شیاف کہتے ہین اور مقصود شیاف بنانے سے یہ ہوتا ہی کہ قوت دوا کی محفوظ رہے اور دراز اسواسطے بناتے ہین
تاکہ آسان سحق ہووے یا اسواسطے کہ گولی کھانے والے سے ممیز رہے اور بعضے اطبا نے ان سب کا نام کحل رکھا ہی لیکن اصطلاح
مین کچھ خوف نہین اور ہم اسی اصطلاح پر اس کتاب مین چلے ہین فائدہ کحل کرنا بوقت امتلاے بدن کے اور دماغ کے
کسی دوا سے جائز نہین بجز اسکے کہ وہ دوا جذاب ہو جیسا کہ اثمد اور دوا تیز سے بعد ایک مرتبہ کے دوسری مرتبہ اکتحال
نفرماوین جبتک کہ تیزی اُسکی جو اکتحال پہلے سے حاصل ہوئی تھی فرو نہو جاوے ورنہ سرخی اور رمد پیدا کریگی اور
جب درد سخت ہو تو استعمال دوا کا بطریق ذرور کے خواہ قطور کے فرماوین کیونکہ گرانی میل سے درد زیادہ ہو جاتا ہی ۔
فائدہ کہا گیا ہی کہ افضل اوقات کا ذرورات کے بنانے کے لیے آخر ربیع کا اور شیاف کے لیے اول ربیع کا ہی
مگر جو دوا کہ عصارات سے بنائی جاتی ہی اسکو تھوڑا سا آگے ڈالنے سے تیار کرین اور جو ادویہ معدنیہ ہین وہ بہت
مدت گذرنے سے ضعیف نہین ہو جاتین فائدہ سب سرمہ دانیون سے وہ بہتر ہی کہ نہ کچھ دیوے اور نہ کچھ لیوے
جیسا کہ شیشہ اور چینی یاقوت مصلحہ بخشنے جیسا حار صینی اور سونا اور روپا اور افضل سرمچون سے وہ ہی کہ ان تینون سے
ہو خصوص دو پہلوؤن سے اور پھیرنا سونے کا آنکھ مین نفعمند ہی اگرچہ بغیر دوا کے ہو فائدہ دوا کو اسطرح سے سحق کرین
کہ غبار سے محفوظ رہے اور کھرل سماق سے ہو یا چقماق سے اور اگر کھرل کرنے والا باوضو اور آیت نور یا درود شریف
پڑھتا رہے تو احسن ہی فائدہ اگر دوا اور مزاج دونون گرم ہووین تو رات کو یا وقت فجر کے ڈالین اور اگر سرد ہو تو وقت دوپہر کے
اور اگر ایک سرد اور دوسرا گرم ہو تو کوئی وقت اسکا مقرر نہین اور بعضے کہتے ہین کہ آخر دن کا افضل ہی اور انطاکی نے منع کیا ہی کہ دوا
کو رات مین ڈالین اور بعد اسکے نیند کرین کیونکہ آنکھ اُسوقت غیر متحرک ہوتی ہی اور دوا اگرانی سے اُسمین تہ نشین ہو جاتی ہی
لیکن اثمد کو بسبب حدیث شریف کے اس سے مستثنی سمجھنا چاہیے اور اگر ارادہ چوسنے رطوبت کا ہو تو بوقت بھوک کے اور اگر
ترطیب کا ہو تو بوقت سیری کے کحل کرین اور حکماے ہند نے اکتحال کرنے سے گرسنگی مین اور بعد اسکے کہ رات مین بیدار
رہا ہو اور بعد اسکے کہ دن مین نیند بہت کی گئی ہو اور غم مین اور حیض مین اور جماع کثیر مین اور جسدن مین کہ قی کی گئی ہو اور سہال
مین منع کیا ہی فائدہ بوقت ارادہ اکتحال کے اگر بجہت سبل اور نزول کے اور سفیدی پلک اوپر کے ہو تو ہیئت استلقا کی یعنی
لیٹ کر پڑھنے کی اختیار فرماوین اور اگر سفیدی پلک اسفل کے لیے جو اُسکے متصل ہی تو ہیئت جلوس کے اور اگر طرفہ اور غرب کے لیے ہو تو اضطجاع

یعنی پہلو پر سوکے کحل کرین اور اگر امراض پلک کے لیے ہو تو سرنگون کرکے اور دمعہ یعنی آنسو بہنے کے لیے ہیئت غریب کحل کرین اور انطاکی نے کہا ہی کہ صحیح یہ ہی کہ بیٹھکر سرمہ کرین

کلام ضعف بصر مین اور نابینائی مین

فصل اسباب نابینائی مین اور ضعف بصر مین مع بیان علاج اُنکے شیخ اور صاحب شفا معترف ہین کہ پہچاننا تمام اُنکے اسباب کا مشکل ہی اور منجملہ اُنکے نزول اور انتشار اور ضیق ہی اور ہر ایک کے لیے کلام علٰحدہ ہی اور اس جگہ مین جنکا بیان ہی وہ آٹھ ہین پہلا سوء مزاج آنکھ کا ہی اور وہ یا تو خاص ہی یا بشرکت دماغ کے اور بدن کے ہی پس جو کہ خشک ہی اور وہ کثیر الوقوع ہی رطوبات کو خشک اور طبقون کو قبض کرکے شفافیت اُنکی کو زائل اور روح کو کم کردیتا ہی اور وقوع اسکا بعد افراط استفراغ کے اور جماع کے اور ریاضت کے اور امراضون کے ہوتا ہی اور بروقت بھوک کے زیادہ اور بعد کھانے کے اور نیند کے کم ہوتا ہی اور رطب روح کو اور اجزا کو غلیظ کردیتا ہی اور وہ بعد کھانے کے اور نیند کے زیادہ ہوجاتا ہی بلکہ کبھی اُسمین ایک خیال مانند قوس قزح کے جو گرداگرد چراغ کے اور قمر کے ہو پیدا ہوتا ہی اور سرد روح کو اور اجزا کو کثیف کرکے آنکھ کو کند کردیتا ہی اور گرم جوش کھاکے آنکھ کو متمدد اور رطوبات کو مانند مسکہ کے بنادیتا ہی اور موجب انتفاخ آنکھ کا اور اکثر باعث سرخی آنکھ کا اور مشکل سے دیکھنے شعاع کا باعث ہوتا ہی بعد اُسکے گرمی مادی اسکی مین ثقل اور اکثر مین بہنا آنسو کا اور سافج بدون اُسکے ہوتا ہی علاج تعدیل اور تنقیہ حسب دستور کرین اور خشک مین مسکہ بہت نافع ہی چنانچہ حکایت کی گئی ہی ایک عورت اندھی ہوگئی تھی صاحب کتاب الرحمۃ نے اُسکو کہا کہ مسکہ سر پر ملے اور بعد اُسکے سر پر اور بدن پر چنا لگاوے اور غذا روٹی گندم کی مع دودھ اور چینی کے کھاوے اس تدبیر سے وہ بینا ہوگئی تھی اور گرم مین پانی صاف شیرین مین آنکھ کھولین ایضاً سرد تر کے لیے فلفل ایک جزو دارچینی آدھا جزو عروق چہارم حصہ جزو کا اجواین آٹھوان حصہ جزو کا پیوین اور سرمہ بھی کرین دوسرا ابخار معدے کا ہی اور یہ گرسنگی اور سیری مین ہوا کرتا ہی جیسا صداع معدی مین مذکور ہوچکا ہی اور کھانے اشیاے منجرہ کے سے زیادہ اور بروقت خوبی ہضم کے کم ہوتا ہی علاج معدے کا تنقیہ اور تقویت کرکے واسطے بند کرنے ابخرون کے جو تدبیرات کہ دستور دماغ مین اور صداع بخاری مین مذکور ہوچکے ہین عمل مین لاوین اور جو تدبیرات کہ عنقریب بفضلہ تعالی خیالات مین مذکور ہونگے وہ کافی ہین تیسرا ضعف غریزی کا اور قوتون کا ہی جیسا کہ مشائخ مین ہوا کرتا ہی اور وہ لاعلاج ہی اور بعضے طبیبون نے حد اسکی بعد ساٹھ برس کے کی ہی لیکن تاہم تدارک اسکا بہ تنقیہ دماغ اور کحلہاے جالیہ مقویہ بصر کے کرتے رہین چوتھا نظر کرنا سفیدی کا اور اشیاے روشن کا ہی کیونکہ ان چیزون کے خواص سے یہ ہی کہ نور کو متفرق کردیتی ہین اور بہت اوقات بسبب راسخ ہونے رنگ کے روح مین اور حس مشترک مین ہر چیز دیکھی ہوئی بر خیال سفید معلوم ہوتا ہی اور بادشاہون کے لیے جلخانے مین قیدیون کے ایسے مجصص تیار کیے گئے ہین کہ بعد تھوڑی دیر کے نابینا کردیتے ہین اور دیکھنا سورج کا سخت مخالف ہی اور جو سورج کہ منکسف ہوجائے اُسکے دیکھنے مین خاصیت عجیب ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ بہت دیکھنے مین آیا ہی کہ جس شخص نے آفتاب کی طرف بروقت کسوف کے بہت دیکھا ہی وہ نابینا ہوگیا ہی اور اُسکو قمور کہتے ہین علاج اشیاے سبز پر اور آسمان کی طرف بہت دیکھین اور برنگ سبز

برقع بنادین اور آنکھون مین دودھ چوادین اور بروقت نیند کرنے کے بادام شیرین پلک پر لگادین اور بعضے اوقات ایسا ہوا ہی کہ جس شخص نے برف مین مسافرت کی ہی اُسکو قمور لاحق ہوگیا ہی اور باعث اُسکے دو امر جمع ہوتے ہین ایک سفیدی دوسری سردی اور بسا اوقات بسبب بندش مادہ کے اور بہنے آنسو کے رمد پیدا ہوتا ہی علاج اُسکا یہ ہی کہ جوشاندہ تین یعنی بھوسۂ گندم سے قطور کرین یا شہد اور عصارۂ تھوم سے یا رطوبت بریان کیے ہوے سے یا رغوہ مطبوخہ سے کحل فرماوین اور ادویۂ محللہ سے جیسا کہ زوفا اور اکلیل اور بابونہ اور شلغم اور برگ تھوم اور قشور اُسکے اور چھالی ور نمک ہی اُنکے جوشاندہ پر یا نبیذ پر کہ جسکو گرم پتھر پر ڈالا ہو انکباب کرین ایضاً تکمید کرنا پانی گرم سے تمام نافع ہی ایضاً دارچینی اقلیمیا قیشا ذہبی ایک ایک دانگ سے سرمہ بناکر استعمال کرین ایضاً انزروت مربی اور مامیران اور اثمد برابر لیکر پانی بادیان مین اور شراب آبازہ مین بارہا پرورده کرکے عمل مین لاوین اور کبھی اسمین احتیاج استفراغ کی ایارج سے پڑتی ہی پس پیوین خولہ غرغرہ کرین اور شلغم سے جو گوشت مین پکایا گیا ہو بعد کم ہوجانے مرض کے غذا فرماوین پانچوان دیر تک مقام کرنا اندھیرے مین ہی اور یہ دو قسم ہی پہلی کثیف ہوجانا انجرے کا ہی جو روشنی سے تحلیل پاجاتے ہین پس نور بھی کثیف ہوجاتا ہی یا واقع ہونا سدے کا ہی یا مکدر ہوجانا طبقۂ بیضیہ کا ہی علاج جو کحل کہ ملطف اور محلل ہین جیسا باسلیقون اور زہرہ جانورون کا اور جو ادویہ کہ عشا مین اور نزول مین مذکور ہونگے استعمال کرین دوسری یہ ہی کہ اچانک اندھیرے سے نکلے اور روح بسبب ضعف کے اور اچانک دیکھنے روشنی سخت کے یا بسبب حرکت قویہ کے جو واسطے طلب نور کے کرتا ہی تحلیل ہوجاوے اور اکثر اسمین ثقبہ فراخ ہوجاتا ہی پس ضرور ہی کہ جب روشنی ضعیف سے روشنی سخت کی طرف باہر آوین تو درجہ بدرجہ آنے کا لحاظ رکھین علاج تدبیرات مذکورہ قمور کے استعمال فرماوین اور کھاتارات کا اور روزہ اور جماع ترک کرین چھٹا بہت دیکھنا اشیا مین کا ہی جیسا کہ خط اور نقش خصوص اگر کسی جسم سپید پر ہووین اور کیا خوب کہا گیا ہی کہ لکھنے والا آنکھون اپنی کا تاوان کہاتا ہی علاج ترک سبب کا کرین اور درمان البرا اور دواء الکابت کہ عنقریب بفضلہ تعالیٰ مذکور ہونگے کام مین لاوین ساتوان واقع ہونا کسی آفت کا عصبۂ مجوفہ مین ہی جیسا کہ قطع ہوجانا اُسکا کسی صدمے سے اور وہ پہلے موجب جحوظ کا یعنی باہر نکل آنے آنکھ کا اور اُسکے موجب غائر ہونے اُسکا ہوتا ہی اور جیسا کہ واقع ہونا سدے کا ورم سے خواہ خلط سے ہی علامت پہلی کی سُرخی اور تنگیا اور گرانی اور مانند خشکی لاغر کرنے والی کے ہی اور نہ علامت دوسرے کی کھچ جانا آنکھ کا نیچے کو ہی جیسا استرخا لیکن مخفی نہ رہے کہ ان تمامیون مین سوائے قسم پہلی کے ظاہر آنکھ کا بالکل سالم ہوتا ہی اور علاج اسکا بہ سبب دوری محل کے دوا سے مشکل ہی اور کبھی اسمین استفراغ مادے کا ایارج سے اور فصد ماق یعنی رگ گوشۂ آنکھ سے اور جونک لگانے سے اوپر صدغ کے اور حجامت کرنے سے اوپر پنڈلیون کے کیا جاتا ہی آٹھوان پیدا ہونا کسی آفت کا جلیدیہ مین ہی جیسا کہ فساد مزاج کا اور اکثر مین وہ سوء مزاج رطب ہوتا ہی اور جیسا کہ دور ہوجانا اُسکا مقابل ثقبہ کے سے بسبب صدمے کے خواہ ورم کے اور یہ تمامی مشکل ہین نوان فاسد ہونا مقلہ کا ہی بسبب نشور جلدی سکے خواہ قرحہ ہرتنہ کے خواہ صدمے سکے خواہ آتش زدگی کے اور یہ سب لاعلاج ہین

فصل دوسری اقسام ضعف بصر مین پہلا انمین سے دیکھنا شی نزدیک کا ہی نہ دور کا بہ سبب کم ہونے روح کے اور رقیق ہونے

اُسکے گرمی اور خشکی سے تاکہ بغیر پہونچنے چیز بعید کے تحلیل ہوجاتا ہی اور بر وقت دیکھنے کے احتیاج چھپکانے پلکون کی پڑتی ہی
تاکہ جو روح کہ ضعیف ہی مجتمع ہوجائے علاج اسکا باوصف مشکل ہونے کے یہ ہی کہ بدستور تعدیل کرین اور ترطیب کرنا
اسمین نہایت مقصود ہی اور پاچہ اور کلہ کھاوین تاکہ روح کو غلیظ کرے اور کبھی سبب اسکا کثرت ایسی رطوبت کا ہوا کرتا ہی
جو روح کیثر کو نکلنے نہین دیتی علاج اسکا تنقیہ ہی اور تحلیل کرنا اُن ادویہ سے جو غشا مین مذکور ہین دوسرا دیکھنا دور کا ہی
نہ قریب کا بسبب غلیظ ہوجانے روح کے ابخرۂ رطبہ سے تاکہ حرکت سے تحلیل پاوین علاج رطوبات کا تنقیہ کر کے خشک
کرنے اُنکے ہین بحسب دستور مذکورہ اور جیسا کہ غشا مین مذکور ہی سعی کرین تیسرا دیکھنا چیز کا بڑا اُسکے اندازہ سے ہی بسبب
ہونے رطوبت صاف کے آنکھ مین کیونکہ جب وہ چیز مابین آنکھ کے اور اُس چیز کے کہ جسکو دیکھا جاتا ہی حائل ہوجاتی ہی
تو وہ چیز بڑی خیال کیجاتی ہی جیسا کہ مناظر مین بیان ہی علاج اسکا وہ ہی کہ دوسری قسم مین مذکور ہی چوتھا برعکس قسم تیسری
کے ہی بسبب تنگ ہونے عصبۂ مجوفہ کے یعنی دیکھنا چیز بڑی کا خرد اور ذکر اسکا کلام علیحدہ مین ہوگا انشاء اللہ تعالے
فصل تیسری اشیاے مقویہ آنکھ مین اور اُسکے اقسام مین پہلی قسم اشیاے خوردنی ہین چنانچہ گوشت دنبہ کا اور گوشت
سانپ کا اور بادام اور ترمس اور شلغم خصوص شلغم خام ابو منصور نے ذکر کیا ہی کہ ایک شخص کی بینائی قریب
زوال ہوگئی تھی پس اُسنے شلغم خام اور بریان بکثرت کھایا تو حق تعالے نے اُسکو اچھا فرمادیا اور انطاکی نے کہا ہی کہ آملہ
مع چینی اور روغن بادام کا علی الصباح کھانا مجرب ہی کہ تقویت بیشک کرتا ہی اور اہوازی نے لکھا ہی کہ بادیان اور چینی مجرب ہی کہ بینائی
سے محفوظ رکھتی ہین خوراک چار درم رات کو کھاوین ایضاً ممدوحہ ہند نمک سنگ دو درم فولاد مکلس فلفل
دار فلفل طباشیر چار چار درم ہلیلۂ اصل السوس آٹھ آٹھ درم آملہ سولہ درم روغن گاو چوبیس ۲۴ درم شہد بیالیس ۴۲ درم
چینی چوبیس درم معجون بنا کر چار درم رات کو کھاتے رہین کہ قوت باصرہ کو تقویت دیتی ہی اور اکثر امراض آنکھ کو مفید
ہی اور اطباء ہند کے اسکو رسائن سمجھتے ہین ایضاً نافع انیسون صعتر بادیان مساوی چینی برابر خوراک سات درم
رات کو کھاوین دوسری قسم کحل ہی جو کحل کہ مرکب ہین اُنکی فصل علیحدہ مذکور ہوگی اور کحل مفردیہ ہین لبسد مروارید مرجان
مرقشیشا اقلیمیا عقیق شادنج سنگ بصری مشک زعفران بالخصوص چینی صبر انگوزہ اور زہرہ ہاے جانوران خصوص زہرۂ بزدن
کا اور رطوبت خنافس کی اور ابریشم محرق اور خطاف محرق اور لشک سعو سمار اور اُشنہ کہ یہ تمام مفید ہی اور پانی ترب کا
اور بصل کا بھی نہایت نافع ہی اور مع شہد کے وقت رات تمامی امراض آنکھ سے محفوظ رکھتا ہی اور خون پر کبوتر سفید کا اور
خاکستر سر کبوتر سفید کی اور سداب اور آس اور سنبھالو اور گل لالہ اور مامیران لیکن اسکی بڑی تعریف کرتے ہین اور ہلدی اور
خستہ خرنوب سوختہ اور ہلیلہ سوختہ مین شارح قانون نے لکھا ہی کہ برگ بادنجان کا آنسو لاتا ہی اور آنکھ کو تیز کرتا ہی ایضاً
ارزانی نے کہا ہی کہ بیج کٹائی کبیرہ کی آب لیمون کے ساتھ آنکھ کو روشن اچھا کرتی ہی اور دافع بیاض کدورت کی اور مجرب الاحرار
ہی ایضاً کہا ہی کہ جست مکلس اور پھٹکری بریان نہایت مفید امراض آنکھ کے لیے ہی ایضاً تحفہ مین ہی کہ مرصافی شہد کے
ساتھ مجرب ہی ایضاً گئیسح سوختہ مغسول شہد کے ساتھ نہایت منور ہی ایضاً اثمد بڑا ممدوح ہی حدیث مبارک مین
وارد ہی کہ عمدہ کحلون تمھارے کا اثمد ہی اور ایک روایت مین ہی کہ اکتحلو بالاثمد فانہ یجلو البصر و ینبت الشعر یعنی سرمہ کرو

اثمد سے کہ وہ جالی بصر کا اور پیدا کرنے والا بالون کا ہی اور دوسری روایت مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کحل فرماتے
تھے پہلے خواب کرنے سے اثمد سے تین مرتبہ ہر ایک آنکھ مین اور دوسری روایت مین ہی کہ علیکم بالاثمد یعنی لازم پکڑو اثمد کو
یہ سب روایات شمائل ترمذی مین ہین اور منجملہ امثال عرب کے یہ ہی کہ ابصر من زرقاء الیمامۃ یعنی دیکھنے والا زیادہ ہی زرقاء
یمامہ سے اور وہ ایک عورت تھی جو دیکھتی تھی فاصلہ دراز سے اور خبر دیتی تھی قوم اپنی کو عدو سے قبل از آنے اُسکے پس
دشمنان قوم نے یہ حیلہ کیا کہ درختون کی شاخون کو سر پر رکھ لیا اور اُس عورت نے کہا کہ سبزی کو دیکھ رہی ہون جو تمھاری
طرف چلی آتی ہی لیکن قوم نے نہ مانا اور کہا کہ یہ عورت نادان ہو گئی ہی پس لشکر نے پہونچکر اُس قوم کا استیصال اور قتل
کیا اور اُس عورت کی آنکھون کو نابینا کیا اور اچانک اُسکی آنکھین سرمہ سے بھری ہوئی پائی گئین کیونکہ وہ عورت اثمد کو
آنکھ مین بہت ڈالتی تھی ایضاً حدیث مبارک مین ہی کہ الکماۃ من المن وماءها شفاء للعین راوی اسکا بخاری اور ترمذی اور احمد ہی
یعنی سماروغ منت الٰہی سے ہی اور پانی اُسکا شفا ہی آنکھون کے لیے اور ابو ہریرہ نے کہا ہی کہ اخذت ثلثۃ اکمؤ او خمسا او سبعا
فعصرتہن وجعلت ماءہن فی قارورۃ وکحلت بہ جاریۃ لی عمیاء فبرءت رواہ الترمذی مجمل معنی اُسکے یہ ہین کہ پانی کھمبی کے
ڈالنے سے آنکھ مین ایک عورت نابینا اچھی ہو گئی تھی اور شیخ محی السنۃ نودی نے ذکر کیا ہی کہ ہمنے دیکھا تھا ایک نابینا کو جسنے
پانی سماروغ کا یعنی کھمبی کا آنکھ مین ڈالا تھا اور اچھا ہو گیا تھا غرض کہ پانی کھمبی کا بموجب حدیث مبارک کے نہایت نفعمند ہی تا کہ بعضے
اشخاص اہل عقیدہ نے استعمال کیا تھا اور اچھے ہو گئے تھے ایضاً زہرہ آدمی کا نابینائی کو دفع کرتا ہی تیسری وہ اشیا ہین کہ
کھانا اور کحل کرنا اُنکا مفید ہی جیسا ہلیلہ آملہ دارچینی مامیران بادیان انار سلیخہ قرنفل فلفل کندر جوز بوا زنجبیل چوتھی وہ اشیا ہین جو سونگھی
جاتی ہین اور وہ کل اشیا خوشبو ہین خصوص مشک موسم سرما مین اور عنبر موسم گرما مین پانچوین وہ اشیا ہین کہ جو دیکھنا اُنکا
مفید ہی اور وہ چیز سیاہ ہی خصوص رنج اور آسمانگونی اور کہا گیا ہی کہ پہلا مرض مین مفید ہی اور دوسرا صحت مین اور چیز سبز مطلقاً
اور چیز سرخ ایضاً آب رواں کو دیکھنا بالخاصیۃ عمدہ چیز ہی ایضاً حدیث مین وارد ہی کہ دیکھنا خوبرو کا نافع آنکھ کا ہی اور بعضے
روایت مین وارد ہی کہ دیکھنا خوبرو عورت کا اور سبزے کا مقوی آنکھ کا ہی لیکن سند اسکی ضعیف ہی چھٹی عملیات ہین چنانچہ بہت
پڑھنا درود شریف کا نہایت نافع ہی خصوص یہ درود شریف اللّٰھم صل علی سیدنا محمد عین الانسان وانسان العین جد الحسن والحسین
وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم ایضاً اگر بعد نماز فجر کے ستر مرتبہ یا نور کہ پڑھکر ہاتھ پر دم کرکے آنکھون کو مسح کرے تو بفضلہ تعالی
نابینائی اور رمد سے محفوظ رہیگا ایضاً حضرت مشائخ ہمارے چشتیہ سے منقول ہی کہ بعد نماز عشا کے خواہ مغرب کے دو رکعت
پڑھے اور ہر رکعت مین پانچ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے اور بعد اُسکے اللّٰھم متعنی بسمعی وبصری واجعلہما الوارث منی پڑھکر ابہام پر
پھونک کر آنکھون کو مسح کرے اور اسی طرح تین مرتبہ کرے اور بعد اسکے آیۃ الکرسی بدستور مذکور اور بعد اُسکے وعنت
الوجوہ للحی القیوم اسی طرح اور بعد اسکے کہیعص حمعسق پڑھکر انگلیون سے آنکھ کو مسح کرے لیکن ہر ایک
حرف پر انگلی کو عقد کرے تین مرتبہ ایضاً امام محمد غزالی صاحب احیاء العلوم فرماتے ہین متوجہ ہو کر
بیٹھنا قبلہ شریف کی طرف منور ہی اور یہ امر روبرو ہونے سے مخصوص نہین **فصل** چوتھی کحلہائے
منورہ وحافظہ صحت مین کحل ساذج عجیب نافع اکثر امراض آنکھ اور حافظ صحت اور دافع سفیدی

اور آنسو اور خارش جو شخص کہ بروز شنبہ اور چہار شنبہ آنکھ مین ڈالے گا نابینائی سے محفوظ ہو گا بفضلہ تعالی صفت مرقشیشا ر
نقرہ اثمد ہر ایک چار درم اقلیمیاء نقرہ لسد دو دو درم کمال تپر لولو زعفران آدھا آدھا درم مشک چار قیراط الیضاً مجرب
عمدہ صحیحون اور مریضون کے لیے صفت زیبق مشکہ توتیا مصبر چینی برابر کافور اور کستوری ہر ایک بقدر مناسب اثمد برابر
تمامی ادویہ الیضاً مجرب صاحب کتاب الرحمۃ صفت کافور مشک لولو طلا ایک ایک جزو نقرہ دو جزو زیبق تین خواہ
چار جزو اثمد برابر تمامی الیضاً مجربہ ارزانی تنویر کے لیے صفت مغز خستہ ہلیلہ بلیلہ آملہ دارچینی سنگ بصری اصل السوس
برابر وقت نیند کے سرمہ کرین الیضاً مجربہ دہلوی ضعف اور سبل اور دمعہ کے لیے صفت صدف سوختہ چار جزو مصری چھ جزو
توتیاء کرمانی مغسول تین جزو الیضاً عجیب مقوی اور نافع اکثر امراض صفت اثمد تیس جزو لولو دو جزو مرجان سوا جزو
بصری ایک جزو مامیران آدھا جزو ورق طلا تین جزو تمامی ادویہ سوا جزو آخر کے پانی ہلیلہ کے ساتھ چار دن تک سحق
کرین اور بعد اسکے چار دن عرق گلاب کے ساتھ بعد اسکے ورق طلا ملا کر ایک دن سحق کرین اور برتن چینی خواہ طلائی
مین رکھین الیضاً دوا الکابت حافظ اور مقوی آنکھ اور خشک کنندہ رطوبات صفت کافور دانگ ہلیلہ زرد آدھا درم
مامیثا زرد آلو یعنی تخم گل سرخ آب حصرم یعنی پانی انگور ترش ایک ایک درم اثمد مربی مع آب بارش دو درم الیضاً شیاف
علائی مجرب کثیر الفائدہ نافع جرب اور حکہ اور بقایاے رمد بقائی سے صفت توتیاے کرمانی مغسول اصماغ ہلیلہ زرد کتیرا پانچ
پانچ مثقال عروق تین مثقال زنجبیل نصف مثقال صمغ عربی مامیثا دو دو مثقال دارفلفل مامیران رسوت ڈیڑھ ڈیڑھ مثقال
نمک ہندی زعفران مصبر ایک ایک مثقال نوشادر ایک دانگ آب غورہ کے ساتھ شیاف بناوین الیضاً
شیاف بارنج مجرب حفظ صحت کے لیے اور نافع سرخی و جرب و حکہ اور دمعہ اور نوازل و امراض پلک کے لیے صفت توتیا
مربی مع آب بادیان دسق سفیدہ قلعی پوست ہلیلہ زرد مع خستہ دو دو جزو کتیرا نشاستہ انزروت گل سرخ مصبر سنبل ایک
ایک جزو افیون چہارم حصہ جزو کا الیضاً کحل زعفران عمدۃ الاثر تاریکی اور خارش اور دمعہ کے لیے صفت عفص تین درم
زعفران سنبل دو دو درم دارفلفل درم نوشادر آدھا درم فلفل سفید دانگ کافور قیراط الیضاً ضعف بصر اور سلاق اور بقایاے
رمد کے لیے صفت بارہ درم دارچینی کو کرچھے آہنی مین ڈالین اور لعاب گوارپٹھے مین سرد کرین سات مرتبہ اور دو برتن
آہن مین خوب سحق کرین تاکہ مکلس ہو جاوے اور بعد اسکے سحیقہ سنگ بصری بوزن اسکے اور مامیران آدھا درم سحق
کرین اور اسکو کحل سفید کہتے ہین اور کبھی وقت ڈالنے دارچینی کے اٹھارہ درم برگ نیم اور لقلہ یمانیہ او فلفل بارہ بارہ درم
زیادہ کیے جاتے ہین پس خاکستر مذکورہ کو مع قرنفل اور فلفل کے دو دن تک سحق کرین اور اسکو کحل اسود کہتے ہین اور پہلی
دوا کو موسم گرما مین اور دوسری دوا کو موسم سرما مین استعمال کرین الیضاً عمدہ مجرب صفت شنگرف زرنیخ سفیدہ کف دریا
نوشادر دو دو ماشہ فلفل سوختہ تین ماشہ پارہ اور مسکہ او قلعی اور دارچینی ایک ایک تولہ اور زہرہ آہو ایک عدد اگر نہ ملیگے
تو زہرہ روہو داخل کرین اور تین دن تک نقوع عروق اور گل لالہ اور زیرہ سفید اور بادیان اور پوست خشخاش چھ چھ
ماشے کے ساتھ سحق کرین اور افضل اس سے قوی عرق بادیان کا ہے الیضاً نافع اکثر امراض آنکھ کا نقشبندی سے صفت اثمد تولہ
سنگ بصری آدھا تولہ قرنفل الایچی سولہ سولہ عدد عرق گلاب کے ساتھ سحق کرین الیضاً مجرب لدصاحب تعالی اکثر امراض کے لیے صفت فلفل

دار فلفل زرنفل توتیا سبز ایک ایک جزو مامیران مُرکی کستوری رسول دو دو جزو سنگ بصری اثمد سفید اثمد سیاہ دس دس درم پانی لیمو کے ساتھ سحق کرین اور شیاف بناوین ایضاً معمول اکثر امراض کے لیے بقائی سے صفتہ رد سختج کافور مشک مامیران کف دریا مرقشیشا توتیا سبز سنگ بصری برابر کھرل سنگین مین سحق کرین اور بعد اسکے برتن تانبے بے قلعی مین سحق کرین ایضاً شیاف مجرب معمول اکثر مرضون کے لیے صفتہ پھٹکری چودہ درم رسول سات افیون تین سفیدہ توتیا سبز پوست عاقر قرحا ایک ایک جزو پانی کے ساتھ شیاف بناوین اور ناخنہ اور بیاض اور بقایا رمد مزمن کے لیے کحل کرین اور دمعہ اور انصباب مواد کے لیے طلا کرین ایضاً شیاف عنبر نہایت مفید تاریکی کے لیے صفتہ توتیا مغسول بہین درم رسول تین درم عنبر دو دانگ مشک قیراط ایضاً کحل الجواہر بےنظیر تاریکی کے لیے صفتہ کافور زنجبیل ایک ایک دانگ اقاقیا شادنہ رسول املی بشا سرطان بحری اقلیمیا ایک ایک درم توتیا طباشیر دہنج ایک ایک مثقال لعل فیروزہ مارقشیشا سفید نشاستہ دو دو درم لولو لولو لبسد ہلیلہ زرد تین تین درم انزروت چار درم آب غورہ انگور پانچ درم اثمد آٹھ درم ایضاً کحل الجواہر نسخہ دوسرا مجربہ بہت نافع صفتہ مشک دانگ مرقشیشا اقلیمیا نقرہ اور طلا فیروزہ زمرد دہنج لاژورد لولو لو لبسد کمال تیبر دار فلفل دو درم مامیران یاقوت لعل سرطان بحری تین تین توتیا کرمانی پانچ درم اثمد صفاہانی دس درم ایضاً کحل مبارک منسوب بطرف حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ اور اولاد انکی کے صفتہ اثمد دو درم توتیای کرمانی نمک اندرانی ایک ایک درم مامیران چوتھا حصہ مثقال کافور بقدر جو پانچ عدد ہلیلہ کو جوش دیکر اور انکے پانی کے ساتھ سحق کرین ایضاً کحل المساکین معمولہ سادات نقشبندیہ صفتہ توتیا ایک جزو صدف سوختہ بارہ جزو خستہ ہلیلہ خستہ خرماے سوختہ اثمد ہر ایک چوبیس درم ایضاً ذرور مجرب مقوی آنکھ اور نافع امراض سرد مزمن اور اختلاج صفتہ مامیران زنجبیل فلفل دار فلفل توتیاے کرمانی مساوی مغسول صمغ عربی برابر محفوظ ہو فصل پانچوین تدبیرات متفرقہ مین جو شخص کہ آنکھ کا محفوظ ہونا چاہے اُسپر واجب ہی کہ معدے اور دماغ کی اصلاح کرتا رہے یعنی ایارجات سے تنقیہ اور اطریفلات وغیرہ سے تقویت اور ہمیشہ کحل استعمال اور غذا جید اور قلیل مثل روٹی گندم کے اور گوشت چوزہ کے اور دراج کے اور روغن کے اور شہد کے کرے ایضاً مجربہ کتاب الرحمت صفتہ شہد اور روغن گاوی اور جلاب برابر لیکر حلوا بنا کر رات کو غذا کرتا رہے کہ موجب زیادتی نور آنکھ کا بدرجہ کمال اور مقوی دماغ کا ہی ایضاً پانی شیرین اور جاری مین وقت فجر کے آنکھ کو کھولین لیکن کثرت اسکی نکرین کیونکہ بعضے اصحاب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے جیسا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ جو بر وقت وضو اور غسل کے واسطے پہونچانے پانی کے آنکھ مین کوشش فرماتے تھے اُنکی روشنائی جاتی رہی تھی ایضاً صاحب مغنی نے ذکر کیا ہی کہ ایک شخص نابینا ہوگیا تھا اُسنے تنبا کو اور برگ سنبھالو کو برابر لیکر حقے مین پینا شروع کیا تو اچھا ہوگیا تھا فصل چھٹی اشیاے مضرہ آنکھ مین اور وہ غبار اور دخان اور ہواے گرم اور سرد مفرط اور بادہاے عاصف اور سموم اور بہت دیکھنا کسی چیز کا ہر دن اسکے کہ آنکھ کو جھپکا دے اور دیکھنا چیز براق کا اور مصقل کا خصوص آفتاب کا اور خط مین بجز اسکے کہ لگا ہے واسطے ریاضت کے دیکھے اور بہت لکھنا نقش کا اور کتابت کا خصوص مابین عصر اور مغرب کے اور بہت فصد کھلانا اور حجامت کرنا اور حمام مین جانا اور نیند پس پشت کرنا اور تکیہ چیز سخت پر کرنا اور طعام سے ممتلی ہونا خصوص

رات مین اور سیر ہو کر خواب کرنا قبل ہضم کے اور بہت پینا پانی کا اوپر طعام کے اور جماع کرنا بعد نیند دراز کے اور کھانا اشیاے
بحرہ کا اور تیز کا اور ترش کا اور غلیظ اور نہایت خشک کا جیسا دال مسور کی اور تھوم اور پیاز اور شبت اور کراث اور باقلا
اور گوشت گاو اور ہریسہ اور سیب ترش اور انار ترش اور سرکہ اور صفرات یعنی جغرات اور نمک اور بادنجان اور دانہا خام اور
بریان اور چھاچھ ہی جسمین سے مسکہ نکالا گیا ہوا اور سخت مضرت سے بہت جماع کرنا اور اشیاے مسکرہ اور گریہ کرنا اور نیند کرنا اور بیخوابی ہی

کلام خیالات مین اور یہ دو فصل مین مذکور ہین

فصل پہلی ماہیت اور اسباب خیالات مین اور وہ ایسے رنگ ہین کہ ہوا مین متحرک خیال کیے جاتے ہین بسبب زائل ہو جانے
شفافیت اُن طبقات اور رطوبات کے کہ اوپر جلیدیہ کے ہین پس جو چیز کہ دیکھی جاتی ہی جب سامنے اس جگہ کے ہوتی ہی تو
آنکھ اس چیز کو نہین دیکھ سکتی اور گمان کرتی ہی کہ وہ ایسے اشیا ہین جو جو مین یعنی مابین آسمان اور زمین کے ہین اسباب اُسکے
پانچ ہین پہلا نہایت قوت باصرہ کا ہی جو انجرے غذا کو اور ذرات کو دیکھتے ہی اسکا علاج نکرین لیکن کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بوجہ تشویش
طبیعت کے جو اشیاء مغلظ جہر مین مذکور ہین استعمال کرائے جاتے ہین دوسرا یہ ہی کہ جب طبقات مین قرحہ پیچک یا کا مندمل
ہو جاتا ہی تو اسکا اثر وہان باقی رہجاتا ہی اور یہ ہمیشہ ایک ہی حال پر رہتا ہی اور کچھ ضرر نہین دیتا اور نہ کم ہوتا ہی لیکن اگر بتائید
بخار کے خواہ رطوبت کے زیادہ ہو جائے تو جائز ہی تیسرا یہ ہی کہ سوء مزاج ساذج طبقات اور رطوبات مین واقع ہو کر
شفافیت اُسکی کو بگاڑ دے پس جو مادہ اُسکے گرم ہی وہ جوش دینے سے اور پیدا کرنے کف کے اوپر اُسکے مزیل شفافیت ہوتا ہی
اور جو مادہ کہ تر ہی وہ بوجہ غلیظ کر دینے کے اور جو مادہ کہ سرد اور خشک ہی بسبب کثیف کر دینے کے شفافیت کو زائل کرتا ہی علامات
اور معالجات اُسکے سابق دستور مین مذکور ہو چکے ہین چوتھا یہ ہی کہ بخار معدے سے درمیان اُن گون کے جو مابین معدے
اور آنکھ کے واقع ہین صعود کرے یا تمام بدن سے خواہ دماغ سے اُترے پس اگر اجزاے امتلائی ہین تو دیر تک ٹھہرینگے
اور اگر کسی سبب محرک سے جیسا قی اور آواز اور غضب اور بحران سے پیدا ہوتے ہین تو بغیر علاج کے زائل ہو جاینگے اور
جیسا کہ بخار صاعد یا نازل ہوا کرتا ہی خیال بھی ویسا ہی معلوم ہوتا ہی اور رنگ خیال کا دلیل خلط منجر کی ہی اور یہ قسم ایک آنکھ کے
ساتھ مخصوص نہین ہوتی اور امتلا اور منجرات اور حرکات اور سوء ہضم سے بڑھتا ہی اور بہت اوقات اُسکے ساتھ دوار اور
سدر اور طنین بھی ہوتا ہی علاج واجب ہی کہ اغذیہ جیدہ کھاوین اور تقویت ہضم کی اور ترک اشیاے منجرہ کا کرین اور بعد اسکے
صاعد مین ایارج اور افسنتین اور مصطگی سے تنقیہ معدہ کا فرماوین اور صبر اور سنبل اور مصطگی اور سیاری اور جو اور غورہ ترش سے ضماد
فرماوین ایضاً مجربہ انطاکی صفحتہ سنا اور تربد اور تیعبرم ایک ایک حصہ اور تخم کرفس اور تخم کاسنی اور خشخاش اور تخم شاہسفرہ
آدھا آدھا جزو مصطگی چوتھا حصہ جزو کا پانی مین جوش دیوین اور سوداوی مین جٹنی کے ساتھ اور بلغمی مین شہد کے ساتھ اور
صفراوی مین شربت بنفشہ کے ساتھ پیوین اور نازل مین یعنی جو کہ نیچے کو آتا ہی اسمین اصلاح دماغ کی کرین ایضاً مجربہ انطاکی صفحتہ
سنا زبیب تخم کرفس دس درم مرزنجوش پانچ درم ہلیلہ تین درم مثل جوشاندہ مذکورہ کے استعمال کرین اور دونون
قسمون مین اطریفلات اور سفوف بخار کا اور شربت الاسطخودوس اور جو ادویہ کہ انجرہ دماغ مین اور صداع بخاری مین مذکور ہین اُنکی
مداومت کرین پانچوان رطوبت بادی ہی اور وہ مقدمہ نزول کا ہی اور یہ قسم سخت بد ہی اور جلد ہی نابینا کر دینے والی ہی علامت

اسکی برابر ہونا خیال کا بھوک اور پیاس اور بدہضمی اور خوش ہضمی مین ہی اور ابتدا مین صاف ہونا آنکھ کا بروقت استلقا کے یعنی
پشت پر سونے کے اور اکثر خاص ہونا اُسکا ایک آنکھ مین اور ہمیشہ بڑھتا جانا اُسکا ہوتا ہی تاکہ چھ مہینے یا سات مہینے تک
اُتر آتا ہی اور قریب اجماع اطباء کے یہ بات ہی کہ اگر خیال چھ یا سات مہینے سے تجاوز کرے تو نجاری ہی اور بعض حد اسکی تین
مہینے تک کرتے ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ اگر برس یا دو برس سے تجاوز کرے تو یقیناً معدی ہی اور پہلا قول جمہور کا ہے
فائدہ منجملہ فوائد کے کہ جسکا یاد رکھنا ضرور ہی یہ ہی کہ نجاری کے علاج مین دیر نکرین کیونکہ بسبب گزرنے مدت کے
اور تکاثف کے بخار مستحیل بہ رطوبت غلیظ ہو جاتا ہی اور عادت اطبا کی اسطور جاری ہی کہ مریض سے سوال کرتے ہین
کہ اس خیال پر چھ مہینے گذرے ہین یا نہین اگر کہے کہ چھ مہینے گذر چکے ہین تو اُسکو خوشخبری دیتے ہین کہ کچھ ڈر نہین
اور یہ نہین سمجھتے کہ نابینائی اُسپر اُترنے والی ہی گو کہ بعد برسون کے ہو چنانچہ یہ امر تجربہ سے اور قیاس سے صحیح ہو چکا ہی
علاج جو ادویہ کہ نزول الماء مین مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالی استعمال کرین **فصل دوسری** خیالات غریبہ مین پہلا
یہ ہی کہ مثل قوس قزح کے حوالی چراغ کے اور چاند کے دکھائی دے اور سبب اسکا رطوبت رقیقہ ہی یا ابخرۂ رطبی
اور یہ اکثر اوقات بعد نیند کے ہوتا ہی لیکن جب ابخرے تحلیل پا جاتے ہین تو وہ بھی زائل ہو جاتا ہی دوسرا متعدد
دیکھنا ہلال وغیرہ کا ہی بسبب منتشر ہونے نارون رطوبات کے جو حائل ہین تیسرا ظاہر ہونا خیال سفید بعد عطسہ کے
یا متحرک ہونے آنکھ کے بسبب پیدا ہونے بلغم شفاف کے مقدم دماغ مین یا آنکھ مین اور یہ جلدی زائل ہو جاتا ہی
علاج تینون کا یہ ہی کہ تنقیہ دماغ کا بلغم سے کرین اور جو اکحال کہ خشک کرنے والے رطوبات کے ہین حسب دستور استعمال
فرماوین چوتھا دخان ہی کہ صعود کرتا ہی اور ابخرۂ سوداویہ کو سر مین متفرق کرتا ہی علاج یہ ہی کہ تنقیہ سودا کا کرین اور جو
شریان کہ صدغ پر اور پیچھے کان کے واقع ہی اُسکو داغ دیوین پانچوان شعلہ آگ کا ہی بسبب امتلائے شریانون کے
خون سے علاج فصد کھلاوین اور خون بہت نکالین کیونکہ اکثر اوقات تھوڑا نکالنا خون کا ضرر دیتا ہی اور بعد اُسکے
اسہال کرین کیونکہ بیشتر ممنوع ہی اور علاج اُسکے مین دیر نفرماوین ورنہ لحاظ ہوتا ہی کہ دماغ یا دل پر پڑے اور سکتہ یا
غشی سے قتل کرے چھٹا معلوم ہونا شبح کا دائین یا بائین آنکھ کے ہی بسبب متکدر ہونے بیضیہ کے ایک طرف سے اور
وہ اسقدر تنگ ہو جاتا ہی کہ اکثر اوقات اُسطرف التفات کیا جاتا ہی کہ شاید کوئی آدمی دائین یا بائین کھڑا ہوا ہی علاج تنقیہ کرین
اور کحل جلا دہندہ مستعمل فرماوین ساتوان ایسا معلوم ہونا کہ کوئی چیز سامنے اُسکے اوپر سے گرتی ہی اور اکثر اوقات اُس سے
خوف کھا کر پیچھے کو ہٹجاتا ہی وجہ اسکی نازل ہونا ابخرے کا یا خلط کا ہی علاج استفراغ کرین اور ادویہ مانع نزلہ کے استعمال فرماوین

کلام نزول الماء مین اور وہ چند فصلون مین مذکور ہی

فصل پہلی ماہیت اور اسباب اُسکے مین اور وہ ایسی رطوبت ہی جو ثقبۂ عنبیہ مین مابین بیضیہ اور قرنیہ کے واقع ہو کر
مانع نکلنے کی اور منطبع ہونے اشباح کی بالکل یا قدرے ہوتی ہی اور وہ رطوبت یا دماغ سے یکبارگی اُترتی ہی یا درجہ بدرجہ
نازل ہوتی ہی یا ابخرے غلیظ اسکی طرف استحالہ کرتے ہین اور طبری نے یہ تصحیح کی ہی کہ نزول الماء عبارت ہی زیادتی بیضیہ سے
اور غلظت اور تکدر ہونے اُسکے سے بسبب رطوبت غریبہ کے اور اسی وجہ سے اُسنے اُسکو امراض بیضیہ سے شمار کیا ہی

اور ابتدا نزول الماء کی خیالات زائدہ سے ہوا کرتی ہے اور پھر دن بدن بڑھتی جاتی ہے اور انتہا اسکی مکدر ہو جانے انسان العین
حدقہ آنکھ سے اور نابینائی سے ہوتی ہے اور منجملہ اسباب اُسکے سے مزمن ہونا درد سر کا ہے خصوص پیشانی مین اور شقیقہ اور
بحران امراض دماغیہ کا ہے اور یہ مشکل سے اچھا ہوتا ہے اور لگنا دھوپ کا موسم گرم مین باوجود امتلاء دماغ کے اور پیدا ہونا
ابخرہ معدیہ کا اور نیند کرنا بعد کھانے اشیاے مبخرہ کے اور حرکات سخت خصوص جماع قبل ہضم کے اور ڈالنا پانی نہایت گرم
کا اوپر سر کے اور اُٹھانا بار گران کا اور واقع ہونا صدمہ سخت کا اوپر قحف کے ہے لیکن اسمین قدح خواہ دوا نفع نہین دیتی جیسا
ارسطاطالیس نے تصریح کیا ہے اور امید ہے کہ سبب اسکا منقطع ہونا عصبہ کا خواہ بند ہو جانا اُسکا ہوگا اور بعضے پانیون سے وہ ہے
جو تمام ثقبہ کو شامل اور حاجب تمام بصر کا ہو جاتا ہے اور بعضے ایسے ہین جو شامل بعض عصبہ کے اور حاجب اُس چیز کے ہوتے ہین جو اسکے
محاذی ہوتے ہین پس اگر درمیان مین ہوگا تو اطراف چیز کے معلوم ہونگے اور درمیان سے نہ دکھائی دیگا جبتک کہ حدقہ کو حرکت نہ دیجاے
فصل دوسری علاج مین اور وہ یہ ہے کہ تنقیہ دماغ کا اسہال سے مرۃ بعد اُخریٰ کرین ایضاً شیخ نے کہا ہے کہ ایارج فیقرا نہایت
نافع ہے ایضاً بقول شیخ حب لذہب عمدہ چیز ہے حب شبیار کے موافق استعمال کرین ایضاً نافع صفتہ تربد قنطوریون
دقیق تین تین درم بسفایج سات درم مویز منقی بیس درم جوشاندہ کر کے ایک مثقال ایارج فیقرا کے ساتھ استعمال کرین بعد تنقیہ
عام کے اور تنقیہ خاص مانند غرغرہ اور سعوط کے کرین ایضاً نافع زیادتی نزول یہانتک کہ بیس برس تک نافع ہے صفتہ دار شیشعان
ایک جزو زعفران آدھا جزو مشک اور سنبل چہارم چہارم حصہ جزو کا لیکر سعوط کرین اور صدغین پر جونک لگا دین اور جو شریان
کہ پیچھے کان کے واقع ہے اُسکی فصد کرین لیکن حجامت اور فصد کرنا ورده کا جبتک کہ احتیاج سخت نہو نکرین اور اسی طرح
قے ممنوع ہے فصل تیسری علاج اسکے مین مشروبات سے پہلے تنقیہ اور بعد اُسکے ادویہ تقویہ دماغ کے اور معدے کے اور ناشفہ
رطوبات کے جیسے کہ اطریفلات اور دوار المسک اور معجون ترس ہین علی الدوام کھاوین ایضاً مجرب صفتہ درج حلتیت
بادیان زنجبیل برابر شہد کے ساتھ معجون بنا کر ہمیشہ وقت صبح کے ایک مثقال کھاتے رہین ایضاً نافع نزول اور خشک کنندہ
مادہ نزل صفتہ صعتر بری ہے اور تدبیر اسکی یہ ہے کہ مثل جلنجبین سکری کے بناوین سبز ہو خواہ خشک لیکن خشک کو نقوع یا جوشاندہ
کر کے بنانا چاہیے خوراک ایک مثقال رات کو ایضاً شراب لخیالات عجیب اور مدخر اور مجرب نافع حبس بخارات اور نوازل
کا اور مانع پانی کا اور خیالات کا اور تقویت دماغ کے اور آنکھ کے لیے صفتہ کشتری خشک تیس درم عناب بنفشہ منقی نعناع
تمر ہندی ستائیس درم بیس درہم لسوڑہ بشرم تربد اصل السوس پندرہ پندرہ درم کشنیز افتیمون اسطوخودوس دس دس
درم لیکن ان دونون ادویہ پچھلون کو اُسوقت دینا چاہیے کہ جب سودا غالب ہو اور اگر بجاے اسکے صفرا ہو تو خطمی اور
گل سرخ اور بلغم مین تربد اور مرزنجوش پانچ پانچ درم اور تخم کرفس اور تخم شاہترہ اور خشخاش اور جو مقشر سات سات مثقال اور
برگ آس تین مثقال دس حصہ پانی مین جوش دیوین جب چوتھا حصہ باقی رہے تو دو چند مصری اور شہد سے قوام دیوین اور
اگر ارادہ اسہال ہو تو گرم مزاج کے لیے دس درم املتاس اور بلغمی کے لیے غاریقون دو درم اور سوداوی کے لیے لاجورد
ایک درم اضافہ کرین ایضاً مجربہ ہند حفظ صحت چشم اور دفع ابتداء ماء النزول کے لیے صفتہ زنجبیل موصلی سیاہ خشک
ستاور موچرس اوٹنگن فلفل اصل السوس الایچی خرد صندل سفید صندل سرخ گل سرخ ایک ایک جزو کشنیز

بادیان زیرۂ سفید نیلوفر قمری رتن جوت دو دو جزو ہلیلہ بلیلہ ناگکیسر بیخ ذی قرنفل اصل السوس جوز واچینی منڈی بوٹی تین تین
جزو اٹھاسی جزو پانی مین جوش دیوین تاکہ نصف باقی رہے صفا کرکے چوالیس جزو روغن گاوی ڈالکر جوش دیوین اور دو
درم روٹی سے کھاوین فصل کحلون مین اور یہ وہ ہین جو تقویت آنکھ کے لیے اور رطوبات کے لیے بیاض اور عشا مین
مذکور ہین ایضاً مروارید محلول منجملہ خواص کے ہی ایضاً ممدوح اطباء تخم نیل ہی کہ مانع اور محلل ہی ایضاً حلتیت نہایت مفید ہی
ایضاً خردل بنظیر ہی ایضاً مجربہ قانون خطاف کا سر جلاکر شہد کے ساتھ استعمال کرین ایضاً محلل ہمیل روغن اینٹ
پختہ کا ہی ایضاً نہایت مشہور زاد دیہ اس باب مین زہرہ جانورون کے ہین خصوص پرندون کے اور اُنسے شیاف بنایا جاتا ہی
لیکن جو اجزا کہ اُنسے شیاف بنائے جاتے ہین وہ مفقود ہین ایضاً شیخ نے ذکر کیا ہی کہ زہرہ یعنی پتہ سانپ کا نہایت مفید ہی
ایضاً مجربہ دہلوی زہرہ بکری کو ہی کا ہی کہ جو تانبے کے برتن مین رکھا گیا ہو دس جزو سکبینج دو جزو نوشادر فرفیون ایک جزو
شحم حنظل آدھا جزو پانی سونف اور شراب سے شیاف بناوین اور اسمعیل نے کہا ہی کہ وہ مجرب ہی واسطے نزول اور انتشار کے لیے ہی
اور قائم مقام شیاف مرارات کے ہی ایضاً مجربہ دہلوی اور طبری صفت مرقشیشا ذہبی محرق اقلیمیا ذہبی دخان کبر النحاس
فلفل برابر پانی بادیان کے ساتھ سحق کرکے شیاف بناوین کہ اس شیاف کے استعمال سے احتیاج دیگر شیاف مرارون
کی نہین پڑتی ایضاً کحل مذکورہ اسمعیل اور کہا ہی کہ یہ شیاف پہلے سے قوی زیادہ اور تیزی مین کم ہی صفت توتیائے کرمانی
مربی بہ آب مرزنجوش مبیض درم زنجبیل فلفل دارفلفل مامیران دو دو جزو نوشادر ایک جزو پانی بادیان کے ساتھ سحق
کرین ایضاً مجرب اور عجیب مذکورۂ رازی صفت زہرہ گاو مین ایک ایک درم روغن بلسان اور حلتیت ڈالکر رکھین
جب غلیظ ہو جاوے شیاف بناوین اور نزول الماء اور بیاض اور انتشار کے لیے استعمال کرین ایضاً شیاف
بادیان کمال مفید صفت اقلیمیا ستائیس درم مامیران ہندی پندرہ درم فلفل تیرہ درم فلفل سفید بارہ درم حلتیت آٹھ
درم روغن بلسان سنبل چھ چھ درم سکبینج جاوشیر پانچ پانچ درم افیون چار درم صمغ عربی فرفیون ایک ایک درم
کے ساتھ شیاف بناوین ایضاً مجرب معمول بسہولت صفت نہال یعنی بوٹہ بادیان کا قبل اسکے کہ تخم اُسکا پختہ ہو
مع بیخ اور شاخ اور برگ کے اُکھاڑکر خشک کرین اور بعد اُسکے سحق کرکے کحل کرین ایضاً کمال اس سے یہ ہی کہ فشردہ
اُسکا خشک کرکے استعمال کرین اور بروقت استعمال اُسکے مربی صعتر کا کھاتے رہین ایضاً مثل اسکے زہرہ نرگاو جوان
تندرست کا لیکر تانبے کے برتن مین دو ہفتہ تک رکھین اور مُر اور زعفران اور زہرہ سلحفات بری اور روغن
بلسان دو دو درم کے ساتھ شیاف تیار کرین ایضاً مذکورۂ شیخ سکبینج تین درم شہد آٹھ حلتیت خربق سفید ہر ایک
دس ایضاً اسی طرح خربق فلفل ہر ایک جزو اُشق تین عصارہ مولی کے ساتھ شیاف بناوین اور بعضے اطبا نے
خربق ایک اوقیہ فلفل نصف اوقیہ اشق درم لکھا ہی اور کہا ہی کہ اُسکے عصارہ کے ساتھ شیاف بناکے آب پیاز اور شہد
کے ساتھ حل کرین ایضاً نافع شادنج مغسول تین درم لبد پوست بیضہ دو دو درم اشک سوسمار ایک درم زنجبیل
آدھا درم مروارید دو ثلث درم کا پانچ دن اس سے کحل کرین اور دو دن شیاف مرارون سے اسی طرح ایضاً
نافع اُسکے شیاف مرکبہ زہرہ گاوی مشمش سے مع مُر اور زعفران کے ہی ایضاً زعفران روغن بلسان

ہر ایک دو جزو اقلیمیا چار فلفل آٹھ صمغ دس روغن جو سولہ آب بادیان سبز کے ساتھ معجون بناکے ایک مرتبہ آب بادیان اور دوسرے مرتبہ بشہد استعمال فرماوین ایضاً نافع مار النزول اور مفید بصارت زائلہ بلادر سوختہ ایک عدد پھٹکری بقدر دو نخود اور افیون بقدر نخود دو لیمون کے پانی مین سحق کرکے استعمال کرین ایضاً کحل پانی کو رقیق اور پراگندہ کرتا ہی مجربہ ابو القاسم صفت حب القطن اور ضفدع سبز کہ جسکو درختون سے پکڑا ہو برابر جلاکر استعمال کرین

فصل پانچوین تدبیرات متفرقہ مین شیخ نے کہا ہی کہ ایک شخص نے علاج اپنے نزول الماء کا باستفراغ مکرر اور حمیت اور قلت غذا اور پرہیز شور باجات اور اشیاے مرطبہ سے اور اقتصار کرنے اشیاے بریان پر اور قلایا پر اور استعمال کرنے کحلون ملطفہ محللہ سے کیا تھا بصارت اُسکی اچھی طرح ہو گئی تھی ایضاً نقشبندی نے کہا ہی کہ عطر اذخر نافع ہی چار قیراط وقت فجر کے اور چار قیراط وقت شام کے کھاوین اور ہر روز بعد حجامت سر کے آپسر ملین اور ایک قیراط اُسی سے وقت فجر کے سعوط کرین اور ہر وقت تھوڑا سا آنکھ مین ڈالین اور جہانتک ممکن ہو کھانا رات کا اور دودھ اور فواکہ اور مچھلی اور گوشت غلیظ اور کل چیز غلیظ اور مبخر اور حرکات قویہ سے اور جماع اور مٹھنے سورج کے سے اور قریب مٹھنے آگ سے اور سر پر بار کے اُٹھانے سے اور بہت پینے پانی سے احتراز کرین

فصل چھٹی داغ مین اور پانی بند کرنے کے لیے وہ بہت احسن ہی اور محل اُسکا اعظم شرائین کا ہی اور ارزانی نے فرمایا ہی کہ شریان شمہ پر داغ دیا جاوے اور جلد تر مفید یہ ہی کہ سونے کو آگ مین گرم کرکے شریانون کو جلاکر اوپر اُسکے تین دن تک حرام مغز رکھین اور بعد اسکے پنبہ کو روغن کنجد سے تر کرکے رکھین لیکن اسمین خطر نزف الدم کا ہی اور طریق اسلم یہ ہی کہ خفیف سا داغ دیدیوین یا نشتر لگادین اور بعد اُسکے جوادویہ کہ خورندہ گوشت کے ہین اُتنے کاغذ پر جو دوسرے محل پر تجاوز نکرے لگاکر رکھین اور دمبدم لب یعنی تھوک لگاتے رہین تاکہ شریان متعفن ہوکر نکلجاوے یا خشک ہوجاوے اور جسقدر کہ ترشیح زیادہ ہوگا اُسیقدر نافع تر ہی ایضاً منجملہ تدبیرات جیدہ اور معمولہ سادات نقشبندیہ ہی کہ پہلے اس جگہ پر شرط یعنی پچھنہ لگاکر بیس دن دواے ذیل لگاتے رہین صفت سم الفار سفید سیندور برابر وزن لیکر شیاف بناوین اور سحق کرکے ایک قطعہ کاغذ پر جو اُسی قدر قطع کیا گیا ہو لگاکر اوپر اسکے رکھین اور تازہ بتازہ تھوک لگاتے رہین کہ معین عمل کا ہی اور بعد اُسکے مرہم ذیل بیس دن لگاتے رہین صفت روغن سرشف ایک وزن رال آدھا وزن اور موم سفید اور صابون اور ریوند ہر ایک چوتھا چوتھا حصہ جزو کا مرہم بناکر بیس دن تک لگاوین کہ تفجیر کریگا اور جذب گوشت فاسد کا اور تدمیل کردیگا اور معمولہ مترجم کا بھی یہی نسخہ ہی

فصل ساتوین قدح مین مخفی نرہے کہ جب نزول مستحکم ہوجاوے تو بجز قدح کے اور کوئی علاج نہین اور وہ چار فائدون مین مفصلاً مذکور ہی فائدہ پہلا اُن اقسام مین جو قابل قدح کے ہین اور قابل ہونا اسکا وہ ہی کہ ہوائی شفاف اور رقیق اور متحرک ہو اور وہ عطسہ آنے سے اور سر کے حرکت دینے سے اور کسی صدمے کے لگنے سے تحلیل ہوجاتا ہی بعد اُسکے وہ ہی کہ سفید مثل مروارید کے ہو اور بعد اسکے وہ ہی کہ تھوڑا سا ازرق ہو اور دوسرا رنگ سواے اسکے نہو اور جو پانی کہ رقیق اور معلق ہی یعنی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ وہ منفصل ہی افضل ہی اس سے کہ مختلط اور غیر رقیق ہو اور جو پانی کہ زرد اور سرخ اور غبارناک اور فیروزی اور تمام ازرق یعنی برنگ چشم گربہ اور غلیظ اور زجاجی اور ذہبی اور سیاہ اور سفید

مانند ژالہ کے ہوتا ہی اور ایسا سخت کہ ماہیت اُسمین پیدا ہی جاوے اور جصی اور رصاصی اور زیبقی اور غمامی منتشر مائل بسیاہی
اور آسمان گونی ہین یہ سب قابل قدح کے نہین اور جو پانی کہ منتشر اور رقیق ہوتا ہی وہ قوت بینائی کو ضعیف کر دیتا ہی لیکن
بالکل جاتی نہین رہتی اور قدح اسکی اسوجہ سے کہ تمام رقیق ہی نہین کیجاتی اور وہ زیادہ اور ناقص ہوتا رہتا ہی اور حیلہ
اسکا یہ ہی کہ استفراغ اور پرہیز فرماوین اور استعمال محلول محللہ کا کرین اور کبھی امتحان اسکا اس طرح کیا جاتا ہی کہ روئی کو آنکھ پر
رکھکے اُسپر خوب پھونک مارین اور بعد اُسکے جلدی کے ساتھ دیکھین اگر پانی متحرک ہوجاوے تو لائق قدح کے ہی اور اسی طرح
اگر ثقبہ اُسکا بسبب میٹنے آنکھ صحیح کے فراخ ہوجاوے تو قدح پذیر ہی کیونکہ اگر پانی تمام غلیظ ہوتا ہی تو جو نور کہ ثقبہ جس سے
فراخ ہوجاتا ہی وہ نفوذ نہین کرتا اور بعضے طبیب کہتے ہین کہ جو آنکھ مریض ہی اُسکو میٹین اور ثقبہ آنکھ صحیح مین دیکھین لیکن امر
غیر موجہ ہی مگر بدلالت اس امر کے کہ آنکھ مریضہ کو حصہ لائق نور سے حاصل ہی اور اسی طرح اگر روشنی آفتاب کی اور چراغ کی
محسوس ہو خواہ بروقت عطسہ کے شعاع معلوم ہو تو قدح قبول کر سکتا ہی اور نیز اسکے غمز دینے سے یا ملنے سے پانی متفرق
ہوکر بعد جلدی کے مجتمع ہوجاوے تو قدح قبول کرتا ہی اور کثرت غمز کی اور دلک کی موجب مشکل ہونے قدح کی ہی دوسرا
شرائط قدح مین جبتک کہ پانی اچھی طرح نہ اُترے تب تک قدح نکرین تاکہ جو پانی آنے والا ہی اُسکا انتظار نرہے
علامت اُسکی یہ ہی کہ تکدر اور تاریکی بڑھنے سے قرار پکڑ جائیگی اور بعضے کہتے ہین کہ بینائی بالکل جاتی رہیگی اور شفاء الاسقام مین
لکھا ہی کہ مریض کو سورج مین کھڑا کرین اور اُسکی آنکھ کو خوب ملین اور بعد اُسکے جلدی کھولین اور دیکھین اگر پانی متفرق ہوجاوے
تو معلوم ہوگا کہ پانی اچھی طرح آگیا ہی اور اگر متفرق ہوجاوے تو اچھی طرح نہین آچکا لیکن یہ سخن مخالف اُس امر کے ہی جو
امتحان کے لیے مذکور کیا گیا ہی اور ضرور ہی کہ قوام اُسکا معتدل کرین پس جو پانی کہ سخت رقیق اور غلیظ ہی اُسکو قدح
نکرین بلکہ جو رقیق ہی اُسکو غلیظ بنادین تدبیر اُسکی یہ ہی کہ مچھلی اور غذا ے تر کھلادین اور بدن کو ممتلی کرین اور اس تدبیر سے
جو پانی کہ تھوڑا آیا ہوا ہی وہ بھی کامل ہوجاتا ہی اور غلیظ کو رقیق کرین تدبیر اُسکی یہ ہی کہ پرہیز کرین اور استفراغات اور دوا
جالیہ جیسا یاسلیقون اور روشنائی استعمال کرین اور اس سے جو پانی کہ قابل قدح نہین ہی وہ بھی قابل قدح کے ہوجاتا ہی
پس ان باتون کو یاد رکھین اور چاہیے کہ قدح ہواے معتدل مین کرین پس گرما اور سرما سے احتراز بلکہ بہت دن حوالی دونون
موسم معتدل سے بھی احتراز کرین کیونکہ اُنمین اخلاط تور ان کرتے ہین اور چاہیے کہ پہلے اس سے تنقیہ دماغ کا اور
حجامہ دونون پنڈلیون کا بغرض امالہ کے کرلیوین اور فصد کرنا بسبب غلبۂ خون کے اور تلطیف غذا کی مجوز ہی تیسرا
آلت مین اور نام اسکا مہت ہی اور اسکے لیے ایک سر دراز الملس تین گوشے کے ساتھ ہوتا ہی تاکہ جس وضع سے
اتفاق ہووے اُس وضع سے پانی کو جمع کرلیوین اور افضل انمین سے وہ ہی کہ سفید روے سے ہو اور بعد اُسکے
طالیقون سے اور بعد اُسکے طلا سے لیکن ظاہر یہ ہی کہ طلا افضل ہی چوتھا کیفیت اُسکی مین اور اُن تدبیرات مین
کہ بعد اُسکے کیے جاتے ہین قریب ماق اصغر کے مقلہ کو شق کرین اور مہت یعنی سلائی کو ماق اعظم تک
اس طرح داخل کرین کہ مائل بغور آنکھ کے یا سطح اُسکی نہوجاوے مبادا کہ طبقات پھٹ جائین پس جب محاذی
ثقبہ کے پہونچے تو پانی نیچے کی طرف دفع کرین تاکہ ثقبہ کھل جائے اور بعد اُسکے انتظار کرین

اگر دوسرا پانی آجائے تو اُسکو بھی نیچے ڈالدین اور اسی طرح جو خون کہ بسبب قدح کے نکلا ہی اُسکو بھی دور کرین کیونکہ اگر منجمد
ہو جاوے تو تحلیل نہوگا بعدہٗ مہت کو آرام سے نکالین پس اگر رطوبت کثیرہ بغیر افراط کے نکلے تو بہتر ہی اور اگر بعد چند دنون
کے پانی اعادہ کرے تو مہت کا اعادہ کرین کیونکہ شق اُسکا جلدی سے ملتحم نہین ہوتا اور اُسوقت آنکھ پر زردی بیضہ کی مع
روغن بنفشہ کے رکھین اور طبری نے کہا ہی کہ زردی بیضہ مع تھوڑا سا نمک اور زیرہ کے جو چبایا گیا ہو دو مرتبہ ایک ہفتہ
مین رکھین اور جو آنکھ کہ تندرست ہی اُسکو باندہ رکھین تاکہ حرکت نکرے اور بنید کرنا پس پشت پر اور آرام کرنا
خانہ تاریک مین جو معتدل الہوا ہو تین دن تک لازم سمجھین اور اگر ورم یا دردسر ہو تو سات دن تک اور بعد پانچ دن
کے زردی بیضہ سے اور روغن گل اور آب گل اشرفی اور اسپغول اور بارتنگ سے ضماد کرین اور جسوقت پٹی کھولین
اُسوقت سرکہ اور گلاب اور بید سے ٹکور کرین اور غذا ماء الشعیر اور شوربا جات قلیلہ سے کرین لیکن جو چیز کہ محتاج مضغ کی
یعنی چبانے کی ہو وہ نکھاوین اور رات کے کھانے سے اور اشیاے منجرہ سے اور غلیظہ سے اور کثرت کلام سے اور حرکت
اور جماع سے اور غضب سے اور گریہ سے احتراز کرین اور بعد اسکے ہر فصل مین استفراغ کیا کرین اور ریاضت معتدلہ اور پرہیز اور
تقویت دماغ کا اور معدہ کا اور آنکھ کا خیال رکھین اور بعضے اطبا گمان کرتے ہین کہ جو پانی صاف ہو اسمین یہ امر کافی ہی کہ دو دفعہ
صوغ پر محجمہ رکھین اور شریان صوغ پر انبوبہ بتیل کار کھکر آٹھ پھونٹ مین دو مرتبہ زور کے ساتھ چوسین اور بعد اسکے پانی گرم سے کلی کرین
اور جب پانی رقیق ہو جاوے تو شیاف زہرجات کا اور شیاف بریوما استعمال فرماوین

کلام انتشار مین

اور وہ یہ ہی کہ نور متفرق ہو کر مرئیات کی طرف برابر اور سیدھا نجاے یا تو اس وجہ سے کہ صرف ثقبہ عنبیہ فراخ ہوگیا ہی
یا عصبہ مجوفہ کا منہ بھی اپنی اصلی حالت سے جو سوئی اُسمین دشواری سے جا سکتی تھی فراخ ہوگیا ہی لیکن دوسری قسم
اکثر اطبا کے نزدیک لاعلاج ہی کیونکہ غائر ہی اور دوا کے پہونچنے سے دور ہی اور کبھی خاص اسکا نام اتساع رکھتے ہین
اور یہ انتشار دو قسم ہی ایک خلقی کہ پیدائش مین اسی طور ہو دوسرا عرضی اور اُسکے کئی اسباب ہین پہلا پیدا ہونا کسی مرض کا
عنبیہ مین اور وہ یا تو ورم ہی کہ اُسکو کھینچتا ہی یا خشکی ہی کہ اجزا اُسکے کو محیط کی طرف یعنی احاطہ کرنے والی جانب قبض
کرتی ہی جیسا کہ چمڑے تر سوراخ دار مین ہوا کرتا ہی جبکہ اُسکو خشک کیا جاوے علاج اسکا یہ ہی کہ دفع ورم مین اور
ازالۂ خشکی مین سعی کرین دوسرا یہ ہی کہ کوئی صدمہ سر پر خواہ آنکھ پر پہونچے اور اتصال اُسکے کو متفرق اور متخلخل کرے
شیخ نے کہا ہی کہ یہ قسم لاعلاج ہی لیکن پھر ایک شخص نقشہ سے منقول کرتا ہی کہ معالجہ سے یہ مرض تھوڑے دنون
مین رفع ہوگیا تھا علاج اُسکا یہ ہی کہ فوراً فصد کرین اور حب الصبر کھلاوین اور بعضے کہتے ہین کہ فصد قیفال کرکے
پنڈلیون پر حجامت کراوین اور حقنہ مسہلہ استعمال کرین لیکن پلانے ادویۂ مسہلہ سے احتراز رکھین اور دودھ عورت
پسر والی کا سات دن آنکھ مین چواوین خصوص دن مین اور بنفشہ اور خطمی اور باقلا اور آٹا جو کا اور زردی بیضہ کی ضماد
فرماوین اور جب ورم کم ہونے لگے اُس وقت بابونہ بڑھاوین اور شیاف سفید مع سفیدی بیضہ آنکھ مین ٹپکاوین
مطلب یہ ہی کہ تدبیر مدحار کی کرین تاکہ ورم زائل ہو جاوے اور بعد اُسکے روشنا اور باسلیقون اور شیاف مرکبہ کندر

اور زعفران اور مُر ایک ایک جزو اور زرنیخ آدھا جزو سے بنا کر استعمال مین لاوین اور پانی گرم سے تکمید فرماوین تیسرا
بسبب خلط غلیظ اور بخار غلیظ کے ہی جو تمدید کرتے ہین اور اکثر مادہ اسکا غالباً عروق شبکیہ مین ہوتا ہی جیسا کہ بعد درد
سخت کے خواہ سرسام گرم کے خواہ آواز سخت کے ہوا کرتا ہی شفا مین لکھا ہی کہ یہ قسم اکثر بسبب فراخ ہوجانے عنبیہ کے
اچھی نہین ہوتی لیکن اگر تھوڑا ابسا نور باقی رہے تو حفاظت اُسکی اسطور سے چاہیے کہ ازالۂ امراض مذکورہ کا اور تنقیہ دماغ
کا اور استعمال کحل نزول کا کرین اور علاج کلی انتشار کا بجز قسم خشکی کے یہ ہی کہ فصد قیفال کی اور ماق کی اور صدغ کی
اور حجامت کاہل کی اور قفا کی بالخصوص اور اسہال مع ایارجات خواہ قوقایا ہر ایک عشرہ مین مطلوب ہی اور بعد اسکے
کھانا حلتیت کا اور قطور کرنا سفیدی بیضہ کا اور روغن گل کا اور نطوح کرنا زعفران کا اور نشاستہ کا مفید ہی

کلام ضیق بین

اور یہ برعکس انتشار کے ہوتا ہی اور خلقی محمود ہی کیونکہ جامع بصر کا ہی اور عارضی ردی ہی اور وہ اس حد تک پہونچتا ہی کہ نور بینائی
تھوڑا باہر نکلتا ہی اور تمامہ مبصر کو نہین دیکھ سکتا بلکہ شبح کو دیکھتا ہی نہ شکل کو اور نہ رنگ کو اور کبھی اسمین ثقبہ مل جاتا ہی
اور نابینائی عارض ہوتی ہی سبب اسکا یا تو رطوبت ہی کہ عنبیہ کو ڈھیلا کرتی ہی جیسا کہ منخل یعنی چھلنی کو جب تر کیا جائے تو سوراخ
اُسکے بند ہوجاتے ہین یا بعض ثقبہ کو بند کردیتی ہی اور یا تو خشکی ہی کہ اُسکو جمع کرتی ہی یا تو مندمل ہونا قرحہ قرنیہ کا ہی یا تو اوپر
آجانا ظفرہ کا ہی یا ناقص ہونا بیضیہ کا ہی کہ بوجہ اسکے بسبب عدم موجودگی اُس چیز کے کہ جسپر عنبیہ تکیہ کرتی منضم اور جمع
ہوجاتی ہی اور یہ قسم زرقت اور سبل سے خالی نہین ہوتی اور اکثر بعد سرسام کے اور مشایخین مین حادث ہوا کرتی
ہی یا زائل ہونا ثقبہ کا محاذات جلیدیہ سے ہی کہ بسبب پیدا ہونے ورم ضاغط کے اسمین برابر نہین دیکھ سکتا بلکہ بصورت
التفات کے دیکھا جائیگا علاج یہ ہی کہ اسباب کے ازالہ مین کوشش فرما کے بعد اسکے رطب مین کحل نزول الماء استعمال
فرماوین ایضاً مجربہ تذکرہ سو یدیہ صفت عاقرقرحا جزو زنگار جاوشیر ہر ایک چوتھا حصہ جزو کا اور خشک کے لیے
دودھ اور لعاب اور روغن پیوین اور سعوط اور قطور کرین لیکن قطور مین جاوشیا کہ اسمین تھوڑی سی حرارت ہی
ملا لیوین تا کہ جذب غذا کا کرے اور سر اور منھ کو ملین اور پہلے جو اذب سے اکتحال کرکے بعد اسکے مرطبہ دیوین۔

کلام عشا بین

اور وہ یہ ہی کہ رات کو دکھائی تھوڑا دے یا بالکل دکھائی نہ دے اور وہ یکبارہ یا تدریجاً بسبب غلیظ ہوجانے باصرہ روح
کے اور رطوبات کے خصوص بیضیہ کے بگڑنے سے واقع ہوتی ہی پس دن کی روشنی سے اور گرمی اُسکی سے ابخرہ
مذکورہ لطیف ہوجاتے ہین اور رات کو بہ سبب تاریکی اور سردی اُسکی کے کثافت حاصل کرتے ہین اور ہرگاہ بسبب
سخت ہوا کرتا ہی تو جس دن ابر ہوتا ہی اس دن بھی وہی حال ہوتا ہی اور کبھی بسبب بہت پہونچنے آفتاب کے جسکے
بسبب سے مواد اور ابخرے جانب آنکھ کے اُترتے ہین حادث ہوتی ہی اور اکثر حدوث اس مرض کا کحل مین ہوا
کرتا ہی کیونکہ آنکھین ...

متخیل ہوتے ہین علاج فصد قیفال کی اور ہر دو گوشۂ چشم کی اور حجامت پنڈلیون کی اور تنقیہ دماغ کا اور تنقیہ معدے کا اور تقویت اُن دونون کی اور جودت ہضم کی اور لطافت غذا کی اور منع بخارون کا کرین اور قبل طعام کے شداب اور زوفا اور بعد اسکے شہد مع صعتر کھاوین اور غرغرہ اور ادویہ عطسہ کام مین لاوین اور تانبہ کو گرم کرکے اُسپر پانی بادیان کا ڈالکر انکباب فرماوین یا بخار ادویہ محللہ ملطفہ سے جیسا کہ بابونہ اور اکلیل الملک اور شیح اور بادیان اور فلفل ہی خوب دہ کرکے انکباب کرین اور نیز اُسکے ٹکور کرین خصوص پہلے استعمال کرنے محلون سے ایضاً منجملہ مجربات صحیحہ کے باتفاق یونان اور ہند کے یہ ہی کہ رطوبت جگر مشویہ سے اکتحال اور اُسکے ابخرے پر انکباب کرین اور افضل اسمین جگر بکری کا ہی خصوص پہاڑی کا اور بعد اُسکے بھیڑی کا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ جگر خرگوش کا مفید ہی اور افضل اس سے قوت مین زیادہ دینا ان جگر کی ہین اور اُسپر قبل اسکے کہ بریان کرین پہلے خواہ نیچے صرف فلفل سفید خواہ مع دارچینی اور زنجبیل خواہ دار فلفل اور وجہ یہ کہ ان دونون کی بہت تعریف کرتے ہین خواہ تخم ہندی اور دار فلفل ذرور فرماوین خود دار فلفل کو اُسمین چبھو کر بریان کرین اور بعد اُسکے نکالکر تھوڑی کستوری کے ساتھ سحق کرکے رطوبت مشویہ سے معجون بناوین اور اُس سے کحل فرماوین یا دار فلفل اور زنجبیل برابر لیکر اُسکے ساتھ سحق کرین یا بادیان کو دار فلفل پہلے جگر پر ذرور کرکے بریان کرین جب سیر ہو جاوے تو اوپر سے جو چیز کہ مثل پارچہ سخت کے ہی اُٹھالیوین اور اچھی طرح سحق کرکے کام مین لاوین اور یہ تدبیرات ممدوحہ اُنکے ہین ایضاً مجربہ انطاکی کی یہ ہی کہ بنام صاحب علت کے بکری سیاہ کو وقت طلوع آفتاب کے بدھ کے دن یا سنیچر کے دن بر وقت ٹھہرنے روشنی چاند کے ذبح کرکے رطوبت مشویہ اُسکے جگر کی جو بوقت بریان کرنے کے ظاہر ہوتی ہی آنکھ مین ڈالین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ اگر اُسکے جگر مین فلفل اور زنجبیل چبھو کر بریان کرین اور بعد اُسکے سحق کرکے کام مین لاوین تو نہایت اچھا ہوگا ایضاً جگر گادی لیکر دودھ گائے مین جوش دیکر اُسکے بخار پر انکباب کرین اور کھاوین ایضاً شیخ نے ذکر کیا ہی کہ فلفل دار فلفل قنبیلہ برابر ہو ایضاً شیخ نے کہا ہی فلفل سیاہ فلفل سفید دار فلفل مجتمعاً نہایت نفع مند ہین ایضاً قوی تر اُس سے شہد مع تھوڑی سی پھٹکری اور نوشادر کے ہی ایضاً معالجات سے یہ دوا ایک دن مین اچھا کردیتی ہی انشاءاللہ تعالیٰ صفتہ مُرآدھا درم دار فلفل حضض جگر بکری کا سوختہ صبر ایک ایک درم شادنج دو درم سحق کرکے شہد سے معجون بناکر اندرون برتن تانبہ کے چسپان کرین جب خشک ہو جاوے تو پانی بادیان کا ملادین اور اسی طرح مکرر چسپان اور سحق فرماکے عمل مین لاوین ایضاً طبری نے کہا ہی جیسا کہ جگر بالخاصیۃ مفید ہی ویسا ہی پانی لید گھوڑے کا بالخاصیۃ فائدہ مند ہی خصوص اگر بعد کھانے تو فایک کے اور حجامت پنڈلیون کے استعمال کیا جائے تو فوراً فائدہ دیگا اور یہ معمول ابن سیار کا ہی اور صاحب کتاب الرحمۃ نے گمان کیا ہی کہ سبب شبکوری کا یبس ہی اور لگانا مسکہ گادی کا رات کو تین رات تک مجرب ہی لیکن یہ علاج خلاف جمہور کے ہی مگر یہ کہا جاوے کہ مسکہ بالخاصیۃ سودمند ہی مترجم کے نزدیک یہ اعتراض اور جواب غیر وارد ہی کیونکہ جب صاحب کتاب الرحمۃ نے سبب اسکا خشکی کا بتلایا تو تب اسکا فائدہ خاصیت پر حمل کرنا کوئی وجہ نہین رکھتا ایضاً مترجم نے تجربہ کیا ہی کہ کان کی میل رات کو آنکھ مین ڈالنا بہت مفید ہی

کلام جہر مین

اور وہ ضعیف ہو جانا آنکھ کا ہے دن مین اور یہ دو قسم ہے پہلی وہ ہے کہ سبب رقت رطوبت کے اور روح کے اور حرارت اُسکی کے ہوا کرتا ہے کیونکہ روشنی اُسکو رقیق اور تحلیل کرتی ہے اور تاریکی جمع کرتی ہے اور اکثر وقوع اُسکا زرق اور شہل اور موسم گرم مین ہوتا ہے اور اگر تمامی فصلون مین ایک حال پر رہے یا سیال مین زیادہ ہو جاوے تو لاعلاج ہے علاج اُسکا یہ ہے کہ تبرید اور ترطیب شربت عناب وغیرہ کے پلانے سے اور دودھ و روغن لگانے سے اور ملنے سے اور سعوط کرنے سے کرین اور جوشاندہ بابونہ اور اکلیل اور خشخاش تر سے نطول اور روغن نیلوفر اور روغن زرد سے نشوق اور مسکہ اور روغن گل اور روغن بادام سے مروخا اور لعاب اسبغول اور سفرجل سے سر پر طلا اور وردی اور شیاف لین سے کحل اور خون کبوتر سفید سے قطور فرماوین اور پانی سرد مین غوطہ مار کر آنکھین کھولین اور کلہ اور پاچہ اور ہریسہ اور انگور اور انجیر تر اور کاہو اور خشخاش سے تغلیظ اور دودھ اور شوربائے چوزہ سے اور اشیائے مستعملہ سے حرارت دماغ کے سے جیسا کہ دستور مین مذکور ہے غذا اور اشیائے نمکین اور ترش اور تیز سے متروک کرین دوسری مولودی ہے اور اسکو خفش کہتے ہین سبب اُسکا نہایت شفاف ہونا قرنیہ کا اور عنبیہ کا ہے جسمین شعاع مغلوب کیے ہوالی نور کی نفوذ کر جاتی ہے بخلاف رات کے اور روز ابردار کے جیسا کہ حال بوم کا اور خفاش کا ہوتا ہے اور کبھی اسی سے فاسد ہونا انطباع کے قول پر دلیل پکڑتے ہین علاج اسکا بجز اسکے کوئی نہین کہ دخان روغن بنفشہ وغیرہ سے طبقات کو سیاہ کرین خواہ جمع اُسکی اور تقلیل شفافیت اُسکی اشیائے قابضہ سے جیسا کہ توتیا اور اثمد اور آس اور خاکستر گل انار کرین ہے تتمہ کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ آنکھ کو شعاع آفتاب کی بسبب مد خواہ اسبل کے خواہ جرب کے بُری معلوم ہوتی ہے علاج یہ ہے کہ ازالہ اُنھین کا کرین اور اگر یہ سبب بہت مقام کرنے تاریکی کے واقع ہو تو یہ جلدی زائل ہو جاتا ہے اور اگر بسبب رقت روح کے اور حرارت اُسکی کے ہو تو علاج جہر کا علاج اسکا ہے اور پیدا ہونا اسکا امراض گرم مین علامت اچھی نہین اور کبھی منذر بقرانیطس ہے اور اگر دوستی تاریکی کی نہایت محبوب ہو تو قاتل ہے +

کلام چند امراض مختصہ ہر ایک طبقہ اور رطوبت کے مین

مصنف اکسیر مولوی عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہین کہ ہمنے بسبب قلت مباحث اسکے ایک ہی کلام مین ذکر کیا ہے اور اول انہین سے کہ جسنے ایسا کیا ہے محقق طبری ہے کہ کناش البقراطی مین ذکر کیا ہے اور بعد اسکے صاحب شفا اور اسباب نے متابعت اُسکی کی ہے اور ہمنے اسمین اختصار کر کے باقی تدبیرات کا حوالہ رمد اور دستور پر کیا ہے امراض طبقہ صلبیہ مین اور وہ اکثر مع ورم عمیق اور صداع بیضہ کے ہوتے ہین کیونکہ یہ اطراف منتہائے خارجی قحف سے ہے اور امتلائی مین جحوظ یعنی برآمدگی آنکھ کی اور گرانی اُسکی لازم ہے اور یبسی مین کھنچا جانا نیچے کو اور صفراوی مین سوزش اور خونی مین ایسی خارش کہ جسکا محل معلوم نہو ضرور ہے اور یہ سب عمق آنکھ مین معلوم ہونگے اور کوئی علاج اسکے تمامی امراض مین نافع زیادہ باندھنے سے کوئی چیز نہین اور منجملہ اُن امراضون کے ورم طبقہ صلبیہ کا ہے علامت اسکی برآمدگی آنکھ کی اور مشکل سے حرکت کرنی اُسکی ہے علاج اسکا مثل رمد کے ہے اور منجملہ اُسکے یبوست صلبیہ کی ہے اور علامت اُسکی یہ ہے

کہ آنکھ کی جڑ مین درد معلوم ہوتا ہی اور بیمار ایسا جانتا ہی کہ آنکھ اُسکی نیچے کی طرف کھنچی جاتی ہی علاج بدن اور آنکھ کی ترطیب
کے لیے سعی کرین اور بکری کا دودھ سر پر دوہین اور ناک مین ٹپکائین اور روغن ناک مین ڈالنا نہایت مفید ہی اور آنکھ کو
باندھے رکھنا ضرور ہی تاکہ خشکی نہ بڑھے کیونکہ ہوا اور حرکت سے آنکھ گرم اور رطوبت تحلیل ہوجاتی ہی اور منجملہ اُسکے
التواے طبقہ کا ہی یعنی لپٹ جانا اُسکا بہ سبب ورم خواہ رطوبت مرخیہ کے ہی کہ بوجہ استعمال اشیاے سمیہ مجففہ کے
یا سخت باندھنے کے پیدا ہوا ہو اور اسمین درد کھنچنے والا ایک طرف مین محسوس ہوتا ہی علامت اُسکی میل آنکھ کی ایک
طرف مین مع تنگی باصرہ کے اور لاغری حدقہ کے ہی علاج اسکا بیسی مین ترطیب ہی خصوص شیاف سفید سے مع دودھ
اور رطوبی مین تجفیف ہی خصوص اُن اشیا سے کہ جنمین مشک داخل ہوتا ہی اور بمراد تسکین درد کے گل سرخ
اور عدس جوشاندہ کرکے مع شراب خواہ سفیدی بیضہ مع روغن گل اور زعفران استعمال کرین منجملہ اُسکے
استرخاء طبقہ صلبیہ کا بباعث رطوبت کے ہی اور اسمین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا آنکھ نیچے کو منقلب یعنی نیچے کو
نکلی آتی ہی اور چھت کا دیکھنا دشوار ہوتا ہی اور علاوہ اسکے مادی مین درد بھی ہوا کرتا ہی علاج اسکا مانند فالج کے ہی طبری
نے کہا ہی کہ کوئی چیز زیادہ تر مفید عطسہ لانے والی سے نہین ہی اور پانی گرم کی ٹکور اور بروقت درد کے تیفال ہی اور اُحمرجلد
کا مع جوشاندہ زوفا کے قطور کرنا مفید ہی امراض طبقہ مشیمیہ مین اکثر امراض اسکے دموی ہوتے ہین کیونکہ وریدات
اسکے بہت ہین علامت اسکی سرخ ہونا پچھلی طرف آنکھ کا ہی مع درد ہونے کے پہلے اُس جگہ مین علاج اُسکا مانند رمد کے
ہی اور ضماد کرنا طلع کا اور اسپغول کا اور سرکے کا اور روغن گل کا اکثر مفید ہی اور پانی مکوہ مین حضض اور شیاف ابیض
جوش دیکر قطور کرین امراض طبقہ شبکیہ کے اور یہ سخت ہین لیکن بشرط تدبیر صائب کے آسان ہین کیونکہ فضلہ
اُنکا باسانی جذب ہوتا ہی اور دوا اسمین بسبب بہت طریقون کے آسانی سے پہونچتی ہی علامت لازمہ یہ ہی سرخ ہونا
پچھلی طرف آنکھ کا اور فصد اسمین بہت ضرور ہی بسبب کثرت عروق کے اور منجملہ ان مرضون کے سدہ اسکا ہی کہ جلیدیہ
اور زجاجیہ کی طرف غذا کو جانے نہین دیتا اور آنکھ غائر یعنی اندر کو جاتی ہی اور آنسو خشک ہوجاتے ہین مع درد عا بعض
کے اور ارزانی نے کہا ہی کہ کچھ درد آنکھ مین معلوم ہوتا ہی علاج شربت اصل اور بزور اور سکنجبین اصولی اور بزوری سے
تنقیہ اور تفتیح کرین بعد اسکے ترطیب اور منجملہ امراض اسکے شقیقۃ العین ہی اور یہ صداع مین مذکور ہوچکا ہی اور منجملہ
اسکے درد تشنج ہی اور یہ رمد مین مذکور ہوگا اور منجملہ اسکے یرقان دامع ہی اور یہ امراض جگر مین مذکور ہوگا امراض بہت طوب
جلیدیہ اور زجاجیہ کے علاج اُنکا مشکل ہی اور استعمال کرنا کافور کا خواہ بطور سونگھنے کے ہو خواہ بطور لگانے کے
ہو طبری نے اسمین منع کیا ہی پس منجملہ اُنکے یہ ہی کہ غذا اُنکو نہ پہونچے بوجہ خشک ہوجانے اُن رگون کے کہ شبکیہ کو
غذا دیتی ہین یا واقع ہونے سدہ سے اسمین پس آنکھ غائر اور خشک ہوگی اور پھیرنا آنکھ کا مشکل ہوگا اور ایسا معلوم ہوگا کہ
اسمین کوئی خار چبھا ہوا ہی یا کوئی چیز پڑی ہوئی ہی اور آفتاب کو نہ دیکھ سکیگا اور سدہ مین کبھی آنسو بے ترتیب بہتے ہین اور
کبھی ناک کے نتھنون سے کوئی چیز مثل قیح کے جاری ہوتی ہی یا منہ مین کوئی چیز بدمزہ اُترتی ہی علاج اُسکا تفتیح اور ترطیب ہی اور منجملہ
اُنکے جحوظ آنکھ کا بغیر ورم کے ہی یعنی بغیر اسکے کہ آنکھ مین ورم ہووے بڑی ہوجائے اور آنکھ کے پھیرنے مین مریض کو دیر معلوم ہو اور ایسا گمان

کے کہ آنکھ باہر نکلی جاتی ہے اور یہ عنقریب مذکور ہوگا امراض رطوبت جلیدیہ کے منجملہ اُنکے خشونت ہے یعنی سختی اسکی اور علامت یہ ہے کہ بینائی ضعیف ہوجاتی ہے اور بوقت ہلانے آنکھ کے سختی محسوس ہوتی ہے باعث اسکا خلط تیز مجفف ہے اور اُسمین آنسو جاری ہوتے ہین علاج اسکا تنقیہ دماغ کا اور ترطیب اور منع کرنا حرکت کا ہے منجملہ اُنکے خشکی اسکی ہے کہ تمام یا بعض اُسکا خشک ہوجاوے اور اُسی قدر دیکھنے مین مانع ہووے علاج ترطیب کرین منجملہ اُسکے متغیر ہونا رنگ اُسکا ہے باعث اسکا منصب ہونا خلط کا ہے یعنی پڑنا خلط کا تاکہ رنگ اُسکا مبصر پر یعنی جو چیز کہ دیکھی جاتی ہے اُسمین مخیل ہوتا ہے علاج تنقیہ کرین منجملہ اُسکے منضغط ہونا اُسکا بوجہ واقع ہونے ورم کے طبقات مین ہے اور وہ مع درد سخت کے ہوتا ہے خواہ حمالیق مین یعنی وقوع ورم کا پلکون کے اندر کی طرف سے ہے اور بغیر درد کے ہوتا ہے اور یہ دونون مع آنسو اور چرک کثیر کے اور عطسہ کے اور مشکل ہونے حرکت کے ہوتے ہین اور کبھی نابینائی ہوجاتی ہے علاج مانند رمد کے کرین اور شیاف سفید مع دودھ عورتون کے نافع ہے منجملہ اُسکے حول ہے اور یہ مذکور ہوگا امراض طبقہ عنکبوتیہ مین منجملہ اُنکے ورم طبقہ عنکبوتیہ کا ہے اور اُسمین آنکھ نہایت دقیق ہوتی ہے منجملہ اسکے انصباب خلط کا اوپر اُسکے ہے اُسمین اُئین بائین دیکھنا آگے سے بیشتر ہوگا اور ایسا معلوم ہوگا کہ نیچے کو آنکھ کھینچی جاتی ہے علاج تنقیہ کرین اور آنسوے آدین منجملہ اُسکے تشنج ہے یعنی کھنچ جانا اُسکا ہے رطب ہو خواہ یابس ہو اور دوسرا اکثر الوقوع ہے اور اُسمین ایک مرتبہ آنکھ ضعیف اور دوسری مرتبہ درشت ہوجاتی ہے اور مقابلہ مین اختلاج اور تمدد اور محسوس کرنا مثل خار کے ہوتا ہے علاج اسکا مثل تشنج کے ہے اور انکباب کرنا اوپر جوشاندہ جو اور بنفشہ اور خبازی اور گل اشرفی کے دونون قسم کو اچھا کردیتا ہے اور شیاف سفید اور انزروتی ان دونون مین کمال مفید ہے امراض رطوبت بیضیہ منجملہ اُسکے زیادتی اُسکی یعنی بڑھ جانا بیضیہ کا ہے اسمین دور سے اچھا دکھلائیگا بہ نسبت قریب کے اور جب سر نیچے کریگا تو ایسا معلوم ہوگا کہ آگے اُسکے دریا بہتا ہے کیونکہ یہ رطوبت سیال ہے علاج تنقیہ دماغ کا کرین منجملہ اُسکے نقصان رطوبت کا ہے اور وہ مع ضعف بصر اور زرقت اور چھوٹے ہونے حدقہ کے اور غائر ہونے اُسکے اور بیداری کے ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آگے اُسکے کوئی چاہ ہے کیونکہ اُس جگہ مین خلا ہے علاج ترطیب کرین اور بعضے اطبا گمان کرتے ہین کہ قدح سے یہ مرض زائل ہوکر پھر عود کرتا ہے بخلاف اعضاے اصلیہ کے منجملہ اُسکے تکدر رطوبت مذکور کا ہے بوجہ رطوبت غریبہ کے اور نزدیک محقق طبری کے وجہ نزول الماء ہے اور اسمین اشیاے مرئیہ کل کو یا بعض کو جیسے کہ اُنکی وضع ہوتی ہے نہین دیکھ سکتا اور ان اشیا پر رنگ خلط کا معلوم ہوتا ہے امراض طبقہ عنبیہ کے منجملہ اُسکے امتلا اُسکا ہے رطوبت سے یعنی تر ہوجانا اُسکا رطوبت سے اور جو سیاہی آنکھ مین ہے وہ فراخ اور مقابلہ بڑا اور متمدد اور آنکھ ضعیف ہوجاتی ہے اور بعضے کہتے ہین کہ یہ نزول الماء ہے علاج تنقیہ کرین اور آنسوے آدین منجملہ اُسکے زائل ہونا اُسکا اپنے محل سے ہے بسبب واقع ہونے ورم کے اُسمین خواہ مجاور اُسکے مین اور وہ مع درد اور آنسو اور گرانی اور دیکھنے اُس چیز کے کہ اوپر ہے برابر اور سیدھا اور مکدر ہونے آدھے حصہ قرنیہ کے ہوتا ہے اور کبھی اسمین ایک دوسری پر پلک نہین آسکتی طبری نے کہا ہے کہ یہ جلدی زائل ہوجاتی ہے اگرچہ کوئی دوا نکرین اور یہ مرض ایک شخص کو حادث ہوا تھا پس آدھا قرنیہ اُسکا صاف تھا اور آدھا

بلکہ پس ہمیشہ صفائی اُسکی بڑھتی جاتی تھی اور تکدر کم ہوتا گیا تاکہ اچھا ہوگیا تھا علاج تنقیہ کریں اور اُسپر ایسی پٹی باندھیں کہ درمیان اُسکے سوراخ ہو اور منجملہ اُسکے انتشار اور ضیق اور قرحہ ہی اور یہ مذکور ہونگے امراض طبقۂ قرنیہ کے منجملہ اُسکے خشونت اُسکی ہی اسمین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ پلک کسی چیز سخت پر ہی علاج ترطیب کریں اور تنقیہ خلط خشک کا کریں اور مسکہ کو ملیں اور اُسکی جڑک کو مع روغن بنفشہ آنکھ مین ڈالیں ایضاً لعاب بہدانہ مع روغن بنفشہ خواہ روغن بادام مفید ہی ایضاً طبری نے کہا ہی کہ خون جو نرے کا آنکھ مین ڈالیں کیونکہ وہ نرم کرتا ہی اور اسیوجہ سے طرفہ کو بھی نافع ہی کیونکہ طرفہ عبارت خشونت سے ہی جو خون کو بند کردیتی ہی ایضاً طبری نے کہا ہی کہ کوئی لڑکا زبان سے اُسکو چاٹے لیکن شیخ یا عجوزہ چاٹے منجملہ اُسکے نتو اُسکا ہی یعنی باہر نکلنا اور اونچا ہونا اور اُبھر آنا اُسکا ملتحمہ سے وجہ اُسکی یا تو داخل ہونا کسی خلط کا ہی یا ریح کا ہی اور فرق مابین شترہ اور نتو اُسکے یہ ہی کہ یہ ایسی سخت ہوتی ہی کہ ہاتھ سے نہین دبتی اور نہ اسمین ضربان ہوتا ہی اور نہ آنسو بخلاف شترہ کے کہ تینوں عوارض اسمین موجود ہوتے ہین علاج تنقیہ کریں اور آنسو لاویں اور پٹی کتان کی عرق گلاب سے اور عرق کوہ سے تر کرکے باندھنا عمدہ چیز ہی اور حمام اور ڈالنا پانی گرم کا سر پر اور انکباب کرنا اُسپر اور تکمید کرنا اس سے مفید ہی ایضاً ذرور کرنا ہلیلۂ زرد کا نافع ہی ایضاً روغن مصطگی تھوڑے سے ماء الشعیر کے ساتھ سعوط کرنا فوراً نافع ہی بشرطیکہ حرارت نہو منجملہ اُسکے سرطان ہی یعنی ورم سخت اُسکا ہی اور وہ مع درد سر اور درد سخت ناخس یعنی چبھنے والا ایسا کہ دونوں صدغ تک پہونچے ہوا کرتا خصوصاً وقت حرکت کرنیکے اور کم ہونے خواہش طعام کے علاج اُسکا باوجود اسکے کہ مشکل ہی تنقیہ ہی اور شیاف ابیض ہی اور برگ خطمی [illegible] اور اسکو مع روغن بنفشہ ضماد کریں منجملہ اسکے [illegible] قروح اُسکے ہین اور یہ قروح مین مذکور ہونگے منجملہ اسکے مورسرج اور بیاض ہی یہ دونون انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہونگے منجملہ اسکے پیدا ہونا مدہ کا یعنی پیپ کا نیچے اسکے مشابہ ناخن کے ہی اور جو کہ مدہ فراخ ہوتا ہی وہ ردی ہی اور بہت اوقات اکال ہوا کرتا ہی علاج مثل بیاض کے اور ناخن کے ذرور اصفر مع دودہ عورتون کے استعمال کریں اور اقلیمیا نقرہ اور مرقشیشا مفید ہی ایضاً شربت شہد اور عصارۂ حلبہ ایضاً شیاف کندر مع زعفران ایضاً اکلیل اور لعاب [illegible] تر تازہ مطبوخ مفید ہین اور یہ سب اُسوقت استعمال کریں کہ رد نہووے اور اگر رد ہووے تو پہلے اسکے زائل کرنے مین سعی کریں امراض طبقۂ ملتحمہ کے منجملہ اُسکے سرخی اُسکی بلا ورم ہی بسبب فساد خون کے مقدار مین یا کیفیت مین ہی اسوقت سرخی ہوتی ہی اور عروق اسمین ظاہر اور گرانی اور قدرے درد اور جریان آنسو کا ہوتا ہی اور کبھی باعث اسکا صفرا ہوتا ہی علاج فصد اور اسہال فرماویں اور شیاف سفید استعمال کریں ایضاً مجربہ کتاب الرحمۃ پانی تمر ہندی سے قطور کریں اور پلک اور چہرہ پر رات کو طلا کرکے سووین کہ صبح کو خیریت ہوگی اور شاذ و نادر کہ احتیاج تکرار کی پڑے ایضاً نافع سرخی باقیہ بعد رمد کے لیے انزروت دس جزو زعفران سنبل صبر ایک جزو منجملہ اسکے صلابت اُسکی ہی علامت اُسکی مشکل سے حرکت کرنا اسکا ہی اور وہ مع سرخی اور درد کے ہوتی ہی علاج پانی کے بخار پر خصوص جوشاندۂ بنفشہ اور بابونہ پر انکباب اور روغن بنفشہ اور زردی بیضہ سے طلا کریں اور یا سلیقون اور احمر لین سے آنسو لے آنا مفید ہی منجملہ اسکے انتفاخ ہی یعنی اُبھرنا اور پھولنا اسکا فرق مابین انتفاخ اور ورم کے یہ ہی کہ ورم ہر ایک جزو مین ہوتا ہی بخلاف انتفاخ کے کہ مابین اسکے اور مابین طبقات کے ہوتا ہی اور دو قسم ہی ایک ریحی اور وہ بعد خارش گوشہ کلان کے ہوتا ہی جیسا کہ مکھی کے کاٹنے سے دفعۃً واقع ہوتا ہی اور دوسرا بلغمی ہی حدوث

اُسکا دریعہ بدرجہ بے آنکہ درد کثیر ہو ہوتا ہی اور اثر دبانے کا بموجب غلظت مادہ کے محفوظ رکھتا ہی علاج اُسکا یہ ہی کہ ادویہ محللہ سے ضماد کرین اور بخار لیوین بابونہ اور بنفشہ سے اور صبر سے طلا کرین اور شیاف اسود اور باقی مذکورہ تدبیرات رمد بلغمی اور ریحی سے اکتحال فرماوین

کلام رمد مین

اور وہ ایک مقدمہ اور چند فصلون مین مذکور ہی اور مقدمہ مین چار نکتے ہین پہلا ماہیت اور علامات اقسام اُسکے مین رمد عبارت ہی ورم ملتحمہ سے اور کبھی اُسکو ورم گرم کے ساتھ خاص کرتے ہین جیسا کہ تکدر کو بارد کے ساتھ مخصوص فرماتے ہین اور کبھی ہر درد کو جو اُسمین واقع ہوتا ہی رمد کہتے ہین اور حدوث اسکا چارون خلطون اور باد سے ہوا کرتا ہی پس ردی ہونا رمد کا کیفیت اُنکی سے اور بڑا ہونا اسکا مقدار اُنکی سے ہوتا ہی لہذا اسکے علامت ہر دو رطب کی چرک اور آنسو اور گرانی کثیر اور انتفاخ اور چٹنا آنکھون کا خصوص نیند مین ہوتا ہی اور ہر دو خشک بالعکس اور رمد گرم مین درد اور سُرخی بہ نسبت بارد کے زیادہ ہوتی ہی اور علامت دموی کی یہ ہی سخت سرخی مع ٹپکنے سد خون کے اور ظاہر ہونا رگون کا اور ہونا چرک کا زیادہ آنسو سے اور علامات بلغمی کے بالعکس ہین اور وہ مع کثرت آنسوؤن کے اور چرک کے اور تہبیج منھ کے اور سرخی مائل لسفیدی کے ہوتے ہین اور انطاکی نے کہا ہی کہ رات کو چٹنا پلکون کا خاصہ رمد بلغمی کا ہی اور ایک نوع اس سے وہ ہی کہ جس سے ملتحمہ اوپر قرنیہ کے آجاتی ہی اور وہ مع چرک بغیر آنسوؤن کے ہوتی ہی اور علامات صفراوی کے درد سخت اور سوزش مع آنسو گرم رقیق کے اور سرخی مائل بزردی بغیر چٹنے کے ہی اور کبھی اسمین آنکھ خشک ہو جاتی ہی اور کبھی اُسمین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ آگ اُسپر دھری ہی علامات سوداوی کے نہ درد اور نہ آنسو اور یہ قلیل الوقوع اور مزمن ہی اور اعراض اسکے خفیف ہوتے ہین اور اسکے ساتھ صلابت اور درد سر کا اور اکثر سرخی پلکون کی ہوتی ہی بلکہ کہتے ہین کہ درد سر کا اور سرخی پلکون کی لازم اسکے ہین اور اسکا نام رمد یا بس کہتے ہین اور اکثر اوقات پلک باہم نہین ہوتی نکتہ دوسرا چرک اور آنسو مین لیکن چرک اگر نہ اُسکا چھوٹا اور ریختیق مع گرانی آنکھ کے اور ابتدا مین ہو تو باعث اسکا غلظت مادہ کی ہی اور اگر بالعکس ہو تو بہ سبب نضج کے ہی اور جیسا کہ مقدار اُسکی بڑی ہوگی اور غلیظ اور مائل بزردی مع خشکی اور تھوڑی سی خارش کے ہوگی تو یہ بڑی دلیل اُسپر ہوگی اور بقراط نے کہا ہی کہ رطب اُسکی سلیم دیر سے رفع ہونے والی ہی اور یابس جلدی سے دفع ہونے والی اور منذر بقرحہ ہی اور اگر رنگ اُسکا سبز اور آنسو گرم ہون تو دلیل قرحہ کی ہی اور اگر مزمن مع ورم اور آنسو کے ہوجائے تو دلیل قرحہ کی یا انقلاب شعر کی ہی لیکن آنسو پس سرد بہ سبب خامی مادے کے ہوتے ہین اور بہت ہونا آنسو کا اور گرمی اُسکی علامت جلد منتہی ہو لے اُسکے کی ہی اور خشکی بہ سبب نضج کے ہی نکتہ تیسرا خاص اور شرکی مین رمد یا تو خاص آنکھ کے سبب سے ہی یا باشتراک دماغ کے ہی علامت اسکی یعنی اشتراک دماغ کی پہلے ہونا درد سر کا اور گرانی کا اور نزلے کا یا باشتراک معدے کے ہی علامت اسکی تہوع اور بدہضمی اور کرب ہی یا باشتراک رحم ہی علامت اسکی بند ہونا حیض کا یا سوء مزاج

اسکا ہی اور اکثر شرکی دوری ہوا کرتا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ پہلے اصلاح مشارک کی کرین نکتہ چوتھا مولدات اسکے مین اور
دہ ماکولات گرم منجرا اور کھجورا اور بادنجان اور جوز اور خربزہ اور انگور شیرین اور آفتاب اور حمام گرم اور موسم گرم اور خواب
کرنا نیچے آسمان کے اور تشوق کرنا فلفل فلفل کے اور صداع اور تپ اور دھوان اور غبار اور نہ جانا حمام مین مدت
تک اور سردی بہ سبب کثیف ہو جانے مسام کے اِن دونون مین یعنی ترک حمام کے اور سردی سے اور باد سخت اور
پہونچنا صدمے کا ہی اور دیکھنا آنکھ رمد رسیدہ کا بالخاصیۃ موجب رمد کا ہی اور ایسا ہی سونگھنا بوے بول کا باعث رمد کا ہی بلکہ
کہتے کہ اگر دس دن کا متعفن ہوا ہو تو ایسا رمد ہوتا ہی کہ نجات اُس سے محال ہوتی ہی اور سونگھنا ریحان قرنفلی کا جو ایمن
یعنی بول مین غوطہ دیا گیا ہو اُسی وقت رمد پیدا کرتا ہی اور سونگھنا ریحان مذکورہ کا جب سیندور اسکو لگایا گیا ہو تو وہ بھی مد
لاتا ہی اور اگر آنکھ پر ایسا پانی لگاوین کہ جسمین سلحفات مخنوق کی گئی ہووین تو وہ بھی باعث رمد کا ہی پس اس صورت مین جس
پانی مین سلحفات ہووین اُس سے غسل کرنے سے احتراز کرین اور اطبا دنے ذکر کیا ہی جو آنکھ باہر نکلی ہوئی ہی وہ بسبب
رطوبت کے اور فراخی مجاری کے نہایت قابل رمد کے ہی اور ایسا ہی صاحبان بدن سخت ساکنان شہر جنوبی کے اور بدن
متخلخل ساکنان شہر شمالی کے قابل اسکے ہین اور سرما شمالی مین خصوص بعد گرما جنوبی کے کثیر الوقوع ہی اور ایسا ہی گرما مین
بعد ربیع جنوبی کے کہ اُسمین بارش ہوتی رہی ہو اور سرما شمالی مین جسمین بارش نہوتی رہی ہو اور ایسا ہی شہرون جنوبیہ
مین بسبب کثرت بخار کے لیکن اسمین بسبب تخلخل کے جلدی رفع ہوتی ہی اور ہوا سرد مین بسبب آرام کرنے اخلاط کے کم
واقع ہوا کرتی ہی لیکن اگر واقع ہو تو بہ سبب جمود کے اور تکاثف مجاری کے دیر سے جاتی ہی **فصل پہلی علاج مشترک تمامی اقسام**
رمد مین اور اسمین پانچ فائدے ہین **فائدہ پہلا** تنقیہ کرنے مین اور ادویہ مشترکہ مین یعنی جو ادویہ کہ پلائے جاتے ہین فصد کرنا
قیفال کا نفع عام رکھتا ہی اور حجامت نقرہ کی اور دونون پنڈلیون کی اور نرم کرنا شکم کا بہر حال واجب ہی اور اگر خود بخود خلفہ
ہو جاوے تو بہت اچھا ہی بقراط نے کہا ہی کہ استعمال کرنا ایارج کا مع ماء الجبن کے مناسب ہی اور نوری نافع ہی اور اگر رطوبت
آنکھ مین زیادہ ہو تو مصبر کو پانی کاسنی خواہ مکو خواہ پانی بارش مین نقوع کرکے پلانا نہایت مقبل ہی اور ملنے اور باندھنے سے مادہ
کو نیچے کی طرف مائل کرین اور واسطے منع انجرہ کے اطریفلات اور دھنیا خشک مع چینی اور معجون بنفشہ اور معجون ورد استعمال کرین اور
اسبغول مع جلاب یا آب انار استعمال کراوین اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور شربت ورد مع جلنجبین پلاوین **ایضاً** مجربہ علامہ
انطاکی تمامی اقسام رمد کے لیے یہ ہی گرم مین گلقند اور بارد مین گلقند عسلی **ایضاً** انکی بنفشہ بیس بیس درم اسطوخودوس عناب دس دس درم
جوش دیوین اور پندرہ درم املتاس ملا کر پیوین اور اگر زیادہ حاجت پڑے تو مکرر استعمال کرین **ایضاً** مجربہ انطاکی گرم کے
لیے خصوص مع درد سر کے آب کدو مع چینی کے ہی لیکن شرط اسمین یہ ہی کہ جو آٹا کہ کدو پر لگاوین اُسکو سر کہ مین گوندھین
ایضاً اگر دماغ مین سخت ریح ہو تو ہلیلہ کو دو چند عرق گلاب مین ایک رات نقوع کرکے صاف فرماوین اور اُس مین تین درم عقید
ممسک حل کرکے مع اُس جوشاندے کے جو پہلے مذکور ہو چکا ہی یا جو کہ بعد اسکے مذکور ہی پیوین کہ یہ بہت عمدہ علاج ہی خصوص
بروقت غلبۂ رطوبت کے **فائدہ دوسرا** اُن ادویہ مین جو اس جگہ لگائے جاتے ہین مجملاً انکا ذکر کیا جاتا ہی بموجب حاجت کے
پسند کرکے استعمال فرماوین رمد امر طلبی کے ادویہ ہین کہ جنمین سردی کم ہی اور منفتج ہین اور محلل اُسکے مادہ مین کہ جنمین

حرارت بکثرت ہی اور زیادہ استعمال کرنا سردی کا موجب انجماد مادہ کا اور مانع نضج کا اور تحلیل کا ہوتا ہی بلکہ بہت اوقات بعد استعمال
ایسے ادویہ کے درد سخت ہوجاتا ہی اور پنبہ کو تر کرکے ہر ایک گھنٹے مین آنکھون کو دوا سے پاک کرتے رہین تاکہ تین مرتبہ
دن مین صاف کیا کرین لیکن بہترین رادع کا سفیدی بیضہ ہی قطوراً قریب اسکے دودہ عورتون کا ہی کیونکہ یہ دونون
مسکن درد کے ہین اور شیاف سفید مع سفیدی بیضہ کے خواہ دودہ کے معمول اطبا کا ہی اور سماق رادع اور قوت دہندہ ہی
خصوص مع عرق گلاب کے اور منجملہ رادع کے حضض یعنی رسوت اور صندل اور اقاقیا اور تخم گل سرخ اور عرق گلاب اور
خرفہ اور مکو اور دھنیا سبز اور سویق جو کا اور صمغ اور کتیرا اور انزروت ہین اور زیادہ قوی انسے پوست خربزہ اور مازو اور گلنار
ہی اور اگر مادہ غلیظ اور سرد ہوجاوے تو اسکے ساتھ صبر ملادین اور سنبل اور زعفران اور مُر اور کندر اور انزروت اور تھوڑا سا
ملانا ہی اور بھنگرہ تازہ ردع کرنے مین اور تسکین درد مین بہت مفید ہی خصوص مع ستو جو کے ولیکن منضجات پس
تمامی دودہ اور لعاب اسبغول کا اور السی کا ہی اور قوی تر انسے لعاب بہدانے کا ہی اور عمدہ انمین باوجودیکہ تحلیل
مادہ کو بغیر جذب کے کرتا ہی اور درد بھی ساکن کردیتا ہی پانی حلبہ کا ہی اور کمتر اس سے روغن گل ہی ولیکن ادویہ محللہ پس
انزروت مربی اکیلا خواہ مع جوشاندہ اکلیل کے خواہ مع پانی حلبہ کے اور بادیان کے ہی لیکن چاکسو پس ذرور اسکا کافی ہی
اور محلل عمدہ بعد پاک ہوجانے اسکے ٹکور کرنا اور حمام کرنا ہی اور علامت نضج کی یہ ہی کہ بعد انکے درد نہوگا لیکن قبل اسکے
پس جذب نکا یعنی حمام کا اور تکمید کا تحلیل سے اکثر ہوتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ حمام اسمین عمدہ علاج ہی اور ٹکور کرنا پانی گرم سے
پارچہ سے مغنی ہی اور جوشاندہ حلبہ کا اور اکلیل کا بڑا عمدہ ہی اور قوی تر انسے مُر اور زعفران ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ اگر درد
مع ورم ہو تو آرد حلبہ سے اور خشخاش اور آرد باقلا سے مع سفیدی بیضہ کے ضماد کرنا گرم کے لیے بہتر ہی ایضاً عصارہ گل
کدو اور گل اشرفی سے مع دودہ عورتون کے کحل کرنا اور طلا کرنا مفید ہی اور بارد کے لیے زردی بیضہ سے اور روغن گل اور مصبر اور
زعفران سے طلا کرین ایضاً دم الاخوین اور زعفران اور مامیثا اور اقاقیا اور مصبر برابر اور افیون آدھا جزو کحل اور طلا کرین
ایضاً شونیز اور روغن بادام اور قثاء الحمار سے سعوط کرنا نفع دیتا ہی اور مدکو مطلقاً تحلیل کردیتا ہی فائدہ بیشتر ان ادویہ مین جنکو
اطبا نے مطلقاً مذکور فرمایا ہی لیکن حق یہ ہی کہ استعمال انکے بعد انتہا کے اور بعد تنقیہ کے کرین ایضاً عموماً نافع اقسام رمد
کے لیے ذرور چاکسو کا ہی صفتہ چاکسو مقشر دو جزو نبات مامیران اگر نہ مل سکے تو بدل اسکا انزروت مربی ہی ایک ایک جزو
ایضاً شیاف مستعملہ اطبا مسمی ببرء الیوم یعنی ایک دن مین اچھا کردیتا ہی بفضلہ تعالے اور منجملہ اسکے نسخون سے یہ ہی صفتہ
اقلیمیا سوختہ شستہ توتیا شستہ چار چار مثقال اقاقیا صمغ عربی چھ چھ درم بارش کے پانی کے ساتھ شیاف بنادین اور مع
سفیدی بیضہ کے استعمال کرین ایضاً نسخہ دوسرا صفتہ گل سرخ پندرہ درم زعفران آٹھ درم صمغ سات درم افیون سنبل
دو درم پانی بارش کے ساتھ بنادین ایضاً قوی التحلیل یعنی قوت سے تحلیل کردیتا ہی صفتہ مُر صافی اقاقیا بارہ بارہ اثمد
اصفہانی مغسول اقلیمیا ذہبی آٹھ آٹھ روسختج مغسول چار مصبر دو جزو افیون ایک جزو ایضاً مجرب عجیب صفتہ دم الاخوین
مصبر اقاقیا شیاف مامیثا زعفران افیون صمغ عربی پانی کاسنی سبز کے ساتھ شیاف بنادین ایضاً شفائے عاجل مین ہی کہ ذرور ملکایا
کا بعد نضج کے ایک دن مین اچھا کرتا ہی بفضلہ تعالیٰ ایضاً اسی مین ہی کہ یہ شیاف مع سفیدی بیضہ کے بڑے رمد کو ایک دن مین

مفید ہی صفتہ تانبا آٹھ انزروت زعفران سفید ایک ایک افیون آدھا پانی بارش کے ساتھ شیاف بناوین ایضاً
نافع سخت رمد کے لیے لیکن آنکھ کو اس دوا سے محفوظ رکھین صفتہ تانبا سوختہ زعفران ایک جزو افیون فلفل سفید آدھا
آدھا جزو پانی بارش کے ساتھ شیاف بناوین ایضاً مجربہ ارزانی اقسام رمد کے لیے صفتہ املی خام کو برتن لوہے مین کوٹین
اور ضماد کرین ایضاً مجربہ نقشبندی صفتہ شب مشوی مع چھٹوین حصہ زیبق کے سحق کرین تا کہ سیاہ ہوجاوے اور مسکہ گاوی
کے ساتھ ملا کر پلک پر لگادین ایک گھنٹہ مین دفع ہوجاتا ہی ایضاً گولی سرخ مجربہ دہلوی محلل مواد آنکھ اور نافع کل امراض آنکھ کے
خصوص بقایا رمد کے لیے اور سبل کے لیے صفتہ گل سرخ یعنی گیرو چار جزو افیون ایک جزو زنجبیل صمغ ہر ایک چوتھا حصہ جزو کا
ورم کے لیے پانی دھنیا سبز کے ساتھ اور انصباب مواد کے لیے پوست خشخاش کے ساتھ گولی بنا کر ضماد کرین ایضاً حب سبز امراض
مذکورہ کے لیے صفتہ حضض چار درم پھٹکری دو درم افیون درم برگ نیب پنج عدد زعفران پانچ رتی پانی سے سحق کرکے آگ پر
دھرین تا کہ غلیظ ہوجاوے گولی باندھ کر کام مین لادین اور کبھی اسمین صبر زیادہ کرتے ہین ایضاً اقسام رمد خصوص گرم کے
لیے صفتہ ہلدی اور دارہلد دیودار برابر لیکر دودھ عورتون مین خواہ دودھ دہنی مین جوش دیکر کف اسکے سے کحل کرین ایضاً
ایک حصہ ہلیلہ اور دو حصہ اسکے بودہ لیکر پانی کے ساتھ سحق کرکے پنبہ کو تر کرکے آنکھ پر باندھین ایضاً لیموکے پانی کو دو دن برتن
لوہے مین سحق کرین تا کہ غلیظ ہوجاوے اور طلا کرین ایضاً رازی نے کہا ہی کہ اس باب مین دودھ اور انزروت بے مثل
ہین ایضاً ممدوحہ شیخ شیاف یومیہ مع سفیدی بیضہ کے ایک دن مین اچھا کر دیتا ہی صفتہ تانبا سوختہ اقاقیا حضض
جند کندر ایک ایک جزو زعفران چوتھا حصہ ایضاً مجرب اقسام رمد کے لیے صفتہ انزروت سفیدی بیضہ کے ساتھ
معجون کرکے لکڑی طرفا کے پر بریان کرین اور چینی ایک ایک جزو زعفران کشمنرج ہر ایک آدھا جزو ایضاً نافع اقسام
رمد کے یہ ہی کہ ہلیلہ اور افیون ایک ایک جزو بودہ پھٹکری دو دو جزو اور بقائی نے اسمین ہلدی ایک جزو اضافہ کی
ہی اور کہا ہی کہ اقسام رمد کے لیے معمول ہی ایضاً سریع النفع صفتہ شب چار جزو نوشادر افیون ایک ایک جزو علیحدہ
سحق کرکے لوہے کے برتن مین پانی لیموکا ڈالکر جوش دیوین اور گولی بنا کر وقت حاجت کے پانی لیموکے ساتھ حل کرکے
ضماد کرین ایضاً نافع رمد اور ورم ظاہری اور باطنی کے لیے صفتہ بصری انزروت سفید کف دریا توتیا سبز نوشادر ہلیلہ
ایک ایک جزو رسوت سولہ جزو آب لیموکے ساتھ سحق کرکے طلا کرین ایضاً نہایت مفید مجربات اکبری سے صفتہ
انار دانہ ترش کو پانی مین نقوع کرکے صاف کرین اور پھٹکری اور تھوڑی سی افیون ڈالکر جوش دیوین تا کہ غلیظ ہوجاوے
اور گولی بنا کر وقت احتیاج کے پانی خواہ عرق گلاب کے ساتھ استعمال کرین ایضاً برگ بوٹہ کپاس کو دوغ مین
جوش دیکر استعمال کرین ایضاً روایت ہی کہ عمر بیٹے عبداللہ بیٹے عمرؓ کی آنکھ مین رمد ہوا تھا اور ارادہ کیا تھا کہ کحل
کرین پس ابان بیٹے عثمانؓ نے اسکو منع فرمایا اور کہا کہ صبر ضماد کرین اور حضرت عثمانؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
سے راوی ہین کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم الف الف مرۃ نے اسکو کیا تھا ایضاً خواص سے یہ ہی کہ دب اصغر کا اور
ستارۂ قطب کا دیکھنا نافع رمد کا اور مجرب کا ہی ایضاً خواص سے یہ ہی کہ خراب جوش کھانیوالی مین دیکھین ایضاً
کلمات نبویہ سے یہ ہی کہ صاحب رمد کا اسکو پڑھے اللہم متعنی ببصری واجعلہ الوارث منی وارنی فی منافی عدوی ثاری وانصرنی

ہلکے من ظلنی فائدہ چوتھا ادویہ آرام دینے والے درد کے ہین بسبب درد کا متاکل ہونا طبقات کا کیفیت خلط سے ہی خواہ
متمدد ہونا اسکا اسکی مقدار سے ہی اور قسم پہلی اکال ہی علاج اسکا ادویہ لعابیہ اور تبریدیہ ہی اور دوسری قسم ممدد ہی اور تدبیر
اسکی ادویہ نرم کرنے والے اور تحلیل کرنے والے ہین اور دونون قسمون مین ادویہ مخدرہ بلاخوف پلادین لیکن قطور کر
اسکے مین یہ خطر ہی کہ مبادا تاریکی بصر کی اور طوالت علت کی بسبب کند کردینے حس کے کرین اور عدم نضیج لادین اور لعاب
حلبہ کا مسکن اور محلل اور زائل کرنے والا خطر دوا ے مخدر کا ہی ایضاً مار الاصل دفع کرنے والا خطرہ مخدر کا ہی ایضاً جالینوس
نے کہا ہی کہ بروقت سختی درد کے یہ قرص کھلادین صفتہ افیون اجوائن خراسانی زعفران اور مر بقدر باقلا ایضاً رازی نے
کہا ہی کہ یہ قرص خواہ شربت خشخاش خواہ بقدر اک نخود کے افیون کھلانا بعد تنقیہ کے عمدہ تدبیر ہی اور بعد اسکے خواب غرق
منضج بلاخطر ہی ایضاً سالم ترین قطورات سے سفیدی بیضہ کی تنہا خواہ مع جوشاندہ خشخاش کے ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ جب تک
ان دونون پر اکتفا ہوسکے دوسری دوا نکرین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ استعمال کرنا افیون کا مادہ اکالہ مین جلدی مفید ہی ایضاً
دودھ عورتون کا اکیلا خواہ مع لعاب بہدانہ کے خواہ افیون کے سریع النفع ہی ایضاً حب بہت مفید درد کے لیے ابتدا مین
صفتہ تخم گل بقدر مناسب صبر اور زعفران اور رسول عرق گلاب کے ساتھ معجون بناکر ضماد کرین اور اگر جدوار کے ساتھ
طلا کرین تو درد اور تہیج پلک کو بھی مفید ہوگا ایضاً مجربۂ ارزانی پلک پر افیون اور پھٹکری بریان جسکو دو برتن لوہے مین سحق کیا
ہو پانی لیمون کے ساتھ طلا کرین ایضاً شیاف دردیہ ممدوحہ شیخ اور ارزانی ہی کہ درد سخت کے لیے ایک گھنٹہ مین فائدہ مند
ہی صفتہ گل سرخ پندرہ درم افیون دس درم زعفران آٹھ درم سنبل دو درم صمغ ایک درم پانی بارش کے ساتھ
طیار کرین ایضاً قادری سے ایک گھنٹے مین سودمند ہی صفتہ لودھ نشاستہ روغن گاو چار چار درم چار غلولہ بناکر ایک
غلولہ کو سفال پر آگ نرم پر دھرین جب گرم ہوجاوے تو آنکھ پر رکھین تاکہ سرد ہوجاوے اور اسی طرح گرم کرکے
ٹکور کرتے رہین ایضاً ضماد نافع عجیب شفاے عاجل سے یہ ہی کہ بھنگرہ تازہ اکیلا خواہ مع ستو جو کے ضماد کرین ایضاً
شیاف ناجی دافع ورم ایک گھنٹے مین اور رافع درد ایک دن مین صفتہ مصبر اثمد اقاقیا ہر ایک چالیس درم تانبہ سوختہ
شستہ چودہ درم سفیدہ آٹھ درم اقلیمیا چھ درم سنبل رسول چار چار درم جند افیون قاقطار سوختہ دو دو درم جوشاندہ گل سرخ
کے ساتھ خمیر کرکے سفیدی بیضہ کے ساتھ استعمال کرین ایضاً غنی منی سے ضماد جید صفتہ کشنیز سبز افیون زردی
بیضہ روغن گل زعفران اکلیل خشخاش مع پوست لیکر دو ادویہ اخیرہ کو شراب اور پانی مین خوب گلاکر بعد ملانے ادویہ کے
ضماد کرین ایضاً مجربۂ شیخ دافع حرارت اور درد اور رطوبت صفتہ پوست انار شیرین تازہ گل سرخ عدس پانچ پانچ درم ایک
رطل پانی مین اچھی طرح جوشاندہ کرکے تھوڑا سا عرق گلاب اور روغن گل ملاکر طلا کرین ایضاً مجربۂ دہلوی صفتہ لودھ اور
آملہ جسکو روغن زرد مین بریان کیا ہو آب سرد کے ساتھ طلا کرین ایضاً مجربۂ تحفہ ایک گھنٹے مین آرام دیتا ہی صفتہ دنبہ کے
گوشت سے جسمین چربی نہو قطعہ باریک بقدر کاغذ پلک کے دونون ہاتھون مین لیوین اور آنکھ اور پیشانی پر رکھین ایضاً
مجرب درد سخت کے لیے صفتہ گل سرخ اور تخم حلبہ برابر طلا کرین ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ پانی برگ کٹائی کا جلدی سے
درد کو آرام دیتا ہی ایضاً مجربۂ ارزانی سرخی اور درد کے لیے صفتہ زنجبیل صندل سرخ کچور بڑا گندہ اور بلیلہ زند عق

گلاب کے ساتھ طلا کرین اور آنکھ کو کھولین تاکہ تھوڑا سا آنکھ مین داخل ہووے **ایضاً** مجربہ عماد الدین شیرازی بانی دھنیا کا
مع عرق گلاب کے آنسوؤن کو خشک کرتا ہی اور درد سے آرام دیتا ہی **ایضاً** تذکرہ سے پنبہ کو عرق گلاب کے ساتھ تر
کر کے مصطگی سے بخور فرما کر آنکھ پر رکھین درد سے اور رمد سے آرام دیتا ہی **ایضاً** نافع درد گرم کے لیے صفحۃ صندل سوختہ
ایک درم کافور آدھا دانگ **ایضاً** مجرب زردی بیضہ اور زعفران اور افیون کو پنبہ پر لگا کر آنکھ پر رکھین **ایضاً** پوٹلی مجرب
صفحۃ افیون ایک جزو توتیا دو جزو زیرہ ہلدی کاہی فلفل سیاہ مرداسنگ لودھ چار چار جزو پوٹلی بنا کر پانی مین بھگوئین اور لحظہ بلحظہ
آنکھ پر رکھین فائدہ پانچوان اُس تدبیر مین جو مانع رمد کی ہی تنقیہ سر کا اور اصلاح معدے کی اور حجامت دونون صدغ
کی اور نقرہ کی اور دونون پنڈلیون کی عادت کرین اور پیشانی پر صبر اور پوست خشخاش اور برگ آس اور پوست انار اور گل انار
سے ضماد اور جوشاندہ آس اور اکلیل اور خطمی سے سر کو دھوتے رہین **ایضاً** ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہین کہ فرمایا
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص بروز عاشورا اثمد سے سرمہ کرے تو اُسکی آنکھ مین کبھی رمد نہو گا راوی اسکا بیہقی
اور حاکم ہی اور کہا ہی کہ یہ حدیث منکر ہی اور سرمہ لگانا روز عاشورہ کے بدعت ہی کیونکہ یہ بدعت قاتلین امام حسین علیہ السلام سے
ظاہر ہوئی ہی اور سخاوی اور ابن جوزی نے کہا ہی کہ وہ موضوع ہی لیکن محقق سیوطی رحمہ اللہ نے اسکو جامع صغیر مین ذکر کیا
ہی باوجود اسکے کہ پہلے عہد کر لیا ہی کہ اسمین موضوع نہ لائیگا اور یہ بھی روایت ہی کہ جو شخص ناخن کو مخالف قطع کریگا وہ آنکھ مین
رمد نہ دیکھیگا سخاوی نے کہا ہی کہ اس روایت کو مین نے نہین پایا اور یہ جو کہتے ہین کہ حدیث مین ہی کہ جو شخص نماز فجر مین
الم نشرح اور الم ترکیف پڑھے اُسکو رمد نہوگا سخاوی نے کہا ہی کہ یہ لا اصل ہی **ایضاً** منجملہ خواص کے یہ ہی کہ گل انار کے بروقت
خلو معدہ کے نگل لیوین جتنے گل نگلین گے اُتنے سال رمد نہوگا اور بعضے کہتے ہین کہ شرط اسمین یہ ہی کہ دن سنیچر کا یا بدھ کا ہو
اور ہاتھ اُسکو نہ لگے اور گل سات عدد ہون اس تدبیر سے ایکسال یا سات سال یا دس سال یا تئیس ۲۳ سال تک
رمد نہوگا **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ شرط اسمین یہ ہی کہ دن بدھ کے وقت طلوع آفتاب کے کرین بمقابلہ ایک ایک گل کے
ایک ایک برس ہی **ایضاً** منع رمد اور نزلہ کے لیے مجرب ہی حمام مین برگ ڈلب اور حنا کے ساتھ خضاب کرین **ایضاً**
کحل کرنا خاکستر سر کبوتر اور انزروت اور شب اور زعفران اور مشک سے حافظ آنکھ کا اور مقوی اور مانع نوازل کا ہی **ایضاً**
جو شخص کہ عقیق زرد سے طلا کے ساتھ دو مرتبہ مہینے مین کحل کریگا تو درد آنکھ سے مامون ہوگا **فصل دوسری** اُن
ادویہ مین جو رمد گرم سے مخصوص ہین اور نافع اُسکے وہ ادویہ ہین جو صداع گرم مین نافع ہین اور خاص خونی کے لیے بہت
فصد کرنا سر رو سے جو مقابل آنکھ مرمود کے ہی مرۃ بعد اخری اگرچہ غش آ جائے مفید ہی اور اکثر اُسیوقت فائدہ کرتی ہی اگر فائدہ
نہ ہووے تو فصد ماق اور پیشانی کی کرین اور کبھی باوجود اسکے کہ اسمین بڑا خوف ہی احتیاج فصد کرانے اُن شریانون صدغ
کی پڑتی ہی جو بہت بڑی ہین اور گرم زیادہ ہین یا قطع کرنے اُنکے کی بعد باندھنے کے ابریشم سے پڑتی ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ کبھی
حجامت کرنا نقرہ کا اور لگانا جونکون کا پیشانی پر ایسا فائدہ دیتا ہی جو قریب قطع کے ہی بلکہ قطع سے زیادہ تر مفید ہی **ایضاً**
تلیئن کرنا دموی مین اور صفراوی مین نقوع خواہ جوشاندہ آلو بخارا اور ہلیلہ اور املی اور شاہترہ اور عناب اور بنفشہ اور املتاس
وغیرہ سے واجب ہی اور اگر مادہ غلیظ ہو تو ایارج خواہ تربد سے تقویت مطبوخ مذکور کی کرین اور مطلقاً گرم کے لیے

پہلے بہت لینا ماء الشعیر اور تخم خشخاش اور عناب اور آلوبخارا کا اور بعد اسکے استعمال کرنا ان عصارون کا جو سرد اور ردع کرنے والے ہین مفید ہی جیسا پانی دھنیا کا بالخاصیتہ نافع ہی اور آب مکو سے اور عرق گلاب سے اور لعابات سے وضعاً اور قطوراً استعمال کرین اور بعد اُسکے شیاف خصوص شیاف سفید جو سفیدی بیضہ کے ساتھ حل کیا گیا ہو نہ صرف پانی کے ساتھ طلا کرین کیونکہ وہ ابتدا مین مضر ہی اور بعد اُسکے درمیان مین شیاف سرخ لین اور انتہا مین زعفرانی کا استعمال کرنا نافع ہی الیضاً ازرانی نے کہا ہی کہ افضل طلاؤن کا رمد کے لیے رسول مع دودھ عورتون کے ہی اور جسوقت کہ درد سخت ہو اُس وقت افیون زیادہ کردین الیضاً کبھی اسمین نطول کرنا پانی سرد سے سر پر اور دھونا مُنھ کا تھوڑے سرکہ کے ساتھ ملاکر مفید ہوتا ہی الیضاً مجربہ بقائی بمراتب ابتداے رمد گرم اور دمعہ گرم اور اکثر امراض آنکھ کے لیے صفتہ پھٹکری کو برتن لوہے مین بریان کرکے اور اُسپر پانی انار ترش کا اسقدر ڈالین کہ اُسکے اوپر رہے اور آگ نرم پر رکھی رہے جب حل ہوجاوے تو جلدی سے برتن چلنی مین ڈالکر شیاف بناکر استعمال کرین الیضاً مجربہ لقائی بمراتب ابتدا رمد گرم اور خارش گرم اور دمعہ گرم اور انجرہ کے لیے صفتہ ترپھلہ کو پانی مین ڈالکر رات کو ہوا مین رکھین اور صبح کو آنکھ پر چھڑکین یا دردھوئین الیضاً مجربہ تحفہ رمد گرم اور درد کے لیے برگ کاسنی سے ضماد کرین الیضاً برگ نیلوفر سے ضماد کرنا مفید ہی اور اگر تیزی اسکی سخت معلوم ہو تو مانند شیاف کافوری کے قطور کرین الیضاً بقلہ اور جرادہ کدو اور صندل سے ضماد کرین فصل تیسری اُس تدبیر مین جو سرد کے لیے خاص ہی لیکن بلغمی مین پس تنقیہ مع حب ایارج اور قرص بنفشہ خواہ غاریقون مع آب کشمش خواہ تربد او رجلنجبین کے فرماکر صبر اور رسول اور زعفران اور عرق گلاب سے ضماد فرمادین اور بعد اُسکے نضج اور تحلیل مع آب حلبہ اور احمر کے ضماد کرین اور سوداوی مین پس تنقیہ ادویہ کو دہ مالیخولیا سے خواہ سنا سے مع کشمش کے فرمادین بعد اُسکے کہ پہلے ترطیب فرمادین لیکن قبل اسکے ممنوع ہی اور طبری نے اسمین تنقیہ سے منع کرکے کہا ہی کہ ترطیب مین افراط اور ادویہ سرد پلانے مین اور لگانے مین اور سعوط مین استعمال کرین کیونکہ بہت اوقات کحل سے غنی کردیتا ہی اور شوربا ے ماش اور باقلا پر مع روغن بادام کے خواہ ماء الشعیر کے اور بقولات سرد پر اقتصار کرین اور کہا ہی کہ کوئی چیز صالح زیادہ اسکے لیے آبزن معتدل سے اور حمام معتدل سے نہین اور کوئی چیز مضر زیادہ جماع سے نہین اور جو جسنے کہا ہی کہ ایک شخص کو رمد سوداوی پیدا ہوا ایک برس تک علاج کرتا رہا تھا زائل نہوا تا کہ اتفاقاً محبوس ہوا جب باہر نکلا تو اُسکو خیریت ہوگئی تھی وجہ اسکی آرام کرنا اور ترک کرنا حرکات کا ہی اور منجملہ اُن امور کے کہ جنکا یاد رکھنا ضرور ہی یہ ہین کہ رمد سرد مین ردع بالکل نکرین بجز اسکے کہ جو ادویہ کہ اُن مین حرارت لطیفہ ہی مناسب ہین جیسا کہ مُر اور انزروت مع لعاب حلبہ اور تخم کتان اور اسبغول اور شیاف سنبل کے ہی اور شیخ نے ذکر کیا ہی کہ طلا کرنا قلقدلیس کا پیشانی پر اور دھونا منھ کا اُسکے پانی سے اور کحل کرنا جوشاندہ اُسکے سے مع زعفران اور شہد کے مناسب ہی الیضاً کہا ہی کہ لگانا کبریت کا اور زرنیخ کا ابتدا مین عمدہ چیز ہی الیضاً مجربہ شیخ یہ ہی ہر نولی مع پھٹکری الیضاً برگ خطمی کو شراب مین مطبوخ کرکے اور بعد نضج کے احمر مین یا حاذ خواہ انزروت اور ذرور سفید استعمال فرمادین فصل چوتھی علاج رمد نزلی مین پہلے مذکور ہوچکا ہی کہ وہ مع اختلال دماغ

ہوا کرتا ہے اور اکثر مین مزمن ہوجاتا ہے پس اگر حجاب داخل سے ہوتا ہے تو عطسہ اور خارش ناک کی اور کام کی اور دمعہ غائرہ ہوتا ہے
اور اگر خارج سے ہے تو منتفخ ہونا پلکون کا اور کشش اور ضربان پیشانی کی اور ظاہر ہونا رگون کا ہوا کرتا ہے اور نافع ان دونون مین
استفراغ کرنا فوق وقایا سے بمراتب اور تقویت کرنی دماغ کی اطریفلات سے اور تقویت کرنی آنکھ کی سنبل اور ورد اور اقاقیا اور
زعفران کے لگانے سے اور تقویت پیشانی کی روادع مذکورہ سے ہے خصوص پوست خربزہ اور بھنگرہ سے ہے اور بعد اسکے داخلی
مین تنقیہ کرنا نہایت مقصود ہے اور خارجی مین ادویہ وضعیہ تمام مناسب ہین اور داغ دینا مطلقاً یافوخ پر نافع ہے اور اگر صندل
سفید ایک جزو اور انزروت آدھا جزو مع سفیدی بیضہ کے معجون کرکے پیشانی پر ضماد کرین تو مانع نوازل کا آنکھ سے اور
صداع گرم کا اور شقیقہ گرم کا ہے اور سکندر نے کہا ہے کہ ان لوگون کو ہلانا سر کا اور روغن لگانا تمام ممنوع ہے ایضاً غوطہ مارنا پانی گرم مین
یا سرد مین بھی ممنوع ہے **فصل پانچوین** علاج رمد مزمن مین پس اگر نزلہ سے ہو تو وہ تدبیر مذکور ہوچکا ہے اور اگر جرب پلک سے ہو تو
آگے مذکور ہوگا اور اطبا کہتے ہین کہ اگر رمد مع سرخی اور سیلان کے طوالت کرے اور تنقیہ اور پرہیز غیر مفید ہو تو پایا جائیگا
کہ طبقون مین کوئی خلط ردی واقع ہے کہ جس سے غذا فاسد ہورہی ہے اور رازی نے کہا ہے کہ علاج اسکا سوائے اسکے نہین
کہ توتیا مغسول اور نشاستہ اور سفیدہ سے طلا اور کحل کرین اور شیخ نے اقلیمیائے ذہبی مغسول اور تھوڑا سا صمغ زیادہ کیا ہے
اور کہا ہے کہ جو شیاف کہ جسمین زاج سوختہ اور تانبہ سوختہ ہو مفید ہے اور کبھی صبر کا کحل کرنا کفایت کرتا ہے ایضاً شیاف
دیاغورس قانون سے نافع رمد کہنہ کے لیے جو شکل سے جانے والا ہو اور درد سخت اور قروح غائرہ اور مور سرج کے لیے
صفت گل سرخ بہتر جزو اقلیمیائے مغسول اور سوختہ صمغ ہر ایک چوبیس جزو زعفران چھ جزو مر چار جزو افیتمون اثمد
تین تین جزو زنگار سنبل وہ دو جزو پانی بارش سے شیاف بناکر دودہ کے ساتھ استعمال کرین ایضاً نہایت مفید مزمن
کے لیے صفت لسبد دروبج ہر ایک چار جزو شادنہ روسختج تج ہر ایک چھ جزو صمغ عربی مروارید کف دریا نشاستہ جلنی ہر ایک
آٹھ جزو کتیرا بارہ جزو سفیدہ اقلیمیائے نقرہ ہر ایک بیس جزو **فصل چھٹی** علاج رمد ریحی مین اور علاج اسکا مثل علاج ریحی کے ہے
نافع اسکے ادویہ محللہ لطیفہ ہین اور تکمید کرنا جاورس سے تمام نافع ہے لیکن ادویہ مخدرہ مضر ہین کیونکہ پیچھے انسے درد سخت
پیدا ہوتا ہے **فصل ساتوین** تکدر مین اور یہ رمد خفیف بسبب اسباب خارجیہ کے پیدا ہوتا ہے اور وہ غبار اور دھوان اور
باد اور آفتاب اور سردی اور پہونچنا صدمے کا اور نیند کرنا سیری پر اور دیکھنا نقشون کا اور خطون کا اور بیداری اور کھانا
اشیائے مضر آنکھ کا ہے اور یہ غالباً بسبب دفع ہونے سبب کے اور پرہیز کے جلدی زائل ہوجاتا ہے اور کبھی اسمین احتیاج تنقیہ کی
پڑتی ہے تاکہ مادہ اسکو اعانت نکرے اور تھوڑی سی ادویہ رمد کے جیسا کہ سفیدی بیضہ یا شیاف ابیض خواہ شیاف سفید ہو کی حاجت پڑتی ہے
خواہ تکمید کرنے کی ابریشم سے جسکو روغن گل مین گرم کیا ہو احتیاج ہوتی ہے اور نیند غرق کرنا شرب پر نافع جمیع اقسام کا ہے اور خون حمام یعنی کبوتر کا
ضربہ کے لیے اور تکمید کرنا جوشاندہ بابونہ سے رمد سرد کے لیے مفید ہے ایضاً شفائے عاجل مین یہ ہے کہ تبرید اور کحل کرنا طلیلاً زرد
سے اس رمد کو جو پہونچنے آفتاب سے حادث ہوتا ہے اسیوقت اچھا کر دیتا ہے **فصل آٹھوین** مضرات رمد مین جو اشیائے کہ آنکھ کو
مضر ہین وہ دھوان اور غبار اور باد اور اشیائے ترش خالص اور نمکین اور شیرین اور غلیظ اور مبخر اور گرم لو اور تھوم اور بصل اور عدس اور
شراب تمام قسم کی اور گوشت اور بدہضمی ہین انسے احتراز کرین اور نیز دیکھنے اشیائے روشن سے اور شعاع سے اور چیز سفید سے محترز رہین

بلکہ خانۂ تاریک مین ٹھہرین اور اشیاے آسمانگونی اور سیاہ اور سبز کو دیکھین بلکہ انگو منھ پر لٹکاوین اور تکلیف سے خصوص جماع سے اور کثرت کلام سے اور روغن لگانے سر سے کہ وہ سخت بد ہی بوجہ پیدا کرنے نزلات کے پرہیز کرین اور بال سر کے سخت مضر ہین بجز اُن باون کے کہ مرسل مین کیونکہ وہ جاذب مواد کے ہین اور پہونچانے پانی سے خصوص ابتدا مین کیونکہ وہ خلط کو خام کرتا ہی اور موجب ورم ہوتا ہی تاکہ شیاف کو بھی اسمین حل نکرین بلکہ دودھ عورتون خواہ سفیدی بیضہ مین خواہ عرق گلاب مین حلکرین اگر موجود نہو سکین تو پانی بارش سے یا اُس پانی سے جو برتن لوہے مین جوش کیا گیا ہو شیاف بناوین اور بیداری اور خواب دراز سے خصوص دن مین احتراز کرین لیکن خواب معتدل بہتر ہی اور بوہاے غالیہ سے خصوص بوے اشیاے دسمہ سوختہ سے جیسا کہ سراج ہی اور کباب سے دور رہین بلکہ مجرب ہند کا یہ ہی کہ وہ مورث بیاض کے ہین اور ہاتھ لگانے سے رمد پر سے کہ وہ سخت مضر ہی اور سر نیچے کرنے سے مجتنب ہین بلکہ ایک ایسا تکیہ بلند بنا کر اُسپر نبنید کرین کہ گویا بیٹھ پر تکیہ کیا ہوا ہی فصل نوین اغذیہ رمد مین اغذیہ اسکے وہ ہین جو سریع الہضم اور مولد خلط صالح کے ہین پس گرم کے لیے مانند کدو اور پالک اور انار اور ماش ہین اور صرف ماء الشعیر اسمین بہت نافع ہی اور بروقت سرفہ کے مع چینی اور شربت بنفشہ کے اور بروقت نزلہ کے مع شربت خشخاش کے اور بروقت ضعف کے بعد تنقیہ کے دراج اور مرغی اور جلدی نیم برشت کھانے کی رخصت ہی اور بلغمی کے لیے یہ چارون اشیا اور یابس کے لیے جو اغذیہ کہ گرم کے لیے ہین نافع ہین فصل دسوین تدبیر رمد اطفال مین اور ادویا اسکے وہ ہین جو تمام لطیف اور خفیف ہین اور کبھی حاجت تنقیہ کی بھی پڑتی ہی اور دموی اور دونیج کے لیے شحمہ کے نزدیک جونک لگاوین کہ یہ عمدہ موثر ہی اور تین دن تک کوئی چیز آنکھ مین نہ ڈالین بلکہ اگر آنکھین سخت چمٹ جاوین تو پنبہ کو عورتون کے دودھ سے تر کرکے یافوخ پر رکھین اور باندھنا رُون کہنہ کا گرم کرکے درد سخت کے لیے اور ورم پلک کے لیے نہایت مفید ہی اور آنکھ کا دھونا بول گرم سے کمال موثر ہی اور جو تین دن گذر جاوین تو زیرہ اور مغز جوز برابر لیکر سحق کرکے دونون ہتھیلیون مین تھوک کے ساتھ ملین تاکہ مانند مرہم کے ہو جاوے اور پنبہ پر رکھ کے اُسپر دودھ ڈالکر باندھین کہ ورم کے لیے اور چمٹنے آنکھون کے لیے سیال ہین اور رمد یحی کے لیے تمام مفید ہی ایضاً نافع تمام بے ضرر حضض مع دودھ طلا کرین اور دن مین دو یا تین مرتبہ قطور کرین ایضاً ذرور چاکسو تمام نافع ہی اور اگر بعد ذرور اُسکے رُون کو گھی مین غوطہ دیکر پانی مین سرد کرین اور اُسپر باندھین تو تمام نافع ہی اور اوپر اُسکے قرص مٹی گرم کا جسمین ریگ وغیرہ نہو باندھین تو جلدی نفع ہوگا ایضاً عجیب الاثر نافع انزروت دس جزو اور چاکسو تین جزو ایضاً معمول سریع النفع اور سختی پلکون کے لیے صفتہ انزروت سُرخ مدبر خواہ غیر مدبر ایک جزو سنگ بصری دو جزو چاکسو چار جزو ذرور اور طلا کرین اور اُسپر آرد گندم سے اور روغن زرد اور چینی سے قرص بنا کر رکھین اور اگر حرارت غالب ہو تو برگ انار کا اور خنگوتہ اُسکے سے قرص بنا کر رکھین ایضاً نہایت نافع رمد اور دردنیج کے لیے صفتہ افیون کات ہندی رسول ہر ایک جزو شب مشوی چار جزو آب لیمون آٹھ جزو آگ گرم پر رکھکر اُسمین دستہ آہنی پھیرین تاکہ حل ہو جاوے اور بعد اُسکے طلا کرین

کلام درد نیج مین

یہ ایک قسم شدید رمد سے ہی تاکہ ملتحمہ قرنیہ پر بلند ہو کر باہم پلکون سے مانع آنکھ کھولنے کا ہوتا ہی بلکہ دیکھنا نہین ہو سکتا سبب اسکا یا تو یہ ہی کہ بسبب فراخی رگون شبکیہ کے خون بہت نازل ہو کر ملتحمہ کی طرف پہونچتا ہی یا کہ اسمین پلک مین کوئی رگ کھل جاتی ہی لیکن اسمین پلک منقلب ہو جاتی ہی اور نام اسکا انقلاب الاجفان کہتے ہین اور صاحب انیس نے اسکو امراض جفن مین شمار کیا ہی اور صاحب معالجات نے امراض شبکیہ سے اور اکثر اطبا نے اسکو ملتحمہ سے ایک قسم رمد کی یا مغائر اسکا لکھا ہی بعد اسکے اکثر مین یہ مرض خون سے ہوتا ہی اور بعضے اطبا چار خلطون سے ہونا اسکا مجوز کرتے ہین اور فسیح نے اسکا انکار کیا ہی اور صاحب تسفا نے ہر دو خلط گرم سے اور بعض نے سرد و سرد سے انکار کیا ہی اور انطاکی نے ہر دو خشک سے خصوص سرد سے بلکہ دعوی کیا ہی کہ اطبا نے اجماع کیا ہی کہ سرد اور خشک سے یہ مرض نہین ہوتا اور یہ مرض لڑکون مین کثیر الوقوع ہی اور کبھی اس نام کو خاص مرض لڑکون سے کرتے ہین اور بڑے آدمیون کے لیے نام منع ہی علاج اسکا مانند رمد کے ہی لیکن کبھی احتیاج بہت فصد کرنے کی اور حجامت قفا کی اور دونون کتفون کی پڑتی ہی اور کبھی احتیاج کاٹنے شریان صدغ کی اور شرط لگانے کی کان پر اور دونون پانون پر اور جونک لگانے کی دونون شحمہ پر ہوتی ہی اور یہ لڑکون کے لیے تدبیر عمدہ ہی اور بڑے آدمیون کے لیے اسہال کرنا صفرا کا مثل جوشاندہ ہلیلہ وغیرہ مفید ہی اور لڑکون کے لیے نقوع گل بنفشہ اور عناب اور ترنجبین سے اسہال کرین اور تین دن تک کوئی چیز قطور کرین سوا اسکے کہ صرف دودھ عورتون سے خواہ شیاف سفید سے قطور کرین اور حضض و صبر اور زردی بیضہ اور زعفران اور نیلوفر اور عدس اور آرد جو اور شحم انار اور گل سرخ اور عرق گلاب اور روغن گل اور پانی دھنیا سبز اور اکلیل سے طلا کرین اور دفع اشتعال کے لیے عرق گلاب کا اور روغن گل اور لعاب بہدانہ اور افیون کا استعمال کرین اور بعد تین دن کے ملکایا اور بعد نصف ہفتہ کے اور بروقت انحطاط کے اصفر کبیر اور بروقت متقرح ہونے پلک کے اغبر استعمال فرماوین ایضاً نافع درعنیج اور گل ایسے رمد سخت کے لیے کہ جسمین درد کمال ہو یہ ہی صفت لعاب حلبہ مغسول اور تخم السی مغسول خشک کی ہوئی سے ایک جزو اور زعفران اور افیون آدھا آدھا جزو دانہ عدس کے موافق شیاف بناوین اور ایک دانہ عورتون کے دودھ مین حل کر کے قطور کرین ایضاً طلا نافع صفت افیون ایک دانگ بوزن چاندی کے مدسختج آدھا درم زعفران اقلیمیا ایک ایک درم شیاف مامیثا دو درم انزروت سفید دس درم لیکن بعد گھنٹے کے پانی عرق سے سوداین اور پھر لگا دین

کلام طرفہ یعنی ظلمت اور تاریکی مین

اور یہ نام اس نقطے کا ہی جو ملتحمہ پر پہلے سرخ پیدا ہو کر بعد اسکے سیاہی مائل خواہ ازرق خواہ سیاہ مزمن ہو جانے سے ہو جاتا ہی سبب اسکا کشادہ ہو جانا کسی رگ کا ہی جو اسمین ہی یا ان طبقون مین ہی جو نیچے اسکے ہین خصوص مشبکیہ مین اور بعد اسکے وہ خون مشبکیہ کو چیر کر ملتحمہ کی طرف آجاتا ہی اور تفجیر کرنے والا یا امتلا ہی یا ضربہ ہی یا آواز سخت ہی یا حرکت سخت ہی یا تموع ہی یا طلق ہی اور کبھی حدوث اسکا بسبب مدہ قرحہ کے ہوتا ہی اور اگر ضربت مین بایدگی آنکھ کی مصاحب ہو جاوے تو علاج اسکا مشکل ہی لیکن اگر ملتحمہ مین ہو تو آسان ہی اور کہتے ہین کہ جب اسکے ساتھ دمعہ جاری ہو تو معلوم ہوگا کہ

بسبب خارج ہی جیسا کہ ضربہ اور انطاکی نے برعکس اسکے کہا ہی علاج آمین دیر نکرین کیونکہ اگر مزمن ہوجاوے یا متحجر یا متعفن
اور متقرح ہوجاتا ہی اور جو قسم کہ خفیف ہی وہ خود بخود یا کسی ادویہ لگانے والی سے زائل ہوجاتی ہی اور جو قسم کہ قوی ہی اسکے
لیے فصد قیفال کی خواہ ماق کی کرین اور اگر مکتفی نہو تو باسلیق کھولین اور حجامت کرنا او پر قفا کے اور مابین دونون کتفون کے
عمدہ تدبیر ہی اور مثل جوشاندہ ہلیلہ کے استفراغ کراوین نہ ایارجات سے لیکن طبری نے ایارجات کو مجوز رکھا ہی ایضاً منجملہ
مجربۂ مشہورۂ اسکی تحلیل کے لیے خون طیور کا ہی اور عمدہ سب سے خون کبوتر کا ہی بعد اسکے مرغ آبی اور ہدہد اور فاختہ مین
خصوص بچے انکے اور طریق خون لینے کے دو ہین یا تو جو رگ کہ پیرون مین ہی اسکی فصد کرین یا پر اسکا اکھاڑ کر خون لیوین
اور طبری نے کہا ہی کہ عمدہ زیادہ ادویہ سے یہ ہی کہ ہمنے اسکو مجرب کیا ہی پر کے انبوبہ کو اسپر نچوڑین لیکن خون ذبح کا
فاسد ہی اور مکدر آنکہ کا ہی بعد اسکے جو طرفہ کہ تازہ ہی وہ صرف لگانے سے دفع ہوجاتا ہی اور کبھی ابتدا مین اسکو رواداعات سے
جیسے کہ طین قیمولیا خواہ گل سرخ خواہ گل ارمنی ہی کے پانی مین حل کر کے تقویت دیجاتی ہی اور بروقت انحطاط کے ادویہ
محللہ یا مانند کندر اور مر اور اشق اور زعفران سے اور مزمنہ کے لیے دونون زرنیخ سے تقویت کیجاتی ہی ایضاً علامہ انطاکی نے
کہا ہی کہ جدید کے لیے کوئی چیز مثل خون طیور اور دودھ عورتون کے اور روغن گل کے نہین اور بعد اسکے تھوک روزہ دار کا
اور زیرہ اور نمک اور بہر بیٹہ ہی کہ چبا کر پانی اسکا ڈالین اور مزمنہ کے لیے زرنیخ خواہ انار مطبوخ بشراب سے خواہ اجوائن زعفران
خشک سے ضماد کرین اور کندر اور پاچک دشتی لیکر اسکا دھوان دیوین ایضاً نافع طرفہ کندر سے بخور کرین خواہ دودھ
عورتون کے ساتھ حل کر کے قطور کرین خصوص اگر تھوڑا نوشادر اور نمک اندرانی ملا دیوین تو افضل ہی ایضاً مرقشیشا سے
خواہ مع سرکہ خواہ مع برگ مکو کے ضماد کرین ایضاً اکلیل اور بابونہ اور پوست ترب اور تخم معصفر اور صبر اور نمک طبرزد اور
جین اور اصل السوس اور دم الاخوین اور زعفران اور زردی بیضہ حسب احتیاج ملا کر استعمال کرین ایضاً جوشاندہ صعتر اور
زوفا سے ٹکور کرین ایضاً استاد صاحب شفانے کہا ہی کہ اس سے کوئی چیز عمدہ نہین کہ افسنتین کو پانی گرم مین غوطہ دیکر
ٹکور کرین ایضاً یہ دوا جلدی اچھا کردیتی ہی جوشاندہ سرکہ اور روغن گل پر انکباب خواہ قطور کرین ایضاً مجربۂ غنی منی اور
ممدوحۂ شیخ شیاف دینار جون ہی ایضاً مجربۂ تذکرہ مندروس کو عورتون کے دودھ مین سحق کر کے استعمال کرین ایضاً
شیاف مرائر کو عورتون کے دودھ مین حل کر کے تقطیر فرماوین ایضاً یہ دوا ایسی ہی کہ جلدی سے اور تھوڑی مدت مین اسکو
زائل کردیتی ہی بشرطیکہ مدنو معالجات سے زرنیخ سرخ مکلس تیس درم قیمولیا مغسول گل ارمنی ہر ایک دو درم
تخم حلبہ دو ثلث درم بچۂ مرغ کے خون سے شیاف بناوین اور پانی کے ساتھ سحق کر کے استعمال کرین لیکن پانی
بارتس کا اسکے لیے اچھا ہی ایضاً نافع صفتہ پانی حلبہ کے مین صمغ کو کہ راتیانج سے نہو جوش دیکر استعمال کرین ایضاً
کناس قسطنطین مین مذکور ہی کہ ہلیلۂ زرد کو ہلیلہ کے پانی مین سحق کر کے استعمال مین لاوین اور بجہت تسکین درد کے
وہ ادویہ جو رمد مین مذکور ہوچکے ہین کام مین لاوین خصوص تقطیر کرنا دودھ عورات سے اور سفیدی بیضہ سے اور
بہدانہ سے اور اسپغول سے یا انکو صرف زردی بیضہ کی لگاکر یا روغن گل کے ساتھ لگانا مفید ہی

کلام ظفرہ مین یعنی ناخنہ مین

اور وہ غدہ عصبیہ ہی کہ مادۂ لزج سے پیدا ہو کر ملتحمہ پر آجاتا ہی اور وہ مادہ یا تو ملتحمہ سے یا حجاب سے جو محیط بآنکھ ہی ہوا کرتا
ہی اور اکثر شروع اسکا ماق اکبر سے ہوتا ہی اور فرق مابین ظفرہ اور سبل کے یہ ہی کہ یہ ایک طرف سے ہوتا ہی بخلاف سبل کے کہ
دونون طرف سے ہوا کرتا ہی پس بعض اُس سے وہ ہی کہ صلب ہوتا ہی اور بعض لین اور بعض سرخ اور بعض زرد اور بعض سیاہ
اور بعض سخت اور ایسا متصل جو ناخن کبیر سے قطع نہین ہو سکتا اور بعض ضعیف اور بعض واقعت تیز وا کلیل کہ جس سے آنکھ کو
مضرت نہین ہوتی اور بعض متعدی جانب قرنیہ کے کہ مانع بصر کا ہوتا ہی اور بعض مضاعف لیکن زیادہ ہی اور ظاہر اسکا ملتحمہ
سے اور باطن اسکا صلبیہ سے ہوا کرتا ہی اور کاٹنا اسکا باعث تشنج کا اور کزاز کا اور نابینائی کا ہوا کرتا ہی اور بعض سفید مانند چربی کے
اور سخت مانند ناخن کے ہوتا ہی اور کوئی علاج اسکا سواے کاٹنے کے اور کسی چیز سے نہین ہوتا **علاج** تنقیہ کرین اور بعد اسکے
ادویہ جالیہ جیسا کہ روسختج اور نوشادر اور زہرۂ بکری کا ہی مع شہد کے اور شیاف زرد اور دیرنج کام مین لاوین **ایضاً**
مجربۂ قانون شیاف قیصر اور باسلیقون تیز اور روشنایا اور دینارجون اور طرحمالیقون یعنی شیافات آنکھ مین **ایضاً** مجربۂ
قانون تانبہ سوختہ قلقدیس زہرہ تیس برابر **ایضاً** قلقدیس نمک اندرانی ہر ایک جزو صمغ آدھا جزو خمر کے ساتھ شیاف
بناوین **ایضاً** تانبۂ سوختہ قلقند پوست بیخ کبر نوشادر زہرۂ گاو مع شہد **ایضاً** مجربات قانون سے سفال چینی کو اچھی طرح
سحق کرین اور سر محون کے سر پر چرہا لپیٹ کر چند مرتبہ اسپر ڈالین اور طمین امید کہ جاتا رہیگا یا رقیق لائق کاٹنے کے
ہو جائیگا **ایضاً** معمول صاحب بقائی ظفرہ اور بیاض اور تاریکی کے لیے صفعتہ چینی تین درم فلفل سفید اثمد الائچی خرد
سنگ بصری لسد تخم شیرنیہ پھٹکری اور کچ کہ جس سے شیشہ بنایا جاتا ہی ہر ایک چھ درم کنجک زرد آٹھ عدد سحق کر کے
کحل فرماوین **ایضاً** مجربہ شیخ ظفرۂ غلیظ سرخ اور مزمن کے لیے صفعتہ کندر کو پانی سے اس حد تک سحق کرین کہ سبز
ہو جاے اور استعمال کرین کہ نہایت مفید ہی **ایضاً** مجربۂ انطاکی مار آس مین مصبر حل کر کے کام مین لاوین **ایضاً** مجربات اکبر
سے کان کا چرک دو مرتبہ یا تین مرتبہ دن مین استعمال فرماوین **ایضاً** پانی کرفس کا اور سماق کا نافع ہی **ایضاً** مجربۂ انطاکی
فی الوقت صفعتہ دھوان کندر کا اوسعہ اور مر صافی اور قطران برابر پھٹکری زنگار آہن روسختج لینک موخش نمک سوختہ
آدھا آدھا جزو **ایضاً** جالینوس نے کہا ہی کہ اصل السوس کافی ہی **ایضاً** رازی نے کہا ہی کہ عمدہ تدبیر ان سب مین
یہ ہی کہ پہلے پانی گرم پر انکباب یا اُس سے ٹکور خواہ اُس سے استحمام فرما کر بعد اسکے دوا کے ساتھ ظفرہ چھیلین اگر وہ
کرے تو پانی گرم سے ٹکور کر کے بعد دیر کے اعادہ کرین **ایضاً** تدبیر کشط کی یعنی تراشنے اور چھیلنے کے ہین یہ علاج
کامل ہی کیونکہ قوی ہین ادویہ جالیہ چندان اثر نہین کرتے اور معہذا بسبب درد کرنے کے دیگر مواد جذب ہوا کرتے ہین
اور عمل اسکا یہ ہی کہ پہلے فصد قیفال کی اور اسہال مع ایارج فیقرا فرما کر بعدہ نیچے ظفرہ کے دو ضارہ داخل کرین لاکر
آلہ سے کہ سر اسکا شکل نصف دائرے کے ہو اور تمام تیز نہو اسکو علیحدہ کرین اور مقراض سے بغیر استغراق کے
کاٹین مبادا کہ گوشت ماق کا کٹ جائے اور فارق مابین گوشت اور ظفرہ کے رنگ ہی اور بعد اسکے نمک اور زیرہ
کو چبا کر قطور کرین مبادا کہ چمٹ جاے اور اسی وجہ سے ضرور ہی کہ مقلہ کو دمبدم ہلاتے رہین اور ایک دن تک
آنکھ پر پٹی باندھے رکھین بعد اسکے بر اور رفع سوزش کے زردی بیضہ کی اور روغن گل خواہ روغن بنفشہ ڈالین

اور بعد تین دن کے واسطے دفع کرنے باقی ظفرہ کے ادویہ جالیہ سے کحل فرماوین اور افضل اوقات کا اسکے لیے ربیع
اور خریف ہی کیونکہ سردی منذر بہ تشنج ہی بہ سبب مشارکت پردہ قحفی کے اور گرمی منذر بورم اور سیلان رطوبات کے
ہی بہ سبب رحمت انکی اور انطاکی نے کہا ہی کہ کحل کرنا ذرا ربیع سے سبل اور ظفرہ مین لوہے کی احتیاج نہین دیتا

کلام دمعہ مین

اسکو امراض ملتحمہ سے خواہ ماق سے شمار کرنے مین اور حق یہ ہی کہ وہ امراض عامہ آنکھ سے ہی اور انطاکی نے کہا کہ یہ
خطرناک زیادہ دیگر امراض آنکھ سے ہی کیونکہ موجب ضعف چشم کا اور نزول الماء کا ہوتا ہی اور اگر خلط شور ہو تو موجب
خارش اور انتشار ہوتا ہی اور کبھی بعد سبل کے اور جرب کے اور رمد کے حادث ہوتا ہی اور یہ چند اقسام ہی پہلے عوارض
نفسانیہ مین جیسا نرم ہونا دل کا غم سے اور خوشی سے کیونکہ انمین دل گرم ہو کر موجب صعود ابخرہ کا جانب دماغ کے
ہوتا ہی اور وہ دماغ مین مستحیل بآب ہو کر آنکھ سے نکلتے ہین اور کہتے ہین کہ آنسو غم کے گرم اور نمکین اور خوشی
کے سرد اور شیرین ہوتے ہین اور اسی سبب سے آنسو گرم مضر آنکھ کے ہین نہ سرد دوسرے اسباب خارجی ہین
جیسا دھوان اور بوہاے منفتحہ مانند پیاز اور فدی یعنی واقع ہونا کسی چیز کا آنکھ مین تیسرے سبب پیدا ہونا کسی
مرض کا آنکھ مین ہی جیسا بال اور سبل اور جرب اور رمد اور ناقص ہونا گوشت ماق کا خواہ پلک کا بسبب تشنج کشط ناخن
کے خواہ دواے تیز کے خواہ قرحہ کے یا غیر آنکھ مین جیسا کہ زکام اور تپ خصوص تپ خونی اور امراض تیز موجب
سہر اور اکثر کے نزدیک نقصانیہ لاعلاج ہی مثل مولودیہ کے اور طبرانی نے کہا ہی کہ سواے پرہیز کے اور داغ کے
دیگر علاج کچھ نہین اور کبھی گوشت کو باستعمال سماق اور عفص اور ماء آلآس کے پیدا کرایا جاتا ہی چوتھے سبب کثرت
رطوبت کا ہی اور وہ یا تو دماغ مین ہی یا طبقات مین خواہ ضعف ہاضمہ طبقات کا اور ماسکہ کا ہی خصوص ملتحمہ کا بسبب
سوء مزاج کے اور اسی جگہ اسکی بحث کیجاتی ہی اور یہی منذر ہی اور لازم دماغیہ کا اکثر مین سدۂ خیشوم کا ہی پس
اگر وقوع سدے کا رگون باطن قحف سے ہو تو مع عطسہ ہوتا ہی اور اگر خارج اسکے سے ہی تو مع ظاہر ہونے
رگون صدغ کے اور رطوبت پلک اور تہیج اسکے ہوتا ہی اور جو قسم کہ سردی سے ہی وہ غلیظ و دی یعنی چیپ دار اور
موسم گرم مین اور بعد حمام کے ہوا کرتا ہی اور جو گرمی سے ہی وہ بالعکس ہوتا ہی اور دموی غلیظ اور گرم مع سرخی آنکھ
کے اور بلغمی غلیظ اور سرد اور خشک بر وقت حرارت کے اور مع کثرت چرک کے بعد حمام کے اور صفراوی رقیق اور
تیز ہوتا ہی اور وہ سوداء خالص سے نہین ہوتا جیسا کہ انطاکی نے صحیح کیا ہی علاج دموی مین قیفال اور رگ پیشانی اور رگہاے
واقع بالاے گوش کھولین اور غیر دموی مین ایارجات اور تسہیل اور عطسہ لے آنا ہی اور جمیع انواع کے لیے اطریفلات
مین مخصوص صغیر اور کبیر اور تقویت دماغ کی فرماوین گو کہ سونگھنے خوشبو سے ہو اور تمامی تدبیرات مانع نزلہ کی اور حلق
بکثرت کرین اور سر پر ادویہ قابضہ سے ضماد فرماوین اور بارد مین لخلخہ مع ایارجات اور رگھنے مشک اور قرنفل سے کلاہ مین
اختیار کرین اور حرارت مین تبرید مع برگ آس اور سیب اور ڈالنے پانی سرد کے حمام مین فرماوین اور دونون قسمون مین تقویت
آنکھ کی جو کہ بیان ہو چکی ہی اور اسباب بقول کے اور اثمد خواہ مع خستہ ہلیلہ سوختہ اور نمک ہندی اور ساذوریا برابر خواہ مع انزروت اور لسبد اور ہلیلہ زرد کے کرین

ایضاً مجربۂ انطاکی صفتہ آب انار ترش اور شیرین کو جوش دیوین تاکہ چوتھا حصہ باقی رہے صفا کرکے ہم وزن اسکے
گلاب اور پانی بادیان کا ملا کر جوش دیوین اور فی رطل اسکے سے ڈیڑھ اوقیہ برگ آس اور ہلیلہ آدھا اوقیہ اور صبر اور
زعفران اور ماميثا اور کندر اور حضض ایک ایک مثقال ملا دین تاکہ غلیظ ہوجاوے اور شیشے کے برتن مین ڈالکر
دھوپ مین رکھین تاکہ خشک ہوجاوے ایضاً مجربۂ انطاکی سرکے سے پانی کے ساتھ اور زعفران سے مع شراب قطور
کرین ایضاً مجربۂ انطاکی صفتہ عفص اور آس ڈیڑھ ڈیڑھ اوقیہ اور پوست بیضہ اور ہلیلہ زرد برابر دس مثل سرکے مین جوش دیوین
تاکہ چہارم حصہ باقی رہے بعد اسکے صفا کرکے روسختج اور اثمد ایک ایک جزو زعفران نمک مکلس شیح محرق ہر ایک چوتھا
حصہ مشک دسوان حصہ سرکۂ مذکور مین سات مرتبہ سحق کرکے آنکھ مین ڈالین کہ وہ قاطع رطوبات کا اور تیز کرنیوالا آنکھ کا
اور پیدا کرنیوالا گوشت کا تجربہ ہی ایضاً مجربہ طبری بعد تنقیہ صفتہ گل سرخ گلنار صدف سوختہ نشاستہ بو دادہ توتیا برابر ایضاً
مجربۂ قانون حمام مین بروقت خلو معدہ کے دیر تک آرام فرماوین اور سرکہ کو ماق مین بہت قطور کرین ایضاً مجربۂ قانون
صفتہ پانی انار ترش کا ایک رطل لیکر جوش دیوین تاکہ آدھا باقی رہے اور اسمین صبر اور رسول اور فلیفہ سرخ اور شیاف
ماميثا ایک ایک مثقال اور مشک دو دانگ ڈالکر شیشے مین چالیس دن دھوپ مین رکھین ایضاً مجربۂ تذکرہ آنسوؤن اور
رطوبات اور سرخی کے لیے صفتہ پھٹکری مع مازو اور سماق ہی ایضاً مجربۂ تحفہ رمد اور جرب کے لیے صفتہ اثمد مع حضض
اور سماق ایضاً مجربۂ تحفہ سنبل مع مازو اور تذکرہ مین بھی مانند اسکے ہی ایضاً مجربۂ تحفہ صفتہ توتیا کرمانی مغسول دس ہلیلہ زرد
بسد مصبر ایک ایک جزو فلفل آدھا جزو نہایت مفید ہی ایضاً مجربۂ دہلوی دمعہ اور ضعف عضلات کے لیے صفتہ ہلیلہ زرد
ساذج بسد ماميران ایک درم مشک دانگ ایضاً مجربۂ دہلوی دمعہ کے لیے صفتہ سنگ بصری تولہ فلفل چھ دانہ پیپل اصلاً
مین تمام سحق کرکے پھر دونون کو پیتل کے برتن مین دستہ پیتل کے ساتھ چند روز ملین اور اسمعیل نے کہا ہی کہ یہ دوا مجرب اور
معمول اسکی اور اسکے والد کی نہایت نافع خارش اور رمد مزمن اور تمامی امراض آنکھ کے لیے ہی ایضاً نافع صفتہ ہلیلہ زرد
مصری دو دو درم صبر فلفل آدھا آدھا درم ایضاً عجیب مقاصد سے صفتہ کف دریا آدھا درم نمک ہندی آدھا
مثقال فلفل درم وار فلفل دو درم اثمد تیرہ درم ایضاً مجرب عجیب مذکورہ رازی صفتہ ایک عدد ہلیلہ کابلی کو آٹے مین لپیٹین اور
اینٹ پر رکھکر تنور گرم مین رکھین تاکہ بریان ہوجاوے اور ایک دانگ زعفران کے ساتھ سحق کرین ایضاً مجربۂ رازی صفتہ
فلفل مقشر اور مغز تخم ترنج ہر ایک علیحدہ علیحدہ سحق کرکے شہد کے ساتھ شیاف بناوین اور پانی کے ساتھ حل کرین نافع
نزول الماء بیاض وغیرہ کا ہی تتمہ ایک نوع دمعہ سے وہ ہی کہ اسکو بوالعین کہتے ہین اور یہ ایک ساعت مین موجود اور دوسری
ساعت مین خشک ہوجاتا ہی اور اسکے سبب مین اطبا مختلف ہین بعضے کہتے ہین کہ دو آبلہ پانی کے بھرے ہوے اوپر والی
پلک پر ہوتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ ایک نوع یعنی گندگی ہوتی ہی اندرون پلک کے اور جب بوقت امتلاء کے اور بیداری کے ملتحم ہو
ایذا دیتی ہی تو دمعہ پیدا ہوتا ہی اور جب یہ نہوں تو دمعہ نہین ہوتا اور بعضے کہتے ہین کہ سبب اسکا متشنج ہونا پلک کا ہی کہ اس سے ہیئت
متشنج ہوتی ہی جیسا کہ جب پانون متشنج ہو کر اچھے ہوجاتے ہین تو ایسے رطوبت مترشح ہوتی ہی اور مصنف اکسیر مولوی عبدالعزیز رحمہ اللہ
فرماتے ہین کہ تینون سبب جائز الوقوع مین ہر ایک طبیب نے اپنے مشاہدے سے بیان کیا ہی اس صورت مین علاج اسکا بموجب اسکے ہی

نہ کر ایک سبب ہو اور بعضے کہتے ہین کہ استفراغ کیا جاوے اور بعضے کہتے ہین کہ تقلیل غذا کی اور اصلاح معدی کی اور
ادویہ محللہ سے ضماد فرماوین اور کحل یا باسلیقون سے دمعہ لے آوین اور کبھی پلک کو لبط کرکے اسمین سے رطوبت
نکالی جاتی ہی مگر یہ مفسد پلک اور مانع اسکی حرکت کی ہی

کلام سبل مین

اور وہ ایک پردہ رقیق ہی جو جوانب آنکھ سے شروع ہوکر مانند جالہ عنکبوت کے مع رگہاے سرخ خرد او نخارش کے
پیدا ہوا کرتا ہی اور بعد اسکے تمامی آنکھ کو شامل ہوکر غلیظ اور مانع بصارت کا ہوجاتا ہی مادہ اسکا فضلہ غذاے ملتحمہ کا اور
قرنیہ کا ہی بسبب کثرت او ضعف آلہ کے دفع سے پس اگر غلیظ اور مختص بہ ناق ہوتا ہی تو اسکو ظفرہ کہتے ہین و رنہ سبل اور
اسی سبب سے انطاکی نے کہا ہی کہ علاج دونون کا ایک ہی اور بعضے کہتے ہین کہ وہ ممتلی ہونے عروق ملتحمہ سے اور قرنیہ سے
بسبب انجرہ غلیظ کے اور خلط کے جو غشاے خارج سے یا داخل سے آنکو پہونچتی ہی ہوا کرتا ہی اور فرق انکا رمد مین بھی
گذر چکا ہی اور یہ متعدی اور متوارث ہوتی ہی اور اکثر تنعمین مین جو خمر اور حلویات اور تمر اور دودہ کی کثرت کرتے
ہین پیدا ہوتی ہی اور اسباب اسکے سے ضربہ اور سقطہ اور ضعف دماغ اور کثرت اخلاط ہین اور وہ یا تو تر ہی علامت اسکی
دمعہ اور بکثرت رطوبت پلک کی ہی اور نقطہ اسکا نہین ہوسکتا کیونکہ ضمادات اسکے ساتھ متعلق نہین ہوسکتے اسواسطے
کہ وہ بہت رطب ہی یا اسواسطے کہ مادہ اسکا عروق باطنہ مین ہی اور اسی وجہ سے اسکے ساتھ عطسہ اور ضربان غائر
ہوتا ہی یا خشک ہی اور وہ مادہ خشک سے ہوا کرتی ہی اور آنکھ اسمین خشک ہوتی ہی علاج ان دونون کا یہ ہی کہ قیفال
اور رگ پیشانی اور ماق اور صافن کی کھلاوین اور ایارجات اور قوقایا کھلاوین اور بروقت بھوک کے حمام مین
جاوین لیکن بہت دیر تک اسمین نرہین اور اطریفلات براہ کثرت تلئین بر مداومت فرماوین اور تدبیرات ظفرہ کے
عمل مین لاوین اور جو اشیا کہ رمد مین مذکور ہین انسے اور بوہاے قویہ سے اور حرکات سے اور قریب ہونے آفتاب
اور آگ سے احتراز کرین اور بعد اسکے باسلیقون اور روشنایا اور سرد و نفاشان اور دنیا ریون اور شیاف سیاہ اور ذرور
رماوی استعمال مین لاوین اور احمر لین اور تیز دونون عمدہ چیزین ہین الیضاً مجربات شفا اور قانون سے جسکو بعد مین
بورہ تانبے کا چھوڑا گیا ہو مفید ہی الیضاً کحل مجرب بابی اور سر مکتوم مرکبہ انطاکی صفت عصارہ رطبہ اور قثا الحمار ہر دو
خشک خندہ برابر انیسون قرنفل زفت ہر ایک نصف جزو انکو خوب مہین کرکے جس سرکہ مین کہ پوست بیضہ تازہ کو
اچھی طرح جوش دیا ہو اور دس دن تک اسمین پوست بیضہ مذکورہ رکھا گیا ہو قوطہ دیوین اور صاف کرکے شیاف بناوین اگر
اسی طرح پانچ مرتبہ عمل مین لاوین تو قوی تر ہوگا الیضاً مجربہ والد اتقائی صفت ہر تولی ایک حبہ اور چینی ایک مثقال انزروت
بن مثقال ذرور یا قطور فرماوین اور اسکے ساتھ یہ گولی لازم کرین صفت افیون لبیا سہ ایک جزو رب السوس
کتیرا تین تین جزو خوراک ایک گولی الیضاً مجربہ ثابت مترجم کی یہ قیروطی ہی صفت ہلیلہ زرد اور موم سفید اور
روغن گل اور انگور ترش سے بناوین الیضاً مجربہ اور مسدد جہ شیخ صفت پوست بیضہ تازہ لیکر سرکہ تیز مین دو دن
برابر جوش دین اور سایہ مین خشک اور سحق کرین الیضاً مجربہ شیخ کحل ہادی مع مرقشیشا ہی الیضاً مجربہ مذکورہ انیسون سے

کحل کرین الیضاً مجرب دہلوی شیاف سبز ہی مخفی نرہے کہ جب سبل مزمن اور مستحکم ہوجاتی ہی تو کسی علاج سے سوا ے نقطہ کے نہین جاتی اور عمل اسکا ظفرہ مین مذکور ہو چکا ہی مگر بالکل اسکا استیصال کرین ورنہ عود اسکا اول سے نہایت ردی ہی اور زردی بیضہ کی واسطے درد نقطہ کے شفا ہی اور شیاف سرخ اور سبز محلل اُس چیز کا ہی جو بعد نقطہ کے باقی رہے اور اگر سبل مع رمد ہو تو پہلے ازالہ اسکا مع ادویہ غیر باردہ کرکے تنقیہ اور امالہ مین مبالغہ فرماوین الیضاً نافع ان دونون کی زردی بیضہ اور ذرور اغبر مین لشرطیکہ حرارت شدید نہو ورنہ شیاف سماق یا شادنہ مغسول کام مین لاوین اور اگر مع جرب ہو تو منجملہ مجربات کے وہ شیاف ہی جو صرف سماق سے خواہ مع انزروت اور تھوڑے صمغ سے تیار کیا گیا ہو اور شفا مین لکھا ہی کہ دوا سے کو زہ کو ہمیشہ مستعمل کر

کلام قرحہ مین

علامت لازمہ اسکی درد اور ضربان یعنی تپکنا اور سیلان یعنی بہنا ہی پس اگر ملتحمہ مین ہی تو علامت اسکی نقطہ سرخ سفیدی مین ہی اور اگر عنبیہ مین ہی تو نقطہ سرخ سیاہی مین ہی اور اگر قرنیہ مین ہی تو نقطہ سفید اسمین ہی کیونکہ عنبیہ اسکی حاجب ہوجاتی ہی بعد اسکے ظاہر قرنیہ پر چار رنگ ہوتے ہین یا تو قتام ہی یعنی غبار مانند دھوان کے بڑا وسیع یا مانند ابر کے ہی تنک اور عمیق اور مقید زیادہ اُس سے یا اکلیلی ہی بمقام تلاقی یعنی ملنے سیاہی اور سفیدی کے پس ملتحمہ پر سفید اور عنبیہ پر سرخ ہوگا یا صوفی ہی یعنی ایسا معلوم ہو کہ گویا پشم یا بال یا ایسے روئین ہین کہ جمنین رگین معلوم ہوتی ہین اور باطن قرنیہ مین تین رنگ کے ہوتے ہین یا تو مانند مرداریسے کے عمیق یعنی گہرا اور صاف مانند دانہ کنگنی کے یا فراخ بہت اور گہرا کم ہوتا ہی لیکن کوئی نام اسکا مقرر نہین یا قوبا یعنی احراقی ہوتا ہی اور اسمین ریش کثیر اور وسیع بہت اور خشک سا لشہ جو مقید آنکھ کا ہوتا ہی اور رجوع جو کہ باقی طبقات مین ہوا کرتا ہی وہ دکھلائی نہین دیتا بلکہ درد اور فساد آنکھ سے معلوم ہوتا ہی اور جب تک کہ پیپ اسکی اُس جگہ سے جو ملا ہی اسکے تر سوراخ کرکے ظاہر نہو تب تک ایسا گمان کیا جاتا ہی کہ رمد ہی اور یہ قسم موجب بینائی کی ہوتی ہی اور سخت تر جملہ اقسام سے وہ ہی کہ جو عنبیہ مین ہوتا ہی کیونکہ عروق اسمین بہت واقع ہین اور وہ ایسا ظاہر ہوتا ہی کہ اسکی رگون سے بافتہ ہی اور کم ہوگا کہ اسمین نجات پاوے اور ساکم زیادہ وہ ہی کہ جو ملتحمہ مین ہوا کرتا ہی اور بعد اسکے مدہ کا حال دیکھنا چاہیے پس اگر غبار ناک ہی تو بد اور سخت ہوگا اور اگر سرخ یا زرد یا رقیق ہی تو درد کم ہوگا اور اسی طرح سفید لیکن اسمین ضربان سخت ہوتا ہی اور جبکہ آنسو بہت بہین اور پلک باہم نہو سکیں اور سرخی اور درد سخت ہو اور حرکت کرنا پلک کا اور آنکھ کا مشکل ہو اور پیپ قلیل ہو تو پایا جائیگا کہ قرحہ عمیق یعنی گہرا ہی اور اگر اعراض مذکورہ نہو دین تو پایا جائیگا کہ اچھا ہونے والا ہی اور جو قرحہ کہ سیاہی پر ہوتا ہی دوسری قسمون سے بدتر ہی اور سبب قرحہ کا یا تو رمد ہی یا بثرہ ہی یا جدری ہی یا ضربہ ہی یا لگانا ادویہ رادعہ کا ہی قبل تنقیہ کے یا استعمال کرنا کحل تیز کا مرض تیز مین ہی اور کبھی خارج سے ظاہر ہو کر انفجار اسکا اندر سے ہوتا ہی اور بالعکس بھی ہوتا ہی علاج یہ ہی کہ دونون ہاتھون سے بلا فرصت فصد قیفال کرین اور ہر ایک ہفتہ مین علاوہ فصد قیفال کا کرتے رہین اور بعد اسکے کھلانا صافین کا اور حجامت کرنا دونون پنڈلیون کا بہت مفید ہی اور کبھی واسطے فصد کرنے دونون صدغ کے اور قطع کرنے اُن شریانون کے جو دونون کانون مین واقع ہین احتیاج پڑتی ہی اور ہر چار دن مین اسہال جو شاندہ ہلیلہ اور حیار شنبر اور املی سے کرتے رہین اور کبھی احتیاج استعمال ایارجات کی پڑتی ہی اور ہمیشہ تلیین اور دفع اخلاط فرماتے رہین اور جو

امور کہ رمد مین مذکور ہین اُنسے احتراز رکھین اور پیشانی پر ادویہ رادعہ جیسا کہ آٹا باقلا کا اور عدس اور آس اور سفیدی
بیضہ کی ہی ضماد کرین اور جو ادویہ کہ آنکھ مین ڈالے جاتے ہین پانچ قسم ہین پہلی ادویہ مسکنہ درد کے ہین لیکن اگر تنقیہ سے
تسکین درد کی ہوجاے تو علامت محمود ہی ورنہ علاج اسکا شیاف سفید افیونی سے فرماوین اور دودھ کو آنکھ مین چواوین اور
دیگر ادویہ مستعملہ رمد کے استعمال فرماوین اور بعضے طبیب کہتے ہین کہ کوئی دوا اس سے زیادہ مفید نہین صفتہ سفیدہ جز کثیرا
انزروت آدھا آدھا جز و افیون چہارم حصہ جز و کا کافور چھٹا حصہ جز و کا دوسری ادویہ مفتحہ ہین جیسا کہ لعاب اسپغول اور بہدانہ کا
اور حلبہ کا اور تخم کنوچہ اور دودھ ہی اور جیسا کہ جو مرضوض یعنی کوفتہ اور چاکسو مرضوض ہین کہ تھوڑے انزروت کے ساتھ قطور
کرین اور شاخ کاسنی اور بابونہ دونون کو مطبوخ کرکے مع روغن زرد کے اور قدرے خطمی اور زردی بیضہ کے ضماد کرین اور جب
ظاہر ہوجاے تو پایا جائیگا کہ نضج ہوچکا ہی تیسری ادویہ غاسلات مدہ کے ہین یعنی دھونے والے پیپ کے اور وسخ کے یعنی چرک
کے اور وہ مانند جوشاندہ حلبہ اور اکلیل کے اور مانند شیاف سفید اور آبار کے ہین ہر دو شیاف مع سفیدی بیضہ خواہ دودھ کے
کام مین لاوین اور خل شیاف ابیض کے مع انزروت اور اقلیمیاے فضہ کے ہی اور جیسا کہ شہد ہی تنہا خواہ دودھ کے ساتھ عمل کراوین
اور ایسا ہی غسل کرنا مع ماء العسل کے ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ بہترین اسکا دودھ عورتون کا اور بکری کا اور لعاب حلبہ کا ہی
چوتھی ادویہ مجففہ ہین یعنی خشک کرنے والے اور استعمال انکا بعد پاک ہونے قرحہ کے مدہ سے کیا جاتا ہی اور منجملہ اُنکے وہ دوا
پسند کرین جو لذع نہین کرتے جیسا کہ کندر اور شیاف کندر اور نشاستہ اور سفیدہ اور ابریشم سوختہ مغسول اور صدف مکلس اور
شیاف آبار ایضاً مجربہ انطاکی صفتہ مرجان سوختہ خستہ کھجور سوختہ قصب کثیرا برابر طباشیر آدھا جز و ہی ایضاً کہا ہی کہ شاخ
گوزن سوختہ قرحہ اور دمعہ اور حکہ اور جرب کے لیے مجرب ہی ایضاً انزروت مع نشاستہ اور چینی کے منقی اور مجفف اور
ملصق اور مغری اور محلل بے اذیت ہی ایضاً نشاستہ تین جز و انزروت سفیدہ دو دو جز و شیاف آبار شیاف سفید ہر ایک تھوڑا
تھوڑا سفیدی بیضہ کے ساتھ استعمال کرین ایضاً شیاف بوما بینہایت خشک کرنیوالا صفتہ اقلیمیا سو مثقال سفیدہ
اوقیہ نشاستہ افیون کثیرا دو دو مثقال پانی بارش کے ساتھ ملاکر سفیدی بیضہ کے ساتھ معجون کرین ایضاً نسخہ دیگر نافع تمام قوی
زیادہ پیلے سے صفتہ اقلیمیا کثیرا آٹھ آٹھ جز و رصاص سوختہ طلق نشاستہ ہر ایک چار چار جز و اثمد سوختہ شستہ ایک جز و مثل پیلے کے
عمل مین لاوین ایضاً نافع قرحہ اکال یعنی خورندہ قرحہ فراخ بعد اسکے کہ مدہ کو انزروت سے خشک کر لیا ہو صفتہ خاکستر بادے
مرغ دم الاخوین حضض انزروت اثمد اقاقیا برابر لعاب اسپغول اور دودھ عورتون سے قطور کرین ایضاً نسبہ سوختہ جالی اور ملحم
ہی ایضاً دم الاخوین اور انزروت اور مامیران برابر ایضاً مندمل قرحہ عاصیہ صفتہ صمغ زرنیخ کندر دم الاخوین ایک ایک جز و
زعفران ربع جز و لیکن بسبب تیزی اسکے مابین ہر دو وقت استعمال کے مدہ کا خیال رکھین پانچوین ادویہ جالیہ ہین اور انکو بعد
ملتحم ہوجانے قرحہ کے قطور کرنا چاہیے مبادا کہ اثر قرحہ کا اور سفیدی باقی رہے کیونکہ سفیدی لازم قرحہ کی ہی بلکہ جو سفیدی کہ غلیظ
ہوتی ہی وہ تحلیل پذیر نہین ہوتی خصوص فربہ بدن مین اور خشک مزاج مین اور رقیق زائل ہوجاتی ہی خصوص مرطوب اور نرم بدن
مین اور بعضے محققین نے ذکر کیا ہی کہ غایت اثر علاج کا اسمین یہ ہی کہ جسقدر قرحہ ہو اس سے زیادہ ہونے پاوے لیکن واجب ہی کہ ادویہ
جالیہ قوی کے استعمال مین تعجیل نکرین ورنہ خوف اعادہ قرحہ کا ہوتا ہی ایضاً مجربہ ارزانی استخوان یعنی ہڈی کہنہ عرق گلاب

الیضاً مجربہ نزہہ سحیقہ سندروس اور حجر المسن کے مع عرق گلاب کے الیضاً نافع مروارید زنگار اور چینی مع دودھ کے ہی

کلام بیاض مین

یعنی سفیدی مین جو آنکھ کی سیاہی پر پیدا ہوتی ہی اور اسکے تین اسباب ہین پہلا قرحہ اور وہ مندمل ہو خواہ نہو لیکن جبتک کہ مندمل ہونے قرحہ پر کچھ مدت نگذرے تب تک علاج نکرین مبادا کہ تیزی دوا سے قرحہ عود کرے طبری نے کہا ہی کہ ادویہ سے سفیدی بقدر قرحہ کے ہوجاتی ہی لیکن اُسکے اثر زائل ہوجانے مین بالکل طمع نہین چنانچہ ابھی ذکر ہوچکا ہی دوسرا ناقص ہونا غذاے عنبیہ کا ہی جیسا کہ بعد دمعہ مزمنہ کے اور رونے بہت کے ہوا کرتا ہی تدبیر اسکی دفع کرنا سبب کا اور تقویت آنکھ کی اور ترطیب ہی تیسرا پیدا ہونا کسی جسم غریب کا بسبب پڑنے مادہ کے ہی بوجہ بہت باندھنے کے اور بند رکھنے آنکھون کے کیونکہ روشنی اور تحریک کرنا آنکھ کا محلل مواد کا ہی یا بسبب صداع کہنہ سخت کے ہی اور تجربہ مین آچکا ہی کہ جب مدین کوئی بوے سخت خصوص اشیاے دسم سوختہ کی پہونچے تو بیاض حادث ہوجاتی ہی وہ بیاض یا تو رقیق سطح قرنیہ مین ہی اور اسکو غمام یا سحاب کہتے ہین یا غلیظ اسکے عمق مین ہی علاج رقیق اور نئے کے لیے کحل کرنا ادویہ جالیہ کا اور چاٹنا زبان سے ناشتا پر خصوص بعد چبانے شقائق خواہ زنجبیل خواہ چینی خواہ نمک کے تجربہ کیفی ہی اور مزمن اور کہول مین احتیاج تنقیہ کی فصد اور اسہال سے اور تقویت دماغ کی اطریفلات سے پڑتی ہی اور بعد اسکے تلیین اُسکی کرین استحمام یا بخار لینے پانی گرم سے اور جوشاندہ خطاطیف سے اور لشک گ نکے سے اور تخم حلبہ اور بابونہ اور اکلیل اور سداب سے خواہ تکمید نے اُنکے سے اور بعد تلیین کے ادویہ جالیہ سے کحل فرماوین تاکہ تاثیر اُنکی ظاہر ہووے اور اگر تیزی ادویہ سے ضرر پہونچے تو چند روز ترک کے بعدہ کحل ڈالین اور اگر مدیا قرحہ سے ہو تو پہلے علاج اُنکا کرین اور اگر ان ادویہ کو آب درج اور نمک اندرانی محلول سے سحق کر استعمال کیجاوے تو قوی تر ہوگا لیکن ادویہ قویہ حادہ کا استعمال جبتک کہ ادویہ معتدلہ سے مایوس نہووین نفرماوین اور سنبوس آہن مدکو محفوظ رکھین الیضاً مجربہ قانون صفحہ بورہ آہن عمدہ دو درم پارہ ایک درم سحق کرکے ایک نڑی مین ڈالکر آٹا اُسپر لپیٹین اور بعد اُسکے گل حکمت کرکے برگ آہن عمدہ سے اُسکو اچھی طرح باندھین اور اوپر اُسکے گل سے غلاف دیکر آگ مین رکھین تاکہ گل پھٹ جاے بعد اُسکے ادویہ کو نکال کر تین درم اقلیمیا سفید ملاوین اور دوسری نڑی مین ڈالکر بدستور آگ دیوین اور اسکے بعد ایک درم برگ بہاے السی سے جنکو قبل پہونچنے بارش کے چاہو سحق اور مروارید آدہا درم سے سحق کرین ڈالین اور پہلے عصارہ اصل السوس سے تین دن کحل کرکے بعدہ ایک دن دواے مذکورہ سے اور بعد اُسکے عصارہ مذکورہ سے ایکدن اور دواے مذکور سے ایکدن علی ہذا القیاس کحل کرتے رہین الیضاً مجربہ تحفہ زعفران حدید مع ربع اُسکے نوشادر ہی الیضاً مجربہ تحفہ نمک سوختہ مع مروارید ہی الیضاً مجربہ اُسکا مروارید اور مرجان سوختہ اور انزروت اور چینی برابر ہی الیضاً مجربہ اُسکا خون بریجہ مرغ کا ہی کہ اُس سے قطور کرین الیضاً گرہ نے کہنہ کے لیے آئین تمام اثر ہی چنانچہ جرجیس ہمیشہ اپنے دوستون سے نئی کہنہ جو عمارات افتادہ سے برامد ہوتی تھی لکھکر طلب کرتا تھا الیضاً مجربہ تذکرہ بلاشک نقوع غلیظ آملہ کا ہی الیضاً مجربہ اُسکا بیاض کل حیوانون کے لیے یہ ہی صفحہ استحجار کو حاصل کرکے سات مرتبہ جر اور عقد کرین الیضاً تذکرہ سے جب کسی دوسری دوا سے نفع ظاہر نہو تو یہ دوا ایک مہینے مین اچھا کردیتی ہی صفحہ کف دریا آنکھ سوسمار سقمونیا شورہ برابر چند دن دھوپ مین جوشاندہ مامیران کے ساتھ سحق کرین

ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ عمدہ زیادہ کہلون سے باسلیقون اور دخسنایا کبیر اور ہر دو نفاخون کا اور جوہری ہی ایضاً
علامہ سے بول پسر کا اور خون ہدہد کا اور مرغی کا ملا کر جوش دیوین تا کہ غلیظ ہوجاوے مجرب ورد خائر سے ہی ایضاً موکف
علامہ محبوب بیاض مطلق حیوانون کے لیے صفت کف دریا نمک زاج مرجان شورہ ہر ایک علیحدہ سوختہ کر کے ہر ایک جزو
اور لشک سوسمار سندروس مروارید بیخ نی تازہ پوست بیضہ تازہ شیح سوختہ ہر ایک آدھا جزو تین عصارہ مولی کے ساتھ
سحق کرین اور بعد اسکے آب نی سے بعد اسکے عصارہ گوندی سے بدستور مذکور ایضاً مجرب مصری بنورکی ہی ایضاً علامہ سے
صفت شہد خالص کو آگ نرم پر دھرین اور پانی مولی کا اور پانی صعتر کا بقدر تین حصہ شہد کے اسکو ملا کر شیشہ مین رکھین ایک قطرہ
محرور کی آنکھ مین مع عرق گلاب خواہ دودھ عورتون کے خواہ دودھ گدھی کے اور آنکھ مبرد مین فقط خواہ عصارہ نی قطور کرین
مجرب ہی دافع تاریکی اور قرحہ اور سبل و جرب و حکہ اور دمعہ کے لیے اور اسکو واجب الحفاظ من الاسرار شمار کیا ہی ایضاً علامہ سے
مجرب بیاض و غشاوہ کے لیے صفت اثمد کو شحم کے ساتھ ملا کر سوختہ کرین اور دودھ عورت لڑکے والی مین سرد کر کے اسکے
ساتھ مروارید اور لشک حردون یعنی سوسمار نر اور چینی کے سحق کرین ایضاً علامہ سے مجرب صفت خون فرخہ مرغ کا ہی گرما گرم
استعمال فرماوین یعنی موہائے گردن مرغ کے اوکھاڑ کر خون نکالین ایضاً علامہ سے مجرب ہر اقسام دفع بیاض اور تیزی آنکھ کے
لیے دہنج ہی ایضاً مجربہ علامہ انطاکی صفت شب مروارید چینی قشر بیضہ مکلس لشک حردون برابر ایضاً مجربہ دہلوی کل حیوانون کے
لیے صفت شب نمک سنگ مساوی اور اگر برابر ایک جزو کے زنجبیل زیادہ کرین تو قوی زیادہ ہوگا ایضاً مجربہ دہلوی پوست بیضہ
مدبر مع عسل مصفی ایضاً مجربہ جد دہلوی صفت فلفل کنجد یاسمین ہر ایک چار سو عدد پھٹکری بریان بارہ درم ایضاً مجربہ
قادری اور بقائی مرمن کے لیے صفت روغن بنبہ دانہ مع کف دریا ہی ایضاً مجربہ نزہہ سحیقہ اسپغول اور چینی مساوی ہی
ایضاً ہبدانہ اور بنبہ دانہ اور چینی مساوی ہی ایضاً نزہہ سے پانچ میل سحیقہ عقیق کی فجر اور شام کو عمدہ ہین ایضاً سندروس
مع رطوبت نی کے ایضاً ہمیشہ نافع بعد نا امیدی کے شفا سے صفت کف دریا لشک سوسمار شورہ چینی برابر سحق کرین
اور جوشاندہ درج اور مامیران کے ساتھ معجون بنا کر سلائی مین خشک کرین اور بدستور مذکور چار مرتبہ پرورده کرین کہ دافع
بیاض غلیظ کی ہی بیانک کہ جانورون سے بھی بیاض کو دفع کرتی ہی ایضاً کحل بقراط بے مثل جلدی قلع کر دینوالا ہی
صفت زجاج سبز سوختہ شستہ ایک جزو بورہ ارمنی کف دریا ہر ایک آدھا جزو ایضاً منجملہ ادویہ مشہورہ کے حزم ہی اور
تحقیق اسکی مفردات عربی مین مذکور ہی معنی اسکے پوست بیضہ مدبر ہی اور حزم صغیر وہ ہی کہ پوست بیضہ کو اکیلا یا مع چینی
یا مع گرمہلے نی سحق کیا ہو اور حزم کبیر وہ ہی کہ پوست بیضہ اور صدف سوختہ اور گرمہلے نی اور شیح اور کف دریا اور
لشک سوسمار اور دہنج اور اقلیمیائے طلا اور نقرہ اور شادنج اور لسد ایک ایک جزو اور شیر زرق آدھا جزو اور حجر المسن چہارم
حصہ جزو سے بنایا گیا ہو بقائی مین لکھا ہی کہ وہ بیاض سخت کے لیے مجرب ہی لیکن اُسنے اسمین پر نسر سوختہ ایک
جزو زیادہ کیا ہی اور وہ موجود نہین ہوتے ایضاً تذکرہ مین ہی کہ شیاف قنہ کا عجیب ہی صفت صمغ اقلیمیائے
طلا سفیدہ ہر ایک چار زنجار دو درم افیون مرجند عفص بار زور و سنخ اقلیمیائے نقرہ ہر ایک دو آب سداب سے
تیار فرماوین لیکن علاج سفیدی لڑکے کا ادویہ لطیفہ مذکورہ سے فرماوین اور گریہ سے منع کرین اور پانی مکو قطور کرین

خاتمہ تدبیر رنگ دینے مین آخر حیلون کا بیاض کے لیے یہ ہی کہ اسکو رنگ دیوین لیکن یہ رنگ زائل ہوجاتا ہی پھر احتیاج رنگ دینے کی پڑتی ہی منجملہ ادویہ رنگ دینے والی کے یہ ہی صفت گل انار صغیر کہ خود بخود گرگے ہین خواہ پوست انار خواہ شحم انار جو انسین سے میسر ہوسکے اور اقاقیا اور قلقدلیس اور صمغ ایک ایک اوقیہ اور اثمد اور عفص ہر ایک چھ درم الیضاً اثمد تین درم دود چراغ زیت دو درم مرداسنگ زعفران ایک ایک درم مشک کافور ایک ایک دانگ الیضاً قلقطار مازو برابر جلے سوختہ شستہ زعفران صمغ خاکستر تابنہ سازان شستہ مع پانی بارش کے دو دو مثقال توبال مس شستہ آدھا مثقال الیضاً نہایت عمدہ قلقطار عفص سبز برابر الیضاً عجیب مذکورہ شفا صفت عفص اقاقیا ایک ایک جزو قلقند آدھا جزو ماء الآس سے سحق کرین

کلام غرب مین

مخفی نرہے کہ جو ورم ماق بری مین پیدا ہوتا ہی اجیلوس کہتے ہین اور جو کہ منفجر اور ناسور ہوجاتا ہی اسکو غرب کہتے ہین فصل ورم مین اور یہ دو قسم ہی ایک غددی سخت ہی اور ہاتھ لگانے سے متحرک ہوتا ہی اور انفجار نہین پاتا مضرت اسکی یہ ہی کہ ماق باہر نکلی ہوئی ہوتی ہی اور ندبکثرت واقع ہوا کرتی ہی علاج اسکا ترک کرنا اچھا ہی دوسری خراجی ہی کہ ورم مجتمع ہوکر منفجر ہوجاتا ہی اور یہ دو قسم ہی ایک وہ ہی کہ باہر نکلی ہوئی ہو اور دکھلائی دے اور دوسری فائہ ہی اور ہاتھ لگانے سے معلوم ہوتی ہی اور وہ درد کرنیوالی مع خارش کے ہوتی ہی اسباب اسکے نہ کرنا تنقیہ کا ہی اور سونا بعد کھانے کے اور اٹھانا بار گران کا سر پر اور علاوہ اسکے اخلاط اربعہ ہین اور علامت ہر ایک کی رنگ ورم کا اور رنگ اس چیز کا ہی کہ جو باہر نکلی ہوئی پائی جاتی ہی علاج جو ادویہ کہ شعیرہ مین تحلیل کے لیے مذکور ہین اور جو ادویہ کہ ورم عام کے لیے ہین ان سے تنضیج اور تفجیر کرین الیضاً منجملہ ادویہ مفتحہ اسکے زاج اور اشق اور مویزج اور جوز کسنہ ہی الیضاً کندر مع دودھ عورت کے اور زعفران مع ماء الحجر جبز کے خواہ مرمع تیسرے حصہ صمغ کے خواہ انزروت کے اور سکبینج خواہ زعفران حسب ترتیب ہی فصل غرب مین یعنی ناسور مین اور سبب مشکل التحام ہونے کا اسمین یہ ہی کہ وہ جگہ ہمیشہ بسبب دمعہ کے اور جھپکنے آنکھ کے تر ہوا کرتی ہی اور وہ منجر بفساد مقلہ اور غضروف ہائے پلک اور ہڈی ماق کی ہوتی ہی بعد اسکے انفجار اسکا یا تو باہر کی طرف سے ہی علامت اسکی یہ ہی کہ آنکھ پیپ سے پر ہوجائیگی اور جب پلک سفلی کو نیچے زور دیتے ہین تو پیپ نکل آتی ہی اور مزمن ہونا اسکا مفسد آنکھ کا ہی یا تو ناک کی طرف ہی علامت یہ ہی کہ ناک سے پیپ نکلے گی لیکن یہ مشکل ہی بلکہ کہتے ہین کہ لاعلاج ہی کیونکہ اس موقع مین داغ نہین دیا جاتا یا تو نیچے کی طرف ہی اور طبری نے اسکو آسان سمجھا ہی کیونکہ داغ دینا اسکا اچھی طرح ایک میل سے اس رستے سے جو مابین انکے ہی منہ تک پہونچ سکتا ہی علاج تقیفال کھولین اور غذا لطیف کرین بعد اسکے اس جگہ کو دباوین تاکہ پیپ باہر نکلے اور شراب ماء العسل سے دھووین اور اسفنج خواہ کپاس سے صاف کرین اور میل پر کپاس لپیٹ کر ادویہ سے آلودہ کرکے انتہائے ناسور پر لگادین اور اسی طرح مکرر کرتے رہین اور آرام کرنا اور باندھنا لازم کرین الیضاً مجربہ قانون عروق ایک جزو ادا جواہن تین جزو

ایضاً قانون سے نافع اور مبرء یعنی اچھا کردینے والی یہ دوا ہی بورہ تا بنہ اور شب اور نوشادر ایضاً دواء بالغ النفع قانون سے صفتہ صبر انزروت قشار کندر ماميثا برابر ایضاً قانون سے عجیب برگ سداب مع آب انار ایضاً معالجات سے منجملہ ادویہ مدملہ کے یہ ہی صفتہ گل انار سفیدہ ہر ایک اڑھائی درم دم الاخوین مرصافی ایک ایک درم کندر آدھا درم ایضاً شیاف مجرب صفتہ مرآس نطرون کندر زنگار سب کے ساتھ خواہ ماء العسل کے ساتھ بناوین ایضاً مجربہ بقائی صفتہ صبر کندر ایک ایک درم انزروت دم الاخوین گل انار اثمد شب آدھا آدھا درم زنگار چوتھا حصہ درم کا شیاف بناوین اور پھر ایک ان پانی سے حل کر کے قطور کرین لیکن درمیان دو قطرے کے فرصت بہت دیوین اور بعد اسکے پہلو پر تین گھنٹے تک مریض کو پڑا رکھین ایک مہینے مین ناسور خشک ہوجاویگا اور بعضے کہتے ہین کہ دس دن مین تین مرتبہ عمل فرماوین ایضاً مجربہ تحفہ اُس جگہ کو طلاء مکلس سے داغ دیوین ایضاً قبل انفجار کے اور بعد اسکے نفع دیتا ہی ناخن پر بان اور صبر برابر فصل تدبیر داغ دینے مین داغ دینے سے غرب بالکل جاتی رہتی ہی اور دوسری تدبیرون سے صرف نفع ہوجاتا ہی لیکن خوف اعادہ مرض کا باقی رہتا ہی اور یہ دو قسم ہی ایک دوا سے اور دوسرا آگ سے لیکن پہلے جو گوشت بڑھا ہی کہ فاسد ہی اسکو کشط یعنی تراش ڈالین الاحفاظت مقلہ کا تمام خیال رکھین اور طبری نے ادویہ دینے سے داغ دینا محمود نہین سمجھا کیونکہ تیزی ادویہ سے لحاظ ہوتا ہی منجملہ ان ادویہ کے دیک دیک اور فتیلہ مرکبہ زنگار اور کور اور آتش ہی ایضاً زرنیخ کو بول سے سحق کر کے بعد نچوڑنے ناسور کے ذرور کرین ایضاً زرنیخ سرخ زنگار ایک ایک جزو اکلیل یا بونہ شاخلے انگور اور پارچہ جامہ ہر چہار کو علیحدہ علیحدہ سوختہ فرما کے اور نشادر چار جزو رسول آٹھ جزو یہ دوا دفع کرنے والی غرب غائر کی ہی ایضاً مجربہ بقائی صفتہ زرنیخ سرخ زاج نورہ نوشادر ذراریح شب برابر بول پسر کے ساتھ شیاف بناوین او تدبیر داغ دینے کی آگ سے یہ ہی کہ ایک بڑی لوہے کی غرب پر رکھین اور میل کو گرم کر کے داغ دیوین خواہ سکہ کو گلا کر اسمین ڈالین کہ بفضلہ تعالی نہایت شافی اور کافی ہی اگرچہ مزمن ہو اور بروقت عمل کرنے کے آنکھ پر آٹا سدر خواہ روئن کو تر کر کے دھرین جب گرم ہوجاوے تب بدل دین بعد اسکے مرہم سفیدہ رکھین تاکہ درد سے تسکین اور آرام ہوجاوے

کلام مور سرج مین

اور وہ باہر آنا عنبیہ کا ہی بقدر سر مورچہ کے اور گرداگرد اسکے ایک خط سفید جو کنارہ پاریدگی قرنیہ کا ہی ظاہر ہوتا ہی یہ سبب جراحت کے خواہ قرحہ کے اور اسکو نملی بولتے ہین اور کبھی زیادہ ہوجاتا ہی اور اسکو تو لوبی اور عنبی بسبب مشابہت ان اشیاء کے کہتے ہین اور اگر ایسا زیادہ ہوجاوے کہ پلک باہم نہو سکین تو اسکو تفاحی کہا جاتا ہی اور اگر مزمن ہوجاوے اور گرداگرد اسکے قرنیہ ملتحم ہوجاوے تو مماری اور فلکی کہتے ہین بموجب مشابہت فلکہ مغزل کے اور مغزل لوہے کا آلہ ہوتا ہی کہ چرخے مین لگا کر سوت کاتتے ہین اور اسکو ہندی مین تکلا بولتے ہین اور فلک ایک گول چمڑا ہے کہ تکلے مین ڈالتے ہین تاکہ

مابین لکڑی چرخہ کے اور سوت کے حائل رہے اور اُسکو ہندی مین پھرکی اور چمڑی بولتے ہین جو غزل سے التحام پایا ہوتا ہی اور یہ لاعلاج ہی اور ایسا ہی جب چیز باہر نکلی ہوئی سفید ہو جائے تو بھی لاعلاج ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بعض قسور قرنیہ کے پھٹکر اُس جگہ برآمدگی مانند شیرہ کے ظاہر ہوتی ہی بغیر اسکے کہ عنبیہ ظاہر ہووے اور فرق یہ ہی کہ وہ یعنی شیرہ مع دموعہ اور ضربان اور سُرخی اُس چیز کے جو ملتحمہ مین ہی اور فرو ہو جانے کے میل سے اُسکے دبانے سے ہوا کرتا ہی اور جو نتو یعنی برآمدگی ہو وہ ایسی سخت ہوتی ہی کہ دبانے سے نہین دبتی اور ظاہر یہ ہی کہ ماسوائے انضمام کے اور کوئی چیز فارق نہین علاج پہلے مانند قرحہ کے تنقیہ اور امالہ اور پرہیز کرین اور بعد اُسکے پہلے اس سے کہ بڑا ہو جاوے یا سخت یا ملتحم تو اُسکو اپنے مقام پر بٹھا دین اور یہ اسطرح ہو سکتا ہی کہ ادویۂ قابضہ جیسا کہ اقلیمیائے نقرہ اور شادنہ مغسول و رکنجک سوختہ اور صدف سوختہ اور سنبل اور ورد اور عفص او رقیمولیا اور سفیدہ ہی قطور کرکے اُسپر ٹی عرق گلاب سے تر کی ہوئی باندھکر اُسپر تکیہ سکہ کی باندھین خواہ بجائے تکیہ سکہ کے پوٹلی برادہ سکہ کی خواہ اثمد کی بناکر باندھین اور پشت پر سونا اور آرام کرنا لازم کرین اور قرحہ کا علاج ادویہ جالیہ سے اور قابضہ سے جیسا کہ انار ہی اُسکو تھوڑے سے سرکے کے ساتھ جوش دیکر ضماد کرین خواہ دانہ انار اور زعفران اور زردی بیضہ سے خواہ سفرجل یعنی بہی اور عدس کو سرکے مین جوش دیکر ضماد کرین اور تمامی ادویہ مذکورہ قرحہ کے مفید ہین ایضاً نافع تمام مورسرج مین بقائی سے یہ ہی صفت سفیدۂ شنگرف ہر ایک دو درم صمغ افیون ایک ایکدرم زعفران دھا درم بورۂ ارمنی ڈیڑھ دانگ ایضاً شیاف تفاحی نہایت ظرف اور بے شائبۂ نقصان مفید مورسرج اور تفاحی اور قروح غائرہ اور ضربان اور شور کے لیے صفت اقلیمیائے سوختہ سرکہ کیا ہوا دودھ عورتون مین خواہ گدھی مین ایک جزو سفیدہ آدھا جزو زعفران چار جزو کتیرا آٹھوان حصہ جزو کا اور شیخ نے کہا ہی کہ ماء لفطر سے معجون کرین پس بعضے شارحون نے فاء کے ساتھ اور بعضے نے قاف کے ساتھ کہا ہی یعنی پانی باران سے مگر جنھون نے فاء کے ساتھ کہا ہی وہ افضل ہی یعنی پانی سماروغ اور سفیدی بیضہ کے ساتھ استعمال کرین بعد اُسکے اخیر علاج مورسرجات کا قطع ہی باوجودیکہ خطرناک ہی اور اکثر مادہ اسکا آنکھ صحیحہ کی طرف رجوع کرتا ہی آمدی نے کہا ہی کہ جب قطع کیا جاوے تو ملتحم نہین ہوسکتا اور طبری نے از روے تجربہ کے اسپر انکار کیا ہی اور اگر اسمین رگین یا نقطے سُرخ ہون تو وہ شبکیہ سے ہی اور عنبیہ مین متداخل کیا ہی پس اسکے قطع کرنے سے نزف الدم اور غائر ہونا آنکھ کا لاحق ہوتا ہی اور عمل قطع کا یہ ہی کہ انبوبہ سے دو مرتبہ دن مین مص کرین تاکہ لاغر ہو جاوے پس جس قدر کہ ملتحمہ کے اوپر ہی اُسکو ضارہ کے ساتھ کاٹ لیوین یا تار ابریشم سے باندھین اور پانچ دن مین ایک مرتبہ سخت زیادہ باندھین تاکہ منقطع ہو جائے اور یہ طریق اسلم ہی

کلام جحوظ العین مین

یعنی آنکھ کا ڈھیلا اُبھر کر اور پھول کر باہر کی طرف جھک آوے اور اُسکے تین سبب ہین پہلا بڑا ہونا مقلہ کا بسبب ریح خواہ خلط کے ہی کہ اُسکے خلل مین داخل ہو جاتی ہی اور کبھی بسبب مشارکت دماغ وغیرہ کے بھی واقع ہوتا ہی جیسا کہ احتباس طمث مین ہوا کرتا ہی دوسرا منضغط ہونا اُسکا بجانب باہر کے بسبب صرع سخت کے ہی خواہ خناق کے خواہ قی کے خواہ آواز کے خواہ زور کے خواہ پیچش سخت وغیرہ امور کے جو باعث بند کرنے خون کے ہوتے ہین خواہ ورم دماغ کے خواہ ورم ریہ کے ہی پس اگر مادہ بھی

اُسکا رقیق ہوجاوے تو وہ بد ہی اور اگر مادہ رقیق نہو تو عظیم نہوگا اور دونون قسمون مین ایسا معلوم ہوگا کہ کوئی چیز پیچھے کو کھینچتی ہی علاج دونون کا یہ ہی کہ فصد قیفال اور حجامت دونون صدغ کی اور دونون پنڈلیون کی کرین اور تلئین مین اور دفع اسباب مین سعی کرین اور پشم محلل سے ضماد فرماوین اور منہ پر نطول پانی سرد سے کرین خصوص اگر اُسمین ادویہ قابضہ جیسا کہ پوست انار اور خشخاش اور مازو اور سماق اور ترپھلہ مین جوش دیے گئے ہون تو افضل ہی عسیر استرخی ہوجانا عضلہ کا ہی جو محیط بعصبہ مجوفہ کے ہی خواہ منقطع ہونا اُسکا ہی پس جحوظ عین کا مع قلق بغیر تمدد کثیر کے اور بغیر بڑے ہونے اُسکے ہوگا اور جب عضلہ منقطع ہوجاوے تو بصارت جاتی رہتی ہی اور استرخا مین باطل نہین ہوتی علاج اسکا مثل فالج کے کرین اور ضماد مانند خستہ املی اور گل سُرخ اور گلنار اور سنبل سے فرماوین فصل تدبیر عام مین شیخ نے کہا ہی کہ اسہال اور حجامت قفا کی تمام اقسامون مین بہت بڑی نافع ہین اور مغنی مین لکھا ہی کہ ہر حال مین فصد واجب ہی اور ارزانی نے کہا ہی کہ عمدہ تدبیر قلت غذا کی ہی اور وہ مع ہمیشہ بند رکھنے آنکھ کے اور باندھنے ایسی پٹی کے کہ جسکو ماء الآس سے تر کیا ہو اور باندھنے قطعہ سکہ کے اور سونے پس پشت کے اور آرام کرنے کے ابتدا مین علاج کافی ہی ایضاً گل انار اور حضض اور اقاقیا اور ہلیلہ اور بلیلہ اور باقلا اور زعفران اور بصل بریان اور عجین مع صبر اور کندر اور گلاب اور آٹا باقلا کے اور زردی بیضہ کے اور آب کشنیز کا آنکھ پر رکھنا نافع ہی ایضاً ممدوحہ قانون خستہ خرما سوختہ مع سنبل ہی ایضاً ارزانی نے اسکے لیے اور ورم کے لیے کہا ہی کہ ہلیلہ اور سنگ بصری مع عرق گلاب خواہ قراح کے طلا کرین

کلام زرقت یعنی گربہ چشمی مین

معلوم ہوچکا ہی کہ سیاہی آنکھ کی بسبب سیاہی عنبیہ کے ہی اور نیچے اُسکے بیضیہ اور عنکبوتیہ اور بعد اُسکے جلیدیہ سفید ہی پس اگر عنبیہ کی سیاہی کامل ہوتی ہی اور اُسکے ساتھ سفیدی جلیدیہ کی بسبب غائر ہونے کے اور صغیر ہونے اُسکے کے مختلط نہین ہوتی اور غلظت عنبیہ کی اور ہر دو متوسطین کی جو درمیان اُنکے ہین قوام اور مقدار مین اور تکدر اُسمین قلیل ہوتا ہی تو آنکھ نہایت کحل یعنی بالکل سیاہ ہوتی ہی اور اگر امورات مذکورہ تمامی برعکس اُسکے ہون تو نہایت زرقا یعنی گربہ چشم اور اگر بعضے مفقود ہون شہلا یعنی سرخ مانند چشم میش کے ہوتی ہی اور زرقت آنکھ لڑکون کی یعنی کرنجہ ہونا آنکھ کا بسبب خام ہونے رطوبت عنبیہ کے ہوا کرتا ہی اور وہ بالغ ہونے سے زائل ہوجاتی ہی اور زرقت آنکھ بڈھون کی بسبب خشکی بوڑھے پن کے ہوا کرتی ہی اور اسکا علاج کوئی نہین اور مثال لڑکون اور بڈھون کی زرقت مین نباتات سے اس طرح دیجاتی ہی کہ جب انگوری پوری اپنے وقت کو پہونچتی ہی تو بہت خوب سبز ہوتی ہی اور جب پیدا ہوتی ہی یا خشک ہوجاتی ہی تو وہ سبزی نہین رہتی اور مریضون کی آنکھ شہلا ہوکر بروقت حصول صحت کے بسبب زائل ہونے خشکی کے کحلا ہوجاتی ہی علاوہ اسکے طبیبون نے یہ بھی کہا ہی کہ بیضیہ بعد گم ہوجانے کے عود کر آتی ہی پس اس تقریر سے ظاہر ہوا کہ جو شخص کم کحلا ہوتا ہی وہ غالباً بنسبت بصارت ازرق کے ضعیف البصر زیادہ ہوتا ہی خصوص رات مین وہ زیادہ تر مستعد نزول الماء کا اور شبکوری کا ہوا کرتا ہی لیکن اگر سبب اُسکا شدت سیاہی عنبیہ کی ہی تو اُسمین نور مجتمع ہوتا ہی پس ضعیف نہین ہوتی اور جو شخص کہ ازرق ہی رات کو بینائی اُسکی بنسبت دن کے زیادہ ہوا کرتی ہی کیونکہ بیضیہ زرق کی یعنی جو شخص کہ آنکھ اسکی

مانند چشم گربہ کے ہی اسوجہ سے کہ وہ قلیل ہی مانع شعاعون کی جو غالب ہوتی ہین جلیدیہ سے نہین ہوتی بعد اسکے یا تو
وہ موروثی ہی یا مزمن ہی اور یہ دونون لا علاج ہین اور جو کہ زرقت نئی پیدا ہوئی ہی اسکے چند اسباب ہین پہلا ناقص ہونا
سیاہی کا بسبب رطوبت غلیظہ کے ہی اور اسکندر نے اسکا نام برص العین رکھا ہی اور طبری نے اسکے اچھے ہونے
سے انکار کیا ہی دوسرا خشکی ہی بہ سبب پیری کے یا مرض کے خواہ قدح کے اور اسمین آنکھ لاغر اور غائر ہوتی ہی تیسرا
نتو جلیدیہ کا ہی یعنی باہر نکلنا جلیدیہ کا بہ سبب پیدا ہونے ورم کے نیچے اسکے اور اسمین درد لازم ہوتا ہی بہ سبب یا دتی زجاجیہ کے
اور اسمین درد نہین ہوتا لیکن ان دونون مین کچھ نہ کچھ حجوظ ضرور ہوتا ہی علاج ازالہ اسباب مین سعی کرکے بعد اسکے جو
اشیا کہ سیاہ کرنے والے حدقے کے ہین استعمال مین لاوین اور افضل اسمین مشک اور زعفران ہی اور سحوق ان دونون
کا مع عرق گلاب کے نہایت مفید ہی اور روغن زعفران کا اور عصارہ پوست انار کا اور بھنگرے کا اور مکو کا اور مازو اور
پوست سرطان سوختہ نافع ہین ایضاً تحفہ سے پانی حنظل کا نہایت مفید ہی ایضاً میل کو حنظل تازہ مین چبھوئین اور
آنکھ مین لگاوین مجرب اور ممدوح اکثر اطبا کا ہی یہانتک کہ بلی کے حدقہ کو بھی سیاہ کر دیتا ہی لیکن صاحب درۃ التاج
نے اسکی سمیت سے خوف کیا ہی لیکن یہ خوف کرنا کچھ نہین ایضاً مجربہ قانون بھنگ خشک کو جوش دیکر مع قوام شہد
کے استعمال فرماوین ایضاً نافع صفتہ احمد اصفہانی تین درم دودہ چراغ جسکو روغن زیت سے اور زیبق سے
حاصل کیا ہو دو درم زعفران لو اور ایک درم مشک کافور ایک ایک دانگ ایضاً اقاقیا کو مع چھٹے حصہ اسکے عفص
پانی گل لالہ سے سحق کر کے تقطیر فرماوین ایضاً مجرب لڑکے کے لیے جیسا کہ شیخ نے ذکر کیا ہی یا فوخ پر سرطان سوختہ
سے مع روغن زیت ضماد کرین لیکن جالینوس نے زیت کو ذکر نہین کیا اور کہا ہی کہ وقت ولادت سے سات دن تک
طلا کرین ایضاً صدف مکلس قریب اسکے ہی ایضاً نافع شیاف مشک اور زعفران اور موم دو مرتبہ ہفتہ مین قطور کرین
ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ حبشیہ خواہ زنگیہ کا دودھ پلاوین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ مدت رضاع مین دونون صدغ پر اثمد
اور حنا اور عسل سے طلا کرین ایضاً عصارہ بنگ اور حنظل اور آس سے طلا کرین

کلام حول مین

اور وہ بفتح حا و واو کے ہی اور اطلاق اسکا دو امر پر ہی ایک دیکھنا ایک شی کا دو پر دوسرا ٹیڑھا ہونا مقلہ کا ہی غالباً دوسرا
لازم پہلے کا ہوتا ہی نہ برعکس مگر اسوقت کہ کجی اوپر کو یا نیچے کو ہو سبب پہلے کا واقع ہونا پیچش کا مجمع نور مین ہی کہ ایک
غشا کو دور کر دیتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ سبب اسکا زائل ہونا جلیدیہ کا جانب اوپر کے ہی سبب دوسرے کا یا مسترخی ہونا
بعض عضلون کا ہی جو حرکت دینے والے آنکھ کے ہین اور بعد اسکے کھنچ جانا اسکا جانب مخالف پیشانی کے ہی یا تشنج اسکا
بسبب خشکی کے یا امتلا کے اور اکثر اوقات یہ فالج اور لقوہ اور قرانیطس اور صرع اور سدر اور امراض تیز مین پیدا ہوتا ہی اور
کبھی یہ دونون امراض بہ سبب ریاح غلیظ کے جو مقلہ کو یا جلیدیہ کو ہلا دین ہوتے ہین اور کبھی موجب حرکت اختلاجیہ کے
ہوتے ہین اور بعضے ذکر کرتے ہین کہ پیدائش حول کی غطبطون متواتر سے بھی ہوتی ہی کیونکہ انسے مادہ یا ریح حرکت مین آتے
ہین اور اکثر حدوث اسکا اطفال مین ہوتا ہی یا تو بہ سبب صرع کے جو ممدود یعنی کھینچنے والی اغشیہ کی ہوتی ہی یا بیجا طور نیند کرنے سے

ہوتی ہی یا غلطی سے باندھنے پٹی سے یا بابت دیکھنے ایک طرف سے کسی چیز روشن کو خواہ چیز عجیب کو خواہ مخوف کو ہوتی
ہی علاج مولودی اور موروثی اور مزمن مین کوئی ادویہ موثر نہین ہین لیکن کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مولودی مین اگر وقت رضاعت کے
علاج کیا جاوے تو اچھا ہوجاتا ہی کیونکہ اعضا اُسکے نرم ہین یہانتک کہ استخوان یعنی ہڈیان بھی اُسکی قابل اشکال کے ہوتی
ہین اور سوائے اِسکے باقی اقسام مین دفع کرنے سبب مین سعی کرین چنانچہ یابس مین ترطیب مغز پر دودھ چوانے سے
اور سعوط سے کرین وہ جلدی نفع کرتا ہی اور سفیدی بیضہ سے اور روغن گل سے ضماد کرین اور گرم کے لیے سعوط روغن بنفشہ
سے اور روغن نیلوفر سے اور سرد کے لیے سعوط روغن مصطگی سے کرے بعد اُسکے اطریفل صغیر اور کبیر پر مداومت کرین اور حیلہ اسمین
فرماوین کہ جانب مخالف کو دیکھا جاوے خصوص لڑکے مین چراغ کو روشن کرکے خواہ کسی چیز رنگدار کو بجانب مخالف کے آویزان
کرین اور انطاکی نے کہا ہی کہ جانب مخالف پیشانی مین اچانک دنارا و جرس بجاوین اور جس لوح مین کہ صورتین مطلا
ہووین اُسی طرف رکھین کہ یہ ناجب اور مجرب ہی اور اُسکے منھ پر برقع ڈالین اور مقابل آنکھ کے اسمین سوراخ کرین تاکہ
نور برابر نکلے الیضاً نافع یہ ہی کہ سفیدی بیضہ کی قطور کرکے بعد اُسکے ایک پٹی جسمین سوراخ ہو باندھین تاکہ آنکھ سے نور
موقع پر رجوع کرے اور لڑکے کے سر مین روغن ملین اور اُسکے پانوٗن کو دلک کرین اور واسطے توڑنے ریاح کے مرضعہ کو
دحمرثا اور تریاق الاربعہ اور دواء المسک کھلاوین اور غذا گوشت اور بیضہ سے کراوین کہ یہ دونون معین قوت مصلح کی ہین
اور افلاطون نے آخر حیلون کا یہ کہا ہی کہ عضلون پر جانب مخالف مین خواہ یافوخ پر داغ دیوین لیکن جالینوس نے داغ
دینے کو اچھا نہین سمجھا اور کہا ہی کہ اسمین اصلاح کرنا مرضعہ کا اور دماغ لڑکے کا کافی ہی الیضاً دوا عجیب انطاکی سے اثمد
مع بندق ہندی کے ہی الیضاً انطاکی سے سنج اور لشبہ ہی نکتہ اُن علامات مین کہ جنسے زائل ہونا اجزاے آنکھ کا اپنے
محل سے معلوم ہو اور اُنکو طبری نے کناش طبری مین ذکر کرکے حوالہ اوسکا بجانب کتب جالینوس کے کیا ہی اور ہمنے
بسبب غریب ہونے اُنکے ذکر کردیا ہی گو کہ قائم کرنا دلائل کا اُنپر سخت دشوار ہی پس اگر اپنے محل سے صلبیہ زائل ہوتی ہی تو
علامت اُسکی حول اوپر کی جانب ہی جیسا کہ کوئی شخص اپنی پیشانی کو دیکھے اور دیر سے متحرک ہونا آنکھ کا اور اگر مشیمیہ مین
ہی تو علامت اُسکی یہ ہی کہ جب کسی طرف نگاہ کریگا تو حول آنکھ کا اُسی طرف ہوگا اور اگر شبکیہ مین ہی تو حول نیچے کی
جانب ہوگی گویا کہ اپنے سینے کو دیکھ رہا ہی اور جلدی ہونا حرکت کا ہی اور اُسی طرف آنکھ بنظرے اور اگر زجاجیہ مین ہی
تو حول مضطرب ہوگا اور رعشہ کرنا آنکھ کا ہوگا اور اگر جلیدیہ مین ہی تو اگر مائل اوپر کی جانب ہی تو دیکھنا ایک چیز کا دو ہوگا
اور اگر بائین کو ہی تو مانند کمان کے ہوگا اور اگر عنکبوتیہ مین ہی تو اگر وہ اوپر کی جانب اس طرح ہی کہ مقابلہ جلیدیہ سے
جاتا رہا ہی تو نور تمام تنگ اور ضعیف بدرجہ کمال ہوگا اور بلند کرنا جزو کا اوپر کو بوقت دیکھنے اُسکے ہوگا اور اگر نیچے کو ہی
تو شخوص العین ہوگا اور دیکھنا چیز دور کا ہوسکے گا نہ قریب کا اور اگر بیضیہ کے لیے ہی تو آنکھ ضعیف ہوگی اور اکثر دیکھنا
چیزون کا غالباً برنگ عنبیہ کے ہوگا اور اگر عنبیہ کے لیے ہی تو حول بجانب ایک طرف دو ماق کے ہوگا اور آنکھ
ضعیف ہوگی اور اگر قرنیہ کے لیے ہی تو نزع اور اختلاج ہوگا اور اگر ملتحمہ کے لیے ہی تو حول ایک ساعت لاحق ہوکر پھر
زائل ہوجائیگا اور یہ اکثر مشائخ یعنی بوڑھے آدمیون مین واقع ہوتا ہی

کلام باقی امراض مقلہ مین

جو کہ مباحث اُنکے تھوڑے تھے اس لیے ہمنے اُنکو ایک کلام مین ذکر کیا ہی پہلا بثور ہین اور وہ قرنیہ مین مائل بسفیدی
اور ملتحمہ مین مائل بسرخی ہوتے ہین اور زیادہ ردی اُنمین وہ ہین کہ جو دردناک اور بڑے ہووین علاج جو بثور کہ قرنیہ
مین ہین پہلے اُنکے لیے ادویہ مستعملہ رمد کے اور بعد اُسکے ادویہ قرحہ کے استعمال کرین ایضاً نافع ہی اُسکے شیاف
سماق اور لعاب حلبہ کا اور السی کا اور بہدانہ کا اور اسبغول کا ہی اور رکھنا ایک قطعہ پشم کا جسکو سفیدی بیضہ اور شراب اور
روغن گل مین آلودہ کیا ہو مفید ہی ایضاً قطور دودھ کا کہ جسمین تخم کنوچہ کو نقوع کیا ہو اور شیاف آبار نافع ہی ایضاً
اسمین ٹپکانا خون کا جیسا کہ طرفہ مین کیا جاتا ہی اور شیاف اور کندری انتہا مین اور شیاف احمر لین بر وقت انحطاط کے
استعمال کرنا نافع ہی اور اگر بثور غائر اور بڑے ہووین تو تفتیح کرنا اور تفجیر کرنا اُن اشیا سے جو دبیلہ مین مذکور ہین ضرور ہی اور
شیخ نے کہا ہی کہ مین نے معالجہ وقت نفاخہ قرنیہ کبیرہ کا شق سے اور بعد اُسکے شیاف آبار سے دودھ کے ساتھ کیا تھا تو وہ
جاتا رہا تھا دوسرا دوقہ ہی اور یہ بثرہ سخت اور سفید مانند جزلی کے ملتحمہ پر ہوتا ہی اور کبھی سرخ یا سیاہ بموجب خلط کے بھی ہوا کرتا
ہی اور کبھی ایسا گمان کیا جاتا ہی کہ وہ نتو خلط غلیظ سے ہی اور بثرہ نہین اور اکثر یہ بثرہ نزدیک ماق الاعظم کے ہوا کرتا ہی اور اسمین خطر نہین لیکن
اُسوقت کہ ملتحمہ کو چیر دے لیکن چیرنا اُسکا نادر ہی ایضاً فصد قیفال اور اسہال بحسب خلط کے بعد اُسکے گرم مین زعفران اور
عرق گلاب اور دودھ عورتون کا اور شیاف سفید اور بعد اُسکے شیاف زعفران اور کندر استعمال فرماوین اور سرد مین احمر لین اور
لعاب حلبہ کا مع صبر اور آب بادیان مع اشق اور صمغ استعمال کرین اور خفیف کے لیے یہ کافی ہی کہ پٹی کو عرق گلاب سے تر کرکے باندھین
اور اگر قرحہ ہوجاوے تو شیاف سفید اور شیاف آبار اور ملکایا اور کندر اور ادویہ قروح کے کام مین لاوین تیسرا دبیلہ ہی اور وہ اکثر ملتحمہ
مین بعد رمد کے جو دیر تک رہا ہی اور صداع کہنہ کے ہوا کرتا ہی اور اگر قرنیہ مین ہی تو پہلے اسمین قروح ہونگے اور اگر غنبیہ مین ہی
علامت اُسکی نخس اور آنسو اور پھنار گون آنکھ کا ہی اور اسمین سالم رہنا آنکھ کا قلیل ہی بلکہ رطوبات آنکھ کے منفجر ہوجاتے ہین علاج
تنقیہ اچھی طرح کرین فصد اور حجامت سے اور بعد اُسکے مسہل مع تمر ہندی اور عرق شاہترہ کے اور ایارج بئیر کے اور شیاف
سفید افیونی اور سفیدی بیضہ اور دودھ دونون کو مجتمع کرکے بالخصوصیت اور لعاب بہدانہ کا مع روغن بادام اور عرق گلاب
کہ جسمین دانہ گندم کو نقوع کیا ہو اور دودھ عورتون کا خواہ گدھی کا مع صمغ عربی کے استعمال فرماوین اور بعد تین دن کے
ادویہ منفجہ جیسا کہ لعاب حلبہ کا ہی لیکن پہلے صرف اور بعد اُسکے مع سفیدہ خواہ شیاف ابیض کندری اور آبار کے کام مین
لاوین ایضاً ادویہ منفجہ سے لعاب تخم کنوچہ کا اور السی ہی ایضاً شیاف صفتہ کندر جزو انزروت آدھا جزو اشق
اور افیون اور زعفران ہر ایک چوتھا حصہ جزو کا منجملہ ایک لعابات کے مذکورہ سے شیاف بناوین اور دیر تک پٹی
باندھین اور علامت تفجیر کی یہ ہی کہ درد تھوڑا ہوجائیگا اور علامت انفجار کی یہ ہی کہ پیپ پٹی پر ظاہر ہوگی اسوقت
علاج مانند قرحہ کے کرین ایضاً یہ شیاف گوشت کو پیدا کرتا ہی صفتہ کندر انزروت مردم الاخوان اثمد اقلیمیا سے نقرہ
بلبر چوتھا طرلن ہی یعنی ورم سخت اور اکثر یہ قرنیہ مین ہوتا ہی علامت اُسکی درد سخت ہی یہانتک صدغون
تک پہونچتا ہی اور درد سر کا اور سقوط اشتہا کا اور متاذی ہونا کل چیز گرم سے اور حرکت سے ہی اور اگر مستحکم

ہو جاوے تو بالکل نہین جاتا مدارات بہ تنقیہ سودا اور تسکین درد کی فرمادین گو کہ مخدرات سے کرنا پڑے اور بعد اُسکے
زردی بیضہ کو مع روغن گل کے خواہ سفیدی بیضہ کے اور اکلیل الملک کو مع تھوڑی سی زعفران کے خواہ شیاف
ابیض کو اور خواہ نشاستہ اور سفیدہ اور صمغ اور افیون مستعمل فرماوین اور انطاکی ماسوائے شادنج کے اور نشاستہ کے
اور گل مختوم کے اور مامیثا کے اور لولو کے منع کیا ہی مگر ادویہ مخدرہ جائز رکھی ہین پانچوان جراحت یعنی زخم ہی
علاج اُسکا تنقیہ اور امالہ ہی اور زردی بیضہ اوپر رکھین اور شادنہ اور کافور زرور کرین تاکہ خون بند اور جراحت مندمل ہوجائے
اور بعد اسکے تدبیر قرحہ کی کرین چھٹا ضربہ ہی یعنی چوٹ اور یہ پیدا کرنے والا درد کا اور سرخی کا اور ظرفہ کا اور ورم کا اور انتشار
کا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ فصد قیفال کرین اور حجامت پنڈلیون کی اور اسہال بجوشاندہ فواکہ کرین لیکن ایارجات
اور گولی گرم نہ دیوین ایضاً نافع زردی بیضہ مع روغن گل اُنپر لگا کے رکھین اور دودہ اور لعاب قطور کرین ایضاً آرام
دہندۂ درد کا روغن زرد گرم کیا ہوا ہی ایضاً مجربہ دہلوی صفتہ ہلدی اور مامیران اور رسول اور بنوماش پانی تازہ
سے ضماد کرین ایضاً ضماد معمول حمرہ کے لیے زعفران اور مصطگی مع زردی بیضہ ایضاً رافع اُس سیاہی کا کہ بعد
شفا پانے کے باقی رہتی ہی صفتہ کزبرہ اور فودنہ اور زرنیخ اور سنگ فلفل ساتوان کھنہ ہی اور وہ بند ہونا اجفون
کا اور ریاح کا ہی پلکون مین خواہ طبقون آنکھ مین جس سے حرکت اُسکی مشکل ہوجاتی ہی اور بعد نیند کے ایسا معلوم
ہوتا ہی کہ انمین ریت ہی اور یہ منجر بتغیر رنگ آنکھ اور ضعف باصرہ کے اور غلظت پلک کے اور سرخی اسکے ہی علاج ایارجات
سے استفراغ کرین اور بعد اُسکے عمدہ ترین اشیاء سے یہ ہی کہ جوشاندہ بابونہ اور اکلیل سے تکمید اور اُسکے بخار پر انکباب
فرمائین ایضاً نافع اُسکے باسلیقون اور احمر لین اور تیز اور ویزج اور طرحالیقان ہین ایضاً یہ ذرور صفتہ صبر ڈیڑہ انگ
مامیران اور فلفل ہر ایک دو دانگ ہلیلۂ زرد کف دریا ایک ایک درم مرر سول دو دو درم اور کبھی پانی بادیان سے
اسکا شیاف بنایا جاتا ہی ایضاً کحل نشارہ آبنوس اور صبر سے کرین اور کبھی مشکل سے حرکت کرنا مقلہ کا اور معلوم کرنا ریت
کا آنکھ مین بسبب خشکی کے ہوتا ہی اور نافع اُسکے یہ ہین روغن بادام اور روغن بنفشہ اور دودہ گدھی اور دودہ عورتون سے
قطور اور سعوط کرین اور جبار الاجفان مین عنقریب ادویہ کافیہ مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالے آٹھوان حکہ ہی یعنی خارش
اور وہ مقلہ اور پلکون اور ماق مین ہوا کرتی ہی آسباب اسکے اسباب دمعہ اور سلاق کے ہین اور بدبو بغلون کی اور مکانات
متعفنہ کی ہی اور ایک قسم اسکی ایسی ہی کہ یکبارگی پلک مین حادث ہوتی ہی اور ایسا پایا جاتا ہی کہ مکھی نے کاٹا ہی اور اسکو سری
کہتے ہین علاج تنقیہ کرین اور کاسنی اور روغن گل اور عدس مقشر اور تنتری اور تخم انار اور گل سرخ سے ضماد اور شادنہ مغسول
اور حصرمی اور باسلیقون اور عزیزی اور خارجی سے جسکو پانی کے ساتھ تسحق کیا ہو کحل اور پانی گرم سے غسل اور تنتری سے
مع عرق گلاب کے قطور کرین ایضاً منجملہ خواص کے گرم مین سرکہ اور تر مین فلفل ہی ایضاً ذرور حکہ صفتہ صبر ڈیڑہ دانگ دار فلفل
مامیران دو دانگ ہلیلۂ زرد کف دریا ایکدرم مرصافی رسول دو درم ایضاً مجربہ والد صاحب ابقائی اُس خارش کے لیے کہ بوے مغابن
سے پیدا ہوئی ہی صفتہ شورہ قلمی مع نہایت تھوڑے سے زہرہ مچھلی کے کہ جسکو خشک کیا ہوا ایضاً جو ادویہ کہ جرب مین مذکور ہین وہ
اس جگہ نہایت نافع ہین نوان سوزش ہی بسبب تیزی خلط کے خواہ بخار کے علاج تنقیہ کرین اور بعد اُسکے کاسنی مع عرق گلاب ضماد کرین اور تو تیا

مربی یہ حصرم کا کحل کریں الیضاً قطور کرنا کافور کا موثر تمام ہی الیضاً قریب اُسکے روغن بادام اور روغن بنفشہ اور دودھ عورتوں کا اور لعابات ہیں دسواں سل العین ہی یعنی لاغری آنکھ کی بسبب نقصان رطوبات کے خصوص بیضیہ کے اور خشکی طبقات کے ہی خواہ قلت نور سے ہی جو پُر کرنے والا اسکا ہی اور یہ مرض بوڑھوں کی دونوں آنکھوں میں پیدا ہوتا ہی اور اچھا ہونا اُس سے مشکل ہی اور جوانوں کی ایک آنکھ میں بوجہ استفراغ مفرط کے یا درازی مرض کے یا انقطاع غذا کے تسبب سدہ کے یا کسی دوا مخدر کے ہوا کرتا ہی لیکن چونکہ طبیعت سے حمایت دونوں عضو کی نہیں ہو سکتی اسلیے اُنکو ایک طرف آنکھ کے دفع کرتی ہی جیسا کہ نزول الماء اور فالج میں ہوا کرتا ہی علاج اسکا ترطیب مع تفتیح ہی گیارہواں غائر ہونا آنکھ کا ہی بسبب اسباب خشکی کرنے والوں کے خصوص تپ اور غم اور بیداری اور استفراغات کے علاج اسکا دفع کرنا اسباب اور بعد اسکے ترفیہ اور ترطیب ہی بارھواں مرتعش ہونا آنکھ کا ہی اور اختلاج اسکا اور کبھی عضلات آنکھ میں ایسی خلط ہوا کرتی ہی جو باعث رعشہ کی بلا قصور ہوتی ہی اور کثرت اوقات پیدا ہونا اسکی بحران امراض حادہ سے ہوتی ہی اور کبھی اسمیں انجرے بند ہو کر نوبت بنوبت حرکت دیتے ہیں جیسا کہ زلزلہ میں تقطرات ہوتا ہی اور تمامی وجوہ میں بسبب غیر منطبق ہونے سہم مخروط کے مبصر پر زمانہ غیر معتدبہ تک مانع بصارت مرئی کی ہوتی ہی علاج تنقیہ کرکے بعدہ یہ کحل کہ کناش افراطی نے مذکور کیا ہی عمل میں لاویں صفت ترنفل دو درم زنجبیل توتیا صمغ ہر ایک آدھا درم مامیران فلفل دار فلفل ہر ایک دو دانگ تیرھواں واقع ہونا قذی کا ہی اور اس سے قلجان اور دمع اور سرخی لاحق ہوتی ہی علاج پانی گرم سے دھوویں اور پلک کو پھیر کر روئی سے اس چیز کو نکالیں چودھواں واقع ہونا کسی جانور خرد کا آنکھ میں ہی جیسا کہ پشہ یعنی مچھر ہی کہ مقلہ کو چمٹ کر مص کرتا ہی اور یہ موجب درد اور خارش اور دمعہ کا ہوتا ہی علاج گل شوے سے پُر کرکے ایک گھنٹے تک آنکھ کو باندھیں اور بعد اسکے گل کو دور کریں کہ اسکے ساتھ نکل آئیگا یا پانی گرم سے ٹکور کرکے میل سوراخ دار کو اسپر رکھ کے قلع کریں پندرھواں واقع ہونا غدہ کا ہی ماق اکبر میں علاج تنقیہ کریں اور ادویہ اکالہ جیسا کہ مرہم زنگار ہی اور ادویہ سبل اور ظفرہ قویہ کے کام میں لاویں اور آخر حیلوں کا یہ ہی کہ لوہے سے قطع کریں بعد اسکے ذرور اصغر چھڑکیں تاکہ باقی کو کھا جاوے اور روغن گل اور زردی بیضہ کے واسطے دفع اذیت کے اور ادویہ غرب کے کام میں لاویں

کلام شعر زائد اور منقلب میں

پس جو بال کہ زائد ہی وہ باطن پلک میں ہوا کرتا ہی اور باعث اسکا رطوبت عصبہ دماغ ہی کیونکہ جب حرارت غریبہ اس رطوبت میں عمل کرتی ہی تو اُس سے دھواں پیدا ہو کر باطن پلک میں بال پیدا کرتا ہی اور بعضے طبیب کہتے ہیں کہ دخان رطوبت غیر عفن ہی در صورت عفن ہونے کے قرحہ ہو جاتا ہی اور یہ بال زیادہ کبھی بعد پیدا ہونے سبل کے اور رمعہ اور خطا کرنے علاج کے سے پیدا ہوتے ہیں اور صحیح قول یہ ہی کہ پیدا ہونا بالوں کا مخصوص پلک سے لا کے ہی اور مشکل سے جاتا ہوا لاہی اور باصرہ پر خطرناک ہی پس اگر وہ مع اہداب ملتوی ہو دیں تو ضرر انکا کم ہوتا ہی اور جو کہ شعر منقلب ہی وہ اہداب سے بجانب باطن ملتوی ہوا کرتا ہی اور دونوں قسم منجر بسرخی اور آنسو کے اور نوازل کے اور ضعف آنکھ کے ہیں علاج اُن دونوں کا یہ ہی کہ زائد میں ایارج فیقرا وغیرہ سے تنقیہ کریں اور غذا کی قلت اور لطافت فرماویں اور اطریفلوں پر مداومت کرادیں اور واسطے دکھنے پلک کے منہ میں عادت کریں

کھل جاتی پلک کے جیسا کہ باسلیقون اور روینج اور روشنایا اور احمر حاد اور اخضر حاد مین استعمال کرین اور بعد اسکے ان دونون کے پانچ تدابیر اور ہین تدبیر پہلی کہ موچنے سے اکھاڑین خصوص موچنہ تانبہ زرد سے بلکہ کہتے ہین کہ یہی کافی ہی بعد اسکے جو ادویہ کہ بال پیدا ہونے دین جیسے کہ زہرہ اور نوشادر اور دودھ انجیر اور بیضہ ہاے موچہ اور ثانیتہ بچہ ہاے مگس شہد اور زنبور کے لگاوین ایضاً نوشادر مع چہارم حصہ اثمد کے استعمال کرین ایضاً مجربات عماد الدین سے خون مرغی کا ہی ایضاً خون قنفذ کتے کا اور ضفدع سبز کا ہی لیکن شیخ نے کہا ہی کہ یہ دونون تجربہ مین محقق نہین پائے گئے اور کہا ہی کہ برادہ حدید کا مع تھوک آدمی کے نہایت مفید ہی گو کہ درد کمال دیتا ہی ایضاً مجرب کف دریا لعاب اسپغول مخدر اور مانع پیدا ہونے بالون کا ہی ایضاً معمول طبری کا طالیقون سوختہ تو بال آہن یا دزہر سوختہ ہی اگر یا دزہر بہم نہ پہونچے تو بدل اسکا مس ہی اور پوست بیضہ کا اور صدف مکلس اور توتیا اثمد برابر ایضاً عمدہ دوا اُسکے لیے اور اکثر امراض کے لیے نقشبندی سے صفتہ توتیا تین جزو افیون سات جزو رسول بارہ جزو چینی اکیس جزو سب کے ساتھ برتن تانبا مین سحق کرین اور دستہ لکڑی کیکر سے جسمین پرزہ تانبے کا معلق کیا گیا ہو شیاف بنا کر استعمال کرین تدبیر دوسری یہ ہی کہ سونے کی سوزن سے داغ دیوین لیکن سر اسکا بہت تیز نہو انطاکی نے کہا ہی کہ ہمنے اسکو مجرب کیا ہی ایک مرتبہ یا دو مرتبہ مین استعمال کر دیتا ہی لیکن جبتک کہ پہلے مرتبہ اچھا نہو جاوے دوسری مرتبہ نکرین اور دوسری جگہ داغ نہ دیوین جبتک کہ پہلی جگہ اچھی نہو جائے اور یہ داغ دینا ادویہ تیز کے داغ دینے سے بہتر ہی تدبیر تیسری یہ ہی کہ جو جگہ کہ بالون کے پیدا ہونے کی ہی اسکو قطع کرین الا یہ کہ یہ تدبیر موجب شترہ اور ضعف بہ سبب صدمہ نیشتر دیاح کے ہی تدبیر چوتھی ملتزق کرنا یعنی چمٹانا اُنکا پلکون کے ساتھ ہی مثل مصطگی اور اشق اور صبر اور انزروت اور کتیرا اور کندر اور صمغ کے جو اُنکو سفیدی بیضہ کے ساتھ یا پانی سے حل کر کے لگادین اور عمدہ ان ادویہ سے غبر الجبن ہی تدبیر پانچوین یہ ہی کہ سوزن کو پلک مین ڈالکر اُسکے سوراخ مین بالکو دیوین اور اگر ایک داخل نہو سکے تو دو بالون کو اُسمین ڈالین اور باہر کی طرف کھینچین کہ جبتک بال نہ ٹھہر ینگے تبتک نافع نہو گا

کلام انتشار اہداب مین

یعنی گرنے بالون پلک کے مین اسباب اسکے بہت ہین پہلا قلت مادہ کی اور خشکی جیسا کہ بعد امراض تیز کے ہو اکرتا ہی دوسرا فاسد ہونا مادے کا بسبب خلط تیز کے ہی اور وہ مع خارش اور سوزش کے ہوتا ہی اور کبھی منجر بقرحہ پلک اور سلاق یعنی موٹا ہونے پلکون کے ہوتا ہی تیسرا رطوبت مرخی مسام کی ہی اور اسمین خارش نہین ہوتی مثل پہلی قسم کے اور مثال ان تینون کی ایک انگوری ہی کہ پانی اُسکو نہ پہونچے یا پانی شور اسکو دیوین یا بہت دیوین چوتھا یہ ہی کہ پلک بسبب پیدا ہونے کسی خلط لزج کے غلیظ اور سخت ہو جائین اور اُسمین بخار نفوذ نکرنے اور دلیل خلط کی رنگ اُسکا ہی پانچوان معدوم ہونا مسامون کا ہی بسبب جدری کے خواہ قرحہ کے خواہ سوزش کے اور علاج پہلی قسم مین ترطیب مع روغن بنفشہ اور لعابات کے فرماوین اور باقی مین تنقیہ مع فصد باسلیق اور حجامت اندر افتیمون اور ایارج کے مع لاجورد کے کرین اور تقویت پلک کی مع باسلیقون اور روشنایا کے کرین اور منجملہ ادویہ کے کہ بالون کو علی العموم پیدا کرنے والے ہین یہ ہین لاجورد ارنبی خستہ خرما سوختہ ہلیلہ خاکستر قشک مرغ اور موش اور ذراریح ایضاً مجربہ قانون سے یہ ہی کہ سنبل سیاہ سے کحل کرین ایضاً پشک موش سوختہ یا ناسوختہ ہی مع شہد کے خصوص

سلاق مین ایضاً مٹی زمین انگور کی مع زعفران ردی کے مفید ہی ایضاً مجربہ قانون انتشار کے لیے مع سرخی اور خارش کے یہ ہی کہ انار کو بتمامہ سرکہ مین جوش دیکر ٹپکاوین ایضاً قلقطار قلیمیا زاج برابر ایضاً مجربہ قانون پشک ارنب سوختہ آٹھ جزو پشک تین تین جزو کحل کرین ایضاً مگس سربریدہ ایضاً بال پیداکنندہ اور سیاہ کنندہ ہر تیہ سوختہ مع چربی بکری کے ہی کہ معجون کرکے استعمال فرماوین ایضاً مجربہ تحفہ دخان کندر کا ہی ایضاً مجربہ تحفہ حفظ بال آنکھ اور تمامی بالون کے لیے صفتہ زعفران آدھا جزو خستہ خرمائے سوختہ سنبل الطیب پشک موش صدف مکلس ایک ایک جزو اثمد تین جزو قلمی سوختہ شستہ چھ جزو ضماد کرین ایضاً نہایت مفید اور نبت اہداب بال بکثرت پیدا کرنے والا ہی صفتہ خستہ خرمائے سوختہ پانچ جزو دخان کندر چار جزو سنبل تین جزو لاجورد حب بلسان ایک ایک جزو ایضاً حافظ بالون کا اور محسن نبت انکا صفتہ خستہ سوختہ سنبل لاجورد برابر ایضاً عمدہ دوا معالجات سے لاجورد ارمنی کبریت سم بکری سوختہ حنا سوختہ اثمد برابر ایضاً کحل مذکورہ ارزانی خاکستر بیخ آگیا انی کے ساتھ ہی

کلام سلاق مین

یعنی پلک موٹی ہوکر سرخ ہوجاے اور وہ یہ ہی کہ منبت اہداب کا غلیظ ہوجاے اور خارش کرے اور سرخ یا سبز ہوجاے اور یہ منجر بجانب قرحہ اور انتشار اور فساد آنکھ کے ہوتا ہی سبب اسکا خلط تیز یا بخار تیز ہی اور یہ اکثر بعد پیدا ہونے رمد کے ہوتا ہی اور مزمن اور سخت سرخ ردی ہی اور جو سلاق کہ اُس سے اجزا انقشر مانند چھان کے علحدہ ہووین اُسکو سعفہ کہتے ہین اور رنگ اسکا دلیل خلط کی ہی علاج اسکا تنقیہ ہی خصوص فصد قیفال اور رگ پیشانی سے اور حجامت پنڈلیون کی اور آب فواکہ استعمال کرین بلکہ یہی علاج نئے مین کفایت کرتا ہی اور حمام اور تکمید مع آب گرم اور انکباب اسپر اور عطسہ لانے پر مداومت کرین اور بعد اُسکے عرق گلاب و رسماق سے کحل کرین اور اکثر اوقات یہ دوا دوسرے ادویہ سے مغنی ہوتی ہی اور اگر ہلیلہ زرد زیادہ کرین تو قوی زیادہ ہوگا اور آب حصرم سے قطور یا اُسکے ساتھ یا شحم انار ترش اور گل سرخ کے ساتھ یا رجلہ اور کاسنی اور روغن گل اور سفیدی بیضہ کے ساتھ خواہ عدس کے ساتھ کہ جسکو عرق گلاب مین جوش دیا ہو ضماد فرماوین ایضاً کحل شیاف ہذا سے کرین صفتہ سنگ بصری توتیاے سبز نبات کافور برابر پانی سے سحق کرکے استعمال مین لاوین ایضاً کحل مجربہ نقشبندی صفتہ حب مکلس فلفل سیاہ ایک ایک جزو سپاری دو جزو مخفی نرہے کہ یہ مرض لڑکون کو بسبب گریہ کے بہت لاحق ہوتا ہی علاج اُسکا یہ ہی کہ پانی ملو سے قطور کرین اور روئی کو تر کرکے آنکھ پر رکھین اور کبھی اس مرض مین اگر قوی ہو تو اس امر کی حاجت پڑتی ہی کہ بول گرم سے دھووین اور وقت انتہا کے شیاف اسفیداج اور بعد اُسکے شیاف حصرم اور احمر لین اور دیر کام مین لاوین اور ان تمامی کو مع آب بادیان کے استعمال مین لاوین اور مزمن مین تنقیہ مکرر کرین اور ان دوا سے طلا فرماوین صفتہ خاس سوختہ آدھا درم فلفل زعفران ایک ایک درم زاج تین درم شراب عفص مین جوش دیکر استعمال کرین ایضاً مجربہ قانون بعد رمد کے یہ ہی صفتہ زاج سوختہ زعفران سنبل ایک ایک جزو ساذج دس جزو شیاف اور حک کرین یعنی اُس سے چھیلین

کلام ورم پلک مین

اور اقسام اسکے چار ہین پہلا گرم ہے دوسرا صلب سیاہ سوداوی ہے اور اسمین انکھ در کشش ہوتی کہ دونون ابرو اور
دونون رخسارے تک پہونچتا ہے بغیر اسکے کہ درد کثیر ہو اور یہ اکثر بعد جدری خواہ رمد کے لاحق ہوتا ہے اور اکثر پلک
اور آنکھ کو شامل ہو جاتا ہے علاج دونون کا تنقیہ ہے خصوص تیفال سے اور بعد اسکے پہلی قسم مین ردع اور دوسری قسم مین
تحلیل اور تلیین فرماوین تیسرا انتفاخ ہے اور وہ یا تو بلغم سے ہے علامت اسکی سفیدی اور گرانی اور باقی رہنا نشانی غمز
کی یعنی دبنے کی ہے یا یہ بسبب باد کے ہے اور یہ بغیر علامات مذکورہ کے ہوتا ہے یا یہ بسبب آب رقیق کے ہے اور یہ بغیر درد کے
اور اثر دبنے کے ہوتا ہے اور رنگ مانند بدن کے ہوتا ہے اور سبب ان سبکا ضعف احشا کا اور عزیزیہ کا اور کثرت بلغم کی اور
رطوبات خام جیسا کہ سوء القنیہ مین اور ذات الریہ مین اور اکثر غش مین ہوا کرتا ہے یا بخار ہے کہ بسبب بیداری کے یا پیٹکے پانچ
ہوتا ہے علاج تنقیہ کرین اور تقویت احشا کی اور اطریفلات کھلاوین اور ضماد خطمی سے کرین اور قوی تر اس سے یہ ہے کہ برگ
ہرنولی مع سبست ضماد فرماوین ایضاً نافع طلا مع صبر اور سرکہ کے ہے خواہ مع فلفل سرج اور سپاری اور زعفران اور صبر کے
ہمراہ آب مکوہ کے اور دھونا بسرکہ اور بآب تازہ اور نکمید بسرکہ اور آب گرم مفید ہے چوتھا شری ہے اور یہ اچانک مع خارش لاحق
ہوتا ہے اور پہلے اس سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی مکھی نے کاٹا ہے اور یہ مائل جانب بالا ہوتی اور بے ثقل ہوا کرتا ہے اور اکثر شدید ا
اسکی بوڑھون مین اور ضعیف مزاج مین ہوا کرتی ہے اور عوام کے گمان مین یہ ہوتا ہے کہ بسبب کاٹنے مکھی کے پیدا ہوتی ہے
اور یہ جلدی دفع ہو جاتا ہے اور کبھی فصد اور مسہل کی اور غسل کی بسرکہ اور آب غورہ کے احتیاج پڑتی ہے اور اسمین شیادنہ
مغسول سے کحل فرماوین اور جو ادویہ کہ تیسری قسم مین مذکور ہین نافع ہین

کلام زوائد جفن اور صلابت اسکی مین

یعنی پلک کی زیادتیون اور انکی سختی مین منجملہ انکے شعیرہ ہے اور یہ ورم دراز ہے کہ منبت اشفار پر مانند جو کے پیدا ہوتا ہے
انیس مین مذکور ہے کہ یہ سودا سے ہوتا ہے اور انطاکی نے کہا ہے کہ بجز صفرا کے نہین ہوتا ہے علاج اسکا یہ ہے کہ پہلے فصد قیفال
کی اور بعد اسکے فصد ماق کی فرماوین اور صبر اور رسول کو لعابات کے ساتھ خمیر کرکے ملین ایضاً صمغ اور سرکہ ایضاً آٹا حلبہ کا
اور خشخاش اور زعفران ایضاً موم خواہ چربی خواہ چربی سے کماد کرین ایضاً ضماد کرنا سکبینج کا عمدہ دوا ہے ایضاً ضماد آرد
جو کا اور قنہ کا افضل ہے ایضاً ضماد مع شہد ولب رطب ایضاً جالینوس نے ذکر کیا ہے کہ دودھ انجیر کا شہد کے ساتھ جوش
دیا ہو خنبر سمید کے ساتھ اور تھوڑے سے قنہ کے ساتھ ملا کر کام مین لاوین ایضاً دمیری نے کہا ہے کہ نگس بغیر سر کے
ملین مجربات عجیب ہے اور اگر نجاوے تو مقراض سے قطع کرین جب خون جاری ہووے تو ذرور زرد لگاوین اور منجملہ امراض
اسکے سے پیدا ہونا عقدہ کا ہے یعنی گرہ کا ہے کہ پلک بالا مین چمڑے کے نیچے پیدا ہوتی ہے اور ہاتھ لگانے سے معلوم ہو جاتی ہے
باعث اسکا رطوبت ہے کہ دماغ سے اتر کر سخت ہو جاتی ہے پس اگر متحرک ہے تو چیر کر داخل سے خواہ خارج سے جیسا کہ اسکا حال
ہو یعنی باعتبار غائر ہونے کے یا ظاہر ہونے کے نکال لیوین اور بعد اسکے زیرہ کو چبا کر اسمین بھر دین کہ ایک دن مین اچھا ہو جائیگا
اور اگر غیر متحرک ہے تو مرہم داخلیون کے لگانے سے تحلیل کرین لیکن شق نکرین اور اگر فراخ صاحب عروق ہے اور رنگ اسکا مانند
توتہ کے خواہ مثل بادنجان کے نیچے چمڑے کے ظاہر ہے تو علاج اسکا بجز تنقیہ کے اور پرہیز کے کچھ نہین اور کبھی اسکو قطع کرکے

منجملہ اکالہ اسپر ذرور کیے جاتے ہین اور بعد اسکے روغن کہنہ کو روغن سے تر کرکے رکھتے ہین لیکن جب اس درجہ تک
غائر ہو جاوے کہ رنگ اسکا اندرون پلک کے ظاہر ہو جاوے تو قطع ناجائز ہی اور بہر حال لسن و قلیل ہی کہ تشنج اور
تشنزہ سے خالی ہو اور منجملہ اُن امراض کے بردہ ہی اور وہ رطوبت غلیظہ اور لاذع اور صلب اور سفید ہی کہ باطن پلک مین جا بدت ہوتی
ہی خصوص پلک بالا پر اور وہ مع درد خارش کے ہوتی ہی اور کبھی متحجر ہو جاتی ہی اور طبری نے اسکو ایک قسم جرب سے شمار کیا ہی
اور اکثر یہ بعد رمد کے ہوتی ہی علاج اسکا یہ ہی کہ انزروت اور رفنہ اور اُشق اور حلتیت اور سکبینج جو انسے میسر ہو سکے سرکے کے ساتھ
ملاکر تکحیل کرین خواہ بجرک کوائر کے تنہا خواہ مع روغن گل کے تکحیل کراوین اور طبری نے کہا ہی کہ اشیاء مدمعہ سے بالکل تکحیل
نفرماوین بلکہ ادویہ منفجہ اور مرققہ سے اکتحال کرین اور وہ یہ ہین جاکسو اور بعد انہ دس و سن دانہ جو مغشی انزروت مربی ایک عدد
اُس عورت کے دودھ سے جو لڑکا رکھتی ہو جوش دیکر دن مین چار دفعہ قطور کرین کہ محلل ہی اور اگر اس سے زائل نہووے
تو عرض مین شق کرکے نکالین اور بعد اسکے پانی گرم سے دھووین اور بعد اسکے شیاف کندر اور آبار اور سفید سے علاج
فرماوین اور منجملہ اُسکے توتیہ ہی اور یہ گوشت کا ٹکڑا اسشت اور نرم مائل لبسیا ہی کہ جسمین عروق ظاہر ہوتے ہین داخل پلک خصوصاً
پلک اسفل مین توت کی شکل پیدا ہوتا ہی باعث اسکا خون سوداوی ہی اور اکثر اوقات اس سے خون سرخ خواہ سیاہ خواہ پانی
سبز جاری ہوتا ہی علاج فصد قیفال اور پیشانی اور حجامت پنڈلیون کی کرین بعد اسکے ادویہ اکالہ مجففہ جیسا کہ مرہم زنگار ہی
لگاوین اور خارش پیدا کرنا جنبی سے ہی اور بعد اسکے ذرور اصفر اور شیاف احمر اور ونبرج کام مین لاوین اور اگر فائدہ نہووے تو
قطع کرکے یہی ادویہ لگاوین اور منجملہ اسکے شرناق ہی اور یہ غدہ شحمی مانند سولی کے متحرک پلک بالا مین ہو کر اسکو سست اور غلیظ
کر دیتا ہی اور وہ مع قدرے درد کے ہوا کرتا ہی اور آنکھ اسمین تر ہوتی ہی اور دیکھنا سورج کا اسمین ایذا دیتا ہی بلکہ جب آنسو اور سبب
عطسہ کا ہوتا ہی اور یہ لڑکون مین اور مزاج رطب مین اور اہل زکام اور نزلہ مین اور اُس شخص مین کہ جسکو رمد اور دمعہ مزمن
ہو جاوے بکثرت واقع ہوتا ہی علاج قرص بنفشہ اسہال کرکے بعد اُسکے ایارج دیوین اور ادویہ ملینہ سے تحلیل اور حضض اور
اقاقیا اور صبر اور زعفران اور ماء الآس سے طلا فرماوین اور بعد اسکے ذرور اصفر اور اغبر سے اور بعد اسکے باسلیقون سے
تکحل فرماوین اور آخر حیلون کا یہ ہی کہ شق کرین اور تدبیر اُسکی یہ ہی کہ پیشانی کے چمڑے کو کھینچکر غدہ کو مابین دو انگلیون
کے پکڑین اور نہایت مہین شق فرماوین بغیر اس امر کے کہ غائر ہووے مبادا کہ قطع عضلہ محرکہ کا یا غشا ذریرین کا ہو جاوے
کیونکہ اگر وہ کاٹا جائے تو اُس سے درد سخت یا ورم بدتر شرناق سے پیدا ہوتا ہی اور غدہ کو نکال کر روغن کو سرکے سے
تر کرکے اوپر اُسکے رکھین تا کہ اگر کچھ باقی ہو تو اُسکو تحلیل کر دے اور طبری نے کہا ہی کہ کبھی شق سے یہ ہوتا ہی کہ تمامی اہداب
ساقط ہو جاتے ہین سبب اسکا ضعیف ہو جانا اُنکے منبت کا ہی اور اگر دونون پلکون مین ہو تو اُسکو تعرض نکرین اور
منجملہ اسکے کدکد ہی اور یہ ورم سخت پلک مین مشابہ چل کے ہوتا ہی علاج اسکا غسل غلظت کے ہی اور داخلیون اور منجملہ
اسکے ثولول ہی یعنی مسہ باعث اسکا سودا ہی علاج اسکا ضماد کرنا ادویہ قالعہ اسکے سے ہی اور شونیز اور نمک مع سرکہ
فائدہ مند ہی اور اسکو کاٹ کر خون اسکا بند نہین کیا جاتا اور بعد اسکے ادویہ قاطعہ خون کے ذرور کیے جاتے ہین منجملہ
اُسکے عدسہ ہی باعث اسکا متحجر ہونا سودا کا پلک مین ہی علاج اسکا تنقیہ ہی اور بعد اُسکے تکلیش کرنا پانی گرم سے

اور قیروطی اور موم اور روغن بنفشہ سے ہی اور تحلیل کرنا داخیلون سے اور بعضے طبیب کہتے ہین کہ بسبب غلظت کے اچھا نہین ہوتا سواے اسکے کہ شق کرین اور نچوڑین اور بعد اسکے پانی گرم سے دھووین اور ادویہ مستعملہ قروح سے اندمال فرمادین

کلام جرب مین

یعنی خارش پلکون مین سبب اسکا خلط فاسد ہی جو نیچے باطن پلک کے ہوتی ہی علامت اسکی خارش اور غلظت اور ضعف حرکت پلک کا اور حرارت آنکھ کی اور سختی ہی اور یہ تین قسم ہی قسم پہلی منبسط ہی اور وہ سرخ اور سخت مع دمعہ کے ہوتی ہی اور اکثر وقوع اسکا بعد مد گرم کے اور خطاء فی التدبیر کے اور پہونچنے غبار سے اور دخان سے ہوا کرتا ہی قسم دوسری حصیفی ہی اور وہ چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہین کہ جنکا سر سفید ہوتا ہی اور پوست رقیق انسے متقشر ہوا کرتا ہی اور وہ مع درد ہوتی ہی اور یہ پہلی قسم سے زیادہ سخت ہی قسم تیسری تینی ہی اور وہ ثبور ایک دوسرے سے چمٹے ہوے مثل شکم انجیر کے تشقاق کے ساتھ ہوتے ہین اور یہ نہایت تکلیف دینے والے ہین اور خارش تمامی اقسام مین لازم ہی اور اگر اسمین باطن پلک کا سیاہ اور خشک اور سخت ہوجائے تو مشکل سے جاتا ہی علاج ضعیف کے لیے ادویہ لگانے کے کافی ہین اور قوی کے لیے فصد قیفال اور رگ ماق اور رگ پیشانی اور حجامت پنڈلیون اور قفا کی اور اسہال مع قرص بنفشہ اور جوشاندہاے فواکہ سے مع شربت ورد اور ایارجات کے کرین ایضاً حب مذکورہ ریوندی جرب غلیظ کے لیے مفید ہی صفتہ صبر دس جزو سکبینج پانچ جزو مقل دو جزو خوراک ساڑھے تین درم پانی گرم سے استحمام اور انکباب کرین اور غرغرہ اور سعوط عمل مین لاوین ایضاً سعوط نافع اقسام جرب اور رمد کے لیے صفتہ صبر خبد جاوشیر ایک ایک جزو رسول زعفران چینی عدس جسکا مزہ تلخ ہو انزروت ہر ایک دو جزو کندش دس جزو پانی مرزنجوش سے سعوط کرین اور بعد تنقیہ کے ادویہ جالیہ درجہ بدرجہ معتدل سے قوی تک جیساکہ ہی ذوفسجی اور ذرور اصفر اور اغبر اور روشنایا اور شیاف زعفران اور رمادی ہی کام مین لاوین ایضاً جالینوس نے کہا ہی کہ جرب کے لیے کوئی چیز اس سے بہتر نہین کہ عفص ذرور کرکے خواب کرین کہ یہ جرب کو دور کرتا ہی تاکہ پھر عود نہین کرتا ایضاً شفاے عاجل مین یہ ہی کہ نطول کرنا آب انار ترش سے تین دن تک اس جرب کا استیصال کرتا ہی کہ جس سے طبیب عاجز ہوگئے ہون ایضاً شفاے عاجل سے خاکستر بال آدمی کی فوراً نافع ہی ایضاً نافع صفتہ صمغ بیس جزو تانبا سوختہ دس جزو فلفل سفید آٹھ جزو زنگار پانچ جزو زعفران مصافی دو دو جزو پانی بارش سے شیاف بناوین ایضاً کہربا جزو توبال تانبا دو جزو شہد کے ساتھ ملاوین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ مجربات ناجیہ صحیحہ سے یہ ہی کہ اس ذرور سے کیس کرین صفتہ خاکستر موے انسان صبر عفص ایک ایک جزو شنگرف زاک سوختہ ہر ایک آدھا درم قرنفل گل سرخ چوتھا حصہ درم کا ایضاً اکثر اوقات صرف صبر سے جاتا رہتا ہی فصل تدبیر چھیلنے جرب مین اور وہ جڑ سے نکالنے والی قسم سخت کی اور مخرج خون فاسد کی اور برابر کردینے والی خشونت کی ہی لیکن قبل تنقیہ کے ناجائز ہی کیونکہ جذب اسکا تحلیل سے زیادہ ہوتا ہی اور حصفی مین اطبا نے ممنوع کیا ہی اور خفیف زیادہ طریق اسمین یہ ہی کہ دوا کو اسپر ذرور کرکے دونون ابہامون سے ایک پلک کو دوسری پلک سے آہستہ آہستہ خارش کرین اور قوی طریق

اسمین یہ ہی کہ پلک کو اُلٹ کر شیاف احمر لین سے خارش کرین خواہ محک سے جو شادنج اور زعفران اور مرقیشا سے بنایا گیا ہو
چھیلین اور بعد اسکے اخضر لین کے ساتھ اور بعد اسکے اُس دوا سے جو ان دونون سے تیز ہی خارش کرین اور اگر مفید نہو تو
مع مصری کے خواہ کف دریا کے خواہ لوہے کے خواہ لکڑی انجیر کے خواہ پتی انجیر سے چھیلین ایضاً ممدوحہ رازی شیاف صفتہ ہی
اقاقیا اور صمغ سے شیاف بناکر چھیلین اور اگر ما زو زیادہ کرین تو احسن ہوگا اور بعد چھیلنے کے نمک کو اور زیرے کو چبا کر خواہ
ذرور اغبر کو قطور کرین تاکہ جمنے سے محفوظ رہے اور اسپر زردی بیضہ کی مع روغن گل کے لگاوین ایضاً یہودی نے کہا ہی کہ زعفران
سے ذرور کرین اور روغن بیضہ کا اور روغن بنفشہ کا لگاوین اور تنقیہ مکرر فرماوین اور وقت احتیاج کے چھیلین اور اگر بعد استعمال
ادویہ کے گرمی معلوم ہو تو شیادنہ مغسول اور شیاف سفید اور شیاف آبار سے تعدیل چاہیے اور اگر جرب کے ساتھ
شامل ہو تو تدبیر دونون کی کرین کیونکہ ایک دوسرے سے پہلے نہین جاتی اور جو دوا کہ موافق زیادہ ہو اسکو اختیار کرین

کلام جساء الاجفان مین

اور وہ عبارت ہی سخت ہو جانے پلکون سے اور مشکل سے متحرک ہونے اُنکے سے باعث اسکا یا تو انجرہ غلیظ ہین یا کہ خشکی
ساذج خواہ مادی ہی اور بعضے طبیب خشکی ساذج کے ہونے سے منکر ہین خواہ سردی کثیف کرنے والی سے ہی جو دوا سے
خواہ ہوا سے خواہ پانی سے حاصل ہوتی ہی خصوص بعد پسینے کے اور استحمام کے اور اکثر وقوع اسکا سیال میں اور بقایا جرب سے
اور رمد سے ہوا کرتا ہی بعد اسکے اگر سبب قلیل ہی تو بعد بیدار ہونے خواب کے ایک گھنٹہ لاحق ہوتی ہی اور صاحب جرب کا ایسا
گمان کرتا ہی کہ اسمین ریت ہی اور وہ بعد ملنے کے زائل ہو جاتی ہی اور اگر ملنے سے بجائے تو ہر وقت رہتی ہی اور بحدت ورد کی اور
سُرخی کی اور جرک خشک کی ہوتی ہی علاج اُسکا زائل کرنا سبب کا ہی اور نکالنا مادہ خشک کا دماغ سے حب قوقایا اور ایارج
فیقرا کے ساتھ ہی اور استحمام فرمانا اور انکباب کرنا پانی گرم پر سے خصوص اگر اسمین بابونہ اور خطمی اور اکلیل اور نخالہ جوش دیا گیا
ہو اور غسل کرنا اور تکمید کرنا اور چھیلنا اور خارش کرنا میل سے مفید ہی اور روغنات سے سعوط کرین اور سر چوڑا این تاکہ ترطیب
حاصل ہو جاوے اور سفیدی بیضہ کو اور موم اور روغن گل کو اور لعاب حلبہ اور تخم السی کو کہ جسکو دودھ کے ساتھ نکالا ہو
اور مغز ساق گاوی کو پلک پر لگاوین خصوص وقت سونے کے ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ روغن بنفشہ بالخاصیۃ عجیب
ہی ایضاً مجربہ قانون چربی مرغی کی اور لعاب اسبغول کا اور موم اور روغن گل ہی اور اگر بسبب عصیان مادہ کے مزمن
ہو جائے تو بمانند احمر لین کے آنسو لاوین تاکہ خلط غلیظ تحلیل اور رقیق باہر کھنچی جاوے ایضاً لاجورد اور خستہ خرمائے
سوختہ اور سنبل سے کحل اور زنجبار اور مر اور عسل سے ضماد اور بعد اسکے ترطیب اور گوشت گاوی اور عدس اور دوغ
اور جبن اور مولی سے پرہیز کرین

کلام بقیہ امراض پلک مین

منجملہ اسکے استرخا ہی یعنی ڈھیلا اور سست ہونا پلک کل کا خواہ بعض کا بسبب استرخائے عضلہ کے پس اگر مع رمد ہی تو
دونون رگون کی کہ اندر ناک کے ہین فصد کرین اور اگر فالج اور لقوہ سے ہی تو ان دونون کی تدبیر فرماوین اور
ایارجات اطریفلات پر دوام کرین اور دونون قسمون مین پلک اور پیشانی پر ادویہ قابضہ مثل اقاقیا اور مصبر اور آس

اور زعفران اور رسول کے ضماد کرین اور پھٹکری اور عفص اور سماق سے کحل فرماوین اور اگر مانع بینائی کا ہووے تو کاٹ کر
اُس سے کچھ نکالین اور بعد اسکے سوئی سے سیوین منجملہ اُنکے شترہ ہی یعنی کوتاہ ہونا پلک کا اور سکڑ جانا اُسکا اور اُسکو انقلاب
الجفن بھی کہتے ہین کہ ایک دوسرے پر نہین ہوتی نہ نیند مین اور نہ بیداری مین پس اگر خلقی خواہ بہ سبب قطع کے یعنی کاٹنے
کے خواہ کسی ایسے صدمے پہونچنے سے پیشانی پر اور سر پر سے ہے کہ جس سے عضلہ پھٹ گیا ہے تو مایوس العلاج ہے اور اگر بسبب
کسی مرض غشاء قحف مین سے مانند سرسام کے خواہ بہ سبب تشنج ہونے عضلہ کے مادہ سے خواہ مندمل ہونے قرحہ سے خواہ بسبب
واقع ہونے غدہ کے پلک مین خواہ چمٹنے پلک کے ملتحمہ کے ساتھ سے بعد التقاط سبل کے خواہ ظفرہ کے خواہ قدح کے ہے
تو علاج اسکا یہ ہے کہ ازالہ اُنکا کر کے بعد اُسکے اُن قیرطون سے کہ جنکو روغن بنفشہ سے اور روغن گل سے اور خطمی سے بنایا ہو
اور پانی گرم کے بخار لینے سے نرم فرماوین اور آنسو لانے سے احتراز کرین اور منجملہ اُنکے زخم پلک کا ہے اگر بڑا ہو تو سیوین اور
کندر اور انزروت اور دم الاخوین اور صبر اور زعفران سے ذرور فرما کر بعد اُسکے مرہم سفیدہ لگا دین اور منجملہ اُنکے قروح پلک
کے ہین اور وہ یا تو بہ سبب جراحت کے یا اخلاط تیز کے ہوتے ہین اور اکثر ظہور اسکا لڑکے سے ہے علاج اسکا یہ ہے کہ عدس
اور پوست انار دونون کو سرکے مین جوش دیکر ضماد کرین اور جب خشک ریشہ ساقط ہو جاوے تو زردی بیضہ اور زعفران
سے خواہ شیاف کندر اور احمر لین سے تعدیل کرین ایضاً تدبیر عمدہ قروح پلک اور آنکھ اور جراحات اُنکے کے
لیے کتاش سے یہ ہے صفت کندر راتیانج دم الاخوین انزروت سفید نشاستہ صمغ عربی مُر مکی ایک ایک درم اقاقیا
خواہ گل انار آدھا درم زعفران ڈیڑھ دانگ ریوند چوتھا حصہ درم کا سفیدی بیضہ خواہ دودھ گدھی کے ساتھ ملا دین
منجملہ اُسکے نملہ ہے اور وہ بثور خرد یعنی پھنسیان چھوٹی کاٹنے والی مانند موروں کے ہین جو پلک کو منقرح کر دیتی ہین اور
منبسط یعنی فراخ ہو جاتی ہین اور منجر بجانب انتشار اور اشتقاق کے ہوتی ہین سبب اسکا صفرائے سوختہ ہے علاج
اسکا فصد اور اسہال ہے اور طلا بزعفران اور حضض اور مُر سے ایضاً مجرب گل مختوم باب کشنیز خواہ سفیدہ بروغن گل
ابتدا مین اور اخیر مین احمر لین خواہ برود حصرم کام مین لادین منجملہ اُنکے سعفہ ہے یعنی گنج پلک کا اور وہ جڑ بالون مین حادث
ہو کر بالون کو ساقط اور پلک کو منقرح اور متمدد کر دیتا ہے پس جو سعفہ کہ رنگ اُسکا غبارناک ہے وہ سودا سے ہے اور سفید
بلغم سے اور سرخ خون سے ہوا کرتا ہے علاج اُسکا تنقیہ ہے اور حمام اور غسل باب چھان اور سلق کے اور بعد اسکے روغن گل
بعد اُسکے احمر حاد اور دینج کام مین لادین اور مزمنہ کو پہلے مصری سے اور بعد اُسکے روشنایا سے جھلیں منجملہ اُنکے سیاہی
پلک کی خواہ سبزی اُسکی ہے بعد اندمال کے علاج سک اور فلفل خواہ صندل اور مردار سنگ مع عرق گلاب کے طلا کرین
اور رؤن سے آب نمک اور تخم مولی لگا دین اور کبھی نئے کے لیے سفال کو پانی سے سحق کر کے لگانا کفایت کرتا ہے منجملہ
اُنکے گرانی پلک کی ہے بہ سبب تہبج کے خواہ جبا کے خواہ شرناق کے خواہ سُبات کے خصوصاً دل نوبت تپون مین
اور علاج کل کا معلوم ہے اور کبھی ضعف قوتون سے ہوا کرتا ہے جیسا کہ دق کی اخیر مین مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالے اور
منجملہ اُنکے چمٹنا پلک کا کل خواہ بعض کا دوسری پلک کے ساتھ خواہ ملتحمہ کے ساتھ ہے بعد رمد کے خواہ قرحہ کے خواہ
کشط ناخنہ کے خواہ سبل کے خواہ حک جرب کے خواہ قدح کے کہ جب دیر تک آنکھ بند رہے بغیر تقطیر دوا کے

خورندہ مانند نمک اور زیرے کے علاج روغن تازہ سے ٹکور کرین اور بعد اسکے احتیاط کے ساتھ میل کے سر سے پلک ملتحمہ سے اٹھاوین اور نمک اور زیرے کو چباکر تقطیر کرین اور انکو روغن گل سے ترکرکے رکھین اور روغن گل اور زردی بیضہ سے ضماد فرماوین منجملہ انکے قمقام ہی یعنی پلکون مین جوئین پڑجاتین اور وہ بہت چھوٹی جوئین بالون کی جڑ مین مسام مین بند ہوتی ہین بسبب مادہ کے کہ جسکو حرارت غریبہ نے متعفن کردیا ہی علاج تو فایا اور ایارجون سے استفراغ کرین اور اُس جگہ کو پانی گرم نمکین سے دھودین اور پھٹکری اور گندھک اور زنو خشادر اور زراوند اور زرنیخ اور مونیج سے طلا کرین ایضاً کوئی چیز اِس سے اچھی نہین کہ سر محون کو ایک گھنٹے تک پلک رمین رکھین اور بعد اسکے ہاتھ سے آہستہ آہستہ مسح کرکے اُس جگہ پر لگادین اور دار چینی اور مصطگی برابر اور صبر آدھا حصہ بہت کھادین اور حمام لازم کرین منجملہ انکے باہم چمٹنا بالون پلک کا اور پلکون کا ہی اور وہ بسبب بہت واقع ہونے قذی کے اور وہ اکثر بعد رمد کے بسبب رطوبات غلیظہ کے ہوا کرتا ہی علاج نافع اسکے یہ ذرور ہی صفتہ انزروت اور چینی برابر اور کف دریا چہارم حصہ ایک کا ہی منجملہ انکے سفید ہوجانا پلکون کا ہی اور وہ مانند شیب کے ازروے سبب اور علاج کے ہی اور بلغم کا استفراغ کرنا اور شقائق سے طلا کرنا اور روشنایا سے کحل کرنا مفید ہی اور منجملہ انکے بہت تطرف یعنی جھپکانا آنکھ کا ہی اور یہ بسبب پڑنے کسی چیز غریب کے یا بثرہ کے آنکھ مین خواہ بسبب تشنج کے ہوا کرتا ہی اور یہ منذر بہ تشنج اور امراض تیز مین منذر بہ تمدد ہی اور صاحب مقاصد نے گمان کیا ہی کہ علاج اسکا ہر چند کہ دوسری دوا سے کیا گیا تھا مگر کسی چیز نے فائدہ نکیا بجز مُر اور صبر کے مع عرق گلاب کے ماق یعنی کوئے آنکھ مین اور وہ بہت مرتبہ تجربہ کیا گیا ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا من یسمع ذبیب النمل والذر ویبصر ما فی الظلمات البحر والبر صل وسلم علی البشیر النذیر وآلہ واصحابہ الواعین للشرع المنیر بعد حمد اور صلوٰۃ کے یہ مقالہ تیسرا ہی مخزن سلیمانی سے امراض کان مین اور ناک مین واللہ تعالے سبحانہ ہو المستعان

کلام نگہبانی صحت کان مین

شنوائی بڑی شریف حس ہی جسپر کلام کرنا اور کسب کرنا علوم کا موقوف ہی اور اسی وجہ سے جو شخص کہ خلقت مین شنوائی سے محروم ہوتا ہی وہ بے زبان اور گنگ مانند جانورون کے ہوتا ہی اور اشراقیون نے اسی سبب سے شنوائی کو بینائی پر فضیلت دی ہی کیونکہ بہت نابینا صاحب عقل کے اور تدبیر عجیب کے ہوتے ہین اور ضرور ہی کہ کانون کو بہت گرمی اور بہت سردی سے خصوص ہوائے سحر اور پانی سرد سے اور تخمہ اور امتلا پر سونے سے رات کو محفوظ رکھین اور کوئی چیز بجز اسکے کہ پہلے شیر گرم کرلیوین کان مین نہ ڈالین گو کہ مرض گرم ہو کیونکہ جو چیز کہ بالفعل سرد ہی وہ اعصاب کو مضر ہی اور ترشی مادی مین جبتک کہ تنقیہ نہوئے کان مین کسی چیز کی تقطیر نکرین اور چونکہ حس اسکی ذکی اور دماغ کے قریب ہی جہانتک ممکن ہو سوائے ضرورت کے کوئی دوا کان مین نہ ڈالین ایضاً تطور عجیب حافظ صحت گوش باتفاق جمہور مانع قرحہ و وسخ وریح یہ ہی کہ ہر ایک ہفتہ مین روغن بادام تلخ کان مین ڈالین ایضاً ابن ماسویہ نے کہا ہی کہ جس شخص کا ارادہ یہ ہو کہ کان اسکے محفوظ رہین تو وقت سونے کے اُسمین روئی رکھے اور منجملہ ضروریات کے پاک رکھنا کان کا میل اور چرک سے ہی کہ اسکو خواہ

سلائی خرد سے نکالین خواہ قطور روغن سے جو بالفعل گرم ہو بعد اسکے پانی گرم سے انکباب کرین تاکہ جو چرک وغیرہ اسمین ہو گل کر نکلجاوے خواہ انجیر اور بورہ سے فتیلہ بنا کر کان مین رکھین اور بعد دو دن کے نکالین کہ وہ بہت سی چرک نکالیگا ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ قوی تر ادویہ سے یہ ہی کہ عصارۂ حنظل سے قطور کرین خواہ بورہ اور زرنیخ سے مع سرکہ کے اور شہد کان مین ٹپکاوین اور ایک گھنٹے تک رہنے دین بعد اسکے گرم پانی سے دہوین

کلام وجع الاذن مین

یعنی کان کے درد مین اور وہ ایک مقدمہ اور چند فصل مین مذکور ہی مقدمہ درد خاص اور شرکی مین جو سبب اسکا کہ خاص کان سے ہی وہ نادر ہوتا ہی اور جو سبب کہ باشتراک دماغ اور معدے کے ہوتا ہی وہ غالب ہوا کرتا ہی پس علامات دماغی کے خلل واقع ہونا حواس مین اور دماغ مین اور درد سر کا اور زکام اور نزلہ ہی اور علامات معدی کے ضعف ہضم کا اور غثیان اور سوزش فم معدہ کی اور زیادہ ہونا درد کا بروقت تخمہ کے اور بعد کھانے اشیاے مبخرہ کے ہی جیسا کہ پیاز اور لہسن ہی اور کم ہونا درد کا بروقت اچھے ہونے ہضم کے اور بعد کھانے مانند نیمبرشت کے ہی اور مشہور یہ ہی کہ بروقت خلو معدہ کے خفیف اور بروقت سیری کے زیادہ ہوتا ہی الا کبھی یہ امر بالعکس ہوجاتا ہی کیونکہ اکثر اوقات بھوک مین رطوبات معدہ کے مجرے اور سیری مین بند ہوجاتے ہین اور انطاکی نے کہا ہی کہ معدی مین بعض شاخص نیچے انگلی میانہ کے اور دماغی مین نیچے خنصر کے ہوتی ہی اور اگر دونون سے ہو تو نیچے تین انگلیون بہلیوجے ہوتی ہی اور اگر دونون اعضا درست ہووین اور درد مستمر رہے تو معلوم ہوگا کہ سبب کان مین ہی بعد اسکے خاص مین اصلاح کرنا کان کا اور شرکی مین اصلاح کرنا عضو مشارک کا کافی ہوتا ہی فصل پہلی تفصیل اسباب اور معالجات دردین مخفی نرہے کہ اسباب اسکے بہت ہین منجملہ اسکے کرم یعنی کیڑا ہی اور ورم یعنی نسخہ اور داخل ہونا پانی کا اور سنگریزے کا اور پہونچنا صدمے کا ہی اور یہ سب عنقریب علیحدہ علیحدہ مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالی لیکن جو اسباب کہ یہان ہم لاتے ہین وہ چار ہین پہلا انمین سے حرارت ہی علامت اسکی تخس یعنی سوجہن کے ساتھ اور ایسا معلوم ہونا کہ کان شعلے آگ کا نکلتا ہی اور درد سر کا اور نفعمد ہونا ہوا سے سرد سے اور کبھی پیاس اور ریاکر اور خشکی ناک کی ہی پس جو حرارت کہ سادج ہی وہ بعد پہونچنے آفتاب کے اور باد گرم کے خواہ پانی گرم کے اور دوا گرم کے ہوا کرتی ہی اور خونی مع سرخی منھ کے اور آنکھ کے اور دھڑکنے رگون کے اور سر گرانی کے خصوص بروقت نیچے کرنے سر کے ہوتی ہی اور صفراوی مع گرانی کم اور جلن زیادہ کے ہوتی علاج ماء الشعیر اور آلو بخارا اور بنفشہ سے تعدیل فرماوین اور فصد کرنے قیفال سے اور نیچے کان کے جونک لگانے سے تنقیہ کرین اور بعضے کہتے ہین کہ جذب کے لیے باسلیق کہولین لیکن انطاکی نے ان دونون قولون کی مطابقت اسطرح کی ہی کہ قیفال دماغی مین کرین اور باسلیق معدی مین اور اگر دونون سے ہو تو اکحل کہلاوین اور دونون پنڈلیون پر حجامت کرین اور جوشاندہ ہلیلہ اور انقوع فواکہ سے تلئین کرین اور اگر مادہ غلیظ ہو تو ایارجات کے استعمال زیادہ کرین ایضاً یہ جب بہت نافع ہی صفت سقمونیا ایک دانگ صبر ایکدرم رب بہی کے ساتھ گولی باندھکر دیوین اور بعد دو گھنٹے کے جوشاندہ بیس درم ہلیلہ زرد کا پلاوین اور روغن کدو اور روغن بنفشہ اور روغن خشخاش اور روغن نیلوفر اور روغن گل اور روغن کاہو سے تنہا خواہ مع قدرے کافور خواہ افیون کے بوقت سخت احتیاج کے تقطیر کرین ایضاً آب کشنیز اور آب گل اشرفی اور آب بکو اور آب کدو سے جرم اسکے سے خواہ برگ اسکے سے پانی نکالکر قطور اور ثفل اسکے سے ضماد فرماوین ایضاً قطور مجرب النخاصنیہ سفیدی بیضہ سے قطور کرین اور کافور مع سفیدی بیضہ کے خواہ مع روغن بنفشہ کے نسخے سے

آرام دیتا ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ دودھ پستان سے کان مین ڈالنا نہایت عمدہ ہی ایضاً روغن گل ایک جزو سرکہ مین
جوش دیوین تاکہ روغن گل باقی رہے ضربانی کے لیے نہایت مفید ہی جیسا کہ روغن کدو کا اور روغن نیلوفر کا اور عصارہ
شاہدانہ تازہ کا فائدہ مند ہی ایضاً دوائے عمدہ شیاف ابیض مع دودھ خواہ سفیدی بیضہ کے ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ
دودھ عورتون کا اور سینگ گاوی برابر نہایت مفید ہی اور سوائے اسکے گرم سے ایک اور قسم سوء مزاج عصبہ سے حادث ہوتی
ہی اور اُسمین نہ سرخی ہوتی ہی اور نہ ورم بلکہ پیاس سخت اور درد شدید اور ایذا ہونا باد سے ہوتا ہی چہ جائے کہ ہاتھ لگے اور
بیداری اور خشکی مُنھ کی اور خشکی ناک کی اور وقر یعنی گرانی گوش کی ہوا کرتی ہی علاج اُسکا مانند درد گرم کے اور اگر درد بہت ہو تو
افیون اور جند مع سفیدی بیضہ کے مفید ہی ایضاً مجرب شیاف ابیض مع پانی بارش کے اور تھوڑے سے صمغ فارسی کے کان مین
ڈالین دوسرا امر ہی اور وہ بغیر جلن کے اور سرخی کے مع سردی لمس کے اور انتفاع پانی گرم سے ظاہر ہی لیکن ودت ساذج بسبب
لگنے سردی کے خواہ پانی سرد کے خواہ دوا سرد کے ہوا کرتی ہی اور ہوائی مین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ کوئی چیز اسمین حرکت کرتی ہی
اور پانی والے مین کبھی ایسی سختی ہوتی ہی کہ منجمد ہو کر پھٹ جاتا ہی اور سر نیچے کو نہین کیا جاتا اور بلغمی مین نیند بکثرت اور بوجھ
زیادہ ہوتا ہی اور پہلے واقع ہونا زکام اور نزلے کا ہوتا ہی علاج مادی مین تنقیہ اور تعدیل ایارجات اور اطریفلات مسہلہ سے اور
پانی گرم پر اور جوشاندہ شاہترہ اور بابونہ اور سداب اور زیرہ اور کلونجی اور جہان پر انکباب اور ادویہ مذکورہ اور جاورس اور نمک ڈال
سے تکمید اور روغن قسط اور سداب اور عاقرقرحا اور سنبل اور ہرنولی اور بادام تلخ اور شبت اور بابونہ اور سوسن سے تقطیر
کرین خصوص اگر جوشاندہ تخم سے یا فلفل اور جند سے تقویت دیے گئے ہون تو مفید ہونگے ایضاً شفائے عاجل سے روغن
زیت مین خنفساء جوش دیکر ڈالنا ایک گھنٹے مین اچھا کر دیتا ہی ایضاً مجربہ تحفہ بول جاموش کا مع صبر اور مر صافی کے ہی ایضاً
نزہہ مین مذکور ہی کہ اچھی زیادہ دوا لگانے کی یہ ہی صفت قثاء الحمار اور روغن گل اور روغن ہرنولی اور بادام تلخ اور ترب
اور سداب مع لادن کے قطور کرین خواہ ملین خواہ غرغرہ کرین ایضاً شونیز مع زیت اور چربی ثعلب کے اور اوز یعنی گوز
کے اور چربی مرغی کے تنہا خواہ مجموع ہی ایضاً نافع سوداوی کے روغن لبوب سبعہ کا ہی تیسرا ریح ہی اور وہ مع دوی اور طنین
کے ہوتا ہی یعنی کانون مین شور ہوا کرتا ہی سبب اسکا متخلل ہونا ابخرہ معدہ کا اور دماغیہ کا مع ریاح کے ہی پس اگر گرم ہی تو
نا خوش ہوتا ہی اور اُسمین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ شعلہ آگ کا کان سے سر کی طرف جاتا ہی مع سرخی مُنھ کے اور آنکھ کے اور اکثر اوقات
کرب اور خشکی منافذ سر کی معلوم ہوتی ہی اور بخار پیدا کرنے والی اُسمین حرارت خواہ داخلیہ خواہ خارجیہ مانند آفتاب کے اور پانی
گرم کے اور ہوا گرم کے ہوا کرتی ہی اور اگر سرد ہی تو برعکس حرارت کے ہوگی اور ابتدا مین قارورہ سفید غلیظ اور نبض مابین سرعت
اور بطوء کے ہوتی ہی اور بعد گذرنے دنون کے قارورہ رنگین اور نبض سریع ہو جائیگی اور طبیبون نے منجملہ اسباب اسکے سردی
خارجی کو پانی اور باد اور طلاء سے شمار کیا ہی اور شاید کہ وہ بسبب بند ہونے ابخرون کے اور متحلل ہونے اُنکے ریاح سے ہوتی ہی
علاج تنقیہ کے لیے فصد اور اسہال کرین اور طبری نے ریح بارد مین ابتدا مین فصد کو منع کیا ہی اور گمان کیا ہی کہ موجب سرسام
بارد کی بلاشک ہوتی ہی اور واسطے توڑنے ریاح کے روغن بادام تلخ کا اور روغن ہرنولی کا اور روغن قسط کا اور روغن نرگس کا
اور روغن سداب کا خصوص مع آب پیاز خواہ زہرہ گاو خواہ بہ فرفیون اور جند خواہ اسمین تخم جوش دیکر قطور کرین اور ملین ایضاً آب حنظل

مفید ہی ایضاً افضل روغنات سے روغن اقرب ہی اور چھان اور نمک اور جاورس سے ٹکور کرین اور پانی گرم سے نطول
اور انکباب خصوص اگر اکلیل اور بابونہ اور اسطوخودوس اور نعناع اور برگ اترج اور پوست خشخاش اسمین جوش دیا گیا ہو
اور اسکے ثفل سے ضماد کرین اور یہ تمامی تدبیرات نافع بارد کے بھی ہین اور بالعکس ایضاً منجملہ مجربات انطاکی کے ریاح اور سدہ کے
لیے یہ ہی صفتہ ثموم ادقیہ قسط اور جند اور مصطگی چوتھا حصہ اوقیہ کا سداب ایک درم دس مثل بول گاوی اور آدھا
وزن اسکے زیت مین جوش دیوین تاکہ زیت باقی رہے ایضاً مجربات مجیبہ سے روغن بادام تلخ مع مسکہ ہی ایضاً
نافع تمام درد سر اور ریحی اور گرانی شنوائی اور دوی یعنی شور کے لیے مذکورہ رازی صفتہ شحم حنظل جزو جند بیدستر زراوند
مدحرج عصارہ افسنتین قسط بحری ہر ایک آدھا جزو نمک شور چوتھا حصہ جزو کا افیون چھٹا حصہ جزو کا زہرہ گاوی سے شیاف بناوین
اور بقدر دانہ مسور کے مع روغن بادام تلخ قطور فرماوین ایضاً قطور نافع درد سرد اور ریحی کے لیے یہ ہی کہ برگ آگ کو آگ
گرم کرین اور روغن گاو سے چرب کر کے نچوڑین اور کان مین ڈالین چوتھا ورم ہی اور اسمین درد نہایت سخت ہوتا ہی خصوص
نزدیک بیخ کان کے اور نیز کشش اور گرانی بھی ہوتی ہی پس اگر گرم ہی تو دھڑکنا رگون کا سخت اور درد مانند شعلہ کے ہوتا ہی
مع سرخی منہ کے اور خبث سانس کے اور گرانی سر کے اور پیشانی کے پس اگر ورم سوراخ کان کے باہر ظاہر ہی تو وہ سلیم اور
خفیف الا عراض ہوا کرتا ہی اور اگر کان کے اندر ہی اور دیکھنے مین نہین آتا اور عصبۂ شنوائی مین یا قریب اسمین ہی تو وہ نہایت بد بلا اور
عوارض اسکے قوی ہوتے ہین اور درد غائر یعنی گہرا مضر جانسہ کا ہوتا ہی اور کبھی اسمین آوازہ منقطع معلوم ہوتا ہی اور وہ اکثر بسبب
بد اکرنے سرسام کے اور غشی کے ہفتے کے عرصے مین قبل اسکے کہ ورم منفجر ہو جاوے قاتل ہی یا اچانک محدث مانند سکتہ کے
ہی اور وہ جوانون مین بہ نسبت کہول کے زیادہ بد ہی کیونکہ کہول مین اکثر منفجر ہو جاتا ہی اور جوانون مین تفجیر اسکا نادر ہی اور
انطاکی نے کہا ہی کہ اگر اسکے ساتھ اختلاط عقل کا اور حرکت سر کی اور آنسو بھی ہووین تو علاج کی طمع کچھ نہین اور اگر سرد ہی تو گرانی
کثیر بغیر سختی درد کے اور سرخی کے اور بغیر تپ کے بجز اسکے کہ یومیہ ہو اور بغیر زیادہ ضرر دینے حاسہ کے ہوگی کیونکہ بسبب غلظت کے
مادہ عصبہ مین نافذ نہین ہوتا علاج گرم مین مانند فرانیطس کے ہی تین دن مین فصد سر رو اور اسہال بمطبوخ فواکہ مع خیار شنبر اور مالش
مع مالش ہاتھ اور پانون کے اور تصفیہ مع اشربہ اور العبہ اور ماء الشعیر کے اور تسکین درد کے قطور آب کشنیز سے اور کدو سے اور
روغن گل سے کرین مع سرکہ خواہ دوہنے دودھ سے خواہ سفیدی بیضہ سے خواہ شیاف ابیض سے مع دودھ اور سفیدی بیضہ کے
اور اگر احتیاج سخت ہو تو تھوڑی سی افیون مع روغن بنفشہ کے خواہ نیلوفر اور گلاب کے ڈالین یا سرکہ کے کہ جسمین ترشی کم ہو اور بنفشہ
اور برگ خطمی اور گل اشرفی اور آرد جو سے ضماد فرماوین ایضاً ضماد نہایت عمدہ ورم خارجی کے لیے صفتہ آرد باقلا بابونہ بنفشہ
اکلیل خطمی آٹا جو کا پانی شیر گرم اور روغن بنفشہ کے ساتھ لگاوین اور کبھی عنب الثعلب اور روغن کنجد اور آٹا گندم کا کفایت کرتا ہی اور
اگر حرارت سخت نہو تو پانی گرم سے خواہ نمک سے خواہ روغن زرد گرم سے ٹکور فرماوین اور تین دن تک اسی تدبیر پر قناعت کرین
بعد اسکے ادویۂ منضجہ مانند لعاب حلبہ کے اور تخم السی کے مع روغن گل خواہ روغن کنجد کے خواہ خلک کے خواہ چربی مرغی کے خواہ
میفسنج گرم کیے ہوے کے استعمال مین لاوین اور روغن گرم سے ٹکور کرین ایضاً مجربۂ خانون یہ ہی کہ کنجد کو کوٹ کر لگاوین
اور علاج سرد کا یہ ہی کہ فصد کھولین اور ایارجات اور فوقایا اور شربت اسطوخودوس اور بنفشہ مربی دیوین بعد اسکے ادویۂ محللہ

مانند روغن سوسن اور مولی سے قطور اور آرد حلبہ اور بابونہ سے ضماد اور جو چیز کہ جاذب کے لیے بعد مین ان کے مستعمل کیجاتی ہین اسمین
ابتدا مین نافع ہی تدبیر مشترک سرد اور گرم مین اِن اورام مین رادع سے احتراز کرین بجز اُن ادویہ کے جو واسطے تسکین درد کے
کے مستعمل ہین قدر قلیل کہ جسے جائز ہی اور اگر ورم خارج مین ہی تو رادع بالکل استعمال نفرماوین کیونکہ بسبب چڑھنے مواد کے اوسکے
جانب دماغ کے مہلک ہی بلکہ واسطے جذب مواد کے تاکہ بجانب ظاہر رجوع کرے محجمہ لگاوین اور ہر وقت درد کے تکمید نرم یا تب
شیرین یا نمک کے یا روغن کے کفایت فرماوین **فصل دوسری** علاج عام درد کان مین ضرور ہی کہ انجرے کو بند کرین تاکہ معاون تپ شب کا
نہووے اور اسکے لیے شربت اسطوخودوس اور شربت لیمو اور کشنیز اور اطریفلات ہین اور شراب الانجرۃ انطاکی کا عجیب ہی اور تریاق الاربع
نہایت مفید ہی اور بنفشہ اور گل سرخ برابر اور مصری مساوی گل نافع ہین خصوصاً راگ چھ درم ایضاً مجربہ تحفہ کا یہ ہی کہ کنجشک کی مقعد کے
پر اسمین رکھین ایضاً مجربہ تحفہ روغن گل سے انار کو پر کر کے آگ پر بریان کر کے مقطر کرین ایضاً رازی نے کہا ہی قطور کرنا
دسومت مچھلی بریان کا عجب نافع تدبیر ہی ایضاً عجیب الاثر چربی مرغی کی مع روغن زیبق کے ہی ایضاً نہایت مفید دودہ عورتون کا مع
مسکہ ہی ایضاً اسمعیل نے کہا ہی کہ عصارہ برگ گندنا کا نہایت عمدہ دوا ہی ایضاً مجرب معمول دواد ہلوی کی یہ ہی صفت گل ارمنی
یعنی گیرو اور سپاری ایک ایک جزو زنجبیل آدھا جزو آب شیر تر سے خواہ پانی خالص سے قرص بناکر گردا گرد کان کے طلا فرماوین
ایضاً عمدہ دوا درد سخت کے لیے نسخہ منی سے یہ ہی زہرہ گاوی کو روغن خیری کے ساتھ آگ نرم پر جوش دیوین اور روئی پر
لگاکر استعمال کرین ایضاً مجرب درد اور گرانی کے لیے صفت اجوائن خراسانی اور حرمل کو پانی مین جوش دیکر پانی اسکا روغن مین
جوش دیوین جب روغن باقی رہے تقطیر کرین ایضاً مجربہ تذکرہ درد کے لیے صفت روغن کدو مین بادنجان پختہ زرد کو جوش
دیکر قطور فرماوین اور اگر سختی درد سے خوف تشنج کا ہو تو ضرورۃً ادویہ مخدرہ استعمال مین لاوین لاجالینوس نے اسکی کثرت سے منع
کیا ہی خصوص درد سر مین کیونکہ لحاظ اختلاط عقل کا اور تشنج کا ہی اور احتیاط زیادہ یہ ہی کہ افیون کو مع جند بیدستر کے اصلاح کرلیوین
اور خاکستر افیون کی واسطے خشک کرنے اور تخدیر کے اس سے قوی تر ہی اور ادویہ مرخیہ اس سے بہتر ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ
روغن گاو تازہ سے کوئی چیز اچھی نہین اور اکثر اوقات تبخیر کرنا پانی گرم سے کافی اور مغنی دوسری دوا سے ہی خصوص اگر اسمین
بنفشہ اور نیلوفر اور خطمی اور پوست خشخاش اور بابونہ اور برسیاوشان اور بھنگرہ جو انمین سے میسر ہوسکے جوش دیا جاوے اور
ہی **فصل تیسری** درد کان لڑکون کے مین اور وہ اسطرح معلوم ہوتا ہی کہ اگر اسکا کان پر تنبیہ کرین اور ہاتھ نرمی سے لگاوین اور ملین اسکا
ہلاوین تو آرام کرجاتا ہی سوا اسکے پاخانہ سبز دلیل اسکی ہی علاج حضض اور صعتر اور نمک سنگ اور عدس اور مر اور تخم حنظل
اور ابہل جو انمین سے میسر ہوسکے روغن زرد خواہ روغن کنجد خواہ روغن گل مین جوش دیوین اور نیم گرم قطور کرین ایضاً
صعتر اور نمک اندرانی جسکو ناشتا چبایا ہو نافع ہی ایضاً نمک مع دودھ عورتون کے مفید ہی اور اگر خوف ورم کا ہو تو بادیان کو چباوین اور
پوٹلی باندھکر کان مین رکھین ایضاً چشاندہ بابونہ سے تبخیر کراوین اور اگر ورم ہو تو جونک لگانا اور دودھ کا قطور کرنا نافع ہی

کلام قروح کان مین

علامت اسکی درد اور باہر آنا پیپ کا ہی پس جو قرحہ کہ ظاہر ہی وہ سلیم ہی اور غائر ردی ہی اور ایسا ہی مزمن بد ہی کیونکہ اسمین پیپ
بہت اور بدبو اور رقیق جاری ہوتی ہی اور اکثر اوقات ہڈی کان کی دکھلائی دیتی ہی اور سوراخ کان کا فراخ ہوجاتا ہی

علاج قرحہ تازہ کے لیے ادویہ لگانے کے کافی ہین اور مزمنہ کے لیے فصد اور اسہال اور ادرار اور غرغرہ اور عطوس سے
عادت کرین اور تنقیہ قرحہ کا پہلے شہد سے یا سرکہ سے یا سکنجبین سے یا شراب سے یا آب حصرم سے یا بول لڑکے سے تنہا یا مع
پھلہ پھٹکری کے خواہ زہرۂ گاوی کے خواہ بکری کے خواہ کف دریا کے تقویت دیکر استعمال کرین ایضاً بول لڑکے کا جسمین
پوست انار جوش دیا گیا ہو مفید ہی ایضاً پانی پیاز کا مع سفیدی بیضہ ایضاً زراوند مع شہد ایضاً مُر ڈیڑھ درم کندر اور شورہ پانچ
پانچ درم زعفران چھ درم بادام مقشر بیس ان سب کو سرکے کے ساتھ تقطیر کرین اور بروقت سختی درد کے مع روغن گل کے مفید ہی اور
کبھی اسمین ادویۂ رادعہ جیسا کہ پانی آس کا اور گل سرخ ہی اضافہ کرتے ہین اور بعد اسکے کندر اور دم الاخوین اور انزروت اور صبر اور مُر
سے خشک کیا جاتا ہی پس یہ پانچون دوائین اس باب مین مشہور ہین اور کبھی اسکے ساتھ بسبب سختی درد کے افیون کی جاتی
ہی اور سحیقہ بھنگ کا اور خستہ ہلیلہ کا اور مازو اور زرنیخ سرخ اور زہرہ گاوی وغیرہ ہین بعد اسکے مرہم سفید خواہ سیاہ باسلیقون
خواہ رسول خواہ مرہم زنگار کام مین لاوین اور تازہ کے لیے مرہم مصری اچھا ہی صفت زنگار چھ ماشے عسل تولہ سرکہ تولہ کندر چھ
ماشے ایضاً نسخہ دوسرا صفتہ کندر اور زنگار دو دو جزو شہد آٹھ جزو سرکہ سات جزو تدبیل جاری ہونے کان لڑکے کے مین
اور اسکے دو سبب ہین ایک انمین سے قرحہ علاج یہ ہی کہ چند دن بہنے دین اور بعد اسکے قرحہ مین شہد کو دودہ عورتون مین
جوش دیکر قطور خواہ فتیلہ رکھنے سے پاک کرکے بعد اسکے انزروت کو شہد کے ساتھ ملاکر اندمال فرما دین اور اگر کفایت نہو تو پھٹکری
کو شہد کے ساتھ ملا دین یا روغن گل سے جسمین مُر حل کیا ہوا یا پانی مین جوش دیا گیا ہو قطور کرین دوسرا کثرت رطوبت کی
دماغ مین ہی اور اسمین نہ کوئی درد ہوتا ہی اور نہ پہلے ورم علاج اسکا نکرین کیونکہ اگر یہ قلیل ہی تو اکثر سن رسیدہ ان ہی اور
بلوغ سے زائل ہوجاتا ہی اور اگر بالافراط یا منذر بقرحہ ہی تو تنقیہ کراکے بعد اسکے فتیلہ پشم کا مع ادویہ قابضہ کے
جیسا کہ عفص اور شب اور زعفران ہی رکھین

کلام دود الاذن یعنے کرمون کان مین

اور وہ یا تو باہر سے اندر آئے ہین یا اسی مین پیدا ہوئے ہین بسبب قرحہ کے خواہ مادہ غلیظ بدبو کے علامات اسکی درد
اور خارش اور حرکت کرنا کیڑون کا ہی اور کبھی نکلنا انکا ہی اور وہ سفید سیاہ سر اور غبار ناک مانند مکھی کتے کے ہوتے ہین علاج
جو ادویہ قاتلہ کیڑون کے امعا مین مذکور ہین انکے قطور کرین مانند برگ شفتالو کے اور توت کے اور آلو بخارا کے اور افسنتین کے
اور شحم حنظل کے اور سرکہ کے اور تخوک وزہ دار کے اور اجزا اکبر کے اور خربق کے اور شیح کے اور افتیمون کے اور قسط کے
اور عاقرقرحا کے اور عصارۂ مولی کے اور بصل کے اور زراوند طویل کے ایضاً پانی گوشت گاوی کا جو بوقت بریان کرنے کے
باہر نکلتا ہی مفید ہی ایضاً تمامی زہرہ مفید ہین خصوصاً اگر انار مین ڈالکر جوش دیے گئے ہون ایضاً فوراً مفید قطران ہی ایضاً
عصارۂ قثاء الحمار فقط خواہ مع سقمونیا سودمند ہی ایضاً غنی سے صبر تمامی ادویہ سے قوی ہی اور بعد اسکے فتیلہ کو ادویہ مذکورہ
سے آلودہ کرکے کرمون کو اس فتیلے سے نکالین ایضاً عطسہ دینا عجب دستور نافع ہی ایضاً مجربہ قانون اور شفا
صفتہ شہد تین درم شراب دو درم روغن گل ایک درم ابریشم کو انکے ساتھ مع سفیدی بیضہ کے آلودہ کرکے ایک گھنٹے
تک کان مین رکھین اور اسی کان پر سووین اور بعد اسکے یکبارگی نکالین کہ بہت کیڑے باہر نکلین گے ایضاً

مشہور تر کیڑون سے جو کان کے اندر جاتے ہین ہزار پایے ہی اور وہ داخل ہو کر آگے پیچھے سر مین چلتا ہی اور سخت ایذا دینے والا ہی مجرب اسکے لیے فی الفور یہ ہی کہ پانی بصل کا کان مین ڈالین الیضاً مجرب گوشت مچھلی کا ہی

کلام اس چیز مین کہ داخل کان مین ہوتی ہی

طلادس نے کہا ہی کہ اسمین غفلت نکرین کیونکہ موجب پیدا ہونے ورم کی اور تشنج کی اور ہلاکت کی ہی لیکن اگر کیڑا داخل ہووے تو بیان اسکا گذر چکا ہی اور کہتے ہین کہ اگر برغوث یعنی کیک داخل کان راست کے ہو جاوے تو خصیہ چپ کو دست راست سے بزور پکڑین اور اگر چپ مین ہو تو بالعکس اور بداخل ہونے پانی سے بعد دو روز کے درد شدید اور کبھی ورم پیدا ہوتا ہی تدبیر اسکی یہ ہی کہ جسوقت پانی داخل ہووے تو اسی وقت ایک پیر پر کودین خواہ عطسہ لاوین اور کھانسی کرین لیکن بعد اسکے اس کان کو نیچے دیکر آرام کرین خواہ تھوڑا سا پانی اسمین ڈالین تاکہ پانی سے کان تر ہو جاوے اور بعد اسکے کان پر انکباب کر کے سر کو حرکت دیوین تاکہ پانی نکل آوے اور کبھی اس طرح نکالا جاتا ہی کہ انبوبہ یعنی پھونکنی کو کان مین رکھکر دوسری طرف مس کرتے ہین خواہ قاثاطیر خواہ کوئی لکڑی شکم خالی بردی کی خواہ شبت کی خواہ غلاف کاغذی لیکر ایک طرف اسکے کو کان مین رکھ کے اوپر اسکے روئی لپیٹتے ہین تاکہ ہوا داخل نہووے اور روغن لگا کر اسکو آگ لگاتے ہین جب قریب کان کے آگ پہونچتی ہی تو پانی کھینچ آتا ہی یا ابر مردہ یا پشم سے فتیلہ بنا کر رکھین اور سر کو جھکا دین بعد دیر کے اسکو نچوڑ کر بمراتب عمل مین لاوین اور درد کے لیے پوست خشخاش سے اور اکلیل اور بابونہ اور خطمی اور بنفشہ اور تخم السی اور جو سے ضماد کرین لیکن پارہ پس جب صماخ تک پہونچتا ہی تو صرع اور سکتہ اور تشنج اور اختلاط عقل اور درد سخت لاتا ہی اور نکالنا اسکا اسطور ہی کہ انکباب کرین یا سر محجون قلعی کا خواہ سونے کا کان مین ڈالین خصوصاً اگر سرکہ لگایا گیا ہو تو زیادہ تر مفید ہی اور سنگریزہ وغیرہ کے لیے روغنات سے اور دودھ تازہ سے قطور کر کے ہاتھ اور منھ کو بند کر کے اسی طرف سر کو جھکا دین اور عطسہ لاوین کہ یہ ہر چیز کے لیے جو کان مین داخل ہو علاج مشترک ہی یا الیساسیل داخل کرین کہ اسکے سر پر پشم لگایا ہو الیضاً مجربہ تذکرہ سویدیہ کا یہ ہی کہ دف کو کان پر رکھکر بجاوین

کلام سیلان الدم مین یعنی جاری ہونے خون کے کان سے

اور یہ تین قسم ہی قسم پہلی بحرانی ہی اور وہ مانند رعاف کے دن بحران مین واقع ہوتا ہی اور اسکو بجز اسکے کہ خوف ضعف کا یا خوف غشی کا ہو بند نکرین قسم دوسری کاٹنا کسی سانپ کا ہی قسم تیسری کھل جانا کسی رگ کا ہی بسبب امتلا کے خواہ صدمے کے علاج جسمین کہ سانپ نے کاٹا ہی تریاقیات دیوین اور امتلائی مین فصد کرین اور بعد اسکے تمامی اقسام مین ادویہ عاف سے قابض ہون خواہ گاوی خواہ مبرد قطور کرین شیخ نے کہا ہی نہایت عجیب تمامی اقسام مین انفحہ ارنب کا مع سرکہ کے خواہ عصارہ کراث کا مع سرکہ کے ہی الیضاً کہا ہی کہ رطوبت گردہ گاوی کی جسپر نمک چھوڑ کر تھوڑی چربی کے ساتھ بریان کیا گیا ہو مجرب ہی الیضاً مجربہ انطاکی یہ ہی کہ سرکے مین عفص اور تھوڑی سی پھٹکری جوش دیکر قطور کرین الیضاً بارتنگ اور آس ہی

کلام ورم اصل الاذن مین یعنی ورم بیخ کان مین

اور وہ جنس اورام مغابن سے ہی اور بہ نسبت ورم صماخی کے خطرہ اسکا کم ہی اور وہ اکثر اوقات بسبب درد سخت کے اور

پیدا ہونے سرسام کے ہلاک کرتا ہی خصوص جوانون میں اور جو ورم کہ بہ سبب بحران جید مثل سرسام کے اور دمل کے اور ثبثون کے واقع ہوتا ہی اسلم ہی اگر موافق روز بحران کے نہووے اور اگر علامت تقیح کی ظاہر نہووے تو ردی ہی اور اکثر اوقات وہ خنازیر ہو جاتا ہی علاج اسکا قیفال ہی اور تنقیہ کرنا خلط غالب کا ہی اور کھینچنا ورم کا باہر کی طرف محجمہ سے خواہ تکمید سے خواہ پانی گرم سے خواہ ضماد کرنے ادویہ گرم مرخیہ رطبہ دافعہ درد سے ہی اگرچہ ابتدا ورم کی ہو اور وہ مانند بابونہ کے اور تخم السی کے اور حلبہ اور نخبت کے اور خطمی کے مع روغن گل کے خواہ روغن گاؤ دی کے خواہ ماء العسل کے ہی کہ ان سبکو شیر گرم استعمال کرین اور زنہار زنہار ادویہ رادعہ خصوص بحرانی مین استعمال نفرماوین کیونکہ خوف رجوع مواد کا دماغ کی جانب ہوتا ہی اور اگر ایسی خطا واقع ہو جاوے تو فی الفور اسکا جذب کے ساتھ فرماوین جیسا کہ ذکر ہو چکا ہی لیکن بعضے اطبا نے ورم سوداوی کو مستثنے کرکے استعمال کرنا عنب الثعلب کا اور مرہم کافور کا اسمین مجوز رکھا ہی کیونکہ جلدی سے ارتداع اسکا نہین ہوتا اور بوقت شدت درد کے پانی شیرین سے اور خفت درد کے نمک سے تکمید فرماوین اور بعد اسکے تحلیل ورم کے لیے دخلیون اور تمامی ادویہ مستعملہ خنازیر کے استعمال مین لاوین خصوص بروقت خنازیر ہو جانے ورم مذکور کے اور وہ مانند زفت کے اور بوزیدان کے اور چربی کے اور مغز کے اور دماغ کے اور خاکستر بیخ کبر کے اور قنہ کے اور کزبرہ کے ہین ایضاً نافع جذب اور تحلیل اور نضج کے لیے بالخاصیت لشک بکری کی خواہ بھیڑیا کی مع چربی مرغی کے ہی ایضاً قریب دوائے مذکورہ چربی مرغی اور عنبر کی اینی بکری کوہی کی ساتھ چونہ کے ہی اور اگر تقیح ہو جاوے تو پھاڑین اور اندمال کرین اور ورم مزمن پر خاکستر صدف سے اور نمع کے اور اشق سے اور دسیخ کو آٹے سے اور انجیر سے مع شہد اور چربی تازہ کے ضماد کرین

کلام آفت شنوائی مین

اگر بالکل نہ سنا جاوے تو اسکو وقر کہتے مین اور اگر تھوڑا سنا جاوے تو طرش بولتے ہین اور اگر سوراخ کان کا کم ہو جاوے تو صمم کہتے مین لیکن مجازاً ایک کا نام دوسرے پر اطلاق کیا جاتا ہی پس مولودی اسمین سے لاعلاج ہی اور خرس یعنی نہ بولنا لازم اسکے ہی کیونکہ کچھ نہین سیکھتا لیکن بعضے طبیب کہتے مین کہ اگر لڑکپن مین بسبب واقع ہونے پردے کے اوپر سوراخ کے ہووے تو ممکن ہی لیکن اگر بالکل سوراخ نہووے تو لاعلاج ہی اور تدبیر اسکی یہ ہی کہ کسی وزار حسن سے اسکو شق کرین اور فتیلون کھانے والان گوشت سے اندمال نہونے دین اور جو پردہ کہ بہت نیچے ہی تدبیر اسکی مشکل ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ چربی خنزیر کی مومیائی کے ساتھ دافع مولودی اور مزمن کی ہی اور رحد اسکی ابو منصور نے دس برس لکھی ہی اور شیخوخی اور وہ قسم کہ جسمین بسبب لگنے چوٹ کے عصبہ بحس ہو گیا ہو اور وہ قسم کہ بسبب پیدا ہونے مسہ کے یا خشک ریشہ قرحہ کے حادث ہی وہ سب لاعلاج ہین اور بعضے طبیب کہتے ہین کہ اگر ثالیل یعنی مسہ مولودی نہین تو اسکو لوہے سے خواہ ادویہ سے کاٹ دیوین ایضاً تانبا سوختہ اور زرد بیخ سرخ مع سرکہ دافع اسکا ہی ایضاً بعضے طبیب کہتے ہین کہ بہت مفید یہ ہی کہ زہرہ خنزیر کا ہمیشہ ڈالتے رہین اور وہ درد کہ بہ سبب مرجانے قوتون کے پیدا ہوتا ہی جیسا کہ بیشتر موت کے ہوا کرتا ہی وہ بھی لاعلاج ہی لیکن اسکے اقسام مین ایک قسمین سے وہ ہی کہ بسبب واقع ہونے سوء مزاج ساذج غیر رطب کے عصبہ مین حادث ہوتا ہی اور اکثر یہ سرد ہوا کرتا ہی یا مادہ بند کرنیوالا اور اکثر وہ بلغم ہوا کرتا ہی بجز اس قسم کے کہ آخر بدن مین ہوتا ہی پس صفرا علامات اسکے

یہ ہین درد عمیق بلا گرانی ساقع مین اور مع گرانی خصوص بر وقت سجدے کے مادی مین اور نفع ہونا ضد سے اور ضرر حاصل کرنا موافق سے ہے اور واقع ہونا خشک مین پہلے ریاضت کا خواہ روزے کا خواہ بیداری کا خواہ کسی مرض ضعیف کرنیوالے کا ہے اور علامات مشارکت معدہ اور دماغ کے وہ ہین جو پہلے درد مین مذکور ہو چکے ہین علاج اسکا یہ ہے کہ تنقیہ اور تعدیل اشربہ اور قطورات سے کرین جیسا کہ دستور دماغ مین مذکور ہین اور نافع درد گرم اور خشک کے لیے وہ ادویہ ہین جو درد گرم کان مین لکھے گئے ہین اور نافع درد سرد اور تر کے وہ ہین جو درد سرد کان مین مذکور ہین اور وہ روغنات ہین کہ اُنسے قطور کیا جائے اور تنقیہ مکرر نفع دینے والے ہین اور غرغرہ کرانا مدت دراز تک بلغمی مین مفید ہے اور مُر اور آب حنظل اور روغن ہیرنولی کا اور سداب کا قطور کرنا نافع ہے دوسری قسم وہ ہے کہ بسبب ریاح غلیظ کے پیدا ہوتا ہے اور اُسمین دوی اور طنین لازم ہے علاج اُسکا وہ ہے جو دوی اور طنین مین مذکور ہے اور جند مع روغن شبت محلل ریاح غلیظ کا ہے ایضاً دواے عجیب گرانی شنوائی اور دوی اور طنین کے لیے قانون سے صفت مُر اور افیون اور جند اور کندر ہر ایک چار جزو سرکہ مین جو پہلے اُسمین پوست انار کو جوش دیا ہو نقوع کرین جب حل ہو جاوے تو اُسکے ساتھ قلقند چھ جزو خربق سفید زعفران چار چار جزو فلفل دو جزو ملا کر سحق کرین اور تھوڑا سا شراب معسل زیادہ کرکے شیر گرم قطور کرین ایضاً مفید اور مخلص تینون قسمون مین قانون سے صفت خربق سفید مثقال جند آدھا مثقال نطرون چوتھا حصہ اُسکا سرکے کے ساتھ قطور فرما وین تیسری قسم وہ ہے جو تابع امراض کے ہوا کرتا ہے اور وہ عام ہے کہ تابع مرضون کا ہووے یا پیچھے اُنکے واقع ہووے خصوص امراض تیز مین جیسا کہ سرسام اور تپہاے صفراوی ہین اور وہ بسبب میل ہونے مادہ کے بحران سے واقع ہوتا ہے اور اکثر اوقات منذر بہ قے یا رعاف کے ہوتا ہے یا بسبب ضعیف ہو جانے عصبہ کے اور خشکی اُسکے بہ سبب درازی مرض کے ہوتا ہے اور کبھی انداز اُسکا آخر تپون مین بر وقت پیدا ہونے ضعف کے بہ نکس سع اکرتا ہے علاج اسکا جبتک کہ مستحکم نہو جاوے آسان ہے اور بقراط نے کہا ہے کہ کبھی اُسمین خود بخود اسہال پیدا ہو کر دافع مرض کا ہوتا ہے جیسا کہ بعد پیدا ہو جانے طرش کے اسہال بند ہو جاتا ہے اور دافع اسکا تنقیہ کرنا دماغ کا ہے اور تعدیل کرنا اُسکا شر ہوتا ہے ضرر سے اور قطور کرنا اُن ادویہ کا ہے جو درد گرم سے مذکور ہین ایضاً منجملہ مجربات مذکرہ کے یہ ہے کہ ہمیشہ بنفشہ مربی مع ماء الشعیر اور شربت خشخاش کے کھاوین اور وقت رات کے دونون پیرون کو کھجاوین اور روغن گل طین ایضاً منجملہ مجربات نزہہ کے تریاق الذہب ہے اور جوشاندہ کشری کا اور دھنیا اور مرزنجوش ہین جو اُنسے میسر ہووے ایضاً شفاے عاجل سے خیار شنبر اور سنا میوین اور روغن گل خواہ روغن بادام مع کافور قطور کرین کہ مفید ہے ایضاً مجرب نہایت نافع یہ ہے کہ تھوم خام کو روغن بادام تلخ مین بریان کرکے روغن صاف سے دو ہفتہ خواہ تین ہفتہ تک قطور کرین **فصل** علاج مشترک مین اور اکثر وہ نافع سر کا اور سدے کا اور ریحی کا ہے اور حبوب اُن ہم کے محلل اقسام صمم کے اور مصلح معدے کے اور بواسیر کا اور جگر کے اور منقی دماغ کے اور بدن کے اخلاط سے ہین صفت ایارج فیقرا چوبین درم ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد چھ چھ درم گل سرخ چار درم مصطگی انیسون عصارہ غافث اور افسنتین دو دو درم خوراک ڈیڑھ درم تک رات کو ایضاً شربت اسطوخودوس مجرب آفت شنوائی کے لیے اور تفتیح دماغ کے لیے بقائی سے صفت لسفائج بالنگو گاؤزبان مائخ پانچ درم اسطوخودوس دس درم ڈیڑھ رطل پانی مین جوش دیوین تا کہ

آدھا وزن باقی رہے اور ایک رطل مصری کے ساتھ قوام دیوین الیضاً مجربہ قانون وغیرہ سُدّی اور ریحی کے لیے صفت
ترید عین درم شحم حنظل بلیلہ دس دس درم کثیرا سات درم انزروت اڑھائی درم خوراک درم مثل شیار کے الیضاً ابن سینا
نے کہا ہی کہ ریاضت کرنا نہایت نافع ہی الیضاً آواز سخت کرنا کان مین اور بوق بجانا اُسمین مفید ہی الیضاً ادویہ مفتحہ
اور قاطعہ سے قطور کرین جیسا کہ روغن بابونہ اور قسط اور بلسان اور شحم حنظل اور بیخ حنظل اور بول گاوی اور صبر اور جند اور
فرفیون اور آب البصل ہین خصوص جسمین شہد کو جوش دیا گیا ہو اور زہرہ ہاے جانوران اور مُر اور خربق ہین الیضاً نہایت مجرب
قانون سے روغن مولی خواہ مونیخ ہی الیضاً جو شاندہ افسنتین خواہ عصارہ مولی کا مع نمک کے ہی خواہ فتیلہ بنایا ہو خردل اور
تین منزوع سے الیضاً قانون مین کہ عصارہ حنظل تر کا اور شاہدانج عمدہ دوا ہی الیضاً مجربیہ قانون روغن عقرب ہی الیضاً
انطاکی نے کہا ہی کہ روغن لقوہ کا ایک دن مین تفتیح کرتا ہی الیضاً دوا بہت مفید کناس ابقراطی سے یہ ہی کہ سلخ الحیہ جسکو کرات
مرات سرکے سے دھویا ہو زہرۂ آہوے مادہ کے ساتھ اور تھوڑا سا بورق ملا کر تقطیر کرین الیضاً قوی تر اس سے یہ ہی
کہ گوشت انجیر کا مع نصف وزن بورق کے شہد کے ساتھ شیاف بنا کر رکھین الیضاً شیاف خربق اسود اور عسل سے بناوین الیضاً مجرب
تذکرۂ حلتیت کو مع روغن بادام تلخ کے اور غالیہ کے جوش دیکر زباد کے ساتھ تقطیر کرین الیضاً مجربہ نزہہ یہ ہی زباد اور حلتیت مع روغن
ہر نولی کے کام مین لاوین الیضاً مجربہ نزہہ کا یہ ہی کہ عنصل اور شحم انار ترش کو اور پوست انار ترش کو اور حنظل تر کو سرکے
کے ساتھ جوش دیکر اس سے روغن بنا کر خصوص زیت سے قطور کرین تو بہتر ہوگا الیضاً پتھر کو گرم کر کے اسپر سرکہ چھڑکین اور
اُسکے بخارون پر سر کو جھکا دین الیضاً قطور روغن زرد تازہ اور زیت مین ایرسا اور سداب اور سحج اور لغار کو جوش دیکر استعمال
فرماوین الیضاً شیاف معمول دہلوی صفت خردل اور سداب اور حنظل اور مرزنجوش زہرۂ گاو کے ساتھ ملا کے شیاف
بنا کر روغن بادام تلخ کے ساتھ تقطیر کرین الیضاً مجربہ کتاب الرحمہ صفت روغن زیت مین ثوم اور مصطگی اور قرنفل اور فلفل
کو جوش دیکر رات کو قطور کرین اور روغن مذکور سے روئی کو تر کر کے کان مین دبا دین اور صبح کو نکالین اور اسی طرح چند
رات عمل مین لاوین نافع باد اور درد سر اور گرانی اور صمم کی ہی الیضاً منجملہ مجربات تحفہ کے روغن کنجد ہی جسمین مصطگی کو جوش دیا گیا
ہو الیضاً مجربہ تحفۂ مزمن اور بعید کے لیے زہرۂ بکری کا اور افسنتین مع روغن بادام تلخ کے ہی الیضاً جالینوس نے کہا ہی کہ
سعوط جند بیدستر کا اور بخور اسکا آخر علاج کا ہی گرانی کان کے لیے جو دماغ سے ہو اور اگر اچھا نہو تو معلوم ہوگا کہ وہ بہرا ہونیوالا ہی

کلام دوی اور طنین مین

یہ دونون کان کے لیے مانند خیال کے آنکھ مین ہین اور دوی آواز غلیظ نرم مانند بم کے ہی اور طنین آواز مہین مثل زیر کے
ہوا کرتی ہی اور وہ دونون بسبب موج مارنے ہواے صماخی کے ہوا کرتے مین نہ آواز خارجی سے اور اسباب اسکے تین مین
ایک ذکی ہونا حس کا ہی کہ حرکت بخرون کو دریافت کرتی ہی علامت اسکی درستی حواس کی اور زیادہ ہونا بوقت گرسنگی کے ہی
علاج اسکا نکرنا چاہیے لیکن کبھی دفع تشویش کے واسطے اشیاے مغلظ مانند ہریسہ اور رکلہ اور پاچہ اور خشخاش کے کھلائے جاتے ہین
اور دہن گل سے مع سرکہ کے اور افیون سے قطور کراتے ہین الیضاً محمود مہ شیخ حب الصنوبر اور جند مع سرکہ کے ہی دوسرا ضعیف ہوجانا
عصبہ کا بسبب سوء مزاج کے ہی پس گرم یکبارہ حادث ہوکر مع اشتعال اور سرد بالعکس ہوا کرتا ہی اور اکثر وقوع اسکا بسبب

خشکی بعد امراض مہلکہ کے اور استفراغات مفرطہ کے ہوتا ہے اور بوجہ ضعیف ہوجانے حس کے تھوڑے سبب سے حس تاثیر
قبول کرتی ہے خصوص بروقت انتہا کے اور مولف اکسیر فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک یہ وجہ سست ہے کیا معنی کہ بروقت ضعیف
کے ادراک حس کا اچھی طرح نہیں ہوتا جیسا کہ دیکھا گیا ہے آنکھ ضعیف میں اور عضو مخدر میں پس یا تو وجہ یہ ہے کہ عصبہ اور دماغ
ضعف میں شریک ہیں پس جب دماغ میں ہضم اچھی طرح نہیں ہو سکتا تو اسکے اطراف میں ریاح پیدا ہوتے ہیں یا یہ ہے کہ
حادث ہونا مرض کا مختص مع سوء مزاج خشک کے کیا جاوے کیونکہ جب سوء مزاج خشک مفرط ہوئے تو متقوی
حواس کا ہے علاج اسکا یہ ہے کہ تقویت دماغ میں اور ترطیب اسکی میں متوجہ ہووین بالخصوص دودھوں سے اور ترکاری روغنون
سے خصوص بادام اور کدو سے اور بعد اسکے ادویہ عطریہ اور آرام کرنا عادت فرماوین **ایضاً** حریرہ قادری ہے صفت تکمیل
تین درم بادام مقشر پانچ دانہ خشخاش اور شکر تری سات سات درم نشاستہ دس درم دودھ گادی کے ساتھ تیار کرین
اور تین ہفتہ کھلاوین **قسم تیسرا** ریاح اور ابخرے ہیں جو خلط موجودہ سر سے کھڑے ہوتے ہیں اور اکثر وہ بلغم ہوا کرتا ہے اور گرانی اور
کشش سے خالی نہیں ہوتا ہے اور غالباً ہروقت رہتے ہیں یا خلط موجودہ معدہ سے ہوتے ہیں جیسا کہ حالت سستی میں اور بھوک
میں اور بعد قے سخت کے اور کھانے مانند پیاز اور تھوم اور ادویہ گرم کے اور نیند کے بعد کھانے طعام کے ہوا کرتے
ہیں یا موجودہ بدن سے ہیں جیسا کہ حمیات میں اور بحرانون میں ہوتے ہیں اور کبھی اٹھنا ابخرون کا بسبب حرکت کیڑون کے
یا قطع اسہال کے قبل از وقت قطع کے ہوا کرتا ہے پس اس صورت میں اعادہ کرنے اسہال کی احتیاج پڑتی ہے یا واقع ہونے
کسی صدمہ کے سر پر سے کہ جس سے ابخرے کھڑے ہوتے ہیں یا مجتمع ہوتے پیپ کے صماخ میں اور رجوش کرنے انکے کے یا انتقال
کرنے مادہ کے سرسام سے ہوتے ہیں پس ہوا بند ہو جاتی ہے اور تشویش پیدا ہوا کرتی ہے بعد اسکے تفرقہ یہ ہے کہ جو مخصوص بدماغ ہے
وہ ہروقت ہوتا ہے اور آواز ایسی معلوم ہوتی ہے کہ اپنے پر دور کرتی یعنی پھرتی ہے اور جو شرکی ہے وہ حالت سیری اور
بھوک میں مختلف اور حرکات سے زیادہ ہوتا ہے اور آواز ایسی معلوم ہوتی ہے کہ گویا کچھ چیز بجتی ہے **علاج** دفع کرنے اسباب میں اور
تقویت کرنے دماغ میں اور بندش ابخرہ میں اور توڑنے ریاح میں سعی کرین یعنی اطریفلات اور شربت اسطوخودوس یا لیموں مداومت
کرین اور عصارہ انکے سے اور روغن مولی سے اور حنا سے اور سداب سے اور بادام سے اور جوز سے خصوص
مع جوہر حنظل کے خواہ زعفران کے خواہ کندر کے خواہ فرفیون کے قطور فرماوین **ایضاً** مجربہ قانون خلط غلیظ لزج کے
لئے عرق سفید تین درم زعفران پانچ درم نطرون دس درم **ایضاً** مجربہ قانون اکثر اقسام کے لئے صفحہ نقل محم کراث
آدھا آدھا درم مشک ایک دانگ مع آب سداب کے خواہ شراب کے قطور کرین **ایضاً** انطاکی نے لکھا ہے کہ لینا عصارہ
ریحان کا بالخاصیت مفید ہے حضرت ابی رافع روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب کسی شخص کے کان میں طنین
واقع ہووے تو مجکو یاد کرے اور درود پڑھے اور کہے یاد کرے اللہ تعالی خیر کے ساتھ اس شخص کو کہ جسنے مجکو یاد کیا ہے راوی
اسکا حکیم ترمذی اور ابن سنی اور طبرانی اور عقیلی اور ابن عدی ہے اور جزری نے اسکو حصن حصین میں ذکر کیا ہے
باوجودیکہ انھنے التزام کیا ہے کہ سوائے حدیث صحیح کے ہرگز نہ لائیگا پس جس شخص نے اس حدیث کو موضوع کہا ہے وہ بے اعتبار ہے

کلام بقیہ امراض کان میں

پہلا حکہ یعنی خارش کان کی ہے اور دوائے نافع اسکی یہ ہے کہ پانی افسنتین کا قطور کرین ایضًا جو دوا لطیفہ خارش حرچڑے نکے لیے سقرہین مستعمل کرین لیکن خبردار کہ جو دوا یہ قویہ خارش چڑے کے ہین اُنسے احتراز کرنا چاہیئے اور بہت اوقات لڑکے کے کان مین خارش پیدا ہوا کرتی ہے علامت اسکی تسکین پانا لڑکے کا وقت داخل کرنے انگلی کے اسکے کان مین ہے یا قطور کرنے روغن بنیر گرم سے ہے ایضًا دوائے نافع اسکی یہ ہے کہ فتیلہ شہد سے بنا کر کان مین رکھین اور دودھ عورت مین تخم حلبہ کا لعاب نکال کر ڈالین دوسرا قروح ہین اور ریم دھڑکنے سخت کے ہوا کرتے ہین دوائے نافع اُسکی افیون مع دودھ کے ہے اور شیاف ابیض مع دودھ مجرب ہے تیسرا واقع ہونا صدمہ چوٹ کا ہے اور اُس سے ورم اور درد پیدا ہوتا ہے علاج فصد قیفال کی اور اسہال کرین اور جالینوس نے کہا ہے کہ کندر سفید مع دودھ کے ایک گھنٹے مین اچھا کر دیتا ہے بفضلہ تعالیٰ اور اگر غضروف کان کا کٹ جائے یا ٹوٹ جائے تو بخلاف جانب شکست کے اقاقیا اور مر اور صبر اور کندر اور حنا اور کبریت اور زفت مع سفیدی بیضہ کے خواہ سرکے کے نطوخ کرین ایضًا منزروتی کا مع شہد اسیطرح مفید ہے اور اگر فسخ واقع ہوئے تو دونون طرف لگا دین اور اگر پیپ جاری ہووے تو قیفہ اور زفت اور موم اور آس جرادہ کدو سے مرہم تیار کر رکھین چوتھا نفرت کرنا آواز سخت سے بسبب ضعف دماغ خواہ روح نفسانی کے علاج اسکا یہ ہے کہ تقویت دماغ کی فرمادین پانچوین قلاع ہے یعنی واقع ہونا شقاق کا اور قروح کا کان مین ہے کہ جس سے پیپ اور پانی زرد بسبب خلط تیز کے جاری رہے اور یہ لڑکون مین بہت واقع ہوتا ہے علاج تنقیہ کرین خصوص ان مین دو مونڈھے کے اور پیچھے کان کے حجامت فرمائے بعد اسکے دودھ خصوص دودھ عورتون سے دھووین اور قیبل اور مرتک سے ذرور کرین

ایضًا انزروت بیس جزو گل انار کندر دس جزو زراوند پانچ جزو

کلام رعاف مین

اور اسکے تین سبب ہین ایک تو کھل جانا منھہ رگون کا ہے پس اگر کھل جانا منھہ رگ کا بسبب زیادتی خون کے ہے تو خون غلیظ اور آنکھہ سرخ اور منھہ سرخ ہوگا اور اگر تیزی خون سے بسبب ملنے صفرا کے ہے تو خون رقیق مائل بہ زردی کے ہوگا اور اگر بحران سے ہے تو بحران کے دن مین اُس مرض مین جو اوپر ناف کے واقع ہوتا ہے خصوص ورم جگر سے بعد اسکے حجاب سے بعد اسکے ریہ سے ہوگا لیکن شیخ نے اخیر کا انکار کیا ہے اور کبھی بحران کرتے حصبہ اور جدری اور تمامی امراض تیز سے ہوتا ہے اور اگر صدمے سے ہے تو بند کرنا اور دوا لازم ہے اگر صدمہ قوی ہے تو سکتہ اور اسباب اور سرسام ہوگا بعد اسکے خیال رکھنا چاہیئے کہ اسکو جلدی بند نکرین خصوص بحرانی ہین اور حد اسکی یہ ہے کہ جبتک ضعف نہ بڑھے اور بعضے کہتے ہین چوبیس گھنٹے تک اور قانون مین ہے کہ چار رطل تک اور عجب یہ ہے کہ صاحب رعاف کا باوجود نکلنے پچیس رطل خون کے زندگانی کرتا ہے شاید وجہ اسکی یہ ہے کہ طبیعت منتظر احتیاج کے اغذیہ کو خون بنا دیتی ہے دوسرا کٹ جانا ورید کا خواہ شریان کا ہے جو پردون دماغ مین واقع ہین بسبب اسباب مذکورہ کے اور اکثر وہ بعد درد شدید کے اور لہب یعنی جلن کے یا مرض تیز کے یا صدمے کے واقع ہوتا ہے اور رعاسہ ہوتا انعالی ہونغ کا لازم اسکے ہے اور فرق درمیان کھلنے ورید اور اور شریان کے یہ ہے کہ وریدی سیال اور شریانی مع دفق اور رقیق سرخ خالص گرم ہوتا ہے اور سوائے اسکے صاحب خلاصۃ التجارب نے لکھا ہے کہ علامت وریدی کی یہ ہے کہ بعد واقع ہونے فتق کے

وریدی بند ہو جاتا ہی اور مترجم نے بھی اس فرق کا امتحان صحیح کیا ہی اور یہ دونون اکثر مہلک ہین خصوص قسم دوسری
تیسرا غالب ہوتا زہر کا طبیعت پر ہے جیسا کہ بعد کاٹنے کے بعض سانپون مین ہو اکرتا ہی اور وہ قاتل ہی خصوص اگر تجمید ہو دے
اور کہتے ہین کہ تریاقات اکثر انفع ہین اور مصنف نے فرمایا ہے کہ بہنے تو ابیض خون کے اور تریاقات سے ایک ترکیب ایسی
بنائی ہے جو اسکے لیئے مفید ہی اور وہ سانپون کے زہر مین مذکور ہوگی انشاء اللہ تعالی اور منجملہ مقدمات رعاف کے یعنی
جو عوارض کہ پہلے اس سے لاحق ہوتے ہین یہ ہین خیال سرخ اور زرد خصوص درد سر مین اور امراض دماغ مین اور بدن صفراوی مین جسکا
خون رقیق ہو اکرتا ہی علاج خفیف مین ادویہ لگانا کافی ہوتے ہین اور قوی مین احتیاج اماننے کی پڑتی ہی اور تفصیل اسکی
چار فائدون مین ہی فائدہ پہلا املے مین اور وہ یہ ہی کہ فصد قیفال جانب مخالف سے سوراخ مین کہلاوین یا باسلیق مخالف
سے چنانچہ انطاکی نے اسکو صحیح کہا ہی خواہ ہر دو جانب موافق سے لیکن دفعہ بدفعہ نکالین اور اگر غش آجائے تو رعاف اسی
وقت بند ہو جاتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ غشی سے شریانی بھی بند ہو جاتا ہی بلکہ جو غشی کہ با فراط نکلنے خون کے لاحق ہوتی ہی کبھی قاطع خون رعاف
کی ہوتی ہی اور جو رگ کہ پس پشت مونڈھے پر واقع ہی فصد اسکی نہایت نافع منع خون کے لیئے ہی کیونکہ اسکو اوپر کو کھینچ جانے
دیتی اور قمحدوہ پر بشرط خفیف لگانے کے محجمہ لگاوین اور شیخ نے کہا ہو کہ باندھنا اطراف کا اور دونون کانون کا نہایت مفید ہی اور محجمہ
لگانا اوپر مراق متقابل کے اور اوپر اطراف کے اگر دونون سوراخ ناک کے سے ہو تو بڑا علاج ہی ایضاً شفاء عاجل مین
مذکور ہی کہ محجمہ لگانا نیچے پستان متقابل کے فوراً انفع ہی ایضاً مجربہ عماد الدین کا یہ ہی کہ خصیہ مقابل کو باندھین فائدہ دوسرا انفوخات
اور سعوطات مین اور اسکے لیئے وہ چیزین مطلوب ہین جو سرد اور قابض اور مخدر ہین جیسا کہ اقاقیا اور اثمد اور افیون اور غبار چکی کا
اور قرطاس اور وقاق کندر اور دھنیا سبز اور کہربا اور سرمہ سفید اور کافور اور بارتنگ اور مردار سنگ اور جالا عنکبوت کا اور کوڑی
سوختہ میں اور نفوخ کو نوٹی سے پہونکین اور وقت سعوط کے منہ مین پانی لیکر سعوط کرین اور کبھی ادویہ کا جیسا کہ زجاج اور خشک
مستعمل کرتے ہین لیکن کثرت انکی نکرین اور اگر خشک رطوبت پیدا ہو جاوے تو سعوط اسکا محدث شر عظیم ہی ایضاً مجربہ گیلانی شارح قانون
کا کل رعاف سخت کے لیئے خصوص اسکے لیئے جو تیزی خون سے ہو یہ ہے کہ روغن بنفشہ یا دامی اور شہد برابر لیکر
نشوق کرین ایضاً نفوخ مجربہ تحفہ رعاف مہلک کے لیئے یہ ہی کہ پوست بیضہ کو جلا دین تا کہ سیاہ ہو جاوے لیکن خاکستر
نہونے دین ایضاً مجربہ تحفہ یہ ہی کہ خون مرغی کا پلا دین اور خشک اسکے سے سعوط کرین ایضاً مجربہ تحفہ فتیلہ کو سفیدی
بیضہ سے آلودہ کرکے کلس نورہ مغسول لگا کر ناک مین رکھین ایضاً نفوخ مجربہ تحفہ یہ ہی کہ جب کسی دوا سے بند نہو تو ہیخ زرنیخ
جلا کر اور مغسول کرکے نفوخ کرین اور یہ ہر ایک نزف الدم کے لیئے بے مثل ہی ایضاً نفوخ پھٹکری کا فوراً بند کر دیتا ہی ایضاً مجربہ کتاب الرحمہ
کا یہ ہی کہ ناک کے سوراخ مین روئی کو سرکہ اور عرق گلاب سے تر کرکے ناک مین دیوین اور یہ بھی اسمین لکھا ہی کہ قطور اسکا فوراً بند کر دیتا ہی
ایضاً مجربہ دہلوی عصارہ لید گدھے کا کافور کے ساتھ مفید ہی اور اگر افیون بڑھا دین تو قوی تر ہوگا بلکہ افیون فقط بھی مجرب ہی
اور دودھ عورتون کے ساتھ بھی ممدوح ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ انفع نہایت حابس ہین نفوخ اور طلاء ایضاً زیرہ
مع سرکہ اور عصارہ کراث نافع ہی ایضاً سعوط قاطع رعاف کا پانی دھنیا سبز کا مع کافور کے ہی ایضاً نفوخ قوی زیادہ اس سے
پشک کبوتر کی سوختہ ہی ایضاً شفا سے نفوخ خاکستر پشک گاوی کا نافع ہی ایضاً سعوط خون گدھے کا اور کبوتر کا نفع کرتا ہی

فائدہ تیسرا طلاؤن مین اور جگہہ طلا کی پیشانی اور مقدم سر کا ہے اور مادہ اُسکا ادویہ سرد قابض ہین جیسا کہ ہر ایک قسم کی مٹی اور گل انار اور کافور اور آملہ اور عفص اور صندل اور پوست انار اور پانی دھنیا کا اور خرفہ ہین ایضاً شفاے عاجل ہے گچ مع سرکہ فوراً سفید ہے اور بقائی نے کہا ہے کہ مجرب منجملہ خواص کے یہ ہے کہ گوبر گاؤ کا گرما گرم طلا کرین ایضاً مجرب ہے دھلوی برگ گلنار ہے ایضاً مجرب اسکا نشاستہ مع سرکہ ہے ایضاً مجرب تخم خطمی یعنی ژالہ ہے ایضاً کافور ہے ایضاً قاطع رعاف حجابی کا اثمد ہے ایضاً بے مثل رعاف کے لیے پشاک کبوتر کی سوختہ مع سرکہ ہو گرد اگرد ناک کے ضماد کرین ایضاً مجرب نزہہ کا یہ ہے صفت اثمد ایک جزو مازو شب گل ارمنی آدھا آدھا جزو کھربا چہارم حصہ جزو کا سحق کرین اور عصارہ آبلج سبز اور ماء الآس ایک ایک جزو اور پانی گشنیز کا آدھا جزو کے ساتھ کھرل کر کے شیاف بنا دین اور بطور نشوق اور نطوخ اور نفوخ کے استعمال کرین کہ سب مفید اور مجرب ہین فائدہ چوتھا تدبیرات متفرقہ مین ضرور ہے کہ شربت عناب کا اور نیلوفر اور بنفشہ کا اور صندل پلا دین تاکہ جوش خون کا فرو ہووے اور فالودہ اور بیضہ اور ہریسہ اور عدسیہ اور اسفناخیہ اور جبن تر سے اور دودھ سے کہ جسکو جوش دیکر غلیظ کیا ہو خون کو غلیظ کرین اور بروقت ضعف کے کھلانا شوربا چوزہ کا جائز ہے لیکن اشیاے ترش سے احتراز چاہیے کیونکہ وہ ملطف اور مقطع ہین لیکن تھوڑی ترشی واسطے تبرید کے مضائقہ نہیں اور جگر پر صندل اور گل ارمنی اور کافور ضماد کرین اور اطراف کو تمام زور سے باندھین اور جگر پر اور طحال پر محجمہ لگا دین اور جالینوس نے کہا ہے کہ جب رعاف سخت جنبندہ آوے تو جلدی فصد کرین اور اطراف کو باندھین اور مراق پر محجمہ لگا دین قبل اسکے کہ قوت ساقط ہو جاوے کیونکہ طلا اور نفوخ اسمین غیر مفید ہین اور انطاکی نے کہا ہے جب علاج رعاف سے عاجز ہو جاوین تو قفا اور مراق پر محجمہ لگا دین اور اطراف کو باندھین اور بدن پر مٹی لگا دین اور اگر مفید نہو وین تو ضرور مریض مر جائیگا ایضاً منجملہ خواص کے یہ ہے کہ شبادہ شاخ گاو کا ملادین اور خیال رکھین کہ خون معدہ مین نہ پڑے کیونکہ وہ موجب نفخ اور غشی کا ہے اور اسی وجہ سے بند کرنے سے بہت پر اطبا نے منع کیا ہے اور اگر پڑے تو علاج اسکا مع قے اور اسہال کے فرما دین تتمہ رعاف لانے مین اور احتیاج اسکی امراض خونی سر مین پڑتی ہے اور اطبا قدیم نے اسکے لیے یہ شیاف مذکور کیا ہے صفت کندش اور سونیز اور فرفیون زہرہ گاو ہی کے ساتھ طلا کر استعمال کرین

کلام بخر ناک یعنی بدبوے ناک مین

سبب اسکا یا تو واقع ہونا بواسیر کا یا قرحہ کا یا ناسور کا اسمین ہے لیکن جب فساد اُسکا ناک کی ہڈیوں تک پہونچے تو علاج اسکا مشکل ہے یا بخار متعفن ہے کہ شش سے خواہ سینے سے خواہ معدے سے چڑھے یا خلط متعفن مقدم دماغ مین ہے اور جبکہ ناک کی انتہا مین چندان حرارت نہیں ہے اسلیے ناک مین قرحہ نہیں پڑتا اور کبھی یہ بدبو منتقلہ ہو جاتی ہے اور جب منھ بھی بشارکت اسکا ہووے تو اسمین بھی بدبو ہوگی علاج دفع اسباب کا کر کے بعدہ فتیلے اور نفوخ اور سعوط اور لطوخ ادویہ خوشبو اور منقیہ سے جیسا کہ گل شیخ اور سعد اور مشک اور عود اور کافور اور سنبل ہے اور دو ہفتا مجرب ہے اور مشک اور نسرین اور قصب الذریرہ اور قرنفل اور آس اور صبر اور اقاقیا اور شادنج اور لادن اور پودینہ اور صمغ سوختہ اور مر صافی اور عفص اور زنگ ... آبی اور اقلیمیا ہین استعمال فرما دین ایضاً مجرب یہ ہے کہ شراب ریحانی سے سعوط کرین اور ناک کو دھوین ایضاً نافع غرغرہ کرنا ادویہ مذکورہ سے ہے کہ شراب ریحانی مین جوش دیکر خواہ عرق گلاب مین جوش دیکر استعمال فرما دین ایضاً غرغرہ کرنا مع سکنجبین بزوری کے فقط خواہ مع

خردل کے خصوص دماغی مین اور جبانا سعد کا اور کندر کا اور مصطگی کا نافع ہو ایضاً منجملہ ادویہ مجربۂ صحیحہ کے بالاتفاق جمہور اطبا کے
سعوط کرنا بول گدھے سے ہو ایضاً مجربۂ قانون قرص اندروخون مع شراب ہے ایضاً منجملہ مجربات قانون کے جوشاندہ
دارشیشعان مع پانی خواہ شراب ریحانی کے ہو ایضاً مجربۂ قانون خصوص اگر عفونت دماغ مین ہو تو دو داغ دائین بائین
مقابل دونون کانون کے مائل بجانب ہر دو صدغ خواہ ایک داغ درمیان سر کے دیوین ایضاً مجربۂ بنزیۂ انطاکی انار
شیرین مع جوش اور سنبل ہو کہ تانبے کے برتن مین جوش دیکر مع روغن بنفشہ کے اور نرگس کے نشوق کرین ایضاً مجربۂ نزہۂ
انطاکی یاسمین ہو جسطرح کہ چاہین استعمال کرین ایضاً عنبر اور زعفران مع پانی نعناع سبز کے ہو ایضاً نفوخ مذکورہ نقشبندی نخبر اور
سدہ اور نوازل کے لئے یہ ہو صفتہ صبر نمک اندرانی ایک ایک جزو ریوند سعد دو دو جزو مصطگی اڑھائی جزو عفص سنبل چار
چار جزو ایضاً نفوخ نافع قشور کندر مع چار شل ہو ایک فنجنکشت بچاس اور بشگری اور زعفران سے لیکر استعمال فرماوین

کلام خشم مین

اور وہ یہ ہو کہ حس سونگھنے کی باطل خواہ ناقص ہو جائے پس ہو لودی اس سے لاعلاج ہو لیکن اگر سوراخ خلقت مین تنگ
ہو تو وہ تھوڑے سے سبب سے بند ہوجاتا ہو پس تدارک اوسکا یہ ہو کہ ہمیشہ تنقیہ دماغ کا کرتے رہین اور جو خشم غیر مولودی ہو
اور پیچھے حادث ہوا ہو اسکے تین سبب مین پہلا سوء مزاج مقدم دماغ کا یا دونون زوائد کا ہو اور اکثر اوقات اسکو نشوق کرنا
ادویہ کا اور ہوا کا اثر معلوم ہوتا ہو اور اکثر مین یہ سرد ہوتا ہو اور اسکے ساتھ نہ سیلان نہر ہوتا ہو اور نہ سانس اور نہ کلام
غنہ ہوتا ہو اور جو چیز کہ ناک سے نکلتی ہو وہ پختہ نہین ہوتی اور حواس مکدر ہوتے مین پس جو سوء مزاج کہ گرم ہو اسمین نخس
یعنی جلن اور آنسو ہوتے ہین اور جو چیز کہ ناک سے نکلتی ہو وہ رقیق اور سرخ رنگ ہوتی ہو اور سرد بعکس ہوتا ہو لمس مقدم
سر کا دلیل دونون کی ہو جیسا کہ گرانی مقدم سر کی دلیل مادہ کی اور خفت آسکی دلیل سادج کی ہو علاج تعدیل اور تنقیہ دماغ کا
مع ایارج کے کرین اور تقویت اسکی مع اطریفلات اور اسطوخودوس کے جیسا کہ دستور مین مذکور ہو فرماوین ایضاً نافع گرم
مین یہ ہو کہ پتھر کو گرم کرکے اسپر سرکہ ڈالین اور بخار اسکا لیوین ایضاً جوشاندہ بنفشہ کا اور بابونہ کا اور نیلوفر کا اور رفیج کا
اور برگ بید مشک کا کرکے اسپر انکباب اور نطول فرماوین اور سرد کے لئے جوشاندہ صعتر کا اور سداب اور پودینا اور اکلیل
اور شیح کا فرما کے اسپر انکباب کرین ایضاً نہایت نافع سرد کے لئے روغنہائے گرم مع فرفیون اور جندبیدستر اور مشک کے ہین لیکن گرم اور
خشک جو بعد مرضہائے تیز کے مانند قرانیطس کے حادث ہوتا ہو پس وہ سوائے لڑکے کے اچھا نہین ہوتا اور شاید کہ وہ بسبب پیدا ہونے
تشنج یابس کے مجاری مین ہوتا ہو اور کبھی اسکو روغن کدو کا اور روغن بنفشہ کا اچھا کر دیتا ہو دوسرا مانع ہونا صدمے کا ہوا سیر سے
خواہ ثولول سے خواہ ورم سے ہوا کرتا ہو اور تدبیر اسکی عنقریب مذکور ہوگی یا اخلاط جبیدہ اسکا اور ساتھ گرانی اور نہایت سخت سدہ ہکے
ہوا کرتی ہو اور اکثر وقوع اسکا بعد زکام کے اور نزلے کے ہوتا ہو یا ریح غلیظ ہو اور سدہ مع محدہ خفیف کے اور ہمیشہ بند ہونے ایک سوراخ
کے ہوا کرتی ہو علاج تنقیہ بسبب دستور کرکے بعدہ چھینک لانا ہو بمثل جند اور کندش اور فلفل اور خربق سفید اور دارشیشعان اور پوست
ہرتیہ کے اور انکباب کرنا ہو جوشاندہ سداب اور صعتر اور پودینہ اور تخم حنظل اور باقی لعدیہ مفتح پر اور سعوط کرتا ہے بول
گدھے خواہ اونٹ سے خصوص مع کلونجی کے اور اسی طرح سعوط کرنا اریخ اور دیودار اور اصل السوس اور نمک سنگ مساوی الوزن لیکے

روغن شترشف کے ساتھ سفید ہو اور بعد اسکے دیکھنا چاہئے کہ اگر سدہ خیشوم مین ہو تو آواز غنہ اور سانس کا آنا جانا مشکل سے ہوگا اور اگر مصفات مین ہو تو دونون درست اور سیلان فضول کا بند ہوگا اور بعضے طبیب بغیر اسکے دیگر بھی کہتے ہین لیکن کچھ ڈر نہین کیونکہ تدبیر ایک ہی اور ابو منصور نے کہا ہی کہ جب سدہ دماغ مین واقع ہو تو لا علاج ہے اور شناخت اُسکی مکدر ہونے آنکھ سے اور سونگھے یعنی بو کے اور نہ سونگھے بعضون کے اور معلوم کرنے بوئے بد کے ہو سکتی ہی اور ریحی کے لیے سعوط کرنا روغن بادام تلخ سے ممدوح اطباء کا ہی ایضاً سعوط خربق اور فلفل سفید کا ہی ایضاً مجربہ قانون سدہ مصفات کے لیے شونیز محلل اور مسحوق مع زیت کے ہی ایضاً قریب اسکے نفع مین یہ ہی کہ شونیز بریان کرکے کوٹین اور سونگھین ایضاً مجربہ قانون زرنیخ اور پودینہ کو سحق کر کے اور بول شتر عربی مین ڈالکر چند روز دھوپ مین رکھین اور دو مرتبہ دن مین ہلا کر تازہ بول ڈالتے رہین ایک درم اُس سے بخور کرین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ عمدہ نشوق یہ ہی کہ فلفل اور کندش اور قرنفل چند بید ستر کو پیس کر کے نشوق کرا دین ایضاً انطاکی سے سعوط مجرب یہ ہی شونیز کو کوٹ کر ایک مرتبہ بول مین اونٹ کے جوش دیوین اور دوسری مرتبہ حلق مین شہد کے ساتھ جوش دیکر استعمال کرین ایضاً مفتح سدہ اور محلل خلط منعقد شموما اور سعوطاً نسرین اور قرنفل ہین کہ روغن زرد مین جوش دیکر استعمال کرین تیسرا اسکی مجرب کی اصل پیدایش ہی کہ تھوڑے سبب سے بند ہو جاتی ہی علاج مداومت تنقیہ دماغ کی کرین اور نشوقہائے منقیہ دماغ کے اور بخورہائے مفتح جیسا کہ پیشتر بتایا گیا ہی استعمال مین لا دین

کلام فساد شم مین

اور یہ تین قسم ہی پہلی قسم یہ ہی کہ سب مین ایک بو یا بو ہائے مختلف معلوم ہو وین بغیر اُسکے کہ کوئی چیز اُنمین سے سونگھی جائے اور سبب واقع ہونے ایک خلط کے یا بہت خلطون کے مقدم دماغ مین یا دونون زائدون مین پس اگر بو مانند کستوری کے اور سنبل کے اور قرنفل کے معلوم ہو تو وجہ اُسکی خلط گرم ہی اور بو دخان کی یا گرم کی ہو تو سبب اسکا خلط سوختہ ہی اور اگر بوئے بد مدرک ہو تو سبب اسکا عفونت قرحہ کی ہی خواہ نزلہ کی ہی پس اگر سبب قوی ہی تو ہمیشہ اور ہر وقت یہی حال ہوگا اور اگر قوی نہین تو بر وقت سونگھنے کسی چیز کے ہوگا کیونکہ اسوقت قوت شامہ کی خبردار ہو جاتی ہی دوسری قسم یہ ہی کہ بوئے خوش سے احساس کرے اور بوئے بد معلوم نہوئے اور شاید کہ وجہ اسکی یہ ہی کہ بہ سبب ضعیف ہونے سدہ کے خوشبو نفوذ کر جاتی ہی کیونکہ بوے مذکور لطیف ہی اور طبع اُسکی جانب مائل ہی اور بدبو نفوذ نہین کر سکتی اور انطاکی نے کہا ہی کہ کل چیز خوشبودار سوا بنفشہ اور نیلوفر اور آس کے کہ باتفاق اطبا کے سرد ہین گرم اور لطیف ہین کہ گل شرح مین اختلاف ہی تیسری قسم برعکس قسم دوسری کے ہے باعث اُسمین خلط متعفن اور دیگر اسباب ہجر کے ہین کہ کل بو اُسکی ساتھ تکلیف ہو جاتی ہی اور کبھی اُسمین یہ نوبت پہونچتی ہی کہ کل بد بو لذیذ اور خوشبو بد معلوم ہوتی ہی جیسا کہ جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ جو بو کہ مناسب حس کر نیوالی قوت کے ہوتی ہی وہ لذیذ معلوم ہوتی ہی اور باقی مکروہ معلوم ہوتی ہی جیسا کہ شفا مین دیکھا گیا ہی علاج کل مین تنقیہ دماغ کا کرین اور بعد اسکے دوسری قسم مین چند اور سکنجبین اور بسے شموم اور سعوط فرمادین اور تیسری قسم مین جوادویہ تجربہ کے لیے ہین بلا فرق خصوص بول گدھے کا اور مشک اور جو قریب اسکے ہی استعمال کرین

کلام قروح الفین یعنی زخم ناک مین

باعث اوسکا نزلہ تیز ہی یا بخار ردی ہی علاج اسکا یہ ہی کہ قیفال اور ہر دو رگ ہر دو سوراخ ناک کی کھولین اور نقرہ پر محجمہ لگاوین اور تلیین کرین اندر بندش انجرے کی فرماوین لیکن بعد اسکے اس قرحہ کیلئے کہ جس سے پیپ اور رطوبت جاری ہی ابھی احتیاج باقی رہی بائے کبیرہ کی بہ سبب سختی قرحہ کے پڑتی ہی او ہمیشہ اسکو صابون سے دہو کر جو ادویہ کہ خشک کرنے والی ہین انپر لگاوین جیسا کہ قشر نانبہ کا اور صندل اور مرداسنگ اور شب اور عفص ہی ایضاً مجربہ قانون دوائے روفس ہی اور وہ سعد اور عفص ہی اور زعفران اور زرنیخ ہی ایضاً نافع یہ مرہم ہی جسمین سفیدہ اور خبث الفضہ اور آبار اور مرداسنگ اور موم اور روغن گل سے بناوین اور خشک کے لیئے قیروطی کہ روغن بنفشہ خواہ روغن بادام اور چربی مرغی اور لعاب خطمی اور لعاب اسپغول اور لعاب بہدانہ اور مغز پنڈلی گاو سے بناکر کام مین لاوین اور کبھی اسکے لیئے روغن گل اور مرداسنگ اور سفیدہ کفایت کرتا ہی ایضاً شیخ نے ذکر کیا ہی موم ایک جزو مغز پنڈلی گاو آدھا جزو مع روغن نیلوفر خواہ روغن گل سے تیار فرماوین اور اگر روغن نیلوفر اور روغن گل موجود نہو تو صرف روغن کنجد پر کفایت کرین اور قرحہ خبیثہ اور عفنہ کے لیئے یہ تدبیر ہو سرکہ سے دھو کر بعد اسکے مر اور خربق سفید سے نفوخ کرین ایضاً نافع زاج قلقطار شب عفص توبال نحاس زراوند مدحرج ایک ایک جزو کندر نصف جزو کا پانی سے جوش دیکر فتیلہ بناوین ایضاً منجملہ ادویہ نافع کے قرحہ تر اور خبیثہ کے لیئے قانون سے یہ ہی کہ انار کے پانی کو تانبے کے برتن مین قوام دین اور فتیلہ بناوین اور اگر عصارہ شحم انار ملایا جاوے تو اچھا ہوگا ایضاً قرص اندروخون ایک مرتبہ مع شراب اور پانی کے اور ایک مرتبہ مع سرکہ استعمال کرین ایضاً مرہم عمدہ قانون سے یہ ہی چرک اسرب اور شراب تازہ اور روغن آس نرم آگ پر قوام دیکر تانبے کے برتن مین رکھین ایضاً نافع تمام قانون سے عصارہ سلق ہی ایضاً مرہم بہدانہ محکیہ لقائی شارح قانون گیلانی سے اور رکہا ہی کہ عجائب اور کرامات سے اگر سفید ان قروح خبیثہ کے لئے ہی جو بدیر مندمل ہوتے ہین اور زخمون ناک کے لیے مخصوص وہ زخم جو خشک ہین اور ہونٹون کے لیئے صفحہ موم سفید آدھا مثقال بنفشہ بہدانہ روغن گل ایک ایک مثقال بنفشہ کو جوش دیکر اسکے پانی کے ساتھ پہلے لعاب بہدانہ ملاوین اور بعدہ باقی کو ملاکر مرہم بناوین ایضاً معمول قروح خبیثہ اور سائلہ کے لئے صفحہ مر زرنیخ چار چار درم مائیں گلنار تین تین مثقال سرب سوختہ کندر تین تین درم زراوند طویل اقلیمیا نقرہ سوختہ رانگ سیاہ قلقطار قلقدیس دو دو درم زنجبیل بورہ ارمنی ایک ایک مثقال عفص درم شہد کے ساتھ فتیلہ تیار کرین ایضاً مجربہ نسخہ قرحہ اور بدبو کے لیئے منہ مین پانی بھر کے زنگار سے سعوط کرین فصل تدبیر ناسور ناک مین جب قرحہ ناک کا ناسور ہوجائے تو اسمین کثرت تنقیہ کی اور ادویہ قویہ مذکورہ قروح رطب اور خبیثہ کی احتیاج پڑتی ہی اور شیاف نافع ہی صفحہ پانی انار ترش کا مع پوست اور شحم اسکے کے نکالکر تانبے کے برتن مین جوش دیوین اور اگر نوشادر بڑھاوین تو قوی زیادہ ہوگا اور یہ دوا قالع ناسور کی ہے درد اور بے ورم کے ہی کہ عرصہ دراز تک ترکی سوا اور رکہتے ہین کہ معمول جالینوس کی ہی ایضاً شیاف قریب اسکے یہ ہی کہ پوست انار ترش کو مع پانی اسکے کے سحق کرکے کام مین لاوین ایضاً فتیلہ صفحہ زنگار اور خالقدیس اور شب اور قلقطار اور زعلی برابر لیکر فتیلہ بناوین کہ برابر داغ کے عمل کرتی ہی

کلام باقی امراض ناک مین

پہلے انسے بواسیر ہی اور وہ غدہ ناک مین ہی کہ جس سے مجرے بند ہو جاتا ہی پس ایک قسم اس سے وہ ہی جو نرم اور سفید بلغمی ہوا کرتی ہی

علاج اسکا مسہل ہی اور دوسرا سرخ یا سیاہ ہی جسمین درد ہوتا ہی اور وہ مشکل سے جاتا ہی خصوص اگر اسمین سے پیپ بدبو جاری
ہووے تو زیادہ مشکل ہی اور دیگر قسم اس سنے وہ ہی جو سرطانیہ ہی اور وہ غائر او مفسد ناک کا ہوتا ہی اور وہ ابتدامین مانند نخود کے
پیدا ہوکر روز بروز بڑھتا جاتا ہی اور سخت ہو جاتا ہی اور اکثر مین یہ قسم غیر نافع ہی علاج بجز استفراغات اور تعدیل کے اور کچھ نکرین
اور کبھی فرق اسطرح کیا کرتے ہین کہ بعد نزلہ کے حادث ہوتا ہی وہ بواسیر سلیم ہی اور جو بغیر نزلہ کے ہو وہ سرطانی ہی خصوص اگر
اسپر غلبہ سودا کا دلالت کرے اور بواسیر کبھی ایسی دراز ہوتی ہی کہ ناک یا حنک سے نکل آتی ہی علاج اسکا یہ ہی کہ تنقیہ بمراتب
کرکے بعد اسکے فولاد سے خواہ دوا سے مثل مرہم مذاب کے قطع کرین صفت زنجبار اشنان مر برابر اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ بعد
شرط لگانے کے اسپر زنگار اور روسختج اور توبال نانیہ سوختہ اور قلی اور زاج سے دور کرین اور اگر دوا یہ تیز ورم پیدا کرین
تو مہلت دیکر قیروطی مرکبہ روغن گل اور موم اور شہد سے لگا کر پھر اعادہ کرین ایضاً مجربہ انطاکی شب قلقند زنگار ہر ایک جزو بیست
برابر گل بھوڑے سرکہ کے ساتھ فتیلہ تیار کر رکھین خواہ نفوخ کرین دونون درست ہین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ مجرب
اور مشہور یہ ہی کہ روغن بیضہ سے سعوط کرین اور بعضے طبیب کہتے ہین کہ سرکہ اور عرق گلاب اور لعاب حلبہ اور روغن گل سے
سعوط کرین ایضاً شیاف انار کہ درجہ بدرجہ بغیر درد کے زائل کر دیتا ہی اور تدبیر اسکی یہ ہی کہ انار ترش کو مع تمامی اجزا کے
تانبے کے برتن مین کوٹین اور ایک دن اسمین رکھین بعد اسکے پانی اسکا نکالکر ثفل اسکے سے شیاف بناوین اور ہر ایکدن
ایک شیاف اس پانی کے ساتھ رکھین یا اس پانی سے سحق کرکے سعوط کرین اور بعضے اطبا اس پانی کو جوش دیکر غلیظ کرکے
اسکے ثفل کے ساتھ شیاف بناتے ہین اور کبھی قلقطار یا زنگار یا نوشادر زیادہ کیا جاتا ہی کہ قوی زیادہ ہو لیکن اس سے داغ
پیدا ہوتا ہی اور کبھی انار ترش او شیرین سے بنایا جاتا ہی اور کبھی اسمین شیاف پوست انار کا جو پانی سے بنایا گیا ہو کفایت کرتا ہی خصوص اگر تھوڑا
زنگار اسمین زیادہ کیا جائے اور غذا چوزہ اور بیضہ نیم برشت فرماوین اور وہ دھوا اور مچھلی سے احتراز کرین دوسرا امراض ناک
کثیر الارجل ہی اور یہ ورم ناک کے اندر مع رگہا ہے سرخ اور سبز کے ہوا کرتا ہی اور کبھی یہ ورم سخت یا متقرح اور کھنچا اسکا آنکھ
کی پلکون تلک پہونچتا ہی علاج تنقیہ کرکے بعد اسکے سعوط او رمرادہ سنگ اور زوفا تر مع لعابون کے طلا کرین ایضاً الغوخ مجربہ
قانون حصیف ناک سبز ہی تیسرا حکہ یعنی خارش ناک کی ہی باعث اسکا بخار ہی جو خلط موجود دماغ سے یا معدے سے
ظاہر ہوتا ہی یا نزلہ تو یہ ہی اگرچہ سرد ہو بخلاف ان طبیبون کے جو اسکو مخصوص بگرم کرتے ہین یا پھنسیان ہین اور
یہ کبھی مقدمہ جدری اور حصبہ اور رعاف اور زکام کے ہوتا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ ازالہ اسباب کا کرین اور واسطے
منع الخجرون کے اطریفلات کھاوین اور وقت حرارت کے سونگھنے عرق گلاب اور روغن گل و سرکہ سے اور طلا
کرنے ادویہ مذکورہ اور صندل اور کافور سے پیشانی اور سر پر الخجرے کو ہٹا دین اور بعض ادویہ سے نشوق کرین اور ادویہ
مذکورہ اور فواکہ سرد سونگھین اور اگر بسبب بحران کے ہو اور رعاف آنے مین دیر کرے تو رگ قیفال کھلاوین چوتھا خشکی
ناک کی ہی اور وہ یا تو بسبب گرمی کے ہی یا خشکی کے اور اکثر تپون مین اور دق مین واقع ہوتی ہی یا خلط حبیبدا ہی کہ حرارت اسکو
ناک کے اندر خشک کر دیتی ہی علاج پہلی قسم مین ترطیب مثل روغن بنفشہ اور روغن بادام کے اور روغن نیلوفر کے اور روغن گل کے اور سرکہ کے بطور
نشوق کرین اور دوسری قسم مین بھی اسیطرح بعد تنقیہ دماغ کے استعمال فرماوین پانچوان کٹ جانا ناک کا ہی بسبب کسی صدمے کے

پس سرمچون اسمین داخل کرکے برابر کرین اور ادویہ حارہ جیسا کہ مصبر اور زعفران اور اقاقیا اور مر اور ماش اور گل ارمنی
اور کندر اور سک اور رامک اور خطمی ہی مع آب انجبار اور طرفہ طلا فرماوین اور کبھی غضروف یعنی ہڈی نرم ناک کی مکسور اور
سیدان ناک کا متورم اور قوت شامہ باطل ہو جاتی ہی اور ضیق النفس لاحق ہوتا ہی پس اسوقت فصد کرین چھٹا داخل ہونا کسی چیز کا
اسمین ہی پس روغنات شیر گرم اسمین قطور کرین اور بعد اسکے چھینک لے آوین لیکن اسوقت منہ اور سوراخ سالم کو بند کرین
ساتوان ثبور ناک کے اندر ہین پس اسکو لگانا دوا ے شافی ہی آٹھوان خناق ہی اور لفظ اجتماعی آفات آواز مین مذکور ہوگا
نوان سدہ خیشوم کا ہی اور سبب اسکا خلط جیسا رہو جیسا کہ زکام اور نزلے مین ہوتا ہی خواہ خشک رلیغہ خواہ بواسیر خواہ گوشت
زاید ہی علامت اسکی غنہ ہونا آواز کا اور مشکل سے نکلنا سانس کا ناک سے ہی علاج خلطی کا زکام مین مذکور ہو چکا ہی اور باقی
اقسام کا علاج مانند بواسیر کے ہی اور کبھی احتیاج چھیلنے خلط لزج کی جو ناک مین جیسا ہی پڑتی ہی اور شیخ نے ذکر کیا ہی
کہ قشورات اسکے قریب آدھے رطل کے پہونچتے ہین اور امر عجیب ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عجزنا عن حمدک الالسن و الافواہ فلا احصی ثناء علیک فسبحانک یا اللہ صل علی الفصیح الملیح وآلہ واصحابہ
عاجز ہین تعریف تیری سے زبانین اور منہ سب - پس نہین شمار کر سکتا مین تعریف تیری - پس پاکی ہو تجکو - ای اللہ رحمت بھیج اوپر خوشگو اور نمکین کے اور اولاد اسکی اور اصحابہ

الناطقین بالدین الصحیح
اسکے پر جو کہ بولنے والے ہین ساتھ دین صحیح کے

بعد اسکے یہ مقالہ چوتھا امراض منہ اور زبان اور حلق مین ہی مخزن سلیمانی ترجمہ اکسیر اعظم سے وعلی اللہ التکلان

کلام امراض شفت مین یعنی لب مین

اطبا گمان کرتے ہین کہ جو مرض کہ مقعد کو لاحق ہوتا ہی وہ لب کو بھی لاحق ہوتا ہی اور علاج ان دونون کا ایک ہی مگر عادت
اسطرح سو رہی ہی کہ یہان بھی علیحدہ مذکور کرتے ہین پہلا اشقاق لب کا ہی یعنی پھٹنا ہونٹ کا سادج ہو خواہ مادی ہو
علاج فصد قیفال کی اور فصد ہونٹ کی کرکے اسمین سے جو چیز کہ مانند تخم انجیر کے ہی نکالین کہ وہی خلط خشک ہی
ایضاً مجربہ دہلوی یہ ہی کہ نیچے ہونٹ کے جونک لگاوین اور چہار رگ کھلا کر بعد اسکے علاج شروع کا کرین اور یہ تدبیر اسوقت ہی
جبکہ شدت ہو ورنہ ادویہ لگانے والے مانند لعاب اسبغول کے اور لسوڑہ کے اور نخ کے اور چربی کے اور مسکہ کے اور مصطگی کے
اور کتیرا کے اور روغن گل کے اور سفیدی بیضہ کے اور کریسنہ کے کافی ہین ایضاً دوا ے عمدہ کعب خیار کا ہی ایضاً نافع کتیرا
روغن حبتہ الخضرا کا ہی ایضاً مجربہ قانون عفص اور سفیدہ اور نشاستہ اور کتیرا مع چربی مرغی کے ہی ایضاً عفص مع سرکہ
کے ہی ایضاً عنبر مع روغن اترج کے ہی ایضاً مجربہ دہلوی روغن بادام مقشر کا ہی ایضاً تخم کدو کا ہی ایضاً نقشبندی
نے کہا ہی کہ روغن لگانا ناف پر اور مقعد پر بڑا عمدہ علاج ہی اور وہ روغن مانند روغن بنفشہ کے یا روغن گل کے اور مسکہ کے
یا روغن زرد کے ہی ایضاً مجربہ نقشبندی کا یہ ہی کہ روغن چراغ کا مع نمک کے ناف پر لگاوین ایضاً مرہم مجرب صفتہ
جوشاندہ لسوڑہ پندرہ عدد اور مغز پنڈلی گاؤ کی اور مصطگی دو دو درم اور عفص ایک درم اور چربی مرغی آدھا درم انسے مرہم

تیار کرین اور اگر اُسپر پردہ اندرونی بیضہ کا لگاوین تو مانع زیادتی کا اور موجب اندمال کا ہوگا دوسرا ورم ہونٹون کا ہی
علاج خلط غالبہ کا استفراغ کرکے بعدہ ادویہ محلل اور قابض جو ورم لثہ مین مذکور ہین اُسپر لگاوین اور بعضے اطبا کہتے ہین
کہ گرم کے لیئے ابتدا مین بابونہ اور آبکاہو کا اور عرق گلاب اور مکو اور انتہا مین قیروطی مرکبہ روغن بادام اور موم سے
لگاوین اور بلغمی کے لیئے سعبت اور بابونہ اور اکلیل استعمال فرماوین تیسرا قروح ہونٹون کا ہی اور رنگ زخم کا دلیل خلط
کی ہی علاج اِسکا استفراغ ہی اور بعد اِسکے وہ ادویہ ہین جو قلاع مین مذکور ہین ایضًا انطاکی نے کہا ہی کہ صحیح اور بڑی
ادویہ سے سیندور اور گل سرخ ہی ایضًا نافع حضض اور ہلیلہ اور تخم گل اور پشم سوختہ بکری کا اور جو سوختہ اور روغن جوز
ہندی ہی ایضًا حضض ملی مع شہد ہی چوتھا بواسیر ہی اور یہ گوشت زیادہ ہی ہونٹ خواہ لثہ مین علاج اُسکا یہ ہی کہ تنقیہ کرکے
بعد اُسکے اِن ادویہ تیز سے جو بواسیر مقعد مین مذکور ہین قطع کرین اور اگر تیزی آنکی ملانے روغن گاوی تازہ سے توڑ دین تو
جائز ہے ایضًا نافع گلقند اور مرہی ایضًا مرہم مرکبہ خبث الحدید اور مردار سنگ اور سفیدہ اور زعفران اور شب یعنی پھٹکری
مساوی الوزن سے مع موم اور روغن بادام اور روغن جوز ہندی کے ہی پانچوان اختلاج ہی اور وہ بمشارکت خم معدہ کے
مقدمہ قی کا ہوا کرتا ہی خصوص امراض تیز مین اور بحرانون مین بمشارکت عصب کے مقدمہ تشنج کا اور فالج کا ہی چھٹا سفیدی
ہونٹ کی ہی اور وہ بسبب تھوڑے ہوجانے خون کے بدن مین واقع ہوتی ہی اور رازی نے کہا ہی کہ وہ لازم سوء مزاج جگر
کی ہی اور اِسی وجہ سے جو شخص کہ گِل یعنی مٹی کھاتا ہی اور جسکو سوء القنیہ ہوتا ہی اور جو عورت کہ حاملہ ہوتی ہی آنمین کثیر الوقوع ہی
علاج اُسکا یہ ہی کہ اصلاح جگر کی غرماوین اور طلاے جاذب جیساکہ مرہم مرکبہ دارچینی اور قرنفل اور جوز بویہ اور مصطگی اور
بسباسہ مساوی الوزن سے مع روغن گاوی کے لگاوین

کلام ثبور اور قروح مین

پیدا ہونا پھنسیون اور زخمون کا منہہ مین اور زبان مین یا تو وہ مادہ نزلہ تیز سے ہوتا ہی یا بخارون فاسد سے ہوا کرتا ہے
اگر وہ زخم ساعیہ یعنی گھیرنے والا تمام منہہ کا یا آکلہ یعنی کھانے والا گوشت کا اور بدبو ہی تو اُسکو قلاع بولتے ہین اور اگر مزمن اور
عمیق ہی تو اُسکو خبیثہ کہتے ہین اور جلدی پھیل جاتا اُسکا بموجب ردی ہونے مادے کے ہوا کرتا ہی اور اکثر اوقات
مری تک تجاوز کرکے ہلاک کردیتا ہی اور رنگ اُسکا دلیل خلط باغشہ کا ہی اور وہ مع کثرت تھوک کے تر مین اور درد
کے گرم مین اور بالعکس سرد اور خشک مین ہوتا ہی انطاکی نے اِسی طرح اِسکو مطلق ذکر کیا ہی اور اکثر اطبا کہتے ہین کہ
سوادی مین درشت ہوا کرتا ہی اور سالم زیادہ اُنمین سے سفید اور سرخ اور خطرناک زیادہ زرق اور بعد اسکے سبز اور بعد اسکے سیاہ
اور وہ ہلاک کرنے والا ہی خصوص مع تلہب یعنی سوزش کے اور خصوص اطفال مین اور وہ بلغم سے اور بچون و بایہ مین
بعد بارش کے ہوا کرتا ہی اور یہ تمامی قروح سے زیادہ گھیرنے والا ہی بسبب گرمی منہہ کے اور نرم ہونے اسکے چمڑے کے فصل تدبیر کلی
مین ثبور اور قروح کے لیئے ضرور ہی کہ تنقیہ خلط کا بمراتب کرین اور فصد کرنے سے نفع عام ہوتا ہی اور چہار رگ بہت مفید ہی اور کبھی خون نہین
واسطے حجامت کرنے نقرہ کے اور حجامت کرنے نیچے زنخدان کے احتیاج پڑتی ہی اور بعد اسکے ادویہ معتدلہ بعد اُسکے ادویہ قویہ
حسب الاحتیاج فوری یا مضمضہ عمل مین لاوین اور منجملہ اُن اُمور کے کہ جنکا ذکر کرنا ضرور ہی یہ ہین کہ جو ادویہ کہ آنمین سے

قوی الحرارت ہین ابتدا مین غیر مناسب ہین گو کہ مرض بارد ہو اور ادویہ گرم انمین سے انتہا مین مناسب ہین گو کہ مرض
گرم ہو کیونکہ ابتدا مین احتیاج ردع کی اور انتہا مین احتیاج تحلیل کی ہے اور اگر ادویہ سے بسبب تیزی یا قبض آنکھ درد پیدا
ہو تو مضمضہ یعنی کلی مع آب مکو اور روغن زرد اور روغن گل شیر گرم ضرورۃً عمل مین لاوین ورنہ روغنات مضر ہین فصل اوجو
نافع قلاع گرم مین ادویہ صندل اور مامیثا اور آملہ اور عفص اور تخم گل اور نشاستہ او طباشیر... زرد او زرشک اور کتیرا اور طباشیر
اور تنتری اور مسور اور گل ارمنی او سپیاری اور اقاقیا انار اور جفت بلوط اور حب الآس اور کشنیز اور عصارہ ہاے برگ کاہو اور
مکو اور خرفہ اور تخم خرفہ اور شاخہاے انگور ہین اور شیخ نے کہا ہے کافور نہایت مفید ہے اور عفص اور طباشیر اور گل سرخ اور اقاقیا مرکب
کئے ہوے سخت نافع ہین ایضاً نافع یہ ہے کہ سرکہ سے کہ جسمین مسور اور دھنیا اور برگ مکو کو جوش دیا ہو مضمضہ یعنی کلی کرے بعد اسکے
طباشیر اور گل انار اور کافور سے ذرور کرین ایضاً انطاکی نے کہا ہے کہ عمدہ زیادہ ادویہ سے عصارہ گل اشرفی اور دھنیا اور
پانی انگور ترش کا ہے مع عسل کے اور گل ارمنی اور کتیرا ہے مع روغن کے اور اگر قلاع گرم نہایت ردی ہو تو سرکہ مع نمک خواہ
زعفران کے نافع ہے بعد اسکے مناسب زیادہ ادویہ سے جو دموی کے لئے مذکور ہوچکے ہین وہ ہین کہ جنمین تھوڑا سا قبض اور
سردی اور تحلیل ہو جیسا کہ حنا او مامیثا اور مسور اور گل انار اور طباشیر اور تنتری ہے ایضاً نہایت نافع بعد فصد کے
گل سرخ اور تخم گل اور طباشیر اور نشاستہ اور عدس مقشر اور تخم خرفہ اور دھنیا اور تنتری اور حنا او عاقرقرحا برابر کافور
آدھا ایک جزو کا ہے اور صفراوی کے لئے وہ ادویہ مناسب ہین جو زیادہ سرد ہے جیسا کہ صندل اور کشنیز اور کافور اور تخم خرفہ ہے فصل
اور یہ نافع قلاع سرد مین اور وہ مامیران اور دارشیشعان اور بسباسہ اور سعد اور زعفران اور گاوزبان اور عاقرقرحا
اور قرنفل اور پودینہ او سک ہین ایضاً انطاکی نے کہا ہے کہ عمدہ زیادہ ادویہ سے یہ ہین کہ ہلیلہ زرد اور عاقرقرحا اور
زنگار اور خردل اور عفص کو سرکہ مین جوش دیکر عمل مین لاوین ایضاً موافق زیادہ بلغمی کے لیے وہ ادویہ ہین جو خشک
اور جالی ہین جیسا کہ سنبل اور سعد اور عاقرقرحا اور قلقلا اور زعفران ہین ایضاً نمک اور شب اور سکر اور عسل سے ملین
خواہ گل انار اور تخم حنظل اور اقاقیا اور عاقرقرحا اور مویزج سے ملا کر دہان مین ملین ایضاً مجربہ دہلوی کا ہے سفید شورہ برابر ہے
ایضاً انطاکی نے کہا ہے کہ سرکہ مین پھٹکری اور مامیثا کو جوش دیکر استعمال کرنا علاج مختار ہے اور سوداوی کے لیے وہ ادویہ مین جو خشک
اور تحلیل کرنے والے ہین جیسا کہ حنا کہ اسکو چباوین ایضاً شہد اور زبیب اور انیسون سے طلا کرین ایضاً شب اور عفص
سے ذرور کرین ایضاً رب توت اور سرکہ مین عفص اور کشنیز اور پوست انار اور تنتری کو جوش دیکر کلی کرنا مفید ہے ایضاً
زرنیخ سرخ اور عاقرقرحا اور شب برابر قطران کے ساتھ ملا کر تنور مین جلاوین اور لگاوین ایضاً سماق اور نانخواہ اور گل سرخ
اور شہد سے لطوخ کرین ایضاً مغز ساق گاو اسی طرح سودمند ہے ایضاً بہت نافع ہلیلہ زرد دستہ خرما اور دھنیا سب
جلے ہوئے اور طباشیر اور گل انار برابر فصل ان ادویہ مین جو نافع قلاع کے مطلقاً ہین دہلوی نے کہا ہے کہ حنا
نافع تمامی اقسام قلاع کی ہے اور اگر طباشیر اور کافور کے ساتھ ملاوین تو زیادہ مفید ہے ایضاً نہایت نافع شب
اور عفص ہے ایضاً منجملہ ترکیبات انطاکی کے یہ ہے کہ طباشیر گل ارمنی ہلیلہ ہندی کافور سے ذرور کرنا سرد مین
اور گرم مین مع سفیدی بیضہ کے مفید ہے ایضاً ریاض سے نہایت مفید ہلیلہ زرد مع ... مفید ہے ایضاً نافع تمام گل سرخ دھنیا

طباشیر مین ایضاً حضض بالخاصیۃ مفید ہی تنہا استعمال کرین خواہ مع سرکہ خواہ مع آب کو کے ایضاً مجربہ ارزانی حضض پانی
مین خواہ عرق گلاب مین حل کر کے تھوڑا سا سرکہ ملاکر ملا کرین اور اگر درد پیدا ہو تو روغن گل تازہ لگا دین فائدہ ایک قسم
قلاع سے ایسا ہی کہ سب سے سخت ہی اور وہ یہ ہی کہ زبان پر مثل خارکے ظاہر ہوتا ہی ہندی مین اُسکو اجھر کہتے ہین دوا اُسکے عجیب
اسکے لیے یہ ہی کہ پہلے برگ انجیر سے اسکو چھیلین اور اسکے طباشیر اور کات ہندی سفید اور کباب چینی اور سنگ جراح اور الایچی
کلان اور توالکھیر اور شورہ برابر پیس چھڑکین ایضاً مجرب طباشیر اور جو سوختہ مساوی الوزن ہی فصل زخمون ہائے دہن جو زخم کہ سادہ
ہین اُنکے لیے ادویہ خفیفہ مسئلہ قلاع کے اور قلاع لڑکون کے مفید ہین اور انطاکی نے کہا ہی کہ صحیح زیادہ اور عظیم زیادہ منجملہ
ادویہ لگانے کے قروح کے لیے یہ ہین سندروس اور ورد مطلقاً اور سفیدہ قلعی کا اور عصارہ خرفے کا اور سرکہ گرم مین اور زنجبار
مع عسل اور سرکہ اور سعد کے سرد مین اور خاکستر صدف اور نمک سوختہ تر مین اور عفص اور آس اور سوراد عقیق اُس قرحہ
کے لیے کہ جسمین رطوبت بکثرت اور چلنے والا ہو فصل خبیثیون مین احکام اُنکے مانند قلاع کے ہین لیکن اکثر وقوع انکا حرارت
معدہ اور سر سے یا خون صفراوی سے ہوا کرتا ہی اور تپ صفراویہ مین غالب ہوتی ہین اور پیدا ہونا بثور سیاہ کا زبان پر امراض حادہ
مین دلیل اس امر کی ہی کہ مریض دوسرے روز مر جائیگا علاج اُسکا تنقیہ سے اور ادویہ لگانے والے سے مانند قلاع کے ہی
لیکن اُنمین اگر جنس قلاع سے نہ ہو دین تو ادویہ تیز سے احتراز کرین اور کبھی لڑکے کے لیے کافور مع چینی کے کافی ہوتا ہی اور اگر
پیپ اُنسے نکلے تو لعاب السی کا اور مُر کا اور خطمی کا اور آٹا جو کا اور دودھ گدھی کا لیکر کلیان کرین ایضاً قوی زیادہ اُس سے
جوشاندہ تخم السی اور انجیر اور نعناع کس مع روغن زرد کے اور آٹا گندم کا ہی اور ہر گاہ منفجر ہو جاوین تو مثل قروح کے علاج
انکا کرین ایضاً جوشاندہ مجربہ قانون بثور غلیظ کے لیے یہ ہی صفت دار شیشعان ایک اوقیہ عروق اوقیہ مامیران چوتھا
حصہ اوقیہ کا اور صبر دو درم زعفران ایک مثقال ایضاً مجربہ قانون جوشاندہ قرنفل اور جوز بویہ اور دار شیشعان ایضاً
بعضے طبیب کہتے ہین کہ بثور منھ کے لیے کوئی چیز مثل روغن اذخر کے اور شیر گرم کے نہین فصل قلاع خبیثہ مین نہیع اُنکا
کہ عفص مطلقاً نافع ہی خصوص اگر سرکہ اور نمک کے ساتھ جوش دیکر کلیان کرین تو زیادہ فائدہ دیگا اور اسیطرح اگر مع چھلکے
اور گل انار کے برابر لیکر زور کرین اور اسمین احتیاج ادویہ کا دیہ کی پڑتی ہی جیسا کہ زاج اور زنجار اور نوشادر اور زرنیخ
ہی اور مویزج فقط ہی خواہ مع سرکہ کے یا شہد کے لیکن جو جگہ اچھی ہو گئی ہو اُسکو محفوظ رکھین ایضاً ارزانی نے کہا ہی اکلہ کے
لیے کوئی چیز مانند اس دوا کے نہین صفت زنگار نورہ زرنیخ ایک ایک درم سداب خشک دو درم سحق کرین اور ایک
برتن گلی آب انار سیدہ مین مع سرکہ کے تیز آگ مین رکھین تاکہ برتن پھٹ جاوے پس ایک وانگ سے دو دانگ تک ذرور
فرماوین دو مرتبہ سے زیادہ احتیاج نہین پڑیگی ایضاً مجرب فلافیون ہی فصل لڑکون کے قلاع مین اور وہ اکثر بسبب
ردی ہونے دودھ کے اور نہ دھونے منھ کے اور بدی ہضم کے بہت واقع ہوتا ہی لیکن جانا اُسکا آسان ہوتا ہی اور کبھی اُسمین
بہدانہ اور گل بنفشہ مع چینی کے کافی ہوتا ہی ایضاً مغز تخم کدو اور زردی گل سرخ مفید ہی ایضاً بنفشہ
فقط نافع ہی اور مع گل سرخ مجرب دہلوی کا ہی اور بلغمی ہین اِن دونون کے ساتھ زعفران ملائی جاتی ہی
ایضاً رب توت ترش کا مفید ہی ایضاً دافع خفیف کو آٹا جو کا ہی وقت نیند کے ذرور کرین

ایضاً نافع جلد تر نمکین ہی ایضاً مسکہ دھویا ہوا گلاب سے اور شربت انگور ترش کا اور شربت لیمو کا اور شربت نیلوفر کا
یہ سب مفید تمام ہین ایضاً نہایت موثر شیرخشت مع آب ککڑی کے ہی ایضاً بہت نافع شاخ گوزن سوختہ ہی ایضاً مجرب ہی
دہلوی گاوزبان سوختہ ہی ایضاً خاکستر جو مفید ہی ایضاً مچھلی نمکین سوختہ مثل اسکے ہی بلکہ نہایت نفعمند ہی پس یہ ادویہ
مذکورہ بالا تمامی قسمون کے لیے مفید ہین اور صفراوی کے لیے طباشیر گل سرخ صندل اور کافور اور عدس سے ذرور
کرین اور خونی کے لیے ذرور کشنیز گل سرخ تنتری برابر زعفران نصف ایک جزو کا مفید ہی اور بلغمی کے لیے مامیران سعد
حنا برابر نافع ہی ایضاً عروق پوست انار گل انار تنتری چھ چھ جزو عفص چار جزو پھٹکری دو جزو ایضاً عفص قشار کندر
مساوی ایضاً نافع قوی اصل السوس ہی ایضاً مفید اصل السوس مع شہد ہی اور سوداوی کے لیے پوست انار مامیران
سعد حنا برابر ہی ایضاً طباشیر گل سرخ نشاستہ دھنیا سماق سناز عفران عاقرقرحا ایک ایک جز مصری چار جزو ایضاً
آب مکو اور کشنیز سبز مع قیروطی فائدہ مند ہی **فصل** بیان اغذیہ امراض مذکورہ مین لیکن گرم کے لیے ماء الشعیر اور عدس مقشر
مع سرکہ اور حصرمیہ اور رمانیہ ہین اور سرد کے لیے زیرباج اور سودا کے لیے حریرہ مرکبہ عدس اور مغز ساق گاؤ سے ہی
اور تمام اقسام ہین گوشتون سے کہ جنمین ترشی نہو پرہیز کرین لیکن وہ بھی وقت ضعف کے مجوز ہی اور فواکہ ترش اور قابض سے
جیسا کہ سفرجل اور حصرم اور توت شامی اور بہی اور سیب ہین استعمال فرماوین **فصل** منھ کے جراحت مین کبھی ایسا ہوتا ہی
کہ بسبب کھانے چیز ترش کے یا بخار تیز کے منھ مین جراحت پڑجاتی ہی علاج اسکا مثل قروح کے ہی ایضاً پھٹکری اسمین
بالخاصیتہ مفید ہی ایضاً اگر پوست انار کو سحق کرکے ماء الآس کے ساتھ ملاوین اور روٹی بناوین اور سحق کرکے ذرور کرین
تو خون کو بند کرتا ہی اور منھ کے زخم کو اندمال دیتا ہی ایضاً بہت زیادہ اِس سے مفید یہ ہی عفص اور گل انار اور اقاقیا اور مومی
آدمی اور نمک اندرانی کو مع دو چند آرد جو کے شہد کے ساتھ جلاوین اور سحق کرین کہ یہ ذرور تمامی ذرورون منھ کے لیے
مجرب ہی اور بہت جالی اور قاطع ہی کہ مثل اسکے کوئی نسخہ نہین بنایا گیا **فصل** متقشر ہونے سطح منھ مین یعنی چھل جانے
سطح منھ کے ہین اور وہ بہ سبب ابخرہ تیز کے حادث ہوتا ہی پس چاہیئے کہ منھ کی سطح کو مثل پوست بصل کے تغیر اسکے کہ درد
ہو نچاوین علاج اسکا یہ ہی کہ فصد اور تنقیہ معدہ کا اور اصلاح ہضم کی کرین اور کھانے اطریفلون سے بخار ونکو بند کرین
اور مضمضہ مع سرکہ فرماوین کہ جسمین ادویہ قابضہ سرد جیسا کہ آس اور گل انار اور گل سرخ ہی جوش دیئے گئے ہون **فصل**
باقی رہنا منھ کا کھلا ہوا نیند مین سبب اِسکا احتیاج سانس عظیم کی ہی یا ضیق یا اختناق یا ضعف عضلون زنخدان کا یعنی
ٹھوڑی کا ہی جیسا کہ مشائخ مین ہوتا ہی اور واقع ہوتا اسکا مرض تیز مین ردی ہی علاج دفع کرنے اسباب مین جہد کرین
اور عضلون کی تقویت کے لیے روغن گرم جیسا کہ روغن دارچینی کا اور عاقرقرحا کا اور قسط کا ہی منجملہ اُن ادویہ کے

جو امراض عصباتی مین مذکور ہین عمل مین لاوین

کلام بخر مین یعنی بدبوی منھ مین

اور وہ دو فصلون مین مذکور ہی **فصل** پہلی علاجون مین مع تفصیل اسباب کے اور یہ سات ہین ایک فساد لثہ کا یا سطح
منھ کا بسبب نزلہ ردیہ یا بخار تیز کے ہی اور کبھی لثہ سے خون برآمد ہوا کرتا ہی یا متقرح ہو جاتا ہی اور مسواک سے رطوبت

نوع بدبو علحدہ ہوا کرتی ہے اور اُسکے لیے کلیاں کرنا ایک ساعت مین مفید ہین اور بعضے کہتے ہین کہ یہ بسبب بند رہنے منھ کے اور
بھو نیند کے زیادہ ہوتی ہے لیکن یہ بابت تمام اقسام مین مشترک ہے علاج نزلہ مین ایارج اور غرغرہ مین قیقال کھلاکر بعد اُسکے
جوشاندہ آس اور گلنار سے جسمین سرکہ کو جوش دیا ہو مضمضہ کرین ایضاً نہایت نافع صفت سعد ایک جزو دارشکان الائچی جزو
اور سپاری دو دو جزو گل ہیرہ چار تھوڑے سے کافور کے ساتھ گولی باندھکر بروقت حاجت کے تخم خرفہ اور طباشیر اور
نشاستہ اور عدس زیادہ فرماوین اور منھ مین رکھین اور لثہ پر زبان کو پھیرین دوسرا فاسد ہونا دانت کا ہے اور
پہچان اُسکی درد سے اور کھائے جانے اُسکے سے اور رنگ اُسکے سے ہوسکتی ہے اور اکھاڑنا اُسکا افضل ہے ورنہ
جو چیز کہ متعفن ہے اُسکو چھیل ڈالین اور باقی کی اصلاح فرماوین تیسرا سبب قروح ردیہ کے اور سینے کے ہین جیسا کہ سِل مین
ہوا کرتا ہے چوتھا سبب نزلہ متعفنہ خیشوم مین ہے کہ جسکی بدبو خناک یعنی تالو سے منھ تک پہونچتی ہے علاج ازالہ اُسکا کرین اور
عمدہ تدبیر اسکی یہ ہے کہ بندش نزلہ کی کرین اور سکنجبین سے کہ جسمین خردل ڈالا گیا ہو غرغرہ فرماوین اور بعد اسکے شراب سے
کہ جسمین افاویہ جوش دیے گئے ہون غرغرہ کرین اور باقی تدبیرات بدبو سے ناک کی استعمال مین لاوین پانچوین حرارت
غریبہ ہے کہ جس سے رطوبات معدے کے متعفن ہوتے ہین اور معدہ مشارک اُسکا ہوتا ہے اور وہ سیری مین کم اور بھوک
مین زیادہ ہوتی ہے اور اکثر اوقات اسمین دانت سیاہ ہوجاتے ہین علاج اُسکا یہ ہے کہ فرو کرنے حرارت کے لیے آلو بخارا اور تربز
کھلاوین اور اکثر اطبا متفق ہین کہ نقوع خوبانی کا نہایت مفید ہے ایضاً قریب اُسکے شفتالو اور ککڑی اور خربزہ اور خیارین
اور لیمو اور انار اور رب سیب اور بہی ہے ایضاً ستو مع آب سرد اور شکر کے نافع ہے ایضاً سکنجبین اور سرکہ ملا ہوا فائدہ کرے
چھٹا رطوبت ردیہ معدے کے ہین جو اُسسے بخارات چڑھتے ہین علامت اُسکی بہنا لعاب کا ہے خصوص نیند میں اور
کمی پیاس کی اور بدہضمی اور آروغ ترش ہے اور اکثر اوقات غثیان بھی ہوتا ہے اور اسکو مضمضہ اور سیری کچھ نفع نہین دیتی مگر
قلیل علاج اسکا یہ ہے کہ پہلے مچھلی نمکین کھاکر قے کرین خواہ ماء العسل مع خردل پیوین اور اسہال مع ایارج فیقرا کرین بعد
اُسکے زنجبیل مربی اور اطریفلات صغیر اور اطریفل کبیر اور شربت افسنتین اور جلنجبین اور سکنجبین عسلی کھلاوین اور عود
اور مصطگی اور دارچینی اور کرفس چباوین اور شہد چاٹین اور مری یعنی سرکہ کانجی کا خصوص نمک جرعہ جرعہ پیوین مگر
ان سب کو وقت خلو معدے کے استعمال مین لاوین ایضاً انطاکی نے کہا ہے کہ مجرب معدہ کے لیے سافرج یعنی کال بتر
مجرب ہے ایضاً پینے پانی میں اور بقول اور فواکہ کے کھانے مین تقلیل کرین ساتواں کھانا چیز بدبو کا ہے جیسا کہ تھوم اور پیاز اور کراث اور
خمیر ہے علاج اسکا یہ ہے کہ سداب اور سعد اور زرنباد اور کشنیز چباوین ایضاً حب واقع بخر صفت مشک اور طباشیر آدھا آدھا درم
اور عنبر آدھا مثقال پوست اترج الائچی زنجبیل کبابہ بسباسہ اور سعد پانچ پانچ اور صندل مسحوق مع عرق گلاب دس درم
عرق گلاب سے کہ جسمین صمغ کو حل کیا ہو گولی باندھین ایضاً مختص بشراب کے یہ ہے کہ جوز القطن خام کو خشک کرکے چباوین
فصل دوسری تدبیر کلی بخر ہین اور وہ یہ ہے مداومت خلال اور مسواک کی اور پاکیزگی منھ کی اور چبانا ادویہ عطریہ کا کرین ایضاً عجب
یہ ہے کہ ہندی طبیبون نے اسمین قوم کی تعریف کی ہے انطاکی نے ذکر کیا ہے کہ کاغذ نو اور صعف گھونگچی یعنی شاخہائے گھونگچی
اور دھنیا مع زیت اور سعد اور الائچی اور بسباسہ اور قرنفل اور عود اور عنبر اور سنبل اور سافرج اور خولنجان

ادویہ مجربہ سے ہین مفرداً استعمل کئے جاوین یا مرکب کرکے ایضاً انطاکی سے جوزبویہ مثل ہر ایضاً انطاکی نے کہاہی کہ اس گولی کا نام مین نے جامع مجرب رکھاہی اور کوئی دوا اسکے مثل نہین وآیح تمامی امراض منھ کی اور سر کی اور مفرح دل کی اور قاطع البخرے کی ہی صفتہ گل ارمنی کتیرا سعد قرنفل عود انیسون جوزبویہ کشنیز برابر روغن بنفشہ کے ساتھ کہ جسمین عنبر کو حل کیا ہو اور شراب اترج کے ساتھ کہ جسمین مروارید حل کئے گئے ہون گولی مانند نخود کے بناکر منھ مین رکھین ایضاً دو شدارو برشعشا جوارش جالینوس زرعونی نافع ہین ایضاً مجربہ تذکرہ سک قرنفل قرفہ سعد سنبل پوست اترج جوزبویہ الایچی عود برابر عرق گلاب کے ساتھ کہ جسمین کستوری بقدر میسر ہونے کے حل کی گئی ہو خواہ شمش خوشبو کے ساتھ گولی بقدر نخود بناوین اور تین گولی ناشتا نگل لیوین ایضاً مجربہ تذکرہ بعد تنقیہ کے یہ ہو کہ سرکے مین آس اور عفص اور گل سرخ اور صندل اور صعتر اور فوفل اور بسباسہ اور سنبل کو جوش دیکر کلیان کرین اور اگر دانت سیاہ ہو جاوین تو عفص اضافہ کرین اور اگر عفونت ہو تو قلی بڑھاوین اور اگر سبب بخر کا سینہ اور معدے مین ہو تو جوشاندہ اصل السوس اور برسیاوشان اور صندل اور انیسون سے قی کرا کے بعد اسکے سکنجبین سے جو سرکہ مذکور سے بنائی گئی ہو قی کراوین کہ یہ نسخہ مجرب اور خزائن سے ہی ایضاً حب مجربہ شفائی نیچے زبان کے رکھین منھ کو خوشبو اور بوے شراب کو زائل کرتی ہی اور اسکو بعضے اطبانے بسبب جلیل القدر ہونے اسکے منظوم کیا ہی اور کہاہی کہ اسرار سے ہی صفتہ قرنفل بسباسہ عود درصافی الایچی راسن صمغ عرق گلاب کے ساتھ گولیان تیار کرین ایضاً مجربہ صاحب تحفہ صفتہ جوزبویہ قرنفل الایچی دارچینی خولنجان کافور ایک ایک جزو مشک تیسرا حصہ ایک ایک جزو عرق گلاب اور پانی سے گولی بناوین ایضاً مرکبہ صاحب تحفہ صفتہ حب عنبر منھ کو خوشبو کرنے والی منھ کی اور زیادہ کرنے والی شہوت کی ہی صفتہ بنیر مایہ بستہ تین مثقال عنبر ثعلب خولنجان دو دو مثقال مشک مصطگی قرنفل ایک ایک مثقال گولی بقدر پستہ باندھین اور ایک ایک منھ مین رکھین اگر قوت باہ مطلوب ہو تو اسکے بعد دودھ خواہ آب نخود خواہ آب جرجیر پی لیوین لیکن بحر مرطوبی مزاج کے دوسرے مزاج والے کو آدھے مثقال سے زیادہ نہ لیوین ایضاً مجرب کتاب الرحمتہ ہی کہ تخم ترہ اور قرنفل کو سحق کرکے شہد کے ساتھ معجون کرین اور ناشتا اور وقت سونے کے کھاوین ایضاً مجربہ مغنی منی یہ ہی بیخ کرفس شاخہاے آس تازہ مع کشمش منقی خوراک بقدر جوز رات اور فجر کھاوین ایضاً حب نافع عود مصطگی قرنفل برابر صمغ کے ساتھ گولی بناوین ایضاً حب اشنہ قاقلہ نمک ہندی خیر بوا نار دین برابر صبر دو حصہ خوراک تین درم ایضاً صغیر درم فوفل قرنفل خولنجان عاقرقرحا ایک ایک درم مشک کافور ایک ایک دانگ شراب ریحانی سے گولی بناوین ایضاً جوارش اترج کامل النفع بخر کے لیئے شیخ نجیا ابن خیر شہر کی بقائی سے صفتہ مشک ڈیڑھ دانگ قرنفل جوزبویہ فلفل دار فلفل قرفہ قاقلہ خولنجان زنجبیل ایک ایک درم پوست اترج تیس درم شہد سے معجون بناوین خوراک دو درم ایضاً حب المسک بنیاد سے اکھانے والی مرض کی ہی صفتہ مشک کافور ایک ایک دانگ طباشیر آدھا درم فوفل خولنجان قرنفل ایک ایک مثقال زنجبیل ڈیڑھ مثقال سعد قرفہ عاقرقرحا ایک درم گل سرخ صندل ہلیلہ دو دو درم بہدانہ اور عرق گلاب سے گولی بناوین ایضاً نسخہ دیگر صفتہ مشک دو دانگ پوست اترج برگ اترج گل سرخ قرنفل تخم کشک جوزبویہ نارمشک الایچی زنجبیل کبابہ سعد بسباسہ دو دو درم مثل نسخہ پہلے کے گولی بناوین ایضاً نسخہ تیسرا مجربہ یوسف طبری صفت

مشک آدھا مثقال مصطگی پانچ مثقال شکر ستر مثقال عرق گلاب مین آدھا مثقال بہدانہ یا صمغ حل کرکے گولی بنا دین ایضاً نسخہ منقولہ مامون سے صعفتہ مر بسباسہ سعد راسن تخم گل الایچی قرنفل جوز بویہ کافور دار چینی کبابہ پوست اترج عود ہر ایک ایک جزو صمغ دو جزو آب سیب مساوی جملہ اور امید ہی کہ یہی نسخہ مخارو حتی النظم ہی کہ مصنف رحمہ اللہ نے بعینہ نقل کیا ہی لیکن مترجم نے نقل کرنا اُسکا بوجہ طوالت کے ترک کرکے خلاصہ اُسکا لکھا ہی اور وہ ترکیب یہ ہی کہ ایک گولی نیچے زبان کے رکھین کہ نجر جاتی رہیگی اور اگر ایک گولی وقت جماع کے منہ مین رکھین کافی ہوگی۔

کلام بہت آنے تھوک مین بیداری اور نیند مین

اور یہ اور فصل مین مذکور ہی فصل پہلی علاج مفصل مین بموجب اسباب اُسکے کے اور یہ چار ہین پہلا گرمی بدن کی ہی خصوص معدے کی اور فم معدے کی کہ جس سے رطوبات اُنھین حوالی حلق مین اور زبان مین تحلیل پاوین علامت اسکی پتلا ہونا تھوک کا ہی اور اکثر زیادتی اسکی وقت گرسنگی کے اور بعد کھانے کے چیز گرم کے ہوا کرتی ہی علاج اگر نقصان بہت ہی تو فصد باسلیق کھلا کر بعد اُسکے ادویہ سرد اور قابض جیسا کہ انار اور سیب ترش اور بہی اور انگور ترش اور رُوب انگور ترش اور سویق جو اور گندم مین وقت فجر کے استعمال کرین ایضاً گل ارمنی اور نعناع نافع ہین ایضاً اطریفل صغیر مفید ہی اور غذا زیرباج اور بقول سرد اور ترش سے کرین دوسرا سردی معدہ کی ہی ساذج ہو خواہ مادی علامت اسکی غلیظ ہونا تھوک کا اور اکثر زیادہ ہونا وقت سیری کے اور کمی پیاس کی اور منتفع ہونا مادی مین قی سے اور ادویہ خشک سے ہی علاج تنقیہ مادہ کے لیے ایارج فیقرا مع نمک ہندی اور انیسون کے اور نانخواہ سکنجبین بزوری کے ساتھ پلا دین ایضاً ڈکار مرض کو جڑ سے اُکھاڑتا ہی ایضاً پانی گرم اور مری ناشتا پر اور دونوں قسمون مین مفید ہی اور جوارشنات اور زیرہ اور فلفل اور اجواین اور تھوم اور خردل اور مصطگی اور کندر اور قصب الذریرہ سے معدہ کو گرم کرین اور غذا قلیا اور روٹی مع مرغ یا سویق گندم سے مع خردل کرین اور بوقت افراط رطوبات کے سفوف خردل اور شکر استعمال مین لاوین تیسرا تخمہ اور بد ہضمی اور ضعف معدے کا ہی اور وہ اکثر بعد تیون خریف کے اور صلابت فواد کے ہوا کرتا ہی علاج تقویت معدہ کی مع جلنجبین اور خمیرہ ہلیلہ کے اور جوارش ہر دو انار کے اور جوارش عود وغیرہ کے فرماوین ایضاً طبری نے کہا ہی کہ مین نے معالجہ اسکا مع حب صبر اور حب ایارج کیا ہی اور یہ علاج اچھا ہی اگر تخمہ بسبب واقع ہونے خلط کے معدہ مین ہوا ہو ورنہ مخالف ہوگا چوتھا پیدا ہونا کیڑون کا شکم مین ہی اور یہ خاص بہ نیند ہوا کرتا ہی علاج یہ ہی کہ کیڑون کو قتل کرین فصل دوسری تدبیر عامہ ان اقسام مین شیخ نے کہا ہی کہ معالجات مشترکہ عمدہ سے کاسنی تازہ مع ایک درم نمک جو کوب کے ہی ایضاً مجربہ انطاکی مطلقاً صفتہ مصطگی قیراط اقاقیا ایک ایک جزو پوست خشخاش آدھا جزو سنبل چار جزو نقل دس جزو ماء الآس مین گل ارمنی حل کرکے قرص بنا دین اور سرکہ کے ساتھ گھس کر استعمال کرین ایضاً تحفہ سے نافع تمام صفت ہلیلہ اور چینی آدھا آدھا درم قبل از غذا پانی گرم کے ساتھ کھاوین ایضاً برشعثا اور جوارش عود اور مصطگی اور اطریفل صغیر خصوص بلغمی کے لیے اور مربائے ہلیلہ اور مداومت مسواک کی اور کلیون کی قوابض سے مانند سماق اور عدس اور اقاقیا کے مفید ہی اور غذا گرم کے لیے مچھلی اور گوشت پرندہ اور جدی یعنی بزغالہ نر ہی جس مین کہ انگور ترش

اور انار اور تنتری ڈالے گئے ہون اور سرد کے لیے قلایا اور کباب ہیمۃ کہ جسمین مصالحہ اور الایچی ڈالی گئی ہو فقط

کلام ورم زبان مین

پس گرم مین درد سخت ہوتا ہی اور وہ مع دھڑکنے رگون کے خونی مین اور سوزش اور اشتعال کے صفراوی مین ہوا کرتا ہی اور سرد مین درد کم ہوتا ہی اور وہ مع بہتے ہونے لعاب کے بلغم مین اور خشکی منھ کے سودا مین ہوتا ہی اور گودہ علل اسمین رنگ زبان کا ہی اور کبھی زبان بہ سبب کسی زہر کے جو کھایا گیا ہی یا کسی زہردار جانور تے اُسکو کاٹا ہی متورم ہو جاتی ہی علاج گرم مین اگر خونی ہی تو پہلے فصد قیفال کی کرے بعد اُسکے جو رگ کہ نیچے زبان کے واقع ہی کھلاوین لیکن صفراوی مین فصد نکرین بلکہ ادویۂ مسہلۂ صفرا کے کام مین لاوین اور کلیان عصارۂ کا ہو اور کاسنی اور دھنیا سبز اور مکو اور دودھ ترش اور عرق گلاب اور انار اور تنتری اور رب توت اور سکنجبین اور جوشاندہ عدس اور تخم گل اور پوست انار اور اصل السوس سے کرین اور ترشی اترج کی زبان پر ملین ایضاً نہایت نافع شیخ سے شقاقل تازہ ایضاً ضماد سفیدہ یہ ہی کہ عصارۂ مکو روغن گل اور عدس مقشر اور گل سرخ سے مرہم بناکر ضماد کرین اور بر وقت انتہاے مرض کے نضج اور تحلیل جوشاندہ ایرسا اور حلبہ اور کشمش اور بادیان اور انجیر اور السی سے فرماوین ایضاً زم تراس سے شہد مع دودھ ہی بعد اُسکے اگر تحلیل نپاوے تو جوشاندہ انجیر اور تخم کنوچہ سے مع میفیتج منضج کرین اور جب منضج ہو جاوے تو ماء العسل اور کشکاب اور دودھ اور مسکہ اور بعد اُسکے تدبیر قلاع کی اور مرہم سفیدہ خواہ روغن گل مع فرفیون کے استعمال مین لاوین علاج سرد کا بعد تنقیہ کے یہ ہی کہ کلیان مع ایارج اور مری اور ماء الاصول اور شہد اور صعتر کے بلغمی مین اور دودھ عورتون سے اور دودھ گدھی سے اور روغن بنفشہ اور جوشاندہ کشمش اور حلبہ اور شہد اور خیار شنبر سے سوداوی مین کرین اور جدوار اور بدیر کہ گرم مین وقت انتہا کے مفید ہی سرد کے لیے ابتدا مین نافع ہی اور بعد ابتدا کے مانند بیخ بادیان اور بادیان سوختہ سے مضمضہ کراوین ایضاً ازرانی نے ذکر کیا ہی کہ ورم سخت کے لیے یہ جوشاندہ مفید ہی صفتہ حلبہ تیس درم انجیر تیس دانہ تین رطل پانی مین جوش دیوین جب تیسرا حصہ باقی رہے کلیان کرین اور اگر سرطان ہو جاوے یا زبان حد سے زیادہ بڑھ جاوے تو بجز قطع کے اور کوئی علاج نہین لیکن رازی نے کہا ہی کہ خبردار بیخ زبان کا خیال رکھین ورنہ خوف نزف یعنی جریان خون مہلک کا ہی اور صاحب انیس نے کہا ہی کہ بیخ زبان سے قطع کرین تکملہ ولع زبان مین اور وہ باہر آنا زبان کا منھ سے ہلا وہ نکلنا اُسکا یا تو فالج زبان سے خواہ اُسکے ورم سے خواہ خناق سے ہوا کرتا ہی اور وہ نکلنا یا تو اضطراری ہی یعنی ناچار ہوکر ضعف سے یا اختیاری ہی تاکہ مجری سانس کا فراخ ہووے اور اکثر یہ خون بلغم سے جو سست کرنے والا اُسکا ہی واقع ہوتا ہی علاج خونی کے لیے قیفال اور رگ واقع نیچے زبان کی کھولین اور ترشی اترج کی اور انار کی زبان پر ملین اور سرکہ مین مسور اور گل سرخ اور دھنیا جوش دیکر کلیان کرین ایضاً بالسہ نہایت مفید ہی اور بلغمی مین نوشادر اور نمک اور زنجبیل اور فلفل اور دار فلفل سے مضمضہ فرماوین اور کبھی لڑکون مین فقط پرہیز کافی ہوتا ہی اور غذا کنجشک اور گوشت جانوران جوان سے فرماوین

کلام باطل ہونے کلام مین اور لکنت مین

باطل ہونا کلام کا بوجہ پورے واقع ہوتے سبب کے ہوا کرتا ہی اور لکنت مین بہ سبب نقصان اُسکے کے اور اسباب اُسکے پانچ ہین

پہلا فالج زبان کا ہے اور وہ بہ سبب واقع ہونے آفت کے اوسکے عصبہ محرک مین واقع ہوتا ہے اور وہ آفت یا تو انقطاع کر
بہ سبب خطا ہونے ربط سے آ سمین یا واقع ہونا سدے کا ہے قمحدوہ کے اوپر اور پہلا علاج ہے یا انتقال کرنا مادہ مرض دماغیہ
کا ہے جیسا کہ سرسام اور صرع مین ہوا کرتا ہے اور یا اگر مزمن ہو جائے تو لا علاج ہے پس اگر مادہ رقیق ہے تو زبان کا رنگ اپنے حال پر
ہو گا اور تھوک بہت آویگا اور گرانی کم ہو گی اور ادویہ قابضہ نسبتاً ادویہ محللہ کے فائدہ زیادہ دینگے اور اگر مادہ غلیظ ہے تو برعکس ہو گا
علاج اسکا دموی کے لیے فصد ہے اور غیر دموی مین تنقیہ دماغ کا اور عصب کا ہے اور اگر مادہ خاص زبان مین ہے تو کبھی احتیاج اسکی
نہین پڑتی ہے اور علامت اسکی یہ ہے کہ حواس سالم ہونگے اور بعد اسکے ادویہ محللہ مقطعہ جیسا کہ فلفل اور عاقرقرحا اور شونیز
اور نوشادر اور خردل اور بورق اور زنجبیل اور میویزج اور صعتر اور مرزنجوش اور نمک نفطی مین زبان پر ملین اور کلیان کرنا
ایسے مجرب قانون کا ہے اور انھین ادویہ سے گردن پر ضماد کرین اور انھین کے صمغ سے گولیان بنا کر منھ مین رکھین - ایضاً
کثیر النفع شرودیطوس اور سنجر نیاز زبان پر ملین اور کھاوین اور اگر استرخا سخت ہو تو فرفیون اور کندش ملین اور اگر مادہ رقیق
ہو تو سکنجبین سادہ اور بزوری اور جوشاندہ دار شیشعان کا اور گل سرخ اور فقاح اذخر کا مع طباشیر کے استعمال مین لاوین بلکہ
اشیاے قابضہ بھی مجوز ہین کیونکہ رطوبت کو قطع کرتے ہین اور تھوک لاتے ہین اور ہر وقت ہلانے زبان مین سعی کرین - ایضاً
مجربہ بقائی فالج اور گرانی زبان کے لیے صفت صعتر بری زنجبیل فلفل سفید فلفل سیاہ دار فلفل عاقرقرحا زوفا ایرسا بچ کبیر میویزج
تین تین درم بورہ ارمنی چار درم دانہ انار بریان مرزنجوش پانچ پانچ درم دیگر انکے ساتھ مع شہد اور سکنجبین کے اور پانی گرم کے کلیان
کراوین ایضاً رازی نے کہا ہے صفت سافنج اور نانخواہ اور زراوند طویل اور بیخ کرفس اور تخم رطبہ تخم انیسون دوقو سیسالیوس
مصطگی ہر ایک جزو لولو کبریا دو دو جزو دارچینی حماما سنبل الطیب تین تین درم گولی بناوین اور ایک درم مع پانی گرم کے کھاوین
ایضاً دلوک نافع اعتقال بعد سرسام کے یعنی دوا ملنے کی واسطے دفع بندش زبان کے بعد سرسام کے صفت مشک دو دانگ
سک صنعص کافور ایک ایک درم زعفران دو درم الائچی قرنفل جوز بویہ چار چار درم گل سرخ طباشیر چھ چھ مثقال شکر طبرزد سات سات
درم اور بر وقت حرارت کے جوز بویہ ڈالین دوسرا سبب تشنج زبان کا ہے علامت اسکی گرانی زبان کی اور کھچا جانا اسکا
نیچے کو بغیر ارادہ کے ہے اور اسمین حرکت زبان کی بالکل باطل نہین ہوتی اور یہ یا تو امتلا سے ہے بلغم سے خواہ سودا سے
اور دو سبب اور علاج مین مانند فالج کے ہے ایضاً نافع اسکے ادویہ محللہ مین جیسا کہ اکلیل اور بابونہ اور حلبہ اور شبت ہین کہ قفا پر
ضماد کرین اور انھین سے اور جوشاندہ حلبہ اور انجیر سے مضمضہ فرماوین ایضاً حلوا روغن سداب اور جوز اور حلبہ اور بادیان
اور شہد سے تیار کر کے کھلاوین اور قفا پر ضماد کرین یا خشک ہے بسبب واقع ہونے تپ تیز کے یا استفراغ مفرط کے علامت
اسکی دبلا ہونا اور کوتاہ ہونا زبان کا ہے اور یہ قسم لا علاج ہے اور واسطے اسکے کہ زیادتی نہونے پاوے جو ادویہ کہ مرطوب عصب
مین مستعمل ہین کام مین لاوین اور روغن بادام اور روغن کدو اور روغن بنفشہ اور چربی مرغی کی اور لعابہا اور دودھ مع شہد
کے پلاوین اور مضمضہ کرین اور گردن پر اور پیٹھ پر اور کان کی جڑ مین ملین تیسرا واقع ہونا کسی آفت کا اوس رباط مین ہے جو نیچے
زبان کے واقع ہے اور وہ آفت یا تو یہ ہے کہ خلقت مین زبان کوتاہ ہوئی ہے یا بسبب مندمل ہو جانے زخم کے کوتاہ ہے یا جیب جانے
اوسکے سے تمام زبان پر یا بعض زبان پر کوتاہ ہو گئی ہے کہ جس سے کلام کرنے کے لیے زبان فراخ نہین ہو سکتی اور وہ دو قسم

پہلی لا علاج ہین اور تیسری قسم مین حیلہ یہ ہی کہ قطع کرین لیکن بہت گہرانہ کاٹین تاکہ عروق محفوظ رہین اور بعد اسکے خون کو
زاک وغیرہ سے بند فرماوین چوتھا واقع ہونا کسی آفت کا عضلون حنجرہ مین ہی بسبب استرخاء کے خواہ تشنج کے علامت
اسکی یہ ہی کہ شروع کرنا حرفون کو مشکل ہوگا علاج اسکا یہ ہی کہ غرغرہ کرین اور جب ارادہ بولنے کا فرماوین تو پہلے سانس کو
عظیم اندر کو کھینچین تاکہ بروقت نکلنے سانس کے قوت سے حنجرہ متحرک ہووے اور یہ حیلہ اچھا ہی پانچوان قطع ہونا
زبان کا ہی پس اگر تمام زبان کاٹی جائے تو لا علاج ہی اور اگر سر اسکا کاٹا جائے تو حیلہ یہ ہی کہ دونون طرف زبان کے
کاٹین تاکہ سر اسکا ملحق ہو جائے پس اسوقت کلام فصیح ہو جاتا ہی جیسا کہ شفاء عاجل مین مذکور ہی اور مصنف اکسیر
فرماتے ہین کہ لکنت سے مجکو غم نہین کیونکہ اگر لکنت اچھی نہوتی تو حضرت موسیٰ صلوات اللہ علی نبینا وعلیہ السلام مین اور
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ مین اور حضرت مہدی رضی اللہ عنہ امام بارھوین مین نہوتی اور حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
حضرت امام حسن علیہ السلام کے حق مین فرمایا ہی کہ لکنت اسکی وراثةً انکے چچا حضرت موسیٰ صلوات اللہ علی نبینا وعلیہ السلام سے
ہی اور مجکو تھوڑی سی مشابہت کے لیے کافی ہی اور کیا اچھا کہا ہی قطعہ اللیل اللیل یجیع ام عمرو + آنا فذاک لنا ندائی
واتینا الصباح کما اتاہا + ولیلو یا النہار کما علانی + فائدہ ضرور یہ بعضے لڑکے ایسے ہوتے ہین کہ کلام کرنا انکا دیر سے
ہوتا ہی یا الثغ اور تمام الہین دیر تک رہتی ہی باعث اسکا دفع ہونا رطوبت کا عضلون زبان مین ہی اور بلوغ اسکا محلل ہی لیکن
اکثر اوقات کسی مرض تیز کے پیدا ہونے سے تحلیل ہو جاتی ہی اور ان سب مین کھانا کبوتر کا بالخاصیۃ مفید ہی اور ملنا شہد
سے اور نمک اندرانی سے اور صبر کرنا کلام پر بھی مفید ہی اور منجملہ خواص کے یہ ہی کہ پینا خون فرد کا جالب خوش کلامی

کلام باطل ہونے ذوق مین اور فساد اسکے مین

اور یہ دونون یا تو کسی خاص سبب زبان سے ہین یا مشارکت معدہ سے یا دماغ سے پہلے مین مضمضہ کرنا کفایت کرتا ہی
اور دو قسمون باقیہ مین پہلے اصلاح کرنا معدہ کا اور دماغ کا ضرور ہی لیکن بطلان ذوق کا پس واقع ہونا اسکا بسبب
رطوبت عصبہ حس کے ہی کہ مابین مطعومات کے بلکہ مابین گرم اور سرد کے فرق نہین کر سکتا علاج اسکا تحلیل جلد اور خارج کرنے
ہی پس شربت اصول سے تنقیح اور قوقایا وغیرہ سے استفراغ اور عاقرقرحا اور مویزج اور خردل اور ایارج سے کلیان اور جدوار
اور کمّون اور خردل سے چبایا کرین اور جو تدبیر کہ بلغمی مین امراض عصب مین مذکور ہین عمل مین لاوین لیکن فساد ذوق کا بھی
سبب سے ہوا کرتا ہی کہ زبان مین کسی خلط نے سرایت کیا ہی پس فی الفور اس خلط کا اگر وہ بہت ہی تو ہمیشہ اور اگر قلیل ہی تو بوقت
نکلنے لعاب کے معلوم ہوتا ہی پس شیرینی خون سے یا بلغم شیرین سے اور تلخ صفرا سے اور نمکین بسبب امتزاج صفرا کے مع بلغم
کے اور عفص سودا سے اور ترش آمیزش بلغم اور سودا سے ہوا کرتا ہی علاج اسکا تنقیہ ہی اور کلیان مع اشیائے مستفرغہ خلط کے

کلام پھٹ جانے زبان مین اور اسکی خشکی اور سوزش اور خارش مین

پس دونون پہلون کا سبب خشکی ہی اور دو پچھلون کا سبب گرمی ہی اور دونون یا سافج ہین یا مادی اور دلیل خشکی کی
رنگ زبان کا ہی اور یہ بھی کہ وہ سبب یا تو خاص زبان سے ہی یا بمشارکت دماغ کے خواہ معدہ کے ہی اور دلیل مشارکت کی
واقع ہونا اختلال کا دونون مین ہی اور علت زبان کا اکثر بمشارکت معدہ سے ہوتا ہی اور کبھی ورم احشا سے علاج اسکا یہ ہی

کہ دفع اسباب کا کرکے بعد اُسکے کلیان بلعاب اسپغول اور بہدانہ اور عصارۂ خرفہ اور تخم خرفہ اور آب تربز اور جو اور روغن بادام اور کدو اور گل سے کرین اور ہلیلۂ زرد کو تنقیہ کرنے مادۂ گرم زبان کے لیے عمدہ تاثیر ہو چباوین اور ملین اور اشیاے نمکین اور تیز اور بیخوابی اور بدی ہضم سے پرہیز کرین اور پاچہ اور خرفہ اور پالک کھلاوین ایضاً مجربۂ قانون شقاق کے لیے یہ ہو کہ خیار زبان پر ملین ایضاً لسوڑہ کھلاوین ایضاً نافع جلن زبان کا یہ ہو نعناع زبان پر ملین اور املی اور چینی خواہ خستہ آلو خواہ حب مرکب تخم خربزہ اور تخم کدو اور ترنجبین اور نشاستہ سے تیار کرکے منھ مین رکھین اور کبھی خشکی زبان کی بسبب رطوبت چیپدار کے جسکو حرارت نے بند کیا ہو لاحق ہوتی ہو علاج اسمین مسواک ہو اور تنقیہ کرنا مفید ہو

کلام ضفدع زبان مین

اور یہ غدہ سخت نیچے زبان کے مائل بسبزی یا سرخی ہوا کرتا ہو باعث اسکا رطوبت چپدار ہوتی ہو علاج اسکا یہ ہو کہ ادویہ جلا اور قاطع اور مجففہ مانند نمک اور سرکہ اور نوشادر اور عفص اور زاج اور زنگار اور زاک کے کام مین لاوین ایضاً مجربۂ قانون زاک سوختہ اور سورنجان مع سفیدی بیضہ کے ہو ایضاً شاہترہ ایک جزو زوفا دو جزو صدف بحری سوختہ اور شکر طبرزد اور بحر ش مساوی گل لیکر زبان پر ملین اور بعد اسکے سرکہ مین آس اور گل انار اور قشار کندر کو جوش دیکر کلیان کرین ایضاً دواے ممدوح لڑکون مین صعتر اور پوست انار اور نمک ہو ایضاً تمامی ادویۂ تیز جو قلاع اور قروح لثہ مین مذکور ہین نفع دیتی ہین ایضاً فصد کرنا اُس رگ کا جو نیچے زبان کے واقع ہو نافع ہو ایضاً آخر حیلہ یہ ہو کہ کاٹ ڈالین مگر بہت گہرانہ کاٹین مبادا کہ جو رگین کہ نیچے زبان کے واقع ہین وہ کٹ جائین۔

کلام نگاہ رکھنے صحت دانتون مین

نگاہ رکھنا صحت دندان کا بڑا مقصود ہو کیونکہ چبانا اور فصاحت اور خوبی منھ کی اور تبسم انھین سے ہوتا ہو اور اہمال کرنے اُسکے مین بخر اور درد پیدا ہوتا ہو حارث بن کلاہ نے کہا ہو کہ جسکے دانت گر جائین نسل اُسکی نہین ہوتی اور طبری نے علت اُسکی یہ بیان کی ہو کہ جب چبانا اچھی طرح نہین ہوتا تو ہضم مین بھی نقصان پڑتا ہو اور اس سے منی لائق نسل کے پیدا نہین ہوتی اور اُسکے دستور کے لیے دو فصل ہین فصل پہلی اُس چیز مین جو حافظ اسنان کی ہو عمدہ اسمین یہ ہو کہ مسواک سے اچھی طرح پاک کرین خصوص بعد بیند کے اور حدیث مبارک مین وارد ہو کہ اگر لحاظ تکلیف امت کا نہوتا تو ارشاد کیا جاتا کہ وقت فجر کے مسواک کرین راوی اسکا ابونعیم ہو خصوص بعد کھانے اشیاے مضرۂ دندان کے جیسا کہ گوشت اور کھجور ہی لیکن اسمین مبالغہ بیجا ہے تا کہ لثہ اور غمور کو ضرر نہ پہونچے اور بعد اسکے مواد کو قبول نکرین اور بھی وارد ہو کہ جو شخص چوب اراک یعنی پیلو سے مسواک کرے تو امراض دندان سے مامون رہیگا اور مسواک سے دانتون کو جلا اور تقویت اور خوشبوے حاصل ہوتی ہو اور حدیث مبارک مین ہو کہ مسواک خوشبو کرنے والی منھ کی ہو اور خوش کرنے والی رب تبارک و تعالی کی ہو راوی اسکا احمد اور شافعی اور نسائی اور حبان اور بیہقی ہو اور بیہقی نے کہا ہو کہ مسواک سے آدمی کی فصاحت بڑھتی ہو راوی اسکا ابن سنی اور ابونعیم ہو اور کہا ہو کہ زیادتی نماز کی جسمین کہ مسواک کی گئی ہو اُس نماز پر کہ جسمین مسواک نہین کی گئی ستر درجہ کی ہو راوی اسکا احمد اور دارقطنی اور حاکم ہو اور اُسنے اسکو صحیح کہا ہو اور کہا ہو کہ لولا ان اشق علی امتی لامرتہم

بالسواک عند کل صلوۃ راوی اسکا بخاری اور مسلم ہی اور ایک روایت مین ہی عند کل وضوء راوی اسکا طبرانی ہی اور فرمایا ہی
لقد امرت بالسواک حتی ظننت انہ ینزل علی بہ قرآن او وحی رواہ احمد اور قسطلانی نے شرح بخاری مین حکایت فرمائی ہی حضرت ابن عباس
سے کہ مسواک مین دس خصلتین ہین ایک یہ کہ خضر کو زائل کرتی ہی اور دوسرے بصر کو جلا اور تیسرے لثہ کو محکم اور چوتھے منھ کو خوشبو
پانچوین بلغم سے پاک چھٹے ملائکہ کو خوش ساتوین رب تعالی کو راضی آٹھوین موافق سنت اور نوین موجب زیادتی حسنات نماز کی
اور دسوین موجب صحت جسم کی ہی اور ترمذی نے یہ بھی زیادہ کیا ہی و یزید الحافظ حفظا و ینبت الشعر و یصفی اللون و لیبلغ ریقہ
فی اول استیاکہ فانہ ینفع من الجذام والبرص و کل داء سوے الموت ولا یبلغ بعدہ شیئ فانہ مورث النسیان بعد اسکے عمدہ زیادہ مسواکونمین
سے وہ ہی جو نرم اور قابض اور تلخ ہو جیسا کہ زیتون اور اراک ہی کہ جسکو جال کہتے ہین اور استعمال اسکا بعد روغن نکالنے کے
اچھا ہی ایضاً حافظ دندان کی بارد مین یہ ہی کہ آب ابرج سے کلیان کرین ایضاً گرم مزاج کے لیے یہ ہی کہ شہد یا شکر ملین اور اگر دونون
جمع کرین تو افضل ہوگا خصوص اگر نسخۂ اخیرہ مین صندل ملا کر بعد اُسکے روغن گل ملین تو احسن ہوگا اور اگر پہلے سونے سے
اور پیچھے قے ہونے سے مسواک کرین تو آفتون دانت سے محفوظ رہینگے شیخ نے کہا ہی کہ شراب سے کہ جسمین بیخ ینبوع کو جوش دیا ہو
دو مرتبہ مہینے مین مضمضہ کرین تو نہایت عمدہ دوا حفظ دندان کے لیے اور بالکل مانع درد کی ہی **فصل دوسری** اشیاے مضرہ
مین اور وہ یہ ہین امتلا اور تخمہ اور نیند کرنا اُسپر اور قے بہت خصوص ترش اور مضغ کرنا اشیاے کند کرنے والے دانتون کا اور
توڑنا اشیاے سخت کا اور بے ترتیبی غذاؤن کی بلکہ پہلے غذا لطیف کھا کر بعد اُسکے غلیظ کھانا اور علاک خصوص شیرین جیسا کہ
کھجور اور انجیر خشک ہی اور ناطف یعنی حلوا مغز بادام کا اور اشیاے سرد مفرط اور گرم مفرط اور استعمال کرنا سرد کا بعد گرم کے اور
گرم کا بعد سرد کے نہایت مضر ہین اور اغذیۂ غلیظہ اور منجرہ اور جو غذائین کہ جلد فاسد ہو جائین جیسا کہ دودھ اور حیرات
ہی خصوص بعد تعب کے اور اشیاے ترش سواے سرکہ کے کہ وہ بالخاصیۃ مفید ہی جیسا کہ آلو بخارا کھانسی کے لیے سودمند ہی
اور بعضے کہتے ہین کہ مضرت اُسکی ادویہ سے دفع کرین اور کراث اور جوز اور تمر یعنی خرما اور گوشت بالخاصیۃ مضر ہین تعلیم بیان
سنونات مین اور وہ ادویۂ خشک ہین کہ دانتون پر ملے جاتے ہین اور انطاکی نے کہا ہی کہ سنون اختراع جوجیس بدر بخشوع
کا ہی اور صاحب تحفہ نے کہا ہی کہ یہ طریق قدیمی ہی اور استعمال اُنکا بعد غرغرہ کے اور مسواک کے چاہیے مگر وقت امتلا کے
بغیر اُنکے تجویز ہی اور اگر ایذا دیوین تو بعد اسکے روغن زرد شیر گرم اور روغن گل شیر گرم سے مضمضہ یعنی کلی کرین اور حافظ
اُنکے وہ ہین کہ جو خشک اور مائل بہ گرمی ہین اور وقت ضرورت کے سواے انکے اور چیزون سے بھی مرکب کیے جاتے ہین
پس ادویہ گرم اُنسے یہ ہین نمک اور سرارنب بالخاصیۃ اور خستہ کھجور اور زجاج کہ ان سب کو سوختہ کرکے استعمال کرین اور شاخ
گوزن اور پودینہ اور برسیاوشان سوختہ ہو یا نہو اور سعد اور دارچینی اور شیح اور زوفا اور پوست بیخ کبر اور عود اور مصطگی
اور اہیل او ہلیلہ کمال تیر اور زراوند مدحرج اور ادویۂ سرد سے یہ ہین صندل اور گل سرخ اور مشک اور عفص اور کہربا اور مرواریدا اور
کافور اور مامیثن اور گل انار اور سیاذی اور آماجو کا ایضاً سنون غنی منی سے دانتون کو جلا دیتا ہی اور نگاہ رکھنے والا دانتونکا
اور بے پروا کرنے والا دوسرے ادویہ سے ہی صفت کف دریا پوست بیخ کبر مسحوق یا جو سوختہ نمک اندرانی برابر ایضاً مجرب
غنی منی سے اور حنین مترجم نے بھی اُسکی تعریف کی ہی اور کہا ہی کہ جالی اور حافظ اور سطیب یعنی جلا دینے والا اور

نگاہ رکھنے والا اور منھ کی خوشبو کرنے والا ہی صفت شکر زعفران نوشادر ایک ایک درم گل سرخ قرفہ تین تین درم گل انار چار درم سعد ہلیلہ پانچ پانچ درم ہلیلہ زرد سولہ درم تنتری زرنباد بیس بیس درم ایضاً مجربہ الطبا کی اکثر امراض دندان کے لیے سپاری عفص زرنباد دارچینی بلوط صعتر برابر ایضاً دواے عمدہ قانون سے ضعف دندان کے لیے صفت نوشادر دار فلفل زعفران سک ایک ایک درم شب سماق دو دو درم دارچینی مائین تین تین درم گل انار چار درم ہلیلہ نمک پانچ پانچ درم عاقرقرحا سات درم قرفہ پندرہ درم زرنباد سولہ درم ایضاً دواے عمدہ قانون سے صفت دارچینی دو درم بقم چار درم صندل گل سرخ کبابہ سپاری قرفہ پانچ پانچ درم نشاستہ سے گوندھین اور خشک کر کے عمل مین لاوین ایضاً سنون الملوک مجرب محکم کرنے دانتون کے لیے اور بندش کے لیے اور بندش خون اور پیدا کرنے لثہ اور خوشبو کرنے منھ کے لیے بقائی سے صفت صندل سفید پوست اترج اذخر الایچی کلان بسباسہ قرنفل عود کبابہ مصطگی مشک زنجبیل گل سرخ تخم ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ دارچینی گل انار فلفل سفید عاقرقرحا زرنباد تنتری زراوند مدحرج عود صلیب شونیز زعفران سداب الجبار بیخ مرجان جوزبویہ ساذج ایک ایک جزو نمک لاہوری کتھ ہندی پوست بیضہ سوختہ سپاری سوختہ دو جزو ایضاً معمول اور مجرب بقائی سے اکثر امراض دندان کے لیے اور ہلنے کے لیے اور درد کے لیے صفت توتیا نیلہ شب عفص تمامی سوختہ نمک لاہوری کتھ سفید الایچی کلان برابر اور جب ہلنے اور درد کے لیے تیار کرین توزاج زیادہ کرین۔

کلام دانتون کے درد مین

سبب اسکا یا تو سوء مزاج ہی پس سخت گرم مین پانی گرم ضرر اور پانی سرد نفع کرتا ہی اور اکثر مین وہ مع دھڑکنے رگون کے اور ورم لثہ کے ہوا کرتا ہی اور اکثر اوقات بیتون تیز مین حادث ہوتا ہی اور سرد بر عکس اسکے ہوا کرتا ہی اور خشک ساذج مین دبلا ہونا دانتون کا ہوتا ہی اور وہ اکثر مشائخ اور صاحبان دق مین واقع ہوتا ہی اور تر مین بالکل درد نہین ہوتا اور مادہ موجب ایذا کا کیفیت فاسدہ اور مقدار سے بسبب کھینچنے کے ہوا کرتا ہی اور اسکے ساتھ گرانی اور ورم لازم ہی اور کبھی ملمس سے اور رنگ لثہ سے اور سن سے مزاج اور خلط پر دلیل پکڑتے ہین اور یا تو بخار ہی اور وہ سیری پر اور بدی ہضم پر زیادتی کرتا ہی اور یا تو ریاح ہی اور وہ منتقل اور ممدد ہوتا ہی بعد اسکے جو درد کہ بسبب شرکت دماغ کے ہوتا ہی اسمین پہلے فساد دماغ کا اور نزلہ ہوا کرتا ہی اور کبھی درد سر بھی ہوا کرتا ہی اور جو درد کہ بسبب شرکت معدہ کے ہوتا ہی اسمین بادتی اشیاے منجرہ سے اور بدہضمی سے اور نیند سے ہوتی ہی اور اکثر مین دماغی اوپر کے دانتون مین اور معدی نیچے کے دانتون مین ہوتا ہی اور جو درد کہ بسبب شرکت عصبہ کے بوجہ متمدد ہونے اسکے خون یا بلغم سے کہ بہت گہرے اور تمام پھیلے ہوے اور گندہ کرنیوالے دانتون کے ہوتے مین اکثر اسمین جوہر دانتون کا سالم ہوتا ہی اور غیر شرکی خاص مع دانت ہوتا ہی اور جوہر دندان کو متورم اور رنگ اسکے کو متغیر کر دیتا ہی اور اسمین تفتت یعنی پارہ پارہ کر دیتا اور گندہ می لاتا ہی اور مشتبہ ہوجاتا اس دانت کا کہ جسمین درد ہی دوسرے دانتون سے یا بوجہ تمام ہونے مادہ کے یا سختی درد کے ہوا کرتا ہی اور دھڑکنا ادھا حصہ ہنخدان کا بسبب تحرک شریانون کے اور جلدی نفع دینا ادویہ کا بسبب پتلے ہونے مادہ کے اور دیر سے نفع کرنا بسبب غلظت مادہ کے

ہوتا ہی علاج اسکا چند فصلون مین مذکور ہی **فصل پہلی** علاج مشترکہ اکثر اقسام مین اور وہ تعدیل اور تنقیہ عضو شریک کا اور عضو آفت رسیدہ کا ہی فصد کرنے قیفال سے اور چہار رگ سے اور رگ واقعہ نیچے زبان سے اور حجامت سے اور جونک لگانے سے نیچے زنخدان یعنی ٹھوڑی کے اور اسہال کرنے ایارجات سے اور غرغرہ کرنے سے اور بعد اسکے ادویہ لگانے سے ہی ایضاً شفا مین مذکور ہی کہ مطلق درد کے لیے سرکہ بہت نافع دوا ہی لیکن گرم مین فقط اور سرد مین مع شہد یا غیر اسکے استعمال فرماوین اور اکثر اطباے قدیم نے اسپر اجماع کیا ہی اور سرکہ مع نمک سنگ دونون مین بے مثل ہی کیونکہ رطوبت فاسدہ کو خشک اور تحلیل اور قلع کر دیتا ہی ایضاً قریب اسکے مع روغن گل ہی کیونکہ روغن گل تسکین درد اور سرکہ جڑ نکالنے والا اسکی ہی ایضاً نہایت نافع بلکہ کہتے ہین کہ عمل اطباء کا اسطور ہی کہ سرکے مین زیرہ کرمانی نقوع کرکے استعمال کرین ایضاً مضمضہ یرالطاکی سے مجرب درد اور نزلہ کے لیے جوشاندہ زیرہ اور شاہترہ کا ہی ایضاً محمد وحد ارزانی نہایت مفید واقع درد فوراً ہی اور دانتون کو محکم اور مُنھ کو خوشبو کرتا ہی صفت مصطگی زاک تخم جوز القی زنجبیل بریان سنگ جراحت بریان تنکار بریان اثمد نمک سنگ ایک ایک جزو کتھہ سفید فلفل کشنیز بریان زیرہ بریان دو دو جزو سعد چار جزو مسواک کے ساتھ استعمال کرکے بعد اسکے کلی کرین اور برگ پان چباوین ایضاً مضمضہ مجربہ دہلوی ایک گھنٹے مین اچھا کر دیتا ہی عرق گلاب چوبیس درم کشنیز عفص پوست خشخاش گل انار اجوائن خراسانی ہلدی تفتری شب بریان مازو برابر لیکر مضمضہ کرین ایضاً مجربۂ دہلوی درد اور تحرک کے لیے صفت گل انار شب طباشیر مائین ایک ایک جزو عاقرقرحا دو جزو زنگار آدھا جزو ایضاً سنون مجربہ درد کے لیے تنکار بریان نیلہ توتیا بریان دستہ لوہے کے ساتھ مہین کرکے استعمال کرین ایضاً مضمضہ مجربۂ تحفہ درد اور قروح لثہ یعنی مسوڑے کے لیے سرکے مین صعتر اور زیرہ کو جوش دیکر کلیان کرین ایضاً مجربات اسکے سے یہ ہی کہ جوشاندہ فلفل اور پوست خشخاش سے مضمضہ فرماوین ایضاً مجربات اسکے سے درد کے لیے اور نوازل بارد کے لیے جوشاندہ فلفل سے کہ عرق گلاب مین جوش دیا گیا ہو کلی کرین ایضاً شفاے عاجل مین لکھا ہی کہ جو ہڈی کہ لید گرگ سے نکلتی ہی اُس ہڈی سے دانتون کی جڑ کو خراش کرین تاکہ خون جاری ہووے کہ وہ فی الحال نافع ہی ایضاً اسمعیل نے کہا ہی کہ جدوار سے طلا کرین اور اُسکو مُنھ مین رکھین کہ ایک گھنٹے مین آرام دیتا ہی ایضاً مجربۂ قانون صفت مغز خستہ تخم لو ایک حصہ آدھا حصہ قطران سے ملاکر ملین یا حلتیت یا سنجرنیا یا غوتیز کو ربت سے سحق کرکے لگاوین ایضاً مجربۂ قانون صفت فلفل عاقرقرحا زنجبیل ایک ایک جزو بورہ ارمنی ڈیڑھ جزو جوشاندہ شبت یعنی سودا اور حلبہ کے ساتھ سحق کرکے استعمال فرماوین ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ یہ نسخہ مجرب اور ایک لحظہ مین موثر ہی بلکہ مانند شمشیر بران کے ہی گندھک کا عرق روئی پر لگاکر رکھین لیکن جو دانت کہ صحیح ہین اُنکا لحاظ کرین کیونکہ مفتت ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ سرکے مین سلیخ الجبہ یا تخم حنظل کو جوش دیکر عمل مین لاوین ایضاً مجرب ارزانی شنگرف تنبال کو روئی مین لپیٹ کر دانتون مین رکھین ایضاً پودینہ کوہی عاقرقرحا فلفل سفید مرصافی زیت منقی کے ساتھ ملاوین اور مضغ کرین ایضاً نمک سے تکمید کرین کہ وہ دافع درد اور علاوہ اسکے جاذب مادہ کا ہو کر زنخدان مین احداث ورم کا اور تسکین درد کی کرتا ہی ایضاً قمع یعنی غلاف خرما اور بادنجان مین بخار لینا بیخ حنظل یا تخم حنظل سے یا خردل اور عاقرقرحا سے یا تخم پیاز سے یا سم گدھے سے یا سداب سے یا آس سے نافع ہی ایضاً یونس نے

ذکر کیا ہی کہ زبل دیک کی مفید ہی۔ ایضاً داغ دینا نہایت موثر ہی لیکن مفتت ہو اور اسکے بہت طریق ہین ایک یہ ہی کہ گرداگرد
دانت کے آٹا یا موم کو رکھکر کسی تیل کو نہایت جوش دیکے اُسپر ڈالین لیکن روغن زیتون کا افضل ہی رازی نے کہا ہی کہ ایک
گھنٹے مین اچھا کر دیتا ہی دوسرا طریق یہ ہی کہ اُسپر ایک نڑی رکھکر لوہے کو نہایت گرم کرکے دانت پر رکھین یا لوہے کو تیل
خام مین غوطہ دیکر دانت پر رکھین اور اکثر اوقات علاج اسکا مخدرات سے کیا جاتا ہی ملانے اور لگانے سے لیکن لگانے مین
خطرہ نہین ہوتا الا زیادہ لگانا اُسکا دانت کو فاسد کرتا ہی ایضاً جالینوس نے کہا ہی کہ نافع اسکے یہ ہین کہ جند اور افیون سے
کان مین قطور کرین اور اگر روغن گل کے ساتھ ڈالین تو نہایت نفع دیگا ایضاً افیون اور بزرالبنج کو شہد سے ملا کر بقدر
ایک باقلا کے کھا کے بعد اُسکے نیند کرا دین کہ وہ منضج اور مسکن اور مختار رازی کا ہی ایضاً برطلاوس نے کہا ہی کہ کھانا اور لگانا
فلونیا کا مفید درد سخت کا ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ لگانا عاقرقرحا کا مع افیون کے دافع درد سخت کا ہی اور گرم مزاج مین کافور
زیادہ کرین ایضاً ممدوحہ اطبا یہ ہی کہ افیون کو روغن گل مین حل کرکے اور روئی پر لگاکے دانتون پر دھرین لیکن بچا رکھین
کہ حلق کے اندر نجاوے کہ وہ نہایت خطرناک ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ نہایت سرد پانی سے کلی کرا دین اور اگرچہ اُس سے
پہلے درد زیادہ ہوتا ہی لیکن آخر مین تسکین درد کی کرکے تخدیر کرتا ہی **فصل دوسری** خواص و اعمال مین ارسطاطالیس
اور ابن سینا نے کہا ہی کہ جو شخص چاند کو دیکھے اور قسم کھائے خدا کے چاند سے کہ اس مہینے مین کاسنی اور گوشت گھوڑے کا
نہ کھاؤنگا تو دانت کے درد سے اُس مہینے مین بچا رہیگا ایضاً ابن سرابیون نے کہا ہی کہ ثعلب یعنی لومڑی کے دانتون کو گلے
مین ڈالنا مفید اور مجرب ہی لیکن اسمین دو طرح لکھے ہین اول یہ ہی کہ دانت راست راستہ کے پہلے اور چپ چپ کے لیے کام
مین لا دین اور دوسرا مطلقاً بلا تخصیص مفید لکھتے ہین ایضاً خلاصہ منظومۂ مولف اکسیر سے یہ ہی کہ ج ب رص لا وع م لا دیوار
پر لکھین اور صاحب درد کو کہین کہ اُنگلی اپنی دانت دردناک پر رکھے اور صاحب عمل کا میخ کو ج پر تھوڑا سا ٹھونکے اور صاحب درد
سے پوچھے کہ اچھا ہوا ہی یا نہین اگر کہے اچھا نہین ہوا تو دوسرے حرف پر اور علی ہذا القیاس اور جس حرف پر کہے کہ اچھا ہو گیا
ہی تو میخ کو ٹھونک کر دیوار مین سرنگ گاڑ دیوے اور بروقت کتابت اور ٹھونکنے میخ کے اِن دونون آیتون کو پڑھتا رہے

ولو شاء لجعلہ ساکنا وله ما سكن في الليل والنهار وهو السميع العليم دمیری رحمہ اللہ نے کہا ہی کہ عمل مذکورہ کرات مرات
مجرب اور صحیح اور عجیب ہی لیکن جب اُس میخ کو اُکھاڑیگا تو اُسی وقت درد عود کریگا ایضاً عمل دوسرا اب ج د ہ و ز ح ط
ایک کاغذ پر لکھکر کسی درخت کی جڑ پر رکھین اور مریض کو کہین کہ اُنگلی اپنی دانت دردناک پر رکھے اور میخ کو الف پر رکھکر
تھوڑا سا ٹھونکین اور ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھین پس اگر درد جاتا رہے تو میخ کو اُسمین گاڑ دین اور اگر درد نہ ٹھہرے تو
دوسرے حرف پر میخ دھرین اور سورۂ فاتحہ دو مرتبہ پڑھین اور اسیطرح ایک ایک حرف پر ایک ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ بڑھاتے
جا دین کہ بیش از تمام ہونے حروف کے درد سے آرام ہو جائیگا لیکن جس حرف پر آرام ہو جاوے اُسوقت اُس میخ کو بہتر تک
گاڑ دین ایضاً کہتے ہین کہ حضرت امیر المومنین عثمان رضی اللہ عنہ کا نام لکھکر دانت مین رکھین ایضاً پڑھنا دو
رکعت نماز کا بعد نماز مغرب کے بارواح حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے واسطے اکثر امراض دندان مشہور ہے اور
امید ہی کہ یہ اس سبب سے ہوگا کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دانت بروز احد شہید ہوا تو اُنھون نے

تمام دانت اپنے متابعت کے لیے شہید کردیے تھے لیکن اس قصہ کو محققین نے غیر صحیح فرمایا ہی **فصل تیسری**
علاج خاص دردگرم مین مجربۂ انطاکی سے یہ ہی صفتہ جو بریان تیس درم قرطم پندرہ درم تخم کاسنی خشخاش دھنیا عناب
مرزنجوش دس درم چار رطل پانی مین جوش دیوین جب ایک رطل باقی رہے دو تین مرتبہ کر کے پلا دیوین اور اگر
پندرہ درم املتاس زیادہ کرین تو اچھا ہوگا پس لگانے والے ادویہ مین سے سرکہ ہی کہ وہ اصل ادویہ کی ہی اور تقویت اسکی
عرق گلاب سے یا روغن گل سے یا نسترن سے یا برگ آس سے یا حب الآس یا زرد آلو سے اور اشنہ اور کافور اور لسان الحمل
سے یا پوست انار یا اہل یا فقاح اذخر سے یا لعاب اسبغول سے کیجاتی ہی ایضاً دوائے عمدہ صفتہ روغن گل مع کافور
اور تھوڑی سی افیون کے ہی ایضاً پانی سرد مع بعضے ادویہ مذکورہ کے نافع ہی ایضاً پانی کو کا نہایت نافع ہی ایضاً مجربۂ
انطاکی صفتہ افیون اور برگ آس اور اجواین خراسانی کو روغن بنفشہ اور سرکہ مین جوش دیکر لگا دین ایضاً انطاکی
نے کہا ہی کہ عمدہ ادویہ لگانے مین سے سرکہ اور افیون اور اجواین خراسانی اور برگ بید ہین کلیان کرین اور کبوس
فرمادین **فصل چوتھی** علاج خاص مین درد سرد کے لیے ایارجات اور قوقایا سے استفراغ کرین اور مریض کو فلاتے دیوین
اور حمام مین داخل کرین اور سنجرنیا اور تریاق اربعہ کو کھلاوین اور دانتون پر لگاوین اور عاقرقرحا اور زنجبیل اور شیطرج اور
تخم حنظل اور شاہترہ اور پودینہ اور کچورا اور فلفل سے سنون اور انھین کو سرکہ مین جوش دیکر کلیان بخواہ مع ماء العسل سفردہ
مع روغن گرم کہ جسمین بیخ خطمی اور بابونہ کو جوش دیا ہو کلیان کراوین اور زردی بیضہ گرم کو دانتون مین لیوین اور نارجیل
اور جوز اور صنوبر اور سداب اور بادیان کو مضغ کرین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ عمدہ اشیاء لگانے سے یہ ادویہ ہین
زنجبیل اور فوم اور عاقرقرحا اور صعتر اور خردل انھین سے جو دوا میسر ہو سکے مع شہد کے لگا دین ایضاً شفائے علائی سے
منقول ہی کہ مویزج کو روئی مین لپیٹ کر تر کرین اور دو برتن مین کوٹین اور جہان درد ہی وہان رکھین فوراً آرام ہو جاویگا ایضاً
اسی طرح مسکن درد اور جو دانت کہ صحیح ہین انکو محفوظ رکھتا ہی ایک قیراط مصری عنبر سے رکھین ایضاً درہ مین مذکور ہی کہ ملح تخوم
کا ایک گھنٹے مین درد سے آرام دیتا ہی ایضاً بیخ کبر وغیرہ کو دانتون مین پکڑین ایضاً غمون نے کہا ہی کہ کوئی دوا عمدہ واسطے
کھینچنے بلغم کے دانت سے اور نہایت جلدی نفعمند درد کے لیے اس دوا سے نہین ہی صفتہ تخم حنظل کو سرکہ مین جوش دیکر کلی کرین
اور اگر سردی زیادہ ہو تو شراب مین جوش دیکر استعمال کرین ایضاً تریاق الانسان نہایت نافع صفتہ حلتیت جند بیدستر فلفل
مرصافی زراوند زنجبیل مع افیون مساوی الوزن شہد کے ساتھ معجون کرین لیکن صاحب غنی اور تحفہ نے مر اور زراوند کو
ذکر نہین کیا ایضاً تریاق انسان نہایت مجرب دہلوی سے صفتہ فلفل عاقرقرحا حلتیت نمک سنگ مساوی شہد کے ساتھ گولی
باندھ کر سایہ مین خشک کرین اور ایک ایک گولی رکھین ایضاً مجربۂ انطاکی صفتہ جلنجبین شہد بیس بیس درم انیسون قرطم ترید
ہر ایک پندرہ درم تخم شبت صعتر پانچ پانچ درم صندل تین درم مصطگی دو درم جوش دیوین جیسا کہ گرم مین جوش دیا جاتا ہی اور
ملاوین کہ یہ دوا اُن امراض کے لیے کہ جو دماغ سے فم معدہ تک ہین سب کے لیے مفید ہی ایضاً مجربۂ انطاکی صفتہ صعتر دس درم
قسط عاقرقرحا پانچ پانچ درم زنجبیل سعد سنبل زعفران قرنفل ہر ایک دو درم جند ایک درم جوش دیکر غلیظ کرین اور گرما گرم روزانہ
لگا کر دانتون پر کئی مرتبہ رکھین **فصل پانچوین** علاج درد نزلہ مین اور اکثر وقوع اسکا بعد پیدا ہونے زکام کے ہوتا

ہو جائے ہوتا ہی اور تدبیر اُسکی مانند نزلہ کے ہو اطریفلات وغیرہ مستعمل کرین اور مترجم نے اس درد نزلہ کے لیے بعد اسکے کہ کوئی فائدہ اطریفلات سے نہ دیکھا تھا اور درد نے اس حد تک طوالت پکڑی کہ آٹھ مہینے تک رہا اور مریض لاغر ہو گیا اور رات کی نیند اُسکی جاتی رہی تب تریاق النزلہ جو نسخہ اُسکا نزلہ مین مذکور ہو چکا ہی دینا شروع کیا اور فائدہ ہو گیا اور بالکل دو برس تک درد نہوا۔ ایضاً تحفہ سے جوشاندہ بیخ انار سے کلیان کراوین گرم مزاج مین بے مثل ہی ایضاً مجربہ تحفہ مراتب فلفل اور شہد ملین ایضاً مجربہ تحفہ بارد کے لیے فلفل سیاہ کو عرق گلاب مین جوش دیوین اور باہر کی طرف طلا کرین اور کبھی افیمن پوست خشخاش کا زیادہ کیا جاتا ہی اور فی الفور نافع ہوتا ہی **فصل چھٹی** درد دھڑکنے والے مین ابو منصور نے کہا ہی کہ جب دھڑکنا اور جلن زیادہ ہو تو کافور اور عاقر قرحا لگاوین ایضاً نافع زیادہ اس سے یہ ہی کہ افیون کو روغن زرد مین حل کرین اور روئی پر لگا کر دانتون پر دھرین ایضاً دانتون مین رکھنا ژالے کا نافع ہی ایضاً آب بنج اور روغن گل اسی طرح ہی۔ ایضاً آب مکو مع سرکہ مثل اُسکے ہی۔ ایضاً شاخ گوزن سوختہ مع سرکہ مفید ہی **فصل ساتوین** تدبیر نکالنے دانتون مین اور یہ حیلہ آخر ہی اور ضرورت قلع کی اُسوقت پڑتی ہی جب کوئی دوا دوسری نفع نہ دیوے یا نفع دیوے لیکن جلدی سے درد مکرر عود کرے کیونکہ دندان ماؤف سے صحیح کو بھی نقصان پہونچتا ہی اور نکالنا اُسکا اُسوقت جائز ہی کہ جب متاکل ہو جاوے خواہ سبب خاص بدندان پایا جائے اور اگر باشتراک عصبہ اور مغمور ہو یا مسوڑے مین ورم اور استرخا ہو تو کچھ فائدہ نہین کرتا اور شاذ و نادر ہی کہ یہ سبب زائل کرنے کھچاوٹ اور ضغط کے درد کو نفع دے اور زنہار خبردار کہ جو دانت محکم ہین اُنکا قلع ہرگز نچاہیے کہ موجب درد شدید اور ورم اور نکلنے گیاری کا اور پیدا ہونے درد آنکھ کا اور تپ کا ہی بلکہ تدبیر اسکی یہ ہی کہ پہلے دانت کو مسوڑے سے علیحدہ کرکے اُسپر شرط کرین اور ادویہ مانند پوست توت اور عاقر قرحا کے پیسکر عمدہ سرکے مین ملاوین اور ایک دن مین تین مرتبہ یہ دوا لگاتے رہین تاکہ ڈھیلا ہو جاوے اور بعد اسکے نکال لیوین۔ ایضاً زرنیخ مع سرکہ یا تخم اوٹنگن اور قنہ برابر نفع مین مثل دوا مذکور کے ہی۔ ایضاً ہلدی پوست بیخ توت ایک ایک جزو زرنیخ دو جزو شہد کے ساتھ ملاوین اور دھوپ مین رکھین۔ ایضاً ابن سینا نے کہا ہی صرف دردی سرکہ کا عجیب ہی۔ ایضاً ابن سینا سے **صفت** تخم اوٹنگن ایک حصہ کندر دو حصہ برگ انجیر کے ساتھ جوش دیکر کام مین لاوین کہ جلدی نکال دیگا۔ ایضاً چربی ضفدع بری سبز کی ایسی تغفیت کرتی ہی کہ احتیاج قطع کی نہین پڑتی۔ ایضاً آٹا ملا ہوا مع دودھ یتوعات کے اُسی طرح ہے

کلام ہلنے دانتون مین

اور وہ دو فصلون مین ہی **فصل پہلی** علاج ہلنے مین موجب اسباب ہلنے کے پہلا فراخ ہو جانا مرکز دانتون کا ہی جیسا لڑکون مین ہوتا ہی تاکہ بجاے دانتون پہلے کے دوسرے دانت محکم زیادہ پیدا ہو وین علاج اسکا نکرنا چاہیے دوسرا ناقص ہونا جرم اُنکا بہ سبب خشکی کے ہی جیسا کہ مشائخ مین ہوتا ہی اور یہ لا علاج ہی جیسا کہ صاحب نقاہت اور ریاضت کثیر مین لا علاج ہی اور پہچان اسکی لاغر ہونے ذات سے اور فرو ہو جانے آنکھون سے اور سلامت ہونے مسوڑے سے ہوتی ہی علاج اسکا یہ ہی کہ ادویہ مرطبہ پلاوین اور روغن گل اور عصارہ عنب الثعلب سے مع ادویہ

محکم کرنے والی دانتون کے کلیان کرین تیسرا رطوبت ہی جو مسوڑے کی اور عصب کو سست کر دیتی ہی اس صورت مین دانت درست ہوتے ہین اور وقت کلام کرنے کے زنخدان کیباری مین لرزہ اور کثرت لعابت کی ہوتی ہی **علاج** اسکا مثل فالج کے ہی اور ادویہ قابضہ گرم سے جیسا کہ سکبینج اور برگ سداب اور شب اور نمک سے کلیان کراوین اور انھین ادویہ کو اوپر لگاوین اور ان ادویہ کو یا خاکستر طرفا اور نمک سنگ برابر لیکر لگاوین چوتھا انمین سے نقصان مسوڑے کا اور غور کا ہی بسبب کھا جانے اُنکے یا منقلص ہو جانے اُنکے کے اور یہ قریب مذکور ہونگے اور عود سوختہ اور پھٹکری اور گل انار اور تنتری اور اقاقیا اسکے لیے نہایت مفید ہین یا بسبب ضعیف ہونے مسوڑے کے ہی اور اسوقت وہ سفید ہونگے یا زرد ہونگے پانچوان انمین سے ضربہ یا سقطہ ہی اندرانی نے کہا ہی کہ یہ دوا دانت متحرک کے لیے نافع ہی خصوص جبکو صدمہ پہونچا ہو **صفت** شب بریان سپاری سوختہ آملہ بریان آدھا جزو ایک کا اور فلفل سیاہ برابر چھٹا انمین سے کھانا کسی چیز کا مانند سنکساو سلیمانی کے ہی اور یہ اکثر بسبب واقع ہونے خطا کے علاج باد فرنگ مین ہوتا ہی **فصل دوسری** ادویہ نافعہ جمیع اقسام مین اور وہ قبض اور تقویت سے ہوا کرتا ہی پس منجملہ اُنکے یہ ہی سعد سنبل گل سرخ نمک اندرانی مایئن شاخ گوزن سوختہ برابر **ایضاً** گل سرخ جفت بلوط گلنار حب الآس سماق سعد دار فلفل مساوی الوزن **ایضاً** ہلیلہ زرد سماق پوست انار ترش سُک گل سرخ گل انار ماش عفص پھٹکری برابر **ایضاً** مُر نوشادر پھٹکری مساوی **ایضاً** سنون مجرب دہلوی بنامی امراض لثہ اور ورم اُسکے کے لیے اور مسکن درد اور محکم کرنے والا دانتون کا ہی اگرچہ قریب گرنے کے ہوے ہون **صفت** فلفل زنجبیل ایک ایک جزو سپاری کات سنگ جراح بارہ بارہ جزو پوست کیکر اڑتالیس جزو **ایضاً** مجربہ دہلوی و ہندی دو سنون ہین کہ جنکو ہمنے درد دندان مین ذکر کیا ہی **ایضاً** مجربہ ہندی دع سوختہ اور منجھ برابر ہی **ایضاً** مذکورہ اندرانی **نظم** **صفت** نمک لاہوری دھنیا بریان دو دو جزو قسط نیلہ توتیا کات سفید زیرہ بریان ایک ایک جزو زنجبیل فلفل مصطگی زاک زرنباد الایچی کبابہ چینی اور بجردنتی لیکن مجکو معلوم نہین کہ وہ کیا چیز ہی ہر ایک آدھا جزو فجر اور شام کو سنون کرین بعد اُسکے دو گھنٹے تک پانی سے پرہیز کرین اور اس دوا سے مسوڑے ناقص بھی درست ہوتے ہین **ایضاً** مجرب درد اور ہلنے دانتون کے لیے بقائی سے **صفت** عاقرقرحا دو دام انجبار ڈیڑھ درم گل انار شب مایئن طباشیر ہر ایک درم **ایضاً** معمولہ بقائی درد اور تحرک کے لیے **صفت** توتیا سبز تخم کشنیز ہر دو بریان زیرہ سفید زنجبیل کت نکرشیرین کتھ ہندی نمک ہندی نمک سیاہ یعنی نمک سوچر زاک زرد مصطگی برابر

کلام تاکل اسنان یعنی بوسیدہ ہو جانے دانتون مین اور تثقب اسنان یعنی سوراخ دار ہو جانے دانتون مین

باعث اسکا یا تو رطوبت عفن ہی اور دلیل اُسکی رنگ انکا ہی یا خشکی ہی علامت اسکی دُبلا ہونا دانتون کا ہی اور بدستور بحال رہنا رنگ دانتون کا یا کیڑے ہین **علاج** پہلی قسم مین تنقیہ خلط غالب کا کرین اور دوسری قسم مین ترطیب فرماوین کھانے اشیاے سنخہ سے اور پلانے لعابات سے اور لگانے روغنات اور سفیدی بیضہ سے تیسری قسم مین تدبیر مارنے کیڑے کی کرین اور بعد اُسکے تینون قسمون مین جو چیز کہ بگڑی ہوئی ہی اُسکو چھیلین تاکہ فساد اُسکا دوسرے دانتون مین سرایت نکرے **ایضاً** مانع بوسیدگی کے وہ اشیا ہین کہ جنمین قبض اور خشکی ہی جیسا آس اور عفص اور گل انار اور زنجبیل انور

شب اور فلفل اور سعد اور جیسا کہ شونیز محلل مع شہد اور جیسا کہ نوشادر اور افیون اور جیسا کہ حضض مع عفص و درزاج اور جیسا کہ کبریت یا عاقرقرحا مع بیرجون کے اور جیسا دیتا مع فلفل خواہ مع شب خواہ مع زعفران کے اور جیسا عاقرقرحا اور افیون مع قطران اور شہد کے سنجرنیا اور تریاق الاربعہ ایضاً عمدہ جو الغار کی ہر ایک دوا انمین سے ہو یعنی حلتیت اور زرنباد اور گل سرخ اور مر اور سندروس اور مصطگی ایضاً قانون سے زنجبیل مع شہد اور سرکہ بہایت مفید ہو ایضاً نہایت مسکن درد کے لیے صلفتہ بھنگ کو جوش دیکر موم کے ساتھ ملین ایضاً رادع اور مقوی شب ہو ایضاً مجربہ قانون نہایت مفید درد اور تاکل کیلیے کافور ہو اور اگر حرارت زیادہ ہو تو افیون زیادہ کرین ایضاً قانون سے نہایت نافع سرکہ مین بیخ کبر کو جوش دیکر کلیان کرین ایضاً دوا ے عمدہ قانون سے صلفتہ عاقرقرحا فلفل ایک ایک جزو بورق بنگ دو دو جزو افیون تین جزو ایضاً نافع جند عاقرقرحا افیون تخم مساوی الوزن ایضاً فلفل الایچی مع شہد خواہ عاقرقرحا اور مر مع شہد خواہ تخم اور اجوائن خراسانی مثل اسکے ہو۔

کلام دانتون کے کیڑون مین

باعث اسکا متعفن ہونا رطوبت کا ہو یا باقی رہ جانا طعام کا دانتون مین اور اس سے درد اور بوسیدگی اور دغدغہ پیدا ہوتا ہو علاج اسکا پاک کرنا دانتون کا مسواک سے اور کلیان کرنا اور بعد اُسکے ادویۂ قاتلہ عمل مین لانا ہو جیسا کہ شونیز ہو۔ ایضاً نہایت مجرب یہ ہو برگ شفتالو سے مع تھوڑے سے زراوند طویل کے کلیان کرین ایضاً نہایت مجرب خربق کو شہد کے ساتھ ملاکر کام مین لاوین ایضاً مویزج اور حلتیت سے سوراخون کو پُر کرین ایضاً سنون سریع النفع فلفل ہو۔ ایضاً رازی نے کہا ہو کہ پارچہ مہین مین ابرنج کو کوٹکر پوٹلی باندھین اور دانتون مین رکھین ایک گھنٹے مین آرام ہو جائیگا بفضل تعالے اور بخورات کو اسمین بڑا دخل ہو اور نہایت نافع ہین اور مفید زیادہ انمین سے تخم پیاز اور کراث و بھنگ ہین کہ اُنکو موم مین یا بکری کی چربی مین یا شہد مین ملاکر بخور کرین۔ ایضاً شحم حنظل اور تخم حنظل اور برگ عنب الثعلب اسیطح ہو۔ ایضاً اسمعیل نے کہا ہو دفلی کی لکڑی نہایت نافع ہو

کلام بقیۂ امراض دندان مین

ایک انمین سے خرس ہو اور وہ کُند ہونا دانتون کا اور حاصل ہونا ایک حالت کا انمین مانند خدر کے ہو وجہ اسکی یا تو کھانا کسی چیز ترش یا قابض یا عفص کا ہو یا بلغم ترش یا سودا ہو کہ معدہ مین یا فم معدہ مین واقع ہووین اور بخار اُنکا یا خود خلط صعود کرے اور کبھی بسبب تاثیر وہم کے جب دوسرے شخص کو ترشی کھاتا دیکھے تو کُندی لاحق ہو جاتی ہو علاج لگانا اُس دوا کا ہو جو گرم ہو تاکہ سردی اُس سے جاتی رہے اور عصبہ فراخ ہو جاوے اور لگانا اُن ادویہ کا ہو جو زم کرتے ہین تاکہ قبض رفع ہو جاوے پس پہلی قسم کے ادویہ مانند صعتر اور شہد اور زراوند طویل اور قرنفل اور حلتیت کے ہین اور نمک فقط بہت نافع ہو کیونکہ مخالف ترش کا بالطبع ہو اور دوسری قسم کے ادویہ مانند خرفہ کے اور تخم خرفہ کے ہین اور یہ مجرب اور کافی ہین اور بادام اور جوز اور پستہ اور فندق اور موم ہین اور نارجیل تنہا عمدہ چیز ہو اور روغن شیر گرم اور دودھ سے کلیان کرین دوسرا اُن مرضون سے ذہاب ماء الاسنان ہو یعنی جاتا رہنا آب دانتون کی ہو سبب اسکا اگر بارد ہو تو جو چیز سرد کھائیگا اُس سے ایذا پائیگا

اور اگر حرارت ہو تو اشیاے گرم سے ایذا ہو پہنچے گی یا دونون سے بسبب ضعف کے ایذا حاصل کریگا یا ایک سے اور اکثر
وقوع اُسکا برودت سے ہوتا ہی اور مع ضرس کے اور یہ منذر بہ درد ہی علاج سرد کے لیے شبت اور زراوند طویل اور ایارج فیقرا
کا ملنا اور موم کا چبانا اور تلی اور زردی بیضۂ گرم کو دانتون مین پکڑنا ہی یہانتک کہ آنکھ سے آنسو بہے کہ اس سے شفاے عاجل
حاصل ہوتی ہی اور قریب اسکے روٹی گرم ہی اور اگر بعد ان دونون کے روغن گل مین مصطگی حل کرکے کلیان کرین تو قوی زیادہ
ہوگا ایضاً غشی سے پکڑانا طفت کا دانتون مین یعنی حلوا کا جو روغن بادام اور بیضہ اور شہد سے بنایا گیا ہو بہت نافع ہی ایضاً
نافع تمام روغن خردل ہی ایضاً قطران گرم کیا ہوا اُسی طرح ہی اور اگر گرم کے لیے ہو تو روغن گل مع کافور اور صندل اور لعاب
اسپغول اور چبانا خرفہ کا اور تخم خرفہ کا اچھا ہی تیسرا مرض زیادہ ہو جانا دانتون کا چوڑائی مین مانند فربہی اور ورم کے ہی پس
اگر سبب اسکا خلط گرم ہی تو درد اُسکو لازم ہوگا اور بلغم ہی تو بے درد ہوگا اور علاوہ اسکے رنگ بھی ایک دلیل ہی علاج گرم مین فصد
اور تلیین کرین اور ماء الشعیر مع خشخاش دیوین اور کلیان مع آب تنتری اور مکو اور سرکہ اور عرق گلاب کے اور تمامی ادویہ
سرد اور قابض کے فرماوین اور ضماد ہذا یعنی جو اور گل سُرخ اور باقلا آدھا آدھا جزو خطمی چوتھا حصہ جزو کا سرکہ اور روغن گل
مین جوش دیکر کام مین لاوین ایضاً خاکستر دھنیا خشک اور شاخہاے انگور مثل اسکے ہی ایضاً محقق طبری نے کہا ہی کہ
گل انار اور تنتری اور سور اور تخم خرفہ اور طباشیر کو سرکے کے ساتھ معجون کرکے رون پر لگاوین اور دانت پر رکھین کہ یہ
دوا مجرب ہی اور صحیح بلا خطا ہی اور علاج اسکا بلغمی مین یہ ہی کہ ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے استفراغ کرین اور بعد اسکے
طلنجبین کی فرماوین اور مضمضہ مع عاقرقرحا اور خردل اور میویزج کے کرین اور چبانا مصطگی کا اور سعد کا اور انجیر کا کرین اور
روغن مصطگی اور بابونہ سے سعوط کرین ایضاً محقق طبری نے کہا ہی کہ مقوم بریان مجرب ہی کہ ایک لحظہ مین زیادتی کو جو طول
اور عرض مین ہوا کرتی ہی تحلیل کر دیتا ہی چوتھا زیادہ ہو جانا دانت کا درازی مین ہی اور وجہ اسکی یا تو یہ ہی کہ ایک دانت
بہ نسبت اور دانتون کے سخت ہی اور یہ بسبب گذرنے عرصہ کے باقی دانت گھس گئے ہین اور وہ بسبب سختی کے ویسی حالت
رہا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ سوہن سے گھسوا ڈالین یا یہ ہی کہ جڑ اُسکی مین ورم پیدا ہوا ہی اور اُسکو اونچا کر دیا ہی علاج فصد
اور تنقیہ کرین اور کلیان مع آب مکو اور گل سُرخ اور سرکہ کے کرین اور یا جڑ سے اُکھڑ جانا دانت کا ہی علاج اگر خفیف ہی
تو جو ادویہ کہ ہلنے دانتون مین مذکور ہو چکے ہین کام مین لاوین اور اگر سخت ہی تو نکال ڈالین پانچوان حکۃ السن ہی یعنی خارش
کرنا دانتون کا ہی باعث اسکا کوئی خلط ہی کہ اُسکی جڑ مین دغدغہ کرتی ہی اور بدون چبانے کسی چیز سخت کے اور رگڑنے
دانتون کے آرام نہین ہوتا اور اکثر اوقات بسبب پینے پانیون مختلفہ اور اطعمۂ تیز کے واقع ہوتا ہی علاج تنقیہ ہی اور کلیان
کرنا سکنجبین اور اشیاے ترش سے مفید ہی چھٹا صریر الاسنان ہی یعنی کڑکڑانا دانتون کا نیند مین اور وہ یا تو بسبب ضعف
عضلون دونون زنخدان کے ہی کہ اجزاے نیند سے ممتلی ہو کر متشنج ہوتے ہین یا بسبب کیڑون کے ہی جو متحرک ہوتے ہین اور
اُنکے اجزاء اُٹھکر عضلون کو ایذا دیتے ہین اور وہ نوبت بنوبت متشنج ہوتے ہین بعد اُسکے یہ اکثر لڑکون مین ہوا کرتا ہی اور
بلوغ سے زائل ہو جاتا ہی اور جب مفرط ہو دے تو سکتے کی خواہ صرع کی خواہ تشنج کی خواہ کیڑون کی دلیل ہی علاج ادویہ قاتلہ
کیڑون کی کھلاوین اور تنقیہ سر کا کرین اور گردن گرم کرنے کے لیے روغنات خوشبو کہ جنمین قبض ہی جیسا کہ دارچینی اور قسط

اور زنبق اور مصطگی اور آس اور گل سرخ ہیں استعمال کرین ساتوان شکل سے ظاہر ہونا دانتون کا لڑکون مین ہی اور وہ موجب درد اور تشنج اور ذرب کا ہوا کرتا ہی تدبیر اسکی یہ ہی کہ لعاب اور مغز چربی اور مغز خصوص مغز خرگوش کا بعد جوش دینے اسکے کے اور مغز پنڈلی گاو کا اور روغن نمدا ور پسکہ اور خاملین ایضاً کتیا کا دودھ نہایت نافع اور مجرب ہی ایضاً عنب الثعلب مع روغن گل کے آرام دینے والا درد سے ہی اور جب دانت ظاہر ہو جاے تو پشم کو روغن شیر گرم سے چرب کرکے گردن اور زنخدان پر رکھین

کلام تغیر رنگ دندان مین

کبھی ایسا ہوا کرتا ہی کہ جوہر دانت کا بہ سبب سریان کرنے غلط کے اور غذا کرنے اُس خلط کے متغیر ہو جاتا ہی اور کبھی سبب حجر ابخر کہ معدہ اور لزوجت جو معدے سے چڑھتی ہی وہ سخت ہو جاتی ہی اور اُس دوسری قسم کو حضر اور قلع کہتے ہین اور کبھی اِن دونون کا اطلاق پہلی قسم پر بھی کرتے ہین پس ظاہر ہوا کہ جو اطبا کہتے ہین کہ جالینوس کے نزدیک حضر ابخرہ معدہ سے ہوا کرتی ہی اور بقراط کے نزدیک اُترنے خلط سے وہ صرف نزاع لفظی ہی ہر ایک نے ایک ایک سبب کو منجملہ اُن دونون کے مذکور کیا ہی بعد اُسکے رنگ اسکا دلیل خلط کی ہی جیسا زرد دلیل صفرا کی اور بادنجانی دلیل سودا کی اور سرخی دلیل خون کی اور جصّی دلیل بلغم کی پس اگر مادہ رقیق ہو تو شامل تمام دانتون کو ہوتا ہی اور جلدی منتشر ہو جاتا ہی والّا فلا اور ایسا ہی بوسیدہ ہونا دانتون کا ہی اور منجملہ اسباب اسکے کے غفلت کرنا مسواک سے ہی اور بند کرنا منھ کا وقت خواب کے قبل ہضم کے اور نیند کرنا اور بہم کھانے اشیاے مبخرہ کے اور قلت ریاضت کی اور صبر کرنا پیاس پر ہی اور بعضے شہد اور بعضے پانی مین خاصیت ہی کہ اس مرض کو پیدا کرتے ہین علاج اگر جوہر متغیر ہو جاوے تو اسقدر کفایت ہی کہ دانتون کو پاک کرین اور ادویہ جالیہ لگا دین اور اگر کفایت نکرے تو پہلی قسم مین تنقیہ دماغ کا فرما دین اور دوسری قسم مین تنقیہ معدہ کا بموجب خلط کے اور صدغ پر حجامت کرا دین اور چہار رگ کھلا دین اور انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ فصد کرنا اُس شریان کا جو مابین سبابہ اور ابہام کے واقع ہی تمامی امراض دندان مین خصوص حضر مین بشرط تعاکس کے یعنی اگر وقوع مرض کا مختص بجانب راست ہی تو جانب چپ سے اور اگر جانب چپ ہی تو راست سے اور اگر دونون طرف مین علت عام ہو تو دونون طرفون سے نافع ہی۔ ایضاً خواص یونانیہ سے یہ ہی کہ اوپر کیطرف کان کی انتہا پر حجامت کرین کہ حضر کو وحیاً زائل کر دیتی ہی ایضاً ادویہ جالیہ سے کف دریا اور نمک اور صدف سوختہ اور بیخ نی سوختہ ہی ایضاً دواے کثیر النفع جو ہری ہین واسطے تحلیل اسکے کے فلفل اور پودینہ فوراً قسط زراوند مدحرج حلتیت ہی ایضاً ابن سینا نے کہا ہی کہ زنگار مع شہد کے دافع مفرط کا ہی ایضاً سحیقہ سفال چینی کا اور زجاج کا فی الحال سفید کر دیتا ہی ایضاً حجر الماس مفید ہی لیکن وہ توڑنے والا دانتون کا ہی ایضاً دواے عمدہ قانون سے صفتہ زراوند ایک جزو شاخ گوزن سوختہ دو جزو مصطگی تین جزو روغن گل پانچ جزو ہی ایضاً شفاے عاجل سے اور معالجات بقراطیہ سے منقول ہی کہ کف دریا اور نمک اور چینی برابر فی الوقت سفید کر دیتی ہی اور کبھی بجاے چینی کے شہد ڈالتے ہین اور نمک کو سوختہ کرکے ڈالتے ہین پس وہ نہایت موثر ہوتا ہی ایضاً قوی تر اس سے مذکور جلائی یہ ہی صفتہ صدف سوختہ اور بیخ نی سوختہ اور جو سوختہ اور نمک اور زراوند مدحرج اور سفال چینی برابر ایضاً نہایت جالی اور دافع درم منقول تذکرہ سے صفتہ خاکستر پوست کدوے تلخ بیس درم نمک اندرانی مویزج سات سات درم اور کبھی خاکستر نجار یعنی

چھالن کی زیادہ کیجاتی ہو ایضاً سنون مجرب تذکرہ سے نہایت جالی اور دافع درد اور سقوط لہات کا اور ضعف مسوڑہ کا ہی صفتہ شاخ گوزن آٹھ مثقال سعد فلفل سفید دو دو مثقال مر مثقال شب نوشادر کف دریا زنگ نمک مکلس قنطوریون عفص گل انار طباشیر سنبل عود ایک ایک درم ایضاً نافع صفتہ سنبل کف دریا نمک دو دو درم فلفل قسط زراوند مدحرج تین تین درم سعد چار درم ایضاً نمک اندرانی کف دریا سفال چینی زجاج سنگ قلی اسی طرح ہو لیکن مسوڑہ کو اس دوا سے بچاوین ایضاً زردی کے لیے پوست بیخ کبر مع مصطگی اور روغن گل نافع ہو ایضاً مجربۂ عماد شیرازی زردی کے لیے صندل اور تخم ترب اور حرمل ہو اور سیاہی کے لیے یہ ہو عفص سوختہ سانج دو دو درم حماما تین درم فلفل چار درم عقیلہ دس درم ایضاً پوست بیخ کبر اور افسنتین اور افتیمون اور مصطگی اور اشنہ برابر جوش دیکر روغن گل کے ساتھ طلا کرین اور علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ عمدہ زیادہ ادویہ جو حفر کے منقی ہین وہ ہین جو قروح مین مذکور ہو چکے ہین اور خاکستر مرجان اور عقیق اور تمامی صدف ہا سفید ہین ایضاً مجربۂ انطاکی صفتہ صدف مروارید عقیق سُرخ گل سُرخ آس آدھا آدھا جزو نمک اندرانی شب نوشادر ربع ربع چہارم چہارم حصہ جزو کا سحق کرکے ترشی لیمو مین رات کو خمیر کرکے رکھین اور برابر اسکے آٹا جو کا شہد کے ساتھ ملاوین اور کوزہ گلی مین جلا کر ملین کہ مسوڑہ کو محکم کرتا ہو اور حفر کو دفع اور خون کو بند اور گوشت کو جماتا ہو۔ ایضاً منجملہ مجربات سدیدی کے یہ ہو کہ قلی اور زرنیخ زرد برابر لیکر مع دو چند مسور کے سرکے کے ساتھ ملاوین اور بانس کی لکڑی مین ڈال کر اوپر اسکے پارچہ تر کرکے لپیٹین اور آگ نرم مین دفن کرین تا کہ بانس قریب جلنے کے پہونچے بعد اسکے سحق کرین اور بعد اسکے کہ پہلے سرکے سے کلی کرلین استعمال فرماوین اور بعد اسکے مسکہ اور روغن گل کو ملین۔

کلام سیلان خون مین مسوڑہ سے

اور وہ اگر بسبب ضعف غاذیہ کے خواہ ماسکہ کے خواہ کثرت خون کے ہو تو رنگ اسکا سُرخ اور مزہ شیرین ہوگا اور اگر فساد خون سے ہو تو سیاہ اور نمکین ہوگا علاج اگر خون کثیر اور فاسد ہو تو فصد کرین اور بعد اسکے ادویہ قابضہ کا سنون اور مضمضہ عمل مین لاوین جیسا کہ عفص اور آس اور شب اور اقاقیا ہو ایضاً مجرب یہ ہو کہ دندان کو گل انار برابر ایضاً مجربۂ نزہہ یہ ہو صفتہ مسور کو گرم کرکے سرکے مین سرد کرین اور دو ثلث جزو عفص اور صبر اور خشب آدھا آدھا جزو اسمین ڈالین۔ ایضاً نافع کات سپاری گل انار دم الاخوین کتیرا برابر ایضاً سنون دافع خون اور درد اور ربید اکنندہ مسوڑہ اور رادع مواد مجربۂ تحفہ صفتہ سعد طباشیر حب الآس گل سرخ گل انار سپاری کتھ ہندی مائین اقاقیا ایک ایک جزو کتیرا تین جزو ایضاً محکم کرنے والا دانت ہلنے والے کا ہو اور حابس خون کا صفتہ کف دریا شب اقاقیا گل انار سماق عفص پوست انار ایک ایک جزو نمک آدھا جزو ضماد کرین اور بعد اسکے کلیان مع عرق گلاب اور کتیرا کے فرماوین ایضاً عجیب خون کہنہ اور بدبو اور آکلہ فم کے لیے شفا ہے صفتہ زرنیخ زرد زرنیخ سُرخ بورہ مازو پھٹکری برابر سرکے سے قرص باندھ کر سحق کرین اور لثہ پر ملین اور بعد اسکے روغن گل سے کلیان کرین ایضاً نافع لثہ دامیہ اور مسوڑہ گلے ہوے کی صفتہ پھٹکری سرکے مین سرد کی ہوئی اور حب الآس ایک ایک جزو کتیرا تین جزو اور شفا مین بدل اسکے تخم گل لکھا ہو ایضاً ابن سینا نے کہا ہو کہ جو شانہ شاخہا لے لنگوگا بہت نافع ہو ایضاً گل انار عمدہ چیز ہو ایضاً نافع مائین کتھ سپاری تف دادہ برابر مردار سنگ آدھا جزو ایضاً عفص عدس اقاقیا کندر

گل انار شب تخم گل برابر ایضاً ثمد سفید جزو انزروت کندر دو دو جزو ایضاً مذکورہ از زبانی عود سوختہ شب بریان برابر ایضاً سنون مجرب مذکورہ نقشبندی کہ جس سے ایک شخص جو اسکے مسوڑے سے چار رطل خون ہر روز جاری ہوتا تھا اسکے استعمال سے اچھا ہوگیا تھا باوجودیکہ دوسرے ادویہ مفید نہوے تھے صفتہ سپاری کاغذ خلالی بیخ ذی شاخ گوزن جملہ اشیا سوختہ کیے ہوے مائین خستہ ہلیلہ زرد سک رامک برگ آس دم الاخوین کندر سعد عدس مقشر طباشیر گل انار گل سرخ دو دو جزو

کلام ورم مسوڑہ مین

اور وہ اکثر اوقات نزول دماغی سے ہوا کرتا ہی اور بعضے اوقات ابخرہ معدہ سے ہوا کرتا ہی جیسا کہ سو القنیہ اور ذرب مین اور بزنگ اور لمس دلیل خلط کی ہی اور اکثر مین یہ گرم ہوتا ہی مع درد سخت اور سوزش کے اور نفع دینے مضمضہ کے پانی سرد سے اور سرخی کے اور جب مس کیا جاتا ہی تو اُس سے خون جاری ہوتا ہی اور بعد اُسکے عود کرتا ہی پس جو ورم کہ ظاہر ہوا کرتا ہی علاج اُسکا ورم خفی اور دور سے آسان ہوا کرتا ہی علاج گرم کے لیے قیفال اور چہار رگ کھلا دین اور صفرا کا تنقیہ فرماوین اور عرق گلاب اور دودھ ترش اور عصارہ آس اور خرفہ اور گل انار سے شیر گرم کرکے کلیان اور مصطگی اور سنبل اور آس سے مع روغن گل کے نفیخ کرین ایضاً مانند خیار شنبر کے ردع اور نفیخ مین کوئی چیز فائق نہین اور بلغمی کے لیے استفراغ بلغم کا فرا کے بعد اسکے ردع بہا سے گرم اور شہد اور ادویۂ محللہ جیسا کہ فلفل اور زنجبیل اور زرا وند اور سداب اور زیرہ سیاہ ہمین استعمال مین لاوین ایضاً نافع دونون قسمون مین یہ ہی کہ جوشاندہ پوست انار ترش اور نشتری سے کلیان کرین اور بعد اسکے فلفل اور زنجبیل اور رسول برابر لیکر وہان ذرور کرین ایضاً مذکورہ شفا ورم کے لیے مع ورد دانتون کے یہ ہی کہ پہلے سرکہ اور عرق گلاب سے کلیان کرین اور بعد اسکے عاقر قرحا اور کافور اور سماق اور عدس مقشر اور صندل اور تخم خرفہ اور کشنیز سے برابر لیکر ذرور کرین۔ ایضاً پانی گرم آرام دینے والا درد سے ہی

کلام قروح مسوڑہ مین

اور وہ بسبب نزلہ دماغ کے یا بخرہ معدہ کے ہوتا ہی اور یہ تین قسم ہی سافج اور عفن اور ساعی فائدہ وجہ تفرق اتصال کو کہتے ہین جو گوشت مین واقع ہوتا ہی اور اُس سے پیپ جاتی ہی پھر اسمین اگر ورم یا عفونت نہو تو سافج کہتے ہین اور اگر عفونت ہو تو ساعی اور خبیثہ بولتے ہین اور تدبیر اُسکی بلا فرق مانند قلاع کے ہی مگر عادت اطبا کی اسطرح جاری ہوئی ہی کہ اسکو علحدہ بیان کرتے ہین علاج فصد قیفال کی اور چہار رگ کی کھلا دین اور گوشت اور مچھلی اور دودھ اور شیرینی اور اسیا منجرہ کو بالکل چھوڑ دین اور جو قرحہ کہ عفن ہو تنقیہ اُسکا فلافیون سے خواہ ورد اسکے کہ شخمین سے اور ند اور قنقطار اور توبال اور زرنیخ ہو کرین یا سرکہ بریان کیے ہوے لیپ لیتین اور روغن خام مین غوطہ دیکر داغ دیوین ایضاً مجربہ قانون بعد تدبیر مذکورہ کے یہ ہی صفتہ کافور چوتھائی درم قلی اور نوشادر کبابہ کف دریا آدھا آدھا درم مامیران مازو گل انار ایک ایک درم ہلیلہ زرد گل سرخ ہر ایک دو درم مائین تین درم اور صاحب مغنی نے بجاے عفص کے زعفران لکھی ہی اور تین درم عاقر قرحا بڑھایا ہی اور کہا ہی کہ یہ دوا ناسور اور قرحہ اور شیور اور ہلنے دانتون کے لیے اور دود لعینی کرم دندان کے لیے مفید ہی ایضاً عفن کے لیے تحفہ سے دار شیشعان نہایت مفید ہی ایضاً مجربہ تحفہ قرحہ عفن اور نقصان مسوڑہ کے لیے اور پیدا کرنے گوشت کے لیے خاکستر عذرہ انسان کی ہی ایضاً ہی یہ تحفہ دو مسوڑہ

اور ہلنے دانتون کے لیے یہ سنون سرد ہی صفت مرجان سوختہ مائین ماميران صندل سرخ مرصافی کا کنج کوہی ایک ایک جزو مروارید گل ارمنی لف داده دم الاخوین دو دو جزو طباشیر گل سرخ تین تین جزو ایضاً مجربہ تحفہ دافع فاسد اور پیدا کرنیوالا مسوڑہ صحیح کاہی زرنیخ زرد اور زرنیخ سرخ کو بول لڑکے کے ساتھ ملاوین اور جلاوین اور الطاکی نے شب کو اسمین زیادہ کرکے کہاہی کہ بہت اچھاہی ایضاً بے شل عفن اور آکلہ اور لثہ دامیہ کے لیے تحفہ سے صفت زرنیخ زرد زرنیخ سرخ چونہ آب نارسیدہ زاگ سفید مازو سبز سرکے کے ساتھ ملاوین اور بقدر ایک دانگ لیکر سنون کرین اور بعد ایک گھنٹے کے دھوڈالین اور واسطے دفع سوزش کے روغن گل ملین ایضاً مجرب مراض مذکورہ کے لیے صفت قلی زرنیخ ایک ایک جزو خشب کا تی نیلہ توتیا آدھا آدھا جزو ہر ایک علیحدہ علیحدہ سحق کرین اور لوہے کے توے پر سبکو بچھا کر اوپر اسکے طبق گلی حباب کی شکل کا رکھکر نمک اور چونہ سے یونا کرین اور نیچے اسکے چھ گھنٹے تک آگ جلاوین بعد اسکے کھرل کرکے استعمال فرماوین ایضاً بہت نافع خون مسوڑہ اور فساد اسکے کے لیے بقائی سے صفت نوشادر ایک درم قلی لوزہ زرنیخ زرد اور سرخ پانچ پانچ شقال لہور آٹا جو کا تیس شقال سرکے کے ساتھ ملاکر روٹی بناکر تنور مین لگاوین تاکہ جل جاوے سوڑے پر درور کرین اور بعد اسکے عرق گلاب سے کلیان کرین **فصل** اُن ادویہ کے بیان مین کہ جب بسبب بوسیدگی یا تفلص کے گوشت مسوڑے کا جاتا رہے تو اسکو پیدا کرتے ہین اور وہ ادویہ یہ ہین دم الاخوین انزروت مائین کندر طباشیر اقاقیا گل انار گل سرخ جفت بلوط ایضاً سنون بہت عمدہ و مجرب صفت اہل پوست بیخ کبر ایرسا عاقرقرحا کرسنہ جو برابر ایضاً مجربہ تحفہ وغیرہ صفت دس درم منگ کوٹ کر شہد کے ساتھ ملاکر تنور مین روٹی پکاوین اور دم الاخوین اور کندر پانچ پانچ درم اور دو دو درم ایرسا اور زراوند ملاکر سنون کرین اور بعضے اطبار کہتے ہین کہ پہلے اسکے سرکہ عنصل سے کلیان کرکے بعد اسکے شہد ملین ایضاً مجرب درہ اور خون کے لیے اور پیدا کرنے مسوڑہ کے اور منع کرنے نزلہ کے لیے بقائی سے صفت سعد طباشیر گل سرخ گل انار حب الآس سپاری کتھہ ہندی مائین اقاقیا ایک ایک جزو تنتری تین جزو ایضاً نذکوئی نقشبندی پیدا کرنے مسوڑہ بوسیدہ کے لیے شنگرف بیش برابر فلفل تیسرا حصہ ایک جزو کا ایضاً فلفل اور جلتیت اور شب اور پوست گوندی برابر ایضاً فلفل تخم خرنیہ اور بیخ بیل ایضاً نہایت مفید پیدا کرنے والا مسوڑے کا اور دافع بدبوے منھ کا ہی بقائی سے صفت دم الاخوین مائین انزروت جوز سرو کندر بیخ نی سوختہ طباشیر اقاقیا گل سرخ گل انار جفت بلوط پوست انار ترش ایک ایک جزو قصب الزریرہ آدھا جزو وقت رات کے سنون فرماوین

کلام باقی امراض مسوڑہ مین

پہلا نقصان مسوڑے کا ہی بطور تقلص کے بغیر متقرح ہونے کے علاج تنقیہ کے لیے فصد اور اسہال کرکے بعد اسکے ادویہ پیدا کرنے والے مسوڑہ کے استعمال کرین اور غذا سماقیہ اور رمانیہ فرماوین اور شیرینی اور گوشت سے پرہیز کرین دوسرا استرخا مسوڑے کا ہی سبب اسکا کثرت رطوبت کی ہی اور آخر کو ساقط کردیتا ہی علاج اسکا غرغرہ کرانا اور فصد کرانا چار رگ کا ہی بعد اسکے جو ادویہ کہ تحرک دندان مین مذکور ہین استعمال کرین ایضاً پھٹکری جسکو سرکہ مین سرد کیا ہو نہایت نافع ہی ایضاً جوشاندہ مائین اور برگ خاکا نافع ہی ایضاً لعوق زرنیخ سرخ زرنیخ زرد پھٹکری تین تین درم گل انار پوست انار چھ چھ درم

گل سرخ تنتری آٹھ آٹھ درم سنبل فقاح اذخر دس دس درم ایضاً نافع استرخاء عمور کے لیے یعنی جو گوشت که مابین دانتون کے ہی اور ورم عمور کے لیے بعد اسکے که فصد قیفال کھلاوین گل سرخ طباشیر گلنار کشنیز سوختہ عدس بانی زرخشک کے ساتھ ملاوین اور عمور پر بصوق کرین تیسیر الدغ لثہ کا ہی باعث اسکا بلغم شور ہی یا خلط گرم ہی یا پیدا ہوتا دانتون کا علاج دو قسم پہلی مین تنقیہ اور تیسری مین جلدی پیدا کرنے والے ادویہ کا استعمال کرنا ہی بعد اسکے تینون قسمون مین شمع اور روغن اور مسکہ اور چربی مرغی کی اور دماغ خرگوش جو چیز که انمین سے میسر ہو سکے کام مین لاوین مجرب ہی

کلام امراض لہات مین

اور لہات کو فارسی مین ملازہ اور ہندوستانی مین کوا اور ہماری زبان مین سنگری بولتے ہین پہلا مرض ورم ہی اور اکثر یہ نزلہ سے حادث ہوتا ہی اور وہ تین قسم ہی ایک گرم ہی علامت اسکی درد اور پیاس ہی اور خونی مین سرخ ہونا رنگ کا ہی اور صفراوی مین تپش اور جلن اور خشکی منھ کی ہی علاج قیفال کھلاوین اور اسہال فرماوین اور غرغرہ عرق گلاب اور مکوادر کاسنی اور انار اور سکنجبین اور سرکہ اور املتاس اور لعابون سرد سے کرین اور ملنا گل سرخ اور صندل اور تنتری اور کافور اور گل انار کا مفید ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی که ورم عظیم کے لیے که جسمین جلن قلیل ہو یہ ادویہ جیسا شب اور عفص اور پوست انار یہ فائدہ مند ہین اور جسمین جلن کثیر ہو اسمین ادویہ نہایت سرد استعمال کرین اور تخم گل اور برگ اسکا نہایت موثر ہین ایضاً گل انار ایک جزو شب آدھا جزو اور اکثر اوقات کافور اور زعفران زیادہ کیا جاتا ہی ایضاً عفص مع سرکہ مفید ہی۔ ایضاً آب انار ترش فائدہ کرتا ہی اور اگر ادویہ قابضہ بسبب تقلص کے درد اور سختی پیدا کرین تو نرم کرنا مع لعابات اور آب چھان اور نشاستہ اور آب گرم کے واجب ہی اور اخیر مین ادویہ محللہ جو بلغمی مین مذکور ہین کام مین لاوین ایضاً نہایت نافع صمغ اور کتیرا اور انزروت اور بسفائج ہی اور دوسری قسم بلغمی ہی علامت اسکی سفیدی اور سستی ہی علاج حب اور سکنجبین اور خردل سے غرغرہ اور نوشادر اور شب اور نمک اور صعتر اور فلفل اور دار فلفل اور رب السوس اور زعفران اور ہلدی اور حنا اور الایچی اور قصب الذریرہ اور قسط ملین لیکن ابتدا مین حضض اور سماق مع عفص اور اخیر مین بغیر ادویہ اخیرہ مذکورہ کے کام مین لاوین تیسری قسم سوداوی ہی اور یہ سیاہ اور سخت ہوا کرتی ہی علاج سودا کا تنقیہ کراوین اور ادویہ محللہ ملینہ کام مین لاوین اور جب مزمن ہو جاوے تو حلتیت بے مثل ہی اور اگر ہموزن اسکے ہر ایک نوشادر اور شب سے زیادہ کرین تو قوی زیادہ ہو گا۔ فائدہ بیان تدبیر مشترکہ تینون مین جو ادویہ که خناق مین پلانے اور لگانے کے لیے کام آتے ہین وہ سب اسمین نافع ہین اُس مقام سے تلاش کر کے کام مین لاوین اور انفیس مین لکھا ہی که علاج اور علامت اور مادہ اسکا مثل ورم زبان کے ہی لیکن اس مرض مین ادویہ مذکورہ زبان کے بغرغرہ اور پھونکنے کے اور اٹھانے سنگری کے استعمال کیے جاتے ہین لیکن جو ادویہ که ملازہ پر لگائے جاوین انگوپر مرغ سے لگاوین کیونکہ انگلی سے ضرر ہوتا ہی اور ادویہ قابضہ کو بدون ادویہ محللہ کے کام مین نہ لاوین ورنہ خوف سخت ہو جانے ورم کا ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی که عصارہ انار شیرین کا مع پوست کے ایک حصہ اور شہد چھٹا حصہ قوام دیکر کام مین لاوین نہایت مفید ہی ایضاً تمامی اوقات مین مفید قسط ایک جزو گل سرخ دو جزو شب تین جزو ہی اور اسمین ادویہ محللہ جیسا کہ مرادونہ عفران اور سعد اور اشنہ اور فقاح اذخر ہی بکثرت استعمال کرین ایضاً دار شیشعان بالخاصیت مفید ہی ایضاً

خطاف سوختہ بہت مفید ہی ایضاً روغن بادام کا نون مین ٹپکاوین دو سرا مرض استرخاء اللہات ہی یعنی ڈھیلا ہونا ملازہ کا اسی
اسکو سقوط اللہات بھی کہتے ہین اور کبھی اس حد تک ڈھیلا ہو جاتا ہی کہ کلام کرنا اور نگلنا لقمے کا دشوار ہو جاتا ہی اور استرخاء
اسکا مع ورم اور بغیر ورم کے ہوا کرتا ہی اور مقصود بیان کرنا دوسری قسم کا ہی سبب اسکا رطوبت ڈھیلی کرنے والی ہی اور اگر اسکے ساتھ
حرارت بھی رفیق ہو تو سرخی ملازہ کی دلیل حرارت کی ہی اور اکثر اوقات درد اور تپ بھی ہوتی ہی علاج قیفال کھلاوین اور
پیٹھ پر حجامت کرین اور ادویہ قابضہ سے جیسا کہ آس اور گل سرخ اور گل انار ہی غرغرہ کرین اور صندل اور سماق سے
ملازہ کو اٹھاوین اور جو ادویہ کہ ورم گرم مین مذکور ہین وہ ملین اور اگر اسکے ساتھ برودت ہو تو علامت اسکی لعاب کا منھ
سے جاری ہونا اور نہ ہونا علامات مذکورہ بالا کا ہی علاج اسہال بلغم کا کرین اور غرغرہ مع ماء العسل اور رُب دفا کے یا مع ماء مانند
شب اور آب عفص کے کرین اور ادویہ محللہ جو ورم مین مذکور ہین ملین ایضاً ادویہ جیدہ سے دونون قسمون مین کبس گل انار
اور شب اور کافور سے اور اشالہ نوشادر اور عفص اور گل انار سے ہی ایضاً تخم گل آدھا آدھا رطل اور عصارہ لحیۃ التیس
تین اوقیہ شہد کے ساتھ جوش دیکر غرغرہ کرین - فائدہ ضروریہ اطبائے ہند کہتے ہین کہ ڈھیلا ہونا سنکری کا کثیر الوقوع ہی
اور منجر بہ لاغری اور زردی رنگ کے اور فرو ہو جانے آنکھ کے اور لاحق ہونے دق کے اور ذرب کے اور حصول ضعف کے
بجلدی ہوا کرتا ہی اور زیادہ تر لڑکون مین ہوتا ہی اور فرو ہو جانا قفا کا لازم اسکے ہی اور علاج اسکا مشہور ہی کہ قفا پر حجامت
کرین اور ادویہ عطسہ لانے والے استعمال کرین اور الایچی اور پودینہ سے وجور فرماوین اور درج اور فلفل اور نمک سنگ
اور نوشادر کو انگلی پر رکھکر ملازہ کو اٹھاوین اور سیندور ناک مین پھونکین اور زعفران سے سعوط کرین ایضاً -
نفوخ مجرب صفتہ رال اور الایچی ہی اور یا نفوخ بر ادویہ مانند عفص مع سرکہ اور تمامی قسم مٹی کے طلا کرین کیونکہ مابین
یا فوخ اور ملازہ کے اتصال ہی فصل بیان قطع کرنے ملازہ مین جبکہ ورم سنکری کا اور ڈھیلا ہونا اسکا ناچار کرے تو آخر
حیلون کا یہ ہی کہ کاٹ ڈالین باوجود اسکے کہ اسکی بیخ کٹ جانے مین خطر ہی چنانچہ جالینوس نے کہا ہی کہ اسکی بیخ کاٹے
جانے مین ادا ہونا حروف کا بخوبی نہین ہوتا اور ریہ یعنی پھیپھڑہ اور سینہ سرد ہو جاتا ہی اور رازی نے کہا ہی کہ اسمین ذرا
سے غبار اور دخان سے کھانسی پیدا ہوتی ہی کیونکہ حلق مین جلدی پہونچ جاتی ہی اور پیاس پر صبر کم ہوا کرتا ہی اور شیخ
نے کہا ہی کہ وہ ریہ اور معدے کو آفات خارجیہ کے یعنے گرمی اور سردی اور باد اور غبار کے لیے مستعد کرتی ہی اور اکثر اوقات
سرد کر دینے سینہ سے ہلاک کرتی ہی یا صاحب اسکا ہوائے معتدل کو سرد سمجھتا ہی یا خون اس سے جاری ہو کر بند نہین
ہوتا اور بجز اس ملازہ کے کہ جسکی جڑ مہین اور سر اسکا موٹا اور سفید بلا سرخی اور سیاہی کے ہو نہ کاٹین اور اگر اس سے
پیپ نکلے یا دراز ٹنکی ہوئی زبان پر ہی تو کاٹنا اسکا زیادہ تر لائق ہی لیکن جو کہ سرخ اور غلیظ ہی اسکے کاٹنے سے بقراط
نے منع کیا ہی کیونکہ کاٹنا اسکا مہلک باجرائے خون اور موجب ورم ہی اور طریق کاٹنے کا یہ ہی کہ زبان کو نیچے دباوین اور
جسقدر کہ سنکری زیادہ خلقت سے ہی اسکو مقراض سے کاٹ کر بعد اسکے پھٹکری اور کائی اسپر ڈالین اور اگر خون بند
نہووے تو گردن اور پستان پر حجامت کرین اور ایلی کھلا دین اور قرص کہربا کھلاوین اور ادویہ رعاف سے کلیان غرغرہ کرین
اور اگر دوا سے کاٹین تو طریق اسکا یہ ہی کہ نوشادر مع اقسام زاگ اور شب اور حلتیت کے چھوٹے چمچہ پر رکھکر اس جگہ پر لگاوین

اور چند مرتبہ دن مین اسی طور کرتے رہین کہ تین دن مین سیاہ ہو کر ساقط ہو جائیگا اور یہ طریق بے خطر ہی۔

کلام خناق مین

اور اسکو خانوق اور خانقہ بھی بولتے ہین او ر اسکے بیان کے لیے چند فصلین ہین فصل پہلی ماہیت اور اسباب اور علامات اُسکے مین اور وہ عبارت ہی تنگ ہونے سانس سے یا نگلنے سے یا دونون سے بسبب ورم مری کے یا حنجرہ کے اور بہت مشکل بلع یعنی نگلنا ورم مری مین اور زیادہ تکلیف سے آنا سانس کا ورم حنجری مین ہوا کرتا ہی لیکن اگر ورم بڑا ہی تو فرق باقی نہین رہتا اور وہ ورم یا تو باطون مری مین اور حنجرہ مین یا عضلون مین یا اُنکے پردون داخلی مین یا خارجی مین ہوا کرتا ہی پس اگر ورم مری کے اندر ہی تو زبان تالو کے ساتھ لگی ہوئی ہوگی اور جب ورم باہر گردن کے یا مُنھ مین بروقت کھولنے اُسکے کے اور دبانے زبان کے ظاہر ہووے تو بے خطر ہی اور جسقدر کہ ورم مائل زیادہ بباطن اور دیکھنے سے دور ہوتا ہی اُسی قدر خراب زیادہ ہوتا ہی علامت اُسکی تنگی سانس کی اور باہر نکلنا آنکھون کا اور مشکل سے حرکت کرنا زبان کا اور غنہ ہونا کلام کا اور اوائل مین متواتر اور مختلف ہونا نبض کا اور بعد اُسکے صغیر اور متفاوت ہوتا ہی اور جب مرض سخت ہوتا ہی تو پانی ناک سے نکلتا ہی اور واسطے لینے سانس کے سینہ کو ملایا جاتا ہی اور اسکی سانس مین نفخ نہین ہوتا اور جب مرتا ہی تو پہلے اُسکے تشنج ہوا کرتا ہی جیسا ابو علی سینا نے ذکر کیا ہی فصل دوسری اُن دو قسمون مین جو خناق سے سخت ہین پہلی قسم کلبی یعنی کتے والی ہی کیونکہ وہ اسمین کھولنے منھ کا اور باہر نکالنے زبان کا محتاج ہوتا ہی اور طبری نے کلبی سے نام رکھنے کی وجہ یہ لکھی ہی کہ وہ اکثر کتے کو لاحق ہوتی ہی اور امید ہی کہ طبری نے اس سے جنون کتے کا مراد رکھا ہوگا اور وہ اکثر بسبب پیدا ہونے ورم کے عضلون باطن مین یا زائل ہو جانے فقرون کے ہوتا ہی اور وہ غالباً چوتھے دن قاتل ہی دوسری قسم ذبحہ ہی اور وہ ورم ہی اُن عضلون مین جو او پر دونون جانب حلقوم کے واقع ہین اور اُنھون سے قوت نگلنے کی ہوتی ہی یا اُس عضلہ مین ہی جو مری کے منھ پر اور حلقوم پر واقع ہی باوجود ظاہر ہونے سرخی کے مانند چاند پہلی تاریخ کے گردن پر ایک کان سے دوسرے کان تک اور یہی وجہ سے نام اسکا مشابہت اُس جانور کے کہ جو ذبح کیا جاتا ہی ذبحہ رکھا گیا ہی اور نگلنا چیز کا اور ابتدا اس مرض مین بالکل نہین ہو سکتا اور قلق سخت ہوتا ہی اور غالباً اس مرض کو مہلت نہین ہوتی لیکن اگر بہتر گھنٹے سے تجاوز کرے تو علاج کیا جاوے اور قبل گذرنے بہتر گھنٹے کے اکثر اوقات کھلانا فصد کا موجب ہلاکت کا ہوتا ہی جیسا کہ طبری نے ذکر کیا ہی کہ ایک مریض کے لیے اطبا نے تجویز فصد کی کی اور حنین بیٹے اسحاق کے اور اسحاق بیٹے حنین کے نے بخلاف اُن اطبا کے کہا کہ اگر فصد کروگے تو ضعف سے مر جائیگا اور اگر فصد سے نہ مریگا تو خناق سے فوت ہوگا اور کہا ہی کہ ایک شخص فصد لینے کے دو گھنٹہ بعد مر گیا تھا بسبب منقطع ہو جانے سانس کے فصل تیسری علاج خناق مین موجب خلط ورم پیدا کرنے والی کے اور ورم مذکورہ بموجب مادہ کے چار قسم ہی اور اکثر وہ گرم ہوا کرتا ہی پس علامات خونی کے یہ ہین سُرخ ہونا مُنھ کا اور زبان کا اور حلق کا اور شیرین ہونا مُنھ کا یا مزہ مانند شراب کے اور ضیق النفس اور درد کھینچنے والے ہین اور علامات صفراوی کے درد لاذع یعنی درد ٹیس مارنے والا اور جلانے والا اور خشکی اور تلخی مُنھ کی اور زردی زبان کی اور بہت پیاس اور کرب اور بیخوابی اور نگلنا سانس کا دشوار زیادہ بہ نسبت خونی کے ہین اور دونون مین درد سخت

ہوتا ہی علاج دونون مین قیفال اور جو رگ کہ نیچے رگ زبان کے واقع ہی اور چہار رگ اور ماق کھلاوین اور کبھی حجامت گردن
نیچے زنخدان کے کفایت کرتا ہی اور اگر خون کثیر ہو پہلے اکحل اور باسلیق کھلاوین اور ان سب مین خون تبغریق نکالین اور
ادویہ مخرج صفرا سے جیساکہ نقوع خاص اور خیار شنبر ہی مع شربت بنفشہ اور شیرخشت کے تلطیف کرین اور پلاوے شربت
نیلوفر اور عناب اور آلو بخارا اور توت ترش اور لیمون اور انار اور لعاب بہدانہ اور اسپغول سے جوش صفرا کا فرد کرین
ایضاً دواے عمدہ ماء الشعیر اور ہندوانہ مع چینی اور شیرۂ خرفہ کے ہی اور دو دن تک جو ادویہ کہ ردع کرنے والے یعنی
ہٹانے والے ہین اور بعد اسکے ادویۂ محللہ اور منفجہ لگاوین ایضاً حب نافع ابتدا مین جبکہ نیچے زبان کے رکھین قانون
سے صفحۃ تخم خرفہ تخم گل نشاستہ طباشیر سماق کتیرا ایک ایک درم کافور دانگ لعاب اسپغول سے گولی بناوین علامات
بلغمی کے یہ ہین تہبج یعنی بھربھرا ہونا مُنھ کا اور سفیدی ورم کی اور کثرت تھوک کی اور کمی درد کی اور پیاس کی بھز بلغم مالح کے
اور نمکینی مُنھ کی اور بہایت شکل سے نگلنا بسبب بزرگی ورم کے ہی لیکن بالکل ممنوع نہین ہوتی کیونکہ ورم نرم ہی اور
یہ آسان اور سلیم ہی اور کبھی چالیس دن تک درازی کرتا ہی علاج مثل فیقرا سے تلئین کرین اور تھوڑے سے ادویہ
رادعہ استعمال فرماوین اور ادویۂ محللہ کے لیے جلدی کرین ایضاً پشک ذئب مع ماء العسل نہایت مفید ہی اور علامات
سوداوی کے یہ ہین سخت ہونا ورم کا اور خشک ہونا اور ترش ہونا یا عفص ہونا مُنھ کا اور سیاہی مُنھ کی اور سخت
کھنچاوٹ علاج جوشاندہ افتیمون اور بعد اسکے ادویۂ محللہ ملینہ مانند جوشاندۂ انجیر اور خیار شنبر اور حلبہ اور خطمی کے
مع شہد اور دودھ تازہ کے استعمال کرین فصل چوتھی اسباب غریبہ خناق مین پہلا خشکی ہی جو سانس کے عضلات
کو متشنج کرے اور وقوع اسکا بعد امراض تیز کے اور استفراغات مفرطہ کے اور سموم کے ہوتا ہی علامت ہلکی کی تھوک
کی اور منتفع ہونا پانی گرم سے ہی علاج باوجود مشکل ہونے کے یہ ہی کہ جو آبزن کہ دق مین مذکور ہین اُنسے ترطیب اور
گردن اور سر پر نطول کرین اور باقی تدبیرات جو تشنج خشک مین مذکور ہین عمل مین لاوین دوسرا اُکھڑ جانا فقرون کا
اندر کو ہی یا تو بسبب صدمہ کے علاج اُسکا شیخ کے نزدیک کوئی نہین یا تو بسبب ورم عضلون کے ہی اور اکثر وقوع
اسکا لڑکون مین ہوا کرتا ہی کیونکہ اعضا اُنکے نرم ہوتے ہین اور خطرناک زیادہ وہ ہی کہ فقرہ پہلے مین پڑے بعد اُسکے
دوسرے مین اور اسیطرح علامات اسکے ورد کرنا ہاتھ لگانے سے اور بالکل نگل نسکنا بروقت استلقا کے یعنی پیٹھ پر سونے
کے علاج باوجود مشکل ہونے کے یہ ہی کہ فقرون کو مجبہ سے نہایت نرمی سے اپنی جگہ پر لاوین یا ایک آلہ سے جو مانند لگام
کے ہوا کرتا ہی حلق مین ڈالین لیکن یہ اکثر اوقات قاتل ہی تیسرا سبب زہر خناق لانے والا ہی جیسا کاٹنے بعضے ایون
سے اور منجمد ہو جانے دودھ سے معدے مین ہوا کرتا ہی اور علاج اسکا اسکی جگہ مین مذکور ہی فصل پانچوین تدبیر
مشترکہ چارون خلطون مین اور وہ سات فائدون مین مذکور ہی فائدہ پہلا تنقیہ مین اور فصد کرنا تمامی قسمون پر خصوص
گرم مین خصوص خونی مین ضرور ہی لیکن بروقت ضعف کے درجہ بدرجہ خون لیوین تاکہ ہر ایک مرتبہ دس درم یا کم اس سے
لیوین کیونکہ غش کے واقع ہونے سے سانس منقطع ہو جاتی ہی اسوجہ سے کہ سانس آنے مین قوت دفع کی درکار ہی اور بروقت
قوت اور امتلا کے یکبارہ لیوین اور اگر اس حد تک فصد کھولین کہ قریب غش کے ہو جاوے تو بہت اوقات گھٹنے بھر مین

اچھا ہو جاتا ہی اور جو رگین کہ نیچے زبان کے واقع ہین اُنکی فصد کرنا واجبات سے ہی خصوص کلبی مین اور دونون پنڈلیون پر پچھنا لگا کر حجامت کرنا تمام نافع ہی اور دونون اصدغ یعنی رگہاے جانب گردن پر اور کاہل پر یعنی بامین دونون مونڈھون کے اور قحف پر اور نیچے ٹھوڑی کے اور پستان پر ادرار کے لیے سینگی لگا دین اور صافن کھلا دین خصوص جب مع بندش حیض کے ہو اور اطراف کو سخت باندھین اور ملین اور غسل بدستور کرین اور ہمیشہ تلئین کرتے رہین مع ایارج کو دربارہ تنقیہ کرانے اوپر کے بدن کے ایک خصوصیت ہی اور حقنہ اور شیاف نہایت نافع ہین پس اگر تپ ہو تو جوشاندہ بابونہ اور اکلیل اور انجیر اور زوفا کا ہے مع نمک اور شکر سرخ اور روغن کنجد کے حقنہ فرمادین اور جب تک کہ تنقیہ نکرلیوین غرغرہ نہ کرین کیونکہ خوف جذب مادہ کا یا خوف پڑنے مادہ کا ریہ اور دل پر ہی فائدہ دوسرا ان ادویہ مین جو اوپر لگائے جاتے ہین اور وہ اکثر غرغرہ یا طلا ہین کہ گردن اور عنق پر لگائے جاتے ہین اور نفوخات ہین کہ حلق مین پھونکے جاتے ہین اور ہمنے ان ادویہ گرم اور سرد کو ایک جگہ جمع کردیا ہی پس طبیب کو لازم ہی کہ حسب احتیاج اپنی کے اختیار کرے اور یہ چار قسم ہین پہلی قسم ادویہ رادعہ ہین یعنی ہٹانے والے ہین اور وہ گرم ہین دو دن کام مین لاوین اور سرد مین تھوڑا استعمال کرین کیونکہ اسکین نفیج اور تحلیل کی ضرورت ردع سے زیادہ ہی پس اس صورت مین غرغرہ اور نفوخ کو انکی ادویۂ قابضہ سے مرکب فرمادین کہ جنمین قوت نفوذ کی زیادہ ہی اور مجرب ہو چکا ہی کہ غرغرہ اور نفوخ مرکبہ مین مفردسے قوت زیادہ پیدا کرتی ہی جیسے کہ رب ترش اور سرکہ اور سماق اور انگور اور گل انار اور عناب اور مسور اور تخم کاسنی اور دھنیا اور خس ہین اور قوی تر اُسے عصارۂ پوست اخروٹ تازہ کا ہی الیضاً دواے عمدہ عصارہ گل سرخ تازہ رب خشخاش مع ادویۂ قابضہ کے ہی الیضاً نافع زیادہ اُس سے جوشاندہ آس اور بلوط اور سماق اور آب دھنیا اور پوست اخروٹ اور آس اور عدس اور بہی ترش کا ہی الیضاً مجربۂ بقائی جوشاندہ عنب الثعلب اور عناب اور عدس کا ہی الیضاً پھٹکری بالخاصیتہ مفید ہی الیضاً رب توت شامی بڑا ممدوح اور مفید بالخاصیتہ ہی - الیضاً بہت نافع اگرچہ تھوڑا ہی سکنجبین اور سرکہ مین بہت سا پانی ڈالکر کلیان کرین الیضاً نفوخ سفید تخم گل اور تنتری اور گل انار برابر مع تھوڑے کافور کے الیضاً لعوق شب عفص گل انار شیرین انار ترش جمع کرکے تیار کرین بعد اُسکے اگر درد ہو تو جو ادویہ کہ درد کو آرام دیتے ہین اُنسے غرغرہ کرین جیسا کہ شربت بنفشہ اور دودھ تازہ اور حلبہ اور روغن گل ہی اور اسی طرح اگر بسبب استعمال غرغرون کے حلق سخت ہو جاے تو ادویۂ مذکورہ سے غرغرہ فرمادین دوسری قسم ادویۂ منضجہ ہین استعمال انکا گرم کے لیے تیسرے دن سے بلکہ دوسرے دن سے مع ادویہ رادعہ یعنی ہٹانے والے کے شروع کرین اور سرد کے لیے ابتدا سے مع ادویۂ رادعہ کے اور بعد اسکے مع ادویہ محللہ کے مستعمل فرمادین اور وہ یہ غرغرہ ہی کہ جوشاندہ تخم کتان اور ترب اور مر اور حلبہ اور اصل السوس اور چھان اور خیار شنبر سے فرمادین مع روغن گاوی یا سینج یا سکنجبین کے یا سطور کہ اُسمین شراب ترش ملادیوین الیضاً ملتا سس فقط مع دودھ تازہ کے اچھی چیز ہے - الیضاً ماء الاصول اور شراب اصول اور ماء العسل نافع ہین تیسری قسم ادویہ محللہ جیسا کہ جوشاندہ انجیر اور کشمش اور اکلیل اور اصل السوس اور خیار شنبر اور ماء العسل اور مر اور دار چینی اور زعفران اور کبریت ہین چوتھی قسم ادویہ منفجرہ ہین

یعنی ادویہ پھاڑنے والے اور احتیاج انکی بعد پختہ ہونے اونکے کے پڑتی ہی علامت اسکی گرانی زیادہ اور درد کم اور مائل ہونا سرخی ورم کا بجانب زردی کے ہی اور اسمین منضجات تو یہ ادویۂ مذکورہ سے کفایت کرتے ہین جیسا کہ جوشاندہ حلبہ کا اور انجیر اور کھجور اور رب السوس کا ہی اور کبھی اسمین احتیاج حلتیت اور مر اور فلفل اور بیخال ابابیل کی اور نوشادر اور عاقرقرحا اور حرمل اور خردل کی مع پانی کے خواہ ماء العسل کے پڑتی ہی ایضاً قسط نہایت نافع ہی اور بعد منفجر ہونے کے روغن بادام اور روغن بنفشہ اور روغن گل اور روغن گاو اور کتیرا حل کیے ہوے سے جو اونسے میسر ہوسکے مع جلاب کے غرغرہ کرین ایضاً زردی بیضہ باب گرم اسی طرح مفید ہی ایضاً جوشاندہ اصل السوس مع نشاستہ اور کتیرا نافع ہی اور جو ادویہ کہ قروح حلق مین مذکور ہین عمل مین لاوین تدبیر فراخ کرنے مجری مین اور وہ یہ ہی کہ قفا پر محجمہ لگاوین تاکہ سانس آسان نکلے اور نگلنا آسان ہو جاوے خصوص لگانا سینگی کا دوسرے فقرے گردن پر نہایت مفید ہی فائدہ تیسرا اون ادویہ نافعہ اقسام خناق مین جو اکثر اوقات کام آتے ہین عمدہ دوا اسمین یہ ہی کہ املتاس کو دودھ تازہ مین حل کر کے پلاوین اور ضماد اور غرغرہ اس سے دودھ تازہ کے ساتھ کرین ایضاً ممدوحہ اطبا یہ ہی کہ پوست اخروٹ تازہ سے پانی نکالکر غرغرہ کرین خواہ سرکہ مین پوست مذکورہ کو نقوع کر کے غرغرہ کراوین کہ دفع ورام حلق کے لیے اسکو خاصیت عجیب ہی لیکن محقق طبری نے اسمین مخالفت کی ہی اور کہا ہی کہ یہ مخصوص برطوبی ہی اور ماسوی رطوبی کے مجری کو تنگ کرتا ہی ایضاً توت کا رب دوا مشہور ہی اور قریب اسکے عصارہ برگ توت کا ہی ایضاً شفاے عاجل سے دوا عجیب یہ ہی کہ کتے کو باندھ رکھین اور بدون ہڈیون کے کوئی غذا اسکو نہ کھلاوین جب پاخانہ سفید کم بو اوسکا نکلے تو اس سے غرغرہ کرین اور اگر رب توت سے ملاکر استعمال فرماوین تو فوراً موت سے نجات دیتا ہی ایضاً اطبا نے ذکر کیا ہی کہ پاخانہ خشک آدمی کا خصوص اوس لڑکے کا کہ جسکا ہضم اچھا اور غذا صالح ہو مفید زیادہ ہی اور عمدہ غذا اسمین یہ ہی کہ روٹی اور ترمس کو کھلا کر بعد اوسکے شراب کو پلاوین تاکہ بو اوسکی کم ہو جاوے ایضاً خاکستر ابابیلون کی ایک گھنٹے مین مفید ہی اور تدبیر اوسکی یہ ہی کہ ابابیل کو ذبح کرین اور اوسکے پرون کو اوسکے خون سے آلودہ کر کے مٹی کے برتن مین تنور مین بدستور جلاوین ایضاً زہرۂ گاو اور کبش اور سنگ پشت کا مفید ہی کہ تحلیل کر دیتا ہی ایضاً مجربۂ علامہ انطاکی صفت لسوڑہ ایک جزو حلبہ تخم کشوث آدھا آدھا جزو پوست بیخ کبر چہارم حصہ جزو کا جوش دیکر غرغرہ کراوین ایضاً مجربہ انطاکی جوشاندہ کشوث اور بابونہ اور خطمی اور پر سیاوشان اور مولی اور انجیر اور کرفس کا ہی کہ کل ادویہ یا ایک بموجب مادہ کے استعمال کرین ایضاً طلا مجربۂ انطاکی صفت باقلا اور جو برابر تخم خطمی اور خستہ خرما آدھا آدھا جزو شحم حنظل سرد مین اور گل ارمنی گرم مین چوتھا حصہ جزو کا ہی پس گرم مین سفیدی بیضہ کے ساتھ ملاکر اور سرد مین چربی مرغی یا مرغ آبی کے ساتھ ملاکر چند مرتبہ طلا کرین ایضاً اہل تجربہ سے ہی کہ گوبر گاو کا اور بیخال کبوتر کی سرکہ مین جوش دیکر طلا کرین ورم خناق کے لیے کمال مفید ہی ایضاً مجربۂ تحفہ خراطین کو روغن کنجد مین جوش دیکر طلا کرین نہایت مفید ہی ایضاً مجربۂ تحفہ خناق اور گل ورم گرم کے لیے یہ ہی کہ جو کے آٹے کو دھنیا کے پانی سے اور سرکہ کے ساتھ ضماد کرین لہذا یہ دوا ابتدا مین بہت مناسب ہی اور اگر صفرا اور بلغم سے مرکب ہو تو آٹا گندم کا مع آب کشنیز کے تمام فائدہ مند ہی ایضاً مجربۂ دہلوی خناق اور درد گرم کے لیے جدوار مع آب کشنیز یا کوے تازہ کے

طلا کرین ایضاً مجربۂ دہلوی ضفدع کبیر کو شق کرکے باندھین کہ نہایت درجہ مفید خناق کے لیے ہی اور جب سرد ہوجاے
تو بدل دین ایضاً دواے عمدہ قانون سے صفتہ پاخانہ کتے کا سوختہ ہو یا نہو ایک اوقیہ پوست انار استخوان لحیۂ خنزیر
یا فرد یا صمغ سوختہ قسط آدھا آدھا اوقیہ فلفل دو درم ضماد کرین خواہ نفوخ کرین ایضاً ادویۂ مستعلہ آخرین سے بروقت
سختی درد کے پاخانہ لڑکے کا اور کتے کا اور خاکستر ابابیل کی اور نوشادر ہین تین مرتبہ دن مین ہکرر استعمال کرین ایضاً
دواء بخطاطیف نافع درد حلق اور خناق کی خصوص بلغمی اور سوداوی کے لیے نافع ہی صفتہ انیسون تخم کرفس اذخر اجوائن
حرمل زراوند طویل زعفران دو دو درم لسباسہ سنبل پانچ پانچ درم دارچینی کنوچہ گل سرخ بیس بیس درم قسط خاکستر ابابیل
تیس تیس درم عفص دس دانہ شہد کے ساتھ ملا کر غرغرہ اور ضماد کرین اور جو کہ اس نسخے کی تعریف متقدمین نے بہت
کی ہی اسواسطے لکھا گیا ہی انطاکی نے کہا ہی کہ اہل تجربہ کے نزدیک نفع اسکا کم ہی ایضاً دواے حرمل نافع مانند نسخہ اول والے
اور مستعمل بدستور نسخہ مذکور صفتہ حرمل تخم ترب مرصافی بورہ ارمنی نوشادر برابر ماء العسل کے ساتھ ضماد اور غرغرہ اور
نفوخ کرین اور ابو منصور نے کہا ہی کہ یہ نسخہ عجیب ہی ایضاً مجرب اور صحیح ورم حلق کے لیے یہ ہی کہ جس رشتے سے سانپ
کو پھانسی دی ہو گلے مین ڈالین اور وہ رشتہ بموجب قول شیخ کے بشم سے چاہیے اور ارغوان دریائی سے رنگ
دیا گیا ہو اور بقول طبری کے نیل سے یا آسمانگونی سے یا کحلی سے رنگ دیا گیا ہو لیکن شرط یہ ہی کہ فوراً بعد پھانسی
دینے سانپ کے گلے مین ڈالین شیخ نے کہا ہی کہ اس سے بہت بڑا نفع زیادہ امید سے حاصل ہوتا ہی یہ نفع
اسکا بالخاصیتہ ہی اسوجہ سے کہ مادۂ موذی سم سے بھاگتا ہی ایضاً شفاے عاجل سے یہ ہی خفاش زندہ لیکر
چمڑے خام مین بند کرین اور بغیر اسکے کہ مریض کو معلوم ہو اُسکے گلے مین ڈالین اُسی وقت اچھا ہو جائیگا ایضاً
مذکورہ ازالی درد حلق کے لیے نہایت مفید ہی کہ دھوان مسور کا حقہ مین کھینچین فائدہ چوتھا شق کرنے مین
آخر حیلون کا خناق مین یہ ہی کہ قصبہ کو شق کرین اور طریق اُسکا یہ ہی کہ سر کو پیچھے کی جانب دراز کرکے چمڑے کو الگ سے
دور کرین اور قصبہ کو درمیان دو حلقے اُسکے کے عضاریفون سے شق کرین لیکن زنہار زنہار غضروف کو شق نفرماوین
پس جب ورم تحلیل ہوجاوے تو چمڑے کو سیوین اور اُس پر ذرور اصفر لگا دین فائدہ پانچوان غذا مین جہانتک
کہ ہوسکے غذا نکرین درصورت گرم مین ماء الشعیر مع چینی خواہ شربت نیلوفر یا شربت توت کے گرا دین کہ وہ موافق ہی
ایضاً حریرہ آب چھال اور بادام اور شکر تری سے بنا کر پلا دین اور اگر بلع یعنی نگلنا ممکن ہو تو پالک اور کدو اور سویان
بروغن بادام دیوین اور سرد ہین اور بروقت نضج ہونے گرم کے حریرہ عسل اور نشاستہ اور شکر تری اور زبیب اور
عناب اور انجیر اور روغن گل اور زردی بیضہ سے بنا کر غذا کرا دین فائدہ چھٹا علامات نیک اور بد مین جمع
ہونا خناق کا اور تپ کا بد ہی اور اگر تپ تیز ہو تو ہلاک ہی کیونکہ تپ تیز مین بہت سانس لینے کی ضرورت پڑتی ہے
خصوص اگر خناق بحران سے ہو اور شیخ نے لکھا ہی کہ پیدا ہونا خناق کا بحران سے ہلاک بلاشک ہی اور مراد
صاحب درد کی اس قول سے کہ خناق بعد تپ کے موت ہی اور بالعکس مرجع ہی کبھی ہی یعنی خناق بحرانی قاتل ہی
اور خناق بیہودہ ہی جس سے جلدی سے سانس بند ہوجائے خصوص جب پشت پر سووے اور وہ مانع ابتلاع کا

یعنی پہلو پر سونے کا اور محتاج دراز کرنے گردن کا اور انتصاب کا یعنی کھڑے ہونے کا واسطے سانس لینے کے
ہوا کرتا ہی اور ظاہر ہونا کف کا جمہور کے نزدیک علامت یاس کی ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ بروقت قوت اور خواہش طعام
کے کبھی اُسمین امید نجات کی ہوتی ہی اور جب منھ سبز اور محاجر آنکھ یعنی گرداگرد اُسکے سیاہ ہو جاوے تو معلوم ہوا کہ
موت آنے والی ہی اور جب سانس متغیر اور اطراف سرد اور زبان غلیظ اور سیاہ ہو جائین تو اسمین بڑا خوف ہی اور بعضے
کہتے ہین کہ جب پچھلی طرف گردن کی مائل بسفیدی یا سبزی ہو جاوے اور بغل اور ناک سے پسینا سرد آوے تو آج یا کل
مر جائیگا اور علامت خیر کی یہ ہی آسان نکلنا سانس کا اور منتقل ہونا ورم کا اور سرخی کا طرف خارج کے اور پیدا ہونا ورم
کا اسفل کو یعنی نیچے مین اور بقراط نے کہا ہی کہ جب سینے مین یا باہر حلق کے ورم ظاہر ہووے تو علامت نیک ہی اور
کوتاہی سانس کی علامت نیک ہی کیونکہ جو امر کہ موجب درازی اور ضیق اُسکی کا تھا وہ کم ہو گیا ہی اور جب سرخی سینے
کی اور گردن کی زائل اور درد آرام کر جاوے تو خیال کرنا چاہیے کہ اگر سانس بآسانی نکلتی ہی تو معلوم ہوا کہ مادہ تحلیل یا
استفراغ پا گیا ہی ورنہ بد اور مہلک ہی کیونکہ رجوع اسکا باطن کو ہوا ہی فائدہ ساتوان انتقالات مین خناق یا مودی
بہلاکت ہوتا ہی یا تحلیل ہو جاتا ہی یا پیپ پیدا کرتا ہی یا پھٹ جاتا ہی یا انتقال کرتا ہی پس جب ورم چھپ جائے اور بعد اُسکے
آرام حاصل نہووے پس اگر سانس کوتاہ اور نہایت ضعیف اور متفاوت مع خفقان اور غش کے ہو جائے تو معلوم ہوا کہ
انتقال اسکا بجانب دل کے ہوا ہی اور وہ مہلک ہی اور اگر موجی اور عظیم مع سرفہ ہو جاوے تو معلوم ہوا کہ انتقال اسکا بجانب
ریہ کے ہوا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ وہ چار دن مین مہلک ہی اور بعد اسکے ذات الریہ ہو جاتا ہی اور اگر غثیان اور درد معدے
کا لاحق ہووے تو انتقال اُسکا بجانب معدہ کے ہوا ہی پس اُسکو فاسد کریگا یا اسہال واقع ہوگا اور اگر بعض تشنج ہو جاوے
تو معلوم ہوگا کہ انتقال اسکا بجانب عصاب کے ہی اور وہ منذر بفالج یا تشنج کے ہی اور مادہ خناق کا کبھی متحجر ہو جاتا ہی اور شیخ
نے کہا ہی کہ جب درد حلق کا مزمن ہو جائے تو معلوم ہوا کہ مادہ متحجر ہو گیا ہی اور کہا ہی کہ ایک شخص کو مین نے دیکھا تھا کہ
قریب تھا کہ اُسکو خناق قتل کرے پس اُسکے حلق سے دو پتھری ہلیلہ کے انداز نکلی اور اچھا ہو گیا اور مترجم کے دیکھنے مین
آیا ہی کہ ایک شخص کو اٹھارہ دن خناق رہا اور علاج اسکا صرف خیارشنبر اور روغن زرد اور شربت بنفشہ سے کیا جاتا
تھا اور غذا آش دیجاتی تھی پس ورم منفجر ہو کر اُس سے تین عدد پتھری بقدر رستہ کنار برامد ہوئی تھی اور اچھا ہو گیا تھا

کلام چمٹنے جونک کے حلق مین

علامت اسکی نکلنا خون رقیق کا تھوک کے ساتھ خواہ قی کرنا خون کا اور غم اور بیقراری بسبب کم ہو جانے ترویح کے ہی
اور کبھی طبیب غلطی کھا کر فصد اور حالبات خون پلاتا ہی علاج یہ ہی کہ منھ کو سامنے سورج کے کھولین پس اگر ظاہر ہو جاوے
تو اسکو منقاش سے مضبوط پکڑ کر نکال لیوین اور اگر دکھلائی نہ دے اور حلق مین چمٹی رہے چنانچہ علامت اُسکی دغدغہ
حلق کا ہی تو جو غرغرہ کہ موجب قتل اُسکے کا ہی استعمال مین لاوین اور اگر مری مین ہی اور علامت اسکی غصہ اور تہوع ہی
پس علاج اُسکا یہ ہی کہ ادویہ قاتلہ اُسکی جرعہ جرعہ کرکے پیوین اور بعد اُسکے قی کرین اور اگر معدے مین جا پڑے تو پہلے ادویہ
قاتلہ پی کر بعد اُسکے قی اور اسہال کرادین اور طبری نے کہا ہی کہ حرارت معدے کی اُسکو تحلیل کر دیتی ہی پس حقیقی نہیں ہی

اور اگر حنجرے کی طرف میل کرے اور علامت اسکی کھانسی اور بحۃ ہی تو غرغرہ کرانا علاج اسکا ہی اور اکثر اوقات اسمین کھانسی نہایت رنج دیتی ہی اور اگر مائل بہ ناک ہو اور علامت اسکی غنہ ہونا آواز کا اور بند ہونا سانس کا ہی تو علاج اسکا یہ ہی کہ ادویہ قاتلہ سعوط کرین اور ادویہ قاتلہ وہ ہین جو امعا کے کیڑون مین مذکور ہین اور سرکہ اور نمک اور شونیز اور شیح اور افسنتین اور حلتیت اور خربق اور خردل اور نوشادر اور حنظل اور بقوم اور پیاز اور کبریت اور زاج اور برنج کابلی ہی الیضاً طبری نے کہا ہی کہ کوئی چیز اس دوا سے بہتر نہین بیخ سوسن آسمانگونی سرکے کے ساتھ یا چون سار وغن میسر ہو کام مین لاوین الیضاً مجربہ ہند پینا اور دھوان لینا تنبا کو کا نافع ہی الیضاً مجربۂ اطبا رکل مع شعر کے کھاکر بعد اسکے قی کرین الیضاً کالی مٹی یعنی تالاب کا سیاہ گارا ایک تھیلی مین ڈالکر بیمار کے منھ مین بھر دین تاکہ جونک اس مٹی کے شوق سے اپنی جگہ چھوڑکر اسطرف آئے کیونکہ اس مٹی سے اسکو الفت ہی الیضاً مجرب تذکرہ سویدی سے یہ ہی کہ مریض ایک لکڑی پر کہ جسکا طول ایک گز ہو پیشانی لگاکر بیٹھے اور اس لکڑی پر چھ مرتبہ چوٹ مارے لیکن اسوقت منھ کو کھلا رکھے الیضاً پانی تنتری سے کلیان کرین الیضاً مجربۂ انطاکی خردل اور زاک اور بورہ اور نوشادر سے سرکہ مین ڈالکر کلیان کرین خواہ دودھ مین جوش دیوین اور اسکے بخار پر منھ کو انکباب فرمادین الیضاً مجربۂ انطاکی یہ ہی کہ مغناطیس کو مع دس حصہ نوشادر کے سحق کرین اور ایک درم پانی تنتری کے ساتھ پیوین الیضاً حیلہ عجیب اغذیہ گرم کھاکر حمام یا دھوپ مین بیٹھین اور پیاس پر صبر کرین یہانتک کہ قریب غش کے حالت ہو جاوے اور ایک کوزہ برف کا منھ کھولکر آگے منھ کے رکھین خواہ پانی سرد سے کلیان کرین خواہ منھ کو حماۃ سے یعنی لاے وگل تالاب سے کہ جسکو پارچے مین باندھا ہو رکھین تاکہ جونک حلق سے انکی خواہش کے لیے باہر آوے الیضاً مجربۂ تذکرہ تحفہ طحلب کو نگل لیوین اور بعد اسکے پانی گرم سے قی کرین الیضاً مجربۂ تحفہ کے اقسام کائی کے ہین کہ سرکہ کے ساتھ ملاکر غرغرہ کرین الیضاً مجربۂ دہلوی جو شاندہ اجوائن ہے۔ الیضاً اسمٰعیل نے کہا ہی کہ نفوخ اجوائن کا عجیب ہی الیضاً مجرب دھوان دینا کبریت کا ہی۔

کلام باقی امراض حلق مین

۱ پہلا بند ہونا طعام کا خواہ کانٹے کا حلق مین لیکن طعام اور مانند اسکے جو چیز کہ حجم دار ہی اسپر پانی وغیرہ جرعہ جرعہ پیوین اور اگر کفایت نکرے تو افضل علاج اسکا یہ ہی کہ قفا پر مکی مارین ولیکن مانند خار اور ہڈی کے جو وہان چبھی ہو اسکی تدبیر یہ ہی کہ شوربا ے نرم پیوین تاکہ وہان سے کھسل جاوے اور اگر کفایت نہووے تو کوئی چیز رقیق پیوین اور قی کرین الیضاً عمدہ حیلہ یہ ہی کہ قطعہ گوشت کا خواہ انجیر خشک کہ جسکو تھوڑا سا چبایا ہو خواہ ابر مردہ کو کسی رشتے سے باندھکر نگل لیوین اور اوپر اسکے پانی پیوین اور بعد ایک گھنٹے کے اسکو کھینچ لیوین الیضاً مجرب قانون سے صفتہ ایک درم سفال کو پانی مین گھسکر پی لیوین اور بعد اسکے قی کرین اور احسن یہ ہی کہ تمامی حیلہ نکالنے کے بعد استحمام کے اور ضماد کرنے حلق کے ملینات سے مثل آرد جو کے کہ جسکو پانی اور گھی مین جوش دیا ہو اور غرغرہ کرنے گھی اور پانی تازہ سے عمل مین لاوین ۲ دوسرا بثور یعنی واقع ہونا بثور کا مری مین نسبت قصبہ کے زیادہ ہوا کرتا ہی علامت اسکی معلوم کرنا درد کا بروقت نگلنے کے ہی اور متاذی ہونا قصبہ کا بروقت بلع کے یعنی نگلنے کے حجم دار چیز کے زیادہ اور

اور مری کا تیزی طعم سے ہوتا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ فصد اور اسہال جوشاندہ فواکہ اور خیار شنبر سے کرین اور جرعہ جرعہ
ماء الشعیر مع روغن بنفشہ اور روغن گل اور لعاب اسپغول اور بہدانہ شیر گرم سے پیوین اور پانی سرد سے احتراز کرین
اور جب ورم منقیح ہو جاوے تو قیروطی اور مرہم سفیدہ جرعہ جرعہ پیوین ایضاً مجربہ معمولہ قرحہ حلق کے لیے بقائی سے
صفتہ تخم گل درم موم کافوری ڈیڑھ درم انزروت دو درم روغن گل ساڑھے تین درم گولی باندھ کر لعوق کرتے ہین اور
زردی بیضہ سے آلودہ کرکے نگل لیوین اور لعوق کرنا اسکا افضل ہی تیسرا خشونت ہی بسبب کسی خلط کے یا کھانے اُن
اشیاء کے جو خشونت پیدا کرتی ہین علاج یہ ہی کہ لعاب اور نشاستہ اور صمغ عربی اور کتیرا اور باقی ادویہ مغریہ پیوین چوتھا
غرق ہی علاج یہ ہی کہ اُلٹا کرکے احشاء اُسکے کو پانی سے نچوڑین اور سکنجبین کہ جسمین فلفل اور ورج کو جوش دیا ہو اُسکے
حلق مین ڈالین اور بعد اُسکے چند روز شوربا ے گندم اور نخود اور دودھ اور بیضۂ نیم برشت سے غذا کراوین پانچوان
مخنوق ہونا ہی یعنی پھانسی دیا ہوا کہ اگر اُسکے منھ پر کف آجائے تو مایوسی ہی ورنہ فصد اور حقنہ اور غرغرہ مع
روغن بنفشہ اور آب تازہ کے کرین اور زور سے آواز کرنے سے اور شراب سے پرہیز فرماوین

کلام امراض مری مین

امراض واقع مری کے جب اُس قسم کے ہون کہ جو معدہ مین واقع ہوتے ہین تو علاج انکا ایک ہی اور منجملہ اُن امور کے
جنکا یاد رکھنا ضرور ہی یہ ہین کہ جو ادویہ پینے کے ہین واجب ہی کہ اُنکو جرعہ جرعہ کرکے پیوین یا لعوق بناکر استعمال کرین
یا گولی بناکر منھ مین رکھین تاکہ جلدی سے منحدر نہو جاوین یا اشیاے لزجہ ملاوین تاکہ وہ اُس سے چپٹا دیوین اور طلیہ
کو فقرون پر لگاوین کیونکہ مری اُنکے ساتھ ملی ہوئی ہی اور امراض اُسکے پانچ ہین پہلا مشکل سے نگلنا ہی اور اسباب کلی
اسکے تین ہین پہلے وہ امراض ہین جو خناق مین از قسم ورم کے اور زائل ہونے فقرون کے اور تشنج کے مذکور ہو چکے ہین
اور تدبیر اُنکی بھی وہی ہی دوسرا سوء مزاج ضعیف کرنے والا جذب سے ہی اور اسمین درد نہین ہوتا پس گرم مین پیاس
سخت اور تر مین تھوک بہت اور ڈھیلا پن سطح منھ پر اور زبان مین ہوگا اور سرد اور خشک مین بخلاف گرم اور تر کے اور
نفع حاصل ہونا ضد انکی سے ہوگا علاج جو کچھ کہ دستور معدہ مین از قسم ادویہ پینے کے یا ضماد کے مذکور ہین وہی عمل مین
لاوین اور مجمل یہ ہی کہ گرم مین شربت بنفشہ اور نیلوفر اور دودھ اور لعاب اور وہی اور عصارہ خرفے کا اور تخم خرفے کا
اور تخم خیارین کا جرعہ جرعہ پیوین اور کافور اور صندل ضماد کرین اور سرد مین اور یہ کثیر الوقوع ہی جوشاندہ اصول
اور بزور اور دارچینی اور سنبل اور مصطگی اور شربت دینار جرعہ جرعہ دیوین اور فلاسفہ سے لعوق اور سنبل اور اشق اور
افسنتین اور مصطگی اور جند اور قسط اور تخم ترب سے ضماد کرین اور تر مین جو ادویہ کہ سرد مین مذکور ہین استعمال کراوین
اور جوشاندہ بہمن سرخ اور بہمن سفید اور گل سرخ اور ہلیلہ کا کام مین لاوین اور خشک مین ادویہ مستعملہ گرم کے اور چربی
اور مخ استعمال کرین اور روغنات اور روغن بادام اور روغن بنفشہ اور روغن خطمی ملین تیسرا انطباق المری ہی یعنی باہم
ہو جانا مری کا بسبب باہم ہو جانے اُسکے رباطون کے یا عضلہ اُسکے کے جو اُسکے باطن مین ہی پس جو چیز کہ پانی کے موافق
رقیق اور خفیف ہی اُسکا نگلنا ناممکن ہو جاتا ہی اور جو چیز کہ بالطبع ثقیل اور میلان طبعی اُسکا نیچے کو ہی وہ نگلی جاتی ہی علاج اسکا

بدون لڑکون کے دشوار ہی کیونکہ لڑکون مین ممکن ہی کہ بسبب حرارت بلوغ کے رطوبات تحلیل ہو جاوین جیسا کہ فالج مین
تنقیہ اور غرغرہ کیا جاتا ہی ویسا ہی کام مین لاوین اور جوشاندہ انیسون اور سنبل اور کندر اور بہمن اور مصطگی جرعہ جرعہ کرکے
پیوین بعد اسکے جند اور سکبینج طلا کرین دوسرے مرض مری کا ورم ہی اور وہ مشکل سے پختہ ہوتا ہی علامت اسکی مشکل
سے نگلنا اور درد کرنا اسکا وقت نگلنے کے ہی بس جو ورم کہ گرم ہی اسمین حمی یوم خفیف ہی جو کبھی کبھی اتر جاتی ہی اور پیاس
سخت اور سرد مین بخلاف اسکے ہوتا ہی علاج مانند خوانیق اور ورم معدہ کے فرماوین تیسرے قروح مری کے تین
اور یہ بعد منفجر ہونے ورم کے یا تنور کے یا قی تیز کے یا کھانے اشیاے تیز کے یا نزلۂ تیز کے واقع ہوتے ہین اور
شیخ نے کہا ہی کہ علاج قرح کا بہ نسبت خراج کے مشکل ہی اور اکثر مہلک ہی علامت ظاہر ہونا درد کا اُس چیز سے
ہی کہ جسکا مزہ قوی ہی اگرچہ حجم اسکا تھوڑا ہو بخلاف ورم کے کہ کھانے کی چیز اسمین بسبب حجم کے درد دیتی ہی نہ بسبب
کیفیت لاذعہ کے علاج اسکا مثل قروح معدہ کے بغیر فرق کے ہی اور قیروطی روغن گل کی اور جو مرہم کہ روغن گل اور
زردی بیضہ سے بنایا گیا ہی جرعہ جرعہ کرکے پیوین اور اسمین نہایت قلیل سفیدہ قلعی کا بھی ڈالین لیکن صاحب اکسیر
فرماتے ہین کہ میرے نزدیک ترک کرنا اسکا اچھا ہی چوتھے مرض خارش ہی اور یہ اسمین ہوتی ہی جو متصل حلق کے ہی
اور تنحنح وغیرہ سے اور نگلنے اشیاے سخت اور خشک سے لذت حاصل ہوتی ہی سبب اسکا یا تو نزلۂ تیز ہی اور
اکثر مینہ مین ہوا کرتا ہی علاج اسکا بموجب اسکے کرین یا خلط لذاغ معدہ سے ہی جو اُس سے بخار اٹھ کھڑا ہوتا ہی
علاج یہ ہی کہ قی کرین اور بعد اسکے سرکہ تازہ اور سکنجبین سے غرغرہ کرین اور پینے دودھ مین نفع تمام ہی پانچوان
مرض منفجر ہونا خون کا ہی اور علامات اور علاج اسکے قی الدم مین مذکور ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رب اشرح لی صدری ویسر لی امری وصل علی صدر دیوان الرسالۃ وعلی آلہ واصحابہ الہادین من الضلالۃ

اے پروردگار میرے فراخ کر سینہ میرے کو اور آسان فرما کام میرے اور رحمت بھیج اوپر صدر نشین دیوان رسالت کے اور اوپر اولاد اسکی کے اور صحابہ اسکے کے کہ ہدایت کرنیوالے ہین گمراہی سے

بعد اسکے یہ مقالہ پانچوان ہی مخزن سلیمانی سے امراض سینہ اور شش مین

وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم وعلیہ توکلت والیہ انیب

اور نہین توفیق میری مگر خداے بلند بزرگ سے اور اُسپر توکل کرتا ہون اور اُسکی طرف رجوع کرتا ہون

دستور کلی علاج شش اور سینہ مین

اکثر امراض انکے سیال ہین اور بعد اسکے گندہ بہار مین ہوتے ہین خصوص جب اسمین بارش ہوئی ہو اور پہلے اسکے
صیف خالی بارش سے جسمین باد شمال چلتی رہی ہو گذر چکا ہو اور اکثر اوقات امراض انکے مودی بہ سوء مزاج دل اور
جگر ہوتے ہین اور امراض پھیپھڑے کے مشکل سے جاتے ہین کیونکہ جسم اسکا ضعیف ہی اور ہر وقت متحرک رہتا ہی اور اسی وجہ
سے اُسپر مؤنت اور رنج ہضم کا نہین کہا گیا بلکہ غذا نہایت لائق ہضم ہونے کے اشرف اعضا سے پہونچتی ہی اور اسی وجہ سے
مواد انمین آسانی کے ساتھ نضج نہین پاتے تدبیر حرارت شش اور سینہ مین علامات حرارت کے یہ ہین فراخی

سینہ کی اور عظیم ہونا نبض اور سانس کا اور دوچند ہونا سانس کا اور حرارت سانس کی اور گرانی آواز کی اور سرخی منہ کی
اور ایسی پیاس جو ہوائے سرد سے رفع ہو جاوے اور پانی پینے سے مرتفع نہووے اور کبھی جلن اور کھانسی بھی ہوا کرتی ہے
علاج شربت بنفشہ کا اور نیلوفر کا اور انار شیرین کا اور لعابات اور شیرہ کاسنی کا اور تخم کاسنی کا اور تخم کاہو کا اور
خشخاش کا اور خیارین کا اور خطمی کا اور دودھ تازہ مین چینی ملا کر پلاوین اور کافور اور صندل اور عرق گلاب پلاوین
اور سونگھاوین اور طلا کرین تدبیر خشکی ان دونون کی مین علامت خشکی کی یہ ہے باریکی اور سختی آواز کی اور لاغری اور
صلب ہونا نبض کا اور کھانسی اور ربو بغیر تھوک کے علاج اسکا پلانا تمامی اقسام دودھ کا ہے خصوص بکری کا اور گدھی
کا اور پلانا لعابات کا مفید ہے اور کھلانا مسکہ تازہ کا نافع ہے اور روغن بادام اور روغن بنفشہ اور روغن گل پلاوین اور
سینہ اور ناف اور مقعد پر لگاوین تدبیر سردی شش اور سینہ کے مین علامت اسکی کوتاہی سینہ کی اور سانس کی اور
آواز کی اور تیزی اسکی اور بہت واقع ہونا کھانسی کا اور ربو کا اور پیدا ہونا بلغم کا اور رصاصی ہونا رنگ کا ہے علاج فلافلہ
اور لبوب اور انجیر اور کشمش اور جلنجبین عسلی اور زنجبیل مربی کھلاوین اور روغن ہرنوئی اور سداب اور شونیز اور قسط
لگاوین اور ریاضت کرین اور سینے کو رومالون سخت سے ملین اور پشم گرم سے ٹکور کرین اور کبوتر اور بیضہ نیم بریان سے
اور کباب خرگوش اور آہو سے غذا فرماوین اور ماء العسل پیوین اور نیند دراز اور عرق سے اور ٹھنڈے پانی سے اور طعام
کے اور بانی سرد سے احتراز رکھین تدبیر رطوبت سینہ اور شش کے مین علامت اسکی کثرت بلغم کی اور خرخرہ اور
بحۃ الصوت اور اونچی آواز سے عاجز ہونا اور پہلے واقع ہونا نزلہ کا اور زکام کا ہے اور یہ مرض مشائخ مین کثیر الوقوع
ہے علاج جو تدبیر کہ سردی کے لیے مذکور ہو چکی ہے بعینہ اسمین کام مین لاوین اور نکالنے رطوبات کے لیے جو سر سے
اترتے ہین یا اُنمین پیدا ہوتے ہین یا مجاور اُسکے سے آتے ہین قے سے اور اسہال سے اور تھوک سے بعد نضج
کے عادت فرماوین اور منجملہ ادویہ منضجہ کے ماء الاصول اور شربت زوفا کا اور جوشاندہ انجیر کا اور حلبہ مع شہد اور روغن
بادام شیرین ہین ایضاً منجملہ ادویہ مجربہ قے لانے والے کے یہ ہے صفت حرمل اوقیہ روغن کنجد دو اوقیہ شہد چار
اوقیہ جوشاندہ کرکے استعمال کرین ایضاً ادویہ مسہلہ سے بہ مکی اور ایارجات ہین صفت تربد زنجبیل چینی برابر خورد
دو درم لیکن منفثہ یعنی جو ادویہ کہ تھوک لاوین استعمال کرنا انکا نہایت مقصود اور عمدہ چیز ہے اور یہان جو ادویہ کہ فضول
کو نرم کرتے ہین اور پختہ اور لائق باہر نکالنے کے ساتھ تھوک کے کرتے ہین اور سانس کو سہل کرتے ہین اسم مذکور
کرتے ہین منجملہ انکے تخم السی بریان اور بادام تلخ اور تخم خیارین اور کدو اور ماء العسل ہے ایضاً قوی زیادہ اس سے
حلبہ اور ایرسا اور زراوند اور شونیز اور کندر اور کمون اور کشمش اور انجیر اور جندبیدستر اور فلفل ہے ایضاً مجرب منفث یعنی
تھوک لانے کے لیے کندر چار درم مر دو درم سکنجبین سے لعوق بناوین ایضاً مر فلفل تخم اٹنگن سکبینج خردل سے
گولیان بناوین ایضاً قوی حالیہ خردل تخم اٹنگن عصارۂ قثاء الحمار انیسون شہد کے ساتھ ملا کر استعمال کرین بہت
فضول نکالے گا ایضاً حب اصل السوس فلفل چینی مساوی ایضاً لعوق انجیر لسوڑہ کشمش اصل السوس برسیاوشان
اور اگر تربد اور بسفائج زیادہ کرین تو نافع زیادہ ہوگا ایضاً عجیب غنی منی سے نکالنے مواد سینہ کے لیے زوفا بو دینہ

اصل السوس خردل زیرہ فلفل تخم اُٹنگن انیسون برابر شہد کے ساتھ ملا کر ایک ملعقہ دیوین ایضاً لعوق بے مثل مزمون
سینہ کے لیے بقائی سے صفتہ پرسیاوشان بقدر مطلوب عناب بجاس دانہ اصل السوس دس درم جوش دیکر صفا کرکے آدھا
رطل فانیذ اور چوتھا حصہ رطل چینی کے ساتھ قوام دیوین اور اُسمین رب السوس کتیرا صمغ نشاستہ تین تین درم کوٹ کر ملاوین

کلام آفت آواز مین

مخفی نہ رہے کہ آلہ آواز کا حنجرہ اور مزمار اُسکا زبان اور فاعل اُسکا ریہ ہی جو دفع کرنے والا ہوا کا باعانت منقبض ہوتے
حجاب ہا اور عضلات صدر کے ہوا کرتا ہی اور معتدل ہونا آواز کا منحصر ہی کھلنے حنجرہ کے اعتدال سے اور نرمی آواز کی اُس
رطوبت سے جو اُسکے باطن مین ہوا کرتی ہی پس جب کوئی جز انمین سے خلل پاتی ہی تو آواز فاسد ہو جاتی ہی اور تدارک
کرنا اُسکے امراض کا جلدی سے ضرور ہی کیونکہ بصورت مزمن ہو جانے کے زائل نہین ہوتا منجملہ اُسکے امراض کے بحہ ہی بفتح با
اور تشدید حا اور اُسکو بحوحۃ بھی کہتے ہین اور وہ خشونت آواز کی ہی یعنی بیٹھ جانا آواز کا باعث اُسکا سوء مزاج حنجرہ کا
یا ریہ کا ہوا کرتا ہی یا نوازل ہوتے ہین جو حنجرہ اور ریہ کو خراش کرتے ہین یا ورم ہی اور منجملہ اُسکے کدورت ہی یعنی اندھیری
سے آواز جیسا کہ رانگے کو آپسمین گھسنے سے آواز نکلتی ہی باعث اسکا واقع ہونا رطوبت غلیظہ کا ریہ اور حنجرہ مین ہی منجملہ اُسکے
دقت ہی یعنی باریکی آواز کی جیسا کہ آواز عورتون کی اور لڑکون کی اور نقیہون کی ہوتی ہی باعث اسکا سردی یا تری یا خشکی ہی
منجملہ اُسکے غلظت آواز کی ہی جو مانند آواز گرکی یعنی کلنگ کے اور عربان کو ہی کے ہوتی ہی باعث اسکا فراخی حنجرہ کی بسبب
خشکی یا رطوبت مرخیہ کے ہوتی ہی۔ علاج اُسکا یہ ہی کہ سوء المزاج کو معلوم کرکے تعدیل اُسکی بدستور کرین لیکن گرم پس وقوع
اُسکا تپون تیز مین بغیر اسکے کہ اسمین تھوک ہو ہوا کرتا ہی اور ضرر دینا انکا یعنے حمیات کا بہ سبب خشک کر دینے رطوبت
کے ہوتا ہی اور خشک پس اکثر وقوع اسکا بہ سبب بخنے دھوئین سے اور آواز بہت سے اور جماع سے اور بیخوابی سے ہوتا ہی
تدبیر دونون کی یہ ہی کہ ماء الشعیر اور شیرہ بادام اور تخم خیار اور لعابات مع چینی اور حسو مرکب دودھ اور نشاستہ
اور روغن بادام سے پلاوین اور حبوب صمغ عربی اور کتیرا اور تخم کدو اور خشخاش سے تیار کرا کے استعمال کرین اور
سویان اور بیضۂ نیمبرشت کھلاوین لیکن برودت پس عروض اسکا پانی یا ہوا سرد سے ہوا کرتا ہی لیکن تر پس وقوع
اسکا طعام تر اور نزلہ سے اور پیدا ہونے بلغم کے ریہ سے ہوتا ہی تدبیر دونون کی یہ ہی کہ حب فلفل اور حلتیت اور
خردل اور زعفران برابر لیکر مع شہد کے گولی باندھین اور جوشاندہ انیسون بادیان ایرسا انجیر تخم کرفس شہد کے ساتھ
ملا کر غرغرہ کرین اور جرعہ جرعہ پیوین اور رطوبت یادیہ کا استفراغ ایارج فیقرا سے فرماوین اور معجون النجاح مجرب ہی
فائدہ اُن ادویہ مین جو آواز کو صفا کرتے ہین اور امراض مذکورہ کو نفع دیتے ہین پس بموجب مزاج کے استعمال
فرماوین پس منجملہ ادویہ باردہ کے تخم کدو اور خیارین اور نشاستہ اور کتیرا اور صمغ اور لعاب اسپغول اور جلاب
اور رب السوس اور دودھ تازہ اور لسوڑہ اور شربت انار شیرین اور دیاقوزا ہی اور منجملہ ادویہ گرم کے کشمش اور انجیر
اور حلبہ اور چلغوزہ اور بادام اور کھجور اور حلتیت بالخصوص اور فلفل اور لوبان اور عسل ہی ایضاً حب غنی منی سے
بحہ سرد و تر کے لیے صفتہ صمغ عربی انیسون اصل السوس ایک ایک درم بادام شیرین تخم کتان بریان

حب الصنوبر دو دو درم مصری دس درم آب بادیان سے گولی بناوین ایضاً نہایت مفید بیٹھ جانے آواز کے لیے اور رطوبات حنجرہ کے لیے قادری ہے مغز پنبہ دانہ دار چلغوزہ ایک ایک جزو حلبہ تخم السی آدھا آدھا جزو شہد یا شیرہ انگور کے ساتھ گولی بناوین ایضاً قوی النفع جب رطوبت زیادہ ہووے فلفل حلتیت خردل برابر شہد کے ساتھ گولی باندھین بقدر بیر کے خوراک ایک ہفتہ دن مین ایک مرتبہ یا دو مرتبہ کھلاوین ایضاً دواے عمدہ بحہ یعنی بیٹھ جانے آواز کے لیے صفت کتیرا پانچ درم چلغوزہ آٹھ درم نخود بریان مقشر باقلا بریان مقشر بہش بہش درم کشمش چالیس درم یا تیس درم خوراک تین گولی بقدر بیر وقت فجر کے اور شام کے ہی ایضاً- گولی معمولہ محمد بقائی بادام تلخ تخم السی بریان حب الصنوبر ایضاً غرغرہ کرنا مع عرق گلاب کے مفید ہی- ایضاً- مثل اُسکے سرکہ اور شہد ملا کر کلیان کرین آواز کو صفا کریگا اور ارزانی نے کہا ہی کہ کبھی بیٹھ جانا آواز کا بسبب کھانے سپندور کے اور کھانے دودھ چراغ کے مع تنبول کے حادث ہوتا ہی علاج اُسکا یہ ہی کہ قی کراوین اور منجملہ اُنکے غنہ ہونا آواز کا ہی یعنے کلام کرنا اس طور کہ ناک دبائی گئی ہی باعث اُسکا سدہ خیشوم کا ہی بوجہ خلط زکامی کے اور بواسیر کے اور نزلہ کے علاج اُسکا بحسب اسباب اُسکے کے ہی منجملہ اُنکے خنان بضم خا اور اُسکو خنخنہ بھی کہتے ہین اور امراض ناک مین شمار کرتے ہین اور وہ یہ ہی کہ بسبب نکلنے ہوا صوتی کے ناک سے کلام ظاہر نہووے سعوط نافع اُسکے یہی کہ عفص برابر بقدر پانی انار میٹھے کا ڈالین جو اُسکو ڈھانپ لیوے اور سایے مین خشک کرکے اسکے ساتھ انزروت اور کندر آدھا آدھا جزو پانی انار کے ساتھ کہ جسمین پہلے عفص کو جوش دیا ہو ملا کر مطبوخ کرین اور سعوط فرماوین ایضاً سعوط نکار مع قیروطی نافع ہی منجملہ اُنکے ارتعاش یعنی آواز مرتعش ہی باعث اسکا رعشہ یا اختلاج قصبہ کا ہی پس اگر بسبب رعشہ کے ہی تو وہ ہمیشہ رہتا ہی اور سال مین زیادتی کرتا ہی اور اختلاجی کبھی کبھی ہوا کرتا ہی علاج جو ادویہ کہ امراض عصبی مین مذکور ہین کام مین لاوین اور ورج اور ایارج فیقرا اور خردل اور زنجبیل اور عاقرقرحا اور مویزج اور پودینہ اور صعتر اور اصل السوس اور پوست بیخ کبر شہد ملا کر غرغرہ کرین- ایضاً نافع رعشہ کوئی چیز گران خصوص لوح قلعی کی سینہ پر رکھین اور بعد اسکے تکلف سے کلام کرین اور شیخ نے کہا ہی کہ ایک مہینا پہلے اس تدبیر سے یہ کرین کہ آواز بلند نکرین اور کلام اور ضحک اور حرکات اور غضب اور حرکت بدن کی کم کرین

کلام سوء تنفس مین

اور وہ نکلنا سانس کا عادت طبعی سے ہی پس تواتر اُسکا جیسا کہ صاحب ریاضت کا کرتا ہی ربو ہی اور مشکل سے آنا جانا سانس کا ضیق النفس ہی پس اگر اُنہین اس امر کی احتیاج پڑے کہ جبتک کھڑا نہو یا گردن کو سیدھا کرے تو سانس نہین آتی پس وہ انتصاب ہی اور جب آنا سانس کا نہایت ضعف کو پہونچے تو بجہ ہی اور باعث ان سب کا کوئی مانع ہی جو ریہ مین خواہ مجاور اُسکے مین واقع ہو کر مانع سانس کا نفوذ طبیعی سے اُسمین ہوتا ہی اور بسبب قلت ترویح کے ضیق النفس لازم اسکا ہی اور وہ اُن امراض سبعہ سے ہی کہ جنکا عود نوائب شدیدہ کے ساتھ ہوا کرتا ہی اور جانا اُسکا مشکل سے ہوتا ہی بلکہ مشائخ مین متعذر ہی اور استلقا مین زیادتی کرتی ہی خصوص رطوبی اور مادی اور حرکت سے بھی زیادہ ہوتی ہی خصوص

گرم اور خشک اور اکثر بلغمی ہوا کرتی ہی پس اگر سانس ہر وقت جاری رہے تو علامت نیک ہی اور اگر بند ہو جاوے تو
نیند خواہ بیداری مین خنق واقع ہوتا ہی خواہ منجر باستسقاء رحمی خواہ خفقان خواہ سل خواہ ذبول خواہ ذات الریہ ہوتی ہی اور
کبھی سانس ایسی ضعیف ہو جاتی ہی کہ بدون حرکت منخرین کے معلوم نہین ہوتی ہی یا بالکل باطل ہو جاتی ہی اور تربیع
مسام ہوا کرتی ہی پس نجات پانا اس سے نادر ہی اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ در دگر نا دونون مونڈھون کا اور فقرون
گردن کا دلیل ردی ہی پس چاہیے کہ اسوقت علاج مین جہد کرین اور جب آنکھ اور صدغ غائر ہو جاوین اور آواز
دھیمی اور ناخن سبز ہو جائین تو امید نجات کی نہین ہی اور غالباً پہلے مرنے سے اسمین تپ نرم اور نبض نملی ہوا کرتی ہی
اور نیز اسہال کہ جسمین خون ہوتا ہی واقع ہوا کرتا ہی بعد اسکے علاج اسکا ہم پانچ فصلون مین ذکر کرتے ہین فصل پہلی
علاج اسکے مین تفصیل وار سمجھنا چاہیے کہ اسباب بدی سانس کے بہت ہین ایک تنگی آلہ کی از روے خلقت کے
اور غالباً اسکو ضیق لازم ہی اور علاج اسکا بجز اسکے کہ تنقیہ ریہ کی عادت کرین کوئی نہین دوسرا مزاحم ہونا کسی طعام
کا یا خلط کا یا ریح کا معدہ مین یا پیدا ہونا ورم کا احشا مین ہی جیسا کہ ذات الجنب اور ذات الریہ اور ذات الکبد مین
واقع ہوتا ہی یا واقع ہونا قرحہ کا حجاب مین اور سینے مین ہی یا خناق یا مادہ استسقا کا ہی یا واقع ہونا پیپ کا فضلون مین
بسبب منفجر ہونے کسی ورم کے خواہ دبیلہ کے ہی یا غلیظ ہونے طحال سے ہی علاج اسکا یہ ہی کہ ازالہ اسباب کا کرین -
تیسرا ریاضت ہی پس وہ بسبب گرم کرنے دل کے اور کھڑا کرنے بخار کے بموجب ربو کے ہوتی ہی لیکن وہ جلدی زائل
ہو جاتی ہی چوتھا واقع ہونا سوء مزاج کا ریہ مین اور سینہ مین ہی علامات اور علاج اسکے دستور مین مذکور ہو چکے
ہین پس اعادہ اسکا ہم نہین کرتے مگر کچھ تھوڑا سا بغرض نصیحت مسلمانون کے ذکر کرتے ہین پس سرد اکثر مشائخ مین
ہوتی ہی اور درجہ بدرجہ محکم ہو جاتی ہی علاج اسکا فلاسفہ اور امردسیا اور سنجر نیلا سے کرین اور پشم سے تکمید فرماوین اور
گرم مین شموم سرد نافع ہین اور وہ کبھی بذات الریہ اور استسقاء گرم کے ہوتا ہی اور خشک پہلے اسمین بیلدی یا استفراغ
یا تپ دق واقع ہوا کرتے ہین اور دقت آواز کی اور پیاس اور خشکی منھ کی بغیر تھوک کے لازم اسکے ہوتی ہین علاج
دونون کا یہ ہی کہ شربتون اور دودھون سے چینی کے ساتھ تعدیل کرین پلاوین اور ملین اور کبھی صندل اور کافور پلانے کی
اور طلا کرنے کی اور سونگھنے کی حاجت پڑتی ہی ایضاً دواء الترنجبین نافع ہی اور اسکو یداللہ کہتے ہین کیونکہ کھانسی اور
ضیق کے لیے جو حرارت اور یبس سے ہوتے ہین نہایت عمدہ دوا ہی صفتہ لسوڑہ پچیس عدد انجیر تیس عدد عناب
بیس عدد جوش دیکر نوے درم ترنجبین ڈالکر قوام دیوین اور اسمین اصل السوس دس دس درم خطمی سات درم
جو مقشر خشخاش سفید خمیرہ بنفشہ روغن بادام کتیرا حب الآس پانچ درم اور پرسیاوشان تین درم داخل کرین ایضاً
قانون سے نہایت نافع عسر نفس گرم کے لیے صفتہ اصل السوس چودہ درم گل سرخ چھ درم عصارہ غافث فستقین
سنبل انیسون بادیان تین تین درم زرشک دو درم ریوند لک مصطگی صمغ کتیرا رب السوس تخم خبازی تخم خیار تخم کدو
تخم ککڑی تخم خربزہ ایک ایک درم زعفران آدھا درم اور عنقریب کھانسی خشک مین ادویہ کافیہ مذکور ہونگے پانچوان
انجرہ دخانیہ ہی جو ریہ کو پُر کرتا ہی علامت اسکی عظیم ہونا نفس کا اور دیر ہونا رگون کا اور گرمی سانس کی اور

خفقان اور ضعف دل کا ہی علاج یہ ہی کہ تنقیہ کرین افتیمون سے مع دودھ اور چینی کے خواہ اسکے جوشاندہ سے
خواہ ماء الجبن سے ایارج فیقرا کے ساتھ اور باسلیق چپ اور اسیلم چپ کھلاوین اور بعد اسکے ادویہ سرد اور مرطبہ جو
مذکور ہو چکی ہین استعمال کرین ایضاً شربت انار اور گاوزبان اور ربانی گاوزبان مع چینی کے نہایت مفید ہی ایضاً
بادام اور انار شیرین مع چینی کے عمدہ چیزین ہین ایضاً یاقوتیات بارد نافع ہین ایضاً شربت سیب اور صندل اور
ماء الشعیر اور ملنا اطراف کا اور باندھنا اسکا نافع ہی اور اشیاے سخت نمکین اور تیز اور ترش اور ادویہ مولدہ سودا
جیسا کہ مسور اور بادنجان اور گوشت گاو سے پرہیز کرین چھٹا بحران ہی کہ جس سے مادہ نیچے سے اوپر کو چڑھتا ہی اور
وہ بشرط قوت دافعہ کے منذر بورم جڑ کانون کے ہی اور بصورت ضعف دافعہ کے منذر بدماغ ہی علاج واسطے دفع
مادہ کے تقویت عضو رئیس کی کرین ساتوان ضعیف ہو جانا اُس قوت کا ہی کہ جس سے آلات کو حرکت ہوتی ہی بسبب کسی
مرض کے یا ہواے وبائی کے یا زہر کے علاج انعاش یعنی کھڑا کرنے قوت حرارت غریزیہ مین سعی کرین اور ادویہ مقویہ
اور تریاقیات کھلاوین آٹھوان واقع ہونا ریاح کا آلت مین یا معدے مین ہی اور وہ بغیر گرانی کے اور بھوک کے
ہوتا ہی اور جو اشیاے کہ توڑنے والی ریاح کی ہین اُنسے اور ڈکارون سے کم ہو جاتی ہی علاج توڑنے ریاح کے لیے
اور تجوید ہضم مین سعی کرین اور روغنات گرم اور جو ادویہ کہ رطوبی مین مذکور ہین ملین ایضاً فلاسفہ اور ایرسا نافع ہی
ایضاً ہالیہ سخت نفع مند ہی نوان واقع ہونا استرخا کا خواہ تشنج کا آلت مین جو فراخ ہونے سے اور منقبض ہونے سے
عاجز ہو جاتا ہے پس استرخائی مع علامات فالج کے اور نرمی نبض کے اور نفس بکا کے یعنی ایسی سانس لینا کہ جیسی
رونے والا سانس لیتا ہی اور محتاج ہونے کے سانس لینے مین اس امر کا کہ سینے کو سیدھا کرے ہوتا ہی اور نکلنا سانس
کا اسمین آسان زیادہ جانے سے ہوتا ہی اور تشنج مین موجود ہونا اسکے علامات کا مانند تمدد کے سینے مین اور نبض مین
ہوا کرتا ہی علاج اسکا وہ ہی جو امراض عصب مین مذکور ہی پس منھ مین معجونات رکھین اور جوشاندہ سے آہستہ آہستہ
جرعہ جرعہ پیوین اور سینے پر روغنات ملین اور اگر مرض تیز مین بسبب تشنج یابس کے پیدا ہوا ہی تو لا علاج ہی دسوان
پیدا ہونا بلغم کا ریہ مین ہی پس اگر دماغ سے اُترتا ہی تو یکبارگی بعد زکام کے اور نزلہ کے واقع ہوتا ہی اور اگر اسمین یا
مجاورہ اسکے مخلوق ہی تو درجہ بدرجہ ہوا کرتا ہی اور یہ سب مع خرخرہ کے اور گرانی کے اور نفث خام قلیل کے ابتدا مین اور
پختہ اور کثیر کے اخیر مین ہوا کرتا ہی اور یہ قسم کثیر الوقوع ہی اور اکثر ادویہ اسکے لیے بنائی گئی ہین علاج یہ ہی کہ دماغی
مین منقی نزلے کے کام مین لاوین اور اسطوخودوس اور دیا قوزہ اسمین بہت نافع ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ اگر
ضعف جوہر دماغ سے ہی تو لا علاج ہی اور پکانا بلغم کا کرین اور استفراغ کے لیے قی اور اسہال کرین اور جو ادویہ
کہ واسطے نہ پیدا ہونے بلغم کے دستور مین مذکور ہو چکی ہین استعمال مین لاوین پس منجملہ ادویہ منضجہ کے ماء الاصول اور
شربت اصول اور شربت زوفا اور اسطوخودوس ہی ایضاً نافع یہ جوشاندہ ہی صفت زوفا فراسیون آدھا آدھا درم
گاوزبان پرسیاوشان بہمن سرخ بہمن سفید ایک ایک درم ابریشم مقرض تین درم گل بنفشہ پانچ درم عناب لسوڑہ
کشمش ایک ایک اوقیہ مصری دو اوقیہ ترنجبین چہار اوقیہ ہی اور منجملہ ادویہ مسہلہ کے شربت تربد اور قرص برگی اور حب ایارج

اور حب بنفشہ ہی ایضاً حب مبارک شفا سے منقی سینہ اور دماغ بلغم سے اور نافع ربو اور ضیق کی ہی صفتہ غاریقون مثقال
ریوند مصری ایک ایک درم شہد املتاس اور روغن بادام شیرین سے گولی باندھین اور تیسرا حصہ رات کے باقی رہے کو
جلاب کے ساتھ کھاوین اور صبح کو جوشاندہ مذکور پیوین ایضاً تخم اُٹنگن اور شحم حنظل اور بسفائج سے گولی بنا کر لینا
موافق ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی جاوشیر تخم حنظل آدھا آدھا مثقال ماء العسل کے ساتھ لیوین ایضاً شحم دو دانگ تخم
اُٹنگن افتیمون ایک ایک درم شہد کے ساتھ گولیان بنا کر دیوین اور بعد تین گھنٹے کے ماء العسل پیوین ایضاً شیخ نے
کہا ہی کہ اگر علت قوی ہی تو لینا حب غاریقون کا مہینے مین دو مرتبہ ضرور ہی صفتہ تربد پانچ حصہ ایارج فیقرا چار حصے
غاریقون تین حصہ شحم حنظل انزروت اصل السوس مرصافی فراسیون ایک ایک حصہ سکبینج کے ساتھ معجون بناوین خوراک
دو درم اور قی کرنا نہایت نافع علاج ہی کیونکہ جس مادہ کے آنے کی امید ہی اُسکو اور جو مادہ کہ موجود ہی اُسکو دفع کرتا ہی اور
قی لانے والی ادویہ یہ ہین جوشاندہ مولی اور خردل اور شہد کا اور نمک فقط یا مع سکنجبین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ شبح اور
خربق سفید بلاشک نہایت نافع ہین اور اگر ایک قطعہ خربق سفید کا مولی کے جرم مین داخل کرکے ایک دن اور ایک رات
چھوڑ دین اور بعد اسکے کھاوین تو اسلم ہوگا ایضاً معمول دہاقین اس دیار کا یہ ہی کہ جو عروق یعنی رگین کہ تنباکو مین ہوتی
ہین اُنکو چوستے ہین لیکن بجز ایسے مزاجون کے اور شخص کو استعمال کرنا نہ چاہیے اور ضرور ہی کہ تنقیہ بار بار کرین اور
مابین تنقیے کے کھانا معجونات گرم کا جیسے کہ فلاسفہ اور جوارش جالینوس اور معجون بلقوم مین عادت کرین۔ فصل
دوسری اُن ادویہ مین جو نافع اکثر اس علت کی ہین منجملہ اُنکے شیح اور افسنتین اور سداب ہی شہد کے ساتھ ایضاً
حرف اور کنجد تین تین درم زوفا سات درم ایضاً لعوق مرکب لعاب خردل سفید اور شہد سے ایضاً معمولات سے
شربت زوفا ہی ایضاً دواے عمدہ زیرہ مع سرکہ ممزوج ہی ایضاً ارزانی نے کہا ہی غاریقون اور افتیمون ربو کے
لیے نہایت نافع ہین ایضاً شیخ نے کہا ہی ماء العسل کہ جسکو جوش دیکر بنایا ہو نہایت نافع ہی ایضاً ماء العسل جوش دیا ہوا
انجیر اور پودینہ اور سداب سے مفید ہی ایضاً جوشاندہ کشمش اور حلبہ کا مع پانی بارش کے نافع ہی ایضاً جاوشیر تمام نافع ہی
لیکن دفع ضرر اعصاب کے لیے روغنات گرم ملین ایضاً دواء الکبریت نہایت مفید ہی ایضاً راسن تمام فائدہ مند ہی
ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ ایرسا ضیق اور ربو اور درد سینہ کے لیے مجرب ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ پرسیاوشان
اُسکے لیے اور کھانسی کے لیے مجرب ہی ایضاً اُسنے کہا ہی کہ ایرسا دافع ربو اور ضیق اور کھانسی پرانی کے لیے مجرب ہی
ایضاً کہا ہی کہ حلات یعنی ہل کو تمامہ لیکر جلاوین اور مشک اور عرق گلاب کے ساتھ پیوین ایضاً انطاکی سے بڑی
دوا شافی ربو اور انتصاب اور ضیق اور کھانسی کے لیے عشبہ مغربیہ ہی کہ ایک ایک اوقیہ ایک رطل پانی مین جوش
دیوین تاکہ آدھا حصہ باقی رہے اور پی لیوین ایضاً دواے عمدہ شفا سے تخم کتان اور روغن بادام شیرین اور شہد ہی
ایضاً تحفہ سے نہایت نافع ربو اور ضیق کے لیے جوشاندہ انیسون اور بسفائج اور اصل السوس کا ہی ایضاً تحفہ سے
مجرب اطبا کا ایک درم ابہل سے تین درم تک ہی ایضاً تحفہ سے ابہل ا وقیہ روغن بادام تازہ آدھا اوقیہ شہد برابر
ربو کے لیے ایک ہفتہ تک مجرب اطبا کا ہی ایضاً تحفہ سے لعوق کرنا حرمل اور السی کا برابر شہد کے ساتھ ربو اور ضیق اور کھانسی

کے لیے لاثانی ہی مداومت کرین الیضاً مجربۂ دہلوی اور باپ اور خالی اُسکے کا کھانسی اور ضیق بلغمی کے لیے صفت برگ آک جو زرد ہو کر گر پڑتے ہین ایک آثار اور نمک اور بورہ نو نو درم دونون کو پانی کے ساتھ کھرل کر کے برگون پر لگاکر خشک کرین اور گلی برتن مین ڈالکر اوپلے کی آگ پر دھرین تاکہ جل جاوے تھوڑا سا چٹنی کے طور پر کھاوین الیضاً مجربۂ دہلوی ہمثیل سوئی کو ریزہ ریزہ کر کے برابر اُسکے شہد لیکر برتن سنگی خواہ گلی مین ڈالین اور منھ اُسکا آٹے سے بند کر کے ایک رات تنور معتدل مین رکھین اور سر اُسکا ڈھانک دین دو ملعقہ اس سے پیوین الیضاً مجربۂ حکماے ہند صفت دانہ گندم کو آگ کے دودھ مین پہلے نقوع کرین اور بعد اُسکے سفال مین رکھین اور جلاوین لیکن بالکل جلنے ندین پانچ ماشے سفوف اسکا پانی کے ساتھ پھانکین اور دوسرے دن ایک رتی اور دو چاول بڑھاوین اور اسیطرح اکادن دن تک کرین تاکہ تین ماشے اور دو رتی اور چند چاول کا وزن ہو جائیگا اور مریض پانچ یا سات دن مین اچھا ہو جاویگا اور دہلوی سے سنا ہے کہ یہ خواص سے ہی الیضاً مجربۂ انطاکی آدھا درم حلتیت کھاکر بعد اسکے سکرجہ جوشاندہ انجیر اور کرویا اور انیسون اور زیرہ مخلل کا پیوین الیضاً مجربۂ انطاکی ماء العسل مع زعفران ہی الیضاً مجربۂ انطاکی دودھ بکری کا خصوص خشک ترنجبین کے ساتھ ہی الیضاً انطاکی نے کہا ہی کہ بول لڑکے کا اسمین خاصیت بڑی رکھتا ہی الیضاً مجربات مخزونہ سے مروارید محلول ہی الیضاً طب حیات مین مذکور ہی کہ تھوم کو روغن زرد مین بریان کرین اور شہد سے قوام دیوین لعوق زیادہ اسکا نہایت نافع ہی الیضاً مجربات اکبری سے یہ گولی ہی صفت صبر اور تنکار بریان اور قند سیاہ برابر سے گولی بناکر استعمال کرین اور کہتے ہین کہ یہ دوا بہت مفید ہی طبیبون نے اسے چھوٹا نسخہ سمجھکر التفات نہین کیا اور غافل ہو گئے ہین الیضاً مجربات اکبری سے تنکار بریان مع چار حصہ شہد کے بہت نافع ہی دو دن مین یا تین دن مین نفع دیتا ہی الیضاً مجربۂ رسالہ ضیا زنجبیل فلفل دار فلفل کاکڑہ سنگی کو اربوٹی کے پانی مین سحق کرین اور گولی باندھ کر منھ مین وقت نیند کے رکھین الیضاً مجربۂ رسالہ ضیا بخشش سفیدہ اور ہلدی ایک ایک جزو فلفل چار جزو ماش کے برابر گولی باندھین اور ایک گولی فجر کے وقت کھاوین دافع مرض قدیمہ اور ضیق کا ہی الیضاً مجربۂ درہ ربو عظیم اور کہنہ کے لیے روباہ کا فواد (دل ۱۲) بریان کیا ہوا خواہ خشک سحق کیا ہوا ماء العسل کے ساتھ نہار کھاوین نہایت مفید ہی الیضاً صاحب معالجات بقراطیہ نے اپنے استاد سے ایک سفوف اور شربت نقل کیا ہی اور کہا ہی کہ ابتک کوئی شخص مین نے نہین دیکھا کہ اسکے استعمال سے بالکل تندرست ہوا ہو سفوف یہ ہی صفت زرنیخ سرخ دو درم نقرہ گندھک خالص ڈیڑھ درم زوفا بر سیاوشان زراوند مدحرج دو دو درم پشاک خرگوش تین درم ریہ ناقہ جوان آفتاب مین بغیر نمک کے خشک کیا ہوا پانچ درم مصری برابر گل خوراک دو درم ناشتا مع ایک اوقیہ شربت عسل یا انجیر کے ہی اور شربت یہ ہی صفت تخم حلبہ جزو کھجور تین جزو پانچ حصہ پانی مین جوش دیوین اور چوتھا حصہ شہد کا ملاکر قوام دیوین اور ہمیشہ استعمال کرتے رہین۔ الیضاً لعوق مولفہ سید نقشبندی مرحوم اور کہا ہی کہ یہ لعوق ضیق بلغمی اور خشکی کے لیے تریاق ہی اور تمامی اقسام سرفہ کے لیے نافع اور مقوی دل اور دماغ اور جگر اور رباہ کا ہی اور بارہا مجرب ہی صفت انجیر بارہ عدد عناب چودہ عدد لسوڑہ سولہ عدد ختمیون بہمن سرخ بہمن سپید اصل السوس بادرنجبویہ تخم خطمی خبازی ریحان کتان ایک ایک تولہ تخم حلبہ وفا دو دو تولہ زنجبیل تین تولہ ابریشم مقرض گاؤزبان چار چار تولہ ترنجبین آدھا رطل چھ رطل عرق شاہترہ مین نقوع کرین اور ایک ایک حصہ مصری اور شہد مین قوام کرین اور بعد فرد کرنے کے عنبر چار ماشے

ثعلب دارچینی رب السوس مصطگی عود دار فلفل طباشیر الایچی ورق نقرہ ایک ایک تولہ اسمین ڈالین ایضاً مجربہ ہند کھانسی اور ضیق
بلغمی کے لیے بقائی سے صفتہ زرنیخ زرد ایک جزو زرنیخ سرخ چار جزو حسک یعنی بھنگرے کے پانی کے ساتھ سحق کرین اور
ایکدن بانسہ کے پانی کے ساتھ اور بدستور چھ گھنٹے تک جلاوین اور زنجبیل اور فلفل اور دار فلفل دو چند وزن ہر دو ہرتالون
کے اور موصلی سیاہ اور ترکندی چار چند ہمہ ادویہ کے ملاوین خوراک چار قیراط ایضاً حب معمولہ ہند کھانسی اور ضیق کے لیے
صفتہ زرنیخ طبقی ایک فلفل پانچ جزو پھر چھ گھنٹے تک کھرل کرکے گولی بناوین خوراک آدھا ماشہ نہایت ایک ماشہ
مع تنبول دو ہفتے تک اور بعد اسکے گوشت بکری اور خبز میدہ سے غذا کرین ایضاً شربت بقائی سے ربو کے لیے نہایت
نافع صفتہ ترنجبین تین درم کشمش رطل انجیر سفید دو رطل سات حصہ پانی مین جوش دیوین اور آدھا حصہ مصری لیکر
قوام دیوین خوراک تین درم ایضاً لعوق سرفہ نہایت مفید ربو اور ضیق کے لیے اور ارزانی اور اسمعیل نے کہا ہی کہ
اطباء اسکے اظہار کرنے مین بخل کرتے تھے صفتہ بیخ بادیان تین درم بہدانہ پرسیاوشان کتیرا تخم خطمی پانچ پانچ درم
خشخاش سات درم مویز منقی اصل السوس پندرہ درم جو مقشر نیم کوفتہ تیس درم انجیر دس دانہ عناب بیس دانہ سپستان
پچاس دانہ سوائے کتیرا کے باقی اجزا کو جوش دیوین اور آدھا رطل مصری ڈالکر قوام غلیظ دیوین ورنہ جلدی متعفن
ہوجاویگا ایضاً نہایت مفید کھانسی خشک اور ربو کے لیے بقائی سے انجیر حلبہ برابر جوش دیکر دو چند عسل ملاکر قوام
دیوین - ایضاً لعوق صنوبر مجرب صاحب تحفہ بے مثل ضیق اور ربو اور کھانسی کہنہ اور بچہ اور خفقان کے لیے حلبہ کو
منقوع کرکے مقشر کرین اور دبس انگور اور شہد اسمین ڈالکر قوام غلیظ دے کے جلغوزہ بوزن حلبہ داخل کرین
ایضاً لعوق زوفا نہایت مفید سرفہ اور ضیق اور پختہ کرنے بلغم کے لیے نقشبندی سے صفتہ فلفل دار فلفل
حب القلقل کرسنہ حلبہ کتیرا حب القطن تخم خربزہ زرد اور تخم ہندوانہ تخم کدو چھ چھ ماشے رب السوس نو ماشے تخم خیارین
ربوند الایچی خرد بادیان بہدانہ جلغوزہ ایک ایک تولہ بادام مقشر روغن بادام شیرین ابریشم مقرض گاؤزبان دو دو
تولہ انجیر عناب بیس بیس دانہ مصری شہد ڈیڑھ ڈیڑھ وزن آدھا وزن عرق شاہترہ کے ساتھ قوام دیوین - ایضاً
اطبا کے نزدیک ایک اور حبوب ہین جنکا نام ربو کہتے ہین منجملہ اسکے یہ ہی صفتہ اشق محلول باب بادیان درم حلبہ
آدھا درم ماء العسل کے ساتھ لیوین اور اسی طرح میعہ سائلہ کندر برابر منہ مین رکھین اور اسی طرح رب السوس پانچ درم فلفل
قردمانا بادام تلخ دو دو درم حلتیت ایک درم شہد کے ساتھ گولی باندھین اور اسی طرح بادیان رب السوس پرسیاوشان
ایک ایک درم بادام تلخ مصری تین تین درم لعاب حلبہ اور السی سے گولی باندھین ایضاً نافع ضیق مزمن گو کہ بیس برس
گذرے ہون مذکورہ ارزانی صفتہ نیلہ توتیا دو درم قند سیاہ کے ساتھ گولی بناوین اور سات خوراک کرکے ہر ایک ہفتہ
مین کھلاوین قے اور اسہال اور قلق ہوکر مرض سے نجات حاصل ہوگی اور اگر افراط کرے تو برنج اور ماش مقشر مع روغن کنجد
دیوین ایضاً نافع ضیق اور سرفہ اور تمامی امراض شکم اور سینہ اور باد گولہ کے لیے نہایت عمدہ کثیر الفائدہ ہی مذکورہ ارزانی
صفتہ گل آگ ایک جزو نانخواہ قند سیاہ دو دو جزو خوراک کف دست علی الصباح لیکن اشیاء ترش اور ریاح انگیز سے
احتراز کرین ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ جالہ عنکبوت کا صاف کیا ہوا قند سیاہ کے ساتھ گولی بناکر کھاوین ضیق کے لیے

مجرب ہی لیکن حرارت اسمین سخت ہی ایضاً ازرانی نے کہا ہی تنکار بریان کو شہد کے ساتھ قوام دین اور بقدر تین انگلی کے
رات کو چاٹتے رہین تین دن مین ضیق کو نہایت نافع ہوگا ایضاً ازرانی نے کہا ہی اسپغول ہمیشہ پانی گرم کے ساتھ پھانکین
غیر مزمن جلدی اچھا ہو جائیگا اور مزمن برس یا دو برس مین ایضاً ازرانی نے کہا ہی کہ بہت لوگون کو ضیق کہنہ سے
اس قرص سے نجات حاصل ہوئی ہی دودھ زقوم یعنی تھوہڑ کا تین درم لیکر آٹا گندم کا اُسمین ملاکر قرص بنالیوین پس
جو شخص کہ جوان ہو تین دن پہلے غذا ملین کھاکر دو دن مین دوائے مذکورہ کھاوے اور جب سات اجابت سے
اسہال بڑھے تو برنج اور حضرات سے بند کرین اور غذا تین دن تک یا زیادہ اُس سے شوربائے کبوتر سے مع برنج فرماوین

فصل تیسری اُن ادویہ مین جو بروقت صعوبت کے فوراً نافع ہوتی ہین مخفی نرہے کہ دھوان ادویہ کا نہایت جلدی نفع کرتا ہی
بسبب قوت تحلیل اُسکی کے اور نافذ ہونے اُسکے ریہ مین بخلاف ادویہ مشروبہ کے کہ وہ جلدی نفع نہین دیتے اور وہ
صبر اجوائن خراسانی مصطگی زراوند مُرقِط سلیخہ زعفران کبریت پوست پستہ پشاک خرگوش کا ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی
حرف دو درم بورق چار درم پانچ اوقیہ ماء العسل کے ساتھ پی لیوین بروقت خناق سخت کے ایک گھنٹے مین نفع ہوتا ہی لیکن
شیخ نے دوسری جگہ حرف کو ذکر نہین کیا ایضاً ازرانی نے ذکر کیا ہی جوشاندہ تخم السی کو فتہ کا مع شہد فوراً بروقت غلبہ کے
مفید ہی ایضاً شفائے عاجل سے حلبہ اور کشمش برابر لیکر یہان تک جوش دیوین کہ گل جائین اور صاف کرکے قوام دیوین
خوراک ڈیڑھ اوقیہ چند مرتبہ پیوین کہ جلدی نفع دیتا ہی ایضاً شفا سے نرنج زرد زراوند طویل برابر روغن گاوی کے ساتھ
گولی باندھین اور دھوان دیوین ایک گھنٹے مین سانس کو فراخ کردیتا ہی ایضاً رازی نے کہا ہی کہ زراوند مدحرج کو روغن
گاوی کے ساتھ گولی بناکر ایک گولی سے دھوان لیوین جلد تر موثر ہی ایضاً ایک گھنٹے مین اچھا کر دیتا ہی زراوند مُر میعہ
سائلہ قند برابر نرنج مساوی گل ہر ٹیہ کے مقدار گولی باندھکر ایک گولی کا دھوان دیوین ایضاً انطاکی نے کہا ہی جلنجبین
ڈیڑھ اوقیہ معجون بنفشہ ایک اوقیہ زیرہ گلا ہوا آدھا اوقیہ انتصاب سے اُسی وقت آرام دیتا ہی۔ ایضاً قطوریون مفید ہی

فصل چوتھی تدبیر متفرقہ مین مدار اور موقوف علیہ امر کا اسمین یہ ہی کہ نضج اور تلطیف اور تنفیث مین سعی کرین لیکن
نہایت تسخین کرانا اور ادویہ سمیہ کھلانا جیسا کہ جاہل استعمال کراتے ہین وہ مادے کو خشک اور نکلنے سے عاصی اور علت
کو مزمن کردیتے ہین اور موجب سل کے ہوتے ہین پس ملازمت تلیین کی کرین گو کہ انجیر سے ہو جسکو ماء العسل مین نقوع
کیا ہو اور ریاضت معتدلہ فرماوین اور سینہ کو ہاتھون اور رومالون سے ملین خصوص کھڑے ہو کر لیکن بغیر روغن کے الا
اگر تھوڑا سا ہو تو مضائقہ نہین ایضاً مذکورہ ازرانی چربی گردہ بکری اور روغن السی سے اور موم سے قیروطی بناکر ملین اور
حرکت اور نیند کم فرماوین خصوص دن مین اور بروقت امتلاء کے فصل پانچوین غذاؤن مین بعد ریاضت کے غذا روٹی خمیری
جسمین بادیان اور انیسون اور زیرہ وغیرہ ڈالا گیا ہو اور گوشت چڑے اور دراج اور مرغ اور خرگوش اور مچھلی کا مع مصالحہ
گرم کے اور بیضہ نیمبرشت کھائین ایضاً شوربائے مرغ ضعیف منضج اور منفث ہی خصوص قرطم کے ساتھ تمام مفید ہے
ایضاً ماء الشعیر جسمین تھوڑا سا فرفیون کو جوش دیا ہو فائدہ مند ہی ایضاً جوز اور بادام اور چلغوزہ اور کشمش کھلادین اور مابین
طعام اور پانی کے بہت فاصلہ کرین اور پانی کم پیوین اور اگر بجائے پانی کے ماء العسل یا ماء السکر یا جوشاندہ بزوری

استعمال کرین تو احسن ہی اور اشیاے نافخہ اور منجر اور ترشی مطلق اور دودھ اور چربی اور روغن اور خربزہ اور خیار سے
بلغمی مین پرہیز کراوین خاتمہ دوسرے دومرضون مین پہلا پیدا ہوتا سوء التنفس کا لڑکون مین ہی اور اکثر سبب اسکا نزلہ ہی
اور تدبیر اسکی مانند کھانسی رطب کے ہی اور کبھی پیدائش اسکی خشک ہوجانے مادہ سے گرمی تپ سے خواہ تدبیرات خشکی
کرنے والے سے ہوتی ہی اور بہت عمدہ علاج اسکے لیے یہ ہی پانی گرم سے بہت نطول کرین کہ بفضلہ تعالے بعدنا امیدی
کے اچھا ہوجاتا ہی دوسرا خرخرہ کرنا لڑکون کا نیند مین ہی اور وہ یا تو بسبب کثرت واقع ہونے رطوبات کے مجاری نفس
مین حادث ہوتا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ ماء العسل جرعہ جرعہ کرکے پیوین اور تخم السی مع شہد کے چاٹین ایضاً زیرہ مع شہد
چٹاوین اور لڑکے کو فلتے دین اور ہوا سرد اور پانی سرد سے بچاوین اور کانون کی جڑ اور حلق اور سینہ اور ہاتھ
اور پاؤن پر روغن زیت کا ملین اور قی کرنا بعد ابتدا کے بہت نافع ہی ایضاً غذا کرنا حلوے سے جو بادام اور شہد سے
کیا گیا ہو مفید ہی اور یا تو بسبب پینے پانی سرد کے اوپر روغنی چیز کے پیدا ہوتا ہی پس رب توت کا اسکے لیے بہت عمدہ
علاج ہی یا سبب اسکا واقع ہونا آفت کا دماغ مین ہی اور یہ منذر بہ ام الصبیان ہوتا ہی اور علاج اسکا مانند اسکے ہی

کلام کھانسی مین

اور وہ حرکت کرنا ریہ کا ہی واسطے دفع کرنے ایذا دینے والی چیز کے عام اس سے کہ خلط ہو یا بخار ہو یا سوء مزاج ہو
یا دب جانا اسکا مجاور اپنے سے ہو بسبب گمان کرنے طبیعت کے اس امر کو کہ حرکت اسکی سے دفع موذی کا ہوجاویگا
اور انطاکی نے کہا ہی کہ اطبا کو اسمین خلاف ہی کہ یہ حرکت ارادی ہی یا اضطراری ہی یا دونون سے مرکب ہی لیکن حق
یہ ہی کہ یہ سب محتمل اور واقع ہوتی ہین اور وہ اکثر موسم سرما مین خصوص جبکہ پہلے اس سے موسم گرما مین باد شمال چلتی
رہی ہو اور خریف مین باد جنوب وزان اور بارش ہوتی رہی ہو اور ربیع مین کہ جسمین سردی پڑتی ہو اور بروقت
چلنے باد شمال کے کثیر الوقوع ہی اور توضیح اسکی ہمنے چند فصلون مین کی ہی فصل پہلی اسباب اور علاج اسکے مین
اور وہ بہت ہین الا ہمنے قسا تحا آٹھ سبب مین مضبوط کیا ہی پہلا سبب خفیف ہی اور وہ نگلنا شی ترش کا یا تیز کا یا عفص کا
یا غبار کا یا دھوان کا یا واقع ہونا طعام کا اور شراب کا ریہ مین یا آواز بلند ہی اور وہ اکثر بدون علاج کے زائل ہوجاتا ہی
اور کبھی منجر بہ خشکی ہوجاتا ہی اور علاج اسکا مانند خشکی کے کرتے ہین اور کبھی عرق گاوزبان کا کفایت کرتا ہی دوسرا
نزلہ رقیق ہی اور وہ مع دغدغہ حلق کے اور قلت جریان ناک کے اور کم بہنے ناک کے ہوتا ہی اور زیادتی کھانسی کی بعد
نیند کے اور رات مین خصوص وقت فجر کے اور ہونے کھوک کے ابتدا مین بسبب رقت مادہ کے اور نکلنے کھوک کے
بعد اسکے اور نکلنے نجتہ کے اخیر مین ہوتا ہی اور کبھی مزمن ہوکر منجر بہ سل ہوجاتا ہی علاج منع نزلہ کے لیے جو دوا ہی
کہ نزلہ مین مذکور ہین استعمال کراوین جیساکہ شربت خشخاش اور جوشاندہ پوست خشخاش افیون اور حب الشفا اور
برشعثا اور اطریفلات ہین اور سر منڈاکر اوپر یہ مجرد ملین اور طلا کرین اور ادویہ عطسہ لانے والے کام مین لاوین اور
بعد اسکے واسطے نکالنے اس چیز کے جو ریہ مین پڑتی ہی وہ ادویہ جو چوتھی قسم مین مذکور ہونگے استعمال کراوین ایضاً
لعوق ہمیل لنجائی سے صفت اصل السوس یا نجدرم تخم خطمی ہیدانہ سات سات درم دوسو پچاس حصہ پانی مین جوش دیوین تاکہ

آدھا حصہ باقی رہے صفا کر کے ایک سو بیس حصہ مصری کے ساتھ قوام کر کے بہدانہ مقشر اور صمغ تین تین درم اور
کتیرا چار درم اور خشخاش سفید اور سیاہ پانچ پانچ درم داخل کریں ایضاً لعوق معتدل مجرب بمثل باہر نکالنے بلغم
کے لینے اور غلیظ کرنے مادہ گرم رقیق کے لیے. بقائی سے صفت کشمش انجیر باقلا خشخاش اصل السوس تخم کدو پرسیاوشان
بادیان نوفا بادام حلبہ پودینہ خراسانی صمغ عربی تخم خطمی تخم کتان بہدانہ کتیرا پوست خشخاش ہر ایک چھ ماشے شہد چھیاسٹھ
درم ایضاً انطاکی نے کہا ہے کہ ثمر قہوہ کا کھانسی بلغمی اور نزلات اور خشک کرنے رطوبات کے لیے مجرب ہے ایضاً گولی
ارزانی سے صفت اجوائن خراسانی ایک حصہ افیون آدھا حصہ لعاب بہدانہ کے ساتھ نہایت نافع ضیق اور کھانسی نزلہ
کے لیے تیسیر اسباب خشکی یا گرمی ہے یا دونوں ہیں اور وہ حرکت کرنے اور بھوکے اور پیاسے رہنے سے زیادہ ہوتی ہے اور سکون
سے کم ہو جاتی ہے اور اسکے ساتھ نفث نہیں ہوتا اور منجر ہزال اور بعدش سودی یدق ہوا کرتی ہے پس خشک ہیں ادویہ
مرطبہ اور حمام مفید اور نبض صلب ہوتی ہے اور گرم میں ہوا سرد نافع اور حمام مضر اور نبض سریع اور متواتر ہوا کرتی ہے اور کبھی اسکے ساتھ
تپ بھی ہوتی ہے علاج ماء الشعیر اور شربت خشخاش و شربت انار اور شربت توت اور شربت بنفشہ اور لعابات اور روغن اور دودھ
پلاویں اور قیروطیات اور پانی خرفہ اور بکو اور روغن بادام اور بنفشہ اور سفیدی بیضہ سے بنا کر سینہ اور ناف اور مقعد پر ملیں
ایضاً یہودی نے کہا ہے کہ کوئی دوا عمدہ زیادہ دودھ پینے سے نہیں ہے ایضاً دوائے عمدہ یہ ہے کہ اگر تپ نہ ہو تو دودھ گدھی کا
اور بکری کا پیویں ایضاً مجربہ انطاکی دودھ نعاج یعنی بکری کا ہے ایضاً دوائے عمدہ قانون سے صفت پندرہ عدد پوست
خشخاش کو پانی بارش میں یا چشمہ میں نقوع کریں تاکہ گلجاے اور شہد اور مصری کے ساتھ قوام دیویں ایضاً حب مفید صفت
نشاستہ بنفشہ مغز تخم خیار مغز تخم کدو برابر لعاب بہدانہ اور سفیدی بیضہ کے ساتھ گولی بناویں ایضاً لعوق صفت بنفشہ
کتیرا خشخاش مغز تخم کدو مغز تخم خیار مغز بادام مقشر لعاب بہدانہ اور اسبغول اور چینی کے ساتھ لعوق طیار کریں ایضاً
دہلوی نے ذکر کیا ہے کہ شیر خشت کھانسی گرم کے لیے سادہ ہو خواہ مادی ہو نہایت مجرب ہے زبان کے نیچے رکھیں اور تربت
دودھ کے سات درم سے دس تک بڑھاویں ایضاً نہایت مفید شیرہ تخم خرفہ مع مصری خواہ جلاب کے پیویں ایضاً
شربت کھانسی نہایت نافع بقائی سے صفت اسبغول بہدانہ ایک ایک تولہ تخم کتان ریحان تخم حلبہ ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ
تخم خبازی عناب دو دو تولہ بنفشہ نیلوفر خشخاش تین تین تولہ پوست خشخاش بارہ عدد جوش دیکر صفا کریں اور آدھ سیر
مصری اور ایک پاؤ شہد ڈالکر قوام دیویں ایضاً زیادہ مفید خشک کے لیے یہ ہے ماء الشعیر حلبہ اور انجیر تازہ اور سلکہ رب السوس
صمغ کتیرا بندق بریان بنفشہ مربی نہایت سودمند ہیں ایضاً لعوق لعابات کا نہایت مفید گرم اور خشک کے لیے قادری
اور بقائی سے صفت تخم خشخاش دس درم آب انار شیریں اور خیار اور مشکر اور خرفہ ایک ایک اوقیہ اور تیسرا حصہ اوقیہ کا کتیرا اور
صمغ عربی اور روغن بادام شیریں چار چار استار لعاب اسبغول لعاب بہدانہ لعاب خطمی شیرہ تخم خرفہ ایک ایک سکرجہ مصری سفید
ایک رطل ایضاً قرص خشخاش مجرب نہایت نافع سرفہ خشک اور نزلہ کے لیے اور اس کھانسی کے لیے کہ جسکے ساتھ تپ اور
تھوک زرد اور رقیق ہووے بقائی سے صفت اجوائن خراسانی جزو نشاستہ کتیرا صمغ دو دو جزو خشخاش مغز تخم کدو مغز تخم خیار
کاہو چار چار جزو اسبغول کے لعاب سے قرص بناویں خوراک تین درم مع شربت خشخاش خواہ ماء الشعیر کے جو کھا [illegible]

ریہ کا اور سینہ کا ہی یا رطوبت متولدہ ریہ اور سینہ کی یا نازلہ سر سے بسبب زکام اور نزلہ کے یا منشوفہ معدہ سے یعنے
کھینچی ہوئی اوس سے ہی اور امتلا اسکو مضر اور قے سخت مفید ہوتی ہی اور فرق مابین نزلی اور معدی کے یہ ہی کہ نزلہ
مین نفث اور خرخرہ نہین ہوتا اور دونون ہوا سرد اور بارانی سرد سے زیادتی کرتے ہین اور رنگ منھ کا رصاصی
اور پیاس کم ہوتی ہی اور یہ قسم مشائخ مین کثیر الوقوع ہی علاج اسکا یہ ہی کہ رطوبت کی تنفیث کرادین اور جو ادویہ کہ ربو
مین مذکور ہین کام مین لاوین اور ان دونون مین بندش سانس سے اور ٹکور کرنے پشم سے اور پلانے جوشاندہ
انجیر اور کشمش اور اصل السوس اور سوسن سے مع شہد کے تعدیل کرین ایضاً کبریت مع بیضہ نیمبرشت اسی طرح ہی
ایضاً شربت زوفا کا مفید ہی ایضاً جوارش جالینوس کی نافع ہی ایضاً جلنجبین عسلی سودمند ہی ایضاً انجیر مع خردل
اور بادام بہتر ہی ایضاً جوسنا زنجبیل اور کاکرسنگی کا نافع ہی ایضاً معجون سعال اسی طرح ہی صفتہ صنوبر تین پستہ
پانچ بادام مقشر لعاب تخم السی ہر اک دس مصری مساوی الوزن خوراک بقدر جوز لیکن رطوبی مین پلانا مخدرات کا
ممنوع ہی کیونکہ مانع نفث کی ہوتی ہی الا اگر نزلہ دماغ سے گرتا ہو یا نفث سخت رقیق ہو اور کھانسی سے نہ نکلے تو اسوقت
ادویہ مخدرہ جائز ہین ایضاً حب نادر اور مجرب صفتہ صندل سفید قرنفل جوزبویہ تین تین جزو زعفران فلفل چار چار
جزو مرمکی پانچ جزو حب واسقل ازرق چھ چھ جزو افیون ذراقی مدبر ہر ایک بارہ بارہ جزو اور یہ گولی مقوی اور ممسک
بلا قبض بھی ہی یا پانچوان واقع ہوتا آفت کا پھیپھڑے اور سینے مین بسبب قرحہ کے یا ورم کے یا بثور کے ہی علاج اسکا مانند
سل کے اور ذات الریہ کے ہی چھٹا دب جانا یا کھنچ جانا معالیق کا بسبب ورم حجاب کے جگر کے یا طحال کے یا حلقوم کے
ہی اور یہ خشک مع تمدد ہوتی ہی علاج ازالہ اسکا کرین اور کبھی اسمین تخدیر نفع کرتی ہی ساتوان مادہ اورام سینہ کا ہی کیونکہ
یہ اسکو مانند ابر مردہ کے کھینچتا ہی اور وہ اسکو تھوک کے ساتھ دفع کرتا ہی علاج یہ ہی کہ اس مادے کو نکالین اور جبر دال
کہ بند نکرین

فصل دوسری

تدابیر عامہ سب قسمون کے لیے جنکو اطبا نے عام اور مطلق ذکر کیا ہی لیکن حق یہ ہی
کہ بعضے ادویہ انمین سے خاص یہ خشک اور بعضے بہ سرد اور تر ہین مجربہ انطاکی یہ ہی بادام اور چلینی برابر اور کشمش
آدھا حصہ ایک جزو کا ایضاً مجربہ تذکرہ اور تحفہ کا جوشاندہ انیسون اور کشمش کا مع روغن بادام کے ہی ایضاً
مجربہ انطاکی دودھ بکری کا مع روغن بادام اور صمغ عربی کے ہی ایضاً مجربہ انطاکی کھانسی اور درد سینہ کے لیے
روغن بادام شیرین انار مین ڈالکر بریان کرین اور بعد اسکے پانی اسکا چوسین ایضاً پانی انار کا مع شکرتری اور نشاستہ
اور صمغ اور روغن بادام کے خمیر گرم کر کے پیوین ایضاً مجربہ عماد شیرازی کا گاجرین بریان اور شلغم بریان مین ایضاً
زنجبیل پانچ درم مصری دو اوقیہ سفید ہین ایضاً عماد شیرازی نے کہا ہی کہ تر کے لیے برغشا مع شہد اور بارانی گرم کے
اور خشک کے لیے ماء الشعیر مع خشخاش اور نیلوفر کے نافع ہین ایضاً حب کھانسی مجربہ تذکرہ صفتہ مغز تخم کدو مغز
تخم خربزہ مغز تخم خیارین خشخاش ایک ایک درم نشاستہ کتیرا صمغ رب السوس زعفران تخم خرفہ بادام تلخ بادام شیرین لب حبة
صنوبر انیسون تخم السی آدھا آدھا درم مصری برابر لعاب تخم کنوچہ اور اسبغول اور ریحان کے ساتھ پلادین اور اگر قرحہ ہو
بہ علاوہ بڑھا دین ترید چار درم حلبہ تین درم زوفا آدھا درم پرسیاوشان مثقال نرم کرنے سینہ کے لیے

اور اچھا کرنے آواز کے لیے نہایت نافع ہی خصوص مع عصارۂ رُب کے ایضاً مجربہ افرنج کھانسی سخت کے لیے
صفتہ سفیدی بیضہ کی مع آدھا رطل ببر کہ کے شیشے مین ڈالکر تین گھنٹے تک ہلاتے رہین اور بعد اُسکے ایک رطل شہد
ملاکر مثل سکنجبین کے قوام دیوین اور پانچ تولہ پیوین ایضاً شربت فریادرس مجربہ دہلوی کھانسی اور نزلہ کے لیے صفتہ
بادیان اصل السوس تخم خطمی گل سُرخ تولہ تولہ خشخاش گاوزبان صندل پرسیاوشان عود صلیب ہر ایک دو تولہ پوست
خشخاش پانچ دانہ مویز منقی پچیس دانہ مصری سفید ایک سیر ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ شکر سُرخ دودھ بکری کے
ساتھ روغن قاوند سے بہتر ہی نہیں چاہیے کہ اس دوا کو یاد رکھین ایضاً مجربہ انطاکی جوشاندہ عناب لسوڑہ جو کا ہی
ایضاً حب بہت مفید اُس کھانسی کے لیے جو رات کو قلق مین رکھتی ہی اور درد سینہ کے لیے شفا سے صفتہ افیون
مرکی نشاستہ کتیرا رب السوس صمغ چینی برابر خوراک تین گولی سے پانچ گولی تک کہ بقدر نخود بنائی گئی ہون رات
کیوقت کھاوین ایضاً شفاے عاجل سے مر سیعہ افیون قنہ برابر لیکر بقدر باقلا کے لیوین کہ کھانسی کو جو رات کو بے آرام
کرتی ہی ایک گھنٹے مین آرام دیتی ہی ایضاً جوشاندہ گاوزبان کا دو اوقیہ چینی کے ساتھ دافع کھانسی قوی کافی الوقت ہی
ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ بارد کے لیے یہ حب مجرب ہی برگ آگ فلفل نمک سانبھر سے گولیان بناوین خوراک ایک ایک گولی
بقدر فلفل کے نافع ضیق کی اور طحال اور باؤگولہ کی بھی ہی ایضاً مجربہ ارزانی فلفل اشخار نخود مقشر بریان برابر عصارہ زنجبیل
تر سے گولی باندھین ایضاً مجربہ رسالہ ضیا فلفل زنجبیل زیرہ سیاہ زیرہ سفید بادیان اصل السوس برابر سفوف بناکر چینی
کے ساتھ فجر کو اور شام کو پھانکین ایضاً حب مجرب دافع کھانسی اور تلیین سینہ کے لیے بقائی سے صفتہ نشاستہ
صمغ عربی تخم خیارین ایک ایک مثقال رب السوس مویز منقے کتیرا تین تین درم مصری خشخاش چار چار درم ایضاً حب سعہ
بقائی سے سعال بلغمی اور ربو کے لیے منھ مین رکھین صفتہ دار چینی فلفل ہلیلہ قرنفل ایک ایک جزو کتھ سفید چار جزو جوشاندہ
پوست لیکر سے گولی بناوین ایضاً شراب مجرب کھانسی اور ضیق کے لیے صفتہ بادام تلخ تین درم فندق بادام صمغ عربی
اصل السوس نشاستہ سنبل نیلوفر چار چار جزو صنوبر تیس[۳۰] جزو کھجور پینتیس[۳۵] جزو شہد کے ساتھ قوام دیوین ایضاً
جوشاندہ ہندی مجرب کھانسی اور نفث اور طمث کے لیے صفتہ تخم کتائی تین ماشے بانسہ کلونجی زنجبیل چار چار ماشے
پوکھر مول پانچ ماشے ایضاً دواے ہندی مجرب کھانسی سخت اور ضیق اور ربو کے لیے صفتہ فلفل دار فلفل ہلدی کشمش
راسن قند سیاہ زرباد برابر لیکر کوٹین اور تھوڑا سا روغن شلغم یا سرسون ملاکر ایک درم سے تین درم تک سیانی کے ساتھ
استعمال مین لاوین اور غذا کباب سے کرین ایضاً مجرب کھانسی تر اور نزلے کے لیے صفتہ پوست انار چھ ماشے ہلیلہ چار ماشے
صمغ کتیرا دو دو ماشے گولی بناوین ایضاً قرنفل فلفل سقل کتیرا برابر ایضاً بہت موثر کھانسی اور ضیق کے لیے صفتہ انجیر چار
دانہ لسوڑہ سات دانہ اصل السوس تخم کتان ایرسا تین تین ماشے زوفا چھ ماشے کشمش دو تولے فصل تیسری تدبیر

کھانسی مزمن مین اکثر سبب اسکا نزلہ ہوتا ہی کہ ہمیشہ اُترتا رہتا ہی یا رطوبت ریہ کی ہی علاج یہ ہی کہ نزلہ کو منع فرماوین اور
تنقیہ بلغم کا کرین ایضاً ثابت نے کہا ہی انجیر خشک مع بادام اور اخروٹ کے قاطع کھانسی کا ہی ایضاً جالینوس اس
گولی کو مستعمل کرتا تھا صفتہ رب السوس دو مثقال میعہ ایک مثقال اور افیون اور زعفران اور مر آدھا آدھا مثقال

عقید انگور کے ساتھ گولی بناوین اور استعمال کرین کہ موجب نیند اور مانع کھانسی کی ہی اور رازی نے کہا ہی کہ برودت
حرارت کے میعہ کو ساقط کرین - ایضاً بقدر ماقلا کے لیوین ازمان اور انتصاب اور درد سینہ کے لیے نافع ہے
ایضاً نافع حلتیت مع سفیدی بیضہ کے ہی ایضاً نافع زیادہ مرکبات سے اثانا سیا اور برشعثا ہی ایضاً مجربہ عماد
شیرازی جوشاندہ انجیر ہی ایضاً ازرانی نے کہا ہی تخم گندنا یاری کو چیر کر اس پر نمک چھڑکین اور کھالیوین دافع
ازمان اور سقی بلغم کی تجربہ ہی - ایضاً مجربہ رسالہ ضیا صفت زنجبیل بالسنہ فلفل دار فلفل شہد کے ساتھ گولی بناوین
خوراک دو درم اور یہ دونون مشتہی طعام کی بھی ہین - ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ اخروٹ درد سینہ اور قصبہ اور کھانسی
کہنہ کے لیے اچھا ہی ایضاً نہایت مفید ہی کھانسی کہنہ اور ضیق اور ربو کے لیے قادری سے صفت انجرہ پچاس عدد
خوب پکاوین اور جوشاندہ اسکا مع دو رطل شیرہ انگور کے قوام دیکر روغن بادام تلخ دس درم اور چلغوزہ اور
بادام تلخ اور پستہ پانچ پانچ درم اور حب القلقل اور حب القطن چار چار درم تخم اٹنگن بادیان کرسنہ حلبہ تین تین درم
ملا کر لعوق کرین ایضاً تحفہ سے خراطین جسکو روغن تل مین جوش دیا ہو مجرب ہی ایضاً شربت نافع کھانسی اور
ضیق کے لیے اور نزلہ کے لیے صفت بہدانہ نیلوفر ایک ایک تولہ حلبہ دو تولہ بنفشہ پوست خشخاش تخم السی تخم خطمی
تین تین تولہ پرسیاوشان زوفا پانچ پانچ تولہ خشخاش دس تولہ انجیر تیس عدد عناب لسوڑہ کشمش ہر ایک سو دانہ
شہد ایک رطل قند سیاہ تین رطل فصل چوتھی تدبیر بڑی کھانسی مین یونانیون نے اسکو ذکر نہین کیا
اور ہمارے شہرون مین مشہور ہی اور کہتے ہین کہ جدری کی طرح اس سے کوئی شخص نجات نہین پاتا اور مانند جدری
کے انتقال کرتی اور وہ کھانسی شور ہی جسمین چڑھنا سانس کا مشکل اور منجر بجانب قی کے اور ضعف اشتہا کے اور
سرخی آنکھ کے اور تہیج منھ کے ہوا کرتی ہی اور تھوک سوائے رقیق اور خام کے نہین ہوتا اور کبھی باوجود حسن تدبیر
کے کئی مہینے تک رہتی ہی اور لڑکون کو ہلاک کرتی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ علاج اس کا کوئی نہین بلکہ جب مدت اسکی
گذر جاتی ہی تو خود بخود زائل ہو جاتی ہی سبب اسکا میرے نزدیک متکیف ہونا ہوا کا بہ کیفیت مغیرہ ردیہ کے ہی
پس جب فصل متغیر ہو جاتی ہی تو یہ سرفہ بھی چلی جاتی ہی علاج اسکا یہ ہی کہ نزلہ کو بند اور معدہ کی اصلاح کرین اور
شربت اعجازہ پلاوین ایضاً معمولہ عجوزات اسکہ مع چلینی کے اور دودہ گدھی کا ہی اور یہ دونون اچھے ادویہ مین گو کہ
مخالف قیاس ہین ایضاً ازرانی نے کہا ہی کہ اصل السوس دو مثقال لسوڑہ تین عدد پوست خشخاش چھ درم جوشاندہ
کرین اور صاف کر کے نشاستہ دو درم مصری دس درم ملا کر اسپر زنجبیل ایک درم ذرور کرین اور گرما گرم قہوہ کی طرح پیوین تین
دن مین اچھا ہو جاویگا ایضاً اس کھانسی کے دفع کے لیے کہ جسکے ساتھ قی ہو جاوے اور طبیب اسکے علاج مین لاچار
ہو گئے ہون صفت جوا کھار ایک جزو فلفل دو جزو دار فلفل چار جزو دانہ انار ترش اٹھارہ جزو قند سیاہ سولہ جزو ایضاً
درج زنجبیل گلو بچ کابلی آملہ دار فلفل بیش بلیلہ ہلیلہ بلادر برابر پانچ دن لعاب کوار بوٹی کے ساتھ سحق کر کے ایک گولی
بقدر ماش کے کھاوین ایضاً افیون بادیان بادام تلخ قند دو درم کشمش چار درم بادام شیرین صنوبر ہر ایک ساڑھے
چار درم رب السوس کتیرا بنفشہ ترنجبین ہر ایک پانچ درم خشخاش بہدانہ کندر ہر ایک سات درم لعاب اسبغول کے ساتھ گولی

بناکر ایک گولی منھ مین رکھین جب ایک گولی گھل جاے دوسری گولی منھ مین رکھین ایضاً یہودی نے کہا ہی کہ جس
کھانسی سے قی ہوجاتی ہی تدبیر اُسکی یہ ہی کہ گردن کے فقرون مین سینگی لگاوین اور دودھ پیوین فصل پانچوین تدبیر

کھانسی لڑکون مین نافع اُنکی یہ ہین صفتہ صمغ کتیرا رب السوس بہدانہ مصری مرضعہ کو دودھ کے ساتھ یا مع شربت انار کے پلاوین
اور اگر بلغم کثیر ہو تو تھوڑا سا حلبہ سحق کرکے اُسمین ملاوین اور جب لڑکے کو بسبب شدت کھانسی کے قی ہوجاے تو یہ گولی مفید
ہی صفتہ نشاستہ صمغ عربی رب السوس برابر خوراک تین گولی بقدر نخود کے اور وہ نافع کھانسی بڑونکی بھی ہی کہ جس سے رات کو
قی ہوجاتی ہی ایضاً مجربہ عماد الدین محمود انار دانہ شیرین مع چینی اور دودھ مرضعہ کے ہی ایضاً محکیہ لقبالی اور بابا سکے
کی یہ ہی سعد ہندی تیس بالسہ دار فلفل کاکرسنگی شہد کے ساتھ دودھ مین حل کرکے پیوین ایضاً نہایت مجرب اقسام
کھانسی لڑکون کے لیے دار فلفل کاکرسنگی تج جواسا پھکرمول مع شہد ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ جب لڑکون کو کھانسی
پیدا ہووے تو احتیاج تھوک نکالنے کی ہوتی ہی پس اُنکو بادیان اور بودینہ جوش دیکر دودھ کے ساتھ دیوین -

فصل چھٹی غذاؤن کے بیان مین اور وہ ماء الشعیر مع چینی کے اور شہد کے ہی خصوص مطبوخ مع خشخاش
اصل السوس کے اور بادام اور مصری اور چلغوزہ اور پستہ اور انجیر خشک سے نقل کرین اور اشیاء عفص اور نمکین
اور تلخ اور تیز اور کل اشیاے مفتحہ اور بارد بالفعل سے احتراز کرین اور بعضے کہتے ہین کہ انجیر تازہ سے بھی لحاظ کرین
اور اطباء یونان اسکی تصریح کرچکے ہین کہ ترشی سرفہ مین مضر ہی لیکن ہندیون نے ایسی گولیان ذکر کی ہین کہ جنمین انار دانہ
ترش ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ ممنوعہ اطبا کی وہ ترشی ہی جو خالص ہووے اور دلیل اُسکی یہ لایا ہی کہ شیخ نے تمر ہندی
کو کھانسی کی گولیون مین داخل کیا ہی لیکن گیلانی نے کہا ہی کہ مراد تخم املی کا ہی اور صواب یہ ہی کہ یہ مصحف تمر ہیرونی کا ہی

کلام نفث الدم مین

یعنے تھوک مین خون کا آنا اور وہ مشتمل ایک مقدمہ اور چند فصلون پر ہی مقدمہ اقسام خون کے جو منھ سے نکلتا ہی
پانچ ہین پہلا وہ ہی کہ ثقل کے ساتھ نکلتا ہی اور وہ مسوڑے اور اجزاے منھ سے ہوتا ہی علاج جو ادویہ کہ لثہ دامیہ مین
مذکور ہین کام مین لاوین اور کلیان کرنا جو ایس سے جیساکہ جوشاندہ مازو اور گل انار اور پوست انار اور شب اور آس کا
اسمین مفید ہی دوسرا تنخنخ کے ساتھ ہی اور یہ آواز مخرج خاء معجمہ سے ہی جو واسطے نکالنے اُس چیز کے جو تالو مین ہی کیجاتی ہی
اور یہ سر اور لہات سے ہوتی ہی علامات رعاف کے خیالات سرخ اور سرخی منھ کی لازم اسکی ہوتی ہی علاج اسکا یہ ہی
کہ قیفال اور حجامت قفا کی کراوین اور غرغرہ کرنا ادویہ حابسہ سے اور ضماد کرنا ضمادات مستعملہ رعاف سے مفید ہی
تیسرا باہر نکلنا خون کا قی کے ساتھ ہی اور وہ اگر قلیل ہی تو مری سے ہی ورنہ معدے سے اور طحال سے اور جگر سے ہوتا ہی
اور یہ مرضون معدہ مین مذکور ہی چوتھا تنحنح کے ساتھ ہی اور یہ آواز مخرج ہمزہ اور حاء مہملہ سے واسطے نکالنے اُس چیز کے
جو حلق مین ہی کیجاتی ہی اور یہ حنجرہ سے ہوا کرتی ہی اور وہ سرخ ناصع بعد کھانسی کے باہر نکلتی ہی تدبیر اُسکی مانند پانچوین قسم
کے ہی اور احسن یہ ہی کہ ایک قسم اُس سے شمار کیجاوے پانچوان کھانسی کے ساتھ ہی فصل پہلی نفث الدم کے
اقسام اور اسباب مین مخفی نہ رہے کہ جو خون کہ قصبہ سے باہر آتا ہی وہ کفدار مع تھوڑے سے درد اور تھوڑی سی کھانسی کے ہوا کرتا ہی

اور جو خون کہ ریہ سے آتا ہی وہ رقیق اور کفدار مع سرخی معتدل کے اور بسبب ہونے حس کے بے درد ہوا کرتا ہی اور وہ خطرناک ڈرانے والا سل کے ساتھ ہی اور کبھی ورم ریہ سے ترشح ہوتا ہی پس بعضے کہتے ہین کہ یہ دلیل خیریت کی ہی کیونکہ مادہ بند نہین ہوا اور رازی نے کہا ہی کہ یہ اچھا نہین ہوتا اور جو خون کہ سینہ سے آتا ہی وہ غلیظ اور سیاہ مع کھانسی سخت کے ہوتا ہی اور جسقدر کہ خون مذکور موضع دور سے آتا ہی اُتنا ہی غلظت اور سیاہی اُسکی شدید اور کھانسی سخت ہوا کرتی ہی اور پہلو کے بند کرنے سے کھانسی زیادہ ہوتی ہی اور یہ جلد جاتی رہتی ہی اور کبھی ترشح ورم جگر اور طحال سے ہوتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سر اور دہان عروق قصبہ سے خون اُتر کے ریہ مین جمع ہو کر خون بستہ اور سیاہ بمقدار کثیر تھوڑی سی کھانسی کے ساتھ نکلتا ہی اور سبب اور اصل نفث الدم کا واقع ہونا تفرق اتصال کا گوشت مین یا کاٹا جانا رگون کا یا کھل جانا مُنکا ہی اور سبب سابقہ اُسکا یا تو خلط تیز ہی اور اکثر باعث اسکا نزلہ شور ہوا کرتا ہی اور یہ پہلے سل سے یا ساتھ اُسکے ہوتا ہی یا کوئی غذا تیز ہی مانند تھوم کے اور پیاز کے اور اشیاے زہرناک کے یا امتلا ہی بسبب ترک کرنے ریاضت کے اور استفراغ کے اور بند ہوجانے حیض کے اور باسور کے یا کچا جانے عضو کے یا برودت بوجہ کثافت کی ہی یا خشکی کی ہی کہ جس سے عروق پھٹ جاتے ہین یا ضربہ ہی یا آواز سخت ہی یا غضب یا ہیجان سخت ہی یا بادمہ دہی یا چمٹنا جونک کا ہی اور وہ مع غم اور کرب بسبب کم راحت پہونچنے کے ہول سے ہوتی ہی یا کھانسی سخت ہی یا قے سخت ہی یا سونا اوپر کسی چیز سخت کے ہی

فصل دوسری علاج مین اور وہ یہ ہی کہ دور کرنے سبب مین سعی کرین اور جلدی فصد کھلا دین پس بعضے کہتے ہین کہ امالے کے لیے پہلے فصد صافن کی کرین اور بعد اُسکے تنقیہ کے لیے فصد باسلیق کھلوائین اور کہتے ہین کہ فصد کرنا باسلیق کی ریہ کے لیے اور سینہ کے لیے ایسا ہی کہ جیسا اکحل معدہ اور جگر کے لیے اور قیفال مفید مادہ اُترنے والے سر اور لہات کے لیے ہی اور کبھی عورتون کے لیے ادرار کرانا حیض کا کفایت کرتا ہی اور اطراف کو ملین اور ہوا کی تعدیل فرمادین اور بند کرنا نزلہ کا بشرط سبب ہونے نزلہ کے جیسا کہ اُسکی جگہ مذکور ہین مفید ہی اور ادویہ حابسہ خون کے کہ جنمین قبض اور عفوصت اور علزوجت ہی جیسا کہ غنچہ انار اور گل انار اور تنتری اور شاخ انگور اور بلوط اور کہربا سیندور اور اقاقیا اور شب اور عفص اور طباشیر اور دم الاخوین اور شادنہ اور تمامی اقسام مٹی کے ہین اُنکو استعمال پلانے مین اور ضماد مین کرین لیکن پلانا حابس کا مع ادویہ مناسبہ کے کرین پس سردی اور تری کے لیے مثل مصطگی اور زیرہ اور پودینہ اور جند اور اذخر کے اور خشکی کے لیے مع مسکہ اور جبن تازہ اور دودھ جوش دیے ہوئے کے اور ماء الشعیر کے اور تاکل یعنی کھائی ہوئی کے لیے مع نشاستہ اور موم اور صمغ اور لعاب کے استعمال کرین اور اس دستور کو نگاہ رکھین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ ایک مثقال شادنہ کہ جسکو غبار کے موافق سحق کیا ہو مع ادویۂ قابضہ اور عصارون کے بہت نافع ہی اور وہ ادویہ قابضہ مثل پانی خرفہ اور بارتنگ اور آب انار ترش اور شیرین کے ہین اور شفا مین ہی کہ ادویہ مذکورہ نفث الدم بے اندازہ کے لیے عجیب اور قرحہ کو خشک کرنے والے ہین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ حیاتا خرفہ کافی الفور حابس ہی ایضاً ماء الخیار اور عصارۂ خیار سے تجرع کرنا مع ادویۂ مغریہ قابضہ کے بہت نافع ہی ایضاً شاخ گوزن سوختہ جب ادویہ مین ملا کر استعمال کرین تو مفید ہی ایضاً آب نعناع کا نافع ہی۔ ایضاً

بسر نافع ہی ایضاً حب الآس اور تخم بارتنگ ایک ایک درہم عصارۂ برگ بارتنگ کے ساتھ یا گل سرخ کے ساتھ
نہایت مفید ہی ایضاً شب یمانی نہایت مفید ہی خصوص زردی بیضۂ نیمبرشت تازہ غیر منعقد مین زیادہ سودمند ہی ایضاً
تمامی انفحہ عرق گلاب کے ساتھ نافع ہین ایضاً جب امر مشکل ہو تو بزر البنج چوتھا حصہ درم کا مع ماء العسل کے دیوین
ایضاً ممدوحہ ازرانی تین درم شگوفہ دھنیا کا پانی سرد کے فجر اور شام کو دیوین - ایضاً نافع شربت سیب اور
انار اور بہی اور لعناع مفید ہین ایضاً ابومنصور نے کہا ہی کہ نافع اور عجیب یہ ہی کہ خون جدی کا یعنے بزغالہ
یکسالہ کا گرما گرم قبل اسکے کہ منجمد ہو جاے اور سرکہ آدھا آدھا اوقیہ ملا کر ناشتا کو پیوین تین دن تک ایضاً پرشعثا
بے بدل ہی اور شیخ نے زعم کیا ہی کہ وہ موت سے مانع ہوتی ہی ایضاً - مجربات اطباء ہند سے لینا بالسہ کا تنہا خواہ
مع شہد کے دیگر ادویہ سے مستغنی ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ دم الاخوین اور سیندور مع بیضۂ نیم برشت کے مجرب ہی
ایضاً عصارۂ صفصاف کا یعنی بید کا اور بارتنگ کا اور دھنیا کا پینا اور لگانا نافع ہی ایضاً زفت اور خولان یعنی
رسول اور مریہ مفید ہی ایضاً پینا جوشاندہ حلبہ اور خطمی کا نافع ہی ایضاً مجربۂ تحفہ کا مصطگی کہربا کے ساتھ ہی
ایضاً تحفہ سے قطار کندر کے نہایت مفید ہین ایضاً پینا طلق محلوب کا مع پانی بارتنگ کے نہایت مفید ہی
ایضاً مجربۂ تحفہ کل نزف خون کے لیے یہ ہی کسبہ خصوص سوختہ اور صمغ عربی آدھا آدھا مثقال مع سفیدی بیضہ
کے ایضاً خضر بن علی نے کہا ہی کہ تمامی اقسام نفث کے لیے قرص کہربا کے مع شربت بارتنگ کے اور شربت
انجبار کے مع عصارۂ اسکے کے مفید ہی ایضاً کہربا دم الاخوین صمغ آدھا آدھا درم اور کبھی اسمین بشرط مطرطانی
حرارت کے کافور بقدر جو کے بڑھایا جاتا ہی اور بشرط سختی مرض کے ایک قیراط افیون کا زیادہ کیا جاتا ہی ایضاً
لعوق انجبار صفتہ دم الاخوین کہربا بسد طراثیث ایک ایک مثقال کتیرا صمغ نشاستہ بوداوہ ایک ایک درم
افیون چوتھا حصہ درم کا شربت انار یا املی کے ساتھ پلاوین ایضاً قرص کہربا صفتہ افیون دو جزو خشخاش
مصطگی کہربا دس دس جزو خوراک ایک مثقال ایضاً قرص نفث الدم حابس تمامی اقسام نزف کے لیے اور سہال
خونی کے لیے اور نافع قرحہ امعا کے لیے نادر اور عجیب اور مجرب بمراتب ہی حکیم نقابی طبری سے صفتہ زعفران
دو دانگ ریوند آدھا درم پوست انار جنگلی یا تخم انار جنگلی مازوے سبز ایک ایک درم صمغ عربی کہربا ایکدرم اور
ثلث اسکا گل انار جنگلی اقاقیا ہر ایک ڈیڑھ درم رسول مکی گل سرخ بسد شادنہ دو دو درم عصارۂ لحیۃ التیس گل ارمنی
گل شاموس تین تین درم نشاستہ بوداوہ ساڑھے تین درم کندر چار درم لعاب اسپغول کے ساتھ قرص بناوین -
فائدہ ضروریہ طبیب کو لازم ہی کہ بستہ ہو جانے خون سے بالکل احتراز کرے اور طریق احتراز کا یہ ہی کہ پہلے استفراغ ادرار
کرے اور بعد اسکے ادویہ حابسہ تھوڑا تھوڑا درجہ بدرجہ پلاوین اور حرکات سخت اور غضب اور غم اور آواز قوی اور کلام کرنے
اور جماع کرنے اور دیکھنے اشیاے سرخ اور گل ادویۂ مفتح اور تلخ اور نمکین سے احتراز کراوین ایضاً مجرب نفث کے
لیے بسبب کھل جانے کسی رگ کے حادث ہوا ہو شفا سے صفتہ گل ارمنی درم صمغ بادام آدھا آدھا مثقال کہربا
شادنہ دم الاخوین ہر ایک آدھا درم زمرد چوتھا حصہ درم کا شربت انجبار اور بارتنگ یا خشخاش سے لعوق بناوین

اور رات کو حریرہ جو مقشر دس درم عناب ادقیہ اور پانی بارتنگ کا سات اوقیہ اور تخم خشخاش دو درم سے بنایا
کرکے مع شربت خشخاش اور عناب اور نیلوفر کے پیوین فصل غذا اُن مین اور وہ شوربا ہے کدو اور خیارہ اور لکی
اور ماش مقشر ہین ایضاً ماء الشعیر خصوص مطبوخ مع مسور اور عناب اور کندر کے ہو ایضاً حریرہ برگ نشاستہ اور
خشخاش اور چاول سے ہو ایضاً پانی چاول کا جوش دیا ہوا مع کندر کے نافع ہو ایضاً بقلہ مبارک از روے
تجربہ کے لاثانی ہو اور اطریہ مناسب ہین ایضاً حریرہ یا مطبوخ مع ترشی قلیل کے نافع ہین کیونکہ زیادہ ترشی قاطع اور
محدث کھانسی کی ہو ایضاً مسکہ تازہ موافق ہو ایضاً اگر تپ نہو تو دودھ کو جوش دیکر غلیظ کر کے کھلا دین اور اسیطرح
معاظ خون کے مانند شوربا ہے پاچہ اور حرم بریان کے اور دماغ اور ہریسہ استعمال فرماوین اور اگر ضعیف ہو تو نیم برشت
مع دم الاخوین اور کہربا اور کشنیز کے دیوین ایضاً گوشت بکری کا اور تیتر کا اور مرغی مطبوخ مع خیار اور کشنیز کے کھلاوین
اور نقل کرنا سیب اور بہی سے جائز ہی اور کنجد اور تمر اور حلوات محض اور دودھ خام سے احتراز سمجھین

کلام رسل مین

معنی اسکے گلنا اور لاغری ہی اور طب مین قرحہ ریہ کا نام رکھا گیا ہی کیونکہ وہ لازم اس کا ہی اور بیان اسکا دو فصلون مین
ہی فصل پہلی سبب اور علامات اور انذارات اسکے مین سبب اس کا غالباً نزلہ تیز یا منفتح ہو جانا ذات الریہ کا یا
انتقال کرنا مادہ ذات الجنب اور ذات الصدر کا اُسکی طرف نفث کے ساتھ یا کھانسی شور یا ضربہ ہی علامات
اسکے تپ دق بسبب گرم ہو جانے دل کے مجاورت سے اور کم پہونچنے ہواے خوش کے ہی اور زیادتی بعد غذا کے
اور وقت رات کے اور اخیرون کے اور کھانسی اور ضیق اور پہلے نکلنا خون کفدار کا اور بعد اسکے پیپ اور سیاہی
رنگ کی اور سرخی دونون رخسار کی خصوص بروقت لاغری اور تپ کے اور گرمی انگلیون کی اور کبھی کبھی گرمی سینہ کی
خاص حین ضعف کے بسبب تصریف غذا کے ہی اور علامات ردیہ یہ ہین سختی پیاس کی اور فقدان اشتہا کا اور غلظت
نفث کی اور سخت بدبو ہونا اور تغیر بشرے کا اور فرو ہو جانا آنکھون کا اور کھنچا وٹ چہرے کی اور شکم کی اور لاغری
آنکی اور باہر نکل آنا حنجرہ کا اور افراط لاغری کی اور فراخ شکم کا اور ساقط ہونا بالون کا اور متورم ہونا قدمون کا اور
منقلب ہونا خون کا ہی اور اکثر علامات مذکورہ نا امیدی کے ہین اور بعد اسکے اگر اسہال فرو بائی واقع ہو تو موت قریب ہی
اور گھوٹتا ہوتا سانس کا اور مشکل سے نکلنا اسکا قاتل ہی کیونکہ فساد اسکا بجانب دل متجاوز ہوتا ہی یا گلو کو خفہ کرتا ہی اور بہت
اوقات جاڑھن مین مریض مرجاتا ہو اور مختلط ہو جانا عقل کا عارض غریب مندر باہر ہولناک ہی اور جب تھوک مین رگین
نکلنے لگین تو ہلاکت ہی اور بڑی رگین ریہ سے اور بعین قصبہ سے خارج ہوتی ہین اور کبھی اخیر مین بسبب سختی کھانسی کے نواہ
تا کل سکے خون جاری ہوا کرتا ہی پس اگر بند ہو جاے تو مریض خفہ سے مرتا ہی ورنہ اجراے خون سے مرجاتا ہی اور منجملہ علامات
غریبہ کے جو اطبا ذکر کرتے ہین یہ ہی کہ ہر گاہ مونڈھے پر بثرہ یعنی پھنسی بقدر باقلا ظاہر ہووے تو مریض بعد باون روز
کے مریگا اور اگر وہ دونون ہتھیلیون مین یا دونون زانو پر ظاہر ہووے تو بعد پچاس دن کے مریگا اور اگر ہامہ پر برنگ سیاہ
بے درد مع صلابت ظاہر ہووے تو بعد چالیس دن کے مریگا اور اگر ابہام پر سبزی انور او پیشانی کے بثرہ سرخ یا سیاہ بثرہ کہ

اُس سے بانی زرد رنگ پیدا ہو تو بعد چار دن کے فوت ہوگا لیکن اُن علامتون مین خلاف ہی اور اعتبار اسکا کم ہی اور
کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سنگریزی مسلول کی ساقط ہو جاتی ہی اور مودی بجانب غطیطہ یعنی خرخرہ ہوتی ہی اور کبھی اسمین احتیاج کاٹنے
کی پڑتی ہی تعلیم مستعد سل کے وہ لوگ ہین جو کہ منبسط ہین یعنی سینہ اُنکا تنگ اور گردن اُنکی دراز مائل بہ قدام اور گوشت اُنکے
مونڈھون کا کم اور پیچھے کو مانند بازو مرغ نکلا ہوا ہی اور ابن ماسویہ نے ذکر کیا ہی کہ اخیر مین مسلول منبسط ہو جاتا ہی اور ایسا ہی حال
نزلہ کا جب دماغ اُسکا باوجود حرارت کے ضعیف اور بدن اُسکا باوجود ہزال کے سخت ہو جاے تو مستعد سل کا ہی اور ایسا ہی ہی
وہ شخص کہ جسکے سینے پر اور رخسارے پر اور سُرین پر گوشت کم ہی اور دونون خصیے اُسکے لٹکے ہوئے ہین اور رنگ اُسکا زرد ہی یعنی
استعداد سل کی رکھتا ہی اور ایسا ہی ہی وہ شخص کہ آنسو اُسکے بہت بہتے ہین اور تھوک اُسکا غروی یعنی چیپدار اور دماغ
اُسکا تر اور جگر اُسکا خشک ہوتا ہی اور جب اشخاص مذکورہ مین نزلہ نمکین کا اتفاق ہو جاوے خصوص خریفا اور شہرون
سرد مین تو اُنمین سل کے واقع ہونے کا خوف کیا گیا ہی اور اکثر وقوع اسکا بیچ مین اٹھارہ اور بیس سال کے ہوا کرتا ہی تنبیہ
جمہور اس امر پر ہین کہ قرحہ ریہ کا مندمل نہین ہوتا اور علاج اُسکا اسلیے کیا جاتا ہی تاکہ مریض کو تخفیف رہے اور نقصان
اُسکا شدت نہ پکڑے کیونکہ کبھی صاحب سل کا جوانی سے کہولت تک زندگی کرتا ہی اور شیخ کے مشاہدہ مین آیا ہی کہ ایک عورت
مسلولہ تیئس سال تک جیتی رہی تھی اور دلیل اطبا کی اسمین یہ ہی کہ حصول التحام کا بجز اسکے نہین ہوتا کہ اول قرحہ کو پاک
کیا جاے اور پاک کرنا اُسکا بجز کھانسی لانے کے ناممکن ہی اور کھانسی سے اس جگہ قرحہ فراخ اور دردکرنے سے جذب مواد کا
ہوتا ہی اور نیز ادویہ گرم اور خشک دینے سے دق زیادہ اور ریہ خشک ہوتی ہی اور ادویہ رطبہ سے التحام نہین ہوتا اور جادویہ گرہ
مین وہ لغوذ نہین کرتے علاوہ اسکے قوت دوا کی اُس جگہ پہونچنے تک ٹوٹ جاتی ہی اور نیز ملتحم ہونا مقتضی اس امر کا ہی کہ آرام ساقط
ہو اور ریہ ہروقت متحرک رہتا ہی۔ اور جالینوس نے معارضہ اسکا اس طور کیا ہی کہ باوجود اسکے کہ حجاب متحرک ہی وہ ملتحم ہو جاتا ہی
اور دونون طرفون کے دلائل اپنی جگہ مین مذکور ہین ہم نے اُنکو مذکور نہین کیا اور مجمل کلام کا یہ ہی کہ یہ علت ردی ہی تدارک
اسکا پہلے مستحکم ہونے سے کرین اور زیادہ تر قابل علاج کے لڑکے اور برعکس اسکے کہل یعنی شخص دومو ہین **فصل دوسری**

علاج مین اور وہ چند فائدون پر محتوی ہی **فائدہ پہلا** تدبیرات متفرقہ ہین اور یہ یہ ہین کہ جانب موافق درد سے
فصد باسلیق کھولین اور اگر نزلہ ہی تو قیفال فرماوین اور اولی اسمین ہفت اندام ہی اور اگر فصد نہو سکے تو حجامت کرکے
بعد اسکے تدبیر دق کی کرین اور منع نزلہ کا اور کھانسی کا اور جلاے قرحہ کا اور خشک کرنے قرحہ مین اور باز رکھنے قرحہ کے
فراخ ہونے سے ادویہ مندملہ سے سعی کرین اور چاہیے کہ یہ تدبیرات مکرر سہ کر رعمل مین لاوین اور احسن یہ ہی کہ ایک
دن تدبیر تپ کی اور دوسرے دن تدبیر قرحہ کی فرماوین کیونکہ پہلے کی تدبیر ادویہ سرد تر سے اور دوسرے کی گرم اور خشک
سے ہوا کرتی ہی پس اس صورت مین برابری اچھی ہی اور منجملہ مسہلات موافقہ کے یہ ہی صفتہ بنفشہ سات درم عناب بیس دانہ کشمش
پندرہ دانہ خیار شنبر بارہ درم لسوڑہ چالیس دانہ جوش دیوین اور ستر درم آس سے پینتیس ۳۵ درم شیرخشت کے ساتھ ملاکر
پیوین اور املتاس فقط مع شربت بنفشہ کے کافی ہی اور کبھی دقت زیادتی رطوبت کے اور زیادتی قوت کے قوقایا دینے
کی مع مقل اور صمغ کے اور جوشاندہ افتیمون کے ضرورت پڑتی ہی اور حرارت فرو کرنے کے لیے شیرہ تخم کدو جلہ کا اور لعاب

بہدانہ کا اور اسبغول کا اور قرص طباشیر اور کافوری اور شربت خشخاش اور شربت انار شیرین اور گاؤزبان اور سکنجبین کم ترش
استعمال کراوین اور تنقیہ اور تقویت دماغ کے لیے اور منع نوازل کے لیے شل دیا قوزہ کے کھلادین اور ریحان اور
خوشبوی سرد سونگھین اور ہواے سرد سے استنشاق فرماوین اور نیند اور آرام پر ملازمت کرین اور غضب اور تادہ
اور حرکت قویہ اور جماع کو ترک کرین اور اطراف کو ملین اور اگر جگر مین سدہ نہو تو قبل غذا کے اور بعد غذا کے حمام مین
داخل ہووین کہ فائدہ اسکا ترطیب اور تسمین ہی اور ایسا ہی آبزن ہی فائدہ دوسرا قرحہ مین کوئی چیز قرحہ کے لیے
شہد کے برابر نہین بلکہ ہر حال بہی عسل مناسب ہی کیونکہ منقی اور مقوی اور غذاے بے ضرر ہی اور بروقت حرارت کے ملانا
اسکا پانی کے ساتھ ضرور ہی اور جو شراب کہ کم میٹھی اور اسمین پانی بہت ملا ہوا ہی منقی ہی ایضاً ماء السکر اور شربت
زوفا فقط خواہ مع اصل السوس نافع ہی ایضاً ماء الشعیر مع حلبی کے قریب اسکے ہی اور پھیپڑا روباہ کا اور تخم بادیان اور
رب السوس اور برسیاوشان مع ماء السکر مقوم کے شیخ کے نزدیک نہایت مفید ہی ایضاً لکمونی نافع ہی ایضاً
لعوق تخم السی کا مفید ہی ایضاً شیخ نے ایسے بخورات ذکر کیے ہین جو تنقیہ اور تجفیف کرتے ہین مگر بعد اسکے تدارک حرارت
کا کرلیوین منجملہ انکے یہ ہی زرنیخ اور فلفل سے سفیدی بیضہ کے ساتھ گولی بناوین ایضاً بخور زرنیخ زرد اور دیوستیخ کہ
برابر مع شہد اور روغن کے گولی تیار کرین ایضاً قرص ملحم سینہ اور ریہ قانون سے صفتہ اقاقیا زعفران آدھا آدھا درم
کہربا مر ایک ایک درم دم الاخوین نشاستہ کندر دو دو درم صمغ عربی مصطگی کتیرا تین تین درم گل انار گل سرخ ہر ایک چار درم نار مشک
پانچدرم رب بہی یا آس کے ساتھ قرص بنا کر سایہ مین خشک کرین خوراک ایک مثقال فائدہ تیسرا تدبیر کھانسی مین
ساکن کرنا کھانسی کا نہایت ضرور ہی کیونکہ کھانسی قرحہ کو فراخ کرتی ہی لیکن مبالغہ نچاہیے تاکہ تھوک بند نہو جاے
کیونکہ اسمین خطر ہی اگرچہ اسکے استعمال سے تخفیف کا خیال کیا جاوے اور تخم کاہو مطبوخ مع کشکاب کے نافع ہی ایضاً
سفوف بہت نافع ریاض المناظر سے صفتہ خشخاش دو جزو مغز اخروٹ اور تخم خیارا اور تخم کدو اور بہدانہ مقشر سات
سات درم تخم خرفہ تخم خطمی حجازی بلغ پانچ پانچ درم صمغ نشاستہ کتیرا طباشیر ہر ایک تین تین درم خوراک تین درم مع شربت
خشخاش کے یا شربت عناب کے یا شربت نیلوفر کے دیوین اور کبھی حاجت فصد اور تلیین کی پڑتی ہی فائدہ چوتھا
تدبیر اسہال مین معتدل ہونا اسہال کا اچھا ہی اور وہ دورے مین دو اجابت ہی یا تین۔ اجابت اور اسہال بہ نسبت
قبض کے ردی زیادہ ہی اور حبس اسکا شربت حب الآس اور سفوف طین اور قرص طباشیر کافوری سے کرین اور حبس
حریرہ مین کہ حب الآس اور صندل اور تخم گل ہی اوس سے غذا کرین ایضاً سفوف حابس غنی منی سے صفت
طباشیر گل ارمنی حب الآس ہر ایک جزو برسیاوشان کندر چوتھا حصہ جزو کا خوراک تین درم مع شربت آس اور
خشخاش کے ایضاً قرص حابس صفتہ تخم کدو تخم خیار تخم خرفہ تین تین درم گل ارمنی طباشیر ہر ایک چار درم گل سرخ
چھ درم خوراک ڈیڑھ درم اوس دہی کے ساتھ کہ جس سے مسکہ نکلا ہوا ہو ایضاً قرص شادنہ سل اور دق اور
کھانسی گرم اور اسہال ذوبانی اور کل نزف الدم کے لیے جس جگہ سے ہو تحفہ سے صفتہ اجوائن خراسانی افیون
زعفران ہر ایک ساڑھے چار جزو تخم خرفہ دھنیا خشخاش نشاستہ گل سرخ طباشیر گلنار دی گل شیرازی اور امید ہی کہ وہ گل

فارسی ہوگی ہر ایک پانچ جزو سرطان سوختہ نو جزو کتیرا رب السوس صمغ شادنہ مغسول شاخ گوزن سوختہ انجبار ہر ایک تیرہ
جزو لعاب اسپغول کے ساتھ قرص بناوین خوراک ایک مثقال فائدہ پانچوان تدبیر نزف الدم مین معلوم ہوچکا ہی
وہ ردی ہی اور بند کرنا اُسکا خوفناک ہی اور مجمل کلام کا یہ ہی کہ علاج کرنا اسکا بہتر ہی اس سے کہ علاج نکرین اور وہ فصد باسلیق اور
سردی سکن کی یعنی جائے سکونت کی اور تدبیر مذکورہ نفث الدم کی ہی ایضاً حابس صفتہ ریوند درم صمغ کتیرا گل مختوم ہر ایک
تین درم کندر اقاقیا گل انار ہر ایک چار درم بسد دس درم خوراک دو درم ایضاً دوائے عمدہ قانون سے صفتہ سرطان
سوختہ تخم بزرالقرقین ہر ایک دس جزو رب السوس صمغ ہر ایک سات جزو کہربا حب الآس ہر ایک چھ جزو بسد کتیرا طباشیر
شادنہ ہر ایک پانچ جزو نشاستہ گل ارمنی گل سُرخ ہر ایک چار جزو گل مختوم تین جزو آب رجلہ یا عرق گلاب کے ساتھ
قرص بناوین اور آب خیار یا آب باران کے ساتھ کھاوین ایضاً دوائے عمدہ غنی منی سے صفتہ گل ارمنی گل مختوم نشاستہ
کہربا گل سُرخ ہر ایک تین درم سرطان سوختہ دس درم فائدہ چھٹا اُن ادویہ مین کہ بہر حال نافع سل کے ہین منجملہ اُنکے
لعوق ہی صفتہ اصل السوس پرسیاوشان ہر ایک پانچ درم کشمش خشخاش ہر ایک بیس درم لسوڑہ ایک مشت عناب
تیس دانہ پانچ رطل پانی مین جوش دیوین جب آدھا رطل باقی رہے مصری اور سفنجیح ہر ایک چوتھا حصہ رطل سے
ملا کر قوام دیوین اور اُسمین تخم کدو اور بہدانہ نشاستہ کتیرا صمغ خشخاش بادام شیرین بقدر احتیاج داخل کرین ایضاً
لعوق صفتہ تخم خشخاش تخم کتان تخم پنبہ دانہ بادام مقشر زعفران ہر ایک تین جزو تخم خیار بہدانہ کتیرا نشاستہ صمغ ہر ایک چھ جزو
مصری نو جزو خوراک دو درم مع ماء الشعیر ایضاً حب افیون طسوج کافور زعفران ہر ایک دانگ رب السوس تخم خطمی گل ارمنی
ہر ایک دو دانگ بہدانہ مقشر آدھا مثقال صمغ کتیرا سرطان سوختہ نشاستہ نیلوفر گل بنفشہ پوست خشخاش تخم خشخاش
تخم کدو تخم خربزہ تخم خیارین صندل ترنجبین گل گاؤزبان ہر ایک مثقال لعاب اسپغول کے ساتھ گولی بناوین ایضاً مجرب
ابن سینا بمراتب کثیرہ ابدان مختلفہ مین اور اُسکی تعریف مین مبالغہ کیا ہی اور وہ یہ ہی کہ گلقند بہت کھاوین یہانتک کہ
روٹی کے ساتھ بھی اسکو کھاوین کہ اسمین بہت ادویہ سے بے احتیاجی ہوتی ہی اور اگر سانس تنگ ہو جاوے تو زوفا
اور اگر تپ زیادتی کرے تو قرص کافور دیوین اور کہا ہی کہ ایک مسلولہ عورت کہ جسکے پاس کفن رکھا گیا تھا اس سے اچھی ہو گئی تھی
اور مجھکو لحاظ ہوتا ہی کہ لوگ جھوٹا کرینگے ورنہ مین اسکے عجائب ظاہر کرتا اور کہا ہی کہ گل ارمنی بہت نافع چیز ہی اور ہر وقت مفید ہی
ایضاً قنہ سیال شہد کے ساتھ قرحہ عمیقہ کو اچھا کر دیتا ہی ایضاً مجربات سے غری یعنی سریشم ہی خصوص جب کسی قسم کی مچھلی سے
بنایا گیا ہو پانی مین حل کر کے مصری سے میٹھا کر کے استعمال کرین ایضاً غنی منی سے صفتہ خشخاش سیاہ بہدانہ خطمی ہر ایک
ڈیڑھ اوقیہ خشخاش سفید ایک اوقیہ صمغ آدھا اوقیہ سات رطل آب باران مین نقوع کر کے جوش دیوین تاکہ آدھا حصہ باقی رہے
صاف کرین اور سفنجیح اور مصری اور شہد ہر ایک رطل اور فانیذ اور لعاب اسپغول ہر ایک آدھا رطل ملا کر قوام دیوین اور صبح اور شام
کو ماء الشعیر کے ساتھ پیوین ایضاً مجرب آب سیب ایک جزو عصارہ نیشکر دو جزو آب انار شیرین چار جزو قوام دیوین ایضاً
لعوق طباشیر سل اور کھانسی اور تپ کے لیے صفتہ تخم خطمی تخم خبازی ہر ایک تین جزو طباشیر چار جزو تخم کدو تخم خیارین ہر ایک
دس جزو صمغ نشاستہ خشخاش ہر ایک بیس جزو جلاب اور روغن بادام سے خواہ ترنجبین کے ساتھ دیوین ایضاً عمدہ اور

نفیس منقول ہی ابو منصور جالینوس سے اور وجہ عمدگی اس دوائی یہ بیان کی ہی کہ اسمین ادویہ ملطفہ اور مجففہ اور قابضہ اور محللہ اور منضج موجود ہین صفتہ زعفران جزو حماما دارچینی ہر ایک چار جزو کندر کتیرا رب السوس ہر ایک پانچ جزو مر صافی چھ جزو ایضاً ابن ماسویہ نے کہا ہی کہ گوشت قنفذ کا اچھا ہی ایضاً مجربہ تحفہ شیرہ تخم خرفہ کا ہی ایضاً روغن کنجد پر مداومت کرین ایضاً قرص کافور مع دودھ گدھی کے مثل ماء الحیوۃ کے ہی ایضاً قانون سے عمدہ اور نہایت مجرب صندل سرخ اور زرد اور گل مختوم عرق گلاب کے ساتھ گھسا ہوین سینہ اور جانب راست طلا کرین **فائدہ ساتوان** تدبیر پینے دودھ مین اگر تپ متعفن نہو تو دودھ بہت نافع چیز ہی اور نفع اسکے یہ ہین کہ مرطب اور جالی اور مغزی بموجب اجزا اپنے کے ہی اور رازی نے گمان کیا ہی کہ مرسن مین دودھ مضر ہی اور افضل اسکا دودھ عورتون کا بعد اسکے دودھ گدھی کا بعد اسکے رماک کا یعنی ماچی کا بعد اسکے بکری کا ہی لیکن یہ سب جوان اور تندرست ہووین اور ولادت سے چار پانچ مہینے گذرے ہون اور اشیاے مناسبہ جیسا کہ عنب الثعلب اور کرویلون اور رجلہ اور کاسنی ہین وقت حرارت کے اور ادویہ جالیہ کو کہ تیوعات ہون نوزک انکو کرائی جاوین اور برتن چینی وغیرہ مین چوادین اور پانی گرم مین رکھین اور جیسا کہ دوہا گیا ہو ویسا ہی پی لیوین اور پینا پستانون سے افضل ہی خصوص عورتون سے بسبب جلدی بگڑ جانے انکے دودھ کے اور پندرہ درم سے شروع کرین اور جسقدر کہ ہضم ہوتا جاوے اسی قدر تین ہفتے تک بڑھاتے رہین اور بعضے کہتے ہین کہ ایک سکرجہ سے شروع کرین اور ہر ایک دن ایک سکرجہ بڑھاتے رہین اور اکتفا کرنا دودھ پر دیگر اشیا کھانے اور پینے سے احسن ہی اور اولی بکری کے دودھ مین یہ ہی کہ مزج کرین یعنے اسمین پانی ملاوین اور پتھرون کو گرم کرکے اسمین بجھادین اور یہ طریق بہ نسبت اسکے کہ جوش دیا جاوے بہتر ہی اور بعد اسکے کھانسی کے لیے کتیرا اور ضعف معدہ کے لیے زیرہ اور کرویا اور جلنجبین اور قبض کے لیے ایک دانگ نمک ہندی اور آدھا درم نوشادر مع تھوڑے سے نشاستہ کے اور سخت حرارت کے لیے کافور زیادہ کرین ایضاً رازی نے کہا ہی کہ ماء الجبن ابتدا اور انتہا مین نافع ہی **فائدہ آٹھوان** تدبیر پینے دوغ مین یعنی دہی مین شیخ نے کہا ہی کہ بروقت ہونے تپ سخت کے اور اسہال کے دہی نہایت مفید ہی اور امید ہی کہ مراد اسکی تپ سے تپ غیر عفن ہی لیکن چاہیے کہ بعد لینے مسکہ کے اسکو کچھ عرصہ تک رکھ چھوڑین اور بعد اسکے تیس درم لیکر دس درم روٹی سمید کی اسمین ملاکر لعوق کرین اور بعد اسکے دس درم دہی سے زیادہ اور روٹی سے ایک درم کم کرتے رہین تاکہ صرف دہی باقی رہے پس جب مرض کم ہو جاوے تو بالعکس کرین تاکہ روٹی باقی رہے **فائدہ نوان** غذاون مین کھانا چاول کا اسمین غذاے صالح اور پیدا کرنے والا گوشت کا ہی اور روٹی سمید کی جسکو میدہ کہتے ہین یعنی روٹی گندم کی کہ چھلکے والون کو تر کرکے آٹا کیا گیا ہو اور اسکو چھانی مہین سے نکالا گیا ہو اور اطریہ مناسب ہی ایضاً کشک جو کے خصوص بروقت تپ کے اور پانی جو کا عمدہ چیز ہی اور اگر اسمین سرطان کو جوش دیوین تو نہایت اچھا ہوگا اور پالک اور رجلہ اور خیار اور خربزہ اور کدو اور حریرہ مرکبہ نشاستہ اور چینی اور خشخاش سے غذا کرین اور کھنکھار لانے کے لیے کشک جو کے اور مصری اور بادام افضل ہی اور بعد اسکے دودھ اور روغن بادام رقیق سب ادویہ کا ہی اور بروقت ضعف کے گوشت دجاج کا اور دراج کا اور جدی کا اور چڑے کا جو فربہ نہو اور نیمبرشت اور مغز ہی اور کباب انکا زیادہ اچھا ہی اور اگر

واہش شور باکی ہو تو مع شہد کے کھاوین اور ماء جو اچھی غذا ہی اور پانی بارش کا اور پانیون سے اچھا ہی اور کل اشیاے نمکین اور حریف اور تیز سے احتراز کرین خاتمہ سل مجازی مین اور وہ مشابہ سل حقیقی کے ہوا کرتی ہی کھانسی اور ضیق اور ضعف مین باعث اسکا نزلہ حاد ہی جو ہمیشہ اُترتا رہتا ہی اور قرحہ اسمین نہین ہوتا اور فرق مابین حقیقی اور مجازی کے یہ ہی کہ حقیقی مین پیپ مائل باستدارہ ہوتی ہی اور وہ پانی مین بعد دو گھنٹے کے تہ نشین اور ٹکرے ٹکرے ہو بدبو ہوتی ہی خصوص اگر آگ پر ڈالی جاے اور پہلے اس سے کھنکھار لہو کا آیا کرتا ہی اور کبھی بسبب علت مرخنگی یا کھانسی نمکین کے لہو آتا رہتا ہی ورتپ دق لازم اُسکے ہی اور بعد عرصہ کے خشک رشیہ نکلتا ہی اور حریف اسکو سخت مخالف ہی بخلاف کھنکھار بلغم کے کہ وہ سبب مورات مین مخالف اُسکے ہوتا ہی علاج اسکا مانند ربو کے ہی کیونکہ یہ ایک قسم اُس سے ہی لیکن تسخین مین مبالغہ نکرے

کلام ذات الریہ مین

اور وہ عبارت ہی ورم گرم ریہ سے اور اکثر باعث اسکا بلغم شور بدبو ہو کرتا ہی کیونکہ بند ہونا خلط رقیق کا ریہ مین بسبب تخلخل اسکے کے نادر ہی جیسا کہ ذات الجنب مین بسبب کثافت عضو کے صفراوی ہوتا ہی کیونکہ کوئی چیز بجز چیز لطیف کے عضو کثیف مین سرایت نہین کرتی اور کبھی خون اور صفرا سے بھی ہوتا ہی اور بعد اسکے کبھی صلب ہو کر سوداوی ہو جاتا ہی اور یہ منجملہ امراض تیز خوفناک کے ہی خصوص جب حمرہ ہو جاوے تو نجات اس سے کم ہوتی ہی کیونکہ دل کی مجاور ہی اور محل اسکا ادویہ مشروبہ اور اضمادہ سے بعید ہی اور اکثر اوقات مابین تیسرے اور ساتوین دن کے خصوص چھٹے دن مین قاتل ہی وجہ اسکی یہ ہی کہ بحران اسکا ردی ہوا کرتا ہی اور سبب اسکا اکثر نزلہ ہوتا ہی خواہ انتقال کرنا مادہ ذات الجنب کا خواہ خناق کا ہوتا ہی اور وہ ردی ہی **فصل** علامات مین اور وہ یہ ہین تپ سخت لازم اور ایسی ضیق جو گلے کو خفہ کرے اور کبھی منجر بانتصاب اور کھانسی اور کھنکھار کفدار کے ہوتا ہی اور کبھی اُنکی گون سے جو مذکور ہونگے رنگین ہو جاتا ہی اور تمام گرم ہونا سانس کا اور عظیم اور سرعت اُسکی اور گرانی سینہ کی اور درد اسمین اور کبھی ممتد ہو کر بجانب ترقوہ یعنی استخوان پہلو کے اور پشت اور مابین مونڈھون کے اور نیچے پستان کے پہونچتا ہی اور سرخی سخت اوپر دونون رخسارون کے مقدار درہم کے ہو زیادہ ہو جانا اُسکا بروقت غلبہ تپ کے بسبب چڑھنے ابخرہ کے اور متخلخل ہونے دونون رخسارے کے اور یہ علامات مذکورہ خاص ذات الریہ کے ہین اور خشکی زبان کی اور لزوجت سخت زبان پر اور پہلے سرخ ہونا اور بعد اسکے سیاہ ہو جانا اُسکا اور پیاس اور خواہش ہواے سرد کی اور متہیج ہونا منہ کا بوجہ ابخرہ کے اور کبھی معلوم ہونا جلن کا مانند آگ کے حین صعود ابخرے کے اور گرانی آنکھون کی اور سرخی اُنکی اور ممتلی ہونا اُنکی رگون کا اور پیدا ہونا ایک حالت کا فس محفوظ کے اور ورم کے مع دسومت حارقہ کے اور ہونا نبض کا موجی اور عظیم ہی مگر جب ضعف ہوتا ہی تو لین ہوتی ہی اور مختلف ایک انبساط مین یا چند انبساط مین ہوتی ہی اور خناق بروقت سونے کے اوپر پہلو کے لیس سواے اسکے کہ بیٹھ کر سوئے آرام نہین ہوتا اور کبھی سرد ہو جانا اطراف کا اور آواز مین خشونت اور گرفتگی اور متورم ہو جانا پیرون کا بروقت دراز ہو جانے بیماری کے اور پہچان اسکی کہ ورم جانب راست ریہ کے ہی یا چپ کے اسطرح ہی کہ جس طرف مین ورم ہوتا ہی رخسارہ اُس طرف کا سرخ اور گرانی سینہ کی سخت ہوتی ہی اور جب اُس طرف سوتا ہی تو منھ سے لعاب

جاری ہوتا ہے اور یہ سب علامات مشترکہ ہین بعد اسکے صفراوی مین خصوص حمرا مین تپ سخت اور پیاس زیادہ اور حلق
اور گرم ہونا سینے کا اور کم ہونا گرانی اور ضیق کا ہوتا ہے اور بلغمی بر عکس اسکے ہوتا ہے اور دموی مابین دونون کے ہوتا ہے اور کبھی ان مین نفث الدم بھی ہوتا ہے

فصل علاج مین مخفی نہ رہے کہ جملہ امور ذات الجنب کے جو تدابیر دوسری مین مذکور ہین اور جملہ اغذیہ اور جملہ احکام کھنکھار
کے اور علامات نیک و بد اُسکے سب مرجوع الیہ ذات الریہ مین ہین اور اس جگہ ہم مجملاً تدبیر ذکر کرتے ہین اور وہ یہ ہین کہ
فصد اور اسہال کرین پس اگر سینے مین اوپر کی طرف اور ترقوہ یعنی استخوان ہیلو مین درد ہو تو فصد فرمادین اور اگر نیچے کی طرف
ہو تو اسہال کرنا موافق ہے اور فصد تین دن گذرنے سے پہلے باسلیق مخالف سے اور بعد اُسکے موافق سے کرین گو کہ بسبب
احتیاج کے بہت مرتبہ خون نکالنے کی ضرورت پڑے اور اگر خون غالب ہو تو پہلے فصد صافن کی کر لیوین اور اگر نزلہ غالب ہے
تو قیفال کی اور کبھی بعد اسکے سینے پر حجامت کیجاتی ہے اور اسہال جوشاندہ نیلوفر اور عناب خطمی لسوڑہ بنفشہ خیارشنبر ترنجبین
شیرخشت سے کرین اور تلیین اس سے خواہ کشکاب سے کہ جسمین بنفشہ اور شیرخشت جوش دیا ہو لازم سکنجبین خواہ اس شراب
مذکورۂ قانون سے صفتہ خیارشنبر مویز منقی تین استار چار سکرجہ پانی مین جوش دیوین تاکہ نصف باقی رہے اور ایک سکرجہ
آب مکو کے ساتھ دو مرتبہ ایک دورے مین پیوین اور قوی کے لیے ایک خوراک ہے اور جالینوس نے کہا ہے کہ اگر تپ سخت ہو
تو مسہل سے فصد پر قناعت کرین اور اصل علاج کی جبریہ مین یہ ہے کہ ادویہ ملطفہ پلاوین اور ضماد کرین اور غیر جبریہ مین مادے کی
تلطیف کرین اور تنفیث مادے کے لیے مانند ماء العسل خواہ ماء السکر خواہ عرق گلاب مع شہد اور شکر تری اور اصل السوس کے
استعمال کرین اور جو اشیا کہ ریہ کی کند کرنے والی ہین جیسا کہ دیا قوزہ اور پانی سرد کا اور آب کاسنی کا ہے اُنسے احتراز کرین
اور اگر احتیاج تلطیفہ کی یعنی فرو کرنے حرارت کی ہو تو ادویہ حالیہ جیسا کہ ماء الخیار تربزا اور کدو اور شربت بنفشہ کا اور نیلوفر
کا اور انار کا اور لعاب اسبغول اور لعاب بہدانہ ہے مع چینی اور ماء الشعیر مع چینی کے استعمال کرین اور سکنجبین کم ترش نہایت
مفید ہے ایضاً یہ قرص نافع ہے صفتہ بنفشہ تخم خطمی تخم خبازی تخم کدو تخم خربزہ رب السوس نشاستہ اکلیل کثیرا لعاب تخم
اسبغول سے قرص بناکر شربت انجیر کے ساتھ پیوین اور ادویہ لگانے کے جو تین دن تک استعمال کیے جاتے ہین وہ حار
روادع مانند صندل اور آرد جو کے اور گل سرخ اور کافور اور آب خرفہ اور گلاب اور حی العالم کے ہین اور بعد اسکے اُنکے
ساتھ ادویہ منضجہ اور محللہ مانند اکلیل اور خطمی اور بنفشہ اور بابونہ اور روغن بابونہ اور تخم السی اور ایرسا کے مع لعاب
خطمی کے اور روغن بنفشہ کے اور شحم مرغ کے پلادین اور کوشش کرین کہ اس تدبیر سے مادہ تحلیل پاوے اور منطفی
ہو جاوے اور اگر تنقیح ہو جاوے تو معلوم ہوا کہ سل ہو گئی ہے

فصل احوال مادہ ذات الریہ مین اور یہ چار ہین پہلا یہ ہے کہ تحلیل
ہو جاوے یا ساتوین دن مین کھنکھار بہت اور نخبتہ تھوڑی سی کھانسی کے ساتھ نکلے اور بعد اُسکے خفت حاصل ہو جاوے
اور یہ بہت عمدہ احوال اسکے سے ہے دوسرا یہ ہے کہ تنقیح ہو جاوے اور علامت اسکی کھنچاوٹ اور درد ہونا ریہ کے
معالیق مین اور تھوک تھوڑا مع کھانسی نمکین کے اور قائم ہونا تپ اور درد کا اور تجاوز کرنا تپ اور درد کا ساتوین دن سے
بغیر پاک ہونے کے کھنکھار جید کے ساتھ یا بول غلیظ رسوبی یا اسہال کے ساتھ ہے شیخ نے کہا ہے کہ قیح یعنی تھوک کی
علامت تنقیح ہونے کی ہے اور جب مزمن ہو جاوے تو اطراف منتفخ ہو جاتے ہین تیسرا یہ ہے کہ مادہ سخت ہو کر

بند ہو جاوے اور یہ نادر ہی اور اطباؤ نے دیکھا ہی کہ کھانسی سخت سے پتھری باہر نکلی ہی اور بعد اسکے سل ہو گئی ہی
چوتھا یہ ہی کہ انتقال کرے پس اگر بجانب دماغ کے ہی تو بقراط کے نزدیک محدث سرسام ہلاک کا ہی مگر وہ انتقال
نادر ہی لیکن پیدا ہونا سبات کا بسبب ابخرے کے خوفناک نہین اور اگر بجانب دل ہی تو محدث خفقان اور غشی کا ہی
اور اگر بجانب بعض اعصاب کے ہی تو ہاتھ اور انگلیون مین خدر پیدا ہوتی ہی اور یہ بہت ہوتا ہی اور اگر بجانب پہلو کے
اور حجاب کے ہی تو محدث اُنکے اورام کا ہی اور بوقت ضیق مین خفت اور پہلو مین نخس یعنی چونک پیدا ہوتی ہی اور انتقال
اچھا ہی اور برعکس اسکے ردی ہی اور اگر بجانب چمڑہ کے ہی تو خراجات اور نواصیر خبیثہ گرداگرد سینہ کے پیدا ہوتے ہین
اور جبکہ نیچے کی طرف انتقال ہی اسیقدر احسن ہی خصوص پنڈلیون پر اور اگر بجانب مثانہ کے ہی تو بول غلیظ
ہو جاتا ہی اور اگر بجانب امعا کے ہی تو اسہال ہوتا ہی اور یہ دونون بہت بخطر ہین **فصل** لڑکے کے ذات الریہ مین اور
اُسکو ہندی مین ڈبہ کہتے ہین بفتح دال اور تشدید با کے اور یہ اکثر واقع ہوا کرتا ہی اور یہ نہایت سخت اندیشہ ہی **علامت**
اسکی کھانسی اور ضیق النفس شدید اور کچھ نیچی ہو جانا ماتحت قبرغہ کا بروقت سانس لینے کے پس اگر مادہ گرم سے ہی تو
علاج اسکا یہ ہی کہ عناب گل بنفشہ ملکو اور املتاس اور شیرخشت سے بغیر انتظار نضج کے تلئین کرین اور بعد اسکے
ادویہ کھانسی کے استعمال کرین اور رب توت کا نافع تمام ہی اور اگر نزلہ ہی تو واسطے روکنے نزلہ کے سر پر آب گرم سے
نطول اور غذاے ماش مقشر کرین اور اگر بلغم سے ہی تو ادویہ مذکورہ کھانسی کے بجز ادویہ گرم خشک کے استعمال مین لاوین
اور یہ تدبیر یونانی ہی اور رازی نے کہا ہی کہ دوا مجرب یہ ہی صفت یہ ہی مصبر تنکار برابر آب برگ گوندی سے گولی بقدر نخود بنا کر
ایک گولی فجر کو اور ایک گولی شام کو استعمال مین لاوین ایضاً نافع صمغ ایک جزو مصبر آس آدھا آدھا جزو پانی کوار بوٹی
کے ساتھ ضماد کرین **خاتمہ** اُن امراض مین جو ذات الریہ کے ملحقات سے ہین پہلا ورم بلغمی ہی **علامت** اسکی ضیق النفس اور
تہیج اور بہت آنا تھوک کا اور رصاصی ہونا رنگ کا بغیر سرخی کے اور کثرت حرارت کی ہی **علاج** اسکا مانند ذات الریہ کے
ہی لیکن تبرید زیادہ نکرین دوسرا ورم سخت ہی اور یہ سودا سے ہوتا ہی یا انتقال کرنے مادہ گرم سے ہوتا ہی **علامت**
اسکی ضیق ہی زیادہ ہونے والی ہر دن مین اور کھانسی خشک متواتر اور تھوڑا ہونا گرمی کا ہی **علاج** اسکا مثل ذات الریہ کے
ہی مع زیادتی اسکے کہ ادویہ ملینہ ملین اور لگاوین تیسرا پیدا ہونا پانی کا پھیپھڑے مین ہی **علامت** اسکی اضطراب اور تپ نرم
اور سانس غیر طبیعی اور تھوک مانند پانی کے اور سوء القنیہ ہی **علاج** اسکا تنقیہ ہی اور جو ادویہ کہ ضیق النفس مین کہی ہین
چوتھا ناسور پھیپھڑے کے ہین **علامت** اسکی ضیق النفس اور جلن سینہ کی اور پیاس اور اکثر اوقات تپ ہی **علاج**
اسکا مانند ذات الریہ کے ہی پانچوان ورم یا قرحہ قصبہ مین ہی **علامت** اسکی تپ نرم اور درد پشت کا اور کھانسی
اور بحتہ یعنی بیٹھ جانا آواز کا اور اکثر اوقات خارش بدن کی **علاج** اسکا مانند ذات الریہ اور سل کے ہی

کلام ذات الجنب مین

اور یہ صفت تپ کی ہی یا مرض کی اور پہلے اطلاق اسکا اُس ورم پر ہوتا تھا جو باطن پہلو پر ہوتا ہی اور بعد اسکے اطلاق
اسکا علی العموم کل اورام حجابون سینہ پر اور پہلو پر اور غشیہ پر اور عضلات پر کرتے ہین اور کبھی ورم معالیق جگر کہ

اور طحال پر بھی اطلاق اسکا کرتے ہین اور کبھی نام اسکا شوصہ اور برسام بھی رکھا جاتا ہی اور مشہور یہ ہی کہ یہ دونون قسم
اُسکے ہین اور ہم نے تفصیل اسکی دو مقالون مین کی ہی مقالہ پہلا احکام عامہ مین اور یہ چند فصل مین ہین فصل پہلی
اُن علامات عامہ اور ام مذکورہ مین جو اکثر ہوا کرتے ہین اور وہ پانچ ہین پہلا تپ لازم ہی اور غالباً زیادتی اسکی بطور دورے
کے ہوا کرتی ہی دوسرا درد چونکہ لہی اور وہ اکثر اوقات بجز سانس اور کھانسی کے ظاہر نہین ہوتا اور کبھی اس درد کے
ساتھ بسبب کثرت مادہ کے گھنچاوٹ بھی ہوا کرتی ہی جیسا کہ پیدا ہوتا چونک کا بسبب حدت نفوذ مادہ کے ہوتا ہی - اور
جالینوس نے کہا ہی کہ ذات الجنب مین دھڑکنا نہین ہوتا کیونکہ اسمین کوئی رگ دھڑکنے والی نہین ہی تیسرا تنگ ہونا
سانس کا اور صغیر اور متواتر ہونا اُسکا ہی بسبب دبانے ورم کے اور روکنے اُسکے اعضاے سانس کو فراخ ہونے سے
چوتھا کھانسی ہی اور وہ بسبب ضغطہ کے یا یہ سبب مادہ کے جو ریہ نے نشف کیا ہی ہوتی ہی کیونکہ واسطے نکالنے مادہ کے
کھنکھار لانے کی احتیاج پڑتی ہی یا بسبب نزلہ کے ہی اور کبھی ایسا دیکھا گیا ہی کہ ابتدا مین کھانسی خشک ہوا کرتی ہی اور
بعد اسکے نفث کے ساتھ ہوتی ہی اور اگر پہلے نفث کے ساتھ ہوتی ہی تو اچھی ہی پانچوان نبض منشاری ہی فصل دوسری
علامات اُس خلط مین جو موجب ورم کی ہی اور وہ یا تو خون محض ہی یا خون ملا ہوا دوسرے خلط سے ہی اور وہ اکثر صفراوی ہوتا ہی
اور بعضے کہتے ہین کہ ہمیشہ صفراوی ہوتا ہی اور اسی وجہ سے بطور رغب کے زیادتی ہوتی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ جس شخص کو ڈکار ترش
آیا کرتی ہین اُسکو ذات الجنب نہین ہوتا کیونکہ احشا اُسکے سرد ہین اور اکثر باعث اسکا نزلہ دماغی ہوتا ہی اور وہ منذر اُسکے وقوع
کا بلغم اور سودا سے ہوا کرتا ہی اور وہ بجز تعفن اُنکے نہین ہوتا بعد اسکے مخفی نرہے کہ رنگ تھوک کا دلیل خلط کی ہی اور وہ
اپنی جگہ مین مذکور ہی اور زیادہ ہونا تپ کا موجب دورہ خلط کے گواہ عدل خلط کا ہی اور نیز علامت خون اور صفرا
کی سخت ہونا تپ کا اور درد کا ہی اور اوپر کو چڑھنا درد کا خصوص صفرا مین اور بلغمی اور سودا مین برعکس اسکے ہی اور علامت
خون کی اور بلغم کی زیادتی گرانی کی ہی اور صفرا اور سودا کی کمی گرانی کی ہی اور خونی مین نبض عظیم اور سرخی منھ کی اور صفرا
مین نبض سریع اور متواتر اور نخس اور کثرت پیاس کی ہوا کرتی ہی اور سوداوی مین نخس اور گھنچاوٹ اور خشکی منھ کی اور
سیاہی اور سختی زبان کی اور مشکل سے نکلنا اور دیر سے آنا سانس کا ہوتا ہی اور یہ خوفناک ہی اور بلغمی مین کمی پیاس
کی اور اکثر علامات نزلہ کے ہوتے ہین اور یہ سلیم ہی تنبیہ فائدہ متفرقہ نکالنے خلط کا یہ ہی کہ لگانے مین اور پلانے مین
اور تنقیہ مین رعایت اُسکی ملحوظ رہے پس خون مخصوص بافراط فصد اور صفراوی بکمی فصد اور زیادتی اطفاء کی اور سودا
بہ تلیین بقیروطیات اور روغنون کے ہی اور اگر صفرا اور سودا مین درد نیچے کو ہو تو اسہال کرنا بہ نسبت فصد کے بہت
موافق ہی اور بلغم بخصوص بقلت اطفاء کے اور کثرت تحلیل کے ہی اور شربت زوفا کا اور ماء الشعیر مطبوخ مع بادیان اور نخود
موافق اسکے ہی ایضاً موافق آب جھان مع روغن بادام اور شہد کے ہی ایضاً موافق صاحب بلغم اور سودا کے پانی
گرم اور سکنجبین عسلی ہی کہ ملا کر جرعہ جرعہ پیوین فصل تیسری فرق کرنے مین مابین ذات الجنب اور کبد کے کیونکہ جب
جگر متورم ہو جاتا ہی تو اُسکے معالیق مین کشش واقع ہوتی ہی اور اُسکے حجاب کو ایذا پہونچتی ہی اور سرفہ اور ضیق النفس پیدا
ہوتی ہی اور فرق یہ ہی کہ ذات الکبد مین نبض موجی اور درد گران بغیر چونک کے داہنی طرف مین اور زردی رنگ کی

اور کھانسی خشک اور تھوڑی سی ضیق متشابہ اور بول غیر نضیجہ مانند استسقا کے ہوتا ہی اور کبھی اسہال غسالی ہوا کرتا ہی اور ذات الجنب مین نبض منشاری اور ٹیس اور کھانسی اور کھنکھار لانے والی اور ضیق شدید کہ جسمین بے بادلی ہوتی جاتی ہی ہوا کرتی ہی اور بول کے قوام مین اور رنگ مین بہ نسبت بول طبیعی کے بہت سا فرق نہین ہوتا

فصل چوتھی فوائد متفرقہ مین بقراط نے کہا ہی کہ جس شخص کا پاخانہ طبعاً نرم ہوتا ہی تو اسکو ذات الجنب اور ذات الریہ اور تپ جلانیوالی امراض تیز حادث نہین ہوتے اور ذات الجنب کہول مین یعنے شخص جو ادھیڑ ہو مین اور شیخ مین ردی ہی کیونکہ قوی انکے نضج کرنے مین اور سفیت مین وفا نہین کرتے جیسا کہ شخص جوان مین پیدا ہونا ذات الصدر کا ردی ہی کیونکہ بسبب غالب ہونے حرارت کے سانس کے اعضا پر رطوبات اصلیہ فنا ہو جاتے ہین اور قوت ساقط ہو جاتی ہی اور اکثر لاحق ہونا ذات الجنب کا خریف مین یعنے گندہ بہار مین اور سیال مین اور ربیع شتوی مین اور بر وقت چلنے ہوا شمال کے ہوتا ہی اور جو عورات کہ طامثہ ہین یعنے جنکا حیض جاری ہی انمین حادث ہونا اسکا کم ہی اور حاملہ مین قاتل ہوتا ہی اور اگر اسکے ساتھ نفث الدم پیدا نہ ہووے تو علاج اسکا مشکل ہی کیونکہ وہ امراض متضادہ علاج مین جمع ہو گئے ہین جیسا کہ استسقا مع تپ کے متضاد ہین اور اطبا کو اس امر مین اختلاف ہی کہ ذات الجنب دائین طرف کا سخت ہی یا بائین طرف کا اور شیخ نے انصاف کرکے کہا ہی کہ ذات الجنب دائین طرف کا بخطر زیادہ ہو کیونکہ دل سے دور ہی لیکن نضج اور تحلیل اسکا بدیر ہوتا ہی اور بائین طرف مین خطرناک ہی لیکن نضج اور تحلیل اسکا جلدی ہوا کرتا ہی اور کبھی یہ اورام بسبب درد سخت کے یا خفہ کرنے کے یا منتقل ہونے کے بجانب ذات الریہ کے اور سل کے اور غشی کے ہلاک کر دیتے ہین اور اوقات اربعہ اسکے پس عمدہ چیز انکی معرفت مین نفث ہی پس ابتدا اسکی وہ یہ ہی کہ جب تھوک پتلا اور کم ہو اور ازدیاد اسکا یہ ہی کہ تھوک زیادہ اور غلیظ اور اعراض زیادہ ہووین اور انتہا اسکی وہ ہی کہ درد خفیف ہو جاوے اور کھنکھار نضیجہ اور بہت اور آسان نکلے اور انحطاط اسکا وہ ہی کہ اکثر اعراض اسکے زائل اور تھوک کم ہو جاوے

فصل پانچوین علاج مشترک اورام مذکورہ مین اور وہ آٹھ تدبیرات مین مذکور ہین تدبیر پہلی فصد ہی اور وہ واجب ہی مگر طبری نے کہا ہی کہ باسلیق موافق سے کرین بغیر اس تفصیل کے کہ تین روز پہلے مخالف سے اور بعد اسکے موافق سے کرین او مشہور یہ ہی کہ ایک دن اور ایک رات تک یا تین دن تک مخالف سے اور بعد اسکے موافق سے کھلاوین اور یہ مذہب نہایت صحیح ہی کیونکہ امالہ مادہ کا جو وہان پڑتا ہی اسمین ہو جاتا ہی اور راوندی نے کہا ہی کہ دیکھا گیا ہی کہ جس شخص کی فصد موافق کرائی گئی ہی وہ فوت ہو گیا ہی کیونکہ فصد کرنے سے امالہ خلط کا بجانب موضع مرض کے ہوتا ہی لیکن بعد تین دن کے جانب موافق سے کرین ابتداءً یا اعادۃً اس مراد سے کہ جس مادہ نے وہان قرار کیا اسکا تنقیہ ہو جاوے اگرچہ بمراتب اور درجہ بدرجہ واسطے نگاہ رکھنے قوت کے کرنا پڑے اور بعضے طبیب فصد لینے مین اس حد تک افراط کرتے ہین کہ خون سیاہ نکلنے لگے کیونکہ خون سیاہ ورم سے ہوتا ہی اور اگر امتلا اور انصباب مادہ کا نہو تو ہمیشہ جانب موافق سے کرنی چاہیے اور اسپر اطبا متفق ہین کیونکہ احتیاج امالہ کی نہین ہی اور اگر نزلہ ہو تو پہلے باسلیق کھلانے سے فصد قیفال کرین اور اگر فصد کرنے سے غشی یا ضیق یا قلق پیدا ہو تو پایا گیا کہ مادہ کا استفراغ نہین ہوا اور بعضے شخصون مین فصد کرنے کی احتیاج نہین رہتی

مثل مریض ضعیف کے جبکا کھنکھار اچھا نکلتا ہی یا ایک دن مین دو مرتبہ حاضر ہو بیٹھتا ہو اور ایسا ہی جب درد نیچے کو ہو
اور بشر اسیف مین ثقل معلوم ہو تو اُسوقت دست لانا موافق زیادہ فصد سے ہی اور اگر چڑھا درد کا اوپر کو تراقوہ تک
ہو تو برعکس چاہیے اور شیخ نے کہا ہی کہ اگر پیدا ہونا ذات الجنب کا منتقل ہو کے ذبحہ سے ہو تو نہ فصد جائز ہی اور نہ دست
بلکہ ماء الشعیر پر اقتصار کرین اور شیخ نے کہا ہی کہ اگر فصل گرم ہی یا صفرا غالب ہو تو فصد نکرین اور کہا کہ مین دو سوین دن
تک فصد کرتا ہون اور اُس شخص کے قول کو جسنے بعد چوتھے دن کے فصد سے منع کیا ہی نہین سنتا اور ثابت نے کہا ہی
کہ حجامت کرنا کاہل کا قائم مقام فصد کے ہی تدبیر دوسری اسہال مین بہترین حالات کا یہ ہی کہ مابین قبض اور اجابت کے
اعتدال ہے یعنے دو مرتبہ یا تین مرتبہ آٹھ پہر مین اجابت ہوتی رہے اور بقراط نے کہا ہی کہ ہونا اختلاف کا ذات الجنب مین
اور ذات الریہ مین ردی ہی اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ ردی ہونا اختلاف کا اخیر مین ہی نہ ابتدا مین کیونکہ واقع ہونا اختلاف کا
ابتدا مین نافع ہی لیکن اگر اس سے کرب اور ضیق نجائے تو چوتھے دن مین قاتل ہی اور بعضے اسہال سے ایک فرقہ نے
اطبا سے منع کیا ہی کیونکہ اکثر اوقات عمل نہین کرتا اور ضرر دیتا ہی یا دست وافر آجانے سے ضعف حاصل ہو جاتا ہی اور
نکلنا کھنکھار کا محتاج قوت کا ہی اور فصد کرنے مین اسکی احتیاج نہین ہی اور اگر تپ شدید نہو تو یہ امر جالینوس کے
نزدیک حق ہی اور دوسرے اطبا ان طبیبون کے مخالف ہو کر اسہال کرنا جائز رکھتے ہین یہانتک کہ لینا سقمونیا اور
خربق کا اور ایارج کا بھی مجوز کرتے ہین لیکن یہ دونون افراط اور تفریط مین ہین اور حق یہ ہی کہ اسہال نرمی سے کرین
اور جو ادویہ کہ ذات الریہ مین مذکور ہوئے ہین اُنپر مداومت کرین اور لینا خیار شنبر کا مع چینی یا ترنجبین یا شیرخشت کے
صواب ہی اور مع شربت گاؤزبان یا نیلوفر یا ری کے اچھا ہی اور لعوق مرکب اصل السوس اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول اور
چینی کا ملین اور فراخ کرنے والا سانس کا ہی ایضاً بنفشہ مربی مع جلاب اور روغن بادام کے مفید ہی اور حقنہ کرنا تند
بنفشہ اور حلبہ اور السی اور خطمی اور چینی اور روغن کنجد کے بہت سالم ہی تدبیر تیسری تلطیفہ مین یعنی فرو کرنے حرارت
مین افراط کرنا تبرید مین باعث تاخیر نضیج کا اور دیر سے لانے والا کھنکھار کا ہی پس اس صورت مین ایسی تدبیر چاہیے کہ جس سے
پختہ کرنا کھنکھار کا اور نکالنا اُسکا دونون ہو سکین یعنی مانند شیرہ تخم خیارین اور لعاب اسپغول اور بہدانہ اور خطمی اور
خبازی اور شربت نیلوفر اور آب گاؤزبان اور اصل السوس اور جلاب رقیق کے ایضاً تخم خطمی اسپغول کتیرا ہر ایک
۱ درم خیار شنبر ۳ درم بنفشہ ۳ درم عناب کشمش ۲۰ دانے لسوڑہ ۵ دانے مصری ایک رطل خوراک دس
مثقال سے بیس مثقال تک ایضاً آب خربزہ ہندی مع مصری عمدہ چیز ہی ایضاً مثل اُسکے سکنجبین شیرین ہی اور
رازی نے کہا ہی کہ جاڑے مین گرم کرکے پیوین اور گرما مین سرد کرکے اور ابو سہل نے کہا ہی کہ شربت بنفشہ کا عمدہ چیز
ہی ایضاً عمدہ زیادہ اُس سے شربت خشخاش ہی خصوصاً بروقت سہر کے لیکن رازی نے کہا ہی کہ شربت خشخاش
دینا جبتک کہ کھنکھار نہ نکلنے لگے منع ہی کیونکہ مانع کھنکھار کا ہی اور بروقت غلبہ صفرا کے شربت آلو بخارا کا جائز ہی
اور یہ واسطے منع کرنے پیاس کے اور خشکی منھ کے بھی کافی ہی لیکن پانی کاسنی کا اور حلبہ کا شیخ نے منع کیا ہی اور
طبری نے اُنکے تخم کا شیرہ جائز رکھا ہی تدبیر چوتھی آسان کرنے کھنکھار مین اور یہ بڑا مقصود ہی اور جرعہ جرعہ پینا

پانی گرم کا ایک دوسرے کے پیچھے شیخ کے نزدیک بہت نافع ہے ایضاً یہ دوا جس سے کھنکھار بآسانی نکلتا ہے اور کھانسی اور ضیق کو بھی مفید ہے استعمال کریں شربت زوفا مع آب اصل السوس اور گاؤزبان گرم گرم کے پیویں ایضاً جوشاندہ نافع عناب اور لسوڑہ اور جو مقشر اور اصل السوس اور تخم خطمی مع الشربۃ ایضاً قرص ذات الجنب میں کھنکھار کو بآسانی باہر لاتا ہے اور پختہ کرتا ہے صفت نشاستہ تخم خطمی کتیرا بادیان ہر ایک تین جزو بنفشہ رب السوس ہر ایک دس جزو لعاب اسبغول اور بہدانہ اور السی سے قرص بناویں خوراک تین درم مع شربت بنفشہ کے ایضاً پینا ماء العسل رقیق کا آخر مرض میں غاسل مدہ کا ہے ایضاً زوفا اور خردل سے ماء العسل کے ساتھ کھنکھار بآسانی نکلتا ہے اور اگر بسبب بندش کھنکھار کے خوف خناق کا پیدا ہووے تو آخر حیلوں کا یہ ہے کہ ایک لعوق زنجبار اور شہد سے لیویں اور تدارک اسکے ضرر کا بعد کھنکھار کے نکلنے کے بیضہ نیمبرشت سے کریں اور رازی نے کہا ہے کہ جب نفوث لزج یعنی چیپدار ہو جاوے تو ترطیب میں کوشش کریں اور کہا ہے کہ داخل ہونا حمام میں بعد نضج کے اور استفراغ کے بشرط نہ ہونے ضعف کے اور تیزی مرض کے کھنکھار کو نکالتا ہے تدبیر پانچویں ضماد کرنے میں اور لگانا ضمادات کا بروقت کثرت مادہ کے بدون استفراغ کے منع ہے اور ابتدا میں ادویہ رادعہ سے بلا افراط ضماد کریں اور بعد اسکے منضجات محللہ سے ضماد فرماویں جیسا کہ ذات الریہ میں کیا جاتا ہے لیکن ادویہ مبردہ کی احتیاج اس جگہ نہیں ہوتی بلکہ شیخ کے نزدیک جو چیز کہ پہلے پہل استعمال کیجاتی ہے وہ قیروطی مرکبہ روغن بنفشہ اور موم صاف سے ہے ایضاً نافع صفت برگ بنفشہ برگ خطمی ایک ایک جزو آٹا باقلا کا اور جو کا اور اصل السوس ہر ایک دو جزو اور اگر زیادہ تحلیل چاہیں تو تخم السی اور موم اور روغن زیادہ کریں اور اگر حرارت سخت ہو تو بجائے انکے برگ نیلوفر اور گل سرخ اور کدو بڑھاویں ایضاً قیروطی مجرب ذات الجنب اور ذات الصدر کے لیے لقائی سے صفت کتیرا موم سفید ایک ایک مثقال روغن بنفشہ پانچ مثقال مادہ گرم ہو اور اگر مادہ گرم نہو تو بدل اسکے روغن نرگس یا سوسن یا چنبیلی فرماویں اور جب ظاہر پہلو پر سرخی یا ورم دبانے سے درد ظاہر ہو تو حجامت کریں اور ادویہ جاذبہ اور مقرحہ خصوص خردل ضماد کریں تدبیر چھٹی کھانسی مفرط درد دینے والی ہے اور وہ ابتدا میں اکثر نوازل سے ہوا کرتی ہے اور تدارک اسکا مانند قوقایا کے کریں اور بصورت عدم انتفاع اسکے مانند فیون کے کریں اور بوقت زیادتی اور انتہا کے جب کھنکھار نکلنے سے عصیان کرے تو تدبیر اسکی یہ ہے کہ جو ادویہ آسان نکالنے والے کھنکھار کے ہیں دیویں اور مصنف فرماتے ہیں کہ ہمنے ایک عورت کو دیکھا تھا کہ کھنکھار اُس کا خشک ہو کر موجب کھانسی سخت کا ہوا اور کھنکھار نکلنا اس حد تک مشکل ہوا کہ قریب ہلاکت کے پہونچی پس جب ہمنے اُسکے سینہ پر پانی گرم کا نطول کیا تو کھنکھار نکل آیا اور کھانسی جاتی رہی تدبیر ساتویں تواتر سانس میں اور وہ بسبب خشک کر دینے مادہ کے مفرط ہے پس واجب ہے کہ لعاب مع جلاب اور روغن بادام جرعہ جرعہ پیویں اور واسطے نکالنے کھنکھار کے گرم پانی سے نطول کریں تدبیر آٹھویں ساکن کرنے درد میں بعد فصد اور تلیین کے اور وہ ٹکور بلا کثرت ہے تاکہ کھنکھار خشک نہو جاوے اور ٹکور کرنا اشیائے تر سے بنسبت اشیائے خشک کے سالم زیادہ ہے اور نمک اور چھان بھی مشہور ہے ایضاً طلاء معمولہ ہند جاورس سوختہ یا انڈے سوختہ سوختہ پانی کے ساتھ سحق کر کے خواہ تنہا یا بیضہ کے ساتھ ضماد کریں ایضاً اینٹ گرم کر کے جلدی سے سیر بھر کپڑے میں رکھ ٹکور کریں ایضاً

گدھے کی لید یا برگ اکانہ سے تکمید فرماوین ایضاً پوست اکانہ کا لیکر جوش دیوین اور پانی اُسکا خوب غلیظ کرکے کاغذ
پر لگاکر طلا کرین یا مع شہد اور ہلدی کے لگاوین ایضاً شیخ اور رازی نے کہا ہو کہ ٹکورسے درد اوپر کے اعضا کا اور نیچے
کے اعضا کا دونون کا جاتا رہتا ہو اور فصد سے صرف اوپر کیطرف کا درد جاتا رہتا ہو پس اگر ٹکور نفع نکرے تو معلوم ہوا
کہ حاجت فصد کی اور اسہال کی باقی ہو ایضاً اسکندر نے کہا ہو کہ بعد تنقیہ کے لگانا محجمہ کا نہایت جلدی نافع اور مجرب
اور عجیب ہو کہ فوراً صحت ہو جاتی ہو اور دوسرے علاج کی حاجت نہین رہتی اور یہ معمول اور مؤلف اہل ارمینیہ کا ہو اور شیخ
نے اسکی تصدیق کی ہو اور کہا ہو کہ محجمہ لگانے سے یا تو مادہ باہر کو رجوع کرتا ہو یا درد جاتا رہتا ہو اور گرم مزاج کے لیے
شیخ نے کہا ہو کہ بروقت سخت درد کے موم سفید شستہ مع روغن بنفشہ کے زیادہ کرین ایضاً ضماد منضج اور دافع درد
صفت۔ آٹا جو کا اور بابونہ خطمی بنفشہ گل خطمی گل بنفشہ تخم سویا تخم السی تخم حلبہ سبوس گندم پوست خشخاش مع روغن
کنجد اور اگر ان تدبیرات سے درد آرام نکرے تو کہتے ہین کہ علامت موت کی ہو لیکن حق یہ ہو کہ علامت جمع کی اور تقیح کی ہو
پس اگر مریض ضعیف ہو تو موت ہو اور بصورت قوت کے امید ہو اور اگر بروقت کھانسی کے درد سے غشی اور قلق پیدا
ہوئے تو کوئی امید نہین فصل چھٹی غذا مین جہانتک ہو سکے غذا کو ترک کرین خصوص بروقت پیاس کے اور ضیق النفس کے
اور دن بحران کے اور ماء الشعیر مع شربت نیلوفر کے خواہ چینی کے خواہ شہد کے خواہ روغن بادام کے کفایت کرین
اور اگر ماء الشعیر کو مع خشل عناب اور منقی اور انجیر اور بادام اور لسوڑہ کے جوش دیکر پیوین تو بہتر ہوگا ایضاً آب
چھان اور روغن بادام شیرین اور چینی سے حریرہ بناکر پیوین لیکن یہ سب گرما گرم پیوین تاکہ نضج اور نفث پر اعانت کرے
اور اطبا نے پینا مسکہ کا مع چینی خواہ شہد کے بعد نضج کے بہت اچھا کہا ہو کیونکہ قوت دیتا ہو اور کھنکھار کو باہر نکالتا ہو
اور نقل کرنا منقی اور کشمش سے اخیر مین اگر حرارت زیادہ نہو تو تجویز ہو لیکن کھانا انار کا بعضے اطبا نے منع کیا ہو لیکن میٹھے انار
کے کھانے مین کچھ خوف نہین اور اطباے ہند نے روٹی کھانے سے نہایت منع کیا ہو یہانتک اسکی بو سے بھی منع
کرتے ہین لیکن شک نہین کہ امتلا کرنا کل طعام ثقیل سے موجب کرب کا اور غشی کا اور کھانسی کا اور ضیق کا اور
مزاحمت کا اور بیخبری کا ہو کیونکہ بسبب نہونے ہضم کے لحاظ نکس کا یعنی عود مرض کا ہوتا ہو اور اطباے یونان نے جائز
رکھا ہو کہ لب روٹی کا شربت نیلوفر مین یا شیرہ کماند مین ترکرکے دیوین اور بروقت ضعف کے کھانا چوزون کا مع پالک کے
اور روغن بادام کے مجوز ہو اور سیال مین پانی گرم یا ماء العسل رقیق اور گرما مین معتدل البرودۃ پلاوین لیکن پانی
سرد نہ پیوین اور ملا ہوا شربتون کے ساتھ خالص سے افضل ہو فصل ساتوین پرہیز مین جو شخص کے ذات الجنب
سے نقیہ ہو جاے اُسکو چاہیے کہ نمکین چیز نمکین اور تیز اور امتلا اور بدی ہضم اور سورج اور ہوا اور دھوان اور آواز اور
جماع اور بہت نہانے بارش اور پانی اور اچانک ڈرانے اور مخدرات سے جہانتک کہ ممکن ہو پرہیز کرے اور جالینوس نے
کہا ہو کہ ابتدا مین واسطے روکنے نزلہ کے دینا دیا قوذا کا بہت سے جنون کے ساتھ جائز ہو اور خطا یہ ہو کہ بدون فی ذات الجنب
صفراوی کے زیادہ سردی دیوین کیونکہ نضج کو اور کھنکھار کو روکتا ہو اور ضرور ہو کہ زبان کو اور مسوڑے کو لزوجات سے
دھووین اور ماء لیمو کے ساتھ اچھا ہو فصل آٹھوین احکام نفث مین اور یہ بحث نہایت مقصود کل امراض سینہ کے

لیے ہی مخفی نرہے کہ کوئی جگہ نکلنے مواد سینہ کی اور حجاب کی اور غشا کی جو باعث ورم کے ہوے ہین بجز ریہ کے نہین ہی کیونکہ
وہ مانند اسفنج کے اعضاے متصلہ سے نشف کر کے کھنکھار کے ساتھ مادے کو دفع کرتا ہی پس وہ بہت بڑی دلیل اسکے اول
کی ہی اور جب اسکے اورام مین کھنکھار نہو تو اکثر موجب ہلاکت کا ہوتا ہی یا رخنہ یا اگر قلت مادہ سے ہو تو مضائقہ نہین
بلکہ خطرناک وہ ہی کہ جو عصیان مادہ سے او ضعف قوت سے ہی اور فرق یہ ہی کہ جو قلت مادہ سے ہی اسمین اعراض سالم
اور قوت بدستور رہتی ہی اور مادہ کے عصیان مین اور ضعف مین برخلاف اسکے ہوتا ہی اور ہم تفصیل اسکی دو فائدون مین
ذکر کرتے ہین **فائدہ پہلا** اُن امورات کے بیان مین جنسے دلالت پکڑی جاتی ہی نفث مین اور ہم ان مین سے پانچ کو
ذکر کرتے ہین پہلا رنگ ہی سفیدی اُسکی اگر ابتدا مین اور مشکل سے نکلنے کے ہو تو دلیل خامی خلط کی ہی اور اگر سفیدی
اُسکی انتہا مین اور مع آسان نکلنے کے ہو تو دلیل نضج کی یا اس مرکی ہی کہ مادہ بلغم ہی اور سرخی اُسکی دلیل غلبۂ خون کی یا
کھل جانے کسی رگ کی ہی اور زردی اُسکی دلیل صفرا کی اور سیاہی اسکی بغیر سبب خارجی کے مانند دھوان کے اور سبزی
اُسکی یہ دونون یا تو احتراق سے ہین اور وہ مائل بزردی ہوتا ہی یا تو سردی سے ہی جو حرارت غریزیہ کو فرو کرنیوالی ہی
اور یہ دونون بد ہین **دوسرا** بو ہی بدبوے اسکی عفونت سے اور ضد ائیت اُسکی احتراق سے اور ترشی اُسکی برودت سے
ہی **تیسرا** مزہ ہی شیرینی اُسکی باوجود سرخی کے دلیل خون کی اور بغیر سرخی کے دلیل بلغم طبیعی کی ہی اور نمکینی اُسکی دلیل بلغم نالح
کی ہی جو کھانے والا ہی اور تیزی اُسکی دلیل حرارت کی ہی اور ترشی اُسکی دلیل سردی کی ہی **چوتھا** قوام ہی رقت اُسکی دلیل
خامی کی اور غلیظ ہونا اُسکا دلیل مشکل سے نکلنے کی ہی اور صرف جُراقی مانند تھوک کے دلیل درازی مرض کی ہی اور برودت
ردی ہونے اعراض کے دلیل موت کی ہی **پانچوان** شکل ہی مستدیر ہونا اُسکا بہ سبب غلظت اُسکی کے اور حرارت
قصبہ کے ہی اور بقراط نے اسکو مندر بہ سل او اختلاط عقل کے کہا ہی **فائدہ دوسرا** جید یعنی بھلے اور ردی یعنی برے
اُسکے مین اچھا زیادہ کھنکھار وہ ہی کہ پختہ اور نرم اور آسان نکلنے والا ہو اور بعد اُسکے آرام اور فرو ہونا درد کا ہو
اور لزوجت اور بو سے خالی ہو اور مبداء علت سے دور ہو لیکن از روے رنگ کے پس افضل وہ ہی کہ سفید ہو کہ
بعضے کہتے ہین کہ تھوڑا سا مائل بزردی ہو اور ابو منصور نے کہا ہی کہ سُرخ افضل ہی اور امید ہی کہ اسنے قول بقراط
سے لیا ہوگا کہ اُسنے تقدمۃ المعرفت مین لکھا ہی کہ افضل یہ ہی کہ کھنکھار آسان نکلے اور رنگ اُسکا سُرخ اور ناصع
دکھلاوے اور نہایت ملا ہوا تھوک کے ساتھ ہو تمام ہوا کلام بقراط کا اور بُرا اسمین کھنکھار سیاہ اور بعد اُسکے
سبز اور بعد اُسکے زرد اور بعد اُسکے سُرخ ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ سفید چپچپا مستدیر ردی ہی کیونکہ وہ بلغم سوختہ
سے ہوتا ہی اور بدبو اور کفدار اور ملا ہوا پیپ کے ساتھ اور جسمین لزوجت اور مشکل سے نکلنا بڑھتا جاے اور جسمین
درد اور قلق اور بیداری سے آرام نہووے وہ سب بُرے ہین لیکن دیر سے ظاہر ہونا کھنکھار کا اور مشکل سے نکلنا
اُسکا دلیل خامی کی ہی اور رقت مادہ اور غلظت اُسکی دلیل ضعف قوت کی اور دراز ہونے مرض کی ہی اور فوائد ضروریہ
سے یہ ہی کہ انتقالات اقسام ردیہ کے بہ سبب کثرت اسکی کے ہی نہ بسبب نضج کے پس جو کھنکھار کہ کثیر ہی وہ قلیل
سے بد ہی **فصل** لونین دلائل بُرے اور بھلے ذات الجنب مین عمدہ مبشرات کا ذات الجنب مین کھنکھار محمود ہی

پس اگر مع قوت طبیعت کے ہو تو خوف نکرین گو کہ اعراض سخت ہووین اور منجملہ اُنکے سالم ہونا عقل کا اور حواس کا ہو
اور نیند طبیعی اور سانس طبیعی اور کمی درد کی اور پیاس کی اور کرب کی اور خفیف ہونا تپ کا اور برابر ہونا حرارت کا
بدن مین اور طبیعی ہونا بول کا اور پاخانہ کا اور عرق کا اور خواہش طعام کی ہو اور برعکس اُنکا ردی ہو اور طبری نے کہا ہو کہ
زائل ہونا عقل کا اور بیہودہ گوئی اور سیاہی زبان کی زیادہ حد سے اور دریافت کرنا بو بیب کا ردی ہو اور مع ضعف طبیعت کے
مہلک ہو اور ضعف آنکھ کا اور لفظ زبیر کا اور شروع کرنا اُس شخص سے جو اُسکو خطاب کرتا ہو اور گمان کرنا اس امر کا کہ خاک اُسپر
سقف سے گرتی ہو دلیل موت قریب کی ہو اور جب سر مین قبل کھنکھار ظاہر ہونے کے ورم گرم ظاہر ہووے اور رعاف
نہ ہووے تو ہلاکت ہو اور ابو منصور نے کہا ہو کہ جب کھنکھار سخت زرد یا سیاہ اور زبان بھی ایسی ہو اور حرارت اور تپ سات دن
تک قائم رہے تو خوفناک ہو پس اگر باوجود اُسکے سانس کا نکلنا مشکل ہو اور سینے مین خرخرہ اور رخسارہ کی سرخی اور باہر نکلنا
آنکھون کا ہو تو ہلاکت ہو اور کہا ہو کہ ہونا خرخرے کا ابتدا مین خطرناک نہین اور اخیر مین خوفناک ہو پس اگر مع تنگی سانس کے ہو تو موت
نزدیک ہو خصوص اگر پہلو سیاہ ہو جاوے اور یہودی نے کہا ہو کہ واقع ہونا غشی سخت کا بیچ ذات الجنب مین قاتل ہو اور
رازی نے کہا ہو کہ اکثر مین تپ نوبت کرتی ہو پس اگر علامات نضج کے قبل نوبت ثانیہ کے ظاہر ہووین تو معلوم ہوگا کہ مرض کوتاہ ہو
اور سالم ہو اور کہا ہو کہ اگر کھنکھار نہو تو اکثر یہ ہو کہ موت جلد آنیوالی ہو اور بقراط نے کہا ہو کہ آسانی سے نیند کرنا پہلو عارضہ ناک پر
علامت اچھی ہو اور عکس اسکا بد ہو اور جب تھوک مین لزوجت سخت ہو اور کھنکھار نہ نکلے اور تنقیہ اور ٹکورا اور پلانے ماء الشعیر سے
درد کی خفت نہووے تو موت جلدی آنیوالی ہو اور رازی نے کہا ہو کہ جب ابتدا مین کھنکھار بالکل نہ نکلے اور اخیر مین بہت
نکلے تو ردی ہو اور اگر ابتدا مین بہت نکلے اور اخیر مین تھوڑا تو اچھا ہو اور کہا ہو کہ ہونا کھنکھار کا پیپ خالص صدید سے
بہتر ہو اس سے کہ ملا ہوا نکلے اور اطبا کہتے ہین کہ جب پہلو مریض کا سیاہ ہو جاوے تو موت قریب ہو اور جالینوس نے
کہا ہو کہ جو شخص ذات الجنب سے مرتا ہو موضع معلول اُسکا باہر سے سبز ہو جاتا ہو اور شیخ نے کہا ہو کہ پختگی بول کی اچھی ہو
اور عدم پختگی نہایت بری ہو اور بدبوے پاخانہ کی اور نہایت زردی اُسکی علامت ردی ہو اور کہا ہو کہ رعاف کا آنا
علامات محمودہ سے ہو اور کہا ہو کہ ہونا بول کا عکر خونی غیر مستوی ردی ہو کیونکہ جلنے شیون دماغ پر دلالت کرتا ہو اور کہا ہو
کہ پھڑکنا ماتحت شراسیف کا منذر باختلاط عقل کے ہو کیونکہ اختلاج کرنا اُسکا حرکت کرنے اجزاء حجاب سے اوپر کو ہو
اور بقراط نے کہا ہو کہ ہونا اسہال کا ذات الجنب مین اور معدے مین برا ہو اور بقراط نے کہا کہ تین قسم ذات الجنب
کی مار ڈالتی ہین نہ تو اُنکے ساتھ کھنکھار محمود نفع دیتا ہو اور نہ غیر محمود پس پہلی وہ ہو کہ جسمین درد پیچھے کو اور پشت
کو ایسا معلوم ہووے کہ اُسکو مار گیا ہو اور بول خونی قیحی ہو تو یہ شخص مابین پانچوین اور ساتوین دن کے مرے گا
دوسری وہ ہو کہ مع گرمی دونون مونڈھون کے اور سرخی مابین اُنکے ہو اور بیٹھنے کی قدرت نہ رکھے پس اگر شکم
اُسکا گرم ہو اور پاخانہ اُسکا زرد آوے تو مر جائیگا تیسری وہ ہو کہ مع دھڑکنے کے حلقہ گردن سے پنڈلیون تک
ہو اور بول صاف بغیر کھنکھار کے ہو تو وہ قاتل بسرسام ہو اور یہ تینون جب ساتوین دن سے متجاوز ہووین تو
امید نجات کی ہو اور مخفی نہ رہے کہ جب چوتھے دن مین کھنکھار شروع ہووے تو ساتوین دن یا گیارھوین دن مین

بحران ہوگا اور چودھوین سے تجاوز نکریگا اور اگر آٹھوین دن سے کھنکھار تاخیر کرے تو بحران تیسوین دن تک یا
ساٹھوین دن تک دیر کریگا پس اگر قوت ضعیف ہووے تو چودھوین دن سے پہلے مریگا فصل دسوین مادہ ذات الجنب
کے انتقالات مین اور اُسکے لیے تین حال ہین پہلا یہ ہے کہ کھنکھار ایک دوسرے سے پیچھے نکلے اور وہ اچھا ہے دوسرا یہ ہے
کہ بعضی اعضاے باطنہ کیطرف مادہ انتقال پاوے پس اگر انتقال اسکا دماغ کی جانب ہے تو عقل مختلط اور سرسام پیدا ہوگا اور
اگر جانب ریہ یعنی پھیپھڑے کے ہے تو ضیق سخت اور ذات الریہ لاحق ہوگا اور یہ انتقال بد ہے جیسا کہ بقراط نے لکھا ہے اور اگر
جانب امعا اور مثانہ کے ہے تو پاخانہ یا بول سے نکلے گا اور اگر جانب حلق کے ہے تو خناق پیدا کریگا اور اگر جانب دل کے ہے
تو خفقان اور غشی ہوگا اور اگر جانب اعصاب کے ہے تو امراض اعصاب کے ہونگے اور اکثر اوقات تشنج اور کزاز قاتل
پیدا کرتا ہے تیسرا یہ ہے کہ جلد کیطرف مندفع ہو پس اُس سے خراجات خبیثہ کہ جنکے بعد ناسور کہنہ مفسد مفاصل کے
ہوتے ہین پیدا ہوتے ہین بشرطیکہ اگر مادہ اُمنین ہے اور اکثر پیدایش اُنکی مغابن مین اور ان موضعون مین جو بغدادار اور
خالی ہین ہوتی ہین علامت انتقال کی خفیف ہونا اعراض کا بغیر کھنکھار نکلنے کے اور انتقالات مذکورہ مین پس
اگر علامات صعود کے یعنے چڑھنے کے جیسا کہ درد سر کا اور گرانی اُسکی اور گرمی پستانون کی اور گردن کی اور حلقہ گردن کی
ہے اور مشکل ہونا سانس کا ہے تو پایا گیا کہ انتقال اسکا نواحی سر مین ہے پس اگر دماغ ضعیف ہے تو کبھی صعود سے سرسام
مہلک پیدا ہوتا ہے اور اگر قوی ہے اور اعصاب کی جانب دفع کرتا ہے تو تشنج ہوگا اور اگر علامات میل مادہ کے نیچے کی جانب
پیدا ہووین جیسا کہ گرانی اور گرمی مراق کی ہے اور شراسیف کی ہے باوصف اسکے کہ دماغ سالم ہے تو معلوم ہوگا کہ انتقال
اُسکا بیچ ران مین یا پنڈلیون مین ہے اور جیسا کہ نیچے ہوتا ہے ویسا ہی اچھا ہے پس خراج کو پکا کر پھاڑین اور بالکل دوا
رادعہ نہ لگاوین اور جب پھاڑین اور پیپ سفید نکلے تو نشانی سلامتی کی ہے اور اگر سیاہ بدبو نکلے تو ہلاکت ہے اور
جب خراج ظاہر ہو کر چھپ جاوے بغیر اسکے کہ کوئی استفراغ واقع ہووے تو علامت موت کی ہے فصل گیارہوین
تنقیح ہونے ذات الجنب مین جب درد قائم رہے باوجود اسکے کہ استفراغ اور ٹکور کیا گیا ہے اور چودھوین دن تک
کھنکھار محمود نہین ہوا تو پس اگر دلائل درست نہین ہین اور قوت اور شہوت صحیح ہے تو خوف ہلاکت کا ہے ورنہ مادہ
جمع ہو کر تنقیح ہو جائیگا علامت اسکی سخت ہو جانا عوارض کا یعنی تپ کا اور درد کا اور ضیق کا اور سختی زبان کی
اور کھانسی خشک اور ضعیف ہونا قوت کا اور کم ہو جانا خواہش طعام کا ہے اور اگر نبض مین اشتداد اور تواتر سخت
پیدا ہو جائے تو منذر بہ تشنج اور سبات اور غشی کے ہے اور جب مادہ مجتمع ہو جاتا ہے تو تپ اور درد کم اور گرانی زیادہ ہو جاتی
ہے اور جب منفجر ہو جاتا ہے تو نبض عریض اور مختلف ضعیف بطی متفاوت ہوتی ہے یا لرزہ اور سقوط قوت اور سرخی رنگ
منھ کی اور گرمی اُنگلیون کی ہوتی ہے اور کبھی تپ زیادہ ہوتی ہے اور جسقدر کہ عوارض جمع ہوتے ہین خصوص تپ شدید تر تو انفجار
اُسکا جلد تر ہوتا ہے بعد اسکے اگر انفجار کے بعد تپ خفیف اور سانس اور کھنکھار نرم ہو جاوے اور شہوت عود کرے
تو علامت اچھی ہے اور بول مدی اور براز مدی قریب اسکے ہین بعد اسکے اگر خراجات موجب غشی کے یا خناق کے
یا کھنکھار ردی کے یا سل کے ہووین تو بد ہے اور دیکھا گیا ہے کہ اکثر اوقات انفجار ہونے سے مشائخ بسبب ضعف ہو جانے

دل کے مر گئے ہین جیسا کہ جوان لوگ بسبب سختی حس کے اور حرارت کے مرے ہین علاج جب یقین ہو جاوے کہ مادہ جمع
ہو گیا تو واجب ہی کہ تنقیہ کو چھوڑ دین اور اعانت پکانے کی کرین پس منجملہ ادویۂ منضجہ کے یہ ہی کہ ماء الشعیر کو مع ماء العسل کے
پلا دین خواہ مع جوشاندۂ اصل السوس کے اور جوشاندۂ زوفا اور انجیر کے مع شہد کے اور نقل چلغوزہ سے اور انجیر اور بادام
سے اور حریرہ مرکب آرد جو اور روغن بادام اور چینی اور شہد سے اور بیضۂ نیم برشت سے غذا کرین اور روٹی مع ماء العسل کے
دیوین ایضاً نہایت عمدہ بقول شیخ اور رازی کی یہ تدبیر ہی کہ اسوقت اور بعد اسکے کھجور کھلا دین ایضاً رازی نے کہا ہی
کہ ضماد کرنا خردل سے نہایت مفید ہی کیونکہ مادے کو باہر کیطرف کھینچتا ہی ایضاً ضماد کہ خوب تفتیح کرتا ہی شیخ سے
صمغ تخم خطمی تخم خبازی تخم خیار تخم کدو تخم خربزہ رب السوس نشاستہ بھوبلی بنفشہ کتیرا السی کے لعاب سے قرص باندھین
اور آب انجیر کے ساتھ استعمال کرین اور منجملہ ادویۂ منفجرہ اور جالیہ کے یہ ہی کہ شربت زوفا پیوین اور قوی تر اس سے مثرودیطوس
ہی ایضاً خردل مع ماء العسل کے خواہ ہینگ مع دودھ کے کام مین لاوین ایضاً مرکب ادویۂ ذیل سے دیوین اور
وہ یہ ہین اصل السوس اور زراوند اور انیسون فلفل سیاہ و سرخ و سپید اور برنج اور جاوشیر اور آرد کرسنہ کا اور قسط اور
سلیخہ اور سنبل اور کبھی اسکے ساتھ کوئی مخدر ملایا جاتا ہی اور شہد کا ہونا اسمین ضروری ہی ایضاً جوشاندہ زوفا اصل السوس
اور سوسن کا جلا دینے والا ہی اور آرام کرنا پہلو پر اوپر ورم کے اور کھانسی خفیف منفجر ورم کے ہین ایضاً جب ارادہ
اور شحم حنظل خواہ قوتا یا وقت سونے کے منہ مین رکھین کہ منفجر ہی **فصل بارھوین** احوال صاحب ذات الجنب متقیح مین
اور یہ چار ہین پہلا یہ ہی کہ نفث کثیر مدی کے ساتھ چالیس دن تک ابتدائے نفث سے تنقیہ ہو جاوے اور یہ بہت اچھے
احوالون سے ہی دوسرا اگر چالیس دن سے تجاوز کرے تو سل پیدا کرتا ہی جیسا کہ جالینوس نے اسکی تصریح کی اور شیخ نے
اپنا مشاہدہ بیان کیا ہی کہ ایک شخص کو ایک گھنٹے مین دو سیر کھنکھار نکلا تھا اور جالینوس نے کہا ہی کہ دیکھا گیا ہی کہ
ایک شخص ہر روز قریب پچاس اوقیہ کے کھنکھار ڈالتا تھا پس اگر کھنکھار کے ساتھ پیپ نکلے یا بہت نکلے تو ضرور ہی
کہ نکاوی دقیقہ سے سینہ مین سوراخ کرین یا مبضع سے پہلو کو بط کرین تاکہ پیپ نکل آوے اور بعد ماء العسل سے دھودین
اور اسی پہلو پر لٹا دین پس اگر سفید نکلے تو اچھا ہی اور اگر سیاہ نکلے تو نجات مشکل ہی اور یہ ضرور ہی کہ گوشت
کھلاوین تاکہ قوت محفوظ رہے اور تپ کا خیال نکرین کیونکہ اتنی مدت تک یہ لازم رہیگا پس جسوقت کہ کھنکھار نکلنے پاویگا
اسوقت تپ دفع ہو جاویگی دوسرا یہ ہی کہ بسبب متقرح ہو جانے ریہ کے کھنکھار ردی سے سل کی طرف انتقال کرے
علامت اسکی سیاہی رنگ کی اور گرم ہونا ہاتھ پاؤن کا ہی اگرچہ پہلے اسکے تپ مین عادت سرد رہنے ہاتھ
اور پاؤن کی ہوتی ہی اور کھنچاوٹ پیشانی کی اور گردن کی اور تمامی علامات مذکورہ سل کے ہین تیسرا یہ ہی کہ
دفع اسکا بول اور پاخانہ مین ہو جاوے اسطور سے کہ پہلے وریدون سے جگر کی جانب اور بعد اسکے گردے کے
یا امعا کی جانب آوے اور یہ دونون اچھے ہین چوتھا یہ ہی کہ سینہ کے میدان کو پر کرے اور بعد اسکے خفت ظاہر
ہو کر مریض ہلاک ہو جاوے اور علامات اور علاج اسکے بیشتر مذکور ہو چکے **مقالہ دوسرا** تدبیر مفصل اورام مذکورہ
مین اور وہ چھ قسم ہین **قسم پہلی** ذات الجنب صحیح مین اور وہ یہ ہی کہ جو پردہ کہ اندر پسلیون پہلو کے واقع ہی

اُسکے اوپر ورم ہو جائے یا جو پردہ کہ مابین اعضائے غذا کے اور سانس کے ہی اُسپر ورم ہو جائے اور یہ ایک پہلو مین ہوتا ہی اور اگر دونون متورم ہو جاوین تو اُسکو خانقہ کہتے ہین اور ادویہ پینے کے اسمین ضمادات سے زیادہ تر مفید ہوتے ہین قسم دوسری ذات الجنب مغالط اور غیر صحیح مین اور وہ متورم ہونا اُس پردے کا ہی جو کہ اوپر اضلاع کے ہی یا عضلات کا ہی جو درمیان اُنکے ہی اور دوسری قسم اکثر خون خالص سے ہوا کرتی ہی اور پہلی قسم سبب مثل صحیح کے ہی اور ان دونون مین بہ نسبت صحیح کے چبھن اور منشاریت اور ضیق کم ہوتی ہی اور ان دونون مین بسبب دور ہونے اُنکے ریہ سے کھنکھار نہین ہوتا اور اگر ورم بہت ہی تو خارج سے ظاہر ہوتا ہی اور خود بخود منفجر ہو جاتا ہی یا نشتر سے انفجار کیا جاتا ہی پس اگر رطوبت سیاہ نکلے تو علامت بد ہی اور اس جگہ ضمادات بہ نسبت صحیح کے نافع زیادہ ہوتے ہین کیونکہ جگہ نزدیک ہی قسم تیسری خانقہ مین اور یہ ذات الجنب صحیح ہی جو داہنی بائین کو یا حجاب اوپر پردہ دونون کو شامل ہی پس استنشاق ہوا کا اور پہلو پر سونا جس شکل سے کیا جاوے محال اور منتصبا سینہ کو کھڑا کرکے بھی متعذر ہوتا ہی اور بوقت چلنے کے سر مین درد ہوتا ہی اور درد شدت پکڑتا ہی اور بوقت کھانسی کے اور قے کے غش آ جاتا ہی اور اکثر اوقات بسبب سختی درد کے مریض ہلاک ہو جاتا ہی اور غالب یہ ہی کہ مریض بہ اختناق ہلاک ہوتا ہی اور ابو ماہر نے کہا ہی کہ اسمین بہ نسبت بحت کے اختناق سخت واقع ہوا کرتا ہی حتی کہ چھٹے دن تک مار ڈالتا ہی اور اگر ساتوین دن سے تجاوز کرے تو معلوم ہوا کہ نجات ہوگی اور اگر بحران کے دن رعاف آوے تو بہت اچھا بحران اور تمام ہی اور اگر سواے دن بحران کے رعاف آوے تو علامت خفت کی ہی اور اسکے لیے دونو ہاتھون کی فصد لین اور تدبیرات رعاف لانے والے سے جذب رعاف کا کرین کیونکہ استعمال انکا معالجات عجیبہ سے ہی اور غذا ماء الشعیر تھوڑی سی چینی کے ساتھ کرین ورنہ سانس کو قطع کر دیگا قسم چوتھی ذات الصدر والعرض مین اور وہ یہ ہی کہ جو حجاب کہ جگہ ملنے دو ترقوہ سے پیدا ہوتا ہی اور قدام اُسکا متصل سینہ کے اور موخر اُسکا پیٹھ کے ساتھ پیوند ہی متورم ہو جائے پس متورم ہونا پہلے کا ذات الصدر اور دوسرے کا ذات العرض ہی علامت پہلے کی درازی درد کی سینہ مین نیچے حنجرہ سے فم معدہ تک اور مشکل سے دیکھنا اوپر کو اور نیچے کو اور ممکن ہونا نیند کا پیٹھ پر اور پہلو پر بغیر نخس اور بغیر واجب ہونے تپ کے ہی بلکہ اکثر اوقات تپ نہین ہوتی جیسا کہ کہا گیا ہی لیکن ہم اُسکو خلاف فصیح کے گمان کرتے ہین اور دوسرے کی واقع ہونا درد کا مابین دونون مونڈھون کے اور مشکل سے سونا پیٹھ پر اور مشکل سے التفات کرنا داہنی کو اور بائین کو اور سخت ہونا درد کا کھانسی سے اور ممکن ہونا نیند کا تکیہ لگا کر ہی اور اگر دونون پہلو ورم مین شریک اسکے ہو جائین تو چھٹے دن مین سختی درد سے اور ضیق سے مار ڈالتا ہی اور پہلی قسم مین لگانا ضماد دن کا سینے پر اور دوسری مین مابین دونون مونڈھون کے چاہیے قسم پانچوین شوصہ ہی کبھی اطلاق اسکا بموجب مذہب صحیح کے مرادف ذات الجنب کے کرتے ہین لیکن مشہور یہ ہی کہ وہ متورم ہونا اُس حجاب کا ہی جو باطن اضلاع خلف کے واقع ہی اور اسمین جس وضع پر سووین یا حرکت یا نیند کرین تو نہین ہو سکتی اور مادہ اسکا سینے کی جانب اور ریہ کی طرف انتقال نہین کرتا اور کھنکھار اُسکے ساتھ نہین ہوتا بلکہ کبھی بند ہو جاتا ہی اور ورم عظیم ہو کر ضیق اور درد سے قتل کرتا ہی اور کبھی جانب جلد کے مندفع ہو کر

خراج پیدا کرتا ہی اور خلاصی حاصل ہوتی ہی اور موافق ہے اسکے حقنہ ہی اور بعد اسکے باسلیق گو کہ نفع کم کرتی ہی اور ایسا ہی حال
تلیین کا ہی لیکن مسہل کرنا خطرناک ہی اور قوت ضماد کی اسکو نہین پہونچتی باوجودیکہ جو ادویہ کہ نضج کرنے والے ہین وہ
اسمین مضر ہین بلکہ جذب کے لیے محجمہ آتشین لگائین اور بعد اسکے انجیر اور خردل سے توجہ کرین یا جب دکھائی دیوے
تو لب ہے سے شق کرین اور جالینوس نے کہا ہی کہ سرکہ مع ماء العسل کے نہایت نافع ہی اور جب بلع یعنی نگلنا ممکن ہو
تو مختار یہ ہی کہ سیب کو فلفل اور کندش اور قرنفل سے پر کرکے دیر تک سونگھتے رہین اور عطسہ لاتے کے لیے کبھی فرفیون
زیادہ کیجاتی ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ لزوجت تھوک کی اور مشکل سے نکلنا سانس کا دلیل شوصہ ردی کی ہے
قسم چھٹی برسام ہی اور وہ متورم ہونا حجاب موسومہ دیافرغما کا ہی اور عند الجمہور دیافرغما وہ پردہ ہی جو مابین اعضاء
سانس کے اور اعضاء غذا کے حاجز ہی اور دماغ کے ساتھ نہایت مشارک ہی اور سمرقندی نے کہا ہی کہ میرے
نزدیک وہ ہی کہ مابین معدہ اور جگر کے واقع ہی اور درمیان ان دونون کے اتصال ہی اور پہلے مین درد سینہ کا
اور دوسرے مین گرداگرد جگر کے ہوا کرتا ہی اور علاج دونون کا مشکل ہی اور اسمین اختلاط عقل کا جلدی پیدا
ہوتا ہی خصوص اگر ورم نیچے سینے کے ہو تو زیادہ ہوگا کیونکہ یہ جزو اسکا محض عصب ہی اور علامات اسکے یہ ہین
کھانسی سخت بغیر اسکے کہ کھنکھار نکلے اور ضیق ایسی کہ عاجز کردے اور تپ سخت اور پیاس تمام اور وسواس و رعوا رخی
سرسام کے اور کھنچاوٹ تمام سینہ کی اوپر کو یا نیچے کو اور نبض صلب اور اکثر اوقات منشاری ہوتی ہی اور خاص
علامات اسکے یہ ہین کہ تزحزح یعنی جابجا ہونا اور بیٹھنے کی اور قے کرنے کی قدرت نہ رکھے گا بلکہ بسبب درد کے بیہوش
ہوجاتا ہی اور کبھی اسمین کزاز اور باہم گھسنا دانتون کا ہوتا ہی اور فرق مابین سرسام کے اور برسام کے یہ ہی کہ پہلے پہل
جو عارضہ کہ سرسام مین لاحق ہوتا ہی وہ اختلاط عقل کا ہی اور بعد اسکے کرب اور پیاس اور تپ اور باہر نکلنا آنکھون کا اور سرخی
آنکھون کی اور امتلا رگون کا اور عظیم ہونا نبض کا بتفاوت اور درست ہونا سانس کا پہلے اور متواتر ہونا اسکا پیچھے ہی بغیر اسکے
کہ گرداگرد سینے کے درد ہو اور برسام شروع ہو تپ اور بدی سانس کے ہوتا ہی اور بعد اسکے مختلط ہونا عقل کا ہوتا ہی
مع سلامتی آنکھ کے اور نبض صغیر اور متواتر ہوتی ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ کبھی اسمین مرنے تک اختلاط عقل کا
نہین ہوتا اور کبھی مادہ اسکا دماغ کی طرف چڑھکر سرسام بھی پیدا کرتا ہی اور نہایت سخت ہی اور باسلیق ابطی اسکے
لیے نہایت مناسب ہی اور بعد اسکے علاج مرکب ذات الجنب اور سرسام کا مناسب ہی۔

کلام باقی امراض سینہ مین

پہلا امنین سے درد پہلو کا ریاح سے ہی بغیر تپ کے لیکن اگر اتفاقاً تپ ہوگئی ہی تو امر آخر ہی علاج اسکا تنقیہ ہی
باسلیق سے اور ٹکور کرنا مانند جاورس اور بارزد کے اور مٹون کے اور نمک سے ہی اور رازی نے کہا ہی کہ زنجبیل
اور زنجبیل اور مصری برابر لیکر تین درم کھلاوین ایضاً مجربہ رازی بے مثل صفتہ سات دانے مرچ سیاہ کے زہرہ گاوی مین
ڈالکر تین دن سائے مین لٹکاکر درد کی جگہ پر ضماد کرین اور اوپر اسکے اون باندھین اور تین دن تک نہ کھولین اور
حدیث صحیح مین وارد ہی کہ قسط ذات الجنب کے لیے مخصوص ہی اور مراد اس سے ذات الجنب رکھتے ہین اور

ابن سرابیون نے کہا ہی کہ جو ذات الجنب سردی سے ہوتا ہو اُسکو یہ دوا نافع ہی ورج مجلّطہ قسط ریوند جنطیانا زراوند
ایک مثقال سے دو درم تک پانی گرم کے ساتھ پیوین اور روغن سوسن یا نرگس ملین دوسرا بند ہونا پیپ کا سینے
مین ہی اس باعث سے کہ ورم اُنہمین منفجر ہوا ہی اور ریہ اُسکو کھنکھار کے ساتھ باہر نہین نکالتا ضعف قوت سے خواہ
غلظت مادہ سے ریہ اسکو نفث نہین کر سکتا۔ علامت اسکی کھانسی خشک اور گرانی اور خرخرہ سینہ کا اور ضیق
اور ورم اُسمین اور بند ہو جانا ناک کا بروقت سانس لینے کے ہی جیسا کہ خناق سخت مین ہوا کرتا ہی اور بولنا جلدی جلدی
اور تپ دق لیکن پہچان موضع پیپ کی گرانی ضاغط یعنی دبانی والی سے اُنہمین بروقت بھرنے کے اور خفخفہ کرنے اُسجگہ سے
ہوتی ہی اور جب اُسپر پارچے کو پانی اور گل سرخ یعنے گیرو سے تر کر کے رکھا جاے تو جلدی خشک ہو جاتا ہی علاج شربت زوفا
سے اور سکنجبین اصولی سے تلطیف کرین اور بعد اسکے ادرار اسہال کرنے سے اعانت کرین لیکن اعانت کرنی کھنکھار
لانے کے لیے اس سبب سے کہ تیزی پیپ سے سل پیدا ہوتی ہی ممنوع ہی اور کبھی احتیاج اس امر کی پڑتی ہی کہ کسی چیز سے
داغ دیا جاتا ہی تاکہ پیپ نکل آوے اور اگر جالینوس تنقیہ نکرین تو سل پیدا کریگی اور مزمن ہونا اسکا موجب پیدا ہونے
ورم قدم کا ہی اور باعث اسکا ضعف حرارت غریزیہ کا ہی اور وہ ردی ہی ایضاً قرص عمدہ دہلوی سے صفت
زراوند اصل السوس فلفل ایک ایک درم حلبہ انیسون گل سرخ ہر ایک دو درم مرصافی تین درم قرص بنا کر ایک درم مع
جوشاندہ بیخ بادیان اور کرفس کے استعمال کرین ایضاً معجون ربو عجیب قادری سے اور فائق نکالنے خلطون غلیظ
کے لیے اور پیپ کے لیے اور نافع کھانسی بلغمی اور ضیق بلغمی کے لیے صفت رب السوس پرسیاوشان زوفا ہر ایک
دو درم زراوند مدحرج فودنہ دار فلفل کرسنہ تخم اسفند بادام تلخ تخم انگن ہر ایک پانچ درم شہد سے ملا کر تین مثقال ہمراہ
جوشاندہ زوفا کے دیوین تیسرا جمود النفس ہی یعنی بند ہو جانا سینے کا ہی اور وہ یہ ہی کہ جو چیز کہ اسمین عضلون اور حجاب اور
ریہ سے ہی سرد ہو جاوے اور طاقت فراخ کرنے سینہ کی اور انقباض اسکے کی نرہے اور انتصاب النفس اور بند ہو جانا سانس
کا پیدا ہووے اور اکثر اوقات اس مرض مین مریض ضیق سے یا سردی دل سے دفعۃً ہلاک ہو جاتا ہی سبب اسکا پہونچنا
ہواے سرد کا اور ژالہ کا اور پینا ادویۂ مخدرہ کا اور دھوان سکہ گداختہ کا ہی اور بہت پینا دودھ کا ہی علاج اس کا
یہ ہی معجون فلاسفہ اور نوشادر اور حنظل اور قرنفل منھ مین رکھین اور ماء العسل جرعہ جرعہ پیوین خصوص اگر مع
الائچی اور قرنفل اور بسباسہ کے لیوین تو افضل ہی اور شراب صرف شیر گرم دیوین اور سینہ پر اینٹ اور روٹی
اور جادرس سے تکمید کرین اور روغنات گرما گرم ملین اور جو ادویہ کہ جمود عام مین مذکور ہین عمل مین لاوین چوتھا
خشونت سینہ کی ہی اور اکثر سبب اسکا بند ہونا خلط خشک کا ہی علاج جو دوا کہ تر ہی اور کھنکھار نکالتی ہی استعمال
کرین اور کوئی چیز اس دوا کے مثل نہین ہو سکتہ تازہ چینی کے ساتھ یا شہد کے ساتھ دیوین ایضاً
پنبہ دانہ بادام مقشر چار چار درم اصل السوس پانچ درم زردی بیضہ چار عدد اور روغن بادام کے ساتھ گولی بناوین
پانچواں درد سینے کا ہی نافع اس کا یہ ہی کہ تکمید کرین اور جوشاندہ پرسیاوشان کا اور شربت زوفا کا پلاوین
اور فصد باسلیق کھلاوین اور قرآن شریف پڑھین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک المرغوب وصل علے المعشوق المحبوب وآلہ واصحابہ الکاشفین الکروب

اے پھیرنے والے دلونکے ثابت رکھ دل میرے کو اپنے دین پر کہ مرغوب ہی اور رحمت بھیج اوپر معشوق کے جو محبوب ہی اور اولاد اُسکی پر اور اصحاب اُسکی پر جو کہ دور کرنیوالے رنجون کے ہین

بعد اسکے یہ مقالہ چھٹا ہی مخزن سلیمانی ترجمہ اکسیر اعظم سے دل اور پستانون کے امراض مین باللہ التوفیق والمعین

دستور علاج دل مین

مخفی نرہے کہ اچھا رکھنا اسکا بڑے مقاصد سے ہی کیونکہ صحیح یہ ہی کہ یہ رئیس مطلق ہی اور منجملہ لمعات نور اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے یہ ہی کہ آدمی مین ایک مضغہ ہی جب وہ اچھا ہوتا ہی تو تمام بدن اچھا ہوتا ہی اور اگر مریض ہو جاتا ہی تو اُس سے تمام بدن مریض ہو جاتا ہی اور وہ دل ہی اور ہم نے دستور اسکا چند فصلون مین مذکور کیا ہی **فصل پہلی** اُن امورات مین کہ حالات دل پر دلالت کرتے ہین ایک اُنمین سے سینہ ہی پس فراخی سینہ کی دلیل گرمی کی ہی اور کوتاہی اُسکی دلیل سردی کی ہی لیکن دلیل ہوتا اسکا اسوقت صحیح ہی کہ باعث فراخی اور کوتاہی سینہ کا بزرگی اور خردی سر کی نہو **دوسرا** بال سینے کے ہین اتو ہی بالون کی خصوص مع بیحد رہونے اُنکے دلیل گرمی کی کمی اُنکی دلیل سردی اور خشکی کی ہی کیونکہ یا تو بخار دخانی جو فاعل اُسکا ہی نہین ہی یا مادہ اُسکا نہین ہی اور اکثر اوقات کثرت رطوبت پر دلالت کرتے ہین۔ **تیسرا** المس ہی اور دلالت کرنا لمس سینہ کا نسبت باقی بدن کے دلالت مین زیادہ ہی اور شرط دلالت کی یہ ہی کہ مزاج جگر کا ضد یا مقادم اسکا نہو ورنہ اثر اسکا ظاہر ہونے دیگا **چوتھا** نبض ہی پس سریع اور متواتر اور عظیم ہونا نبض کا جب اعتدال پر ہو تو دلیل صحت دل کی ہی اور اگر بکثرت ہی تو دلیل حرارت کی اور اگر مفقود ہی تو دلیل ضعف کی ہی **پانچوان** سانس ہی اور دلالت اسکی مثل نبض کے ہی پس حرارت اسکی دلیل حرارت دل کی اور سردی اسکی دلیل سردی دل کی ہی **چھٹا** اخلاق مین پس غضب اور شجاعت دلیل حرارت کی اور قوت کی ہی اور حلم اور بزدلی دلیل سردی کی اور ضعف کی ہی لیکن دلیل ہونا اس کا اُسوقت ہی کہ عادت اور تکلیف سے یہ اخلاق نہو وین۔ **ساتوان** وہم ہی پس جو وہم کہ جنس خوشی اور درازی امید سے ہو دلیل گرمی کی اور تری کی ہی اور ضد اُنکا دلیل ضد کی ہی **آٹھوان** قوت بدن کی ہی پس برجستہ ہونا بدن کا دلیل اعتدال کی اور ضعف اسکا دلیل ضعف کی ہی

فصل دوسری امراض شرکت مین مخفی نرہے کہ روح نفسانی اور حیوانی آپس مین اتصال رکھتی ہین اور شرائین ان دونون مین واسطہ نہین چنانچہ اسوجہ سے دل بسبب مشارکت دماغ کے اور دماغ بسبب مشارکت دل کے مریض ہو جاتا ہی اور مالیخولیا اور صرع ان دونون کی مشارکت سے خالی نہین ہوتے اور اسی طرح بسبب مشارکت معدہ کے بھی مریض ہوتا ہی خصوص فم معدہ سے باعث اسکا ہمسائگی اور بواسطہ بڑی شریان کے ہی اور بسبب مشارکت جگر کے بوجہ فاسد ہونے غذا جگر کے اور بسبب مشارکت ریہ کے بھی مریض ہوتا ہی کیونکہ امراض ریہ کے بسبب نزدیکی کے اور حاصل کرنے سانس کے کیفیت ردیہ کو دل کو سخت ایذا دیتے ہین اور جب اسکو ہوا نہایت گرم یا سرد پہونچتی ہی تو آدمی مرجاتا ہی اور بسبب مشارکت معا کے بسبب درد دینے کیڑون کے اور قولنج کے اول

بسبب مشارکت رحم کے جیسا کہ اختناق الرحم مین ہوتا ہی اور بسبب مشارکت حجاب کے جیسا کہ ذات الجنب مین ہوتا ہی اور بسبب مشارکت تمام بدن کے جیسا کہ تپون مین اور امراض مہلکہ مین ہوا کرتا ہی دل بیمار ہو جاتا ہی **فصل تیسری** تنقیۂ دل مین اور ہم تفصیل تنقیہ کی بموجب ہر چہار مواد کے خفقان مین مذکور کرینگے انشاء اللہ تعالےٰ اور استفراغ کرنے مواد دل کے مین تدبیرات حاذقان مجربین کی احتیاج پڑتی ہی کیونکہ رنج دینے والی اشیا سے دل جلدی اثر قبول کرتا ہی اور اسکے مسہلات مین فادزہر اور ادویۂ مقویۂ دل کے ملاویں اور فصد کرنا اسیلم کا اور باسلیق کا بائین طرف سے بطور تفریق کے اسہال کرنے سے اچھا زیادہ ہی اور بعضے طبیب کہتے ہین اگر امتلا خون سے ہی تو جانب راست سے اور اگر ابخرے سے ہی تو جانب چپ سے کھلاوین اور جبتک کہ تعدیل کرنا ممکن ہی تنقیہ کرنے سے اُسی پر قناعت کرین **فصل چوتھی** تعدیل مین لیکن حرارت پس **علامت** اسکی اگر خلقی ہی تو فراخی سینہ کی اور عظیم اور سریع اور متواتر ہونا سانس کا اور نبض کا اور بہت ہونا بالون کا خصوص جانب بائین کے اور کثرت غضب کی اور شجاعت اور طول امید کا اور اچھا ہونا فکر کا ہی اور اگر عارض ہی تو سانس اور نبض موافق خلقی کے اور حرارت لمس کی اور بیاس سخت اور حزن اور غم اور قلق اور لاغری اور خوش ہونا ہوا ے سرد سے ہوتا ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ مسکن کو یعنی بیٹھنے کی جگہ کو سرد کرین اور صندل اور کافور اور عرق گلاب سونگھین اور سینہ پر طلا کرین اور پیوین خصوص عرق گلاب اور عرق بیدمشک کا پینا بہت نفع کرتا ہی اور شربت انار ترش اور شربت سیب اور شربت بہی بہت اچھے ادویہ ہین اور اسبغول کا لعاب جسمین بجاے پانی کے گلاب اور بیدمشک ڈالا گیا ہو مع مصری کے بہت نفعمند چیز اور نہایت لطیف ہی اور پیراہن کو صندل سے رنگ دیکر پہنے لیکن سردی کرنے مین افراط نکرین تاکہ روح تحلیل نپاوے بلکہ اسکے مبردات مین زعفران اور قرنفل اور ساذج اور کبابہ اور مشک اور عنبر تعدیل کے لیے زیادہ کرین لیکن اگر خوف پیدا ہونے ورم کا یا تپ کا ہو تو ادویۂ حارہ زیادہ کرین اور برودت پس **علامت** اسکی اگر خلقی ہی تو تنگی سینہ کی اور سانس اور نبض ہر دو صغیر اور ہر دو متفاوت اور بطی اور ضعیف اور سستی اور بزدلی اور حلم اور کم ہونا خون کا رنگ کا اور اخلاق عورتون کے اور کند ذہنی ہی اور اگر عارضی ہی تو اسیطرح باوصف ساقط ہونے قوت کے اور کمی پیاس کے اور خوش ہونے کے اشیاے گرم سے سونگھنے سے اور پینے سے ہونگے **علاج** دواء المسک گرم اور مفرح گرم اور نوش دارو کھلاوین اور غذا تیتر اور مرغ اور چڑے سے جسمین زعفران اور کبابہ اور قرنفل ڈالا گیا ہو کہ ادین اور رطوبت پس **علامت** اسکی اگر خلقی ہی تو نبض لین اور بطی اور مختلف اور جلدی اثر قبول کرنا اور جلدی اثر کا زائل ہونا ہوگا اور اگر عارضی ہی تو نبض بحسب حالات مذکورہ اور بہت واقع ہونا تپون عفنہ کا ہی **علاج** اسکا مثل سردی کے ہی اور حمام اور ریاضت اور جماع اور اگر تھوک بکثرت آوے تو حب صبر اور ایارج سے تنقیہ کرین اور گرم کرنے دل کے لیے اور تحلیل رطوبت کے لیے غضب کرنا بہت نفعمند ہی اور یبوست پس **علامت** اسکی اگر خلقی تو نبض صلب صغیر متواتر اور دیر سے اثر قبول کرنا اور دیر سے اثر کا زائل ہونا ہی اور اگر عارضی ہی تو علاوہ علامات مذکورہ کے بیخوابی اور کھانسی خشک اور لاغری ہوگی **علاج** اسکا مانند دق کے ہی یعنے ماء الشعیر اور ماء الجبن اور روغن بادام اور دودھ گدھی کا اور بکری کا پلاوین اور غذا کدو اور رجلہ اور فالودہ اور

گوشت لطیف کھلاوین تدبیر تقویت دل کی یہ ہی کہ جواہر اور خوشبویون کو استعمال کرین اور منجملہ مقویات گرم کے یہ ہین مشک عنبر جدوار زعفران ارنب عود بادرنجبویہ شاہسفرم تخم بادرنجبویہ تخم ریحان اور فرنجمشک اور تخم فرنجمشک الیضاً بہمن اچھا ہی الیضاً قرنفل بہت اچھا ہی الیضاً فاقلہ ساذج برگ اترج برگ لیمو اور گل ان دونون کے اور پوست ان دونون کا اور دارچینی اور دار فلفل اور خولنجان اور شقاقل اور سیب اور لفاح اور زرنجبیل اور مصطگی اور سنبل اور سلیخہ اور زرنباد اور درونج اور اشنہ اور سعد مقوی ہین اور منجملہ ادویۂ سرد کے مروارید کہربا کافور صندل طباشیر انار کشنیز آملہ ترشی اترج کی ترشی لیمو کی نارنج املی نیلوفر ہین اور منجملہ ادویۂ معتدلہ کے یہ ہین یاقوت طلا نقرہ گاوزبان ابریشم علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ جو شخص ارادہ حفاظت دل کا کرے تو اسکو لازم ہی کہ مثل گل مختوم اور حب الآس اور طباشیر اور گل سرخ اور سیب اور انار مرکب جسمین ترشی و شیرینی دونون ہووین اور ترشی اترج کی اور مروارید کے استعمال موسم گرم مین کرے اور عود قرنفل الائچی زرنب یاقوت زعفران مرجان ابریشم کے استعمال پر موسم سرد مین ملازمت کرے اور کہا ہی کہ دواء المسک منجملہ ذخیرون کے ہی الیضاً دواء المسک اور سوطیرا اسی طرح منجملہ ذخیرون کے ہی الیضاً برشعثا مقوی اور نافع اقسام سوء مزاج دل کا ہی الیضاً منجملہ ادویۂ مقویہ دل کے جوارش عود اور حب جدوار اور خمیرہ گاوزبان اور خمیرۂ ابریشم اور نوشدارو ہین الیضاً کوئی چیز مانند شربت سیب مرکب کے اور شربت عود کے اور معجون یاقوت کے نہین ہی الیضاً مفرح اعظم ارزانی نے کہا ہی کہ عجب اثر رکھتی ہین اور بڑی اسکی قدر ہی اور تمامی مفرحون سے افضل ہی اور نگاہ رکھنے والی صحت کی اور چارون کیفیتون مین معتدل اور تمامی مزاجون کے موافق اور حواس اور ریہ اور عقل اور حافظہ کی مقوی اور وسواس اور مالیخولیا اور صرع اور خفقان اور اعیا کی دافع ہی صفت عود آدھا مثقال مرجان مروارید کہربا ایک ایک مثقال کابلی ابریشم صندل سفید پوست پستہ الائچی ورق طلا ورق نقرہ یاقوت دو دو مثقال لاجورد عنبر مغسول طباشیر گل مختوم زعفران درونج زرنب کبابہ زرنباد ہر ایک تین تین مثقال بہمن سرخ بہمن سفید پانچ پانچ مثقال شاہترہ بادرنجبویہ گل گاوزبان برگ تنبول ہر ایک دس دس مثقال آب بہی شیرین آب سیب شیرین اور آب انار ترش و شیرین اور اترج اور نبد شک اور گل سرخ اور شربت ریباس ہر ایک تیس مثقال معصری سفید ایک سو پچاس مثقال خوراک ایک مثقال سے دو مثقال تک الیضاً مفرح گرم قوی اور عجیب اور شریف بقائی سے صفت مشک یاقوت رمانی سنبل سلیخہ خیر بوا قاقلہ حجر ارمنی مغسول ایک ایک درم درونج اسطوخودوس تمام دو دو درم عنبر دو مثقال کندر اڑھائی درم زعفران زرنباد عود تین تین درم ساذج دارچینی چار چار درم تخم بادرنجبویہ پانچ درم کہربا آملہ ہر ایک چھ درم بادرنجبویہ گاوزبان گل سرخ مرجان ہر ایک دس درم مروارید بیس درم شہد کے ساتھ معجون بناوین الیضاً مفرح جواہر خواص اسکے بہت ہین اور نہایت مفرح اور مقوی دل اور معدہ اور جگر اور نافع ریاح سوداویہ اور خفقان بقائی سے صفت کافور آدھا مثقال لامرد مشک ہر ایک ڈیڑھ مثقال یاقوت سرخ بسد کہربا لاجورد درونج گل ارمنی سنبل الطیب ساذج بہمن سرخ ہر ایک دو مثقال لعل فیروزج ابریشم سوختہ برگ قرنفل نیلوفر صندل سرخ صندل سفید بادرنجبویہ قرنفل دارچینی تخم بادرنجبویہ

کباب چینی الائچی کلان تین تین مثقال یاقوت زرد یاقوت سفید یاقوت اکبر مروارید پوست پستہ عود قماری درونج
گل مختوم عنبر ورق طلا ورق نقرہ گل سرخ دارچینی بہمن سفید چار چار مثقال تخم فرنجمشک گاؤزبان طباشیر پانچ پانچ آملہ بلیلہ
کابلی دس دس مثقال عصارہ زرشک پندرہ مثقال آب حماض آدھ سیر آب سیب آب بہی عرق گلاب ہر ایک ایک من عرق
بیدمشک مصری دو دو من خوراک آدھا درم تک ایضاً مفرح سرد نہایت نافع امراض گرم دماغ اور خفقان اور ضعف دل
اور پیاس اور تپ کے لیے صفت کافور ایک مثقال بہمن سرخ بہمن سفید تخم فرنجمشک بادرنجبویہ شاہترہ تخم خرفہ تخم کاہو
تخم کاسنی تخم خیارین دو دو درم مروارید بسد کہربا گاؤزبان صندل سرخ صندل سفید پوست درخت کافور طباشیر درخت
ہر ایک تین درم گل سرخ نیلوفر ہر ایک دس درم مصری کو آب سیب کے ساتھ قوام دیکر معجون بناویں ایضاً مفرح یاقوتی
نہایت مفرح اور تمام نافع امراض سوداویہ کے لیے اور مقوی دل اور جگر بقائی سے صفت مشک جدوار مروارید مرجان کہربا
فرنجمشک گاؤزبان درونج لعل یاقوت عقیق ورق طلا ورق نقرہ عنبر زعفران کافور دو دو جزو صندل سرخ صندل سفید طباشیر
زرنباد بادرنجبویہ قرنفل ساذج عود قماری ابریشم پوست اترج چار چار درم مصری شہد ایک سو درم ایضاً مفرح
شیخ علامہ النطاکی نے کہا ہے کہ صناعت میں کوئی ترکیب منفعت میں اس سے عمدہ نہیں اور بادشاہان فارس کے
نزدیک اسکی بڑی تعظیم ہے اور نافع کل امزاج کی ہر وقت میں ہے اور قوتوں کم ہوئی کو پھیر لاتی ہے اور جو نقص کہ روحوں کو
بسبب مرض یا زہر یا مسہل کے لاحق ہوا ہے اسکو پورا کرتی ہے اور دافع خفقان اور رعشہ اور استسقا اور یرقان اور بدی
ہضم اور مفاصل اور اقسام زہر کی ہے اور بعضے اطبا کہتے ہیں کہ درجہ اول میں گرم ہے اور اسمیں کوئی مضرت نہیں صفت
زرنباد درونج مرجان بہمن سرخ و سفید ترنج ہر دو قسم ہر ایک دس درم فرنجمشک چھ درم عود ہر ایک پانچ درم نعناع
تمام دارچینی کبنجہ جوزبوا نقرہ کہربا زعفران دو دو درم بسباسہ یاقوت ڈیڑھ ڈیڑھ درم معدنیات کو حل کریں پس اگر نہو سکے
تو آوارہ کرکے اکسیر یاقوت کو ذرور کریں کہ سحق قبول کریگا اور تمام ادویہ کو ہر ایک عرق گلاب عرق بیدمشک عرق سیب
عرق مرزنجوش عرق گاؤزبان میں جو ہر ایک ہموزن کل ادویہ کا ہو دو رات سیال میں نقوع کریں اور تین وزن ادویہ کا
شہد لیکر آگ نرم پر رکھیں اور کف اسکا اٹھاویں اور ہموزن اسکے دودھ اور دس درم روغن بنفشہ شہد میں تھوڑا تھوڑا ڈالکر
قوام کریں اور ادویہ ڈالکر چاندی یا طلا کے برتن میں رکھیں اور اگر فادزہر کو عرق گلاب کے ساتھ گھسکر ملا دیں تو ایک درم
اس معجون سے اکمیں شراب کے مساوی ہوتا ہے باوجودیکہ عقل اور حواس بھی سالم رہتے ہیں خوراک آدھا مثقال حفظ صحت کے لیے
ناشتا پر اور باہ کے لیے رات کو اور زہر کے لیے عرق بادیان کے ساتھ اور خفقان کے لیے عرق گاؤزبان کے ساتھ کام میں
لاویں اور قوت اسکی بیس برس تک باقی رہتی ہے ایضاً مفرح فلسوطون یعنی چھڑانے والی زہروں سے اور بدی موت سے ہے
چنانچہ النطاکی نے اسکو بناکر امتحان کیا ہے خطا نہیں کیا اور نافع وسواس اور جنون اور جذام اور فالج اور لقوہ اور ربو اور مفاصل
اور برص اور قولنج اور بواسیر اور اقسام زہر اور سگ کی ہے صفت زرنب گل سرخ کھجور کشنیز گاؤزبان ایک ایک اوقیہ قودری بہمن سرخ
بہمن سفید حب الغار مصطگی دارچینی قرنفل کبابہ عود ہندی مرخطیا ناحاما ابریشم خام ہر ایک آدھا اوقیہ جملہ ادویہ کو خوب سحق کرکے
تین رطل دودھ اور ایک رطل عرق گلاب اور انگور ترش اور سیب اور ریباس میں نقوع کریں اور قرع میں ٹپکاویں مگر اسوقت چاہیے کہ

چاندی ہزاران مین مستعمل مع ایکدو سعد کے ہودے اور عرق مقطر مین تین رطل شہد ملاکر قوام دین اور اسمین صندل عود قرنفل ہر ایک آدھا
اوقیہ اشنہ مغسول الائچی کلان گل بنفشہ دارچینی مروارید محلول مرجان کہربا یاقوت تین تین درم طلا نقرہ تین تین مثقال عنبر کستوری
ایک ایک مثقال ڈالکر برتن طلا خواہ چاندی مین رکھین بعد چھ مہینے کے ایک درم کھلاوین لیکن چاند کے نقصان مین یا وبال زہرہ
مین یا ہبوط مشتری مین اسکو تیار کرین ایضاً مفرح سرد شیخ سے نہایت مقوی رئیسہ اور دافع پیاس اور جلن اور تپ ہی صفحتہ
صندل سفید صندل سرخ کشنیز گاوزبان گل سرخ آدھا آدھا اوقیہ پوست اترج عود ہندی لاک مستگی درونج چار چار درم مروارید
کہربا طباشیر تب تین تین درم عنبر آدھا درم شہد دوچند خوراک دو درم سے دو مثقال تک ایضاً مفرح گرم انطاکی نے کہا ہی
کہ عمدہ ہونا اس مفرح کا مشہور ہی سودا مزاج کو نہایت نافع ہی اور لقوہ اور رعشہ اور خدر کو نفع اور معدے اور جگر کو قوت بخشتی ہی
صفحتہ پوست اترج ڈیڑھ جزو کرویا مدبر یعنی سات دن سرکہ مین نقوع اور سایہ مین خشک کیا ہوا عود قرنفل زرنب مشک
درونج دارچینی ہر ایک آدھا جزو الائچی کلان جوزبویہ چہارم حصہ جزو کا طلا زعفران آٹھوان حصہ جزو کا تین وزن اسکے
مصری لیکر دودھ مین حل کرکے قوام بناوین اور بعد دو مہینے کے ایک مثقال کھلاوین ایضاً مفرح طولاماخس سرد یعنی
درست کرنے والی دل کی ہی اور جالینوس نے اسکو بادشاہ روم کے لیے بنایا تھا اور نافع خفقان گرم اور صعود بخار اور سدر
اور دوار اور شقیقہ اور صرع اور مالیخولیا اور دافع تپ اور پیاس اور فساد خون اور اقسام زہر کی بایا ہی اور یہ مفرح دوسرے
درجے مین سرد اور پہلے درجے مین خشک ہی قوت اسکی سات برس تک ہی خوراک ایک مثقال ہی صفحتہ آملہ نقوع کیا ہوا
دودھ گاوی مین سات دن تک اور بعد اسکے تین دن عرق گلاب مین گاوزبان گل سرخ تخم رجلہ ہر ایک بیس درم صندل
سفید صندل سرخ صندل زرد بادیان سنبل ہر ایک دس درم بہمن سفید دارچینی کشنیز طباشیر پوست نارنج پوست اترج
ابریشم کہربا ہر ایک پانچ درم مرجان مروارید تین تین درم طلا نقرہ زمرد یاقوت ہر ایک دو درم معدنیات کو ترشی اترج سے
حل کرین اور برابر انکے ہر ایک شربت سیب اور شربت ریباس اور شربت انار ترش اور شہد لیکر قوام دیوین ایضاً-
مفرح سرد انطاکی سے نہایت نافع جید الفعل اور حسن العاقبۃ اور مفلح یعنی نجات دینے والی ہر مرض سے سر سے قدم تک
ظاہری ہو خواہ باطنی ہو اور مقوی حواس کی اور فکر کی اور حافظہ کی اور ہضم کی اور باہ کی اور دافع استسقا اور جذام اور
برص اور زہر فوراً اور مفاصل کی اور سقوط جنین کی اور امراض رحم کی اور مقعد کی ہی غرضکہ عجب اثر رکھتی ہی خصوص سرور
اور نشاط مین باوصفیکہ اسمین تحمیر ہی اور نہ اختلاط عقل تاثیر مین گرم اور خشک پہلے درجے مین ہی اور قوت اسکی تیس
سال تک ہی خوراک ایک مثقال صفحتہ قرنفل دارچینی اسارون بیس بیس جزو الائچی خرد گاوزبان زرنب درونج
بہمن سرخ بہمن سفید مرزنجوش پودنہ تمام ریحان بادرنجبویہ ہر ایک پندرہ جزو سحق کرین اور ہموزن اسکے عرق گلاب اور
عرق بید مشک ڈالکر قلعی کے برتن مین رکھین اور بعد اسکے مروارید مرجان کہربا ہر ایک چھ درم طلا نقرہ مشک عنبر عود
ہر ایک تین جزو قابلہ مین رکھکر اوپر اسکے تمامی ادویہ مقطر کرین اور بعد اسکے قابلہ کو رکھ چھوڑین تاکہ بستہ ہو جاوے پس
برتن مین رکھین اور کبھی اسمین صندل سرخ اور سفید پانچ پانچ جزو تخم کنوچہ تخم ریحان ہر دو ناکوفتہ چار جزو زمرد ایک مثقال
ڈالا جاتا ہی ایضاً مفرح سرد انطاکی سے منفعت مین مثل پہلے کے ہی اور مصلح خون کی اور صفرا کی اور نافع طاعون کی اور

وباکی ازروے تجربہ ہی اور سرد دوسرے درجے مین اور خشک پہلے درجے مین ہی اور کوئی اسمین ضرر نہین ہی کہ
اور قوت اسکی مثل سابق کے ہی صفت صندل تینون قسم زرشک کشنیز خشک گل سرخ ہر ایک بیس جزو عود نعناع مرزنجوش
دس دس جزو تین وزن سرکہ مصعد مین نقوع کرکے کہربا اور مروارید اور نقرہ ہر ایک سات جزو اور زمرد مرجان ہر ایک چار
درم عنبر مصطگی سعد ہر ایک دو درم پر مقطر کرین اور تین رطل مصری کے ساتھ منعقد کرین اور اسمین دارچینی آملہ کابلی گل تخم
تخم رجلہ پانچ پانچ جزو طباشیر تین جزو کافور مثقال ملادین الیضاً تذکرہ سے نہایت نافع امراض سرد مین اور جنون اور
وسواس مین اور تقویت تمام اعضا مین اور مفرح سودون کی اور گرم دوسرے درجے مین اور خشک پہلے درجے مین ہی قوت
اسکی دو برس تک ہی خوراک ایکمثقال صفت اشنہ اظفار الطیب نارمشک فرنجمشک ہر ایک جزو قرفہ قرنفل دارچینی سنبل
ہر ایک آدھا جزو مصطگی زعفران چوتھا حصہ جزو کا شہد کے ساتھ معجون بناوین الیضاً مفرح سرد مذکورہ ازانی نہایت
نافع خفقان اور دق اور ابخرہ اخلاط سوختہ اور نقاہت کے لیے ہی اور دواء المسک اور یاقوتی سرد سے افضل ہے
صفت گل سرخ پانچ مثقال گاوزبان ساڑھے تین مثقال تخم کاہو تخم خرپزہ تخم کدو تخم خیار تخم خرفہ ہر ایک تین مثقال
صندل سفید طباشیر الایچی ہر ایک دو مثقال عود درونج زرنباد بہمن سفید ہر ایک دو مثقال اور دو دانگ بسد کہربا سرطان
تمامی سوختہ کیے ہوئے مروارید ابریشم کافور صندل سرخ ہر ایک مثقال زعفران آدھی مثقال عنبر دو دانگ مشک
ایک دانگ رب سیب اور انار اور بہی ہر ایک ہموزن ادویہ لیکر قوام تیار کرین الیضاً۔ مفرح لولو سرد نادر عجیب
مقوی دماغ اور دل اور مفرح اور سوائے اسکے بہت فائدے اسکے ہین صفت کافور ڈیڑھ جزو بہمن سفید مروارید
ابریشم عنبر ہر ایک تین جزو کشنیز ورق نقرہ گل گاوزبان گل سرخ تخم کاہو ہر ایک جزو طباشیر نو جزو مشک بارہ جزو
تخم خیار بادام مقشر صندل عرق گلاب مین گھسا ہوا ہر ایک پندرہ جزو شہد اور مصری ہر ایک دو وزن ادویہ لیکر عرق گلاب
اور عرق بیدمشک ہر ایک ہموزن ادویہ کا ڈالکر قوام دیوین خوراک درم سے تین درم تک الیضاً یاقوتی روحانی جو کہ
اسمین تفریح تمام ہی اسلیے اسکو روحانی کہتے ہین اور نفع اسکا مالیخولیا اور امراض سوداویہ کے لیے عجیب ہی قادری سے
صفت مشک جزو مروارید مرجان کہربا فرنجمشک گاوزبان درونج لعل یاقوت عقیق طلا نقرہ عنبر زعفران کافور ہر ایک نصف جزو
صندل سرخ صندل سفید طباشیر زرنباد بادرنجبویہ قرنفل عود ابریشم پوست اترج ہر ایک چار جزو شہد مصری ہر ایک
پچاس جزو الیضاً دواء المسک سرد نہایت نافع غشی اور خفقان اور نقاہت کے لیے اور مقوی دماغ اور دل اور جگر
بقائی سے صفت ورق طلا مشک ہر ایک درم ورق نقرہ عنبر نشاستہ ہر ایک دو درم فوفل گل ارمنی مغسول ثلث تین جزو
گل سرخ طباشیر کشنیز ابریشم مقرض گل گاوزبان مروارید کہربا زرشک بسد تخم خرفہ صندل سفید ہر ایک پانچ درم عرق
بیدمشک عرق گلاب ہر ایک پچاس جزو مصری دو وزن ادویہ آب سیب آب ہر دو انار ہر ایک نوے جزو اور اگر
دو درم یاقوت بڑھاوین تو نافع زیادہ ہوگا اور بروقت حرارت سخت کے کستوری کو داخل نکرین اور نام اسکا دواء العنبر بھی ہے
الیضاً خمیرہ مروارید مقوی دل اور معدہ مفرح بمثل دافع اقسام خفقان اور خوف اور رفع سوداوی اور اکثر امراض دل
اور اسہال صفراوی اور خونی اور ضعف جگر اور گردہ بقائی سے صفت بہتر درم مصری سفید کو عرق گلاب اور

عرق بیدمشک مین قوام دیوین اور آٹھین مروارید سحوق تین درم اور منجملہ سات حصہ درم کے تین حصہ ڈالین اور کبھی اسہال
کے لیے آب بارتنگ سے قوام دیا جاتا ہے اور مثل مروارید کے طباشیر زیادہ کیجاتی ہے الیضاً خمیرۂ مروارید دوسرے
نسخے سے صفتہ عنبر جزو مروارید صندل ہر ایک دو جزو شہد چالیس جزو عرق گلاب عرق بیدمشک ہر ایک اسّی جزو
مصری سو جزو الیضاً خمیرۂ مروارید کا تیسرا نسخہ صفتہ طباشیر صندل الشیم کہربا ہر ایک آدھا جزو شہد پانچ جزو مصری
بیس جزو عرق گلاب اور عرق بیدمشک سے قوام دیوین الیضاً شربت گاوزبان عنبری قادری سے مقوی دل صفتہ
گاوزبان گل گاوزبان ہر ایک دس درم گل سرخ صندل سفید ہر ایک پانچ درم آدھا رطل عرق بیدمشک اور ایک رطل
عرق گلاب اور دو رطل پانی عذب یعنی پانی شیرین مین نقوع کرکے جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے اور آب کاسنی
مروق اور آب انار آدھا آدھا رطل اور مصری سفید دو رطل ڈالکر قوام دیوین اور آٹھین ورق طلا اور ورق نقرہ ہر ایک
آدھا درم اور عنبر ایکدرم اور مروارید اور یاقوت اور لسبد اور کہربا اور طباشیر ہر ایک ڈیڑھ درم ملاوین پس یہ دوا یہ اصول
اس شربت کے ہین اور جب حرارت بکثرت ہو تو آدھا درم زعفران اور ایکدرم کافور بڑھا دین اور عرق نیلوفر کے ساتھ ہووین
اور اگر کھانسی ہو تو ترشی لیموکی اور اترج کی زیادہ کرین الیضاً عرق عنبر صاحب لقائی سے عجیب اور غریب اور بیمثل دماغ
اور دل اور جگر کے لیے اور فوراً موثر غشی کے لیے اور ساقط ہونے قوت کے لیے ہے اور مجرب ہو چکا ہے کہ جب بواسیر اور
رحم سے اتنا خون جاوے کہ قریب نزع کے ہوجے تو فوراً اعادہ روح کا کرتا ہے صفتہ کستوری ایک مثقال عنبر اشہب
مصطگی ہر ایک دو مثقال زرنباد عود کبابہ اشنہ سنبل الطیب بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل ساذج دارچینی زعفران قرنفل
بوزیدان گل سرخ طباشیر الائچی کلان الائچی خرد کترن پوست اترج ابریشم مقرض صندل سفید برگ ریحان زرد سعد قرفہ
کشنیز گل گاوزبان انیسون درونج پوست اندرونی پستہ ہر ایک پانچ مثقال آب سیب ایک سو تیس درم یعنی قریب
سیر عالمگیری کے آب انار ترش دو چند عرق بیدمشک عرق گاوزبان عرق بادرنجبویہ ہر ایک تین وزن عرق سیب
عرق گلاب دس وزن مین نقوع کرکے علی الصباح مقطر کرین اور مشک اور عنبر انبوبہ مین رکھین خوراک فنجانہ
سے چار فنجانہ تک الیضاً عرق تنبول مقوی اور مفرح دل اور احشا اور مشتہی اور دافع درد معدہ کا اور امعا کا اور ریاح
غلیظہ کا ہے مخترع صاحب لقائی کے باپ کا اور معمول اسکا ہے صفتہ گل گاوزبان اڑھائی جزو گل سرخ
ساڑھے سات جزو قرنفل تنبول ہر ایک ساڑھے پانچ جزو عرق گاوزبان چوالیس جزو عرق گلاب تین وزن
خوراک چھ درم سے چوبیس درم تک الیضاً عرق قرنفل تذکرہ اور تحفہ سے مفتح اور مقوی حواس اور معدل اخلاط
اور دافع استسقا اور امراض سرد اور اعیا تریاق زہر قائم مقام خمر تمامی خواص مین ہے صفتہ تنبول آدھا جزو آب ہر دو
انار سوا جزو شہد ایک جزو ایک ہفتہ تک گھوڑی کی لید مین دفن کرکے استعمال کرین کہ شراب خمر سے مراتب
قوت زیادہ رکھتا ہے اور اگر اسکو مصری کے ساتھ قوام دین تو امراض سخت اور سرد کے لیے بے نظیر ہے۔ الیضاً
عرق سیب نقشبندی نے کہا ہے کہ یہ دوا تقویت دینے اعضاے رئیسہ کے لیے بڑے عمدہ منافع رکھتی ہے خصوص دل
کے لیے صفتہ سیب مقشر مجوف بیس جزو صندل گاوزبان کاسنی چوتھا حصہ جزو کا کشنیز بادرنجبویہ آٹھوان

حصہ اور آدھا اُسطا الالحی خُرد کل شرخ آٹھوان حصہ جزو کا سافج سنبل آدھا حصہ آٹھوین حصہ کا پانی مین نقوع کرے مقطر کرین

کلام خفقان مین

بفتح خا اور قاف کے ہی اور وہ اضطراب کرنا دل کا ہی واسطے دفع کرنے موذی کے اور بھاگنے کے اُس سے اور وہ اکثر آخر قاتل ہوتا ہی اور رازی نے کہا ہی کہ جن شخصون کو خفقان رہا ہی مین نے دیکھا ہی کہ وہ پہلے شیخوخت کے مر گئے ہین وجب وقوع اسکا بغیر سبب ظاہری کے اچانک ہوتا ہی تو اُسکو مہلک شمار کرتے ہین اور انطاکی نے تفصیل اسکی اسطور کی ہی کہ اگر مع سلامتی نبض کے ہی تو باعث اسکا حرارت ہی ورنہ مقدمہ غشی کا ہی پس علاج اسکا ازالہ کرنا دونون سبب کا ہی اور اگر باوجود آرام کرنے نبض کے زیادتی کرے تو پایا گیا کہ موت ضرور واقع ہونیوالی ہی اور احکام اسکے چھ فصلون مین مذکور ہین

فصل پہلی اسباب کلیہ اُسکے مین اور وہ چار ہین پہلا واقع ہونا علت کا اُسمین منجملہ سوء مزاج ساذج کے خواہ مادی کے خواہ ورم کے خواہ ضعف کے ہین مرض سے یا استفراغ سے یا زہر سے علاج یہ ہی کہ امورات مذکورہ کے دفعیہ مین سعی کرین دوسرا ذکی ہونا حس دل کا ہی کہ تھوڑے سبب سے ایذا پاتا ہی گو کہ پانی سرد پینے کا اتفاق ہووے اور یہ مع قوت نبض کے اور سانس کے اور عظم اُسکے کے اور صحت بدن کے ہوتا ہی اور اکثر وقوع اسکا اُن شخصون مین ہوتا ہی کہ جن مین علامات غضب کے اور غم کے اور خجالت کے اُنکے منہ پر جلدی ظاہر ہوتے ہین علاج تغلیظ اور تخدیر کرین بالمانند بابچے اور کلہ کے اور خشخاش کے اور کاہو کے اور افیون کے اور برشعثا کے تیسرے اعراض نفسانیہ بزدلی اور خوف سے مین اور زوال اسکا بزوال اُنکے متصور ہی اور کبھی بعد جانے اُنکے بھی باقی رہتا ہی پس اسصورت مین علاج اسکا یہ ہی کہ تقویت دل کی کرین چوتھا مشارکت تمام بدن سے ہی جیسا بحرانون مین اور تپون مین ہوتا ہی خصوص اگر وبائیہ ہوون یا خلاف اسکے سے ہی بسبب واقع ہونے کسی خلط کے یا ورم کے اُسمین ہی یا ریہ سے ہی بسبب واقع ہونے کسی ایسے عارضے کے اُسمین کہ جس سے نسیم بند ہو جاتی ہی جیسا ربو مین اور دلیل اسکی فاسد ہونا ہضم کا اور غثیان اور تجشی اور سختی اضطراب دل کی شروع ہضم مین اور تخفیف اُسکی بروقت خلو کے ہی لیکن اگر بسبب پڑنے صفرا کے یا سودا کے ہی تو یہ فرق نہین ہوتا اور کبھی فم معدہ مین اختلاج واقع ہوتا ہی اور معلوم نہین ہوتا کہ آیا اختلاج فم معدہ کا ہی یا دل کا یا مشارکت رحم سے ہی جیسا اختناق مین ہوتا ہی یا امعا سے ہی جیسا کہ دیدان مین ہو یا بسبب متاذی ہونے کسی عضو کے اور سرایت کرنے اُس ایذا کے بواسطہ شرائین کے اُسمین ہی علاج دفع کرنے اسباب مین اور واسطے تقویت دل کے کوشش کرین

فصل دوسری علاج عام اقسام خفقان مین اور ادویہ نافعہ اُسکے یہ ہین تمامی مفرحات اور یاقوتیات اور سونگھنا خوشبویون کا بطور نخلخہ کے اور بخور کے اور بکثرت استعمال کرنا گاؤزبان کا یہانتک کہ طعامون کو بھی اسکے پانی کے ساتھ جوش دیا جاوے کہ نہایت عمدہ دوا بے ضرر ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ ایک مثقال گاؤزبان بروقت سونے کے چند راتین پے در پے کھاوین نہایت مفید ہی ایضاً منجملہ مجربات انطاکی کے تریاق الذہب ہی خصوص مع آب گاؤزبان کے اور ثمار سبز یعنی بادیان ایضاً مروارید مع سحالہ یعنی بورہ عود اور طلا کے نافع ہی ایضاً دوائے عمدہ یہ ہی کہ زباد ایک قیراط حل کرکے مع ایک اوقیہ کسی شربت مفرح کے ساتھ پیوے ایضاً مجرب انطاکی دواء المسک ہی ایضاً بادیان

مع گاوزبان نافع ہی ایضاً جوشاندہ بادیان کا اور گاوزبان کا مع کشمش کے مفید ہی ایضاً نافع خفقان شربت انار
تریاق اربعہ حب جدوار خمیرہ ابریشم مفرح طولا ناخس شراب سیب مرکب ہین ایضاً دواء المسک مؤلفہ رازی اور
اُسنے لکھا ہی کہ نہایت عمدہ دوا نافع خفقان اور وحشت اور زہرون کے لیے ہی صفت مصطگی مشک دارچینی قرنفل سنبل
جوزبویہ کبابہ سعد الائچی کلان الائچی خرد اذخر پوست اترج عود تخم بادروج تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ بادیان جنگلی مرزنجوش
تمام زنجبیل دارفلفل مساوی الوزن لیکر تمامی ادویہ سے پچاس درم لیوین مروارید بُسد کہربا بہمن سرخ بہمن سفید بسفائج
درنباد درونج مساوی الوزن لیکر پچیس درم لیوین مشک مثقال جملہ ادویہ کو سحق کرین اور ایک رطل جوشاندہ ابریشم کا
گلاویہ اور دھوپ مین ان ادویہ کو ملاوین اور شیرہ مربا ہلیلہ کابلی کے ساتھ معجون بناوین ایضاً مجرب لقائی سے
صفت عنبر مشک زہرمہرہ صندل ہرایک جزو مرجان ورق طلاء ورق نقرہ ہرایک اڑھائی جزو روغن بادام ایک سو
پانچ جزو شہد ایک سو آٹھ جزو چوبیس گھنٹے تک سحق کرین خوراک ایکماشہ اور ہر دن ایک ماشہ ہفتے تک زیادہ
کرتے ہین ایضاً معجون مجرب صفت مشک عنبر کافور ہرایک مثقال پوست اترج تخم کاہو مروارید کہربا بُسد یاقوت
ابریشم ہرایک دو مثقال کشنیز صندل سفید تین تین مثقال گل سرخ طباشیر گاوزبان نیلوفر ہرایک آٹھ مثقال آب
انار شیرین وآب انار میخوش ہرایک تین آب سیب شیرین اور ترش ہرایک چھبیس عرق گاوزبان عرق کاسنی ہرایک
ستائیس روغن بادام سے چرب کرین لیکن افضل اسمین عطر گلابی ہی اور شہد اور قند اور مصری ہرایک برابر ادویہ کے
لیکر عرق گلاب عرق بیدمشک عرق نیلوفر سے قوام دیوین خوراک دو درم سے چار درم تک **فصل تیسری خفقان**
گرم مین لیکن دعوی بس اکثر فوران اُسکا ربیع مین ہوا کرتا ہی مع عظم نبض کے اور سرعت اُسکی بجز وقت خفقان کے
علاج اسکا باسلیق اور اُسلیم ہردو جانب سے اور حجامت دونون پنڈلیون کی اور پا مین دونون پیرون کے خصوص
پہلے آنے ربیع سے ہی اور جماع معتدل نہایت نافع ہی لیکن صفراوی قلیل ہوا کرتا ہی اور یہ مع بیداری اور پیاس کے
ہوتا ہی علاج اُسکا تنقیہ ہی شربت نیلوفر اور شربت گاوزبان سے مع املی کے خواہ نقوع املی کے اور آلو سے مع
شربت انار کے خواہ جوشاندہ ہلیلہ سے اور بعد اسکے نافع دونون قسمون کا سونگھنا کافور اور صندل اور آس اور
عرق گلاب اور نیلوفر کا اور لخلخہ کرنا انسے مع سرکہ اور عرق بیدمشک اور شربت آب فواکہ اور خیارین کے ہی رازی نے
کہا ہی کہ صاحب خفقان کو چاہیے کہ کسی شہر سرد کی طرف سفر کرے کہ شفا اُسکی البتہ اسمین ہی اور اگر شہر گرم مین مقیم
رہے تو عمر اُسکی کوتاہ ہوگی اور اگر ناچاری سے شہر گرم مین ٹھہرنا پڑے تو خیش یعنے پردہ کتان خشک کا درمیان
گھر کے لٹکا کر ہلاوین اور برف کی ملازمت فرماوین اور حمام اور ریاضت اور حبس نفس سے احتراز کرین ایضاً
بہت نافع ترشی اترج کی اور لیموکی مع عرق گلاب اور مصری کے ہی ایضاً نافع خفقان کا شربت صندل کا ہی ترکیب
اُسکی یہ ہی کہ بورہ صندل کو عرق گلاب مین نقوع کرکے جوش دیوین اور مصری سے قوام کرین ایضاً معجون مجرب انطاکی
گرم کے لیے صفت کشنیز صندل گل سرخ تخم کاسنی ہرایک جزو گل مختوم بہمن سفید مرجان ہرایک آدھا جزو مروارید کہربا
مصطگی ہرایک چہارم حصہ جزو کا مصری دہ وزن عرق گلاب سے قوام دیکر معجون بناوین خوراک درم ایضاً گاوزبان

دو جزو درونج ایک جزو کافور مروارید کہربا لبد عود ہندی طباشیر گل سرخ ہر ایک آدھا جزو صندل تیسرا حصہ جزو کا آب
سیب کے ساتھ قرص بناوین خوراک درم سے مثقال تک ایضاً نہایت عمدہ قانون سے صفتہ تخم کاہو تخم
کاسنی تخم رجلہ طباشیر گل سرخ صندل گاؤزبان کبر معشر لبد کہربا مروارید ہر دو تودری بقدر حاجت خوراک دو درم
ایضاً قوتیر اس سے صفتہ طباشیر گل سرخ ہر ایک جزو کافور چوتھا حصہ جزو کا ایضاً شیخ نے کہا ہو کہ کبھی اسکو ایک درم
ریوند پانی سرو کے ساتھ بہم استعمال کرانا نفع دیتا ہو ایضاً ازرانی نے کہا ہو آملہ اور کشنیز اور مصری نقوع کرکے یا
سفوف کرکے عمل مین لاوین ایضاً رازی نے کہا ہو جب خفقان گرم سختی کرے تو اسکو افیون پلاوین ایضاً
سفوف مجربۂ قادری صفتہ گاؤزبان سات جزو گل ارمنی کشنیز بریان ہر ایک پانچ جزو کہربا مروارید ابریشم پھٹکری بریان
ہر ایک تین جزو فلنجمشک سعد طباشیر ہر ایک دو جزو کافور آدھا جزو اور دو درم مع دو فنجانہ حلاب کے کام مین لاوین ایضاً
دواء المسک گرم خفقان اور غش کے لیے صفتہ زعفران ایک جزو دارچینی مشک ہر ایک دو جزو کتیرا لسب مروارید
صندل سفید ابریشم ہر ایک چھ جزو کہربا طباشیر گل سرخ تخم خرفہ گاؤزبان ہر ایک دس جزو آملہ چار جزو مصری دو وزن
ادویہ خوراک دو درم تک ایضاً معجون صندل عجیب اور غریب دہلوی سے صفتہ صندل پانی مین گھسا ہوا تیس درم
آب املی اور آب انار سخت ترش ہر ایک آدھا رطل مصری تین رطل قوام دیکر اسمین عود اور زعفران ایک ایک درم
اور طباشیر چار درم ڈالین خوراک دو درم سے چار درم تک ایضاً سفوف مروارید منسوب بجانب جالینوس امراض
گرم دماغی اور قلبی کے لیے مثل خفقان اور وسواس کے اور مفرح اور حافظ جنین مذکرہ سے صفتہ کابلی گاؤزبان
ہر ایک دس درم بہمن سرخ بہمن سفید درونج تخم ریحان بادرنجبویہ تخم گل مصطگی ہر ایک پانچ درم لاجورد گل ارمنی ابریشم سوختہ
ہر ایک تین درم طلا نقرہ یاقوت مرجان مروارید ہر ایک مثقال اور غذا اسکی یہ ہو کہ روٹی کو شربت انار یا شیرۂ انگور
ترش یا سیب ترش مین ترکرکے کھلاوین یا مربائے سیب کے ساتھ یا سرکہ یا کدو یا رمانیہ یا زرشکیہ کے ساتھ تناول کرائین
لیکن ترشی اترج کی اور لیمو کی نہایت نافع چیزون سے ہو اور اگر گوشت کی خواہش ہو تو قریض یعنی وہ گوشت کہ جسمین
سرکہ ملایا گیا ہو اور حلال یعنے گوشت سرکہ غلیظ کے ساتھ جوش دیا ہوا اور گوشتون لطیفہ سے خصوص کباب سے دیوین
اور دہی اچھا ہو اگر تپ نہو تو استعمال کرین لیکن شیخ نے کہا ہو کہ دہی میٹھا ہو اور ابو منصور نے کہا ہو کہ ترش ہو اور کبھی
مغز روٹی پر کفایت کیجاتی ہو اور کبھی اسکے تین رطل مین طباشیر دس درم گل سرخ کبابہ الائچی خیربوا ہر ایک تین درم
ڈالا جاتا ہو **فصل چوتھی** خفقان بلغمی مین اور وہ مع ضیق النفس اور نہایت نرمی نبض کے اور سستی کے یا ایک
حالت مثل غشی کے اور معلوم کرتے اس امر کے کہ دل اسکا پانی مین پڑا ہی ہوا کرتا ہو علاج اسکا یہ ہو کہ ایارج کبیر
اور حب اصطمیقون سے تنقیہ کرین خواہ ایارج فیقرا خواہ افتیمون ہر ایک درم مع سکنجبین کے دیوین ایضاً مجربۂ قانون
صفتہ تربد درم غاریقون آدھا درم نمک نفطی چوتھا حصہ درم کا مقل عود ہر ایک دانگ مشک زعفران ہر ایک طسوج
یہ ایک خوراک ہو اور بروقت کثرت رطوبات کے تیاد ریطوس دیوین ایضاً ادویہ مفردہ سے نفعمند یہ ہین دارچینی اجوین
الائچی بیج مصطگی سنبل زرنباد درونج سافج اشنہ سعد قسط ایضاً مرکبہ سے یہ ہین گاؤزبان جزو درونج زرنباد ہر ایک

چار جزو ماء العسل کے ساتھ اوائل مہینے مین اور ایسا ہی درمیان اور آخر کے کام مین لاوین الیضاً معجون اوزاقی نقشبندی
سے صفحہ پوست اترج قرنفل الائچی خرد الائچی کلان جوز بوا مصطگی سنبل خرمہ مشک ہر ایک جزو زعفران طباشیر صندل
سفید دار فلفل ہر ایک دو جزو دارچینی زرنباد ہر ایک تین جزو جدوار چار جزو گاوزبان پانچ جزو ہلیلہ سیاہ چھ جزو
افتیمون سات جزو بسفائج اوزاقی مدبر تازہ شہد ایک وزن مصری دو چند الیضاً مجربہ نزہتہ مربای زنجبیل مع آب
سیب کے ہی فصل پانچوین خفقان سوداوی مین اور یہ عوارض مالیخولیا کے ساتھ ہوا کرتا ہی علاج اسیلم
دست چب کی کھلاوین اور استعمال کرین مع رعایت اس خلط کے جو مستحیل بسودا ہوئی ہی پس بلغم کے لیے تربد عود
غاریقون اسطوخودوس ہلیلۂ کابلی ہر ایک جزو ایارج فیقرا ڈیڑھ جزو گولی بنا کر دو درم سے تین درم تک کھلاوین اور
صفراوی کے لیے ہلیلۂ زرد ایک جزو دو دانگ تربد افتیمون شاہترج سنالاجورد مصطگی گل سرخ ہر ایک جزو صبر دانگ آب سیب
شیرین سے گولی بناوین خوراک چار درم اور سوداوی کے لیے ہلیلۂ کابلی ہلیلۂ سیاہ ہر ایک درم افتیمون قرنفل ہر ایک
آدھا جزو دواء المسک تلخ دو ثلث اسکی شراب ریحانی مین حل کرکے پیوین الیضاً نافع مطلقاً ایارج فیقرا مع سکنجبین ہی الیضاً
اطریفل افتیمونی مع عرق گاوزبان اور بادرنجبویہ کے ہی الیضاً مجربہ قانون صفحہ دواء المسک تلخ تین جزو ہلیلۂ سیاہ
ہلیلۂ کابلی ہر ایک جزو افتیمون آدھا جزو گل ارمنی چوتھا حصہ جزو کا شراب ریحانی کے ساتھ استعمال کرین الیضاً نافع
کہربا شبہ مروارید ابریشم سوختہ لاجورد شستہ ہر ایک ڈیڑھ جزو ہلیلۂ کابلی ہلیلۂ سیاہ آملہ تخم فرنجمشک تخم بالنگو اسطوخودوس
گاوزبان افتیمون گل ارمنی عود ہندی سعد قرنفل کشنیز ہر ایک تین جزو تخم خرفہ مقشر تخم کدو ہر ایک دو درم برگ بادرنجبویہ
دس درم گاوزبان شیرہ آملہ چالیس درم تین من پانی مین جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے اور دو رطل مصری کے
ساتھ قوام دیوین خوراک بیس درم مع عرق گلاب کے فصل چھٹی ان ادویہ مین جو مطلقاً نافع خفقان سرد کے ہین اور
وہ یہ ہین کہ مشک اور عنبر اور نرگس اور ریحان سونگھین اور جلنجبین عسلی اور جوارش عود اور عنبر اور معجون نجاح اور سیب
شیرین اور گاوزبان مع قرنفل اور عرق گلاب کے کہ جسمین عود اور پوست اترج اور مصطگی کو جوش دیا ہو دیوین اور
کبھی بسبب سخت سردی کے حاجت انقردیا کی اور معجون اوزاقی کے پڑتی ہی الیضاً نغناع کہربا ہر ایک پانچ جزو بسباسہ خیربوا
ہر ایک تین جزو دو قرنفل دو جزو خوراک دو درم الیضاً کہربا جند ہر ایک جزو پوست اترج تخم فرنجمشک ہر ایک آدھا جزو
شہد کے ساتھ معجون بناوین الیضاً زراوند مدحرج درونج زرنباد ہر ایک جزو مروارید دو جزو نعناع کہربا شب بریان
ہر ایک چھ جزو مصری چالیس جزو خوراک تین درم مع عرق گاوزبان کے اور عرق ماء اللحم مع قرنفل اور دارچینی اور
زعفران اور کباب گوشت جدی اور چوجہ اور دراج سے کراوین

کلام غشی مین

بضم غین معجمہ اور وہ عبارت ہی معطل ہو جانے حسون سے اور قوتون سے بسبب پہونچنے کسی آفت کے دل کو یا روح
حیوانی کو اور مفرط ہونا اسکا اور بڑی دیر ہی ہونا اسکا مہلک ہی اور مقدمات اور علامات اسکے یہ ہین زرد ہونا رنگ کا اور
صغیر اور ضعیف ہونا نبض کا اور خیالات تاریک اور ضعیف ہونا حرکت آنکھ کا اور پلکون کا اور آنا تھوڑے سے پسینے کا

اور پہلے سرد ہو جانا ہاتھ کا اور پاؤن کا اور بعد اُسکے تمام بدن کا اور بعد اُسکے کم ہو جانا حس کا ہی اور اسباب کلی اسکے پانچ ہین ایک تحلیل ہونا روح کا اور استفراغ ہو جانا اُسکا ہی پس وہ دل مین مجتمع ہو کر بدن مین منتشر نہین ہوتی اور اکثر وقوع اسکا استفراغون مفرطہ سے ہوتا ہی جیسا کہ قی اور اسہال اور پسینا اور فصد اور رعاف اور حیض اور بواسیر اور بزل کرنا رقی کا اور لطہ کرنا خراج کا ہی کیونکہ فاسد کے ساتھ مادہ صالح بھی مخلوط ہوا کرتا ہی اور بہت دیر کرنا حمام مین اور ملنا بدن کا اور ریاضات اور بھوک اور رنج ودرد ہین علامت اُسکی ضعیف ہونا نبض کا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ روح حیوانی کے پیدا کرنے مین کھلانے ماء اللحم اور بیضہ نیم برشت سے اور سونگھانے کباب اور روٹی گرم سے سعی کرین اور جالینوس نے کہا ہی کہ پہلی دوا غشی استفراغی کی سونگھانا خوشبویون کا ہی کیونکہ غذا روح حیوانی کی ہوتی ہی خصوص اگر خوشبو تیز ہووے تو وہ نہایت مناسب مزاج انسانی کے ہی اور نہایت لائق تغذیہ آدمی کے ہی لیکن مدعا شیخ کا درست ہی اور دلیل اُسکی باطل ہی جیسا کہ اپنے محل پر مذکور ہی اور پاؤن کو باندھین اور برعایت جہت استفراغ کے مخالف طرف کو ملین اور شراب کو پانی سرد سے ملا کر سوائے نزف الدم کے اور عرق کے وجور کرین اور آرام کرنا لازم سمجھین دوسرا جمود روح کا ہی اور باز رہنا اُسکا فراخ ہونے سے اور وہ یا تو افراط امتلاء سے ہی جیسا کہ بتون مین اور پینے شراب مین ہوا کرتا ہی اور یا واقع ہونا سدے کا شریان وریدی مین ہی پس اُس وجہ سے پہونچنا نسیم کا یعنی ہوائے خوش کا اور نکلنا بخار کا دل سے نہین ہوتا یا اہرمن ہی پس تمام بدن کو نہین پہونچتا اور علامات ان دونون کے قوی ہونا نبض کا اور منضغط ہونا رنگون کا ہی اور سدے سے خلاصی ہونا مشکل ہی علاج بعد حاصل ہونے افاقت کے نرمی کے ساتھ تنقیہ کرین اور کھانا پینا ترک کرین اور امالہ کے لیے ہاتھ اور پاؤن کو باندھین اور ملین اور جالینوس نے کہا ہی کہ بشرط ہونے تپ کے ماء العسل مع پودینہ کے اور زوفا کے اور سکنجبین کے پلا دین اور حمام مین داخل ہووین تیسرا لاحق ہونا ایذا کا دل کو اور روح کو ہی کہ وہ اپنے کام سے باز آ جاوین اور دشمن کیطرف متوجہ ہووین اور وہ ایذا دینے والا یا تو سوء مزاج ہی کہ اُسمین واقع ہوا ہی یا ورم ہی یا زہر ہی کہ پلایا گیا ہی یا کاٹنے جانور زہردار سے ہی کہ بخار اس سے پیدا ہوتے ہین یا کیفیت اُسکی بواسطہ شریانون کے دل کو اور روح کو پہونچتی ہی معہذا جو زہر کہ سرد ہی وہ روح کو بند کر دیتا ہی اور جو زہر کہ گرم ہی وہ تحلیل کرتا ہی یا واقع ہونا درد سخت کا ہی مثل قولنج کے اور وجع الفواد کے اور رحم کے اور قطع ہوتا ہی کہ کسی عضو کا اور مصروف ہونا اُسکا اور جراحات عصب کے اور قروح ساعیہ ہین کیونکہ یہ سبب درد تحلیل کرنے والے روح کے ہین یا ابخرہ فاسد طعام کے ہین جیسا کہ وجع الغشی مین واقع ہوتا ہی یا رحم سے ہی جیسا کہ اختناق مین ہوتا ہی یا حجاب سے یا ریہ سے یا جگر سے ہی جیسا کہ ذوات ثلثہ مین واقع ہوا کرتا ہی یا کل بدن سے ہی جیسا کہ تپ محرقہ مین ہوتا ہی یا خارج قلب سے ہی جیسے کہ قاذورات اور ہوا متعفن اور پانی متعفن سے واقع ہوتا ہی خصوص اوس شخص مین کہ دل اور دماغ اُسکا ضعیف ہی اور بہت ہی کہ جو شخص کوچہ متعفن مین داخل ہوا ہی تو مر گیا ہی اور مشہور ہوا ہی کہ اسکو جن نے مارا ہی علاج مزاجی کے لیے تعدیل ہی اور سمی کے لیے تریاقات ہین اور محجمہ لگانا ہی اُس موضع پر کہ جہان جانور زہردار نے کاٹا ہی اور درد کے لیے تلونیا اور برشعثا اور بخاری کے لیے سونگھانا خوشبوؤن کا کرین چوتھا ذکی ہونا حس کا ہی کہ تھوڑے سبب سے اثر قبول کر لیتی ہی اور نیز جلدی سے زائل ہو جاتی ہی اور اسمین حواس اور بدن صحیح ہوا کرتا ہی

علاج غلظت اور تحدید روح کے لیے بابچہ اور نکلا اور بسفایہ اور دیا قوزہ اور برشعثا استعمال کرین پانچوان عوارض
نفسانی مین کہ روح کو تحلیل کرتے ہین باعث اسکا یا تو یہ ہی کہ روح بجانب داخل حرکت کرتی ہی اور وہان بند ہو جاتی
ہی جیسا کہ غم مین اور خوف مین یا باہر کو حرکت کرتی ہی اور تحلیل ہو جاتی ہی جیسا کہ خوشی مین اور لذت مین اور اکثر اوقات
اسکے ساتھ موت اچانک واقع ہوتی ہی لیکن غضب سے پیدا ہونا غشی کا تھوڑا ہوتا ہی بلکہ وہ حرارت کو قوت دیتی ہی۔ ای
یار خدایا شاید کہ غضب مفرط ہو اور معہذا قوت ضعیف اور بدن متخلخل ہو تو احتمال وقوع غشی کا ہی علاج اسکا دفع کرنا سبب
کا ہی اور لگانا خوشبو کا فصل تدبیر عام اقسام غشی مین اور وہی مرجع علاج کا بھی ہی کیونکہ فرق کرنا مابین اقسام کے
مشکل ہی اور وہ یہ ہی کہ تقویت دل کی کرین اور خوشبو لگاوین لیکن اگر مع حرارت ہی تو عرق گلاب مع کافور اور صندل کے
سونگھین اور سینہ اور منھ پر چھڑکاوین کہ یہ جلدی روح کو متنبہ کرتا ہی اور عرق سیب اور بہی اور انار اور گل مع مشک اور عود
کے دجور کرین اور سونگھنا خیار کا بالخاصیت مجرب شیخ کا ہی اور اگر مع سردی کے ہی تو مشک اور عنبر اور زعفران اور ریحان
اور قرنفل اور دارچینی سونگھین اور پانی سرد منھ پر مارین اور سانس کو بند کرین اور معدے کو ملنے سے اور قی سے گرم
کرین اور رازی نے کہا ہی کہ اکثر اقسام مین قی کرنا بہت نافع تدبیر ہی ایضاً ہاتھ اور پانون کو باندھین اور اون کو
گرم کرین۔ ایضاً ماء اللحم مع روٹی رقیق کے نہایت جلدی نافع ہی اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ غشی مین قی نکرین اور
استفراغی مین پانی سرد سینہ برہنہ پر چھڑکین اور اس امر کو نگاہ رکھنا چاہیے اور پانی سرد ہے اور دواء المسک کو مع شراب
کے دجور کرین اور معدہ پر روغن نفط روغن مصطگی اور سنبل ملین اور جالینوس نے اوس رسالہ مین جو اغلوقن کو
بھیجا ہی اوس مین لکھا ہی کہ منجملہ اون اشیا کے جو حرارت غریزی کو قائم کرتے ہین وہ درد ہی جو باندھنے ہاتھ سے
اور پانون سے پیدا ہوتا ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ جو شخص ایکدرم عود لیکر بعد اسکے آب سیب اور شفتالو اور گلاب
اور بید مشک اور تھوڑی سے فادزہر اور عنبر اور کستوری حل کر کے پیوے اور غشی اوسکی نجاوے تو لاعلاج ہی اور کہا
ہی کہ منجملہ مفرحات کے اور خواص مجربہ کے یہ ہی کہ مروارید کو حل کر کے طلا اور نقرہ کو گلا کر ڈیڑھ الین اور بعد اسکے تین
وزن عود اور دسوان حصہ عنبر ملا کر سحق کرین اور شربت فواکہ کو عرق گلاب اور عرق بید مشک و عرق گاوزبان سے
قوام دیوین تین قیراط اس سے قائم مقام غراب کا اور مانع غشی کا اور خفقان کا اور اسقاط حمل کا ہی اور مجرب اور
بیمثل ہی ایضاً بقائی سے سفوف عنبر معمول اکثر امراض سرد دل اور غشی اور خفقان سرد کے لیے بیمثل ہی اور اسمین قوت
عجیب ہی اور فی الفور نافع ہی صفت عنبر مشک عطر گلاب ہر ایک جزو قرفہ سافج عود ہیل مصطگی اسارون ہلیلہ کابلی
قرنفل فرنجمشک نار مشک زیرہ کرمانی دارچینی بسباسہ فلفل دار فلفل زنجبیل انار دانہ جوز بویہ الائچی کلان ہر ایک ڈیڑھ
جزو مصری ایکسو بارہ جزو خوراک آدھا درم ایضاً معجون نقرہ بقائی سے مقوی دل اور باہ اور قوی الاثر خفقان اور غشی
کے لیے اور بیمثل تفریح کے لیے گرم مزاج مین نہ ہی صفت مشک جزو عنبر چار جزو کہربا بسد ابریشم مروارید طباشیر ہر ایک
چھ جزو ابریشم مقرض بارہ جزو ورق نقرہ ۷۲ بہتر جزو رب سیب ۱۲۶ ایکسو چھبیس جزو مصری ۲۲۳ دوسو تیئیس جزو عرق گلاب ۴۶۰ چار سو
ساٹھ جزو حسب دستور قوام دیوین اور اونمین سفیدی بیضہ کو داخل کرین پس اگر اجزا بوزن ماشہ کے ہوین تو سفیدی

بیضہ کی چار عدد ہووین اور دسنی پر قیاس فرماوین

کلام باقی امراض دل مین

ابو منصور نے کہا ہی کہ امراض اُسکے قابل ہین بجز خفقان اور غشی کے پس اُنکے ذکر کرنے مین کچھ فائدہ نہین اور محقق طبری نے کناش مین تفصیل اُنکی مع معالجات کے کی ہی اور صاحب شفائی وغیرہ نے اُسکی متابعت کی ہی پس ہم ذکر اُنکا بتائید خداوند کریم کے کرتے ہین پہلا مرض ورم ہی اور وہ تین قسم ہی ایک یہ ہی کہ جوہر دل مین واقع ہووے اور وہ گرم ہو یا سرد ہو لا علاج ہی علامت اُسکی واقع ہونا اختلاف عجیب کا نبض مین اور نہایت جلد ہونا خفقان تمام اور غشی ایک دوسرے کے بعد اور عدم استراحت سانس لینے سے ہی گو کہ ہوائے سرد مین ہو اور تپ سخت ہی اور کبھی اسمین ایسا بھی اتفاق ہوا کرتا ہی کہ بعد رعاف سیاہ کے جانب چپ سے ہلاک ہوتا ہی اور یہ سبب ہلاک مین لیکن اگر بوقت ظاہر ہونے علامات اسکے فصد باسلیق چپ سے کیجائے تو احتمال صحت کا ہی اور عمدہ علاج اسکا یہ ہی کہ شربت انار میٹھے کی کھلاوین اور سینہ پر صندل اور کافور اور عرق گلاب اور عرق بید مشک اور برف ملا کر لگاوین اور جرعہ جرعہ پیوین دوسرا پیدا ہونا ورم کا دونون دل مین ہی اور یہ بعد امراض تیز کے اور تپون مزمن کے ہوا کرتا ہی علامت اسکی گرانی متصل فم معدہ کے خصوص بروقت سانس لینے کے اور ایک حالت مانند غشی کے ہی اور نہایت زردی منھ کی اور متشنج ہونا آنکھون کا ہی اور منقطع ہو جانا انبساط دل کا ایک مرتبہ یا دو مرتبہ مین اور یہ مرض جبتک کہ دراز نہین ہوتے قتل نہین کرتے علاج اسکا بعد فصد کے یہ ہی کہ جوشاندہ بابونہ اور اکلیل الملک اور پرسیاوشان اور سبوس گندم اور تخم السی اور برگ خطمی سے نطول کرین اور ادویہ مذکورہ سے مع زعفران اور روغن گل کے ضماد فرماوین اور روغن گل بکثرت ناک مین ڈالین اور یہ سفوف برگ کو خشک کیا ہوا سائیدہ مین پانچ جزو تخم رجلہ ڈیڑھ جزو برگ بادرنجبویہ تخم اترج گاؤزبان ہر ایک جزو جعفص و ثلث جزو زراوند آدھا جزو ہر روز ایک درم مع سات درم رب حماض اترجی کے کام مین لاوین تیسرا واقع ہونا ورم کا غلاف دل مین ہی اور یہ مرض دوسرے سے آسان ہی اور علاج اسکا اُسکے موافق ہی کہ جالینوس کے پاس ایک ایسی مرغی اور ایک ایسا بوزنہ تھا کہ جنکا حال ہمیشہ بدہوتا جاتا تھا جب ذبح کرکے دیکھا تو مرغی کے دل کے غلاف مین ورم بقدر دانہ مسور کے تھا اور بوزنہ مین بقدر باقلا کے دوسرا مرض متفرق ہونا اتصال کا ہی اور وہ ہلاک ہی جالینوس نے کہا ہی کہ جو شخص کہ اُسکے دل کا چیرا پھٹ جاوے تو وہ مرجاویگا اور اگر اُسکے دل مین قرحہ پیدا ہووے تو کالا خون ناک سے جانب چپ سے جاری ہوگا اور مرجاویگا اور رازی نے کہا کہ جس شخص کے دل کی قفا مین جراحت نفوذ کر جاتی ہی تو وہ ایک ساعت مین مرجاتا ہی اور اگر میدان دل تک نہ پہونچے تو بعد ایک دن کے اور ایک رات کے غشی سے ہلاک ہو جاویگا تیسرا مرض ضعیف ہو جانا دل کا ہی بسبب پڑنے سودا تیز کے کہ اُسکو ایذا دیتا ہی اور وہ منضغط ہوتا ہی اور غشی خفیف لاحق ہوتی ہی اور بعد اسکے لعاب بکثرت بہتا ہی اور یہ مرض قاتل نہین ہی بلکہ اسہال کرنے جوشاندہ افتیمون سے اور معجون نجاح سے اور پلانے شراب معطر سے اور معجونات مفرحہ سے اور استحمام کرنے پانی تازہ سے اور ناک مین ڈالنے روغن بنفشہ سے اور ترک جماع سے جلدی زائل ہوتا ہی چوتھا مرض چھلا جانا دل کا بسبب پڑنے خلط کے ہی اور وہ مری

بحالت واحد مثل غشی کے ہوتا ہی اور اُسکے ایکدم مین زائل ہو جاتا ہی اور اسکے ساتھ تقطب منھ کا اور پسینا مختلف
ہوا کرتا ہی اور اکثر مین نوازل سر سے اور بعد اسہال صفراوی مزمن کے واقع ہوتا ہی علاج تنقیہ اور صلاح دماغ کی
اور غذا کی فرماوین پانچوان مرض قذف کرنا دل کا اور وہ اسمین مانند تہوع کے معدہ مین ہی اور سبب اسکا تیز ہو جانا
خون غذا دہندہ کا ہی کہ بسبب تیزی اُسکی کے دل فراخ ہوتا ہی تاکہ موذی کو دفع کرے اور گمان کیا جاتا ہی کہ وہ
قی کرنے سے دفع ہو جائیگا اور رنگ منھ کا بموجب خلط اخر کنندہ کے ہوا کرتا ہی اور کبھی گمان کیا جاتا ہی کہ یہ تہوع معدی
ہی اور علاج اسکا اشیاے گرم سے کیا جاتا ہی پس نقصان زیادہ ہوتا ہی علاج اُسکا کھلانا فصد باسلیق کا ہی اور تنقیہ
کرنا خلط موذی کا اور اصلاح کرنا غذا کا اور ترک کرنا جماع کا ہی چھٹا مرض واقع ہونا رطوبت کا دل پر ہی اور وہ یا تو
فضلات غذاے دل سے ہوتی ہی یا ریہ سے یا فم معدہ سے منتقل ہوتی ہی یا سر سے اُترتی ہی اور صاحب اسکا
گمان کرتا ہی کہ دل اسکا پانی مین شناوری کرتا ہی اور جب غلاف دل کا فضول سے ممتلی ہو جاتا ہی تو نبض بطی اور مختلف اور
متفاوت اور سانس بد ہو جاتی ہی علاج اگر خلط گرم ہی تو فصد اور اسہال آب فواکہ سے اور ضماد ادویہ سرد اور محلل مانند
آرد جو اور خطمی اور صندل سُرخ اور سفید اور آب کشنیز اور کاسنی اور شربت عناب اور تخم رجلہ اور سکنجبین اور انار سے
کرین اور غذا بزغالہ اور چوزہ سے جسمین اشیاے ترش جوش دیگئی ہون کرین اور اگر سرد ہی تو جوشاندہ افتیمون اور حب ایارج
اور اُس طریفل سے کہ جسکو تربد اور زنجبیل سے تقویت دیگئی ہو اور ضماد ادویہ سرد سے اور مصطگی اور فلفل اور سنبل سے
کام مین لاوین اور دواء المسک اور کشمش اور انجیر کھاوین اور مصطگی اور کندر چباوین اور غذا قلیہ گنجشک اور مرغی سے
کرین اور دونون قسمون مین ہاتھ اور پانون کو باندھین اور ملین اور ریاضت کرین ساتوان مرض وہ ہی کہ جسکو ہندی
مین گھیر بکسر کاف فارسی وخفاے ہا اور سکون یای مجہول اور فتح رای مہملہ کہتے ہین اور وہ ایک حالت ہی کہ بروقت افراط
فصد کرنے کے مثل غشی کے اور بروقت خوف کے ہوا کرتی ہی اور کبھی ہمیشہ بباعث ضعف دل کے اور تحلیل ہونے ارواح کے ہوتی ہی
اور یونانی اسکو علحدہ نہین لائے شاید کہ اُنھون نے خفقان مین مندرج کیا ہی اور ظاہر بھی یہی ہی اور ہم ادویۂ اطبا ہند کے اسکے
لیے ذکر کرتے ہین اور مجرب یہ ہی کہ عقرقرحا اور فلفل برابر مع شہد کے کام مین لاوین آٹھوان مرض ساقط ہو جانا قوت کا اچانک ہی
بغیر اسکے کہ درد اور اسہال اور ورم ہو باعث اسکا خون یا بلغم ہی کہ مجری سانس کے اور روح کے بند کرنے والے اور مانع حرکت
کے اور منجر بغشی ہوتے ہین علاج خونی مین باسلیق اور بلغمی مین ایارج فیقرا مع جوشاندہ افتیمون لیوین اور بعد اُسکے جو ادویہ
کہ غشی مین واسطے انعاش حرارت غریزی کے مستعمل ہین عمل مین لاوین اور ہاتھ اور پانون کو ملین اور تفریح اور راحت فرماوین

کلام غم اور ہم مین

اور وہ انقباض روح کا بسبب پہونچنے کسی امر مکروہ کے ہی اور ہم مین اضطراب کرنا روح کا بسبب توقع مکروہ کے ہوا کرتا ہی
اور کبھی یہ دونون ایک ہی معنی مین مستعمل ہوتے ہین اور حُزن دونون کو شامل ہی اور ہم زیادہ سخت ہی کیونکہ انتظار خود
ہی موت سے گوکہ امر مطبوع کے لیے ہو چہ جاے کہ مکروہ کے لیے ہو اور غم پس ناامیدی ہی اور کہتے ہین کہ ناامیدی مین خوشی ہی اور
اکثر لوگ جو محزون رہتے ہین وہ صاحب ہمت بلند اور صاف عقل ہین کیونکہ اکثر فکر اُنکی عاقبۃ الامور مین ہوا کرتی ہی

پس حزن کے لیے املیس راہین مفتوح ہین جیسے کہ زہر کے لیے بعد کھانے اشیاے مفتحہ کے اور تھے حضرت رسول خدا
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت ساکت اور دراز حزن اور یہ اسواسطے تھا کہ حضرت کو علم احوال آخرت کا ایسا عطا ہوا تھا کہ اُتنا غیر کو
نہین تھا پس حضرت امت پر شفقت فرماتے تھے اور افلاطون نے کہا ہی کہ فکر کرنا عقل کا قید حواس کی اور قید نفس کی ہی
اور ارسطو نے کہا ہی کہ جاہل کثیر اللذات اور مقصور النظر شہوات جسم پر ہوا کرتا ہی اور بدبخت زیادہ لوگ دانا ہین اور بقراط نے
کہا ہی کہ غفلت نعمت ہی اور سکر راحت اور صحو یعنی ہوش قید نفس کی ہی اور تمام جہان درمیان عقل عاقل کے اور ہوی قاتل
کے گرفتار ہی اور اکثر اوقات غم بلا سبب خارجی کے بلکہ سودا و یہ اخلاط سے ہوا کرتا ہی کیونکہ روح کو مکدر کرتا ہی اور جب
سبب اسکا مع سبب خارجی کے جمع ہو جاوے تو غم دوچند اور خوف شدید ہوتا ہی اور ضرر غم کے بہت ہین جیسا جلد
پیدا ہونا ہرم کا یعنی بوڑھاپے اور لاغری اور ضعف اشتہار کا اور باہ کا اور متفکرہ کا اور حافظہ کا اور اکثر اوقات مؤدی
بہ اختلاط عقل ہوتا ہی اور بہت سخت مضرت اسکی بدل ہی کیونکہ معدن روح کا ہی اور بعد ازان بدماغ اور بعد اسکے معدہ
اور بعد اسکے بقوت غاذیہ ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ بدن مہموم کا غذا کو نہین لیتا مگر مانند چور کے اور جس ہضم پر کہ غم دائم
ہوتا ہی اُسکو فاسد کر دیتا ہی اور کہتے ہین کہ جب اتفاق غم کا ہضم ثالث پر پڑتا ہی تو محدث مانند برص اور بہق کے بعد
پینے مثل دودھ کے ہوا کرتا ہی اور محدث نفاطات کا بعد فواکہ کے اور جذام اور اقسام احتراق کا بعد شہد اور کھجور کے ہوتا ہی
اور زیادہ سخت طعامون سے باعتبار فساد کے مچھلی اور انار اور دودھ ہی علاج یہ ہی کہ بشرط امکان کے دفعیہ سبب کا کرین
ورنہ صبر جمیل ممدوح بحسب قرآن مجید کے اور حدیث مبارک کے اور حکمت کے ہی پس فرمایا ہی کہ عظیم چیزون کا جو اسکے لیے
تجربہ کیا گیا ہی صبر ہی اور بعد اسکے قیاس ہی کیونکہ کوئی مصیبت نہین کہ اُس سے دوسری مصیبت بڑی نہو اور منجملہ کلمات نبوی
علی صاحبہا الوف التحیۃ کے یہ دعا ہی کہ کسی شخص نے نہین کہا کہ اُسکو غم اور حزن حادث ہوا ہو اور وہ یہ ہی اللھم انی عبدک
وابن عبدک وابن امتک ناصیتی بیدک ماض فی حکمک عدل فی قضاءک اسئلک بکل اسم ہو لک سمیت بہ نفسک
او انزلتہ فی کتابک او علمتہ احدا من خلقک او استاثرت بہ فی مکنون الغیب عندک ان تجعل القرآن العظیم ربیع قلبی نور بصری
وجلاء حزنی وذہاب ہمی مگر غم اُسکا جاتا رہا ہی اور بجاے غم کے خوشی حاصل ہوئی ہی راوی اسکے ابن حبان اور حاکم
مستدرک صحیحین مین اور احمد اور ابو یعلی اور بزاز ابن ابی شیبہ اور طبرانی کبیر مین ہین ایضاً جو شخص کہ لاحول ولا قوۃ
الا باللہ العلی العظیم پڑھے تو اُسکے ایک کم سو مرض کی دوا ہوگی اور آسان زیادہ اُنمین سے ہم ہی ایضاً جو شخص کہ
استغفار پر مداومت کرے حق تعالے اسکے لیے ہر ضیق سے مخرج اور ہر غم سے خوشی عطا فرمائیگا اور اُس جگہ سے
رزق اُسکا حاصل ہوگا کہ شمار مین نہین آئیگا راوی اسکا ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور ابن حبان ہی ایضاً ابیات
منسوبہ جانب امیر المومنین صوفی صفی ولی حضرت علی مرتضی کرم اللہ وجہہ کے اسکے دفع مین بڑی تاثیر رکھتے ہین نظم
فکم للہ من لطف خفی + یدق خفاہ عن فہم الذکی + فکم یسر اتی من بعد عسر + وفرج کربۃ القلب الشجی + اذا ضاقت
بک الاحوال یوما + فثق بالواحد الفرد العلی + توسل بالنبی فکل خطب + یہون من توسل بالنبی + ولا تجزع اذا
ما ناب خطب + فکم للہ من لطف خفی + عجائب اسکے سے یہ ہی کہ ایک بادشاہ نے اپنے وزیر کو ایک جوہر نفیس تعویذ کیا

وہ اتفاقاً اُس سے ٹوٹ گیا اور اُسنے کسی بزرگ کے پاس جاکر التجا کی اُس بزرگ نے فرمایا کہ یہ ابیات پڑھتے رہو بس
بادشاہ نے کہا کہ مین مریض ہون وہ جوہر تم رگڑ لاؤ تاکہ مین اُسکو کھاؤن اور جو مفرحات کہ طب مین مذکور ہین وہ چھ قسم ہین قسم
پہلی کھانے کی قسم سے اور وہ تین قسم ہین ایک لذت دار مشتہی بعضے طبیب اسکو شیرینی مین حصر کرتے ہین اور یہ موجہ نہین کیونکہ
بعضے امزجہ ایسے ہوتے ہین کہ خواہش اُنکی بغیر چیز شیرین کے ہوا کرتی ہی دوسری وہ ہی کہ اخلاط سوداویہ کا اسہال کرتی ہی اور
یہ سب سے اول علاج ہی اگر سبب حزن کا سودا ہو کیونکہ جبتک کہ اُسکو نہ نکالینگے کوئی مفرح فائدہ نہین بخشیگی اور جو غم کہ جسکا
سبب مالوی اسکے ہو اُمین اسہال مندوب ہی کیونکہ منور روح کا اور مصفی اُسکا شوائب ردیہ سے ہی تیسرے وہ ہی جو مفرح دلکی
بتقویت دل کے اور روح کے اور ربط رکھنے اُنکے دل کے ساتھ اور روح کے ساتھ یا مفرح بالخاصیتہ ہین اور عمدہ انکے جواہر
ہین اور بیشتر اسکے ادویۂ مقویہ دل کے اور روح کے مفرحات مین بقدر کفایت مذکور ہو چکے ہین دوسری قسم
مسموعات ہین اور عمدہ اُنمین آواز حسنہ ہین منہ سے یا اوتار سے یا ٹھونکنے سے کسی ایسے جسم کے کہ جسمین ہوا ہے اور
دوسری قسم نہایت لطیف اور تمام لذیذ ہی بہ سبب ملجانے اُسکے روح کو بہ سبب رقت اُسکی کے اور معلم ثانی نے نغمات
عورات باکرہ کو تفضیل دی ہی اور میرے نزدیک یہ ہی کہ اہل ریاضت کے لیے آواز و ترکی زیادہ لذیذ ہی اور اہل ہوس
کے لیے آواز عورت باکرہ کی اور جب سماع مین وہ چیز پائی جاوے کہ مرغوب سامع کی ہی تو بہت خوب ہوتا ہی اور زیادہ
لذت پاتا ہی بلکہ سوا اسکے اور چیز مین لذت نہین ہوتی جیسا کہ تفسیر حدیث فقہا کے لیے اور قصیدہ شیخ عفیف تلمسانی
کا اور غزلیات حافظ شیرازی کی عارفین کے لیے اور پیروان شیخ اکبر کے لئے مطلوب ہین اور بعضے لوگ وہ ہین
کہ مقصود کو ظاہر ظاہر بیان کرتے ہین جیسا کہ احمد جان رحمۃ اللہ علیہ لیکن صاحبان امزجہ صحیحہ کو بنظر نگہداشت ادب
کے اسمین لذت حاصل نہین ہوتی اور جیسے کہ ارجوزہ جنگ کی بہادرون کے لیے اور جیسے قد کی اور رخسارہ وغیرہ کی
عوام کے لیے اور اس جگہ ایک اور رعایت دقیق ہی اور وہ یہ ہی کہ عراق اور عشاق اور نوی اور انمار اور راست اور
بولنگ مناسب دن کے اور گرما کے اور گرم مزاج کے ہین اور چھ باقی برعکس اسکے ہین اور بیان کرنا اس امر کا کہ آواز قوی
اور تیز گرم خشک اور برعکس اسکے سرد تر ہی اور دیگر احکام اسکے اُسکی جگہ مین مذکور ہین قسم تیسری مبصر مین یعنے جو اشیا کہ
دیکھے جاتے ہین اور وہ دیکھنا خوبی وضع کی اور شکل کی خصوص عورات نوخیز کی اور باغات کا ہی کہ جنمین نہرین جاری ہون
میدان فراخ ہو لیکن یہ قول افلاطون کا کہ مکان تنگ مین عقل زیادہ ہوتی ہی وہ خاص اہل ریاضت کے ساتھ ہی اور دیکھنا
الوان حسنہ کا ہی بجز رنگ سیاہ کے کہ وہ مانند تاریکی کے ضد روح کا ہی بسبب نورانیت روح کے مگر اسوقت کہ اعتقاد کیا جاوے
کہ وہ نافع حفظ بصر کا ہی کیونکہ وہ بالعرض مفرح ہین اور اطبا کو اختلاف ہی کہ کونسا رنگ خوش ہی پس بعضے کہتے ہین کہ مطلقاً
نافع ہی اور زرد روح حیوانیہ کے لیے اور سرخ دماغیہ کے لیے اور سبز کبدیہ کے لیے مفید ہی لیکن یہ دعوی بلا دلیل ہی اور
قرآن کریم اسپر ناطق ہی کہ زرد مطلقاً مفرح ہی جیسا کہ خداے تعالی عز و جل اسمہ نے زرد کو فاقع لونہا تسر الناظرین فرمایا ہی
اور حضرت ابن عباس نے فرمایا ہی کہ جو شخص کہ نعلین زرد کو پہنتا ہی وہ ہمیشہ خوش رہتا ہی بدلیل قول خداے تعالی کے
کہ صفراء فاقع لونہا آخر آیت تک فرمایا ہی راوی اسکا ابو حاتم اور طبرانی اور خطیب دیلمی ہی اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے

روایت ہی کہ جو شخص نعلین زرد پہنے گا تو ہم اُسکا تھوڑا ہوگا زمخشری نے اُسکو کشاف مین روایت کیا ہی اور بعضے کہتے ہین
کہ افضلیت چارون رنگون کی یہ دلیل ہی کہ جواہر نفیسہ یہی رنگ رکھتے ہین جیساکہ الماس اور سونا اور یاقوت اور زمرد
اور بعضے کہتے ہین کہ فاضل زیادہ رنگون مرکبہ سے وہ ہین کہ اُنمین سُرخی اور سفیدی برابر مجتمع ہووین اور تھوڑی سی
زردی بھی ہو اور تمامی رنگون مین خوبی اُسکی سمجھی جاتی ہی کہ جسمین دیکھنے والے کی رعایت ملحوظ ہووے جیساکہ زیورات مرصع
اور پوشاک نفیس عورتون کے لیے اور تلوار صیقل اور گھوڑا عمدہ مردون کے لیے اور لطیف زیادہ اس سے نور ہی اور زردی
بلغمی کے لیے اور پانی اور سُرخی صفراوی کے لیے اور سیاہی اور سبزی دموی کے لیے اور پانی اور سرخی سوداوی کے لیے
ہی قسم چوتھی وہ اشیا ہین کہ سونگھے جاتے ہین اور وہ اشیا خوشبو خصوص عنبر اور مشک اور زعفران اور اگر رعایت مزاج
کی کیجاوے تو افضل ہی پس یہ تینون اور عود بلغمی کے لیے اور آس اور صندل اور کافور دموی کے لیے اور گل سُرخ اور بید مشک
صفراوی کے لیے اور گل چنبیلی اور نسرین سوداوی کے لیے اور اطبا کو زیادتی دینے مین ایک خوشبو کو دوسری پر اسمین
کلام ہی معلم ثانی نے کہا ہی کہ عنبر افضل ہی اور کہا گیا ہی کہ یہ بہایت روح کے مناسب ہی اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ حیوانیات افضل
ہین جیساکہ زباد اور مشک اور باعث افضلیت کا مشاکلت ہی اور اسیوجہ سے عمدہ زیادہ غذاؤن سے گوشت ہی اور بعد اسکے
بیضا اور بعد اسکے دودھ ہی لیکن بعضے اطبا اسپر اعتراض کرتے ہین اور کہتے ہین کہ جو چیز کہ اصل اُسکی خون ہی وہ ضرور متعفن
ہو جاتی ہی اور اسیوجہ سے کھانا کستوری کا موجب بدبوے منھ کا ہوتا ہی لیکن جواب اسکا یہ ہی کہ جو چیز کہ سونگھی جاتی ہی وہ ہوا
لطیف ہی کہ اُس سے کیفیت حاصل کرتی ہی اور کھاتے ہین جرم اُسکا جو کثیف ہی وہ مستعمل ہوتا ہی پس اس صورت مین سونگھنے کی
چیز کا قیاس کرنا کھانے کی چیز پر نا جائز ہی قسم پانچوین وہ اشیا ہین کہ جو لمس کیے جاتے ہین اور اونمین سے صرف جماع
مفرح نہین بلکہ اقسام لباس عمدہ کے اور فرش نرم اور ہمین اور ملنا عورتون محبوب کا ہاتھ سے اور بغلگیر ہونا عورتون نو خیز کا اور
بوسہ لینا بھی اُسکا مفرح ہی قسم چھٹی معلومات ہین اور وہ سب سے زیادہ مفرح اور لذیذ بحسب شرافت معلوم کے ہین پس
بزرگتر حاصل کرنیوالے لذت کے لوگون مین اولیاے خداے تعالیٰ و تقدس ہین چنانچہ منقول ہی کہ بعض ولی نے برسون تک
نہ طعام کھایا ہی اور نہ نیند کی ہی باعث اسکا استغراق مشاہدہ کا ہی اور بعد اسکے علما ہین خصوص جب اُنکو کسی مسئلہ عجیبہ کے
استخراج کرنے کا اتفاق پڑے چنانچہ جب طوسی کسی مسئلہ کو استنباط کرتے تھے تو اُٹھکر ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارتے تھے اور
کہتے تھے کہ کہان ہین بادشاہون کو یہ لذتین اگر جانتے اس لذت کو تو البتہ ہمارے ساتھ جنگ کرتے اور منجملہ شاہون کے
یہ ہی لذت فکرون کی لذت بکرون سے بہتر ہی اور نہایت لذیذ ان علمون سے علم ریاضی ہی خصوص ہیئت کا آلات رصد سے
اور یہ کیفیت رصد کی اور دلیل لانا اُسپر ہندسہ سے اور علم ابعاد اور علم اجرام اور استخراج خسوف اور کسوف سے اور کہتے
ہین کہ ابن مقلہ نے جب بعض آلات ہندسیہ کو نکالا تھا تو اچانک مر گیا تھا اور اسکے باپ نے کہا تھا کہ تفحص کرو کوئی چیز عجائب
نکالی ہوگی کہ اُسکی خوشی سے فوت ہوگیا ہی اور قریب اسکے مضمون شعر دن کے ہین جب کسی بحر لذیذ اور قافیہ مطبوع مین کہے جاوین
اور میرے نزدیک تحقیق یہ ہی کہ بموجب خواہش طبائع کے ان سب امورات مین تفاوت پایا جاتا ہی چنانچہ اسیوجہ سے مفسر کو
بیضاوی اور کشاف مین لذت ہی اور محدث کو صحیح بخاری اور مسلم مین اور حکیم کو فلسفیات مین اور اسیطرح ہر ایک کو اپنے

امر مرغوب مین لذت ہی اور مؤلف اکسیر نے فرمایا ہی کہ بفضل اللہ تعالی سے ہم ان سب کے جامع ہین شکر خدا تعالے کا اسکی نعمتون پر اور فضلون پر

کلام تکدر نفسانی مین

مخفی نہ رہے کہ علامہ انطاکی نے نزہۃ المبہجۃ کے خاتمہ مین کہا ہی کہ بعضے امور ایسے بدن پر وارد ہوتے ہین کہ سبب اونکا بدن مین نہین ہوتا اور یہ امر تین قسم ہین ایک تکدر ہی جسکا ذکر اس بحث مین مطلوب ہی اور دوسرا وہ ہی کہ فقط بدن پر وارد ہوتا ہی جیسا کسر یعنے شکست اور نکلنا کسی جوڑ کا اور جلنا وغیرہ تیسرا وہ ہی کہ دونون پر وارد ہوتا ہی جیسا کہ اقسام زہر مین اور جو کہ ہم نے بحث تکدر کی دوسری کتاب مین نہین دیکھی تھی اسلیے عجیب سمجھکر اس جگہ لائے ہین کیونکہ اُس مین ادویہ قلبیہ نافع ہوتے ہین اور کہا ہی کہ حقیقت اسکی یہ ہی کہ وہ ایک ایسا رنج ہی کہ اچانک قوتون پر وارد ہوکر تمامی افعال طبیعیہ کو باطل کردیتا ہی اور زیادہ سخت اسکا وہ ہی کہ بعد کھانے دوا کے اور روزہ کے اور غذاے ردی کے وارد ہوتا ہی کیونکہ حرارت پہونچنے سے خلط اقاصی بدن کو چڑھتی ہی پس اگر صفرا ہوتا ہی تو نار فارسی اور نملہ اور باؤ فرنگ پیدا ہوتی ہی اور اگر سودا ہی تو اقسام احتراق اور قوبا اور جذام کے ہوتے ہین اور اگر بلغم ہی تو فالج اور مفاصل اور قطع شہوت کے اور سل اور ظلمت ہوتے ہین اور اگر خون ہی تو سرسام اور اورام سخت پیدا ہوتے ہین اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہی کہ جس چیز کے کھانے کا اتفاق پہلے پڑتا ہی اُسی چیز کی صفت بدن مین ظاہر ہوتی ہی جیسا اچانک ظاہر ہونا شیب کا اور برص کا اُس شخص مین کہ جسنے دودھ کھایا تھا علاج یہ ہی کہ شہد اور پانی سے قی کرین اور بعد اسکے دودھ اور شیرج مین شہد ملاکر دیوین اور بعد اسکے فصد کرین اور بعد اسکے تقویت دل کے لیے اور بدن کے لیے شربت فواکہ اور دینار پلاوین اور وہ چیز کہ صندل اور لولو اور خولان اور سکنجبین سے مرکب کی گئی ہو استعمال فرماوین لیکن جو ادویہ کہ ان مین سے میسر ہووین اُنہین سے مرکبا اور تریاق الذہب اسکے لیے بہت فائدہ مند ہی اور بعد اسکے بہی کو شراب مین نقوع کرکے دیوین یا حب الآس کو عرق گلاب مین نقوع کرکے اور عود ہندی مع کشنیز اور پوست اُترج کے مفید ہی اور یہ سب ادویہ مجرب ہین اور غذا بعد تنقیہ کے اُس چیز سے کرین کہ جسکے کھانے کے بعد فساد واقع ہوا تھا کہ اُسکو خاصیت ہی

کلام امراض پستان مین

منجملہ اُنکے تھوڑا ہونا دودھ کا ہی اور مجمل یہ ہی کہ سبب اور علاج اسکا مانند قلیل ہونے منی کے ہی اور تفصیل اسکی یہ ہی کہ اسباب اسکے تین ہین پہلا کمی خون کی بسبب کمی غذا کے یا بدی ہضم کے یا کھانے اشیاے خشک کے ہی جیسا مسور اور بادنجان اور زیرہ اور مٹی یا کثرت استفراغ کی ہی خصوص حیض کی یا بہت واقع ہونا ریا فتون کا ہی علاج اغذیہ گرم اور تر کھائین اور آرام اور آسایش فرماوین دوسرا فساد خون کا ہی بسبب غلبہ کرنے کسی خلط کے پس اگر دودھ زرد اور رقیق اور گرم ہی تو صفرا ہی اور اگر سفید نمکین یا ترش ہی تو بلغمی ہی اور اگر سیاہ اور غلیظ ہی تو سودا ہی اور اکثر اوقات دودھ مثل رشتہ کے نکلتا ہی اور افراط دودھ کی سواے خون صالح کے نہین ہوتی علاج خلط کا تنقیہ کرین اور

صفرا مین ماء الشعیر مع شربت نیلوفر اور شیرۂ تخم کدو کا اور تخم خیارین کا اور جلاب اور دودھ گادی مع مصری کے
اور حریرہ جو کا اور دودھ تازہ دیوین اور شوربا جدی کا اور پرندے کا مع پالک کے استعمال کرینا اور آرام اور ترک حرکت
کرنا لازم سکنجبین اور بلغم اور سودا مین گوشت کو مع گاجر اور بادیان کے جوش دیکر اور ماء الحمص اور دودھ مین نخود کو جوش
دیکر کھاوین - ایضاً ماء الشعیر مع شہد کے عمدہ چیز ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ جب دودھ مثل رشتہ اور جبن کے غلیظ
ہوجاوے تو اسوقت پانی گرم سے نطول فرماوین اور اشیاء مرطبہ کا کھانا ضرور ہی ایضاً بلغمی مین ریاضت کرنا مفید ہی
تیسرا زیادہ ہوجانا خون کا اور جاجمہ ہونا اُسکا احالہ سے ہی اور بسبب قلیل واقع ہوتا ہی علاج اسکا فصد اور قلت غذا
کی ہی لیکن جو تدبیرات کہ اُس سے پیدائش دودھ کی ہوتی ہی انمین سے غذا پر زیادہ اعتماد رکھین اور اسیواسطے چاہیے
کہ دودھ پیوین اور دودھ بکری کا اور بھیڑی کا مع مصری کے اچھا ہی یا اسمین ادویہ مدرہ نقوع کرکے استعمال کراوین
خصوص بادیان اور یا نخود اور بذر الرطبہ اور تخم سویہ کا اور تخم جرجیر کا اور خشخاش سفید اور حلبہ زیادہ کرین کہ فائدہ مند ہین
ایضاً ماء الشعیر مع روغن بادام اور جلاب کے مفید ہی ایضاً حریرہ آرد گندم کا اور کشک جو کا مع روغن گاؤ اور مصری
کے سودمند ہی ایضاً ترنجبین قوام کی ہوئی دودھ کے ساتھ فائدہ مند ہی ایضاً شوربا جدی کا اور مرغی کا اور اونٹ کا
مفید ہی ایضاً گاجر بریان اور شلغم بریان نافع ہی ایضاً مغز کلہ کا اور پستان بکری کی اور بھیڑی کی سودمند ہی ایضاً اندرونی
بیضۂ نیمبرشت کی نفع دیتی ہی ایضاً ادویہ مفردہ سے فائدہ مند یہ ہین تخم رطبہ شونیز گشنیز نخود لوبیا ایضاً مٹی دیمک کی جو لکڑی
سے باہر نکلتی ہی اُسکا سفوف کھاوین اور بعد اُسکے سکنجبین پیوین انطاکی نے مجرب کہا ہی ایضاً ادویہ مرکبہ سے تخم شلغم اور
بالیہ اور رطبہ اور مولی اور کراث اور پیاز اور بادیان اور نخود برابر ہر خوراک تین درم اور منجملہ اُن امراض کے بہتے جانا دودھ
کا اور بہنا اُسکا ہی مخفی نرہے کہ جب دودھ زیادہ ہوتا ہی تو اگر وہ نکالا جاوے تو ضعف لاتا ہی کیونکہ وہ خون ضائع ہی اور
اکثر اوقات خودبخود جاری ہوتا ہی اور اگر بند کیا جاوے تو درد یا ورم پیدا کرتا ہی اور اکثر اوقات اُن لڑکیون مین جو قریب البلوغ
ہین اور عورتون مین جن کا حیض بند ہی حادث ہوتا ہی پس اگر اپنے وقت مین منقطع ہوجاوے تو کچھ خوف نہین اور
اگر پہلے وقت سے منقطع ہوجاوے تو حیض کو جاری کرین ورنہ خوف ہی کہ پستانون مین ایسے قروح پیدا ہونگے کہ خلاصی
اُنسے ناممکن ہوگی علاج ان سب کا اُن ادویہ سے ہی جو باہ کو توڑتی ہین اور انشاء اللہ تعالے مذکور ہونگی اور کل چیز
کہ خشک و محلل اور سرد ہی مفید ہی جیسا کہ کنگنی اور سداب اور نعناع اور سماق اور حصرم اور انار ترش اور سرکہ ہی کہ دودھ
کو خشک کرتے ہین اور ایسا ہی جو چیز کہ نہایت تر ہی کیونکہ اُس سے خون مائی پیدا ہوتا ہی اور ایسا ہی کلہ اور مسور اور طفیشل اور
تخم اسبغول اور برگ اسبغول اور سداب اور سنبھالو اور زیرہ اور لک اور انیسون اور ریاوشان اور تخم کرفس اور بالچھڑ اور
زہرہ گاؤ کی اور کندر اور کبریت ہی اور تخم بادروج بالخاصیۃ مفید ہی ایضاً خضر بن علی نے اپنے اُستاد سے اُس نقوع کو نقل کیا ہی
صعتر سلیلی دس درم گل سرخ سات دانہ آملہ پانچ درم کشنیز خشک تین درم مسور مقشر دو درم اشنہ ایک مثقال ایک وقیہ مصری اور
ایک درم تخم بادرنجبویہ کے ساتھ پیوین لیکن بادرنجبویہ کو ویسا ہی ناکوفتہ رکھین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ یہ طلا مجرب ہی
اور زیرہ اور حلبہ اور دردشراب فقط یا مجموع سے طلا کرین ایضاً گل خراسانی سے مع پھٹکری کے طلا فرماوین لیکن

ادویۂ حابسہ اُسوقت ضماد کرین کہ دودھ کو جو لیوین تاکہ منجمد ہو جائے ایضاً جالینوس نے کہا ہی کہ ادرار حیض کا
دودھ کو بند کر دیتا ہی ایضاً روفس نے کہا ہی کہ حرص کرنا اسکی بندش کا موجب سخت ہو جانے پستانون کا اور بگڑ
جانے اُنکے کا ہی تاکہ اُسمین بط کرنے کی احتیاج پڑتی ہی اور منجملہ اُن امراض کے بستہ ہو جانا دودھ کا پستانون مین ہی
اور وہ موجب درد کا اور ورم کا ہی اور باعث اسکا یا تو حرارت ہی کہ اُسکو خشک کر دیتی ہی یا سردی ہی کہ اُس سے منجمد ہو جاتا
ہی اور دلیل اسکی ملمس ہی علاج پانی گرم سے نطول کرین اور سرکہ مع روغن گل اور بنفشہ کے ضماد کرین ایضاً برگ مکو
اور خرفہ سے خصوص مع صبر اور زعفران کے ضماد کرین - ایضاً ماش سبز مع آب برنج سرخ کے دیوین ایضاً کتان
مع سرکہ کے مفید ہی لیکن یہ سب شیر گرم استعمال فرماوین اور سرد کے لیے پانی بابونہ اور شبت کا اور حلبہ کا ہی کہ جوش
دیکر نطول فرماوین ایضاً ادویہ مذکورہ کا ضماد فرماوین ایضاً ضماد شونیز کا اور خراطین کا مفید ہی ایضاً روغن سوسن
کا اور نرگس کا اور قسط خصوص مع بابونہ کے مفید ہی اور جو ادویہ کہ دودھ کو بستہ ہونے نہین دیتے پس گرم کے لیے
موم مع روغن نعناع کے اور حلبہ کے نہایت مفید ہی اور سرد کے لیے روغنیات گرم مذکورہ سے اور کندر سے مع زہرہ گاوی
کے اور تخم کرفس کے اور الایچی کے اور کلونجی کے ضماد فرماوین ایضاً پانی گرم سے ٹکور کرنا نہایت مفید ہی ایضاً زیادہ
مفید اُس سے شراب کہنہ ہی ایضاً مفید بالخاصیتہ بستہ ہونے دودھ کے لیے یہ ہی کہ موم کو نگلین اور طلا کرین اور
اگر بعد بستہ ہو جانے دودھ کے خوف پیدا ہونے ورم کا ہووے تو پانی سے اور سرکہ سے ٹکور کرین ایضاً کھجور اور
روٹی سے مع پانی اور سرکہ کے ضماد کرین ایضاً حرام مغز کو شراب کے ساتھ لگا دین کہ دودھ منجمد کو ادرار کے ساتھ
نکالتا ہی ایضاً ضماد عمدہ نعناع مع سرکہ کے ہی ایضاً لگانا شراب کا عمدہ چیز ہی ایضاً کنجد اور باقلا اور خبز خشکار
مع شہد اور روغن گاؤ کے نافع ہی ایضاً جو ادویہ کہ ورمون مین مذکور ہین نافع ہین اور منجملہ اُن امراض کے بستہ
ہو جانا خون کا ہی سلق کو خوب گلا کر پیسین اور مع لب روٹی کے اور باقلا کے اور روغن تل کے ضماد کرین خواہ شہد سے
مع روغن گل اور موم کے خواہ تل سے مع شہد اور روغن گاوی کے ضماد کرین ایضاً پانی گرم سے ٹکور فرماوین ایضاً
جوشاندہ تخم کتان اور حلبہ اور خطمی اور بابونہ پر انکباب کرنا اور نطول کرنا اور ثفل اُسکے سے ضماد کرنا مفید ہی اور منجملہ اُنکے
کوٹا جانا پستانونکا ہی علاج یہ ہی کہ ماش سے ضماد فرماوین اور دانہ کشمش سے آب اُنکا ہنہ کے اور اگر خون منجمد ہو جاوے
تو روغن بنفشہ سے تر رہین فرماوین اور آب گرم سے نطول کرین اور بعد اسکے جو کچھ کہ مذکور ہو چکا ہی کام مین لاوین اور منجملہ
اُن امراض کے ورم ہی اور پہچان اسکی رنگ ملمس سے اور اُن امرون سے جو اورام عام مین مذکور ہین ہو سکتی ہی اور وہ
پانچ قسم ہی ایک ورم گرم اُسمین رنگ سرخ اور ملمس گرم اور اکثر اوقات تپ ہوتی ہی علاج فصد ہی اور پلانا ماء الشعیر کا
اور بعد اسکے ابتدا مین ادویہ رادعہ مع ادویہ ملطفہ کے ہین جیسا ٹکور کرنا سرکہ سے مع پانی گرم کے ایضاً روغن گل اور
باقلا مع سرکہ کے ہی ایضاً باقلا مع سکنجبین اور روغن گاوی کے ہی ایضاً اسبغول جوش دیا ہوا پانی اور سکنجبین کے ساتھ
مفید ہی ایضاً برگ مکو کا مع روغن گل خصوص وقت جلن کے مفید ہی ایضاً باقلا اور جو مع زردی بیضہ کے اور آب کشنیز
کے اور رجلہ کے نافع ہی اور بعد ابتدا کے جو ادویہ کہ بستگی خون مین مذکور ہین استعمال کرین ایضاً مسور کو سمندر کے

پانی مین جوش دیکر کام مین لاوین کہ جو ورم بستگی دودھ سے اور خون سے ہوا کرتا ہی اُسکو فرو کردیتی ہی ایضاً محلل ہر نولی
فقط خواہ مع تل کے ہی ایضاً عرق الضبابع یعنی پسینا بہلوانی کرنیوالے کا نافع ہی ایضاً نان خشکار اور آٹا جو کا اور
باقلا اور حلبہ اور خطمی ایک ایک جزو زعفران آدھا جزو مع زردی بیضہ کے سودمند ہی ایضاً حلبہ اور اکلیل اور بابونہ
اور انجیر ادویہ رادعہ کے ساتھ ملاکر ابتدا مین اور بغیر اُنکے آخیر مین استعمال کرین ایضاً نہایت عمدہ باقلا اور اکلیل مع
روغن تل کے ہی ایضاً روئی کوٹی ہوئی اور جو اور باقلا اور خطمی اور زردی بیضہ کی اور زعفران اور مر سفید ہی ایضاً
تخم کتان مع سرکہ کے نافع ہی ایضاً نافع کندر اور قیمولیا مع روغن گل کے ہی دوسری قسم بلغمی ہی اور یہ سفید رنگ
ہوتی ہی اور ملمس مین سرد ہوا کرتی ہی علاج اگر زیادتی خلط کی ہی تو ایارج مع غاریقون کے دیوین ورنہ سکنجبین بزوری
پلاوین اور کرفس اور بابونہ اور اکلیل اور زیرہ سے ضماد کرین تیسری قسم ورم سخت ہی اسپر باقلا اور اکلیل لگاوین
خواہ قیروطی روغن بنفشہ اور زردی بیضہ اور کتیرا اور زہرۂ گاوی کی لگاوین ایضاً دردی سرکہ کی نافع ہی ایضاً
ہر نولی اور تخم السی مفید ہی ایضاً محلل غدد پستان کا اور سلع پستان کا برگ شفتالو تازہ کا اور برگ سداب تازہ کا ہی۔
چوتھی قسم دبیلہ ہی اور منجملہ ادویہ منضجہ کے عمدہ اسمین یہ ہی صفت تخم السی تخم تل ایرسا میعہ سرگین بکری کا اور پس افگندہ کبوتر
کا نطرون راتیانج برابر لیکر ضماد کرین کہ پختہ ہو جاوے اور بعد اسکے دوا سے خواہ لوہے سے پھاڑین پانچوین قسم سرطان
ہی اور یہ مہلک ہی کیونکہ واقع ہونا مرض سوداوی کا پستانون مین بسبب کثرت رطوبت انکی کے سوائے کسی سبب عظیم کے نہین
ہوتا علاوہ اسکے پیدا ہونا سرطان کا ہر ایک جگہ مہلک ہی اور منجملہ انکے قروح اور آکلہ ہی عمدہ دوا اسکے لیے اور تمامی قروحون
اعضاے نرم کے لیے جیساکہ منہ اور زبان ہی اور آکلہ ہو یا غیر آکلہ ہو یہ ہی کہ نبیذ غوص بیس جزو جوز سرو اور سماق دباغان
ایک ایک رطل مازو خام اور بلیلہ آدھا آدھا رطل بیس دن شراب مین نقوع کرین اور جوش دیوین جب آدھا باقی رہے
صاف کرین اور نہایت نرم آگ پر قوام دیوین اور منجملہ انکے ڈھیلا ہونا پستانون کا اور برابر ہو جانا انکا ہی اور یہ دونون
مکروہ ہین اور عورتون کو انکے دفع ہونے کے لیے بڑی حرص ہوتی ہی اور حصول اس امر کا ہر ادویہ خشک اور قابض سے
میسر ہوتا ہی جیساکہ کندر اور اقاقیا اور افیون اور اجوائن خراسانی اور پھٹکری اور پوست انار اور پسور سوختہ اور شیخ نے
کہا ہی کہ عمدہ دوا یہ ہی صفت سفیدہ طین قیمولیا ہر ایک دو درم مع آب اجوائن خراسانی اور تھوڑی سے روغن مصطگی
کے لگاوین اور اسپر ایک لتہ کو مازو کے پانی سے تر کرکے رکھین ایضاً طین حر یعنی طین خالص بیس درم شوکران دو درم
مع سرکہ کے مفید ہی ایضاً نافع استرخا اور بزرگی کے لیے زیرہ مع سرکہ خواہ پانی کے ہی ایضاً سوسن سفید مع سرکہ ہر وقت
استعمال کرین ایضاً پھٹکری مع روغن گل مفید ہی ایضاً گل اور عفص نافع ہین ایضاً روغن کنجد مین انار خام کو
سوختہ کرکے استعمال مین لاوین ایضاً دوغ سوختہ مع دو چند آرد جو کے سرکے کے ساتھ لگاوین ایضاً عجیب
پستانون کو اور خصیون کو بڑے ہونے سے باز رکھتا ہی اور احتلام سے اور حیض سے اور پیدا ہونے بالون سے مانع ہی
جب پستان پر اور خصیہ پر طلا کیا جاوے صفت آب شوکران اور بھنگ اور اسبغول اور مردار سنگ سفیدا اور سفیدہ
قلعی کا اور افیون اور سرکہ عمدہ سے قرص بنا کر پانی کے ساتھ طلا کرین ایضاً اگر ہر نولی اور تخم السی اور تیتری کا سے

وقت حمل کے طلا کرین تو بعد اسکے پستانون کی حفاظت ہوتی ہی اور ضرور ہی کہ جب اطلیۂ مذکورہ کام مین لاوین تو کچھ دنتک
پٹی اوسپر باندھ رکھین یہانتک کہ بعضے اطبا کہتے ہین کہ تین دن تک نہ کھولین ایضًا یونس نے کہا ہی کہ کبھی مردان
قریب البلوغ کے پستان مانند عورتون کے ہوتے ہین اور حاجت بط کرنے کی اور مادہ نکالنے کی رسولی کیطرح پڑتی
ہی اور منجملہ اُنکے کوتاہ ہونا پستانون کا ہی کہ بالکل خرد ہوتے ہین یا معدوم ہوتے ہین علاج چربی گاو میش کی
اور فیل کی گرما گرم ملین اور جملہ ادویہ کہ بڑے کرنے آلت کے لیے مستعمل ہین جیساکہ جونک اور خراطین اور آلت گدھے
کا ہی استعمال کرین اور منجملہ اُنکے شقاق پستانون کا ہی علاج قیمولیا اور کندر برابر لیکر مع روغن گل کے لگاوین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لبیک وسعدیک ولا اتوکل فی کل امر الا علیک وصلی علی الرسول المقرب لدیک علی آلہ وصحبہ الداعین الیک وبعد اسکے
یہ مقالہ ساتوان ہی امراض معدہ مین دفتر تیسرے مخزن سلیمانی ترجمہ اکسیر اعظم سے والتوکل علی اللہ الکریم والاعتماد علی الفضل العمیم

دستور کلی تدبیر معدہ مین

مخفی نہ رہے کہ یہ عضو نہایت شریف ہی بلکہ ایک فرقہ اطبا کا اسکو اعضاء رئیسہ سے شمار کرتا ہی اور انطاکی نے میل اپنی اس
فرقہ کی جانب ظاہر کی ہی اور نفائس قدسیہ صلی اللہ علیہ وسلم مین وارد ہی کہ معدہ حوض بدن کا ہی اور سب رگین اسی کیطرف
آتی ہین پس جب معدہ صحیح ہوتا ہی تو رگین صحت کے ساتھ رجوع کرتی ہین اور جب فاسد ہو جاتا ہی تو رگین بھی سقم کے
ساتھ عود کرتی ہین راوی اسکا بیہقی شعب الایمان مین ہی لیکن بعضے محدثین نے اسمین کلام کیا ہی بلکہ باطل کہا ہی
اور کہتے ہین کہ یہ کلام عبد الملک بن سعید سے ہی بعد اسکے مراد عروق سے ماساریقا ہین پس اگر عمدہ کیلوس جذب
کرتے ہین تو ہضم کبدی اور مابعد اسکا درست ہوتا ہی ورنہ فاسد ہوتا ہی اور اسکے دستور کے لیے سات فصلین ہین
فصل پہلی اُن امورات مین جو معدہ کے حالات پر دلالت کرتے ہین پہلا انمین سے مزہ مُنھ کا ہی خصوص بوقت ناہار کے
پس تلخی علامت صفرا کی اور ترشی علامت سودا کی اور ضعیف ہونے حرارت کی اور نمکینی علامت بلغم مالح کی اور بدمزگی
علامت خلط متعفن کی ہی دوسرا تھوک ہی کثرت اسکی اور کفدار ہونا اسکا غالبًا دلیل رطوبت کی ہی کیونکہ کبھی کثرت اسکی حرارت
سے جو رطوبات کو خشک کرتی ہی بھی ہوا کرتی ہی لیکن یہ نادر ہی اور کمی اسکی دلیل خشکی کی ہی اور کبھی بسبب خلط چیپدار
کے بھی ہوتی ہی جو منھ کی سطح پر خشک ہو جاتی ہی تیسرا رنگ زبان کا ہی کہ دلالت اسکی خلط غالب پر ہوا کرتی ہی اور
سرخی اسکی مع سختی کے دلیل ورم گرم کی ہی چوتھا قی اور تہوع ہی اور یہ دونون اس امر کی دلیل ہوتی ہین کہ کوئی خلط
معدہ مین ہی اور تفصیل اسکی غثیان اور قی مین مذکور ہوگی اور زرد ہونا اُس چیز کا جو باہر نکلتی ہی اور تلخی اسکی دلیل
صفرا کی اور ترشی اسکی باوجود سیاہی رنگ اُس چیز کے جو باہر آتی ہی دلیل سودا کی اور نمکینی اُسکی دلیل بلغم شور کی اور شل مخاط کے
دلیل نزلۂ دماغیہ کی ہی پانچوان اشتہا ہی خواہش کرنا غیرشئی کا علامت صحت کی ہی اور چکنائی کا علامت خشکی کی اور تیز اور ترش کا
علامت خلط چیپدار کی ہی جو واسطے قطع کرنے اسکے کے طبیعت اشتیاق اُسکا کرتی ہی اور گرم بالفعل یا بالقوہ کی علامت
سردی کی ہی اور چیز سرد کی اور پانی نہایت سرد کی علامت حرارت کی ہی اور افراط شہوت کا بیان جوع مین ہوگا چھٹا پیاس ہی

بہت پیاس علامت گرمی کی یا بلغم شور کی یا طعام لزج کھائے ہوئے کی ہی اور کمی اسکی دلیل سردی کی اور ہونا
پیاس کا امراض گرم مین نشانی کم ہونے قوت کی ہی ساتواں درد ہی پس کھنچنے والا بسبب باد کے ہوتا ہی اور گرانی
خلط سے اور چوک کرنیوالا صفرا سے اور سودا سے ہوا کرتا ہی آٹھواں رنگ بدن کا ہی پس جو شخص کہ معدہ اسکا مریض
ہوتا ہی رنگ اسکا رصاصی ہوا کرتا ہی پس اگر حرارت کے ساتھ ہی تو مائل بزردی ہوا کرتا ہی اگر سردی کے ساتھ ہی تو مائل
بہ سفیدی ہوتا ہی نواں دلیل اسکی اعضاے مشارکہ ہین خصوص دماغ پس اکثر اوقات پیدا ہونا دوران سر اور دوار اور
طنین کا اور سبات کا اور تشنج کا اور تاریکی چشم کا بسبب اشتراک معدہ کے ہوتا ہی پس اگر بروقت امتلاء معدہ کے پیدا ہووین
تو معلوم ہوا کہ معدہ خلط بلغمی سے ممتلی ہی یا ہضم اسکا ضعیف ہی اور اکثر بروقت بھوک کے لاحق ہووین تو پایا جائیگا کہ اسمین
صفرا ہی یا سودا ہی کہ معدہ پر پڑتا ہی اور فم معدہ کو دغدغہ کرتا ہی **فصل دوسری** تعدیل کرنے امزجہ ساذجہ بسیطہ کے بیان مین
یعنی اس امر کے بیان مین کہ جب کوئی سوء مزاج مفرد معدہ مین پیدا ہووے تو اسکو دفع کیا جائے شیخ نے کہا ہی کہ اعتدال مین
لانا حرارت اور برودت کا بہ نسبت رطوبت کے اور یبوست کے آسان زیادہ ہوتا ہی پس حرارت ساذجہ کے علامات یہ ہین پیاس
لیکن بروقت افراط حرارت کے اور ساقط ہوجانے قوت کے یا جذب ہونے رطوبات کثیرہ کے پیاس نہین ہوتی اور کم آنا
بھوک کا اور بدبوئی اور بہ ہضم ہوجانا طعام غلیظ کا یا سرد کا یا مقدار کثیر کا ہی اور جل جانا طعام لطیف کا اور گرم کا اور تھوڑے
کا اور ڈکار دھوان والی اور زیادہ ہونا بھوک کا بہ نسبت ہضم کے ہی اور اکثر اوقات ابتدا مین بسبب کثرت تحلیل کے ایسی بھوک سخت
ظاہر ہوتی ہی کہ غشی واقع ہوکر بعد اسکے خواہش طعام کی مفقود ہوجاتی ہی اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہی کہ بروقت بھوک کے بسبب اثر
کرنے حرارت کے رطوبات مین منھ سے لعاب بہتا ہی اور بروقت سیری کے لعاب تھوڑا بہتا ہی اور کبھی تپ دق ہوا کرتی
ہی اور جب حرارت سخت ہوتی ہی تو خون تھوڑا اور بدبو ہوجاتا ہی اور اسی وجہ سے اعضا اسکو قبول نہین کرتے اور لاغری
بڑھتی جاتی ہی **علاج** اسکا شربت انار کا اور شربت لیمو کا اور شربت زرشک کا اور سرکہ اور رب سیب اور رب بہی
اور نقوع تمر ہندی کا ہی اور املی اور سکنجبین ہی خصوص سفرجلی اور رمانی اور آب انگور ترش اور کاسنی اور کشنیز اور تربز کی
ایضاً دواے عمدہ دہی گاوی ہی خصوص طباشیر کے ساتھ اور کبھی حاجت استعمال کرنے کافور کی اور صندل کی
پڑتی ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ شربت خشخاش کا نہایت مفید ہی **ایضاً** کبھی پینا پانی سرد کا بروقت خلو معدہ کے
نہایت فائدہ مند ہوتا ہی **ایضاً** پانی خرفہ کا یا کاہو کا یا کدو سبز کا صندل اور کافور کے ساتھ نہایت سخت مفید ہی
ایضاً بروقت زیادتی حرارت کے قرص طباشیر یا کافور کے استعمال کرین اور غذا رمانیہ اور زرشکیہ اور حصرمیہ
اور مچھلی تازہ سے کرین اور اگر معدہ ضعیف ہی تو گوشت لطیف مانند دراج کے اور چوزہ کے اور اگر قوی ہی تو طعام
غلیظ کھا دین **ایضاً** عجیب یہ ہی کہ کھانا چوزون کا بالخاصیۃ معدہ کی حرارت کو فرو کرتا ہی اور فواکہ سے خیارین اور
تربز اور انار میخوش کھلاوین اور معدہ پر مثل ستو کے اور جرادہ کدو کے اور برگ بید مشک کے اور گل سرخ اور صندل
اور سرکہ اور پانی ملکو اور کاسنی اور طحلب کے اور عرق گلاب کے اور آس کے اور سیب کے اور روغن گل کے ضماد کرین
لیکن اسطرح لگا دین کہ کبد اور حجاب سرد نہو جاوین ورنہ سانس کے آنے جانے مین بدی واقع ہوگی اور اسوقت

تدارک اسکا روغن گرم کے ملنے سے فرماوین اور سردی ساذجہ کے علامات یہ ہین کمی پیاس کی اور ہضم ہونا طعام غلیظ کا اور دیر سے ہضم ہونا غذائے لطیف کا اور منحدر ہو جانا اُسکا اور ڈکار ترش اور قراقر اور نرم ہونا پاخانہ کا بہ سبب عدم پہنچنے کیلوس کے یہ باعث فساد اُسکے کے اور منتفخ ہونا پاخانے کا مثل گوبر گاؤ کے بباعث آمیزش بادکے ہی اور سستی اور لاغری اور رنگ مابین زردی اور سفیدی کے اور زیادہ ترقوی ہونا بھوک کا بہ نسبت ہضم کے ہی اور اگر سردی خاص بفم معدہ ہی تو جوع کلبی لاحق ہوتی ہی اور کبھی بسبب مجاورت کے جگر بھی سرد ہو جاتا ہی اور خوف پیدا ہونے استسقا کا ہوتا ہی اور کبھی منجر بذرب ہو جاتی ہی اور کبھی دماغ بھی مشارک معدہ کا ہو جاتا ہی اور اسمین دردسر اور طنین پڑتے ہین اور جب سردی عارضہ مع حرارت اصلیہ ہوتی ہی تو نفخ اور خشک ہونا منھ کا اور پیاس کا زیادہ ہوتا ہی اور تدبیر اُسکی مشکل ہی علاج جوارشہائے گرم اور جلنجبین اور بادیان اور انیسون اور مصطگی اور سنبل اور فلفل اور زنجبیل اور قرنفل اور جوزبویہ اور عود اور کبابہ اور تخم کرفس اور عنبر اور مشک اور سنجرنیا اور فودنجی بالتحاجیتہ اور کمونی اور رام وسیا اور دواء المسک تلخ اور زنجبیل مربی اور فلافلی اور قرص ورد مع ہموزن عود کے دیوین کہ مفید ہین ایضاً جوارش بساسہ معدہ کو گرم اور طعام کو ہضم کرتی ہی صفتہ بساسہ قرفہ ہیل زنجبیل دارفلفل دارچینی اسارون ایک ایک درم قرنفل ڈیڑھ درم فلفل دو درم الائچی کلان پانچدرم معری سفید بیس درم شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک مثقال ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ بہت فائدہ مند اشیاء سے لہسن ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ غذاؤن مین استعمال کرنا حلتیت کا اور فلفل کا بہت مفید ہی ایضاً اجوائن بہت مفید ہی ایضاً جوشاندہ اجوائن کا مع زیرہ کے اور دارچینی کے مفید ہی ایضاً معدہ پر کنگنی سے ٹکور کرین اور روغن مصطگی اور حنا اور بابونہ اور سوسن اور قسط اور زنبق ملین اور سنبل اور قرفہ اور عود اور سعد اور افسنتین مساوی لیکر مع قدرے زعفران اور مع آب بہی طلا کرین اور غذا شوربائے پرندہ سے کہ خمیس دارچینی اور قرنفل وزیرہ داخل کیا گیا ہو کھلاوین ایضاً گرم کرنا اطراف کا فوراً نافع ہی اور رطوبت ساذجہ کے علامات یہ ہین تھوڑا ہونا پیاس کا اور زیادتی تھوک کی اور نفرت کرنا اشیائے ترش سے ہی اور کبھی رطوبت معدہ کے منھ پر ہوا کرتی ہی اور گمان کیا جاتا ہی کہ جب حرکت کرے تو طعام قی ہو جائے گا علاج اسکا کل اطریفل اور قرص گل ہین اور جو ادویہ کہ برودت مین مذکور ہوئے ہین اور معجون خبث الحدید اور جوشاندہ بادیان اور انیسون کا مع جلنجبین کے ہی اور جس پانی مین لوہے کو گرم کرکے سرد کیا ہو مفید ہی اور خشکی ساذج کے علامات یہ ہین تمامی علامات خلاف رطوبت کے اور لاغری اور تپ اور قی اور پیاس اور یہ قسم مشکل سے جاتی ہی اور اگر سردی کے ساتھ ہی تو نہایت مشکل ہی اور جب مستحکم ہو جائے تو زائل ہونا محال ہی علاج اسکا مثل دق کے ہی یعنی ماء الشعیر اور روغن بادام اور روغن کدو اور دودھ عورتون کا اور گدھی کا اور بکری کا اور لعاب اسپغول اور بہی اور شربت بنفشہ اور نیلوفر پلاوین اور روغن سے ضماد کرین اور حمام اور آبزن فرماوین اور اغذیہ حریرہ جات بادامی اور فالودہ ہائے تر اور گوشتہائے لطیف اور ماء الشعیر سے کراوین اور جب کچھ اصلاح پکڑے تو حریرہ خندروس کا اور بارچہ کھلاوین فصل تیسری تعدیل مزاجون مرکب مین لیکن جو کہ ترکیب انکی از روے سبب اور علامت اور علاج کے بسائط سے ہی پس جو کچھ کہ پہلے ذکر ہو چکا ہی اسمین کفایت تھی الا بنظر متابعت اطباء کے بیان بھی کچھ ذکر کیا جاتا ہی پس جب رطوبت کے ساتھ حرارت شامل ہی تو اسمین ضرر کم ہے

بشرطیکہ مفرط نہو **علامت** اسکی کثرت تھوک کی خصوص بروقت بھوک کے اور اشتہا درمیانہ ہی **علاج** اسکا سکنجبین بزوری اور مربائے ہلیلہ اور مربائے آملہ اور تمامی اطریفلات اور جلنجبین مع طباشیر اور قرص ورد ہی اور گرمی مع خشکی کے علامات اسکے لاغری اور پیاس سخت اور خشکی زبان کے ہین اور یہ دق شیخوخت مین بہت واقع ہوتی ہی **علاج** اسکا دودھ ہی خصوص گاوی کہ وہ بہت مفید ہی اور سردی مع رطوبت کے **علامت** اسکی سفیدی رنگ کی ہی اور ڈھیلا ہونا بدن کا اور سستی اسکی ہی **علاج** اسکا کمونی اور فلفل ہی اور ضماد کرنا قصب الذریرہ اور سنبل اور مقل اور سافج اور زعفران اور مر سے مفید ہی اور سردی مع خشکی کے علامات اسکے مرکب ہونا علامات سردی اور خشکی سے ہین اور علاج اسکا مشکل ہی کیونکہ اکثر یہ ہی کہ گرم چیز دینے سے خشکی اور تر چیز سے سردی زیادہ ہوتی ہی اور نافع ان دونون کا شراب ممزوج ہی **ایضاً** دودھ یا ماءالشعیر مع تھوڑے سے شہد کے عمدہ چیز ہی **ایضاً** شربت گاوزبان اور شربت انار شیرین اور زوفا اور شوربائے مرغ فربہ مفید ہی **ایضاً** دوائے عمدہ یہ ہی کہ روغن مصطگی کا ملین **ایضاً** مثل اسکے روغن سنبل مع مصطگی کے بعد شیخ نے ذکر کیا ہی کہ معانقہ کرنا لڑکے گوشتدار کا یاری دینے والا غریزیہ کا اور ہضم کا ہی اور نہایت نافع ہی **ایضاً** اسک سگ فربہ کی اور گربہ نر کی مفید ہی **ایضاً** پانی سرد نہایت مفید ہی **فصل چوتھی** معدے کے تنقیہ مین اور فرق مابین سوءمزاج سادہ کے اور مادی کے یہ ہی کہ مادی مین معلوم ہوتی ہی گرانی اور نکلنا مادہ کا قے مین اور پاخانے مین ہوتا ہی اور لازم ہونا غثیان کا جیسا کہ مفصلاً اپنی جگہ مین مذکور ہی اور نفع مند ہونا دوائے منقیہ سے اور وہ علاج مین بہ نسبت سادج کے آسان زیادہ ہی اور سوءمزاج مادی غثیان سے خالی نہین ہوتا پس اگر مع سوزش اور پیاس کے ہی تو خلط گرم اور رقیق سے ہی ورنہ سرد اور غلیظ سے ہی اور اگر غثیان لازم ہی تو مادہ بکثرت ہی یا معدے کے ساتھ چمٹا ہوا ہی اور اُس سے علیحدہ نہین ہوتا اور اگر بعد کھانے کے ہوتا ہی تو دو امرون سے خالی نہین یا مادہ تھوڑا ہی یا قعر معدہ مین نشین ہی پس بعد کھانے کے طعام کے ساتھ فم معدہ مین آجاتا ہی اور اسی وجہ سے بعد طعام کے قے کرنا آسان ہوا کرتا ہی اور اگر قے اور اسہال سے خلط نکلے تو مادہ اُسکے شکم مین ہی اور اگر فقط تہوع یعنی پھیرنا دل کا ہی اور کوئی چیز نہ نکلے تو پایا گیا کہ مادہ طبقات فم معدہ مین مشروب ہی اور اگر قے اور تہوع ہر وقت ہوتی ہی تو پایا گیا کہ معدہ جوف معدہ مین اور اُسکے طبقات مین ہی اور اگر تہوع بغیر نوبت کے لازم ہی تو مادہ اُسمین ہی ورنہ کسی اور عضو سے اُسمین پڑتا ہی اور منجملہ اُن دلیلون کے کہ جنسے ظاہر ہوتا ہی کہ مادہ روے معدہ مین ہی اختلاج مراق کا ہی اور کبھی وہ منجر بجانب صرع اور مالیخولیا کے ہوتا ہی اور صفرا کے علامات یہ ہین کہ تلخی منھ کی اور غثیان اور زردی زبان کی اور قے کی اور پاخانے کی اور بول کی اور ڈکار دخانی یا بخاری **علاج** سکنجبین اور پانی گرم سے یا مچھلی تازہ کھاکر بعد اُسکے کشک آب پیوین اور قے کرین اور اسہال مع جوشاندہ افسنتین اور املی اور آلو کے خواہ مع جوشاندہ فواکہ کے خواہ نقوع ترش کے خواہ آب انار کے مع ہلیلہ کے خواہ شربت افسنتین کے مع ترنجبین اور کچھ تھوڑے سے مصبر کے خواہ ایارج کے مع ہلیلہ کے کرین **ایضاً** رازی نے کہا ہی کہ نہایت موافق زیادہ مسہلون سے یہ جوشاندہ ہی کہ کوئی چیز برابر اسکے اخراج صفرا مین نہین صفتہ آلو بخارا اور عناب تیس دانہ املی تیس درم ہلیلہ و ترنجبین ہر ایک بیس درم شاہترہ دس درم افسنتین پانچ درم تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر ایک کف دست جوشاندہ کرین اور بقدر حاجت

مع بیس درم املتاس کے اور ایک دانگ اور ایک طسوج محمودہ مشویہ مصلحہ کے استعمال کرین ایضاً جالینوس نے کہا ہی
کہ معدہ اخلاط گرم متداخلہ سے اس جوشاندہ سے پاک کیا جاتا ہی صفتہ افسنتین پانچدرم گلسرخ بیس درم مع چینی
خواہ مصبر کے پیوین ایضاً منجملہ ادویہ صاحب لغتون کے یہ ہی کہ دو استار جلنجبین کھا کر بعد اسکے سکنجبین بغیر پانی کے
پیوین کہ معدے کو پاک کرتی ہی ایضاً ماء الجبن نافع ہی ایضاً نافع اسکی صفتہ گلسرخ دس درم طباشیر پانچدرم ہلیلہ زرد
فنتری تین تین جزو مصطگی ایکجزو سعتری دو چند خوراک دو درم مع عرق گلاب کے ہی اور غذا اقسام قلیہ سے مع ابازیر
کے کرین اور بلغم علامت اسکی کمی اشتہا کی اور پیاس کی ہی لیکن بلغم مالح مین جھوٹی پیاس ہوا کرتی ہی اور غثیان اور ڈکار
ترش اور کثرت تھوک کی اور سفیدی زبان کی اور سفیدی بدن کی اور ڈھیلا ہونا بدن کا اور خواہش کرنا طعامون تیز کا ہی
علاج انکا تلطیف کرنا جوشاندہ خردل اور حرجیر اور انیسون اور بیخ کبر اور اصل السوس سے ہی اور بعد اسکے قی کرنا جوشاندہ
تخم ترب اور خردل اور پھٹکری سے مع نمک اور سکنجبین عسلی کے اور اسہال کرنا ایارجات سے اور پلانا روغن ہرنولی کا
اور روغن بادام کا مع ماء الاصول کے ہی اور مداومت کرنا اطریفلات صغیر کا خواہ مربای زنجبیل کا اور مربای ہلیلہ کا ہی
ایضاً یہ حب نہایت نافع اور مقوی اور منقی ہی صفتہ زعفران نمک ہندی ڈیڑھ ڈیڑھ درم زیرہ اجوائن تخم کرفس
انیسون زیرہ کرمانی دو دو درم مصطگی تین درم ہلیلہ سیاہ کابلی پانچدرم مصبر عمدہ سب کے برابر آب برگ اترج سے گولی باندھین
خوراک ایکدرم مع پانی گرم کے اور یہ گولی ہمیشہ کھاتے رہین اور بعد اسکے جو ادویہ کہ سردی اور تری مین مذکور ہین استعمال
فرماوین اور سودا علامت اسکی اشتہا بہت اور جلن معدہ کی خصوص بروقت خلو کے اور بزرگی طحال کی اور ترشی منھ کی
اور ضعف ہضم اور ایسا نفخ جو مشکل سے تحلیل ہو اور کبھی نکلنا اسکا قی مین یا پاخانے مین بھی ہوتا ہی اور اکثر اوقات
وسواس اور عوارض مالیخولیا کے لاحق ہوتے ہین علاج اسکا جوشاندہ افتیمون کا ہی لیکن جو مادہ کہ تہ نشین ہی وہ قی
کرنے سے نہین اکھڑتا جبتک کہ اطاعت نکرے اور جب اطاعت نکرے تو مع آب سوے کے اور مولی کے اور سکنجبین کے
باہر نکالین اور بعد اسکے اطریفلات اور کمونی اور جلنجبین استعمال کرین اور بعد اسکے جو ادویہ اور اغذیہ کہ سردی اور خشکی کے
لیے مستعمل ہین انکو ملاکر استعمال کرین طبری نے کہا ہی کہ اس معجون کو ابو ماہر نے تجویز کیا ہی اور نہایت نافع اور محلل سودا
کی اور مسخن اور مرطب ہی صفتہ مغز بادام مغز پستہ مقشر تیس تیس جزو ہلیلہ سیاہ کابلی افتیمون بوزیدان بیس بیس جزو
صنوبر حب البان ہر ایک پندرہ جزو مصطگی وج عود راسن ہر ایک پانچ جزو عسل سفید کے ساتھ معجون بناکر بروقت
خلو معدہ کے اور نیند کے اور بعد منحدر ہونے غذا کے کھاوین لیکن مداومت اسکی نکرین تعلیم جلیل ان ادویہ کے بیان
مین جو مطلقاً معدہ کا تنقیہ کرتی ہین شیخ نے کہا ہی کہ افسنتین اور مصبر نہایت موافق ہین ایضاً مجرب صفتہ مصبر درہم ہلیلہ زرد
گل سرخ ہر ایک آدھا درم عرق کاسنی کے ساتھ گولی بناوین ایضاً مجرب صفتہ افسنتین دس دارچینی پانچ عود بلسان
تین گل سرخ دو جزو عود مصطگی ایک ایک جزو پانی مین جوش دیوین تاکہ ایک رطل باقی رہے اور اسمین مصبر نقوع
کرکے ایک اوقیہ اس سے ہر روز پیتے رہین ایضاً جلنجبین مسہل نہایت مفید ہی ایضاً شاہترہ خصوص صفراوی مین
اور جوشاندہ افسنتین اور املی اور آلو بخارا اور شربت آلو بخارا اور شربت ورد مسہل ہین خصوص گرما مین ایضاً ماء الجبن

مع ہلیلہ کے مسہل ہی اور یہ سب ادویہ قانون سے منقول ہین ایضاً مجربہ جالینوس صفت افسنتین پانچدرم گل سرخ
بیس درم دو رطل پانی مین جوش دیوین کہ ایک رطل باقی رہے تھوڑی مصری ڈالکر پی لیوین ایضاً مجربہ جالینوس
تنقیہ معدہ کے لیے اور گرم کرنے اُسکے کیے صفت گل سرخ تین مصطگی چار صبر سات تربد دس جزو خوراک پندرہ گولی
بقدر نخود کے آب گرم کے ساتھ **فصل پانچوین** اس امر مین کہ مادہ کو معدے کے پڑنے سے روکتا ہی مخفی نہ رہے کہ
جو خلط کہ معدہ مین ہی یا تو اُسمین پیدا ہوتی ہی اور اکثر یہ بلغم ہوا کرتا ہی اور بعد اسکے صفرا ہی یا کسی اور عضو سے اُسمین پڑتی ہی
اور اکثر وہ خلط صفراوی جگر سے ہوتی ہی اور بعد اسکے سودا ہی کہ طحال سے اُترتا ہی اور بعد اُسکے بلغم ہی کہ دماغ سے اُترتا ہی
اور اولی اوقات پڑنے صفرا کا اور سودا کا بھوک کا وقت ہی کہ قوت جاذبہ اُسوقت متحرک ہوئی ہی اور قوت دافعہ آرام مین
اور بعد اسکے افراط عوارض نفسانیہ کا غضب اور غم سے ہی اور بلغم کے پڑنے کا وقت نیند ہی اور اکثر اوقات دیکھا گیا ہی کہ
جب مادہ معدہ پر پڑتا ہی اگر تیز ہی تو غثیان اور تشنج پیدا کرتا ہی لیکن یہ امر اُسوقت ہوتا ہی کہ جب فم معدہ کا ضعیف
ہوتا ہی یا حس اسکی ذکی ہوتی ہی اور تدبیر روکنے خلط کی معدہ کے پڑنے سے یہ ہی کہ معدہ پر ادویہ قابضہ اور خوشبو
ضماد کرین پس حرارت مین سفرجل یعنی بہی اور قیمیہ اور گل سرخ اور صندل اور ساک اور شیرۂ انگور ترش ضماد کرین اور
سردی مین زعفران اور مر اور مصطگی اور سنبل اور مشک اور جلدی گرنی واسطے کھانے کے قبل بھوک کے اور باندھنا اطراف کا اور
گرم کرنا اُنکا ہی پس اگر مادہ پڑنے والا صفرا ہی تو اصلاح کرنی جگر کی اور تنقیح کرنا لقمون سے ہی اور جو سرکے مین یا آب انگور ترش
مین اور لیمون مین اور بہی مین یا آب انار ترش مین تر کیے گئے ہون **فصل چھٹی** اُن ادویہ کے بیان مین جو مقوی معدہ
کی اور حافظ صحت اسکی ہین زیادہ تر مصلح معدہ کا کھانا طعام قلیل کا اور عمدہ کرنا ہضم کا اور عادت کرنا تنقیہ کی بغیر
کثرت کے ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ تا سالی سے کبھی کبھی قی کرنا نہایت مفید ہی اور اکثر اسکا یہ ہی کہ مہینے مین دو مرتبہ پینے پانی
مولی سے اور سکنجبین سے پانی کے ساتھ قی کرین ایضاً ترک کرنا جماع کا نہایت مفید ہی اور منجملہ ادویہ مفردہ قوت دینے والی
معدہ کے یہ ہین عود عنبر کستوری مصطگی نارمشک دارچینی سلیخہ قرنفل جوز بویہ زنجبیل فلفل نانخواہ دار فلفل کبابہ کندر سادج
سعد وج افسنتین آس خولنجان انیسون بادرنجبویہ کہربا سماق کشنیز صعتر درونج زرشک لیمون اترج ہلیلہ آملہ طباشیر الائچی
اسارون زرنباد زرنب زراوند مدحرج انار بہی صندل لک شستہ طلع اور جمار اور کُبد اور خبث الحدید ایضاً انطاکی نے کہا ہی
کہ تمامی اطبا متفق ہین کہ پانی لوہے کا جب اُسمین دسوان حصہ مصطگی کا ڈالکر برتن لوہے مین جوش دیوین کہ تیسرا حصہ
جاتا رہے تو معدہ کی صحت کو نگاہ رکھتا ہی اور بڑی ادویہ سے مغنی ہی ایضاً جو جمرہ قانصہ مرغی کے اندر ہوتا ہی معدہ کے
ضعف کے لیے اچھا ہی ایضاً سنگ یشم کو فم معدہ پر لٹکایا جائے اور اگر معجونات مین ڈالا جائے تو نہایت مفید ہوگا ایضاً
کرفس بہت نافع ہی ایضاً نعناع نافع ہی لیکن تندرستون کے لیے بڑے موافق ادویہ قابضہ ہین اور صاحبان تپ کو بسبب تخفیف کثیر
کے اُنکے معدے کے لیے مضر ہی ایضاً انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ ادویہ مرکبہ معدہ مین رعایت کرنا سات امور کا مناسب ہی پہلا ادویہ
مدبغہ ہین کہ جب معدہ سست ہو جائے تو اُسکو مضبوط کرین اور اسکے لیے ادویہ عفص اور قابض ہین جیسا ہلیلہ اور آملہ دوسرا ادویہ
ادویہ ہین کہ جب خمل معدہ کا تر ہو جائے تو دھو ڈالے اور اسکے لیے وہ ادویہ ہین جو مقطع اور محلل ہین جیسا قرنفل و زنجبیل

تیسرا وہ ادویہ ہیں جو قوت شامیہ کو متنبہ کرتے ہیں اور وہ کل ادویہ سرد اور نمکین اور تیز ہیں جیسا لیمو اور کوافع اور خردل
چوتھا وہ ادویہ ہیں کہ ریاح کو تحلیل کرتے ہیں جیسا انیسون اور نانخواہ پانچوان وہ ادویہ ہیں کہ سدہ کی تفتیح کرتے ہیں جیسا
مصبر چھٹا وہ ادویہ ہیں جو قوی معدہ کو کھڑا کرتے ہیں جیسا زعفران ساتوان وہ ادویہ ہیں جو قوت غریزیہ کو محفوظ
رکھتے ہیں جیسا مصطگی نسخہ معجون مرکبۂ الطاکی بے مثل موسوم بمغنی مقوی حافظ صحت مہیج ہر دو شہوت دافع رطوبات اور
سوء الہضم اور تخمہ اور ریاح اور مدر صفقتہ زنجبیل کرویا انیسون بادام جلغوزہ بریان قرنفل ایک ایک جزو پوست اترج مصطگی عود
آدھا آدھا جزو زعفران سداب خبث الحدید مدبر سعد ہر ایک چوتھا حصہ جزو کا شہد تین حصہ آب نعناع آدھا حصہ آب سیب
آب لیمو آب آس ہر ایک چوتھا حصہ آگ نرم پر قوام دین اور قبل از ملانے ادویہ کے عرق گلاب مین مشک اور عنبر کو حل کرکے
واسطے خوشبو کرنے کے ڈالین خوراک دو مثقال تک اور قوت اسکی بیس برس تک باقی رہتی ہی ایضاً کتاب الرحمہ مین
لکھا ہی کہ تدبیر معدہ کی یہ ہی کہ مہینے مین ایک مرتبہ جوشاندہ ہلیلہ اور آملہ سے قی کراوین یا پانی گرم اور سرکہ سے قی کرتے رہین
اور بعد اسکے یہ سفوف صفقتہ مصطگی قرنفل زنجبیل سماق برابر برابر مصری برابر ہر ایک درم ناشتا کھاوین ایضاً حب قریب
شرح گیلانی قانون سے نہایت نافع اور مقوی اور منقی معدہ کی رطوبتون سے ہی صفقتہ نمک ہندی ڈیڑھ درم نانخواہ
کرویا تخم کرفس زیرہ کرمانی انیسون ہر ایک دو درم مصطگی تین درم ہلیلہ سیاہ کابلی ہر ایک پانچ درم آب برگ اترج سے
گولیان بناوین پہلے کھانے کے کھاوین یا بعد اسکے ایضاً شربت پوست اترج نہایت مقوی معدہ کا اور نہایت
ہاضم اور خوشبو کرنے والا ابو الوفا بقائی سے صفقتہ قرنفل مصطگی سنبل جوزبویہ ہر ایک دو درم زنجبیل سانج قاقلہ کلان
فرنجمشک دار فلفل ہر ایک دو مثقال عود سات درم پوست اترج دس درم تمامی ادویہ کو پوٹلی مین باندھکر تین سیر عرق
گلاب مین جوش دیوین اور ایک من مصری اور تین من شہد سے قوام کرکے بعد اسکے مشک زعفران ایک ایک مثقال
اسمین حل کرین خوراک پانچ درم تک ایضاً جوارش مقوی مجرب صفقتہ عود دس جزو پوست اترج الایچی خرد تین جزو
مصطگی اڑھائی جزو مصری تین حصہ عرق گلاب کے ساتھ قوام دیوین خوراک دو درم تک ایضاً سفوف مجرب
دہلوی عجائب اسکے سے یہ ہی کہ چارون قوتون معدہ کو مقوی ہی معہذا اگر بوقت نرمی طبع کے بھون کرکے کھلایا جاوے
تو قبض کرتا ہی اور اگر بوقت قبض کے جوش کرکے کھلایا جاوے تو طبع کو نرم کرتا ہی صفقتہ انار دانہ ترش سولہ درم نمک
سنگ اڑھائی درم زنجبیل زیرہ سفید ترید ہلیلہ سیاہ بلیلہ ہر ایک جزو خوراک دو درم سے تین درم تک پہلے طعام کے
اور بعد اسکے کھاوین ایضاً حب مؤلفہ حکیم مصری معدہ کی اصلاح کے لیے بے نظیر اور دافع تمامی امراض معدہ کی ہی
صفقتہ مصطگی بادیان دارچینی الایچی خرد الایچی کلان پانچ پانچ درم سنبل کندر مقل ہلیلہ سیاہ چھ چھ درم قرنفل بہمن سرخ
تخم جوز فلفل موبہ سات سات درم دارفلفل ہلیلہ کابلی آٹھ آٹھ درم لسان العصافیر شقاقل زنجبیل ہر ایک بارہ بارہ درم
بادام مقشر حب الصنوبر ہر ایک تیرہ درم شونیز فلفل ہر ایک چودہ درم حلتیت نانخواہ ہر ایک سولہ درم زبیب منقی اٹھارہ درم
وزن ہلیلہ کو روغن زرد سے بریان کرین اور تمامی ادویہ کو کوٹین اور گولی بقدر نخود بناوین خوراک تین درم سے دس درم
تک تدریجاً پہلے وزن قلیل استعمال کرین اور بعد اسکے زیادہ کھاوین فائدہ جلیلہ صاحب کناس بقراطی نے دو معجون کے

نسخے اہل حران سے نقل کیے ہین اور دونون کا نام تریاق المعدہ رکھا ہی ایک اُنمین سے معدہ کی حرارت کے لیے
دوسرا سردی معدہ کے لیے مفید ہی اور زعم اُنکا یہ ہی کہ رطوبت اور یبوست اسمین داخل ہین کیونکہ وہ اُنکے افعال سے
جلدی اثر قبول کرتی ہین پہلا تریاق گرم صفتہ صعتر طالیسفر نارمشک سنبل زرو خائر ماحور خطیانا دو دو درم تخم کرفس
انیسون بادیان پانچ پانچ درم عاقرقرحا مویزج خردل سیاہ دس دس درم بہمن سفید بوزیدان بادام تلخ ہر ایک پندرہ درم
ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی صبر ہر ایک بیس درم ایارج فیقرا چالیس درم شہد مین معجون بناوین اور بعد چالیس دن کے صاحب معدہ
سرد کو استعمال کراوین **دوسرا تریاق سرد** صفتہ مصطگی دو درم گل سرخ طباشیر تخم رجلہ برگ عنب الثعلب برگ
بادرنجبویہ ہر دو خشک رب السوس ہر ایک دس درم بادام مقشر بریان ہلیلہ زرد ہر ایک بیس درم آب سیب آب بہی
پانچ پانچ رطل صغیر مصری سفید دس رطل خوراک ایک ملعقہ **فصل ساتوین** اشیاے مضرہ معدہ مین منجملہ
طعامون کے کل طعام غلیظ مضر ہی جیسا مچھلی اور گوشت گاوکا اور ہریسہ اور کل اشیاے دہنی یعنی روغنی اور دسم جیسا
دودھ اور روغن اور چربی اور مخ اور دماغ اور تل اور روغن تل اور مغز صنوبر اور مغز بادام اور چار مغز اور زیادہ حیل
پستہ کے کیونکہ پستہ مع پوست کے مضر ہی اور اسیطرح مضر معدہ کے شلغم خام اور سلق اور باتھوا اور بقلہ اور شعیر اور حلبہ ہین اور
منجملہ ادویہ کے مانند آلو بخارا اور فستق اور عصفر اور جمد اور اسبغول اور تخم سنبھالو کے اور صرف سرکہ اور عصارات ہین کہ جن مین
قبض ہو خصوص اگر تلخ ہووین اور کل ادویہ مقئی اور مسہل سواے سنا اور ہلیلہ اور تمر ہندی کے مضر ہین اور منجملہ افعال کے
یہ امور مضر ہین نیند کرنا بول کا اور جاضور کا ہی کہ یہ دونون تمام مضر ہین اور نیز کثرت جماع کی اور بھوک اور سیری مضر
ہی اور نیز کثرت سے پینا ادویہ کا مضر ہی اور اس دقیقہ سے اکثر لوگ غیر متنبہ ہین چنانچہ دیکھا گیا ہی کہ بعضے اشخاص
کہ معدہ اُنکا علیل تھا بعد ترک دوا کے اچھے ہوگئے ہین اور کل دوا بدمزہ اور بدبو اکثر مین مخالف اسکے ہی حب مصطگی
نہایت نافع ضعف معدہ کے لیے جو بسبب پیدایش بلغم اور ریاح کے ہوتا ہی قادری سے صفتہ نمک ہندی درم ہلیلہ ڈیڑھ
درم زنجبیل سنبل دو دو درم مصطگی تین درم ہلیلۂ سیاہ چار درم صبر آٹھ درم گندنا کے پانی کے ساتھ گولی باندھین
خوراک درم **ایضاً** جوارش مجربہ انطاکی تمامی امراض گرم معدہ کے لیے صفتہ کشنیز کاسنی ہر ایک اوقیہ گل سرخ
مصطگی پوست ہلیلہ زرد چار چار درم قرنفل صندل گل بنفشہ رب السوس تین تین درم سحق کرکے اوپر اُسکے آب نعناع
اور آب لیمو تین مرتبہ اسقدر ڈالین کہ اُنکے اوپر ہو جاوے اور بعد اسکے مصری ملاکر معجون بناوین خوراک تین درم
ایضاً مجربہ انطاکی تمامی امراض سرد معدہ کے لیے معجون فنجنوش ہی **ایضاً** آملہ اور افسنتین سے شربت بناکر استعمال
کرین تقویت معدہ کے لیے بیمثل ہی **ایضاً** مجربہ ارزانی دارچینی بادیان مصطگی الایچی مصری برابر خوراک درم **ایضاً** دواے
عمدہ ضعف معدہ کے لیے جسکے ساتھ ریاح اور صلابت معدہ کی شامل ہو شفا سے صفتہ گاوزبان بر سیاوشان اصل السوس
ایک ایک درم نقوع کرین اور علی الصباح اور بعد صفا کرنے کے قرص زرشک ریوندی اور قرص غافث آدھا آدھا درم
اسمین حل کرکے پہلے تخم بادرنجبویہ صحیح اور سالم ایک مثقال لیکر اوپر اُسکے پی لیوین اور بروقت رات کے منجملہ لعوق بذرا کے
صفتہ جلنجبین شربت ابریشم ایک ایک اوقیہ سیب اور شمار یعنی بادیان آدھا آدھا درم دواء المسک آملہ انیسون عنبر تین تین

درم کابلی قرطم ایک ایک درم مصطگی آدھا درم بقدر دس رسم کے کھاوین اور معدہ پر یہ روغن صفت روغن گل اور روغن
بابونہ ہر ایک چھ درم روغن بہی تین درم ایک مثقال لاوین اور آدھا آدھا درم مصطگی اور سنبل اور صعتر حل کرکے ملین ایضاً
سفوف مجرب مختار تذکرہ سے ضعف معدہ اور بدی ہضم اور ازلاق اور فساد اخلاط کے لیے صفت ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد
چار چار درم مصطگی الائچی کبابہ قرنفل انیسون زنجبیل دارچینی خولنجان اسارون سعد سنبل دو دو درم افسنتین تخم ریحان
جوز بویہ عود پوست پستہ ایک ایک درم پس یہ ادویہ اصول ہین پس نسیان کے لیے اسمین کندر اور فواق اور مغص اور
زحیر اور بہنے لعاب کے لیے کرویا زیرہ تخم سودا تخم کرفس نانخواہ تین تین درم اور باد غلیظ کے لیے بباسہ تین درم زیادہ کرین
اور اگر پیاس ہو تو الائچی اور زنجبیل داخل نکرین اور چار درم طباشیر زیادہ کرین اور اسہال کے لیے اقاقیا تخم حماض خشک
حب الحصرم دو دو درم اگر اسہال مع زحیر ہو تو ادویہ مذکورہ کے ساتھ اسبغول بو دادہ چار درم اور دم الاخوین اور مُر
کندر لسان الحمل دو دو درم اور بواسیر کے لیے کائی سوختہ حب الرشاد بریان اور اگر خلط غالب ہو اور اسکا دفع کرنا
منظور ہو تو سودا کے لیے اسطوخودوس تین درم حجر ارمنی ڈیڑھ درم اور صفرا کے لیے اسطوخودوس مع سقمونیا بقدر حجر ارمنی
کے اور بلغمی کے لیے غاریقون تین درم عقرقرحا ڈیڑھ درم اضافہ فرماوین ایضاً تریاق معدہ ثابت مترجم سے
اور اسکو حافظ اور معمر اور جاودانی کہتے ہین نافع تمامی امراض معدہ اور دردہائے گرم اور سرد اور اورام معدہ اور ضعف معدہ
اور نفخ ہو اور ہاضم اور محسن رنگ ہو صفت فلفل سیاہ فلفل سفید دار فلفل مرچ فلفلمویہ نمک سیاہ نمک نفطی انجدان کرویا
انیسون اسارون سورنجان بباسہ خیر بوا قاقلہ بارمشک شیطرج مصطگی کندر تین تین درم مغز پولیان مغز پنبہ دانہ مغز بطم
مغز دانہ انگور حب السمنہ خستہ شفتالو خستہ خوبانی تل سفید تل سیاہ حب الصنوبر حب الغار تخم خربزہ تخم خیارین تخم شنار حلق
جوز بویہ ہر دو قسم چلغوزہ فستق پانچ پانچ درم خردل شونیز نانخواہ بادیان تخم شبت سداب طبہ تخم گندنا پیاز تخم مولی کرنب کرنفس
جرجیر کتان ہلیون انجرہ حلبہ خشخاش تخم کشنیز تودری سرخ تودری سفید بہمن سرخ بہمن سفید اہل ہر ایک چھ درم ہلیلہ سیاہ
ہلیلہ کابلی ہلیلہ ہندی ہلیلہ زرد بلیلہ آملہ برنگ مقشر کبیل دار ورد اسق بلادر پوست بیخ وج ہر ایک سات درم اذخر سقاقل
گاوزبان لغناع مرزنجوش پوست اترج بادرنجبویہ فرنجمشک اکلیل الملک قرفہ سعد جوز جندم صعتر بری صعتر جبلی ہر ایک
دس درم شکر تری نوے درم خبث الحدید سات سو پچاس درم نشاستہ دو استار روغن گاو بیس استار شہد مصفی
سات سو پچاس درم بعد چھ مہینے کے استعمال کرین ایضاً تریاق معدہ منقول صاحب بقائی مؤلف تحفہ سے تقویت بدن اور
معدہ اور جگر اور حرارت غریزی اور دفع نسیان اور فالج اور لقوہ اور اقسام سم اور ریاح اور درد احشا کے لیے بیمثل ہی صفت
مشک فرفیون ہر ایک ڈیڑھ مثقال قسط مر سنبل مصطگی حب الغار زنجبیل قرنفل بباسہ کتیرا ہر ایک دو مثقال دوقو فقاح اذخر
مرصافی افیون تمت تین مثقال زراوند طویل فلفل سیاہ تخم کرفس انیسون نانخواہ کمونی کرمانی فطراسالیون اسارون
کبریت زرد انجدان پودینہ جنگلی پودینہ باغی تخم انجرہ کندر چار چار مثقال عود فلفل سفید ہر ایک پانچ مثقال شہد حسب

کلام آفات ہضم مین

اسکے لیے چند فصلین ہین فصل پہلی اقسام اور اسباب آفات ہضم مین اقسام اسکے تین ہین ایک تخمہ ہی اور معدہ بالکل

باطل ہونا ہضم کا اور باقی رہنا طعام کا اپنی حالت پر ہی جیساکہ بخاپس وہ یا تو قی یا اسہال کے ساتھ نکلتا ہی یا بلا کہ تغیر کے
دوسرا ۲ سوء ہضم ہی اور وہ یہ ہی کہ طعام فاسد ہو جاوے اور کیفیت ردی حاصل کرے اور ہم اُسمین پہلو کی ہڈیون مین
کھنچاوٹ اور متلانا دل کا اور جلن اور ترشی ڈکار کی بشرط برودت کے اور دخانی بشرط حرارت کے پیدا ہوتی ہی
تیسرا ضعیف ہونا ہضم کا ہی اور وہ یہ ہی کہ طعام مین قدرے ہضم حاصل ہووے بغیر اسکے کہ متغیر بفساد ہو جاوے
علامت اسکی دیر سے منحدر ہونا طعام کا اور متکیف ہونا ڈکار کا اُس طعام سے اور کھنچاوٹ اور گرانی ہی اور کبھی
غشیان اور قراقر ہوتا ہی اور اسباب ان تینون کے قریب قریب ایک دوسرے کے ہین اور وہ تین قسمون مین منحصر ہین
ایک معدے سے بسبب سوء مزاج سازج کے یا مادی کے لیکن سازج شکل سے اچھا ہوتا ہی اور سوء مزاج سرد بہ نسبت
گرم کے زیادہ تر مضر ہی اور بعضے اطبا نے کہا ہی کہ سوء مزاج ضرر نہین دیتا لیکن یہ خطا ہی اور اسیوجہ سے جب حرارت
مفرط ہوتی ہی تو پینا پانی سرد کا ناشتا پر نافع ہوتا ہی یا بسبب ریاح کے اور قروح کے اُسمین ہی کہ جس سے معدہ
طعام پر احاطہ نہین کر سکتا یا بسبب اخلاط کے ہی جو معدہ مین ہین اور وہ مانع ہضم اور موجب لذع کے ہوتے ہین اور
وہ اخلاط یا تو معدہ مین پیدا ہوتے ہین یا سر سے اور جگر سے اور طحال سے معدہ مین پڑتے ہین یا بسبب متہلل ہوجانے
نسیج معدہ کے ہی لیکن زائل ہونا اسکا دشوار ہی دوسرا طعام سے ہی بسبب سریع الفساد ہونے اسکے کے جیساکہ مچھلی
اور دودھ اور خربزہ اور شفتالو ہی یا بسبب غلیظ ہونے اسکے کے جیساکہ گوشت گاوی اور گوشت بھینس کا اور کبھی ہی
سماروغ یعنی یا بسبب نہایت گرم ہونے اسکے کے جیساکہ شہد ہی یا بسبب تمام سرد ہونے اسکے کے جیساکہ کدو ہی یا
بسبب طاقی ہونے اسکے کے جیساکہ شراب اور روٹی گرم ہی یا بسبب زیادہ ہونے اسکی کے مقدار مناسب سے
باوجود سردی معدہ کے یا بسبب گرم ہونے اسکے کے باوجود حرارت سخت معدہ کے یا بسبب بدمزہ ہونے اسکے
کے اگرچہ بدمزگی اسکی بموجب گمان مریض کے ہو یا بسبب کھانے طعام کے اوپر سیری کے یا بسبب پینے پانی کے
پہلے ہضم سے کیونکہ وہ مہیج ہی یا بسبب کھانے ملین کے اوپر غذاے قابض کے جب ملین زیادہ ہووے یا کھانے
طعام لطیف سریع الہضم کے اوپر غلیظ کے کیونکہ وہ طعام کو نیچے جانے نہین دیتا اور بگڑ جاتا ہی یا بسبب جمع اطعمہ
مختلفۃ المزاج کے اور ہضم کے ہی تیسرا ۳ اسباب خارج سے ہی جیساکہ سخت حرکت کرنا پہلے ہضم سے ہی کیونکہ اُس سے
ازلاق ہوتا ہی یا بعد ہضم کے ہی کیونکہ وہ مقوی دافعہ کی ہوتی ہی اور جیساکہ بیداری مفرط بعد کھانے طعام غلیظ کے
اور خواب بکثرت بعد کھانے طعام لطیف کے یا مشغول ہونا عوارض نفسانیہ کے ساتھ ہی جیساکہ ہم اور غم ہی فصل دوسری
مضرات ہضم مین مخفی نہ رہے کہ آفت ہضم کی اصل امراض کی ہی جیساکہ حدیث مبارک مین وارد ہی اور فاسد ہونے ہضم
معدہ سے باقی ہضمون کا بھی فساد ہوتا ہی اور بعد اخلاط فاسدہ کثیر ہو کر موجب صرع کے اور مراق کے اور استسقا کے اور
ضرب کے اور سرطان کے اور برص کے اور نملہ کے اور بہق کے اور ذوبول کے اور جمرہ کے اور جرب کے اور حکہ وغیرہ
کے ہوسکتے ہین اور اسیوجہ سے طبیعت پہنچنے کیلوس فاسد سے جہانتک ممکن ہی کراہت کرتی ہی اور ایسا ہی جاذ ضرور
نرم اور چرب ہوتا ہی اور جب صاحب نقاہت کا ہضم ضعیف ہو جائے اگرچہ تھوڑا ضعیف ہو تو متعذر یہ نکس ہوتا ہی

اور بعضے طبیب کہتے ہین کہ جس شخص کو تخمہ اور ضعف ہضم ہو اگر اُسکی آنکھ پر بثرہ سیاہ نخود کے انداز مائل بسرخی یا
سبزی کے پیدا ہوون تو اُسکے شروع ہوتے ہی اختلاط عقل کا اُسکو پیدا ہوتا ہی اور سترھوین دن مر جاتا ہی فصل
تیسری علاج مین ضعف ہضم کے لیے تقویت کرنا کافی ہی اور باقی اسباب کے لیے یہ علاج ہی کہ قبل اسکے کہ طعام متغیر
ہوجاوے ضرور ہی کہ قی کرا دین اور بعد اسکے اسہال بشل جلنجبین اور جوارش شہریاری اور تمر ہندی اور نار مشک اور
جوارش عہدی اور اسقف اور کموئی اور لقمانی کے کرین کہ یہ ادویہ باوجود اسہال کے مقوی معدہ اور ہاضم ہین
اور بعد اُسکے عادت بھوکھے رہنے کی ڈالین اور جب گرسنگی بیچین کرے تو غذا تھوڑی اور لطیف کھاوین اور ریاضت
اور استحمام کرین اور ادویۂ گرم اور خوشبو سے معدہ پر ضماد اور تکمید کرین اور اطراف کو پانی سرد مین رکھین تاکہ
احشا مین حرارت مجتمع ہوجائے اور نیند زیادہ کرین خصوص جانب چپ پر الیضاً شیخ نے کہا ہی کہ منجملہ ادویۂ زیادہ تر
اعانت کرنے والی ہضم کی فلفل ہی الیضاً شیخ نے کہا ہی کہ نہایت نافع گرم اور تیز کے لیے یہ سفوف ہی صفت
گل سُرخ دس درم کشنیز پانچ درم طباشیر تین درم خوراک ایکدام آب انار یا سکنجبین سفرجلی کے ساتھ الیضاً
سکندر بادشاہ نے ارسطو کے آگے شکایت کرکے کہا تھا کہ ہضم میرا ضعیف ہی اُسنے وہ سفوف بنا دیا جو سین
کے باب مین مفردات مین مذکور ہی اور وہ سفوف منسوب بجانب ارسطو و سکندر کے ہی الیضاً منجملہ ادویۂ مقویہ
کے جوارشات ہین کیونکہ وہ اسکے لیے بنائی گئی ہین الیضاً جلنجبین مقوی ہی الیضاً قرص عود نافع ہی الیضاً حب
مجرب ہضم اور ریاح بواسیر کے لیے معمولہ صاحب دہلوی اور والد مُسکے کی ہی صفت زنجبیل ایک آثار نمک سنگ نمک سیاہ
ہر ایک نصف آثار قرنفل دار فلفل کبریت زرد ہر ایک بارہ درم الایچی چھ درم سات مرتبہ لیموں کے پانی مین مدبر کرکے
گولی باندھین الیضاً حب جدوار مجرب ہضم اور باہ اور تقویت دل اور دماغ کے لیے قادری سے صفت جدوار
عود زرنباد صندل مصطگی قرنفل صمغ عربی درونج فلفل دارچینی دہ دہ مثقال زعفران عاقرقرحا آدھا آدھا
مثقال مصری کو قوام دیکر گولی بناوین الیضاً جوارش خوذی مجربۂ دہلوی مقوی معدہ اور ہضم شیخ نے نام اسکا جوارش
توکل رکھا ہی اور کہا ہی کہ نہایت عمدہ چیز مجرب ہی صفت سنبل قرنفل دارچینی جوز بویہ قاقلہ مشک ہر ایک مثقال فلفل سفید
زنجبیل جُند دو دو مثقال کندر چار مثقال مصری برابر شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک تین مثقال اور یہ معجون
اقسام اسہال اور ذرب کے لیے مشہور النفع ہی الیضاً حب مجرب دہلوی مقوی معدہ اور ہاضم اور دافع ریاح
غلیظ اور فواق سخت کی ہی صفت نمک سنگ نمک سیاہ نمک سانبھر تین تین مثقال نعناع زرنباد ہر ایک پانچ
مثقال ہلیلہ زرد آملہ فلفل زنجبیل کمون کرمانی ہر ایک سو مثقال کشنیز چہارم حصہ رطل کا اجوائن بادیان ہر ایک
آدھا رطل آب لیموں مین اور بعد اسکے آب آملہ مین پرورہ کرین اور بقدر جوز کے گولی باندھین اور ایک ایک استعمال
کرین الیضاً جوارش ابن سینا نے کہا ہی کہ ہمنے اسکو بہت مرتبہ مجرب کیا ہی اور ہمنے اسکو تقویت ہضم کے لیے
اور توڑنے باد اور دفع خفقان اور تفریح نفس کے لیے مجرب پایا ہی صفت گاوزبان پانچ درم تخم کرفس وج سنبل
عود ہندی تین تین درم دارچینی مصطگی فلفل دارفلفل قرنفل زنجبیل ہر ایک دو دو درم بسباسہ نارمشک سعد

فرنجمشک زرنباد زرنب ایک ایک مثقال مشک تیسرا حصہ درم کا کافور چہارم حصہ درم کا شہد وزن برابر خوراک
دو درم سے دو مثقال تک ایضاً سفوف ہاضم صفتہ زنجبیل فلفل زیرہ سفید زیرہ سیاہ کشنیز آملہ ایک ایک جزو
نانخواہ انار دانہ ترش تمتری چار چار درم مصری سہ چند ایضاً دوا ے عمدہ صفتہ نمک سنگ کو جوکوب
کرین اور دو چند اسکا آب لیمو لیکر نرم آگ پر ملاوین اور بعد اُسکے انار دانہ اور کشنیز آدھا آدھا وزن نمک
سنگ کا زیادہ کرین ایضاً نہایت ہاضم اور ملین صفتہ فلفل دار فلفل ہلیلہ آملہ پودینہ شیطرج سافج صعتر بادیان
ہر ایک جزو نانخواہ دو جزو نمک سنگ تین جزو دارچینی الائچی جزو پانچ پانچ درم بنا سات درم سات مرتبہ آب
لیمو کے ساتھ تسقیہ کرین ایضاً سفوف مذکورہ اسماعیل معمولہ ہند یان سوء الہضم کے لیے اور ملین اور کاسر بادِ
نافع امراض چشم صفتہ ہلیلہ نانخواہ نمک سنگ جواکھار نمک سیاہ زیرہ سفید بادیان کشنیز آملہ برابر خوراک تقیہ
ایضاً حب نہایت مجرب ہاضم منجملہ تحفہ جات لقائی سے صفتہ نمک دارچینی نمک لبسا سہ نمک کبابہ نمک جھ اکھا
ایک ایک جزو الائچی خرد آٹھ جزو اٹھارہ گھنٹہ پانی لیمو کے ساتھ سحق کرین اور ایک ایک گولی بقدر ترمرلی
کے بناوین خوراک ایک گولی جالینوس نے کہا ہی کہ جب قوت شاہیہ جاتی رہے اور سوا ے اُس چیز کے
کہ جسمین حدت اور حرارت ہی دوسری چیز کی خواہش نہووے اور جب کھایا جاے تو غثیان اور تہوع اور نفخ او
ترش ہوناطعام کا لاحق ہووے اور سوا ے ڈکار کے آرام نہووے تو اس صورت مین پایا گیا کہ معدہ مین بلغم
لزج بکثرت ہی پس قی کرنا سکنجبین اور مولی سے فوراً نافع ہوتا ہی

کلام درد معدہ مین

اور وہ چند فصلون مین مذکور ہی فصل پہلی علاج مفصل اسکے مین اور اسباب اسکے بہت ہین پہلا سوء مزاج ہی
علامات اور علاجات اسکے دستور مین مذکور ہین احتیاج اعادہ کی نہین ہی اور اگر زیادہ توضیح چاہین تو ہم کہتے ہین
کہ اکثر سوء مزاج کا یا تو صفراوی ہی یا سوداوی ہی لیکن سافج کم ہی اور سوء مزاج تر نہایت کم ہی بلکہ جمہور اسکے منکر اور
ابو منصور نے کہا ہی کہ سوء مزاج رطب اور یابس سے درد نہین ہوتا ہی سوا ے اسکے کہ ورم ہو جائے اور اس وقت
رطب سے استسقا اور یابس سے ذبول لاحق ہوتا ہی اور سرد اکثر بسبب پینے پانی سرد کے ہوا کرتا ہی اور صفراوی
مین لذع اور پیاس اور مضرت حاصل کرنی بروقت بھوک کے لازم ہی اور اکثر اوقات موجب تپ یومی کا یا غب لازم
کا یا درد پہلوے راست کا ہوا کرتا ہی اور بلغمی بروقت امتلاے کے اور پینے پانی سرد کے سخت ایذا دیتا ہی اور سوداوی
مین اکثر بزرگی طحال کی لازم ہی علاج گرم کے لیے پینا رائب سرد کیے ہوے کا ایکدم مین نافع ہی ایضاً گلقند
مع گل سرخ اور طباشیر کے نافع ہی اور سرد کے لیے جوشاندہ ایک مثقال یا دو مثقال دار شیشعان کا بعد نا امیدی کے
مجرب صاحب تحفہ کا ہی ایضاً تکمید کرنا نافع ہی خصوص جاورس سے اور غاریقون اور مصطگی اور ایارج مع ماء العسل
کے مفید ہی ایضاً مجربہ انطاکی جوارش عود اور کموئی اور فلافلی ہی ایضاً دوا ے عمدہ غنی سے صفتہ مصطگی قرص
گل ہر ایک تین تین مثقال نعنع مرماحوز عود ہر ایک دو مثقال خوراک دو درم مع شراب ریحانی عتیق کے ایضاً

نہایت نافع شربت افسنتین ہی جسکو شہد کے ساتھ بنایا ہو ایضاً زنجبیل مربی اور ہلیلہ مربی ہی اور صفراوی کے لیے اگر
غثیان ہی تو قی کرنا سکنجبین سے اور ماء الشعیر سے مفید ہی اور در صورت نہونے غثیان کے اسہال کرنا ایارج فیقرا سے مع
ہلیلۂ زرد کے فائدہ مند ہی اور کبھی باسلیق راست کھلائی جاتی ہی اور سکنجبین مع افسنتین کے نافع ہی اور رائب اور طباشیر
سخت مفید ہین ایضاً لعاب اسبغول کا اور بہدانہ کا اور آب انگور ترش اور ماء الشعیر اور املی اور آلو بخارا اور قرص طباشیر
نافع ہین ایضاً شربت غنی منی سے مسہل اور مصلح درد گرم کے لیے صفت آب انار ترش اور شیرین ہر ایک دو رطل لیکر
دو اوقیہ تربد اسمین ڈالکر جوش دیوین جب آدھا حصہ باقی رہے تو دو رطل چینی ڈالکر قوام پکاوین اور اسمین پانچ درم
سقمونیا اور ایکدرم زعفران داخل کرین خوراک اڑھائی اوقیہ ایضاً نافع ایک رطل تربد لیکر چھ رطل عرق گلاب مین
جوش دیوین جب تیسرا حصہ باقی رہے چار رطل چینی ڈالکر قوام دیوین اور اسمین دو درم سقمونیا اور ایک درم زعفران
ڈالکر حل کرین خوراک دو اوقیہ اور صاحب اکسیر فرماتے ہین کہ ہماری فکر مین یہ دوا سرد کے لیے بھی مفید ہی اور بلغمی
کے لیے تنقیہ کرین اور بعد اسکے گلقند عسلی مع مصطگی اور انیسون کے دیوین اور سوداوی کے لیے برگ شبت سے
یا تخم سبت سے تکمید کرین اور کبھی سرکہ بھی ملایا جاتا ہی ایضاً معجون نہایت مفید درد شکم اور درد فم معدہ کے لیے
جب سودا سے ہو دین منقول تحفہ سے صفت سلیخہ دس درم افسنتین سات درم کرفس انیسون ہر ایک پانچ درم
افیون ایک درم عسل دو چند دوسرا طعام ہی کہ بسبب کثرت کے یا فساد ہضم کے ایذا بخشے یا دوا ہی کہ کیفیت لاذعہ کے
ساتھ رنج دیوے علاج قی کرین اور جوا دویہ مصلحہ کہ مفردات مین مذکور ہین عمل مین لاوین اور اگر بسبب کھانے
افیون کے درد ہوا ہو تو فلفل اسکا تریاق ہی تیسرا ذکاء حس معدہ کا ہی جو تھوڑے سبب یا دے سے یا خلط سے
یا طعام سے اذیت پاتا ہی علامت اسکی سلامتی افعال معدہ کی ہی اور جب اسپر سودا یا تھوڑا سا صفرا اگر بسبب
غضب یا گرسنگی یا غم کے بھی پڑتا ہی تو اسمین درد سخت بڑھ جاتا ہی اور اکثر اوقات صرع اور رعشہ اور تشنج اور مالیخولیا
اور غشی اور خواب ہائے شوریدہ لاحق ہوتے ہین اور کبھی قی کرانی اور زنگاری کے آنے سے خلاصی ہوجاتی ہی
علاج پاچہ اور کلہ اور ہریسہ اور گوشت گاوی لبغرض تغلیظ کھلاوین اور خشخاش اور تخم کاہو تحریر کے لیے
کام مین لاوین اور پہلے بھوک پیدا ہونے سے چند لقمہ آب انار اور رب انگور ترش یا عرق گلاب یا پانی سرد یا شراب
ممزوج مین تر کرکے کھلاوین اور ایارج فیقرا سے مع اشیائے مناسبہ کے استفراغ اخلاط منزلہ کا کرین چوتھا ریاح ہی
علامت اسکی ڈکار اور نفع یاب ہونا ڈکار سے اور فواق اور کھنچاوٹ شراسیف مین ہی علاج پودینہ اور کمون اور
کندر اور کرویا اور صعتر اور دارچینی کھلاوین ایضاً جوشاندہ عود اور مصطگی کا دیوین ایضاً لقمانی اور کمونی اور
حب ننکار اور سفوف حمول اور حاکمی اور جلنجبین مع انیسون اور مصطگی کے معمول ہی ایضاً ابو منصور نے کہا ہی
زراوند مدحرج تخم شبت سداب نانخواہ نفاع خشخاش جند بیدستر مفید ہین ایضاً نافع ریاح اور بلغم صفت تخم
معصفر راز یانج سنا ہلیلۂ زرد تین تین درم پودینہ دار فلفل نمک سنگ ایک ایک درم خوراک تین درم با آب گرم
ایضاً لگانا محجمہ آتشی کا فوراً نافع ہی ایضاً تکمید کرنا ایک لمحہ مین فائدہ مند ہی اور ادویہ تکمید کے نمک اور سبوس گندم

اور جاورس ہی **ایضاً** قوی زیادہ اُس سے زیرہ اجوائن بادیان دو دو مثقال گل سرخ پانچ مثقال **پانچوان**
خالی ہونا معدہ کا طعام سے ہی کہ بعد اُسکے رطوبات صافیہ مین حرارت عمل کرکے ریاح درد دینے والی پیدا
کرتی ہی **علاج** ریاح توڑین یا جگر سے صفرا گرتا ہی اور اوپر کی طرف طافی ہوتا ہی لیکن طعام کے ساتھ تہ نشین
ہو جاتا ہی یا طحال سے سودا فم معدہ پر پڑتا ہی اور جلن پیدا کرتا ہی اور جب غذا کھاتے ہین تو اُسوقت جلنا
موقوف ہو جاتا ہی اور فرق یہ ہی کہ صفراوی مین تلخی منھ کی اور پیاس ہوا کرتی ہی اور سوداوی مین بزرگی طحال کی
ہوتی ہی **علاج** دونون خلطون کا تنقیہ کرین اور ان دونون کو توڑنے اور فصد اسلیم کی جانب راست سے
اور استعمال اقسام ترشی کا پہلی قسم مین اور اسلیم چپ کی اور دسومات کو دوسری قسم مین کرین اور جلدی کرنا طعام
کھانے کی پہلے بھوک سے فرماوین **چھٹا** ضعیف ہونا معدہ کا ہی کہ طعام اُسمین فاسد ہو جاوے اور مواد اُسمین
پڑے اور یہ اکثر مین بعد کھانے کے قائم ہوتا ہی اور بدون قی کے اور اسہال کے آرام نہین ہوتا **علاج** تقویت
کرین اور قرص کوکب مطلقاً بڑی نفعمند دوا ہی اور اگر حرارت کے ساتھ ہی تو زرشک اور صندل اور جلنجبین مع
کشنیز اور طباشیر کے کھلاوین اور اگر سردی کے ساتھ ہی تو قرص گل اور جوارش عود اور کمونی اور فلافلی استعمال
کراوین اور اگر باعث ضعف کا مواد ہووے تو پہلے استفراغ اور بعد اسکے اطریفل اور جلنجبین کے ساتھ
تقویت کرین **ساتوان** ورم یا قرحہ ہی اور وہ قریب مذکور ہونگے جالینوس نے کہا ہی کہ جو درد شکم مین ہوتا ہی
اسہال سے زائل ہو جاتا ہی لیکن اگر قرحہ یا ورم سے ہی تو زائل نہین ہوتا لیکن یہ قاعدہ مطلق نہین ہی کیونکہ اکثر اوقات
مادہ حاصی متشرب ہوا کرتا ہی اور ایک یا دو مرتبہ اسہال کرنے سے برآمد نہین ہوتا یا باعث درد کا ضعف ہوتا ہی تو
اسہال کرنے سے درد کی زیادتی ہوتی ہی **فصل دوسری** بیان ادویہ عام نفع دینے والے اکثر اقسام مین
اور وہ یہ مین روغن بادام حب الشفا برشعثا تاد ریطوس معجون ارسطوامروسیا فلونیا سنجرنیا ازرانی نے کہا ہی
کہ سکنجبین یا آب گرم یا عرق گلاب کے اکثر دردون کو نہایت موثر ہی **ایضاً** کہا ہی کہ حب شبیار مجرب ہی **ایضاً**
جالینوس نے کہا ہی کہ جھیڑہ اندرونی قانصہ مرغی کا یا مرغ کا بانخاصیتہ مطلقاً مفید ہی **ایضاً** کہا ہی کہ انغتق تمامی اقسام
دردین فائدہ مند ہی اور اگر تشخیص کرنے امر مین اشتباہ پڑے تو ایارج کھلاوین کہ وہ تمامی حال مین نفع دیتی
ہی مگر لائق ہی کہ گرم سافج اور خشک کو اس سے مستثنیٰ سمجھین کیونکہ ایارج انمین سخت مضر ہی **ایضاً** محلل
درد سخت بموجب مقولہ شیخ کے یہ ہی کہ شراب صرف پلاوین اور روغنات گرم ملین **ایضاً** نہایت نافع درد سخت
اور بادی کے لیے زراوند طویل ہی **ایضاً** چند مع سرکہ اسیطرح ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ تسکین درد کے لیے
فی الفور عجیب ہی سرد اور بادی کے لیے اور وہ یہ ہی کہ سینگی آتشی فراخ منھ کو ناف پر بغیر شرط یعنی پچھنے کے لگاوین
ایضاً مجرب مجربین کا درد مزمن کے لیے تحفہ سے یہ ہی کہ گولی رصاص اسود یعنے سرب کی نگلین **ایضاً** مجربہ
تحفہ مزمن کے لیے یہ ہی کہ تین مثقال بسفائج مع خیارشنبر اور ترنجبین کے جوشاندہ کرکے پیوین **ایضاً** مجربہ
تحفہ مزمن کے لیے افسنتین اور روغن گل اور موم کا ضماد کرین **ایضاً** یحییٰ ابن ماسویہ نے کہا ہی کہ لثہ کا

الماس کا نافع اسکا اور مغص کا ہی ایضًا اسکا نافع مرجان کا اسی طرح ہی ایضًا مذکورہ عماد شیرازی کا یہ ہی کہ تھوڑی سی
دارچینی پودینہ کے ساتھ چباوین اور بعد اسکے برشعثا گل لیوین ایضًا دوا ے عمدہ صفتہٗ اجوائن خراسانی سوختہ
اور زنجبیل مساوی الوزن اور دارچینی ہموزن دونون کے شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک درم ایضًا حب مشتہی
مجرب درد شکم اور ریاح کے لیے تقائی اور دہلوی سے صفتہٗ تنکار جوا کھار نوشادر ایک ایک جزو نمک سنگ نمک سانبھر
نمک ہندی دو دو جزو زنجبیل دار فلفل فلفل ہر ایک چار جزو ہلیلہ بلیلہ آملہ ہر ایک آٹھ جزو لیوین اور گولی بقدر چنگی کے
باندھ کر دو گولی کھلاوین اور اگر قبض ہی تو تین گولی استعمال کرین ایضًا قرص علی ندر وماخس قانون سے صفتہٗ تخم کرفس
چھ درم انیسون افسنتین تین تین درم زراوند فلفل قاح اذخر جند بیدستر سنبل دارچینی افیون ڈیڑھ ڈیڑھ درم مصبر مصطگی
زعفران ایک ایک جزو صاحب ذخیرہ نے لکھا ہی کہ ایک شخص کا علاج بلخ مین کیا گیا تھا اور جب کسی چیز نے
اسکو نفع نہین دیا تھا تو جوارش کسبر دی سے اُسکو فائدہ ہوا تھا اور وہ یہ ہی صفتہٗ عنبر ایک مثقال روغن بلسان
دو درم انیسون نار مشک تخم کرفس جند بیدستر افیون اجوائن خراسانی برگ بادرنجبویہ تخم مرزنجوش زعفران قرنفل
کبابہ الائچی خرد خیربوا تین تین درم عنبر روغن بلسان مین حل کرین اور افیون کو شراب مین اور شہد کے ساتھ
معجون بناوین اور بعد دو مہینے کے دو درم کھلاوین اور بعضے کہتے ہین کہ بعد چھ مہینے کے ایضًا حب قرص درد
مجرب بلغم معدہ کے لیے اور درد معدہ اور ریاح معدہ کے لیے تقائی سے صفتہٗ ہلیلہ سیاہ کابلی مصطگی دو دو جزو
پودینہ جوز بوا نانخواہ انیسون قرنفل کرویا قاقلہ کبابہ ہر ایک اڑھائی جزو قرص گل نمک ہندی تین تین جزو
ایارج فیقرا چھ جزو تربد سات جزو پودینہ سبز کے پانی کے ساتھ گولی بناکر خوراک ایک ایک مثقال مع شربت افسنتین
خواہ شربت بسعہ کے کرین فصل تیسری ایک قسم سخت درد معدہ مین اور وہ بعد کھانے طعام کے
لاحق ہوتا ہی تا منحدر ہو جانے اُسکے اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہی کہ بدون قی کے اور اسہال کے آرام نہین ہوتا سبب اسکا
یا تو ضعیف ہو جانا معدہ کا ہی کہ طعام اُسمین فاسد ہوکر باعث ایذا کا ہوتا ہی یا ذکاء حس معدہ کا ہی کہ چیز وارد کا
احتمال نہین کر سکتا یا انصباب صفرا کا یا سودا کا قعر معدہ مین ہی کہ وہ طعام کے ساتھ طافی ہوکر فم معدہ کو جو ذکی الحس
ہی ایذا دیتا ہی اور کبھی ان دونو مین یہ فرق کرتے ہین کہ صفرا مین جو چیز نکلتی ہی وہ زرد اور تلخ ہوتی ہی اور فساد جگر کا ہوتا ہی
اور سودا مین سیاہی اور ترشی خاج کی اور تیرگی طحال کی ہوتی ہی اور اکثر اوقات یہ درد مراقی مین ہوا کرتا ہی اور کبھی اُسمین
بعد کھانے کے درد حادث ہوکر بعد ہضم ہونے کے زائل ہو جاتا ہی اور کبھی بعد گذرنے سات گھنٹے کے لاحق ہوا کرتا ہی اور بجز
قی ترش کے آرام نہین ہوتا علاج یہ ہی کہ اسباب کے رفع مین اور انصباب کے منع مین سعی کرین شیخ نے کہا ہی
کہ پلانا شہد کا ناشتا پر صواب ہی ایضًا دھنیا اور شربت انار کا نعناع کے ساتھ نافع ہی ایضًا کندر مصطگی شونیز نانخواہ پوست
پستہ عود برابر آملہ کے شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک دو مثقال تک پہلے طعام کے ایضًا اکل چیز قابض جیسا کہ
زرشک اور صندل اور انار ہی نافع ہی ایضًا جلنجبین مع مصطگی اور قرص گل اور قرص عود اور جوارش عودی اسیطرح
ہی ایضًا دوا ے عمدہ قرص سلیخہ ہی صفتہٗ سلیخہ بنفشہ جند و افسنتین دس جزو انیسون کرفس پانچ پانچ جزو دو درم فلفل جمند

افیون اڑھائی اڑھائی جزو خوراک ایک درم **ایضاً** سفوف بسنبل فوز الفم شفاسے **صفت** زنجبیل دارچینی مصطگی پانچ پانچ درم خولنجان پوست اترج پستہ تین تین درم سعد اسارون سنبل قرنفل وج عود دو دو درم خوراک دو مثقال تنہا خواہ مع رب بہی کے کام مین لاوین صاحب شفائے لکھا ہی کہ بعضے اطبا اس مرض مین گرفتار تھے اور اس دوا کے استعمال سے اچھے ہوگئے تھے **ایضاً** نافع سوداوی شفاسے **صفت** کندر مصطگی شونیز نانخواہ پوست پستہ عود برابر مع شہد خوراک دو مثقال قبل طعام کے اور عنقریب بفضلہ تعالی ادویہ کافیہ مذکور ہونگے **فصل چوتھی** انذارات مین درد شکم کا بہ نسبت درد امعاء کے زیادہ ردی ہی گو کہ امعائی مین بہ نسبت اسکے جس کے درد سخت زیادہ ہوتا ہی مگر اکثر اوقات معدہ مین بسبب مشارکت دل کے ہلاکت پیدا ہوتی ہی خصوص اگر اوپر معدہ کے ہی اور کبھی یہ درد نیچے ہوکر محدث قولنج اور کبھی موجب ورم کا ہوتا ہی اور حاملہ عورتون مین منذر باختناق الرحم ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ جب درد کے ساتھ ایک ورم مانند سیب سخت کے پاے راست پر پیدا ہووے باوصف اسکے کہ مریض مشتہی اشیاے شیرین کا ہی تو ساتوین دن مر جائیگا اور اگر اسکے ابرو پر بثرہ سیاہ مانند باقلا کے ظاہر ہووے اور بعد اسکے باوصف سبات کے مقرح ہوجاوین تو دوسرے دن تک مرجاویگا

کلام وجع الفواد یعنی درد فم معدہ مین

قدماے اطبا نے مابین وجع الفواد اور وجع القلب کے نام رکھنے مین فرق نہین کیا کیونکہ یہ دونون آپسمین سخت قریب ہین اور ایک انمین سے دوسرے کے مرض سے بہ سبب واقع ہونے شریان عظیم کے مابین انکے متاثر ہوتا ہی اور تدبیر اسکی مثل درد شکم کے ہی اور جو دوا کہ ایک کو نفع کرتی ہی دوسرے کو بھی فائدہ دیتی ہی اور ہم نے جو اسکو درد شکم سے علیحدہ کیا ہی وجہ اسکی یہ ہی کہ وہ ان امراض حلوہ سے ہی جو جلدی سے بعد پیدا کرنے غشی کے اور سرد کرنے اطراف کے قاتل ہوتے ہین اور کبھی محدث تشنج کا اور اختلاط عقل کا اور وسواس کا اور خوابہاے رویہ کا اور فقدان شنوائی کا اور بینائی کا اور بویائی کا ہوا کرتا ہی اور کبھی اگر خلط تیز ہی یا ریاح سے ہی تو مزمن ہو جاتا ہی دستور مین مذکور ہی کہ علاج اسکا یہ ہی کہ سکنجبین اور پانی گرم سے قے اور نقوع حامض سے سکنجبین کے ساتھ اور عرق گلاب اور شربت دینار سے اور شربت بزوری سے اسہال کرین اور بعد اسکے کہا ہی کہ یہ سفوف مجرب ہی **صفت** انیسون دو مثقال زراوند دو درم الائچی دارچینی گل سرخ زنجبیل تخم کاسنی ہر ایک مثقال مصری برابر اور مولف فرماتے ہین کہ ہم نے اسکو اس نظم اپنی مین منظوم کیا ہی **ابیات**

انیسون و زراوند و ہلیل ٭ و بزر الہندبا و الزنجبیل ٭ و ورد و سکر و الدار صینی ٭ لوجع القلب خذہا یا خلیل ٭ اور فرمایا کہ ہم عذر کرتے ہین آگے بھائیون کے مہجور ہونے اوزان سے **ایضاً** منجملہ مجربات کتاب الرحمہ کے یہ ہی دودھ گاوی مین شکر تری اور تھوڑا سا قرنفل ملا کر صبح و شام پیوین اور دوسری دوائین مہجور و متروک فرمائین **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ کے درد معدہ کے لیے اور فم معدہ فرمین اور غیر مزمن کے لیے یہ ہی کہ ایک دانگ عنبر سے تین دن کھاتے ہین **ایضاً** صعتر اور پودینا نافع ہی **ایضاً** نعناع آب انار ترش کے ساتھ مفید ہی **ایضاً** مجرب باب تحفہ سے پالک ہی **ایضاً** ارسطاطالیس نے کہا ہی کہ غسالہ خصیئہ انسان کا بہت نافع ہی **ایضاً** جالینوس نے کہا ہی کہ صدف سوختہ مفید ہی **ایضاً** معجون افسنتین نہایت نافع سوداوی کے لیے ہی **ایضاً** معجون افسنتین مفید اور رود درد شکم مین

مذکور ہو چکی ہی اور سوداوی کے لیے نہایت نافع ہی **ایضاً** طلا کرنا عطر گلابی کا بارد کے لیے اور اسپغول کا گرم کے لیے
عمدہ ہی **ایضاً** معجون ابن ہبل دافع وجع الفواد کی اور تقلب النفس کی اور مقوی معدہ کی ہی تحفہ اور دہلوی سے **صفت**
جند بیدستر جزو مصطگی زرنباد انیسون دو دو جزو گل سرخ فلفل دار فلفل زنجبیل زروند طویل دارچینی اسارون ہر ایک چار
جزو شہد جلنجبین ہر ایک یکچند ادویہ خوراک دو مثقال **ایضاً** ہم نے ایک نسخہ بعض مجربین سے سنا ہی کہ انھون نے بہت
تعریف کی ہی اور ہم نے اسکا تجربہ کر کے نظم کیا ہی **نظم** اذا اشتد وجع فی الفواد مہلک ہو کثیرا دوان الباعلیق لاتجب ہو وقاقلة والمصطگی
مع سنبل ہو وورد مربی فہو نعم المجرب ہا جب سخت ہو درد فواد مین مہلک بہت اور رباعلیق نفع ندے الائچی اور مصطگی ساتھ
سنبل کے گل سرخ مربی پس یہ عمدہ مجرب ہی **ایضاً** ہم نے ایک عورت کو دیکھا تھا کہ اسکو چند مہینے یہ درد رہا تھا اور بشدت
درد سے غشی پڑ پڑ اسکو لاحق ہوتی تھی اور قریب تھا کہ وہ مرجاوے پس ایک عجوزہ وہان وارد ہو کر اسنے حلتیت کو پانی مین
حل کر کے دیا اور وہ اسیوقت اچھی ہو گئی شاید کہ یہ درد ریاح غلیظ سے تھا جو خلل فواد مین تھے اور وہ ریاح تحلیل ہو گئے

کلام فواق مین

اور وہ حرکت کرنا معدہ کا یا فم معدہ کا یا مری کا ہی انقباض مین اور انبساط مین واسطے بھاگنے کے موذی سے اور دفع
کرنے کے اسکو اور احتمال ہی کہ انقباض کرنا اسکا واسطے اعانت کرنے انبساط کے ہو جیسا کہ دیکھا گیا ہی کہ چھینک لانیوالا اور وہ
شخص کہ ارادہ کودنے کا کرتا ہی پیچھے کو ہٹتا ہی اور غالباً محل اسکا معدہ مین ہوتا ہی کیونکہ نہایت حس رکھتا ہی اور ہمنے تفصیل احکام
اسکی فصول مین کی ہی **فصل پہلی** علاج مین مع تفصیل اسباب کے اور وہ سات ہین **ایک** سردی کثیف کرنیوالی
اور تشنج پیدا کرنیوالی ہی مانند اس فواق کے جو سردی سخت مین مشائخ کو اور لڑکون کو لاحق ہوتا ہی **علاج** اس کا یہ ہی
کہ تسخین کرین ادویہ خوراکیہ سے اور ضمادیہ یعنی لگنے والی سے اور جلنجبین اور دوا المسک کھلاوین **دوسرا** باعث
خلط لذاع یا سودا یا صفرا یا کوئی دوا تیز مانند اقسام مرچ کے ہی خصوص جب فم معدہ کا ضعیف یا حس اسکی ذکی ہووے
علامت اسکی پیاس اور جلن ہی اور **علاج** اس کا قی کرنا سکنجبین سے اور پانی گرم سے یا مولی سے ہی اور جو فائدہ
شبت سے اور نمک سے اور بعد اسکے جو ادویہ کہ پیشی مین مذکور ہین کام مین لاوین اور لعاب بہدانہ کا اور اسپغول کا روغن بادام
کے ساتھ بہت نافع ہی **ایضاً** جوجو پیاسہ کا اور ماء الشعیر کا نہایت مفید ہی خصوص آب انار شیرین کے ساتھ **ایضاً**
عرق گلاب کا اور شیرہ تخم خرفہ کا اور شربت ورد کا اور شربت سیب کا مفید ہی **ایضاً** اگر تھوڑی سی افیون کو زعفران سے
اصلاح کر کے استعمال کرین تو ظاہر النفع ہی **ایضاً** سفوف فواق گرم کے لیے **صفت** زرشک دس درم گل سرخ کہربا
ہر ایک پانچ درم عود صندل طباشیر دو دو درم سنبل درم زعفران کافور ہر ایک دانگ خوراک دو درم شربت نعناع
کے ساتھ **ایضاً** خرادہ کدو کا اور عرق گلاب کا اور روغن گل اور روغن بنفشہ کا فم معدہ پر ضماد کرین **ایضاً** دواے جید
روغن بنفشہ خرادہ کدو عرق گلاب کشنیز تر موم اور قدرے کافور سے مرہم بنا کر فم معدہ پر رکھین اور غذا پالک اور
کدو اور شوربا جات مرغ اور سویق سے جو کے ساتھ اور انار اور سرکہ سے کرین **تیسرا** بلغم چپنے والا ہی اور وہ بلا پیاس
ہوا کرتا ہی **علاج** اسکا تنقیہ کرنا قی سے اور اسہال سے یا ایارج فیقرا اور جو شاندہ افسنتین کے ساتھ ہی اور بعد اسکے

تسخین اور تحلیل مانند زنجبیل اور دروج اور کندر کے کرین ایضاً کندر اور خبہ اور قسط تلخ ہر ایک آدھا درم فطراسالیون
ایک درم جوشاندہ پودینہ اور انیسون کے ساتھ یا جوشاندہ نعناع اور مصطگی کے ساتھ استعمال کرین کہ نہایت نافع ہی
ایضاً آدھا درم جند کا سرکے کے ساتھ مثل اسکے ہی ایضاً ابن سرابیون نے کہا ہی کہ ایک مثقال قشور طلع کا یعنی پوست
شگوفہ خرما کا خشک کیا ہوا مجرب ہی ایضاً طلا روغن قسط کا اور روغن سوسن کا اور روغن گل کا اور مصطگی اور سنبل
اور قرنفل اور فلفل کے ساتھ مفید ہی چوتھا ریاح غلیظہ موجودہ تہیجات معدہ کے ہین اور وہ بعد تخمہ کے اور تناول
اشیاے ریح انگیز کے مع قراقر اور نفخ تمدد کے ہوا کرتا ہی علاج اسکا توڑنا ریاح کا ان اشیاء سے ہی جو بلغمی اور تخمی مین
مذکور ہین مثل کندر اور مصطگی کے ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ راسن خشک نہایت نافع ہی پانچوان خشکی تشنج پیدا کرنے
والی ہی اور وہ بعد استفراغات کثیرہ کے اور نہار مخرقہ کے اور بہت بھوکے اور پیاسے رہنے سے واقع ہوتی ہی
اور یہ قسم ردی ہی اور مستحکم اس سے مہلک اور رفع اسمین متعذر ہی علاج اسکا وہ ہی جو تشنج مین مذکور ہی یعنی ترطیب
روغنات سے اور لعابات سے اور اشربہ سے لگانے مین اور پینے مین مع قدرے افیون کے اور بہت سی خشخاش کے
کام مین لاوین اور اشیاے خوشبو سونگھین اور روغن بنفشہ اور روغن بادام اور روغن گل سے نشوق اور طلا کرین اور
غذا شوربا جات چوزہ مرغ اور دراج سے اور ماء الشعیر سے روغن بادام اور روغن کدو کے ساتھ اور سویان اور بیضہ نیمبرشت سے
فرماوین اور شراب رقیق اور لبن کہ جسمین کرفس اور بادیان اور کاسنی کو نقوع کیا ہو پلاوین چھٹا ورم معدہ کا ہی علامات
اور علاج اسکے عنقریب بفضلہ تعالی وتقدس مذکور ہونگے ساتوان مشارکت کسی عضو متورم کے مانند جگر کے ہی
بسبب متوسط ہونے ایک عصبہ کے جو مابین معدہ کے اور جگر کے ہی یا بسبب پڑنے صفرا کے جو جانب فم معدہ کے
طافی ہوتا ہی یا بسبب ضغطہ کے یعنی دبنے کے اور مانند دماغ کے اور حجاب اسکے سے بسبب وساطت اعصاب کے ہی اور کبھی شبہ
آمتہ مین یعنی ٹوٹنے ہڈی سر کے کہ جسمین پوست دماغ کا ٹوٹ گیا ہو واقع ہوتا ہی علاج اسکا دفع کرنا سبب کا اور
تقویت کرنا فواد کا ہی اور تعدیل کرنا اسکا آب انار اور ماء الشعیر اور کاسنی اور ضمادات سے ہی فصل دوسری ان ادویہ
مین جو سردی اور بلغمی اور ریحی کے لیے مشترک النفع ہین اور جو وہ جملہ ادویہ مسخن اور محلل مثل انیسون اور کرفس اور عود
اور بسباسہ اور قرنفل اور جوزبویہ اور دروج اور کمون اور نانخواہ اور سداب اور اسارون اور زراوند اور پودینہ اور خولنجان اور
راسن اور جند بیدستر اور سنبل اور سازج کے ہین ایضاً مجرب صفتہ زیرہ سفید مصطگی ہر ایک چار درم شونیز درم پانی سرد کے
ساتھ سفوف فرماوین ایضاً منجملہ مجربات تحفہ کے یہ ہی کہ برگ سداب تین اوقیہ شہد دو اوقیہ جوشاندہ کر کے پیوین
ایضاً مجربہ تحفہ دارچینی اور مصطگی سے جوشاندہ کر کے جرعہ جرعہ پیوین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ جند عظیم الخاصیۃ ہی آدھا
درم اس سے ایک سکرچہ پانی کے ساتھ پیوین فصل تیسری تدبیر عام اکثر اقسام مین تنغامن لکھا ہی کہ حقنہ کرنا اسمین
مسہلات سے بہتر ہی کیونکہ جو چیز کہ پینے مین آتی ہی وہ معدے مین بسبب حرکت فواق کے درنگ نہین کرتی اور اطبا گمان کرتے
ہین کہ چھینک لانا محلل فواق کا ہی خصوص جب خود بخود آوے اور کبھی چلانے چھینک کا کیا جاتا ہی اور منجملہ مجربات دہلوی کے
تک چھکنی ہی اور انطاکی نے گمان کیا ہی کہ اگر بعد چھینک لانے کے عطسہ نہ آوے تو مریض ضرور مر جائیگا اور اقسام استلا مین

ڈکرنا واجب ہی اور بعد اسکے ایارج فیقرا عصارہ افسنتین ایک ایک مثقال نمک ہندی ایک دانگ ہوین تاکہ جو چیز بعد قے کے باقی ہی ہو وہ نکل جاوے اور بعد اسکے مربا ہلیلہ تقویت کے لیے کھاوین اور شیخ نے کہا ہی کہ اگر قے آنے سے فواق آرام نہ پکڑے تو دلیل ورم معدہ کی یا دماغ کی یا عصب کی ہی جو درمیان معدہ کے اور دماغ کے واقع ہی اور علامت اسکی اورام آنکے ہین **ایضًا** مشغول کرنا کسی امر سے اور ڈرانا اگرچہ اسطرح ہو کہ اسکے منھ مین اچانک پانی ڈالین اور اچانک فرح مین یا غضب مین لانا اور سخت باندھنا اطراف کا اور لگانا محجمہ کا اوپر معدہ کے بلا شرط اور اوپر مابین دو مونڈھونکے اور دفع کرنا پیاس کا اور کھانسی کا اور ریاضت اور آواز کرنا اور بند کرنا سانس کا نافع ہین **ایضًا** جرعہ جرعہ پینا پانی سرد کا گرم مین اور گرم کا سرد مین مفید ہی **ایضًا** مخدرات مفید ہین **ایضًا** عماد شیرازی نے ذکر کیا ہی کہ استعمال برشعثا کا بیضۂ نیمبرشت اور روغن بادام کے ساتھ نافع ہی **ایضًا** قانونچہ مین ہی کہ طلو نیا بہت نافع ہی **ایضًا** قرص الکواکب سودمند ہی **ایضًا** کبھی اس دوا کی تعریف کی گئی ہی یعنی افیون مع زعفران ہو نکھین **ایضًا** ارزانی نے کہا ہی الکبدرم شونیز مع چھہ درم سکہ کے مجرب اقسام فواق کے لیے ہی لیکن بعد گذرنے ایک گھنٹہ کے طعام کھاوین اور مترجم نے بھی اسکو مجرب پایا ہی **ایضًا** ارزانی نے کہا ہی کہ تخم کاسنی چھہ درم بادیان تین درم فلفل اکیس دانہ پانی کے ساتھ سحق کرکے پیوین **ایضًا** سکہ بارہ درم چینی چھہ درم ملاکر کام مین لاوین **ایضًا** نہایت قوی اور عجیب مذکورہ شیخ کا یہ ہی **صفت** منید ریحانی آٹھہ رطل لیکر مع دو رطل شہد کے جوش دیوین جب چھٹا حصہ خشک ہو جاوے تو آگ سے اتاکر قسط مصطگی اسارون سلیخہ چار چار درم اذخر سنبل ساذج گل سرخ صبر غاریقون زعفران دو دو درم ملاوین اور ایک ایک لعقہ کھاوین **ایضًا** شیخ نے کہا ہی کہ یہ قرص فواق سخت اور تقلب نفس کے لیے نہایت نافع ہی **صفت** قسط زعفران گل سرخ مصطگی سنبل چار چار جزو صبر ایک جزو اسارون افیون چہارم حصہ جزو کا لعاب اسبغول کے ساتھ قرص بناوین **ایضًا** مستغاث حاجل مین ہی کہ عود سوختہ شہد کے ساتھ لعوق کرنا عجیب ہی یہانتک کہ بعد یاس کے بھی فائدہ دیتا ہی بعضے طبیب کہتے ہین کہ تین درم الائچی خرد مع پوست انکے جوشاندہ کرکے مجرب پس از ناامیدی کے ہی **ایضًا** منجملہ مجربات کتاب الرحمۃ کے پینا ایک سکرجہ شراب کا شہد کے ساتھ ہی **ایضًا** مجرب اور معمول صاحب تعالی کا اور والد اور جد اسکے کا اقسام فواق کے لیے یہ ہی **صفت** اصل السوس دو مثقال شکر تری دو درم تین خوراک کرکے پانی سرد کے ساتھ پیوین فجر کو اور دوپہر کو اور شام کو اور اگر مع برودت یا بلغم کے ہی تو شہد کے ساتھ پیوین **ایضًا** منجملہ مجربات صاحب شفا کے فواق واقعہ تپہاے تیز کے لیے یہ ہی کہ شربت لیمو مع اصل السوس پیکر بعد اسکے جرعہ جرعہ پانی گرم کا پیکر قے کرین اور منجملہ ادویہ فواق کے دو ہین جنکا دخان یعنی دھوان حقہ کے ساتھ کھینچا جاتا ہی اور وہ شل فلفل اور اجوائن کے ہی **ایضًا** معمول سے یہ ہی کہ ماش سبز کو پانی مین نقوع کرکے پیوین **ایضًا** مجرب خصوص ریحی کے لیے تعالی سے حب السلاطین ہی

فصل چوتھی تدبیر فواق اطفال مین اور وہ انمین بسبب ضعف ہضم کے کثیر الوقوع ہی اور عجوزات گمان کرتی ہین کہ وہ فراخ کرنیوالی معدہ کی ہی اور جوز ہندی شکر تری کے ساتھ مفید ہی **ایضًا** چند پانی کے ساتھ نافع ہی اور سرکہ اور عرق گلاب کے ساتھ دافع فواق قوی کا ہی **ایضًا** مشغول کرنا اس چیز کے ساتھ کہ جس سے خائف یا خوش ہووے یا کھیل کرنا عمدہ تدبیر ہی

ایضًا

ایضاً آب پودینہ مع شکر تری کے غالباً مجرب ہی ایضاً منجملہ حیلون کے یہ ہی کہ مرضعہ ایک رشتہ لڑکے کے لباس سے لیکر اپنے تھوک کے ساتھ ایک فتیلہ بناوے اور اُسکی پیشانی اور مقدم سر پر چسپاوے

فصل پانچوین

اندارات مین شیخ نے کہا ہی جب باوجود سُرخی آنکھ کے آرام نکرے تو ردی ہی کیونکہ دلیل ورم دماغ کی یا معدہ کی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ وہ بعد قے کے خصوص زنجاری کے ردی ہی اور ضیق النفس اور تپ کے ساتھ مہلک ہی اور کتاب علامات موت مین لکھا ہی کہ پیدا ہونا فواق کا ساتھ مغص کے اور قے کے اور کزاز کے اور زوال عقل کے یقیناً موت ہی اور نیز اسمین ہی کہ جب فواق شدید پیدا ہووے اور ورم بجانب راست بلا سبب ظاہری کے لاحق ہووے تو معلوم ہوا کہ مریض قبل طلوع آفتاب کے مریگا

کلام ورم معدہ مین

اور وہ تین قسم ہی **پہلی قسم** گرم خون یا صفرا سے اور وہ اکثر پہلے سے ہوتی ہی علامت اسکی درد اور جلن اور تپ لازم اور پیاس سخت اور کرب اور غثیان اور سقوط اشتہا کا اور سردی اطراف کی اور سختی زبان کی اور سُرخی اور زردی اُسکی ہی اور کبھی زبان اور مری مین بھی درد پیدا ہوتا ہی اور گمان کیا جاتا ہی کہ منھ مین جمرہ ہی اور کبھی سودی مالیخولیا ہوتا ہی اور یہ عوارض صفراوی مین خصوص نوبت امین سخت ہوتے ہین پس اگر ورم تمام معدہ کو شامل ہی تو سخت تر ہی اور اگر آگے معدہ کے ہی تو بروقت استلقا کے یعنی پشت پر سونے کے دکھلائی دیگا خصوص لاغرون مین اور اگر پیچھے معدہ کے ہی تو معلوم نہین ہوتا لیکن وہ گرانی اور اختلاج اُسی جگہ سے سمجھا جاتا ہی علاج اُسکا یہ ہی کہ فصد باسلیق کرین اور بامین دونون کتف کے پچھنے لگاوین اور اگر ورم آگے معدہ کے ہی تو اوپر موضع گردہ کے اور اگر پیچھے معدہ کے ہی تو معدہ پر سینگی کھینچین اور یہ علاج ابتدا مین ہی لیکن پیچھے اسکے بالعکس اُسکے اور تلیین کرنا خیارشنبر سے عرق کاسنی کے ساتھ ہی اور یہ دوا احشا کے لیے بہت اچھی چیز ہی اور ماہرون نے اس بات کی تعریف کی کہ اُسمین تھوڑی سی افسنتین زیادہ کرین اور کبھی ایارج یا صبر مغسول زیادہ کیا جاتا ہی اور کبھی خیارشنبر مع جوشاندہ عنب الثعلب اور املی اور گل سرخ کے پلایا کرتے ہین اور کبھی بغرض حفظ قوت کے ہلیلہ زرد بڑھاتے ہین لیکن شیخ نے اسکو پسند نہین کیا ہی اور کہا ہی کہ یہ مسہل ابتدا مین ساتوین دن تک نافع ہی **صفت** آب عنب الثعلب اور آب کاسنی ہر ایک دو اوقیہ خیارشنبر تین درم روغن بادام روغن کدو ہر ایک دو درم اور واجب ہی کہ آب انار ترش اور شیرین اور قرص بنفشہ اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور آلو بخارا سے تطفیہ کرین **ایضاً** نافع تمام شیرہ کاسنی کا ہی **ایضاً** محقق طبری نے کہا ہی کہ وہ اس دوا سے عدول نہین کرتے یعنی ابتدا مین آب عنب الثعلب آب کاسنی اور آب کدوے مشوی جلاب کے ساتھ اور اخیر مین سکنجبین خصوص سفرجلی دیا کرتے ہین **ایضاً** کہا ہی کہ ابتدا مین آب عنب الثعلب اور آب کاسنی قرص ورد کے ساتھ نہایت نافع ہی اور انتہا مین اُسکے ساتھ سکنجبین زیادہ کرین یا بعد ہفتہ کے اُسکے ساتھ کچھ افسنتین اور مصطگی اور آب بادیان اور کرفس اضافہ فرماوین لیکن ضماد کرنا پس واجب ہی کہ ابتدا مین مبادرت بجانب پوست کدو اور آب عنب الثعلب وحی العالم اور رجلہ اور عرق گلاب اور آرد جو کے اور بنفشہ کے کرین اور صفرا کے لیے کافور اور صندل زیادہ فرماوین **ایضاً** دوائے عمدہ ابتدا مین اصل السوس اور اکلیل الملک

مع موم اور روغن بنفشہ کے ہے اور بعد ساتوین دن کے اسمین ادویہ محللہ جیساکہ گل بابونہ اذخر اور اکلیل اور سنبل اور خطمی اور زعفران اور تخم کتان اور تخم حلبہ اور سنبل اور سعد ہے بڑھاوین لیکن ادویہ محللہ بدون ادویہ قابضہ کے نہ لگاوین ورنہ موجب ضعف معدہ کا ہوگا **الیضاً** منجملہ مجربات قانون کے یہ ضماد ہے کہ ابتدا مین اور زیادتی مین اور انتہا مین نافع ہے **صفتہ** زعفران آدھا جزو آرد جو وفوفل نیلوفر ہر ایک ڈیڑھ جزو مصطگی گل انار اقاقیا کتیرا ہر ایک پانچ جزو خطمی بابونہ ہر ایک دس جزو بنفشہ صندل ہر ایک بندرہ جزو موم اور روغن گل کے ساتھ تیار کرین **الیضاً** قیروطی جالینوس سے نافع ابتداء انتہاے مرض گل بابونہ اکلیل مصطگی مر صبر موم اور روغن گل سے تیار فرماوین اور اگر تحمل کر سکے تو جلدی نافع ہوگا اور اگر مزاج اسکا تیز ہے تو فصد کر کے بعد ازان افادہ دوا کرین اور غذا ماء الشعیر سے مع آب انار شیرین کے یا ماش مقشر کے اور کدو کے مع روغن بادام کے کراوین اور اخیر مین چوزہ ہاے مرغ بھی جائز مین اور پانی کثیر اور پانی خالص نہ پیوین بلکہ شربت انار یا شربت نیلوفر کے ساتھ یا جلاب وغیرہ ملا کر پیوین **دوسری قسم** بلغمی ہے اور وہ آسان ہے منجملہ اسباب اسکے سوء الہضم اور قلت ریاضت کی ہے **علامت** اسکی تپ لازم اور کثرت بزاق کی اور سفیدی زبان کی اور متہیج ہونا اسکا اور سستی اور رصاصی ہونا رنگ کا اور نرمی ورم کی اور گرانی اسکی اور کمی پیاس کی ہے **علاج** اسکا یہ ہے کہ بندرہ درم ماء الاصول سات درم جلنجبین کے ساتھ ہر روز پلاوین **الیضاً** جوشاندہ زوفا مع روغن بادام کے پیوین اور خیارشنبر سے مع شربت زوفا کے تلیین کرین **الیضاً** ابو ماہر نے امر کیا ہے کہ ایارج کو گلقند اور نانخواہ کے ساتھ خمیر کر کے کھاوین اور آب سرد کو ترک کرین اور بجاے پانی کے عرق بادیان مع ماء العسل کے پیوین **الیضاً** نافع روغن سیرنوبی اور شراب الاصول اور تریاق الاربعہ ہے **الیضاً** طبری نے کہا ہے کہ مدار امر کا گرسنگی پر اور ریاضت معتدلہ پر ہے اور ابتدا مین روغن گل سے اور سرکہ سے ملین اور اگر سنبل اور خاکستر چوب انگور کی زیادہ کرین تو افضل ہوگا اور بعد اسکے ادویہ محللہ قویہ ان ادویہ سے جو گرم مین مذکور ہو چکے ہین کام مین لاوین **الیضاً** ضماد مصلح زیادہ اسکے لیے یہ ہے **صفتہ** مصطگی قصب الذریرہ ہر ایک دو ثلث درم کا موم اور روغن ناردین کے ساتھ بناوین اور سوداوی مین افسنتین اور خربق سے افتیمون اضافہ فرماوین **تیسری قسم** سوداوی ہے اور وہ ورم سخت لاغری بدنکے اور فساد رنگ کے اور خشکی تھوک کے اور تغیرات رویہ کے ہوا کرتا ہے اور اکثر مین وہ ورم گرم سے یا بلغمی سے انتقال کرتا ہے اور کبھی ابتداءً مین ہوتا ہے اور وہ مشکل سے جاتا ہے اور فرصت کرتا اکثر معطل حس کا اور محدث سرطان کا ہے **علاج** اسکا یہ ہے کہ جوشاندہ افتیمون اور خیارشنبر کا ماء الاصول کے ساتھ پیوین اور روغن خروع یا روغن بادام پیوین اور لینا روغن بادام کا اور ساگ جوشاندہ کے ساتھ نہایت نافع ہے اور عرق بادیان اور کرفس پلاوین اور مربائے آملہ اور مربائے ہلیلہ پر مداومت فرماوین **الیضاً** قرص نافع **صفتہ** سنبل فقاح اذخر سلیخہ گل سرخ ریوند چینی قصب الذریرہ مقل ہر ایک تین جزو مصطگی اور زعفران حب انیسون قسط فلفل اشق ہر ایک جزو خوراک ایک مثقال سکنجبین کے ساتھ **الیضاً** قرص سنبل ورم صلب معدہ کے لیے اور جگر کے لیے **صفتہ** اشق جزو زعفران تخم انیسون قسط تلخ فلفل ہر ایک دو جزو مقل مصطگی ہر ایک چار جزو فقاح اذخر سلیخہ گل سرخ ریوند قصب الذریرہ سنبل ہر ایک چھ جزو خوراک ایک مثقال لیکن معدہ کے لیے سکنجبین کے ساتھ اور جگر کے لیے سکنجبین کے ساتھ استعمال کرین **الیضاً** نہایت نافع کناس البقراطی سے

اجزا اطریفل صغیر کے اور مصطکی عود افسنتین افتیمون برابر کشمش کے ساتھ معجون بنا دین اور ضمادات اسمین وہ کیے جاتے ہین جو بلغمی مین مذکور ہین لیکن اسمین مغز ساق گاؤ اور موم اور چربی کوہان شتر کی زیادہ کیجاتی ہی اور روغن عصیر الکرم یعنے شیرہ انگور کا نہایت نافع ہی **ایضًا** منجملہ ضمادات اوسکے کے یہ ہی **صفتہ** حلبہ بیس درم گل بنفشہ گل بابونہ خطمی جو ہر ایک اس درم گل سرخ پانچدرم مصطکی سنبل ہر ایک تین درم سعد اذخر قصب الذریرہ ہر ایک دو درم لعاب اور روغن ناردین کے ساتھ ضماد فرمادین **ایضًا** دواے عمدہ قانون سے **صفتہ** مصطکی کندر افسنتین ہر ایک جزو اشق زعفران ہر ایک دو جزو سعد تین جزو روغن ناردین کے ساتھ ضماد فرمادین **تدبیر مشترک** اقسام ورم معدہ کے لیے واجب ہی کہ تقلیل غذا اور تلطیف اوسکی کرین بلکہ جبتک ممکن ہو ترک فرمادین اور قی کرنا سب چیز سے مضر زیادہ ہی اور اسہال اسکے قریب ہی اور یہودی نے کہا ہی کہ اگر ضرورت قی کی پڑے تو صبر سکنجبین کے ساتھ دیوین اور بروقت گرسنگی کے ضمادات لگاوین اور جب غذا کھائین اوسوقت چھوڑ دالین اور صرف ادویۂ محللہ سے ضماد نکرین اور جالینوس نے کہا ہی کہ میری عادت اورام معدہ کے لیے ضماد نکرنا صبر مصطکی موم سے روغن گل کے ساتھ موسم گرما مین اور روغن ناردین کے ساتھ سرما مین ہی اور کبھی آس اور کبھی افسنتین بروقت ضعف معدہ کے زیادہ کیا جاتا ہی **ایضًا** ضماد ورم سخت کے لیے **صفتہ** موم روغن ناردین ہر ایک اوقیہ مقل تین درم مصطکی سعد اذخر صبر ہر ایک مثقال شراب کے ساتھ **ایضًا** شیخ نے کہا ہی کہ جب ورم دیرینہ یا سخت ہوجاے تو یہ ضماد نہایت نافع ہی **صفتہ** بابونہ گل انار تخم کتان اکلیل الملک خطمی **ایضًا** گل سرخ دس جزو مصطکی تخم کاسنی کفوت ہر ایک تین جزو عود دو جزو ملا دین اور اگر جلن زیادہ ہو تو کافور زیادہ فرمادین اور جوشاندہ خیار شنبر سے مع آب عنب الثعلب اور کاکنج اور ایارج فیقرا سے اسہال کرین یہانتک منقولہ شیخ ہی **ایضًا** ضماد ورم کے لیے ریاض سے **صفتہ** بنفشہ حلبہ ہر ایک دس جزو گل سرخ پانچ جزو مصطکی سنبل ہر ایک تین جزو سعد اذخر گل اذخر ہر ایک دو جزو لعاب تخم السی کے ساتھ ضماد کرین **تکملہ** جالینوس نے کہا ہی بہت برے ورمونسے جنمین خوف تلف ہونے کا ہی ورم معدہ ہی اور طبری نے کہا ہی کہ گرم زیادہ تر خطرناک ہی اور علی بن زین نے کہا ہی کہ جب تقیح ہوکر قی سے نکلے تو نجات کم ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ ایارج فیقرا تھوڑی تھوڑی اور ماء العسل پلادین **ایضًا** صبر انزروت کندر اصل السوس اور رسول اور ابن نے کہا ہی کہ ورم معدہ مین تپ ہر روز مانند بلغمی کے دورہ کرتی ہی اور ابو منصور نے کہا ہی کہ مگر وہ مع تھوڑی سی سردی بغیر لرزہ کے ہوتی ہی بخلاف بلغمیہ کے

کلام دبیلہ معدہ مین

جب ورم معدہ کا نہ تحلیل پاوے اور نہ سخت ہووے تو بس معلوم ہوا کہ وہ دبیلہ ہوگیا ہی **علامت** اسکی سختی درد اور تپ اور غائر ہونا آنکھونکا اور لاغری اور قی اور اسہال ہی اور جب وہ پختہ ہوتا ہی تو درد اور تپ خفیف اور گرانی زیادہ اور خارش اسمین پیدا ہوتی ہی اور جب منفجر ہوجائے تو قشعریرہ اور نافض اور نکلنا پیپ کا اور خون کا بول اور براز یا قی مین ہوا کرتا ہی اور نکلنا اوسکا قی مین غالبًا علامت ہلاکت ہی **علاج** نضج کرین پینے دودھ تازہ سے پانی گرم کے ساتھ اور اگر کفایت نکرے تو جوشاندہ حلبہ اور بشنک اور روغن بادام تلخ اور سہرنولی پلادین **ایضًا** منجملہ مجربات قانونکے یہ ہی

ضفقطہ طرخشقوق ڈیرہ درم اور بزرالمرو اور حلبہ ہر ایکدرم سحق کرین اور آٹھ اوقیہ دودھ گدھی یا بکری کا اور تین درم شکر تری کے ساتھ پیوین ایضاً منجملہ مجربات اُسکے دوا ہے اول ایک اوقیہ اور دوسری چار اوقیہ اور تیسری دو اوقیہ کوٹ کر دودھ بکری اور روغن کنجد کے ساتھ ضماد فرماوین اور منضج اسکا انجیر اور حلبہ اور بابونہ ہی لیکن قدرے افسنتین تقویت کے لیے ملاوین پس جب پختہ ہو جائے اور منفجر نہووے تو اعانت انفجار اسطرح کرین کہ فرش نرم پر منہ کے بل سووین اور پانی گرم یا ماء العسل گرم خصوص تھوڑی سی خردل کے ساتھ یا جوشاندہ انجیر اور کشمش سرخ پیوین یا اسطرح کہ پانی گرم مین شراب ترش ملاکر یا مصبر آب کاسنی پیوین یا اس طرح کہ انجیر اور افسنتین اور حلبہ کے ساتھ ضماد کرین پس جب منفجر ہو جاوے تو غسل ماء العسل یا شکر تری کے ساتھ فرماوین اور مادہ کو مانند مصبر جسکو آب کاسنی مین حل کیا ہو ایارج فیقرا سے بطریق اسہال نکالین لیکن طریق قے سے احتراز اور بعد اسکے تدبیر قرحہ کی فرماوین اور راور غذا ماء الشعیر اور شوربا جات اور بیضۂ نیمبرشت سے کرین اور شوربا مرغ کا آخر مین جائز ہی

کلام قروح معدہ اور شورا اُسکے مین

سبب انکا خلط تیز ہی جو اُسمین متولد ہی یا دماغ یا جگر یا طحال سے پڑتی ہی یا کسی چیز کھائی ہوئی تیز سے ہوتی ہی اور قرحہ ورم منفجر کے لیے لازم ہوتا ہی علامات اسکے درد جسمین اسہال اور اشیاء توڑنے والی ریاح کی ضرورت پڑتی ہی اور کھانے کسی چیز سے خصوص ترش اور نمکین اور تیز سے اشتداد اور غشیان اور قے اور ڈکار ترش کثیر بدبو مین بعد اسکے اگر دبیلہ نواد یا مجاور اُسکے مین ہو تو درد کمال اور ضیق النفس اور خشکی منہ کی اور بدبو اور نکلنا قشور اور خون کا قے مین اور اکثر اوقات ہوتی ہی سردی اطراف اور غشی ہوتا ہی اور اگر وہ قرحہ معدہ مین ہو تو بعد استقرار غذا کے درد سخت نیچے ناف کے اور نکلتا قشور کا براز مین ہوگا اور وہ کبھی معا اور مری مین ہوتا ہی اور علامت انکی درد انکے موضع کا ہی چنانچہ سب پہلے مین نیچے ناف کے اور دوسرے مین مابین دونون کتف کے علاج ان سب مین یہ ہی کہ فصد باسلیق کھلاوین اور فلوس سے جسکو آب کاسنی مین حل کیا ہو دفع قبض کرین کیونکہ وہ بہت اچھی چیز ہی اور قبض ذرب کا قرص طباشیر حابض اور سویق جو سے فرماوین اور اگر صفرا غالب اور غثیان کثیر ہو تو بعد پینے ماء الشعیر کے آب انار کے ساتھ قے کراوین اور اگر حلق بہت یا تاگل ہو تو طلب اور جراوہ کدو اور برگ فرفخ اور تخم خطمی اور گل انار اور تنتری اور عفص اور گل سرخ اور ماء العسل سے ضماد کیا جاوے بعد اسکے اگر وہ نیا ہو تو مادہ کو انصباب سے پینے شربت انار اور ہی اور تنتری سے مانع ہووے اور ازرانی نے کہا ہی کہ دہی گاو سیاہ کا گل سرخ کے ساتھ اور بزر الحماض اور طباشیر قلیل نافع ہی اگر دیرینہ ہو تو پہلے قرحہ کو ماء العسل اور جلاب سے پاک کرین پس اگر گوشت مردہ ہو تو ایارج فیقرا اسکے لیے بے مثل ہی کیونکہ وہ منقی اور تلم لیے تنقیہ کرنے والی اور گوشت پیدا کنندہ ہی اور بعد پاک کرنے قرحہ کے ادویہ مدملہ جیسا کہ کندر اور دم الاخوین اور گل ارمنی اور کہربا اور گل سرخ مین پلاوین ایضاً نافع اسکی فلونیا اور قرص کہربا اور شربت افسنتین ہی

کلام ضعف اشتہا مین

معلوم ہو چکا ہی کہ اعضا طالب غذا عروق سے اور وہ جگر سے اور جگر ماساریقا سے اور ماساریقا معدہ سے مص کے

ساتھ ہوتے ہین اور اسوقت فم معدہ پر سودا اثر کرتا ہی پس معدہ بعض نسے اور فم معدہ عفوصت اس مادہ سے جو پڑتا ہی متاذی
ہو کر طلب غذا کرتا ہی اور وہی بھوک ہی پس جب ان امور سے کوئی چیز ناقص ہو یا معدہ صحیح نہو تو خواہش طعام باطل یا ضعیف
بحسب قوت ضعف سبب ہوا کرتی ہی اور اسکے بیان کے لیے فصول ہین **فصل پہلی** اُسکے اسباب مین مع علاج اُسکے
پس **ایک** اُنمین سے ضعف معدہ بسبب کسی مرض ضعیف کنندہ قوی کے ہی پس اگر بسبب استفراغ مفرط کے ہو تو وہ دوی
ہی خصوص بعد اسہال خون کے یا بسبب سوء مزاج معدہ کے ہی اور گرم سواد کو گلاتا اور کھینچتا ہی جیسا کہ موسم گرم اور چلنے باد جنوب
مین اور سرد مطفی غریزیہ ہوتا ہی لیکن اگر خاص اگر فم معدہ ہو تو جوع کلبی یعنی اشتہا مثل کتے کے پیدا کرتا ہی اور رروس کے کلیجہ
کہ غالب ہونا حرارت کا معدہ پر مبطل شہوت اور مورث تاکید برودت اندرون معدہ ہی جیسا پانی گرم اور سرد اور باد شمال
اور سفر کرنا سردی اور تری مین مرخی اور مرہل یعنی ڈھیلا کرنے والا اسکا ہی اور اگر وہ مادی ہو تو معدہ غذا سے (در حرارت ۱۲ در برودت ۱۲) متصروف
ہو کر متوجہ بدفع خلط ہوتا ہی اور علامات اور علاج اسکے دستور مین مذکور ہو چکے ہین اور حرارت مین غذا جوزون سے
جنکو آب انار اور تیتری سے ترش کیا ہو اور پیاز سے جسکو سرکہ کے ساتھ آلودہ کیا ہو اور برودت اور رطوبت مین کباب سے
جسمین زیرہ اور قرنفل ڈالا گیا ہو کرین **دوسرا** اُنمین سے مستغنی اور بے پرواہ ہونا بدنکا ہی غذا سے بسبب کمی تحلیل کے
بوجہ آرام کرنے اور کمی ریاضت کے یا بسبب بند ہو جانے مسامّ کے اور سخت ہونے چمڑے کے ہی اور نا بوجہ غضب یعنی
سوسمار زمانہ دراز تک بلا غذا جیتی رہتی ہی **علاج** اُسکا حمام اور ریاضت اور طلا دہنات گرم سے اور پسینا لانا ہی
تیسرا اُنمین سے عدم انجذاب غذا کا یعنی کھنچ جانا اُسکا جانب جگر کے ہی بسبب ضعف اُسکے یا سدہ ماساریقا کے
پس اگر بالکل منجذب نہو تو جا ضرور سفید اور اگر منجذب ہو کر پھر عروق سے رجوع کرے تو بسبب عمل کرنے حرارت ناریہ کے
اُسمین سبز اور دونون صورت مین زلیق ہو گا اور لاغری اُسکی لازم ہی اور کبھی سوء القنیہ ہوا کرتا ہی **علاج** اسکا تقویت اور
تفتیح سدہ ہی اور ضعیفی سدہ سے ضعیف زیادہ ہی **چوتھا** اُنمین سے واقع ہونا سدے کا ہی اُس منفذ مین جو درمیان طحال
اور معدے کے ہی **علامت** اُسکی بزرگی طحال اور صحت ہضم ہی اور نفع دینا اُس چیز کا جسمین قبض ہو اور عفوصت اور
ترشی اور نمکینی ہو **علاج** اسکا تفتیح سدہ کی مانند سکنجبین بزوری اور کبر اور توم جب ان دونوین سرکہ ڈالا گیا ہو کرین **پانچوان**
اُنمین سے دیدان یعنی کیڑے ہین جو معدے کی جانب صعود کر کے مورث تہوع اور غثیان کے جو مخالف جاذبہ معدہ کے
مین ہو وین **علاج** اُسکا یہ ہی کہ اُنکے مارنے مین سعی کرین **چھٹا** اُنمین سے ترک کرنا ام الخبائث یعنی شراب کا ہی بعد عادت
کرنے اُسکے کے کیونکہ وہ بسبب عصریت یعنی نچوڑنے کے مقوی قوتونکا ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ ترک اُسکا درجہ بدرجہ فرماوین
اور بجائے اُسکے جو اشیا کہ قائم مقام اُسکے ہین پیوین **ساتوان** اُنمین سے واقع ہونا خدر کا فم معدہ مین ہی یہ بسبب کسی
آفت کے عصب حاسہ اُسکے مین کہ وہ چھٹا زوج دماغی سے ہی اور اسکے ساتھ غثیان اور فواق اور لذع ماکول حاد اور تیز سے
اور منتفع ہونا اُس چیز سے جو نافع قسم چوتھی مین ہی متعین ہوتا **علاج** اُسکا باوجود مشکل ہونیکے یہ ہی کہ تقویت دماغ کرین اور جو تدبیر کہ
فالج اور خدر مین مذکور ہی وہ کام مین لاوین **آٹھوان** اُنمین سے مشغول ہونا طبیعت کا ہی کسی مرض کے ساتھ یا غم یا خوشی کے
اور وہ بر زوال اُنکے زائل ہو جاتا ہی **فصل دوسری** اُن ادویہ مین جو مطلقاً مقوی شہوت ہین اور وہ اشیاے ترش ہین یا بلتہ

لیمو اور سرکہ اور انار اور سماق اور زرشک کے **ایضاً** کشمش اور ثوم اور سفرجل اور سکنجبین سفرجلی اور سیب **ایضاً**
تخم سے نانخواہ جسکو آب لیمو کے ساتھ سات مرتبہ مدبر کیا ہو مجرب بعد یاس ہے **ایضاً** شراب سنبل اور افسنتین (شراب بہی ۱۲) اور صندل سے
نہایت نافع ہے اور انطاکی نے اس حد تک مبالغہ کر کے کہا ہے کہ پینے والا اسکا سیری کو معلوم نہیں کر سکتا **ایضاً** ادویہ
شریفہ سے وہ ہے جسکو جالینوس نے ذکر کیا ہے **صفت** سرکہ ایک حصہ اور آدھا اور آب سفرجل اور شہد ہر ایک ایک حصہ
لیکر قوام دیویں اور اسمیں زنجبیل تین اوقیہ فلفل سفید دو اوقیہ ملا دیں اور اگر حرارت ہو تو بجائے شہد کے شکر تری اور
دونوں ادویہ اخیرہ کو نہ ڈالیں **ایضاً** منجملہ مجربات دہلوی کے یہ جوارش ہے **صفت** عود قاقلہ ہر ایک دو درم اصفر کابلی
چوبیس مثقال عرق گلاب میں آٹھ پہر نقوع کر کے صاف کریں اور آدھا رطل شکر تری کے ساتھ قوام دیکے اسمیں آدھا
مثقال عنبر حل فرماویں **ایضاً** جوارش انارین عجب محمود غریب معمول مقوی معدہ اور جگر اور مشتہی تقائی سے **صفت**
قاقلہ صغار تین ماشہ پوست پستہ درم الائچی کلان پوست اترج ہر ایک چار ماشہ سنبل مصطگی ہر ایک دو درم آب نعناع
سبز عرق گلاب ہر ایک سولہ درم آب انار ترش اور شیرین اور شکر تری ہر ایک دو سو ساٹھ درم **ایضاً** سفوف منقولہ
دہلی اسکے استاذ سے بے نظیر تقویت معدہ اور تقویت شاہیہ کے لیے **صفت** قرنفل قرفہ ساذج ملح الشعیر دارچینی پوست
اترج سنبل زریرہ سفید دارفلفل ہر ایک چھ جزو انار دانہ سات جزو سماق گل سرخ بادیان مصطگی پودینہ نانخواہ طباشیر شیطرج ہر ایک
چار جزو اصفر کابلی الائچی کشنیز زنجبیل ترید ہر ایک چھ جزو نمک لاہوری نمک سیاہ ہر ایک بارہ جزو آب لیمو کے ساتھ پروردہ
کریں **ایضاً** دہلوی سے ضعف شہوت کے لیے نہایت عمدہ اور محمود ہے **صفت** الائچی کلان ایک جزو سماق دو جزو گل
سرخ پانچ جزو خوراک دو درم **ایضاً** علامہ انطاکی نے کہا ہے کہ اسرار عظیمہ اور اعمال مخفیہ بادشاہان سے یہ ہے **صفت** نچوڑا ہوا
نعناع سے ایک جزو اور خردل سحق کیا ہوا برابر اسکے اور پھٹکری میوان حصہ ایک کا اور جو یا گندم یا جو تین حصہ کل کا سبکو دس
حصہ پانی میں جوش دیویں تا کہ آدھا باقی رہے صاف کر کے شہد بقدر حاجت کے ساتھ قوام دیویں اور عند الاحتیاج
استعمال کریں کہ وہ مصلح ہر دو شہوت بے بدل اور ہاضم ایسا کہ جو کھانے سے صبر نہو اور مقوی معدہ ہے اور اگر بعد معجونات بہیہ کے
کھاویں تو انکو انکی غایت تک پہونچاتا ہے اور اگر مانند انار معجون کریں تو قائم مقام شراب ہے پس پوشیدہ رکھنا چاہیے ایسے نسخے کو
ایضاً سفوف مجربات اکبری سے مشتہی بہت اور توڑنیوالا ریاح کا ہے **صفت** سماق املہ نانخواہ قرفہ فلفل دارفلفل زیرہ کرمانی
قاقلہ قرنفل برابر شکر تری دو چند کل خوراک کف دست وقت فجر کے **ایضاً** سفوف کبریت انسی سے نہایت نافع اشتہا کا
قوت شاہیہ کے لیے **صفت** بلیلہ چار جزو نمک سنگ تین جزو کبریت مصفی بشیر فلفل ابنج اجمود ملح الشعیر ہر ایک
دو جزو انیسون دارفلفل کف دریا ہر ایک جزو آب ادرک کے ساتھ سحق کر کے بعد اسکے آب لیمو کے ساتھ ایکدن سحق
کریں اور بقدر بیر چھوٹے کے گولی بناویں **ایضاً** سفوف انسی سے مشتہی طین **صفت** ہلیلہ بلیلہ شیطرج سنا ملح طبرزد برابر
ایضاً انسی سے مشتہی قابض فلفل زنجبیل ناگیسر دارچینی الائچی دارفلفل ہر ایک جزو انار دانہ سات جزو شکر تری سولہ جزو
خوراک ایکدرم **ایضاً** رازی نے کہا ہے جب سعد کو سحق کر کے ایک سفال پر طلا کریں اور آتش پر رکھیں تو کھانا اسکا
باعث اشتہا اور دافع گرانی معدہ کا ہے **ایضاً** سفوف مجرب **صفت** اطریفل ترید دارچینی نمک سنگ زنجبیل

ہر ایک پانچ خبرو انار دانہ مصری ہر ایک آٹھ جزو **فصل تیسری** فوائد متفرقہ مین اغذیہ اسمین نان ہیسہ گوشتونکے ساتھ جنمین ترشی لیمو اور سرکہ اور آب بہی ڈالا گیا ہو عصارہ آنب اور تخم کبر اور دیگر عصارہ جات اور وہ اغذیہ جنمین سرکہ داخل ہو اور مچھلی نمکین اور لہسن ہین اور کل اغذیہ سے جنمین رطوبت زیادہ ہو احتراز اور روغن نہایت مضر اور اسیطرح چربی اور روغن بادام ضرر دیتا ہی اور رازی نے کہا ہو کہ اس مرض مین اُن اغذیہ سے جنمین زعفران ہو پرہیز فرماوین کیونکہ زعفر انکو باطل کرنے قوت غذائیہ مین بڑا اثر ہی کیونکہ وہ مخالف مزاج سودا کے ہو اور منجملہ قائم کرنے والون اشتہا کے ہوے نان تنور اور کلہ بریان اور کباب جسمین مصالح ہو اور پیاز بریان کی ہوئی روغن مین ہو اور جالینوس نے کہا ہو کہ ایک قوم نے میرے پاس کم ہونے شہوت کی شکایت کی اور مین نے انکو کھانے طعام سے مدت تک باز رکھا اور بعد اسکے شہوت انکی نے بدستور عود کیا مثال اسکی یہہ ہو کہ کسی شخص کو نیند نہ آتی ہو اور اس سے بار بار کہا جاوے کہ خبردار نہ سونا اس حیلہ سے اسکو نیند آجائیگی اور یونس نے کہا ہو کہ نافع فقدان اشتہاے مزمنہ کی حرکات اور سفر کرنا ہی اور ابو منصور نے کہا ہی کہ باطل ہونا شہوت کا امراض مزمنہ مین ردی ہو خصوص قروح امعا مین اور جب کسی چیز کی اشتہا کرے اور بعد اُسکے بد سمجھے تو بہتر ہی اور ثابت نے کہا ہو کہ جب بھوک دراز کھینچے تو شہوت باطل ہو جاتی ہو بسبب کثرت پڑنے صفرا کے اور توڑے جانے ترشی سودا کے

کلام غثیان اور تہوع اور قی مین

تقاضا کرنا معدہ کا واسطے دور کرنے اُس چیز کے جو معدہ مین ہو جانب منہ کے غثیان ہو اور کبھی اسکے ساتھ اختلاج ہونٹھ نیچے کا اور بہنا تھوک کا بھی ہوا کرتا ہی اور چونکہ اس سے لازم آتا ہو اسکو تقلب النفس یعنی متلانا دل کا اور صرف دفع کو تہوع یعنی ابکائی اور دفع ساتھ نکلنے کے اُسکو قے کہتے مین اور اُسکے بیان کے لیے فصول مین **فصل پہلی** اسکے علاج مفصل مین مخفی نرہے کہ اسباب اسکے چھہ مین **پہلا** خیال کرنا چیز پلید کا یا سونگھنا چیز بدبو کا بسبب سخت مشارکت فواد کے دماغ سے **دوسرا** کھانا چیز نمکین یا تیز یا مٹی کا مگس سے یاد واسے **تیسرا** کیڑا ہی جو بجانب معدہ کے صعود کرے اور اکثر اوقات وہ قی سے نکلتا ہی علاج تینونکا ازالہ سبب کا ہی اور وہ غالبا بلا علاج زائل ہو جاتا ہی **چوتھا** ضعف معدہ کا ہی پس احتمال وارد کا نہین کرتا اور قریب ہی کہ ہم فصل تیسری مین ذکر کرینگے انشاء اللہ تعالے وتقدس **پانچوان** فساد ہضم کا ہی علاج اسکا باری کرنا ہی ہضم پر اور بعد اسکے تقویت کرنا ہضم کا ادویہ خوشبو سے **چھٹا** صفرا یا بلغم یا سودا ہی اور وہ یا تو اُسی مین موجود ہی یا مرارہ اور جگر اور دماغ اور طحال سے اُسمین پڑتا ہی اور فرق یہہ ہی کہ پہلا لازم اور دوسرا دورہ کرتا ہی اور یہہ اعضا بھی ماؤف ہوتے ہین یا تمام بدنسے جیساکہ بحرانون حمیات مین بعد اسکے اگر مادہ جوف معدہ مین ہو تو وہ قی اور پاخانہ کے ساتھ نکلے گا اور اگر اسکے طبقات مین متشرب ہی تو غثیان اور تہوع آزار دینے والے بدون نکلنے مادہ کے ہونگے پس اگر غلبہ مرض کا وقت بھوک کے ہی تو معلوم ہوا کہ مادہ پتلا ہی اور بعد طعام کے ہی تو پایا گیا کہ قلیل یا قعر مین متشرب ہی اور جب کھایا جاتا ہی تو کھائی ہوئی چیز کے ساتھ طافی یعنی اوپر آجاتا ہی اور اکثر اوقات کیڑے سے ہوا کرتا ہی یا شامل گرسنگی اور سیری کے ہی تو وہ مادہ کثیر اور غلیظ

یا تشنج سے ہی **علاج** تنقیہ خلط کا کرین خصوص قی کے ساتھ اور مادہ کو پڑنے سے باز رکھ کے بعد اسکے حوابس استعمال
فرماوین اور تدبیر صفراوی کی یہ ہی کہ قی کرا کے بعد اسکے شربت سیب اور سفرجل اور انار اور حصرم مع عود اور صندل اور
کافور اور عرق گلاب پلاوین اور اُس سے طلا کرین **ایضاً** نافع آب انار جسکو آدھا وزن بصری سے اور عود اور نعناع
اور مصطگی سے خوشبو کیا ہو **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ صفت زیرہ کرمانی ایک جزو آب انار ترش کشمش ہر ایک پانچ جزو خوراک
تین مثقال **ایضاً** نافع طباشیر حب الآس عنب سماق **ایضاً** چند ترشی اترج **ایضاً** نافع بالخاصیتہ کافور ہی گو کہ سونگھاوین
اور طلا کرین **ایضاً** قاطع املی نقوع کر کے بغیر اسکے کہ اُسکو ہاتھ سے ملین شکر تری یا ترنجبین کے ساتھ خصوص مع قلاسہ
ریوند اور وہ وقت قبض طبیعت کے بے مثل ہی **ایضاً** جید قرص زرشک **ایضاً** ممدوحہ املطا کی تمر ہندی مع کشنیز اور
صندل پیوین اور کستوری سونگھین اور الائچی چباوین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ یہ گولی دافع ہی **صفت** بزر الورد و
سماق قنب ہر ایک چار جزو بزر البنج ایک جزو رب بہی کے ساتھ گولی بناوین اور آدھا مثقال کھاوین کہ وہ نیند
لانیوالی اور آرام دینے والی قی سے ہی اور غذا حصرمیہ اور سماقیہ اور رمانیہ اور زرشکیہ سے فرماوین اور **تدبیر** بلغمی کی یہ ہی
کہ قی کراوین جوشاندہ شبت اور تخم مولی اور نمک سنگ اور خردل اور سکنجبین عسلی سے اور بعد اسکے شربت انار فوتنجی مع
جوزبویہ اور قرنفل اور عود اور جوارش عود اور مصطگی اور جلنجبین مع بادیان انیسون کے کھلاوین **ایضاً** نافع کندر اور سعد
اور فقاح اذخر اور سنبل **ایضاً** عود نار قیصر دارچینی طالیسفر سیل بلیلہ زنجبیل برابر مع عسل **ایضاً** نہایت نافع بارد کے لیے
مطلقاً قانون سے زرنباد درونج جندبیدستر برابر شکری مساوی کل خوراک دو درم تک **ایضاً** ابو منصور نے کہا ہی کہ
شربت افسنتین نہایت نافع ہی کیونکہ منقی اور مقوی ہی **ایضاً** دوا المسک تلخ اور جوارش سفرجلی **ایضاً** منجملہ
مجربات رسالہ ضلق بارد کے لیے قرنفل ایکدرم نیم بریان پانی کے ساتھ سفوف فرماوین اور اغذیہ جسمین دارچینی
اور جوزبویہ ہو کھلاوین اور **تدبیر** سوداوی کی یہ ہی کہ جلدی بند نکرین اور اگر غلبہ سودا کا ہو تو باسلیق اور اسیلم ہر دو جانب
چپ سے کھلاوین اور حقنہ سے اسہال خلط اور قوابض سے طحال پر ضماد فرماوین **ایضاً** قرص ایلادس سوداوی اور
بلغمی کے لیے نہایت مفید ہی **ایضاً** نافع سوداوی امبرباریس تین مثقال گلسرخ چار مثقال نعناع پوست پستہ مصطگی
عود قرفہ سنبل الطیب قرنفل قرنجشک زیرہ کرمانی مدبر ہر ایک دس درم خوراک دو مثقال سکنجبین سفرجلی کے ساتھ **ایضاً**
فلفل سنبل سادج طالیسفر نار قیصر ہر ایک دو درم زنجبیل تین درم دار فلفل چار درم طباشیر پانچدرم شکر تری برابر ہمہ خوراک
دو درم اور یہ قی ہلک ہی بجز اسکے کہ بحران امراض سوداویہ مین ہو اور **تدبیر** دماغی کی برشعثا اور دیاقوزہ اور مربا ے
ہلیلہ اور مربا ے آملہ اور سونگھنا پیاز کا اور چبانا مصطگی اور کندر کا ہی اور **تدبیر** بحرانی کی یہ ہی کہ قی کی اعانت کرین لیکن اگر
مفرط ہو تو قطع فرماوین **فصل دوسری** اُن تدبیرات مین جو جمیع اقسام مین قطع کرنیوالی قی کی ہین اور وہ یہ ہی کہ اطراف کو
سخت باندھین تاکہ طبیعت اُس طرف توجہ کرے اور باندھنے ہر دو عضد یعنی ہر دو بازو کو اسمین اثر عمدہ ہی اور
ہلانے دوا مزہ مین اس باندھنے سے حیلہ کیا جاتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ اگر قی بارد ہو تو اطراف کو گرم کرین اور انگوٹھیاں گرم
مین رکھین اور اگر گرم ہو تو اطراف کو سرد فرماوین اور نیند کراوین کہ وہ اصل تدبیر قی کی ہی اور آرام کو لازم پکڑین اور کبھی

نرمی کے ساتھ ریاضت کیجاتی ہے اور تقلیل غذا اور ترک روغنیات اور دودھ فرماوین اور کل دوا قابض اور عطری
اور منقی حابس ذکی ہو جیسا کہ عود اور قرنفل اور مصطگی اور جوز اور صندل اور زرنباد اور کہربا اور قاقلہ ایضا مجربات تحفہ
سماق بریان اور کمون بریان مین کر پانی کے ساتھ سفوف کرین اور وہ قاطع منیونکے مین بعد اسکے کہ طبیب دوا مین عاجز ہو گئے
ہون ایضا منجملہ مجربات اطبا یہ ہی کہ ڈیڑھ درم پوست ہلیلہ پانی گرم سے استعمال کرین ایضا منجملہ ان ادویہ کے جو حابس
قی مین بہت نافع ہو سنبل قرنفل بادرنجبویہ تخم نیلوفر سعد صندل دارفلفل شالی بریان برابر شہد یا شکر کے ساتھ ایضا
منجملہ مجربات انطاکی کے لیمو نمک آلو مع صعتر مسحوق ہی ایضا جو شاندہ تمام مع کر دیا ایضا منجملہ مجربات شہابی
یہ ہی کہ لیمو خشک چوسے اور اگر فائدہ نکرے تو ایکدرم جوز بویہ پلادین اور صندل طلا کرین ایضا شیخ نے کہا ہی کہ ایک
ملعقہ ستداب خشک عجیب ہی ایضا قرنفل کو نہایت مہین کوٹکر شوربا پر جو کعک اور عصارات سے بنایا گیا ہو
چھڑک کر کھلا دین کہ وہ فور سکن ہی اور اسی طرح جب پانی سرد کے ساتھ یا اسکو پانی مین جوش دیکر سلاقہ اسکا پیوین
تو نافع ہی خصوص لڑکونکے لیے اور اگر اسپر مصطگی چھڑکین تو نہایت عمدہ ہوگا ایضا جوشاندہ پوست پستہ مفید ہی
ایضا و نیز آس سے یہ ہی کہ آب تفاح انگور پیوین ایضا منجملہ مجربات کتاب الرحمۃ کے یہ ہی کہ سرکہ کے ساتھ قی کرا کے
بعد اسکے انار ترش کھلا دین ایضا سفوف مصطگی فلفل قرنفل زنجبیل کمون سماق نمک ناشتا اور قبل از طعام اور بعد اسکے
استعمال کرین ایضا منجملہ مجربات ہند کے یہ سفوف ہی کہ اسکو کنولات چورن کہتے ہین صفتہ اطریفل فلفل دارفلفل
زنجبیل قرنفل الائچی خرد فلفلمویہ ابرنج متقشر دیودار راسن سعد ہر ایک جزو مصری دو چند خوراک دو درم ایضا منجملہ
مجربات ہند صفتہ تخم المسمی ایرسا مصطگی برابر ماء العسل مین جوش دیکر دیوین اور وہ ہاضم بھی ہی ایضا جالینوس نے
کہا ہی کہ نافع زیادہ اشیا سے قی اور تہوع غثی کے لیے دواے ارجیحانس ہی اور وہ یہ ہی صفتہ عصارہ رمان مع
پوست اور شحم ایک رطل اس سے شہد کے ساتھ قوام دیکر نار مشک گل ارمنی ہر ایک درم سنبل مصطگی ہر ایک آدھا درم
داخل کر کے ایک ملعقہ کھاوین ایضا نافع آب سفرجل مدقوق مع پوست اسکے ایک رطل آب حب الآس آدھا رطل
مصطگی پانچدرم اشنہ ایکدرم سے شربت بنا کر پلادین ایضا مصنف فرماتے ہین کہ ہم نے اسکی ترکیب کی ہی آب انار
بغیر شحم اور پوست اسکے ایک رطل آب نعناع چہارم حصہ رطل مصطگی دو درم کوک الارض دو ثلث درم بمثل سکنجبین قوام
دیوین ایضا نافع قی مطلقا جس خلط سے ہو مذکورہ ازرازی صفتہ قرنفل قاقلہ صغار تا کیسر سعد تخم نیلوفر شمالی بریان
صندل دارفلفل برابر تھوڑے سے شہد یا چینی کے ساتھ لعوق کرین ایضا منجملہ مجربات ضیا صفتہ مغز خستہ شیر
صندل سفید سعد قاقلہ صغار فلفل قرنفل زعفران باوزان مناسبہ شہد کے ساتھ ایضا منجملہ مجربات صاحب تعالی
اور والد اسکے سے قی اور تہوع کے لیے جو کسی دواے فائدہ نہو اور یہ دوا اسرار اطبا سے ہی صفتہ سنبل قرنفل زعفران
مغز خستہ آملہ مغز خستہ زیردار فلفل سعد صندل سفید کشنیز طباشیر تا قیصر برنج سرخ پوست مرتعش پھول برنگ ہر ایک درم
مشک دو درم انار دانہ چار درم اور بوقت حرارت کے کوئی دوا اسمین زیادہ کر کے مشک نہین ڈالا جاتا خوراک دو ماشے
سے چھ ماشے تک پانی سرد کے ساتھ یا شراب انار منعنع کے ایضا منجملہ مجربات تعالی غثیان مین کے لیے تیج اذخر فلفل برابر

فائدہ ضروریہ جب یہ تدبیرات فائدہ نہ دیوین تو جو مخدرات کہ غثیان مین نہین دیتے جیسا کہ جوز ماثل اور پوست خشخاش ہی عطریات اور رفادزہریات کے ساتھ استعمال کرین اور ادنی انکا خشخاش اور تخم کا ہو ہوا اور قوی اُنسے بیخ تفاح ہوا اور قوی تر اُنسے افیون ہی پس قلیل اُس سے نافع باد جود اسکے کہ بے خطر ہی خصوص مسلمات کے ساتھ **ایضاً** دوائے عمدہ شیخ سے **صفتہ** پوست پستہ سنگ سور دہر ایک جزو افیون ۃ ثلث جزو فادزہر عود ہر ایک آدھا جزو قرص بناوین خوراک ایک شقال نمک اور کہا ہی کہ اگر فادزہر موجود نہو سکے تو ایک جزو زرنباد داخل کرین **ایضاً شراب** عمدہ شیخ سے **صفتہ** سفرجل قنب ہر ایک جزو تخم خشخاش تین جزو پوست تفاح تیرہ جزو عود جود ھوان حصہ جزو کا آب نعناع اسقدر کہ جسمین ادویہ تر ہو جاوین عرق گلاب اسقدر کہ ایک انگشت اوپر ہو جاوے آب خالص سے چند پانیو نسے آگ نرم پر جوش دیکر قوام دیوین **ایضاً** دوائے عمدہ قرص اماریوس ہی **صفتہ** تخم کرفس انیسون دارچینی ہر ایک چھ درم فستقین چار درم مرکی افیون فلفل جند بید ستر ہر ایک دو درم شلث یا شہد کے ساتھ قرص بناوین اور شیخ نے کہا ہی کہ یہ دوا جامع جمیع امور واجبہ کی ہی جو قی مین ہوتے ہین خصوص جب خلط صدیدی یعنی زرد آب جیسی ہو تو پس یہ قرص تریاق اسکا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ کرفس اور انیسون مین عطریت اور غذائیت اور دارچینی مین عطریت اور تحلیل اور اصلاح صدید اور فستقین مین جلا اور تقویت اور افیون مین تخدیر تنویم اور جند مصلح اسکا ہی **فصل تیسری** تدبیر قی مین بعد طعام کے سبب اسکا یا تو خلط راست ہی کہ آ اسکے ساتھ طافی ہو کر ایذا ہو ہنجاتی ہی پس اگر بلغم ہو تو آسمین درد نہین ہوتا اور اگر مرہ صفرا یا سودا ہی تو درد جلد یا بمہلت دس گھنٹے کے ٹھہرا ہو کر بدون فوز زرد اصفر اور سیاہ اسود ترش کے آرام نہین کرتا یا تو ضعف معدہ کا ہی کہ طعام بوجہ گرانی کے اسکو ایذا دیتا ہی یا فساد ہضم طعام کا ہی یا کیڑے مین جو طعام کی جانب صعود کرتے ہین علاج پہلے مین تنقیہ اور دوسرے مین تقویت اور تیسرے مین قتل دیدان کرین اور جالینوس نے کہا ہی کہ مین نے تجربہ اور امتحان یقینی کیا ہی کہ جو قی بعد طعام کے درد معدہ کے ساتھ ہوتی ہی وہ اسہال سے دور ہو جاتی ہی پس مین نے اُس شخص کو جو تلخی مصبر کی اُٹھا سکتا ہی آب کاسنی مین نقوع کر کے یا ما رالاصول کے ساتھ یا ایارج کے مع اطریفل یا ہی اور اُس شخص کو کہ تلخی مصبر کی نہین اُٹھا سکتا خیار شنبر آب کاسنی کے ساتھ یا بیخ کرفس یا تخم کرفس اور بیخ بادیان اور تخم بادیان دیا ہی خصوص اگر ریاح موجود اور حرارت ضعیف ہو تو بعد تنقیہ کے قرص ورد یا جلنجبین ربب انار یا کندر یا سماق اور زیرہ استعمال کرایا ہی اور اس تدبیر سے بہت لوگ اچھے ہو گئے ہین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ قسب یعنی خرمائے سنگ شکن مسحوق مع شراب حب الآس اور تھوڑے سے سرکہ خمیری اور شہد کے نافع قی کا ہی جسمین درد ہو **ایضاً** زردی بیضہ بریان مع شہد اور چند رتی مصطگی چارون مین نافع ہی **ایضاً** منجملہ ادویہ نافعہ جو مع درد اور بغیر درد کے ہو نفع دیتے ہین یہ ہین کہ کشنیز طعام مین بہت ڈالین اور عسل جامن اور غذا کی تقلیل اور تفریق کرین اور پہلے اس سے مزلق اور بعد ازان قابض اور شنی معتدل اور پودینہ پتہ اور کندر اور مصطگی اور عود اور پوست اترج اور نعناع اور سنبل استعمال فرماوین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی بلوط اور سماق اور بعد طعام کے نہایت نافع ہی **ایضاً** ابو منصور نے کہا ہی کہ نافع اسکی یہ ہی **صفتہ** سلیخہ افسنتین عصارہ کرانک ہر ایک بیس

کرفس انیسون ہر ایک پندرہ فلفل جندبیدستر کی ہر ایک دو قرص بنادین خوراک دو درم تک ایضاً آملہ کو جوش دیکر صاف کرین بعد اُسکے شہد سے قوام دیکے شونیز نانخواہ مصطگی کندر پوست پستہ سبز برابر داخل فرماوین ایضاً معدہ پر ضماد خاے انگور اور حصرم اور سماق اور گل انار اور عفص سے ضماد کرین اور اگر حرارت نہو تو کندر سنبل مُر بڑھا دین ایضاً بیاز وق نے کہا ہی کہ یہ قرص عمدہ جلدی شفا دینے والا ہی وقت برودت کے صفت دارچینی تخم کرفس چھ چھ افسنتین مصطگی چار چار فلفل جندافیون ہر ایک جزو خوراک بزرگ کے لیے ایک مثقال دو اوقیہ شراب قابض یا پانی سرد کے ساتھ اور صغیر کے لیے آدھا مثقال اور گویا کہ یہ نسخہ اقراص ناریوس سے ہی ایضاً جب طعام معدہ مین ترش یا تلخ ہو جائے تو یہ دوا نافع اور مقوی معدہ ہی صفت جوزبویہ جزو قرنفل دو جزو دارچینی سبل ناقیصر طباشیر عود طالیسفر شبطرج بلیلہ کابلی بلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ زنجبیل فلفل دار فلفل زیرہ کرمانی ہر ایک ساڑھے تین جزو شکر تری کے ساتھ معجون بناکر خوراک مثقال تک سمجھین ایضاً مجملہ مجربات شفا اور دہلوی ضعف طعام اور سقوط اشتہا کے لیے صفت تربد اور طباشیر کمون مدبر بسرکہ کشنیز مدبر بعرق گلاب ہر ایک دو درم سماق تین درم پوست پستہ درم مصطگی آدھا درم عرق گلاب کے ساتھ قرص بناوین خوراک دو درم تک گلقند کے ساتھ ایضاً نافع درد معدہ غرس اور تو طعام صفت فلفل جندبیدستر دارچینی ہر ایک جزو سنبل دو جزو مصطگی چھ جزو ایک مثقال بس دوا سے لیکر آب صبر ایک وانق بزرالبنج قیراط افیون طسوج سے ملاکر میبہ مقوّیہ کے ہمراہ پیوین اور منجملہ اُن امور کے جنکا جاننا واجب ہی یہ ہی کہ اغذیہ قی کی مانند سفنہ کے ہین **فصل چوتھی** تدبیر قی اطفال ہین اور وہ ادویہ لطیف ہین اُن ادویہ سے جو مذکور ہو چکی ہین اور امتلا سے دودھ کے باز رکھین کیونکہ اکثر قی اُسی سے ہی اور قرنفل عمدہ چیز ہی مرضعہ اور لڑکا کھاوے اور شیخ نے کہا ہی کہ مین نے ایک طسوج اِس سے کوٹا ہوا دودھ مین حل کیا ہوا دیا پس یہ ایکدن مین قاطع ہی ایضاً نافع صفراوی شربت صندل اور عود عرق گلاب کے ساتھ اور شکم اُسکے پر مانند سپاری اور ہلیلہ اور ورد کے ضماد کرین **فصل پانچوین** اندارات مین بہتر قی سے وہ ہی جو بلغم اور صفرا یا طعام ملا ہوا کیلوسی القوام ہو اور نکلنا ایک ایک خلط صرف کا ردی ہی اور سبز اور کراثی اور شرخ صرف اور رکمدیہ سب ردی ہین اور زنگاری اور سیاہ اُس سے زیادہ ردی ہین اور پیدا ہونا تشنج کا اُنکے ساتھ فی الفور اور قوت کے ساتھ دو دن قاتل ہی اور جب رنگ یکجا نکلین تو علامت نیکی ہی اور بدبو ہووین تو نہایت ردی اور سبز بدبو جلدی قاتل ہی **فصل چھٹی** انقلاب معدہ مین اور وہ قی ہونا طعام منہضم کا ہی وجہ تسمیہ کی یہ ہی کہ وہ عروق اثنا عشری یا صائم سے معدہ کی طرف بغیر بدبوئی کے رجوع کرتا ہی بخلاف ایلاوس کے اور وقوع اسکا تمامی بعد توبخ سے جائز ہی لیکن جنکے ساتھ تصریح کی گئی ہی وہ دو سبب ہین **ایک** اُنمین سے فروج عروق اثنا عشری اور صائم کے ہین جو انکو طعام ایذا دیتا ہی **علامت** اِسکی ناف مین درد اور نکلنا قشور کا قی مین ہی **علاج** اسکا مانند سحج اور قروح معدہ کے ہی مغریات اور لعبہ وغیرہ سے **دوسرا** اُنمین سے ضعیف ہونا اثنا عشری اور صائم کا دفع سے نیچے کیطرف اور وہ بلا درد اور قشور ہوتا ہی **علاج** اُسکا جرعہ جرعہ پینا جوشاندہ فواکہ اور نعناع کا ہی اور جوارشات مسہلہ کا اور وہ ادویہ جو قی مین مذکور ہو چکی ہین

کلام فی الدم مین

اور اسکے بیانکے لیے دو فصلین ہین **فصل پہلی** علاج مفصل مین اور اسباب کلیہ اسکے چار ہین **پہلا** منقطع ہونا

کسی رگ کا یا کھل جانا اُسکے منھ کا مری مین یا معدہ مین اور وہ درد موضع سے پہچانا جاتا ہی اور کھولنے والا یا تو اتصل ہی اور وہ خون صاف ہوا کرتا ہی جسکے پیچھے ضعف نہین ہوتا بلکہ آرام ہوا کرتا ہی اور اسکو دو رطل تک بند کرنا چاہیے یا اٹھانا بار گران کا یا آواز یا چوٹ یا نوع سخت یا دوا تیز یا قرحہ اکلہ یا پھٹنا کسی ورم کا جو ابتک پختہ نہو اور خشکی پھاڑنے والی یا رطوبت سست کرنے والی منھ رگ کی ہی علاج اِسکا باسلیق ہی اور جرعہ جرعہ پینا قوابض کا جیسا آب سفرجل اور آس اور انجبار مع کندر اور صمغ عربی اور گیرو اور گل انار اور بلوط اور سماق اور دانہ کشمش کے **دوسرا** انصباب خون کا طرف معدہ کے ہی اور وہ یا تو سر سے ہی بعد رعاف کے یا جگر سے بعد بند ہونے کسی استفراغ معتاد کے یا قطع کسی عضو کے یا طحال سے بعد معطول ہونے اُسکے نکے اور ان دونون سے خون سیاہ لپتہ ہوتا ہی خصوص طحالی مین مع ترشی اور دردی ہونے اُسکے کے اور ضعیف ہونا ان دونون عضو کا دلیل اُسکی ہی **علاج** اسکا تقویت دینا جگر اور طحال کا اور کھلوانا قیفال کا پہلے مین اور باسلیق کا کبدی مین اور اسیلم کا طحالی مین اور باز رکھنا مواد کا انصباب سے بہ تدبیر مذکورہ دستور معدہ کے ہی **تیسرا** علقہ یعنی جونک ہی اور وہ رقیق ہوتی ہی **علاج** اسکا قتل کرنا جونک کا ہی **چوتھا** بواسیر ہی جو معدہ مین ہو اور یہ خون مائی مع زردی چہرہ ہوتا ہی اور کبھی تو لول یعنی منہ نکلتا ہی **علاج** اسکا یہ ہی جو بواسیر مقعدی مین مذکور ہی

فصل دوسری تدبیر عام اقسام مین نگاہ رکھنا بستگی خون سے واجب ہی اور پہلے حبس یعنے بند ہونے کا وہی سبب ہی پس اگر جمود ہو جائے تو جو تدبیر اسکے موضع مدہ مین مذکور ہی اُسی سے علاج کرین اور حابس اسکے تمامی ادویہ مذکورہ نفث الدم مین بلکہ یہان نفع اُنکا بہت زیادہ ہی پس اعادہ اُن ادویہ کی احتیاج نہین اور ربوب ترش اور جو قوابض کہ قسم اول مین مذکور ہین اور عصارہ بارتنگ اور اقاقیا اور دم الاخوین اور کشنیز اور حشفہ تمر ہندی پلاوین اور انطاکی نے کہا ہی کہ عصارہ نعناع کا اور جلد اور موسیائی مجرب ہین اور کہا ہی کہ خواص مجربہ سے مطلق خون کے لیے گلے مین لٹکانا عقیق کا جو برنگ ماء اللحم ہو **ایضاً** مجربات قانون سے صفت اقاقیا بزرالورد گل مختوم گل انار افیون صمغ عربی بزر البنج ہی کہ عصارہ لسان الحمل مین خمیر کرکے اُسکے عصارہ یا سرکہ کے ساتھ جسمین پانی بہت ملایا گیا ہو دیوین **ایضاً** نافع عفص گل انار ہر ایک مثقال افیون قیراط آب لسان الحمل کے ساتھ **ایضاً** نہایت نافع قرص اثمد ہی **ایضاً** فلونیا مانند آب حیات ہی **ایضاً** سنجرنیا اور قرص کہربا اور گل انار نفث مین **ایضاً** قرص اندروحس قرابادین قانون سے صفت لبان آٹھ بزرالبنج سنجرنیا افیون بسد ہر ایک چار کوکب الارض نشاستہ گل ارمنی ہر ایک تین خشخاش دو گل انار آدھا جزو اور بقراط نے کہا ہی کہ جو خون کہ اوپر سے نکلتا ہی وہ شر یعنی بد ہی اور کہا ہی کہ جو شخص خون سے قے کرے اور بعد اسکے اُسکو تپ لاحق ہووے تو ردی ہی اور اگر تپ نہو تو صحت ہو جاتی ہی اور خضر بن علی نے کہا ہی کہ جب تو تہوں سے آوے تو قطع اُسکا جائز نہین مگر جب افراط سے آوے یا مریض ضعیف ہو

کلام ہیضہ مین

قئے ہا کے ساتھ اور وہ مرض تیز مرکب قی کثیر اور اسہال رقیق مفرط سے ہی واسطے دفع کرنے مواد ردیہ کے بدن اور معدہ اور معا سے پس معدیہ اور جو مواد کہ رقیق اور خفیف ہین قی کے ساتھ اور معویہ اور جو مواد کہ غلیظ اور ثقیل ہین اسہال کے

ساتھ نکلتے ہین اور کبھی بدل قے کے غثیان ہوتا ہی اور سبب اسکا کثرت اخلاط کی اور ضعیف ہوگا ہضم ون جار د نکا ہو
بوجہ بہت کھانے اغذیۂ غلیظہ یا چکنی سست کرنیوالی کے جیسا پاچہ اور روب یا اغذیہ مختلفۃ الطبائع کے بغیر نگاہ رکھنے
مراتب کے جیسا پہلے کثیف کھاکے بعدہ لطیف کھانا اور کھانا میوہ جات ترکا خصوص خربزہ اور توت کا اوپر طعام کے
خصوص گوشت کے اور پینا پانی کا پہلے ہضم سے بعد اسکے وہ دو قسم ہی ایک انمین سے فاسد ہونا طعام کا ہی کسی ایک
سبب سے جو ضرر دینے والا ہضم کا ہی خصوص جب کوئی خلط بھی اُسکے ساتھ مختلط ہو جاوے پس طبیعت اُس
طعام کو دفع کرتی ہی اور مواد بدنکے بھی اُسکے تابع ہو جاتے ہین اور اسی سبب سے جب بدن مستعد ہیضہ کا ہو تو مسہل
لینے سے ہیضہ پیدا ہو جاتا ہی دوسرا اندفع ہونا اخلاط کا ہی بغیر متابعت نکلنے طعام کے اور رنگ اُس چیز کا
جو باہر نکلتی ہی دونون قسمون مین دلیل خلط کی ہی اور نکلنے خون مین اطبا کو اختلاف ہی اور صحیح یہ ہی کہ نکلنا اُسکا جائز
ہی اور ہم نے دیکھا ہی اسکو اور کہتے ہین کہ طبیب علاج کرنے والا اس مرض کا جری اور دلاور ہو تا کہ شدت اعراض
اس مرض سے مانند صغیر ہونے نبض کے اور سقوط اُسکے کے اور سرد ہونے پسینے کے اور ہاتھ پانون کے اور قلق
اور کرب کے اور مہین ہو جانے ناک کے اور کھنچے جانے منھ کے مانند مردونکے اور متشنج ہونے پنڈلیون اور ہاتھون
کے اور پہچش اور پیاس بہت اور قے کرنے ہر چیز کے جو پلائی یا کھلائی جاتی ہی خوف و دہشت نکرے اور اکثر اوقات
پہنچی تشنج اور کبھی درد سر اور تپ بھی ہوتی ہی اور ابن سرابیون نے کہا ہی کہ ایک طفل کو یہ عارضہ مدت تک رہا تھا
یہانتک کہ بدن اُسکا سرد اور نبض اسکی چھٹ گئی تھی اور بعد ازان اُسکو درجہ بدرجہ صحت حاصل ہوئی غرض کہ
یہ مرض اطفال مین باوجود کثرت وقوع اسکے اُنمین بے خطر اور جوان اور شیخ مین باوصف قلت وقوع کے
نہایت خطرناک اور فربہ بدنون مین اور اُنمین جنکا گوشت سخت اور رنگ سُرخ ہو مہلک ہی اور وقوع اس کا
گرما مین بکثرت اور سرما مین بندرت اور خریف یعنی گندہ بہار مین خوفناک ہی اور منجملہ علامات سلامتی کے آرام
مین ہونا اسکا دنمین اور نکلنا طعام غیر منہضم اور غیر متواتر کا مع قوت نبض اور درستی اشتہا اور چہرہ اور
منتظم ہونا سانس کا ہی اور منجملہ علامات خطر کے برعکس علامات سلامتی کے اور نکلنا مادہ سیاہ اور سبز اور زرد
کا ہی اور جب پے درپے مع سقوط اشتہا ہو تو موت ہی اور سوزش معدہ اور سعال اور بدبو ہونا اُس چیز کا جو
نکلتی ہی ردی ہی اور کثرت بول کی اور چھید از زرد ہونا اُسکا دلیل دو باکی ہی اور ابو منصور نے کہا ہی
کہ بدتر اعراض اُسکے بے پیاس ہی کیونکہ مریض پانی کو نکالدیتا ہی اور سیر نہین ہوتا اور بدتر اس سے بیخوابی ہی
کیونکہ نیند دافع ہیضہ کی ہی اور کبھی بعضے ابدان مین نوبت بنوبت واقع ہوکر تنقیہ اُنکا کر دیتی ہی اور اُسمین خطر نہین
ہوتا بخلاف غیر معتاد کے علاج اُسکا یہ ہی کہ جب مقدمات ہیضہ کے مانند گرانی شکم اور غثیان اور تغیر ڈکار و نکے
ظاہر ہووین تو جبتک یہ دفع نہووین کھانا معطل رکھین کیونکہ کھانا یہانتک ممنوع ہی کہ شیخ نے قے کرانا ماء العسل
سے بھی منع کیا ہی کیونکہ اسمین غذائیت ہی بعد اسکے اگر وہ چیز جو نکلتی ہی قلیل ہو تو واسطے اعانت طبع کے تنقیہ
کرین اور دفع طبعی پر کفایت نفرماوین کیونکہ مرض تیز ہی اور وہ دفع دیر سے ہوتا ہی پس دھوی کے پہلے

جب صرف اسہال ہو تو فصد قیفال اور جب قی صرف ہو تو فصد باسلیق کھلا دین اور جب قی اور اسہال دونون ہون
تو اُسکے لیے اور غیر دموی کے لیے قی کرانا پانی گرم وافر سے سکنجبین کے ساتھ یا کمون یا بورق اور ماء العسل نیم گرم سے ہر
خصوص جب تہوع خالی ہو لیکن ادویہ مزجیہ مثل پانی محض یا روغن کنجد سے قی نکرا دین ابن سرابیون نے کہا ہو کہ بہت
لوگونکو دیکھا ہی کہ وہ پینے پانی گرم سے فائدہ یاب ہوئے ہین الا جب حرارت سخت ہو تو وہ جائز نہین اور اعانت
طبع کی اسہال کے لیے بحسب خلط کرین اور انسب یہ ہی کہ جوارشات مسہلہ مانند سفرجلی اور کموئی یا شربت ورد مکرر اور
اسقف دیوین اور ترنجبین اور شکر تری اور نمک سنگ جائز ہی بعد اسکے جب تنقیہ پورا ہو جاوے تو قبض کرا دین لیکن
پہلے تنقیہ پورے ہونے سے قبض کرنا باعث ہلاکت ہو کیونکہ رجوع مواد کا اعضاے رئیسہ کی طرف ہوتا ہی پس جبتک
کہ جو چیز نکلتی ہو کیلوس یا طعام یا خلط ردی ہو تو بند نکرین اور جب خراطہ جلیپہ اریا خون نکلنے لگے یا بدن ضعیف اور
لاغری اور تپ اور کثرت پیاس لاحق ہو تو اُن تدبیرات سے جو علاج قی اور اسہال مین مذکور ہین بند کرین پس گرم
مین رب سفرجل اور انار اور سیب خصوص منعنع اور شربت حب الآس اور انجبار اور زرشک خصوص اگر طباشیر تقویت
دیا گیا ہو اور سماق اور پوست بالاے پستہ پلا دین **ایضًا** منجملہ خواص آب زر نیا د ہی اور شکم خصوص فم معدہ پر تقویات
قابضہ خوشبو لگا دین جیسا کہ سفرجل اور تفاح انگور اور آس اور صندل اور سماق اور خیار اور پوست انار اور سویق جو
اور گل سرخ اور کافور اور زعفران اور سک اور کعک خشک سے جونسی دوا منجملہ ان ادویہ کے میسر ہو اُس ضماد سے
تیار کرین اور سرد مین جوشاندہ اور سنبل اور انیسون اور مصطگی اور سعد اور شربت عود اور جوارش عود اور سکنجبین عسلی پلا دین
ایضًا انطاکی نے آملہ مع طباشیر اور جوز مع شہد اور پوست اترج اور جماز اور معجون کمون ذکر کیا ہی **ایضًا** کہا ہو کہ دوا اسک
مجرب ہی **ایضًا** قرص عود نافع قی اور ہیضہ **صفتہ** سنبل مصطگی ہر ایک جزو قرنفل کبابہ ہر ایک دو جزو کندر تین جزو خوراک
مثقال **ایضًا** نسخہ دیگر **صفتہ** عود گل سرخ سک قرنفل طین فارسی طباشیر سنبل ہر ایک جزو کبابہ دو جزو کندر تین جزو
خوراک مثقال **ایضًا** جوارش **صفتہ** پوست پستہ چار درم عود دو درم سک ایکماشہ عسل بیس درم خوراک مثقال
اور شکم اور اطراف پر روغن گل اور روغن سوسن اور روغن نرجس اور نار دین طین اور مصطگی بالتخاصیتہ مفید ہی ذکر
تدبیرات عامہ مین افضل تدبیرات سے نوم ہو اور اسی سبب سے بیخوابی ردی ہی پس حیلہ کرین تاکہ نیند آجاوے اور ترک
حرکات کا جہانتک ممکن ہو واجب ہی اور ملنا اطراف کا اور باندھنا انکا اور رکھنا انکا پانی سرد مین اور محجمہ لگانا شکم پر اور
مابین دونون کتف کے بلا شرط حابس ہی **ایضًا** پپیا مع فلفل پلا دین **ایضًا** نہایت عمدہ دریائی ناریل ہو اور اکبر ارزانی رحمۃ اللہ
نے کہا ہو کہ بول آدمی کا مجرب ہو گو کہ غشی مین ہو **ایضًا** روٹی گندم کہنہ کی فی الفور نافع ہی **ایضًا** اگر سات درم پوست
الائچی خرد جوشاندہ کر کے پلا دین تو ہیضہ سخت کے لیے نہایت مفید ہی **ایضًا** جدوار مجرب ہی **ایضًا** کہا ہو کہ مجرب
بعد یاس یہ ہی کہ مورچہ بڑے سرد لایا سیا اور بڑا سحق کر کے دو دانگ مصطگی کے ساتھ پلا دین اور طبیبون نے پیاس کے
لیے یہ دوا ذکر کی ہی پانی مین نشاستہ اے انگور اور گل سرخ نقوع کر کے تھوڑا تھوڑا پلا دین **ایضًا** آب انار ترش یا زرشک
طباشیر کے ساتھ **ایضًا** عصارہ تخم خرفخ اور سوزش اور جلن شکم کے لیے جلاب خام اور آب انار ہی اور تشنج کے لیے ملنا اطراف کا

روغن گرم سے اور قے مفرط کے لیے آب انار یا رب سفرجل طباشیر اور کافور کے ساتھ پلادین اور عرق گلاب لگادین اور فواق اور پسینا سرد اور سردی اطراف کے لیے رکھنا انکا پانی سرد مین اور طلا کرنا انکا گل ارمنی اور سرکہ اور آس سے اور غشی کے لیے ملنا سر کا اور کان کا اور ناک کا اور کھینچنا بال اصداغ کا اور وجور کرنا ماء اللحم اور شراب ریحانی اور دوا المسک اور عنبر کا کہا ہی اور رازی نے کہا ہی کہ ملنا یدیکا روغن کنجد اور خیری اگرم سے بڑا اثر رکھتا ہی اور رفاذ سرد اسکے انتعاش حرارت غریزیہ او روفع کرنے سمیت خلط کے لیے نفع عام رکھتی ہی اور غذا قبل صحت کے مضر ہو کیونکہ اس سے اعادہ ہیضہ کا ہوتا ہی لیکن اگر ضعف بہت ہو تو بغرض انعاش مغز روٹی کا آب انار اور سفرجل کے ساتھ مجوز ہی اور بعد حصول صحت کے ماء اللحم سے جسمین سماق اور زرشک اور انار دانہ جوش دیا گیا ہو اور بعد اسکے جوزہائے ترش سے غذا فرماوین ؛

کلام پیاس مین

ایک اسکے اسباب سے حرارت یا خشکی یا دونون ہین ساذج ہوان یا مادی ہون معدہ مین خصوص فم معدہ مین یا جگر مین یا مری مین اور اسکے ساتھ حلق کی خشکی اور کلام مضر ہوتا ہی یا گردہ مین جیسا ذیابیطس مین یا امعاے صائم مین اور قبض اور سوزش نزد ناف کے لازم اسکے ہی یا کل بدن مین جیسا حمیات اور بحران اور دق اور سل اور اسہال اور کاٹنے جانور زہردار سے یا دماغ مین جیساکہ سرسام گرم مین اور اسی قسم سے ہی وہ جو کھانے اشیاے گرم یا خشک سے ہوا کرتا ہی جیسا شراب کہنہ اور وہ مشکل اور ہلاک کرنیوالا ہی اور جیسا لہسن اور پیاز اور فرفیون اور گوشت سانپون کا اور آب شور اور **دوسرا** انہین سے حرارت یا خشکی ہی اعضاے سانس مین اور وہ اعضا دل ہی اور سینہ اور ریہ ہین اور اسکو پینا پانی بہت کا نفع نہین دیتا بلکہ سونگھنا ہوا سرد کا اور چوسنا پانی کا سیر کرکے پانی پینے سے افضل ہی اور نبیذ مضر ہی اور ابو منصور نے کہا ہی کہ بہت قے کرنا نافع ہی جیسی معدہ مین کیونکہ وہ مرطب عمق بدنکی ہی **علاج** دونون قسمونکا تعدیل اور تنقیہ ہی بعد اسکے اشیاے مشروبہ پہلے مین اور اشیا سونگھنے کے دوسرے مین استعمال کرین اور موضع ماؤف پر طلا فرماوین **ایضاً** منجملہ ادویہ مشروبہ کے آب کدو اور تربز اور شیرہ انکے تخمونکا اور کاہو اور خیارین اور لعاب بہدانہ اور زرنب اور عرق گلاب سرد کیا ہوا اور اسپغول اور نقوع املی اور آلو اور سکنجبین اور شربت انار اور نیلوفر اور لیمو اور ماء الشعیر اور قرص طباشیر اور کافور اور روغن بادام اور روغن گل اور روغن کدو ہین اور بقراط نے کہا ہی کہ دودھ پیاس اور صداع اور تپ اور مرار اور صفرا او جو انکے لیے بد ہی **ایضاً** منجملہ ادویہ مجربہ بزر الفرفح ہی **ایضاً** تحفہ سے تخم خرفہ کو کوٹکر تین مرتبہ دہی مین تنقیہ کرکے تھوڑا اس سے کھاوین تو پھر خیدروز پیاس نہین ہوتی اور وہ معمول متصوفہ اور انکے امورات پوشیدہ سے ہی اور رہنے اسکو رمضان مبارک مین کیا تھا تو اچھا فائدہ دیا تھا **ایضاً** قرص مذکورہ سید نقشبندی تدبیر سفر مین یہ ہو دافع پیاس اور حمی محرقہ و سوزش بول **صفقتہ** تخم خیار تخم کدو ہر ایک جزو کاہو تخم خرفہ ہر ایک آدھا جزو رب السوس چوتھا حصہ جزو کا آب خرفہ یا لعاب اسپغول سے قرص بناکے ایک بعد دوسرے کے چوسین اور ایک معتمد نے مجھسے ذکر کیا ہی کہ راستہ حج مین ایک قرص بناکر منہ مین رکھتا تھا پس تمام دن پیاس لگتی تھی اور گمان کرتا ہون کہ وہ قرص یہی ہین **ایضاً** جب مجرب مغنی دیگر ادویہ سے کناش بقراطی سے **صفقتہ** تخم رجلہ نشاستہ صمغ کتیرا طباشیر بہدانہ رب السوس برابر شکر تری چہارم حصہ کل کی لعاب اسپغول کے ساتھ حبوب بناکے نیچے زبان کے رکھین اور ابوماہر نے

اسمین تخم خیار رساوی کل کا زیادہ کر کے امر کیا ہی کہ آب تربز پیوین بس وہ عمدہ اثر رکھتی ہی **ایضاً** طبری نے کہا ہی کہ زیادہ عمدہ اشیا سے کبدی کے لیے اب آنار منجوش طباشیر اور اور تخم خرفہ کے ساتھ یا ماء الشعیر کے ساتھ ہی **ایضاً** کہا ہی کہ مری کی پیاس کے لیے کوئی چیز مفید زیادہ نیند اور آرام سے نہین اور واجب ہی کہ مشروبات مین شیرینی ملا لیوین تا کہ بدن اسکو جذب کرے پس اکثر اوقات صرف جلاب کفایت کرتا ہی اور غذا ماء الشعیر اور پالک مغسول پانی گرم سے اور حلبہ اور کدو اور خیار سے کرین اور کھانا گوشت کا بجز اسکے کہ ترشی اسمین ڈالی گئی ہو غیر جائز ہی اور ضمادات اور شمومات مانند عرق گلاب اور عرق بید مشک اور صندل اور کافور اور خیارین سے فرماوین اور پہلی قسم مین آب سیب اور آس اور عنب الثعلب اور برگ اسبغول اور انگور اور خرفہ اور روغن گل زیادہ کرین **تیسرا** کوئی چیز چیدار ہی اور وہ یا خلط غلیظ ہی یا طعام خصوص مچھلی ہی کیونکہ وہ ماساریقا کے منہ کو بند کردیتی ہی پس اس سے پانی جگر کو نہین پہونچتا اور یا وہ خلط معدہ مین متشبث یعنی چنگل مارنے والی ہو اور طبیعت واسطے دھونے اسکے کے مشتاق ہوتی ہی پس جب پانی سرد پیا جاتا ہی تو لزوجت اسکی زیادہ اور پانی سے سیری حاصل نہین ہوتی اور اس پیاس کو کاذب کہتے ہین اور نرمی پاخانہ کی اور کثرت اسکی غالباً لازم اسکی ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ تنقیہ کرین اور پیاس پر صبر اور نیند دراز فرماوین اور پانی گرم اور ماء العسل مفوۃ جرعہ جرعہ پیوین اور سکنجبین اور شربت لیمو اسمین اچھے ہین اور کل چیز **مقطع** اور محلل مانند زنجبیل اور لہسن خصوص اگر پیاس مچھلی کھانے سے ہو اور کشمش اور منقی اور عسل لعوق کرین اور خواب فرماوین کیونکہ وہ بسبب بند کرنے حرارت کے تحلیل کرنیوالا سبب کا ہی اور غذا قلیہ سے جسمین اباز یر ڈالے گئے ہون اور زیرباج شکر تری کے ساتھ **چوتھا** آفت جگر سے ہی مانند ضعف جاجر کرنیوالے کے جذب سے یا بندش سے یا سدہ ورمیہ سے ہی گو کہ خلطیہ ہو کیونکہ وہ پانی کو اسکے مواضع مین جانے نہین دیتا جیسا استسقا مین **علاج** اسکا وہ ہی جو اسکے باب مین مذکور ہی اور سکنجبین اور آب کاسنی مین نفع عمدہ ہی **تنبیہ** کبھی ایسا ہوتا ہی کہ برف اور دہی سے باوجود اسکے کہ وہ بالقوۃ اور بالفعل سرد مین پیاس لاحق ہوتی ہی اور وجہ اسکی غیر ظاہر ہی اور شاید کہ بہ سبب بند کرنے انکے حرارت کو معدے مین اور بسبب لزوجت جزات کے ہوگا **علاج** پہلے مین سکنجبین اور لیمو اور نارنج اور مربای ہلیلہ اور مربای آملہ استعمال کراوین اور علاج دوسرے کا مثل تیسرے کے ہی اور واجب ہی کہ جس شخص کو پیاس لگے وہ ایکدفعہ پانی سے سیر نہو بلکہ دراز کرے اسکو مضمضہ اور غرغرہ سے اور بعد اسکے چوسے اسکو مرتبہ بمرتبہ ورنہ وہ مسالک منفتحہ مین جائیگا اور حرارت غریزیہ کو فرو کریگا **ایضاً** دوا شفا سے نجر کو استعمال کرین کہ وہ منقی خلط ہی **صفتہ** کشمش دس درم کمون کرمانی انیسون ہر ایک تین درم ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی آملہ ہر ایک آدھا درم آٹھ پہر شراب مین نقوع کر کے صفا کرین اور شکر تری کے ساتھ پیوین اور بعد تنقیہ کے ان ادویہ پر جو توڑنے والے تیزی خلط یا قاطع اسکے ہین یا بالخاصیتہ فائدہ دیتے ہین ملازمت فرماوین جیسا شربت بنفشہ اور نیلوفر اور روغن کنجد اور بادام تلخ اور جوز اور زبیب اور کشمش اور پستہ نمکین اور نشاستہ بریان سے نقل کراوین اور طباشیر اور انار دانہ اور مصطگی اور انیسون اور نعناع اور کشنیز اور تتری اور شاخ انگور اور حصرم چباوین **ایضاً** منجملہ ان ادویہ کے جسکے انتفاع پر اجماع اطبا کا ہی یہ ہی کہ استخوان بریان شدہ تدرج اور مرغی کے چوسین اور

نفع اسکا طین مین یعنی جبکہ باعث اسکا کھانا مٹی کا ہو تو بہت زیادہ ہی خصوص تھوڑے سے نمک اور فلفل کے ساتھ **ایضاً** اگر قدید گوشت تدرج اور مرغی اور آہو اور گوسالہ نانخواہ اور نمک اور الائچی خرد و کلان کے ساتھ چبین تو نافع ہی **ایضاً** شیخ نے ذکر کیا ہی کہ زیرہ کرمانی اور نانخواہ چباوین یا سفوف کر کے استعمال کرین **ایضاً** الائچی خرد الائچی کلان کبابہ برابر شکر تری مساوی کل خوراک چھ درم **ایضاً** جفت بلوط دو درم ہلیلہ اسود بلیلہ آملہ ہر ایک پانچ درم خبث الحدید جسکو بہت مرتبہ محلل اور بریان کیا ہو دس درم شراب مین جسکا مزہ عفص ہو اور ریحانی سیر ایک آٹھ اوقیہ مین جوش دیوین یہانتک کہ نصف باقی رہے ناشتا ہووین لیکن خاص علاج طینی مین یعنی جسکا باعث کھانا مٹی کا ہو یہ ہی کہ مصطگی اور اجوائن اور زیرہ چباوین اور صرف اجوائن نہایت عجیب ہی **ایضاً** بادام تلخ **ایضاً** مجرب نشاشتہ نمکین **ایضاً** نبید عفص ناشتا پر **ایضاً** نافع طباشیر اور صمغ **ایضاً** نخود بریان اور سپاری بریان **ایضاً** عمدہ حیلہ یہ ہی کہ اشیاے مشتہیہ گل یعنی مٹی کے ساتھ اسطرح پلاوین کہ کھانے والا اُسکو نہ جانے اور نان مع گوشت مرغی اور تدرج اور گوسالہ یکسالہ جسمین ادویۂ مذکورہ ڈالے گئے ہون اور نخود بریان نمکین کھاوین

کلام ریاح معدہ مین

اور اُسکے بیان کے لیے دو فصلین ہین **فصل پہلی** اُسکے اسباب مین مع علاج اُسکے اور وہ چار ہین پہلا کھانا مولدات ریاح کا جیسا عدس اور لوبیا اور خیار اور سیب اور شراب غلیظ **دوسرا** ضعیف ہونا حرارت کا ہی جو طعام یا رطوبات مین عمل کم اور ریاح پیدا کرے اور تحلیل نہووین **تیسرا** رطوبت غلیظہ ہی جو اُس سے بسبب حرارت کے ابخرے کھڑے ہووین اور وہ گرسنگی اور کھانے دواے گرم سے زیادہ اور کھانے سرد سے نفع ہوتا ہی **چوتھا** سودا ہی مثل تیسرے کے اُس سے ابخرے کھڑے ہووین اور وہ اکثر عظم طحال اور امراض مراقی کے ساتھ اور تحلیل ہونا اسکا مشکل ہوتا ہی اور قبض شکم اور درد طحال بعد ہضم کے لازم اسکا ہی **علاج** ازالہ اسباب اور نکالنا خلط کا قی اور اسہال سے ایارج فیقرا کے ساتھ کرین یا اس حب کے ساتھ **صفتہ** سکبینج صبر سقمونیا غاریقون برابر خوراک تین درم تک پانی گرم کے ساتھ **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ جب سکبینج اور خولنجان سے گولی بقدر نخود بنا کے ایک مثقال آب گرم کے ساتھ کھاوین تو ریح کثیرہ اور رطوبت قلیلہ کو نکالتی ہی **ایضاً** ادویہ محللہ ریاح کے استعمال اغذیہ مین اور بغیر اُنکے فرماوین اور وہ مانند زیرہ اور صعتر اور بزر الکرفس اور انیسون اور مصطگی اور سداب اور تخم سداب اور شونیز اور نعناع اور قرنفل اور الائچی اور خردل اور کردیا اور پوست لیمو اور عود اور عنبر اور دوا المسک اور سکنجبین بزوری اور سنجرینیا اور کمونی اور فلافلی اور فودنجی اور حب الافادیہ کے ہین اور ایک ایک دواے مذکورہ خصوص جوش دی ہوئی سرکہ مین یا نمک اور جاورس اور نخالہ اور حریق سے کماد اور گرسنگی اور تشنگی پر صبر فرماوین **فصل دوسری** تفصیل امراض ریاح مین پہلا نفخ شکم مین اور وہ اکثر راث کو ہوا کرتا ہی کیونکہ دنمین حرکات اسکو تحلیل کرتے ہین اور تاخیر کرنا اُسکے علاج مین منجر باستسقا ہوتا ہی **علاج** شیخ نے کہا ہی کہ جو شاندہ خولنجان کا نہایت نافع ہی **ایضاً** اگر جند بیدستر سرکہ کے ساتھ جسمین عرق گلاب اور زیت کہنہ ملایا گیا ہو استعمال کرین بہت مفید ہی **دوسرا** قراقر ہی جالینوس نے کہا ہی کہ جو باد معدہ مین ساکن ہوتی اُسکو نفخ اور جو

متحرک ہوتی ہی اُسکو قراقر کہتے ہین علاج اسکا نفخ سے قوی زیادہ ہی تمسیر اجشا یعنی ڈکار ہی اور یہ وہ باد ہی جو منھ سے
نکلتی ہی جب قریب فم معدہ کے ہوا کرتی ہی پس ترش ضعف حرارت سے اور دخانی کثرت اُسکی سے یا بقیۂ بطنخہ سے
یعنے جسکو تابہ پر بریان کیا ہو یا طعام مدخن سے یعنی جس سے دھوان کھڑا ہو یا ہولی سے اور بدبو بہ سبب ہونے عفونت کے معدہ مین
اور زنگاری بہ سبب عفونت اُسکی کے اور حرارت اسکی دخانی سے سخت تر ہی اور وہ مطحول مین اکثر ہوتی ہی اور لذاع صفرا سے
اور عفص سودا سے اور نکلنے والی قوت کے ساتھ مادہ کثیرہ سے ہوا کرتی ہی اور کبھی سبب اسکا نگلنا ہوا کا وقت سباحت یعنی شناوری کے
یا چوسے قصب یعنے مثل نیشکر کے پیدا ہوتی ہی اور یہ سب جب مفرط ہووین تو مضر بہ ہضم ہین علاج دار فلفل مع عسل کھاوین
ایضاً فلفل زنجبیل زیرہ شونیز اجمود حلتیت بریان برابر قبل از طعام اور بعد اسکے ایضاً جلنجبین مع انیسون ایضاً
منجملہ مجربات انطاکی جوشاندہ انیسون اور کرویا اور شبت اور صعتر ایک جزو مصطگی آدھا جزو ایضاً قرنفل مع کشنیز ایضاً
انیسون خردل خو صعتر نعناع شہد کے ساتھ تنہا یا مجموع استعمال کرین کہ یہ سب مانع پیدایش ریاح اور ڈکار دینے
اُس چیز کے ہین جو موجب ڈکار ہوتے ہین اور علاج ڈکار ترش کا فلافلی اور انیسون اور انوشدارو اور سفوف اسکندر سے
اور دخانی کا افسنتین اور ایارج کے ساتھ اور غیر اسکا رُب فواکہ سرد کے ساتھ فرماوین ایضاً جیلانی نے شرح
قانون مین کہا ہی کہ ایک عورت کی اِس حد تک ڈکار پہونچی تھی کہ ایک سانس مین دو یا تین ڈکار بڑی آواز کے ساتھ
لیتی تھی اور چار مہینے تک یہ حال رہا پس مین نے اُسکو ایک مثقال مخلصۂ اکبر سے دیکر کہا کہ تین خوراک کر کے عرق
گلاب کے ساتھ کھاوے پس ایک خوراک کے ساتھ ایکدمین اچھی ہو گئی حکمت اکثر اوقات ڈکار لانے کی حاجت
پڑتی ہی تاکہ اعالی معدہ سے ریاح کو نکالے لیکن جب معدہ مین خلط مولد ریاح کی موجود ہو تو جبتک استفراغ خلط کا
نکرلیوین تب تک ڈکار لے آنے مین مبالغہ نفرماوین اور جو چیز کہ مانع پیدا کرنے جشا کی ہی پس وہ محرک اسکی بھی ہی جیسا صعتر
اور سداب اور مصطگی اور کندر اور انیسون اور کرویا اور بودینہ اور قرنفل ہین تمسیر التمطی اور تثاوب مین یعنی انگڑائی و
جماہی اور وہ دونون بہ سبب داخل ہونے انجرہ اور ریاح کے عضلات مین ہین کہ وہ واسطے دفع انجرہ اور ریاح کے دراز
ہوتے ہین لوز تمطی عام اور تثاوب خاص بہ زنخدان ہی علاج ان دونون کا یہ ہو کہ استحمام اور طلا روغن ناردین گرم کا فرماوین اور تبرید
اشیائے کا ان دونون مین اور اُس چیز کے جو پہلے مذکور ہو چکی ہی جلنجبین مع بادیان ہی ایضاً عرق گلاب جسمین الائچی کو جوش دیا ہو

کلام بقیہ امراض معدہ مین

پہلا انمین سے تہلہل ہی اور وہ سست ہو جانا بناوٹ تار و تکا اور رقیق ہو جانا اُسکے چمڑے کا ہی اور وہ مشکل زیادہ
امراض معدہ سے ہی سبب اُسکا قے سخت یا اسہال قوی یا امراض مزمنہ معدہ کے ہین علامت اُسکی ضرر یاب ہونا
تمام افعال معدہ کا اور ضعیف ہونا اشتہا اور ہضم کا باوصف عدم وجود علامات سوء مزاج اور ورم اور گرانی طعام کے
معدہ پر اور لاغری اور فائدہ نہ ہونا علاج سے اور مشکل سے نکلنا براز کا ہی اور اکثر اوقات احتیاج حقنہ کی ہوتی ہی
اور وہ ایک گروہ کے نزدیک لا علاج ہی اور بعضے کہتے ہین کہ ادویہ کو اغذیہ سے ملاوین اور ادویہ غذائیہ اور مرکب
ان چیزون سے جو پیدا کرنیوالی چربی کی اور سخت کرنیوالی رباطون کی اور نچوڑنے والی ہین کرین اور منجملہ اُس چیز کے

جسکو انطاکی نے مرکب اور جامع اُنکے لیے کیا ہی یہ ہی صفتہ سویق جو ایک جزو پستہ صنوبر ہر ایک آدھا جزو بادام چہارم
حصہ جزو اول مرتبہ تنتری کے ساتھ اور دوسرے مرتبہ آملی کے ساتھ اور تیسرے مرتبہ سفرجل کے ساتھ جوش دیکر پیوین کہ وہ
مجرب ہی اور ادویہ قابضہ عطریہ مثل جوارش عود اور شربت حب الآس لازم فرماوین ایضًا اطریفل صغیر مع خبث او
اطریفل کبیر دو جوزی نافع ایسکے ہین ایضًا خواص سے یہ ہی کہ سنگ یشب لٹکاوین اور معاجین کے ساتھ ملاوین ایضًا معجون
نافع صفتہ گل سرخ تین درم جلد قانصہ ہائے دیک طباشیر ہر ایک دو مثقال بہمن صندل سرخ و سفید کشنیز بریان حب الآس
ہر ایک دو درہم نعناع پوست پستہ پوست اترج ہلیلہ زرد ہر ایک مثقال شراب فواکہ کے ساتھ معجون کرکے خوراک دو مثقال
کرین او معدہ پر سعد سنبل اذخر مصطگی سے مع آب سفرجل یا آس ضماد کرین ایضًا ضماد منجملہ مجربات ارزانی صفتہ
گل سرخ پانچ مثقال مصطگی گل انار ہر ایک تین مثقال افسنتین مصبر ہر ایک دو مثقال قرنفل سعد سنبل ہر ایک دو درم عرق
گلاب کے ساتھ ضماد کرین اور غذا مرغ پرندہ اور دارچینی اور کبوتر خصوصًا دراج او تیہو سے فرماوین دوسرا استرخاء ہی
یعنے ڈھیلا ہونا معدہ کا پس اگر اسکے جرم مین ہو تو علامت اُسکی اونچا ہونا سینہ کا اور تنخفض یعنی پست ہونا پشت کا
ہی اور اگر اُسکے رباطون مین ہو تو علامت اُسکی انحنا اور بعد اُسکے میل کرنا ہر دو طرف اور دونون قسمون مین
ضعف شہوت اور ہضم اور اکثر علامات تہلیل لازم ہین علاج اسکا مثل فالج پلانے اور ملنے مین ہی تیسرا تشنج ہی
امتلائی ہو یا استفراغی اور اسکے رباطات بھی متشنج ہو جاتے ہین پس اگر رباط فقط نکے متشنج ہو جاوین تو طعام معدہ مین
آرام نکریگا اور اگر رباطات ترقوہ یعنی حلقہ گردن کے متشنج ہووین تو دراز ہونے پر قدرت نرکھیگا اور سختی ہوگا علاج
اسکا مثل تشنج کے ہی چوتھا اسمین خارش معدہ کی ہی اور وہ بسبب خلط لاذع یا بخور کے ہوا کرتی ہی علامت
لازمہ اسکی ذرب ہی خصوصًا دوسری قسم مین اور زیادتی کرنا بعد کھانے کے دوسری قسم مین اور بروقت گرسنگی کے پہلی قسم مین ہی
علاج پہلی قسم مین تنقیہ خلط کا ایارج کے ساتھ یا جوشاندہ ہلیلہ سے یا نقوع مصبر سے کر کے بعد ازان شربت بنفشہ
او عناب پلاوین اور علاج دوسری کا گذر چکا ہی او نافع اسکا پینا میٹھون کا تھوڑی سی کبریت کے ساتھ اور
روغن بادام اور لعاب ہی ہی ایضًا حب العشرت مجرب اور مذکورہ انطاکی ہی اور وہ یہ ہی صفتہ زنجبیل فلفل دار فلفل
شیر ابلج سعد مصطگی دارچینی سلیخہ اسارون ہر ایک جزو صبر دس جزو آب کرفس کے ساتھ گولی بناکے خوراک اڈھائی درم
کرین پانچوان اختلاج ہی بسبب بخار یا ریح یا خلط سوداوی لذاع کے اور وہ جب فم معدہ مین ہو تو فرق مابین اختلاج
او خفقان کے مشکل ہی کبھی بسبب سخت قرب کے موودی بہ خفقان اور غشی ہوتا ہی علاج اسکا مثل اختلاج عام کے
ہی او تنقیہ کرنا ایارج اور افسنتین سے اور کبھی بعد جماع کے ہوا کرتا ہی علاج اسکا ترک کرنا جماع کا اور لگانا خوشبو کا اور سونگھنا
ہی اور کبھی بسبب چڑھنے کرم کے ہوا کرتا ہی علاج اسکا قتل کرنا کیڑے کا ہی اور یہ نقوع محکیہ حضرت علی اُستاد اسکے سے اختلاج
معدہ او ضعف اسکے کے لیے ہی صفتہ آملہ تین درم ہلیلہ کابلی بہمن سفید بہمن سرخ درونج گاؤزبان برگ ریحان اترجی
ہر ایک مثقال نقوع کرکے آدھا اسکا فجر کو اور آدھا اسکا شام کو ایک اوقیہ شکر تری کے ساتھ بعد اسکے کہ تخم کشنیز
ایکدرم استعاف یعنی پھانک لیوین پیوین اور معدہ کو روغن سفرجل کے ساتھ جسمین مصطگی ہو ملین چھٹا سوزش معدہ کی ہی

اکثر وہ فرادین ہوا کرتی ہی کہ اسباب سے پہلا کھانا ہونی چیز کی کہ فاسد اور طافی ہووے اور انحدار نہ پاوے مثل میوہ جات
خام اور ملغا تہاے غلیظ اور زبان قطیر ہی اور وہ بعد کھانے کے اور ابتداے ہضم مین ظاہر اور جین گرسنگی آرام پذیر ہوتی ہی
علاج اسکا اصلاح کرنا غذا کا ہی دوسرا رطوبت بند شدہ ہی کہ جسکو حرارت ترش کرتی ہی علاج اسکا آب شبت
اور سولی اور شہد اور نمک ہی تیسرا پڑنا صفرا یا سودا کا ہی اور وہ اکثر ہوا در مخصوص بوقت گرسنگی ہی بخلاف قسم پہلی کے
کہ وہ بعد طعام کے اور دوسری شامل دونون حال یعنی قبل طعام اور بعد طعام کے ہوا کرتی ہی گو بسبب تحلیل ہوجانے
اسکے حرارت سے بروقت گرسنگی کے کم ہوجاتی ہی اور امتیاز سرد و خشک کا یعنی صفرا و سودا کا بسبب فساد کبد یا
طحال کے کیا جاتا ہی علاج فصد اسلیم جب طحالی اور راست کبدی اور تقویت دونون عضوون کی کرین اور انپر
محجمہ لگاوین اور دفع مواد کی سرکہ اور سکنجبین بروری اور ترشی اور اتبع سے اور تقویت معدہ کی مربا سے ہلیلہ اور مربا سے
آملہ سے اور نونہالوع کا لعاب اسبغول اور کنوچہ اور تخم رجلہ سے جسمین عرق گلاب اور شکر تری ڈالی گئی ہو اور جلدی
کھانے اطعمہ چرب یا ترش قبل از گرسنگی فرماوین ساتوان بھوک سخت ہی جس سے گر پڑے اور وہ بیہوش کرانے
والی ہی بسبب حرارت اور ضعف کے فم معدہ مین یادگی ہونے اسکی حس کے بس گویا وقت گرسنگی کے جاذب مواد
اور ضعف مانع صبر کا بھوک پر اور بعد اسکے فواد ستاذی اور دونون رئیس مشارک ہوکر موجب گرانی مریض کے اور اسکے
بیہوش ہوجانے کے ہین اور اگر اسکے ساتھ سخت حرارت بدنکی بھی شامل ہوجائے تو مواد مین تیزی زیادہ اور انصباب
انکا بہت ہوتا ہی علاج اسکا مثل بولیموس گرم اور درد گرم کے کرین اور غشی کے لیے جو تدبیر اسکے محل مین مذکور ہوچکی ہی کام
مین لاوین اور روٹی کو آب فواکہ سرد مین تر فرماکے قبل از گرسنگی کھلاوین اور نیند دراز سے پرہیز کرین اور جالینوس نے
کہا ہی کہ ایک شخص کو مین نے دیکھا تھا کہ جب اسکو بھوک لگتی تھی تو گر جاتا تھا اور باعث اسکا ذکا حس معدہ کا تھا
پس مین نے اسکو امر کیا کہ صبح کو دو گھنٹے دن چڑھے روٹی خمیری کھائے اور شراب سفید کہنہ پیوے اور رسال مین
اسہال ایارج فیقرا سے کرے بس اس تدبیر سے وہ اچھا ہوگیا لیکن بروقت گرسنگی کے معدہ مین لرزہ پاتا تھا
آٹھوان دیر سے منحدر ہونا طعام کا ہی شیخ نے کہا ہی کہ اندازہ معتدل ٹھہرنے طعام کا شکم مین بارہ کے بائیس
گھنٹے تک ہی لیکن معدہ مین کمتر اس سے رہتا ہی اور جبتک کہ ڈکار بتکیف بہ طعام ہو تو اسوقت تک معدہ مین ہی
اور دیر تک رہنا طعام کا معدے مین بسبب ضعف ہضم یا ضعف دافعہ یا ریاح لطیفہ کے ہوا کرتا ہی علاج اسکا چلنا
معتدل ہی اور حوادث معتدل اور ملنا دونون پاؤن کا اور نیند کرنا اوپر جانب راست کے اور توڑنا ریاح کا ہی نوان
جلدی سے منحدر ہوجانا اسکا ہی اور اسمین اشتہا بجلدی اور ہورث لاغری ہوا کرتا ہی اور سبب اس کا مانند ذرب
کے ہی مگر اسمین وہ سبب قوی نہین ہوتا علاج اسکا مثل ذرب کے ہی اور مجرب شیخ سے یہ ہی کہ حلبہ اور تخم السی اور
شہد کھاوین اور ضماد فرماوین ایضاً زردی بیضۂ بریان اور طعوم شہد اور دو دانگ مصطگی بریان سے اسکو بہت
بیضہ مین خاکستر گرم پر بریان کرکے تین دن تک کھاوین اور پہلے کھانے سے استعمال ادویہ قابضہ اور بعد اسکے نیند
اور آرام اور باندھنا دونون بازوؤن کا فرماوین دسوان انخراق المعدہ یعنی پھٹ جانا معدہ کا ہی لوقراط نے کہا ہی کہ وہ

چنانچہ

قائل ہو اور شیخ نے کہا ہو کہ نجات اس سے کم ہو علاج اسکا وہ ہو جو جراحات مین مذکور ہو گیارھوان پہونچنا صدمہ
کا معدہ پر ہو علاج اسکا یہ ہو کہ کہربا اور اکلیل اور گل ارمنی ہر ایک دس او گل سرخ پانچ اور قشار کندر چار اور
اقاقیا مغسول اور جوز السرو اور سنبل ہر ایک تین اور زعفران دو جزو آب لسان الحمل کے ساتھ قرص بنا کے جلاب
شکر تہی کے ساتھ استعمال مین لاوین اور اگر حرارت کثیرہ یا ورم ہو تو عرق کاسنی اور عنب الثعلب کے ساتھ پیوین
اور مصطگی اور مامیثا اور شراب تفاح البعض سے ضماد فرماوین ایضاً منجملہ مجربات قانون کے یہ ہو کہ سیب شامی تہرا
پچاس درم لاوین دس گل سرخ آٹھ مصبر چھ درم لیکر عرق گاوزبان اور برگ سرو اور روغن سرو کے ساتھ ضماد کرین

کلام جوع الکلب مین

اور وہ بہت سخت اہی جسمین سیری نہین ہوتی اور وہ کبھی مع ذرب اور کبھی بدون اسکے ہوتی ہو اور کبھی مودی بہ جوع البقر
یا ثبات باسہت ہو پہلا اسباب اسکے سے حرارت مفرطہ ہو جو ہضم اور تحلیل کرتی جاتی ہو اور آدمی اسقدر رکھا جاتا ہو
کہ دوسرا آدمی اس قدر کھانے کی طاقت نہین رکھتا اور یہ مرض اس قبیل سے ہو کہ جسپر حکما اور اہل کشف کو اتفاق ہو
اور شیخ اجل ہمارے قدس سرہ نے ذکر کیا ہو کہ وہ کبھی سالک کو لاحق ہوتا ہو اور یہ امر موجہ بہ عقل ہو کیونکہ
ریاضات سالکین کے بدنی اور نفسی قوی التحلیل ہوا کرتے ہین علاوہ اسکے جز ضمادراج کا بھی ایک حرکت
مستدعی حرارت ہو اور اسیوجہ سے کہا گیا ہو کہ صوفی بعد تیس سال کے سرد ہو فافہم اور انطاکی نے حکایت کی ہو
کہ کسی بادشاہ نے ایک حکیم حاذق سے ایسے شخص کا حال جسکو یہ مرض تھا دریافت کیا تو اس نے بہت سی
لکڑیون کو جلایا یہانتک کہ اسکی خاکستر تھوری سی باقی رہی اور کہا کہ یہی حال اس شخص کے معدہ کا ہو بعد
اسکے اسکے معدہ کو پھاڑ کر دیکھا تو اسمین سوزش تھی علاج اسکا یہ ہو کہ حرارت کا اطفا کرین بمانند شربت لیمو
اور نارنج اور لعابات اور شیرہ تخمہائے باردہ اور غذا کے اطعمۂ چیپدار غلیظہ سے فرماوین دوسرا ادویہ اکسیریہ مین
جو اہل سیاحت کے پاس ہوتی ہین اور وہ کئی دن توقف کر کے بعد ازان موجب صحت کاملہ اور قوت باہ ہوتی ہین
علاج اسکا نکرنا چاہیے بلکہ وہ مطلوب ہو تیسرا احتیاج ہونا بدنکا بجانب غذا ہو جیسا کہ بعد استفراغات اور بعد ازی
اور امراض کے ہوتا ہی اور اسمین کچھ خطر نہین لیکن جو کہ صاحب نقاہت ہو وہ درجہ بدرجہ غذا کھائے تا تخمہ سے
پھر مرض ہو دکرے چوتھا کیڑے ہین جو غذا کو معدہ سے لیجاوین علاج اسکا یہ ہو کہ دیدان کو قتل کرین اور
جا ضرور ان چارون قسمون مین خشک اور قلیل القدر رہا کرتا ہی بخلاف باقی اسباب کے پانچوان نزول سودا
یا بلغم ترش کا دماغ سے ہو کہ اس سے بسبب قبض ہونے فواد کے گرسنگی ظاہر ہو یا بسبب فاسد کرنے اور گلانے اسکے
طعام کو اور پہلے سبب مین اشتہا کاذب اور دوسرے مین صادق ہوا کرتی ہو علاج اسکا یہ ہو کہ قے کراوین بعد
اسکے سودا مین اسلم اور جوشاندۂ افتیمون اور مجمۂ طحال عمل مین لاوین اور اغذیہ چرب کھلاوین اور بلغم مین
ایارج اور اطریفلات اور دوا المسک اور صعتر اور خردل اور زیرہ اور پیاز اور لہسن اور فلفل قطع بلغم کے لیے اور حبوب
بغرض توڑنے لذع کے استعمال مین لاوین پس اگر خلقی ہو تو خوزی دیوین چھٹا ضعف ماسکہ معدہ یا بدن خاصتا

بسبب رطوبت کے ہی اور اسمین لاغری اور ذرب لازم ہی **علاج** اسکا جو اسہالات مین مذکور ہوا اور جوزی ہی **ساتوان** سردی کثیف کرنے والی فم معدہ کی ہی جیسا کہ مسافر کے لیے سردیمین اور اسکے ساتھ پیاس نہین ہوتی اور وہ گرسنگی کاذب ہی **علاج** اسکا یہ ہی ادویہ مسخنہ لگاوین اور بدستور پیوین **فصل** تدبیر کلی مین جو اطعمہ کہ مقدار اُنکی کم اور کیفیت اُنکی کثیرہ ہی وسومات اور چربیان اور روغنات اور شورباجات مرغہائے فربہ اور فالودجات نشاستہ اور روغن بادام او شکر تری اور دودھ تازہ اور بیضۂ نیمبرشت کھاوین لیکن یہ سب تدریجا اور دفعہ بدفعہ کھاوین اور جو چیز کہ ترش اور نمکین اور تیز ہو بجز اُسکے کہ لبوب کے ساتھ بلغم مین مجوز ہین احتراز فرماوین اور بقراط نے کہا ہی کہ شراب صرف دفع کرنے والی اسکی ہی **ایضاً** منجملہ مجربات نزہیہ روغن کنجد مین بنفشہ اور بادام مع شکر تری جوش دیا ہوا اور تمامی اشیا مفرۂ اشتہا نافع اور نافعہ اشتہا مضر ہین **ایضاً** منجملہ اُن اُمور کے جو مناسب اس باب کے ہین یہ ہی کہ بعضے ادویہ ایسے ہین جو طعام سے چند روز روگردان کر دیتے ہین اور صوفیہ کرام بہ نظر خفت کے عبادت پر اور متصوفہ واسطے فریب دینے خلقت کے ترغیب کرتے ہین اور علامۂ انطاکی نے یہ ذکر فرمایا ہی کہ بادام اور صنوبر کتیرا گل ارمنی برابر سرکہ اور ذنب دنبہ کے ساتھ جمع کر کے قرص بقدر تین مثقال بنا کے ایک انمین سے چار دن کھاوین **ایضاً** جگر ہاے نیم بریان سحق کیا ہوا اور بادام اور کنجد اور مصطکی اور گل سرخ روغن بنفشہ اور آب کشنیز کے ساتھ معجون کر کے کام مین لاوین **ایضاً** جگر آہو سرکہ مین تین دن نقوع اور خشک کیا ہوا اور گل ارمنی اور تخم رجلہ اور تخم خیار تخم کدو سویق گندم صمغ برابر پستہ نصف ایک جزو کسی روغن کے ساتھ معجون کر کے جیسا کہ بیشتر لکھا گیا ہی قرص بنا دین اور ایک قرص ہفتہ تک کھاوین **ایضاً** صاحب درہ نے ارسطا طالیس سے نقل کیا ہی کہ بادام مقشر اور کتیرا برابر لعاب اسپغول کے ساتھ قرص بنا کر رکھین تین درم اس سے مانع بھوک اور پیاس تین دن تک ہی۔

کلام بولیموس یعنی جوع البقرین

اور اسکے ساتھ بھی رکھا گیا ہی لیکن وجہ تسمیہ مین کوئی وجہ شافی مذکور نہین پس بعضے کہتے ہین کہ وہ گاؤ کو بہت لاحق ہوتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ وہ بھوک بڑی ہی مانند بڑے ہونے گاؤ کے اور مجمل کلام کا یہ ہی کہ وہ سخت محتاج ہونا بدن کا ہی جانب غذا کے باوصف اباکرنے معدہ کے اس سے پس بدن لاغر اور قوی ہوتا جاتا ہی اور نبض باوجود فتور اور صلابت کے دقیق اور کبھی ہوتی ہی غشی ہوتی ہی پس اسوقت بسبب مشکل ہو جانے تنقیہ کے علاج مشکل ہوتا ہی اور سبب اسکا منجملہ اسباب تو یہ ضعف اشتہا کے ہی اور اکثر وہ سردی سخت سے معدہ مین بسبب کھانے اطعمۂ سرد یا پہونچنے ہواے سرد یا پانی سرد یا ممتلی ہونے اُسکے بلغم سے ہوا کرتا ہی اور گرمی سے کم ہوتا ہی **علامت** اسکی سرعت نبض اور خفقان اور **علاج** اسکا تعدیل اور تنقیہ قی اور اسہال سے اور تقویت پینے اور لگانے سے اور اُس چیز سے ہو جو سقوط اشتہا مین مذکور ہوا اور اصراف ہمت کا بجانب قائم کرنے حرارت عزیزیہ اور تقویت قلب کے بخصوص بروقت غشی کے ساتھ جرعہ جرعہ پینے ماءالعسل اور عرق گلاب اور سیب اور بہی اور شراب ریحانی اور

ماءاللحم کے فرماوین اور سب مین نعناع ڈالکر سیردہ مین عود و مشک مصطگی سے اور مجرورین کافور اور صندل سے خوشبو کیا جاوے اور سونگھانے اشیاء خوشبو سے اور بخورات اور کباب اور نان تنور اور فواکہ سے انعاش فرماوین اور معدہ اور فم معدہ پر اور بعضے کہتے ہین مفاصل پر مانند عود اور سداب اور صندل او عنبر و تمامی ادویہ قلبیہ عطریہ سے ضماد کرین **ایضاً** مجربات تذکرہ سے یہ ہی کہ سماق اور لیمون اور کشنیز اور عود اور پوست اترج سب کو گوشت وغیرہ ملاوین **ایضاً** نافع سکباج گوشت گوسالہ سے مع لہسن اور سداب اور پودینہ اور پوست اترج اور قدرے مشک اور سنبل کے بنا کر دیوین اور اگر سردی زیادہ ہو تو فلاسفہ اور حمرثا استعمال کراوین

کلام فساد اشتہا مین

اور وہ خواہش کرنا طعام قوی کا ہی جیسا ترش یا نمکین یا تلخ یا خورش کرنا اشیاء ردیہ کا ہی جیسا کوئلہ اور جص اور گل اور زرنیخ بسبب اسکا خلط فاسد ہو جو معدہ اور حوالی معدہ مین ہی اور طبیعت اُسکے دفع کا ارادہ کرکے ایسی چیز مانگتی ہی جو اُسکو قطع یا خشک کرے اور کہتے مین بلکہ یہ خلط طلب اُس چیز کو کرتی ہی جو مناسب اُسکے ہی پس منقول ہی کہ ایک شخص کو اشتہا زرنیخ کی ہوئی اور اُسنے قی کرکے ایسے اجسام نکالے جو رنگ اور بو مین مشابہ زرنیخ کے تھے اور محققین نے اسکو اس طرح رد کیا ہی کہ طلب کرنا فعل طبیعت کا ہی اور کبھی توجیہ اسکی اسطور کرتے ہین کہ خلط طبیعت پر غالب ہو کر اُسکے قوی کو اپنا تابع کر لیتی ہی اور طبیعت اُسکے مناسب طلب کرتی ہی اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ ہر دو امر محتمل ہین اور فرق یہ ہی کہ پہلے مین صحت محفوظ ہی اور دوسرے مین نہین بعد اسکے اس علت کا نام زمان حاملہ مین وحام ہی اور وہ اکثر چوتھے مہینے تک بسبب متفرق ہونے خونکے زیادہ اور بعد اسکے بسبب مصروف ہونے اس خونکے بجانب غذاے جنین کے بروقت بڑے ہونے اُسکے کم اور بعد اسکے پانچوین مہینے اور بعد اُسکے مین عود کرتی ہی اور علت اُسکی انطاکی نے یہ بیان کی ہی کہ بسبب پیدا ہونے بالونکے سر پر احشا کو دغدغہ کرتی ہی **علاج** تنقیہ خلط کا قی اور اسہال سے فرماوین اور حوامل مین صرف قی سے اور بعضے کہتے ہین نہ بلکہ مطلقاً اور مجربات قانونسے قی کے لیے یہ ہی کہ مچھلی نمکین اور مولی نقوع کی ہوئی سکنجبین مین کھلاوین اور اسپر جو شاندہ لوبیاے سرخ اور شبت اور حرف اور بزر الجرجیر پلاوین اور کبھی آہن طین ملائی جاتی ہی تاکہ طبیعت اُس سے نفرت کرے اور ایارج فیقرا یا حب الصبر سے اسہال کراوین اور ابو منصور نے کہا کہ افضل ان دونون سے یہ ہی کہ بعصر سولہ درم غافث چھ درم جفت بلوط پانچدرم بیخ اذخر چار درم مر دو درم دو رطل پانی مین جوش دین تاکہ آدھا باقی رہے اور تین دنمین پیوین **ایضاً** شفاسے صفحہ ایارج فیقرا درم ہلیلہ سیاہ کابلی آملہ بلیلہ تمر ہندی غاریقون ہر ایک آدھا درم رب السوس مقل ہر ایک چوتھا حصہ درم کا آب سماق کے ساتھ بڑی بڑی گولیان بنا کر انکو استعمال فرماوین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ذا المن القدیم والفضل العمیم صل علی النبی الکریم وآلہ واصحابہ اولی الشان العظیم

اے صاحب احسان قدیم اور بزرگی عام کے رحمت کاملہ نازل فرما نبی بزرگ اور انکی آل اور اصحاب پر جو صاحبان شان بزرگ کے ہین

بعد اسکے یہ مقالہ **آٹھوان** ہی امراض کبد اور طحال مین کتاب اکسیر سے واللہ سبحانہ ہو المستعان وعلیہ التکلان

کلام دلائل جگر مین

اور یہ بہت ہین **پہلا** چہرہ طبیعی ہی پس رنگ سرخ سفید دلیل صحت کی اور زرد دلیل حرارت کی اور رصاصی برودت کی اور کمودت سردی اور خشکی کی اور تہبیج یعنی ابھرا ہوا چہرہ برودت یا رطوبت یا ضعف اسکے کی اور فربہی گوشت کی حرارت اور رطوبت کی اور چربی برودت اور رطوبت کی اور لاغری یبوست کی ہی **دوسرا** اور دم مین پس بزرگی اور فراخی اور ظاہر ہونا اسکا بزرگی اور حرارت اصلیہ اسکی او عکس دلیل برودت اصلیہ کی ہی اور ملمس اسکا دلیل فراخ طبیعی یا عارضی اسکا ہی **تیسرا** انگلیان مین دراز ہونا انکا دلیل بزرگی جگر اور کوتاہی انگی دلیل کوتاہی اسکی ہی اور یہ عجائب سے ہی اور اسیوجہ سے جسکی انگلیان کوتاہ ہوتی ہین انکا خون قلیل اور ہضم ردی ہوتا ہی **چوتھا** اخلاط مین پس بہت پیدا ہونا خون صحیح کا دلیل صحت جگر اور صفرا کا دلیل حرارت اسکی اور بلغم کا دلیل سردی یا رطوبت اور سودا کا دلیل حرارت سخت یا سردی اور خشکی کی ہی **پانچوان** لب مین پس سرخی انکی دلیل صحت کی اور ہونا سرخی کا دلیل ضعف اسکی ہی **چھٹا** بول ہی پس خوبی قوام کی اور اترجی ہونا اسکے رنگ کا دلیل صحت کی ہی

علاج کلی جگر کے لیے

مخفی نرہے کہ دستور جگر کا علامات اور علاجات مین قریب دستور معدہ کے ہی پس اسی طرف رجوع کرنا چاہیے اور ہم اس چیز کو ذکر کرتے ہین جسکو جگر کے لیے زیادہ خصوصیت ہی **قول** حرارت اسکی مین لیکن حرارت طبیعیہ علامت اسکی ظاہر ہونا ورید دن کا اور غلیظ ہونا انکا اور گرمی خونکی اور بدنکی اور بہت بالون شراسیف کا یعنی سر استخوان پہلو کا جو جانب شکم کے ہین اور بہت ہونا صفرا کا آخر جوانی تک اور سودا کا مابعد جوانی کے اور بہت ہونا اشتہا اور پیاس کا ہی لیکن حرارت عارضہ **علامات** اسکے کمی اشتہا اور سختی پیاس کی اور تلخی منھہ کی اور خشک ہونا اسکا اور قبض شکم کا اور رنگین ہونا بول و براز کا اور قے صفراوی اور زردی رنگ اور آنکھ کی اور سریع ہونا نبض کا اور گرمی ملمس جگر اور بدن اور ورید ونکی ہی **علاج** یہ ہی کہ اگر خون غالب ہو تو باسلیق ابطی جانب راست کھلا دین اور اگر صفرا غالب ہو تو جوشاندہ ہلیلہ مع خیار شنبر یا آب آلو بخارا پلا دین اور شربت صندل اور شربت انار اور سکنجبین اور طباشیر اور عصارہ عنب الثعلب اور کشنیز سبز اور گل سرخ تازہ اور کدو بریان اور خیار اور آب انار اور سیب اور رائب گاوی اور بزر الرجلہ اور لعاب اسپغول اور قرص طباشیر اور کافور تعدیل فرمادین **ایضاً** عنبر باریس کو خاصیت عظیم ہی **ایضاً** عرق کاسنی **ایضاً** قریب ان دونون کے املی اور ماء الشعیر ہی اور کبھی جوانین پینا آب سرد کا ناشتا پر کفایت کرتا ہی **ایضاً** مجرب جیسا کہ قانون مین ہی **صفتہ** گل سرخ بارہ گل بید مشک نیلوفر ہر ایک دس سپیاری آٹھ صندل سرخ لک شستہ مع لغادیہ مانند مصبر کے ہر ایک سات درم ریوند پانچ درم زعفران مصطگی پر سیاوشان طین قبرسی ہر ایک تین درم کافور اڈھائی درم عرق کاسنی اور عرق مکو کے ساتھ قرص بنا کر ایک مثقال پانی کے ساتھ پیوین **ایضاً** قرص برشک حرارت جگر اور پیاس اور زردی رنگ کے لیے **صفتہ** سنبل جزو ریوند لک تخم کرفس ہر ایک دو جزو تخم کاسنی تخم خرفہ

تخم خیارین ہرایک چھ جزو گل سرخ طباشیر ہرایک دس جزو عنبر باریس بیس جزو خوراک ایک مثقال آب انار اور
سکنجبین کے ساتھ اور کافور اور بنفشہ اور سپاری اور صندل سرخ و سفید مع آب خرفہ اور آس اور گل سرخ
اور کدو اور کاہو اور سیب اور سفرجل اور روغن گل سے ضماد اور رمانیہ اور حصرمیہ اور انرجیہ اور زرشکیہ اور رمانا الشعیر سے
جسکو انسے ترش کیا ہو اور کاسنی اور پالک اور رجلہ سے غذا کرین **قول** برودت جگر مین لیکن برودت طبیعی کے **علامات**
مخالف علامات حرارت طبیعیہ کے اور بہت لاحق ہونا تہون کا بسبب خام ہونے اُسکے خون اور جلدی متعفن
ہونے اُسکے ہی لیکن علامات حرارت عارضہ کے تہیج یعنے اُبھرا ہوا ہونا اور فساد رنگ کا سیاہی اور سبزی
کے ساتھ یا زردی یا فستقی کے ساتھ اور سفیدی زبان اور لب اور کم رنگی رنگ بول اور برازکی اور
بو انکی اور غلیظ ہونا بول کا ہی اور کبھی بول و براز غسالی ہوتے ہین اور سردی لمس کی اور قلیل ہونا
خون کا اور غلیظ ہونا اور بعضے کہتے ہین رقیق ہونا اُس کا ہی اور کم ہونا پیاس کا اور ضعیف ہونا اُس کا اور
سخت بھوک ہی اور اکثر اوقات آخر مین نہین ہوتی اور منجملہ اسباب سردی جگر کے پینا پانی سرد کا اور اُس چیز کے
جو کھولنے والی مسام کی ہی جیسا ریاضت اور جماع اور پارچہ ہاے گرم کنندہ اور پسینا ہو اکرتا ہی **علاج** اگر غلبہ
بلغم کا ہو تو استفراغ بلغم کا ان گولیونسے کرین **صفقہ** اایارج فیقرا درم لک ریوند ہرایک دو دانگ غاریقون
آدھا درم انیسون دانگ آب کرفس کے ساتھ گولی بنا کے رات کو نگل لیوین اور بعد اُسکے یہ جوشاندہ فجر کو پیوین
صفقہ افسنتین غافت افتیمون ہرایک آدھا درم سنبل درم بیخ بادیان اور کرفس اور تخم بادیان ہرایک دو درم
تربد تین درم نعناع سات درم گل سرخ دس درم کابلی پندرہ دانہ زبیب منقی تیس دانہ جوشاندہ کر کے تیس درم اُس میں سے بیس درم
شکرتری کے ساتھ پیوین اور مسہلات قویہ مثل جلنجبین عسلی اور جوشاندہ بادیان پر ملازمت فرماوین **ایضاً** زبیب **ایضاً**
دارچینی **ایضاً** آب کاسنی مع ماءالعسل **ایضاً** دواء الکرکم مع جوشاندہ زوفا **ایضاً** خلاسفہ اور اطریفل کبیر **ایضاً**
شربت افسنتین **ایضاً** شربت دینار **ایضاً** دواء اللک اور اثاناسیا **ایضاً** جگر گرگ ماءالعسل اور سکنجبین کے ساتھ
کیونکہ اسکو سکنجبین عسلی کے ساتھ نفع عظیم اور کثیر ہی **ایضاً** زنجبیل مربا **ایضاً** شربت اصول **صفقہ** بیخ کرفس
بیخ بادیان اور بادیان ہرایک پانچ درم انیسون نانخواہ ہرایک چار درم سنبل اذخر ہرایک تین درم جوشاندہ کر کے
مصری کے ساتھ قوام دیوین اور روغن بادام شیرین اور تلخ بالمناصفہ کے ساتھ پیوین اور قسط اور مر اور سنبل اور وج اور
حلبہ اور فقاح اذخر اور ایرسا اور افسنتین اور گل سرخ اور حنا اور اسارون اور اشق اور زعفران اور قرنفل اور مصطگی اور
اکلیل اور سنبل اور ایرسا اور گل سرخ برابر روغن مصطگی مین ڈالکر صبح و شام ضماد فرماوین اور گوشتہاے کنجشک اور گوسالہ اور
دراج اور مرغی اور چوزی سے جسمین قرنفل اور فلفل اور دارچینی اور مصطگی اور زیرہ ڈالا گیا ہو غذا اور زبیب اور پستہ جو
بانخامیہ سفیدمین نقل اور دودھ اور مچھلی اور میوہاے تر اور گوشت غلیظ سے احتراز کرین **قول** رطوبت جگر مین لیکن
علامات طبیعیہ اسکے کثرت خون اور رقت اُسکی اور نرمی اور وہ اور بدن اور شکم اور سبوطت یعنی سیدھا ہونا بالونکا
ہی لیکن **علامات** رطوبت عارضہ کے تہیج یعنی اُبھرنا منہہ کا خصوص پلکونکا اور ڈھیلا ہونا گوشت کا خصوص سر کا ہتھون

اور محمودہ سقمونیا اور بجور مریم اور کاسر ریاح **صفت** سلیخہ دارچینی قرفہ قرنفل زعفران خولنجان سعد سنبل قسط رومی دم الاخوین ہر ایک تین بوزیدان بہمن سرخ تودری سرخ جوز بوا بسباسہ کبابہ کیلا غاریقون لسان عصفور شیطرج عروق قنبیلہ گل سرخ زرفاخ البان اور بعضے کہتے ہین حب البلسان زرنباد بزر الانجرہ بزر الفنجنگشت بادرنجبویہ تمام مرزنجوش لسان الثور ماتحوا خیر بوا کہربا گل انار ہر ایک پانچ اسود کابلی بلیلہ آملہ ہر ایک دس پستہ بادام فندق صنوبر ہر ایک بیس شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک تین درم **ایضاً** شربت کاسنی نہایت مفید امراض جگر اور طحال کے لیے نقشبندی سے **صفت** پوست بیخ کاسنی بادیان ہر ایک تیس درم تخم کاسنی اوقیہ مابین گاؤ زبان اصل السوس تخم کشوث تخم خیار تخم خطمی ہر ایک دس درم شکاعی بادآورد ہر ایک پانچ درم لک مغسول ہر ایک چار عنبر باریس صندل سفید غافث افسنتین ہر ایک تین درم منقوع اور جوشاندہ کرکے ایک سو درم عرق کاسنی مروق اور آدھا آدھا رطل جلنجبین اور سرکہ اور تین اوقیہ عرق بادیان اور دو اوقیہ آب لیمون اور پانچ رطل مصری مین قوام کریں بعد اتارنے کے آگ پر سے ایک مثقال ریوند داخل کرین **ایضاً** قرص انیسون اسحاق سے مقوی جگر **صفت** انیسون افسنتین اسارون تخم کرفس بادام مقشر برابر سکنجبین کے ساتھ پلاوین

کلام سدہ جگر مین

اور یہ اصل امراض اسکا ہی کہ بعد اسکے مؤدی بضعف جگر اور ورم اور نفخ اسکے اور استسقا اور یرقان ہوتا ہی اسباب اسکے تین ہین **ایک** خلقت مین صغیر ہونا جگر کا اور تنگی عروق اسکی ہی اور تدبیر اسکی کلام مستقل مین ہی دوسرا کوئی چیز کھائی ہوئی خشک ہو جیسا گل یعنی مٹی اور کوئلہ اور چھیں اور قطر یعنی کھنبی اور کنگنی اور چاول **تیسرا** اخلاط ہی جو اغذیہ غلیظہ سے پیدا ہوتی ہو جیسا گوشت گاے کا یا اغذیہ چپیدار سے جیسا ہریسہ اور اکارع یعنی پاچہ اور ہریطہ یعنی چاول اور شیر اور قطائف یعنی خوشہ ہاے انگور اور خرما یا متولد کیلوس خام سے ہی جو بسبب اشتہا بہی کے اس کیلوس کو جگر نے جلدی کھینچا ہی جیسا فالودہ اور تجربہ شیرین یا بسبب حرکت سخت کے اور استحمام کے اوپر طعام کے یا پینے شرب کے بعد تغوط کرنے اسکے کیلوس خام جانب جگر منجذب ہو جاوے **علامات** اسکے اگر کیلوس منجذب بجگر نہو تو پاخانہ کثیر نرم کیلوسی اور اگر ماساریقا سے عود کرے تو سبز اور اگر جگر سے عود کرے تو خسالی ہوتا ہی اور بول رقیق اور لاغری اور کمی خون عروق مین اور رنگ یرقانی ہی بعد اسکے اگر وہ سدہ محدب جگر مین ہو تو گرانی نزد اضلاع اور مقعر مین ہو تو نزد معدہ معلوم ہوگی اور فرق مابین سدہ اور ورم کے یہ ہی کہ سدہ مین جبتک کہ مزمن اور متعفن نہو تب اور مغالبا ورد نہین ہوتا اور سمر قندی نے مطلقا کہا ہی اور نتوا اور تغیر سحنتہ کا اکثر نہین پایا جاتا بخلاف ورم کے **علاج** تفتیح اور بعد اسکے تنقیہ ہی اور مسہلہ مین مناسب زیادہ اور ارکرنا مفتحات قویہ کے ساتھ ہی اگرچہ بروقت قبض کے تلیین جائز ہی اور مقویہ مین استعمال کرنا ریوند یا غلوس اور عرق کاسنی یا شربت اصول کے ساتھ ہی اور دواء عمدہ ایارج فیقرا اور بسفائج اور غاریقون اور افسنتین ہی اور کبھی حاجت اسطمخیقون یا شبادریطوس کی پڑتی اور منجملہ ادویہ مفتحہ مفردہ کے یہ ہین تخم خیارین خربزہ کرفس کاسنی بادیان انیسون اصول اربعون اذخر افسنتین اور بادام تلخ یا نانخواہ اور فوہ اور قسط اور زراوند طویل اور حرمل اور کمون اور آب نخود اور شہد اور زعفران اور جعدہ مشتر عنب الثعلب شاہترج اصل السوس اور سوسن اور اسارون

سلیخہ فستق غاریقون خبطیا ناقیمون ایضاً ترمس اور زراوندا و زان سب مین تفتیح کرنا اور ادرار کرنا بلحاظ حرارت انکی کے
ہو با عتبار قوت اور ضعف کے یعنی جسقدر زیادہ حار اُسی قدر تفتیح اور ادرار او جسقدر حرارت کم اُسی قدر تفتیح اور ادرار کم ہوگا
پس اس بات کو یاد رکھین اور احتیاط زیادہ یہ ہو کہ مفتح کے ساتھ قابض کو مرکب کرین تاکہ قوت جگر کی محفوظ رہے
ایضاً منجملہ مرکبات مفتحہ کے دواء المسک اور کرکم کے اور تریاق اربعہ اور سنجرنیا اور ارسطون اور شہریاران اور فلونیا
اور دواء المسک تلخ اور امروسیا اور اثاناسیا اور فلافلی اور سکنجبینات اصولیہ اور بزوریہ اور زراوندیہ اور شربت اصول
اور بزوراو دینار اور قرص زرشک ولک اور راوندیہ ایضاً معجون خانون سے نہایت عجیب سدہ جگر اور طحال کے لیے
صفتہ اشق اوقیہ کندر مصطگی ہر ایک پانچ کرم قسط غافث ہر ایک چار کرم خلخل دار فلفل ہر ایک چھ درمی ساذج آٹھ
کرم شہد کے ساتھ معجون بنا کے ایک ملعقہ ماء الاصول کے ساتھ کھاوین ایضاً معجون خفیف تر اس سے سنبل
تین افسنتین ایک شہد کے ساتھ معجون بناوین ایضاً معجون نافع سدہ ہاے جدید فلفل ڈیڑھ اوقیہ سنبل حلبہ قسط اشق
اسارون ہر ایک چھ کرم شہد رطل خوراک ایک ملعقہ بعض شربتہاے مفتحہ کے ساتھ ایضاً معجون افسنتین من
مؤلفات نقشبندی مقوی دماغ اور قلب اور معدہ اور مفتح سدہ ہاے جگر اور محلل غذا دافع ریاح بواسیر مجرب ہے
اسکی صفت کبر بیخ کرفس ہر ایک بارہ جزو صعتر چوبیس جزو جوش دیکر ہموزن ادویہ شہد اور اڑھائی وزن مصری
کے ساتھ قوام دیکر افسنتین اٹھارہ گل سرخ سنبل جدوار ہر ایک پانچ زیرہ کرمانی چار دار فلفل مصطگی شیطرج ہر ایک
تین جزو ملاوین اور ریاح بواسیر کے لیے صعتر بارہ جزو ہلیلہ کابلی پوست بیخ کبر ہر ایک چوبیس اور قیاس وزن
شہد اور مصری کا مجموع ادویہ کے ساتھ کرین ایضاً سکنجبین بزوری نہایت نافع سدہ ہاے جگر اور امراض
بادیہ کے لیبقائی سے صفتہ سدگل سرخ ہر ایک دو مثقال بیخ کبر بیخ کرفس تین جزو انیسون بادیان بیخ بادیان
بیخ کاسنی ہر ایک پانچ زرشک منقی دس دانہ تمامی ادویہ کو بجز گل سرخ اور زرشک کے ایک سو مثقال
سرکہ اور تین سو مثقال پانی مین نقوع کرکے دس مثقال دارچینی اور اسی دانہ منقی کے ساتھ جوش دیوین تاکہ
تیسرا حصہ باقی رہے اور نبات اور شہد ہر ایک پچاس اور شکر تری ایکسو مثقال کے ساتھ قوام دیوین خوراک پانچ
مثقال عرق کاسنی کے ساتھ ایضاً منجملہ اضمدہ مفتحہ کے یہ دواہی صفتہ حلتیت اشق افسنتین انیسون اسارون
نانخواہ اکلیل بادام تلخ اور تمامی ادویہ مشروبہ مفتوحہ ہین اور غذا روٹی خمیری جسمین نمک زیادہ ہو گندم یا جو یا باقلا سے
اور مزورہ حب الرمان اور زیرباج اور کراث اور کاسنی اور اسپارات سے اور کل قابض اور غلیظ سے احتراز کرین

کلام ورم جگر مین

اور اسمین فصول ہین **فصل پہلی** اسباب اور علامات اُسکے مین پس **اسباب** اُسکے بند ہونا خلط کا اسمین یا جوش
یا انتقال ورم طحال کا ہو اور وہ غالباً ہو دی یا سنہ تھا ہے خطرناک ہے **علامات** اسکے مطابق گرانی محل اور بسبب تمدد
معالیق کے اور شکم کے درد یا حضربان جو جانب تراقی صعود کرے کیونکہ اسکے جرم مین کوئی ایسی شریان نہین کہ جسپر
اعتبار کیا جاوے اور مانند پانی کے ہونا خون فصد کا اور نہ ممکن ہونا اضطجاع کا پہلو راست پر اور اگر ورم بزرگ ہو

تو نیز جب پر بھی مشکل ہوگا اور گم ہونا اشتہا کا اور جلدی سے لاغر اور خشک ہونا مراق کا اور تنفیہ ہونا سخنہ کا اور کبھی بسبب منضغط ہونے فم معدہ کے باوجود لعیبہ ہونے اسکے بالسبب عصبہ مہین کے جو درمیان انکے ہے بالسبب پڑنے خلط کے اُس سے جیسا کہ رائے جالینوس کی ہے فواق حادث ہوتا ہے اور اسمین بڑا خطر ہے اور علامات تعفن کی قے اور غثیان اور سردی اطراف کی اور سختی پیاس کی اور درد بسبب مزاحمت معدہ کے اور قبض لنضبر و صغیر ہونے ورم اور قوی ہونے بدن اور معدہ کے درصورت اسہال اور بسبب تعطیہ اسکے یعنی پوشش کے حجاب کو سانس تنگ تکلیف ہے اور کبھی اسکے ساتھ سرفہ یعنی کھانسی قائم ہوتی ہے اور غالبًا اسکو ورم ماساریقا لازم ہے اور بحران اسکا قے یا اسہال یا عرق ہے اور علامات محدبی کی اور وہ ردی زیادہ ہے کھانسی اور تنگی نفس اور بند ہونا بول کا اور تھوڑا ہونا اسکا اور ظاہر ہونا ورم کا بشکل ہلال دیکھنے میں اور ہاتھ لگانے میں خصوص لاغرمین اور گرانی بسبب اعتماد اسکے معدہ پر اور بحران اسکا رعاف یا قے یا ادرار بول کا ہے اور کبھی بسبب عظیم ہونے سبب کے ایک کے علامات دوسرے میں ظاہر ہوتے ہیں اور اگر ورم قریب غشا کے ہو تو درد اور تپ سخت ہوتی ہے اور کبھی ورم اُن عضلات میں ہوتا ہے جو مراق میں ہے اور گمان کیا جاتا ہے کہ کبدی ہے اور فرق یہ ہے کہ وہ ہمیشہ ظاہر اور مانند دم موش کے دکھلائی دیتا ہے بخلاف ورم کبدی کے کہ وہ ظہور میں کم اور ہلالی ہوتا ہے اور منجملہ فاروق کے سخت ہونا اعراض کبدی کا اور لاغر ہونا مراق کا ہے اور علاج اسکا مانند کبدی کے ہے باوجود عدم خطر کے روح سے اور تحلیل قوی کے **فصل دوسری ورم گرم مین** علامت اسکی تپ تیز اور جلن اور قلق اور سردی اطراف کی اور سیاہی زبان کی اور غشی اور مطلق اسکے مین ایسا درد جو جانب پشت اور جانب تراقی دراز ہو ساتھ سختی ان اعراض کے اور تھوڑا کا نازبان پر اور سختی انکی دورہ پر اور پہلے قے زرد اور بعد اسکے زنجاری اور گرانی صفراوی مین اور سرخی زبان اور تشنگی اور نبض عظیم موجی دموی مین ہے اور بقراط نے کہا ہے کہ ابتدائے مرض گرم مین پاخانے کا غلیظ اور سیاہ ہونا دلیل ورم گرم کی جگر مین ہے علاج اُس کا یہ ہے کہ دموی مین اسلیم اور باسلیق جانب راست بہت مرتبہ اور صفراوی مین تھوڑا خون نکالین اور ابتدا مین عرق کاسنی اور عنب الثعلب اور آب ہردو انار اور سکنجبین اور شربت دینار اور شربت نیلوفر اور املی اور آلو بخارا اور شیرۂ تخم خیارین اور کدو اور کاسنی اور رجلہ اور نقوع زرشک اور انار دانہ اور کشنیز پلاوین اور اقراص طباشیر یا زرشک کبیر یا گل سرخ یا کافور استعمال کرادین الضًا یہ قرص قانون سے صندل زرشک سادس درم گل سرخ طباشیر ہر ایک پانچ درم تخم خیار تخم کدو رجلہ کاسنی ہر ایک تین درم تخم بابونہ دو درم خوراک دو مثقال نمک اور تلطیفہ کے بیے کافور اور تقویت کے لیے لک اور زراوند اور سرفہ کے لیے رب السوس اور کتیرا سکنجبین زیادہ کرین اور بعد اسکے وقت انتہا اور آرام کرنے حرارت کے اُن ادویہ ہردو مین جو مذکور ہو چکے ہین عرق بادیان گاؤزبان اذخر کرفس درجہ بدرجہ اضافہ فرمادین اور ضرور ہے کہ محدبی مین بعد نضج کے ادرار ادویہ سرد سے اور بعد اسکے معتدل سے اور بعد ازان قوی سے منجملہ ادویہ مذکورہ کے نہادین اور مقعری مین اسہال تمر هندی خلوس سے عرق کاسنی اور فواکہ مین روغن بادام کے ساتھ کرین لیکن استعمال کرنا مسہلات کا مضر ہے الا بعد نضج کے پہلے ضماد صندل اور عرق گلاب اور آس اور عصارۂ برگ سیب اور برادۂ کدو اور آرد جو اور خوخل سے رجوع کرین اور بعد اسکے نین

ادویۂ محللہ مع ادویہ مقویہ اور منضجہ درجہ بدرجہ زیادہ فرماوین جیسا کہ حلبہ اور بابونہ اور تخم کتان اور سعد اور اسارون اور
صعتر اور زعفران اور مر اور فوہ اور راشنہ اور ربیرہ اور مصطگی مع روغن نرگس اور حنا اور زنبق اور سنبت الاصرف
رجوع بہت کرنا غیر جائز ہی کیونکہ خوف سخت ہونیکا خصوص دموی مین ہی اور بہترین اغذیہ ماء الشعیر اور اسکے زردی
خمیری بآب انار اور بقولات سرد ہی اور جہان تک ممکن ہو اشیائے شیرین سے احتراز فرماوین **فصل تیسری**
ورم بلغمی مین صاحب ریاض اس امر کا انکار کرکے دلیل لایا ہی کہ جگر بلغم کو معمول الشنا ہی لیکن قول اسکا غیر معتبر ہی علامات
اسکے گرانی بغیر پیاس اور بغیر تپ سخت اور بغیر سیاہی زبان کے باوصف متہیج ہونے اور رصاصی ہونے رنگ کے
اور نرمی نبض کے ہی علاج اسکا وہ ہی جو سدہ مین مذکور ہو چکا ہی اور بقصری من اسہال مع حب ایارج یا فلوس
یا راوند کے یا الاصول مین یا شیرہ تخم خیارین کرفس بادیان قرطم اصل السوس مین کرین اور محدبی مین او ر دار
بشیرہ مذکورہ سکنجبین بزوری کے ساتھ فرماوین اور بعد تنقیہ کے دواء اللک اور کرکم اور قرص لک یا افسنتین یا ریوند
یا یہ قرص صفقتہ ور دانیسون کرفس اذخر سنبل زراوند لک مصطگی فوہ زعفران ہر ایک بوزن مناسب کھاوین اور
جلنجبین اور جوشاندہ عود مصطگی پیوین اور اول سے ضماد محللات صرف کے ساتھ فرماوین الیقاز عفران اور سک روغن
سوسن کے ساتھ بہت نافع ہی اور غذا قبل از تنقیہ آب نخود یا نبومائش سے اور بعد اسکے گوشتہائے لطیف جائز ہین **فصل چوتھی**
ورم سوداوی مین علامات اسکی نہ ہونا تپ اور پیاس کا اور سختی ورم اور درد کی اور سیاہی رنگ کی اور اغلب خصوص مراق مین
اور کمی بول کی ہی اور وہ جب مزمن ہو جاوے تو لاعلاج اور مہلک باستسقا یا اسہال ہی اور وہ کبھی ابتداً بسبب عدم جذب
طحال کے واقع ہوتی ہی یا بعد ضربہ یا ورم گرم کے اور جب عوارض ورم گرم کے جاتے رہین اور ثقل اور سوء غس ہمیشہ رہے
تو دلیل صلابت اسکی ہی اور جب سرطان ہوجائے تو زیادتی فساد رنگ کی اور ساقط ہونا شہوت اور درد کا ہوتا ہی اور
وہ مہلک ہی علاج اسکا یہ ہی کہ جلاب مرکب بادیان کاسنی کرفس اور شربت اصول اور سکنجبین بزوری سے نضج کرکے
مرہم چربیات اور مغزیات اور مقل اور اشق اور داخلیون سے تحلیل آرد اسپی اور انجیر اور اکلیل اور سنبل اور موم اور
روغن سے ضماد اور بعد اسکے جوشاندہ افتیمون سناگاوزبان اصل السوس بالنگو سے اور معجون نجاح سے اسہال فرماوین
اور کبھی فصد کیجاتی ہی اور تریاق اربعہ اور دواء الکرکم اور اثاناسیا اور صنوبر اور ریوند اور افسنتین اور انوحریا جوزبویہ اور
زراوند اور سداب اور حلبہ اور فنجنکشت اور شیح اور خطیا ناما اور بادام تلخ اور ترمس اور نخود سیاہ اور سنبل اکیلا یا مجموع ہمیشہ
لیتے رہین ایضاً یہ قرص قانون سے صفقتہ گل سرخ دس درم مقل تین درم سنبل دو درم بادام تلخ قسط ہر ایک ڈیڑھ
درم مقل کے ساتھ شراب مین حل کرکے خمیر فرماوین ایضاً نافع اسکی صفقتہ بادیان انیسون ہر ایک دو درم بیخ
کرفس حلبہ خار خسک ہر ایک دس درم کشمش منقی تیس درم انجیر عناب ہر ایک بیس دانہ جوشاندہ کرکے تین درم
روغن ہر نولی اور دس درم روغن بادام شیرین کے ساتھ پیوین اور ہمیشہ ملینات مذکورہ سے اور پشک
بکری اور پودینہ اور گندھک زرد اور روغن حنا اور بابونہ اور زعفران سے ضماد کرتے رہین **تدبیر کلی** تمامی
تدبیرات جو ورم معدہ مین مذکور ہو چکے ہین یہان بھی جائز ہین خصوص اگر [illegible] کے ساتھ ادویہ کبدیہ ملائے جائین

ایضاً ارسطو نے کہا ہی کہ بول اونٹ کا نافع جمیع اقسام ہی ایضاً معجون ورد نافع ہی صفت مرکی آدھا مثقال ریوند لک مغسول ہر ایک ڈیڑھ مثقال سلیخہ زعفران ہر ایک تین درم گل سرخ چار درم ہر سات دوا بم زعفران کو سرکہ کے ساتھ حل کریں بعد ازان شہد کے ساتھ معجون بناوین ایضاً نافع ورم صفت ہلیلہ کابلی و سیاہ ہر ایک چار تخم کرفس انیسون بادیان ہر ایک پانچ خوراک تین درم شیرہ لعاب کے ساتھ ایضاً نافع گرم صفت گل سرخ طباشیر سعد ہر ایک تین شکر تری سات خوراک دو درم سرکہ یا سکنجبین کے ساتھ ایضاً تر پھلا اور کاسنی کو پانی کے ساتھ طلا کرین اور خشک نہونے دین ایضاً نافع سرد سودیائی مع قند سیاہ ایضاً خردل مع دودھ گاوی ایضاً اقحاح اذخر ایضاً مجرب بول بکری ایضاً قرص ورم سرکے لیے صفت مر زعفران ہر ایک ڈیڑھ جزو سنبل مصطگی دار شیشعان ریوند فوہ عیدان الک ہر ایک دو جزو انیسون تخم کرفس جبلی بیخ اذخر فقاح اذخر سلیخہ قصب الذریرہ ہر ایک تین جزو زرنک چار جزو گل سرخ پانچ عرق بادیان کے ساتھ قرص بنا کے خوراک ایک ایک مثقال فرماوین اور حب دوی اور بلغمی مرض ہوجاوین تو آخر حیلہ نکایہ ہی کہ دو یا تین داغ جگر پر دیوین مجرب ہی

فصل پانچوین دبیلہ مین اور وہ ورم متقیح ہی اور اکثر گرم ہوتا ہی جیسا کہ سخت اکثر بار دہی علاج بوجھ کہ دبیلہ معدہ مین مذکور ہو چکا ہی کافی ہی پس اگر زیادہ تفصیل چاہین تو ہم کہتے ہین کہ اسکے تین احوال ہین پہلا جمع ہوتا ہی اور وہ مختلف ہوتے ان عوارض سے یعنے تپ اور درد اور قلق اور پیاس اور سقوط شہوت اور سرخی منہ اور قشعریرہ اور متعذر ہونے اضطجاع کے پہلو پر اور مشکل ہونے اسکے پشت پر اور بعضے بالعکس کہتے ہین پہچانا جاتا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ تقلیل مادہ کی باسلیق اور حجامت اسفل پشت کے ساتھ کرین اور اسہال خیار شنبر اور ترنجبین او شیر خشت اور شکر سرخ سے عرق کاسنی مین غرماوین ایضاً جوشاندہ بزور اور اصول اسیے قوی زیادہ ہو اور کبھی اسمین تھوڑا سا صبر اور افسنتین زیادہ اور روادع سے ضماد کیا جاتا ہی اور غذا ماء الشعیر سے مع سکنجبین فرماوین **دوسرا** نضج یعنی پختہ ہوتا ہی اور وہ خفیف ہوجانے عوارض اور کثرت گرانی اور نرمی ورم سے معلوم ہوتا ہی اور اعانت نضج کی پلانے شیر گدھی سے مع شکر سرخ یا ماء الاصول فرماوین ایضاً جوشاندہ زبیب انجیر پرسیاوشان حلبہ بروغن بادام شیرین یا روغن حلبہ یا خسک ایضاً شربت زوفا ایضاً ماء الاصول مع ماء الشعیر ایضاً خشقوق خشک اور حلبہ ہر ایک درم تخم کدو ڈیڑھ درم تین اوقیہ دودھ گدھی مین چینی کے ساتھ واجبات سے یہ ہی کہ منضجات مین وہ ادویہ ملاوین جنمین تفتیح اور تلطیف ہو کیونکہ دبیلہ معدہ کا مادہ غلیظہ مسددہ سے کم خالی ہوتا ہی اور وہ مانند افسنتین اور زعفران اور سنبل اور فاوانیا اور فوہ اور مصطگی کے ہین ایضاً ضماد منضج اکلیل بابونہ یودینہ بیخ خطمی اصل السوس اور پیاز مشوی اور انجیر اور زبیب اور اگر استلا اسکے کثیر اور احتیاج مسہل ہو تو جوشاندہ اصول اور غافث مع دو درم روغن زیتق اور چار درم روغن خسک اور نیم نیم اوقیہ شکر تری اور خیار شنبر دیوین کہ وہ منقی اور معین نضج اور تفجیر ہی **تیسرا** انفجار یعنی پھٹنا دبیلہ کا ہی اور پہچان اسکی قشعریرہ اور نافض اور بعد اسکے راحت اور کم ہونے ورم اور خفیف ہونے اسکے ثقل سے معلوم ہوتی ہی اور ریاضت معتدلہ اور استحمام اور اضطجاع جگر پر اور ضماد کرنا نخال کبوتر اور زبل ورق اور زفت وغیرہ سے معین اسکا ہی اور بعد انفجار کے

مبادرت کرے غسل مع ماء السکر جسمین عرق گلاب ہو کرین الیضاً ماء الشعیر مع ماء العسل الیضاً سکنجبین الیضاً شیرہ تخم خربزہ تخم خیارین مع شربت عناب یا خشخاش اور نیلوفر الیضاً جلاب مرکب زوفا نبج کرفس بادیان انیسون شکر تری ہو اور جب دھونے والی چیز سے وہ گھٹنے گندہ دین تو ادویہ ملتحمہ قرحہ باطن جیسا دم الاخوین اور کندر جنکو مدرات مبدرقہ سے مرکب کیا ہو اور وہ مثل تخم کاسنی اور کرفس اور سکنجبین اور ماء العسل یا ماء السکر مین ہوویں الیضاً نہایت نافع **صفتہ** مصطگی تخم کاسنی کرفس گل ارمنی ہر ایک جزو کندر دم الاخوین گل سرخ طباشیر ہر ایک دو جزو خوراک دو یا تین درم سکنجبین یا ماء الاصل یا جلاب کے ساتھ اور تقویت جگر کے لیے عود اور زعفران کے پینے سے اور صندل اور مصطگی اور ریوند اور سعد اور شکر تری اور رامک اور سنبل اور لک کے ضماد سے جنکو آب سیب یا آس یا بارتنگ کے ساتھ سحق کیا ہو جیسا سکنجبین اور غذا حریرہ مرکبہ سپید اور روغن بادام یا دوغ تازہ مع شکر تری یا نیمبرشت سے فرماوین اور اگر ضعف ہو تو گوشت پرندگان اور جدی کھلاوین **فائدہ** اگر دبیلہ غائر ہو تو ہیئت سیاہ اور اگر ایک طرف پر ہو تو سفید ہوتا ہی اور پہلی قسم مہلک اور دوسری قسم سلیم ہی اور اس ہیئت ثانی کے لیے بہت انتقال ہین **ایک** بجانب معدہ اور جاتا ہی اور وہ قے اور اسہال کے ساتھ نکلتا ہی اور خاص مقعریہ ہی اور تدبیر اسکی پلانا مسہل اور رادند کا ہی اور خیار شنبر موافق زیادہ ہی **دوسرا** بجانب گردہ اور مثانہ اور وہ اکثر محدبیہ مین ہوتا ہی تدبیر اسکی پلانا مدرات معتدلہ کا ہی جیسا تخم خربزہ تخم خیار اور اصل السوس اور شکر تری اور شربت بنفشہ اور ماء الجبن اور قوی تر انسے شربت بزوری یا زوفا ہی لیکن مدرات قویہ نہ دیوین کیونکہ وہ اعانت مدہ کی اور پر قرحہ کردینے مجاری بول کے کرتے ہین اور اگر مجاری متقرحہ ہوجاوین تو ماء العسل مع نشاستہ و بیضہ و روغن گل استعمال کراوین الیضاً خبازی اور خندروس اور تمامی ادویہ قروح کلیہ کے **تیسرا** بجانب افضیہ ہی اور وہ ردی اور سخت ہی اور مشابہ استسقا کے ترقی ہوا کرتا ہی اور علاج بھی اسیطرح شق سے فرماوین اور دستور اسکا یہ ہی کہ چمڑا بن ران کا قطع کرین لیکن عضلہ کو نگاہ رکھین اور صفاق داخل مین جسکا نام ایطارون ہی سوراخ کرکے شکم کو نچوڑین اور انبوبہ تانبہ یعنی نلی تانبہ کو سوراخ مین رکھین اور بعد اسکے مانند جراحات التحام فرماوین **تتمہ** ورم ماساریقا مین اور وہ علامت اور علاج مین مانند ورم مقعر جگر کے ہی لیکن تپ اسمین نہایت خفیف اور کھنچاوٹ بہت اور درد مائل بجانب قعر شکم اور رنگ آب اسکا مائل بزردی ہوا کرتا ہی بخلاف جگر کے کہ وہ مائل بسرخی ہوا کرتا ہی

کلام درد جگر مین

اور درد سوء مزاج سادج یا مادی اور ضعف اور سدہ اور ورم جگر سے ہوتا ہی اور وہ مذکور ہو چکے ہین ولیکن باقی اسباب پس **ایک** انمین سے ریاح جگر ہی جسکا نام نفخۃ الکبد ہی اور وہ اسکے جرم مین یا نیچے اسکے بسبب ضعیف ہونے ہضم جگر کے احالہ غذا خصوص اغذیہ ریاح انگیز سے بند ہوتے ہین **علامت** اسکی کھنچاوٹ اور زیادتی اسکی پس از ہضم اور قراقر شکم یعنی دبانے سے بغیر تپ کے ہی جیسا کہ ورم مین اور بغیر گرانی کے اور متغیر ہونا سخنہ کا جس طرح کہ ورم مین اور سدہ مین ہوا کرتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ جب اسمین درد سخت بغیر تپ کے ہو تو وہ ریحی ہی اور تپ اسکی باطل کردیتی ہی **علاج** اسکا مانند سدہ و تنگی ہی اور اگر درد بجانب امعا متمہ ہو تو اسہال اور اگر جانب پشت ممتد ہو

تو اوپار کرکے بعد ازان کموفی اور دواء الکرکم اور دواء الملک اور دواء المسک اور شربت دینار اور شربت اصول اور عرق کاسنی اور عرق بادیان مع عرق گلاب پلادین اور لطوخ معتدل طین اور نمک اور جادرس اور خاکستر سے تکمید کرین کہ وہ نہایت نافع ہی اور اذخر اور مصطگی کے ساتھ ضماد فرمادین اور آب سرد اور بقول اور میوہ ہاے تر سے مجور کرین **دوسرا** اینمین سے حصات جگر ہی **علامت** اُسکی قی ہونا آخر ہضم مین اور سختی بعد قلیل اور نکلنا ریگ کا مقعد کے ساتھ ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ تحجر ہونا بجانب جگر کے نہایت جلد ہوتا ہی خصوص اطعمہ لزجہ سے ورم کے ساتھ **علاج** اسکا مانند حصات گردہ اور مثانہ کے ہی بلکہ اُس سے آسان ہی کیونکہ دوا اُسکو جلدی پہونچتی ہی اور بسبب تنگ ہونے منافذ کے احتیاج مدرات قویہ کی پڑتی ہی **تیسرا** اینمین سے شرقہ ہی اور وہ پر ہونا جگر کا پانی سرد سے ہی جو ناشتا یا بعد کھلنے مجاری کے ریاضت یا حمام سے پیا جاوے پس وہ جلدی سے بحالت سردی جاذب ہوکر نہایت درد پیدا کرتا ہی پس اگر علاج کیا جاوے تو بہتر ورنہ مودی بورم اور استسقا ہوتا ہی **علاج** اسکا گرم کرنا اور نطول کرنا پانی گرم کے ساتھ اور پینا اُسکا مع بنیذ اور دواء الکرکم اور دواء الملک اور ضماد کرنا سنبل اور مصطگی کے ساتھ ہی **چوتھا** خفقہ ہی اور وہ اختلاج ناخس اسمین مانند نقر کے ہی کہ زائل اور عائد ہوتا ہی **سبب** اس کا واقع ہونا سدہ کا اُسکی بڑی رگ مین ہی کہ جبتک کہ عروق صغیرہ مین نہین جاتا ایذا دیتا ہی یا ریح ہی کہ جبتک تحلیل نہ پاوے درد کرتا ہی اور کبھی وقت زائل ہونے ریاح کے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ بخار گرم جانب سر صعود کررہا ہی اور کبھی وہ موجب پسینا یا مودی بجانب غش اور اختلاط عقل ہوتا ہی **علاج** اسکا مانند سدہ ونکے اور ریح کے اور سکنجبین بزوری جسمین مامیران اور زعفران اور ریوند نقوع کیا گیا ہو اور نقل کرنا بادام تلخ اور پستہ سے مع شکر تری ہی **پانچوان** بثور جگر کے ہین اور وہ نادر ہین اور وہ علامات سوء مزاج گرم اور جلن سے معلوم ہوتے ہین اور کبھی نافض یا قشعریرہ یا متبثر ہونا چہرے کا ہوتا ہی **علاج** اسکا فصد ہی اور جو تدبیر کہ علاج حرارت جگر مین مذکور ہی **چھٹا** پہونچنا چوٹ کا اوپر جگر کے ہی اُسکے علاج مین جلدی کرین ورنہ متورم ہوجائیگا اور کبھی اسمین نزف الدم واقع ہوتا ہی **علاج** اُس کا فصد ہی اور بعد اُسکے کھلانا اور طلا کرنا مومیائی کا اگر حرارت سخت نہو تو بہتر عمل ہی **ایضًا مجربات** قانونچہ سے **صفت** ریوند گل انار وم الاخوین شرب یمانی ایک مثقال آب بہی کے ساتھ کھلاوین کہ وہ دافع ورم اور جالب خون ہی **ایضًا** مجربات قانون سے ریوند گل مختوم قدرے حب الآس کے ساتھ کام مین لاوین اور مقاصدین بجاے گل مختوم گل ارمنی لکھا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ ریوند اور لک تحلیل ورم اور کوفت کے لیے آخر احر مین عجیب ہی اور اکثر اوقات ریوند زرد اور تحلیل زیادہ کیا جاتا ہی اور کہا ہی کہ عجیب سے طلا کرنا عود اور زعفران اور قصب الذریرہ اور مصطگی اور سوم اور حب الغار اور روغن رازقی اور سوسن سے ہی **ایضًا** قرص نافع ورم چوٹ کا روع اور تفرقہ اور تحلیل کے ساتھ **صفت** گل سرخ اقاقیا مصطگی قنشار گند زہر ایک چار سنبل ہندی زعفران ہر ایک چھ گل ارمنی جو اسرو ہر ایک سات کہربا کلیل ہر ایک دس آب بارتنگ کے ساتھ قرص بناکر خوراک ایک مثقال فرمادین **فصل** اُن ادویہ مین جو طلاءً نافع درد جگر کے ہین جیسا کہ اطبا نے رقم کیا ہی اور زیادہ ادویہ بارد ... پس منجملہ اُسکے

قرص ریوند اور قرص افسنتین اور قرص زرشک اور تریاق اربعہ اور معجون ریوند اور قیصر اور اثاناسیا اور دوا اللکم
اور برشعثا ہی **ایضاً** مار الاصول کندی کے لیے قانون سے **صفت** زبیب دو درم پوست بیخ بادیان کرفس ہر ایک درم
تخم بادیان تخم کرفس پودینہ اذخر ہر ایک آدھا درم اسارون سنبل ہر ایک دو دانگ جوشاندہ کر کے روغن بادام شیرین
کے ساتھ پیوین **ایضاً** نافع درد گرم **صفت** زعفران عصارہ غافث ہر ایک درم طباشیر صندل ریوند بادیان ہر ایک
دو درم تخم خیارین کاسنی کشوث تخم کدوے شیرین ہر ایک تین لک شستہ تخم خرفہ ہر ایک چار گل سرخ چھ
عرق کاسنی کے ساتھ قرص کر کے ایک مثقال مع سکنجبین اور عرق کاسنی کھاوین **ایضاً** معجون افسنتین انیسون کرفس
بادام تلخ برابر شہد تین وزن خوراک تین درم **ایضاً** سفوف نافع مذکورہ شیخ **صفت** گل سرخ چار سنبل مصطگی عصارہ غافث
افسنتین لک ریوند زعفران فقاح اذخر فوہ اسارون کرفس انیسون بادیان عود ہر ایک جزو عود بلسان آدھا جزو **ایضاً**
اقراص فوہ قانونسے درد جگر اور صلابت طحال اور تپ مزمن کے لیے **صفت** فوہ بارہ زراوند طویل بیخ کبر اصل السوس
ہر ایک سات درم سکنجبین کے ساتھ معجون بنا کے خوراک دو درم مع جوشاندۂ افسنتین **ایضاً** اقراص عشرہ قانون سے
درد جگر اور زبل اور ربع مزمن کے لیے **صفت** اسارون سا ذج افسنتین تخم کرفس سنبل بادام تلخ مصطگی
ہر ایک جزو مصبر دو جز عصارۂ غافث انیسون ہر ایک چار جوشاندہ افسنتین کے ساتھ خمیر کر کے ایک درم
آب تازہ کے ساتھ پیوین **ایضاً** جوشاندہ قانون سے درد جگر اور معدہ اور تپہاے سرد کے لیے **صفت**
بادیان بیخ کرفس انیسون افسنتین اسارون اذخر ہر ایک حسب حاجت **ایضاً** سکنجبین بزوری ریوندی
درد اور سدہ اور یرقان کے لیے **صفت** کاسنی بادیان ہر ایک تین درم ریوند پانچ مثقال پوست بیخ بادیان
پوست بیخ کاسنی زرشک ہر ایک پندرہ درم سرکہ چالیس درم شکر تری دو رطل **ایضاً** دوا المسک مقوی
معدہ اور جگر اور نافع انکے درد اور سدہ اور ریاح کے لیے **صفت** عود قرنفل ہر ایک مثقال مشک سنبل سلیخہ لک
منقی سا ذج ریوند جنطیانا ہر ایک دو درم دارچینی زراوند مدحرج ہر ایک تین درم زعفران نانخواہ تخم کرفس مصطگی
ہر ایک چار درم شہد کے ساتھ ملا کے خوراک ایک باقلا مع آب گرم **ایضاً** معجون قسط قادری سے درد شکم اور
جگر سرد کے لیے **صفت** دارچینی قسط تلخ ہر ایک سات انیسون کرفس اسارون ہر ایک تین شہد کے ساتھ معجون
کر کے ایک مثقال کھاوین اور رازی نے نقل کیا ہو کہ ایک شخص کو ہفتہ مین دو مرتبہ یا تین مرتبہ درد جگر کا
واقع ہو کر فم معدہ تک پہونچتا تھا اور ایک رات اور ایک دن قائم رہتا تھا اور قی اور اسہال کچھ نفع نکرتی تھی
پس علاج اُس کا اِس طور کیا گیا شہد اور آب پیاز اور لعاب حلبہ ہر ایک چھ درم بیضہ کی زردی مین ملا کر پلایا
اور غذا اردبی اور گوشت جسمین پیاز مگر جو خس دیگئی تھی کھلایا تو اچھا ہو گیا **تتمہ** بقراط نے کہا ہو اگر نگہہ داشت
مزاج دل کی درد جگر کے ساتھ نہ کیجاوے تو اکثر اوقات موت لاحق ہوتی ہو اور شیخ نے کتاب بقراط سے جسکو اُسنے
اپنے زعم مین اُسکی قبر سے پائی تھی نقل کیا ہو کہ جب درد جگر کا مع خارش سخت محدود وہ اور زہرہ ونر انگشت عبوانہ
تھا مین قبر مانند باقلا ظاہر ہو تو مریض پانچوین دن قبل طلوع آفتاب کے مرجائیگا اور اسکو عسر البول اور تقطیر البول بھارض ہوتا تھا

کلام سوء القنیہ مین

یعنی بدی و ذخیرہ کرنے بدن مین غذا کو اور وہ مقدمہ استسقا کا ہی اور سبب اور علاج مین مانند استسقا ہی لیکن عادت اطبا کی اُسکے علحدہ ذکر کرنے مین جاری ہوئی ہی پس علامات اسکے سوء الہضم اور متغیر ہونا رنگ کا بہ سفیدی اور زردی اور تہبج یعنی اُبھرا ہونا پلکو نکا اور بعد اُسکے اُبھرنا منھہ کا پس ازان اطراف کا پھر تمام بدنکا اور کم ہونا بول اور پسینے کا اور کثرت ریاح اور پیاس اور نفخ اور مراق اور کسل حرکات کی اور متغیر ہونا عادات کا نیند اور بیداری اور قبض شکم اور نرمی اُسکی مین بلا انتظام یعنی کبھی قبض اور کبھی اسہال ہی اور کبھی خواہش طعام کی بسبب سردی معدہ کے زیادہ اور لثہ مین بثور اور بسبب بخار فاسد کے لحوق خارش اور بسبب منحدر ہونے پانی کے خصیہ مین انتفاخ الخصیہ ہوتا ہی علاج تفریق اور نرمی سے قی یا اسہال اور بعد اسکے ادرار سے استفراغ کرین اور صرف ایارج فیقرا اگر صفرا غالب ہو تو عمدہ مسہل ہی اور اگر بلغم کثیر ہو تو ایارج مع غاریقون اور حنظل اور بسفایج کے ساتھ مرکب فرماوین اور یہ موجب ہی کہ اصلاح مسہلات کی عود اور مصطگی اور سنبل کے ساتھ کرین اور زنہار زنہار فصد نکرین مگر حاجت سخت کے لیے پس خون قلیل نکالین اور بعد نکالنے خون کے جوشاندہ افسنتین ایارج فیقرا کے ساتھ پلاوین اور نہایت احتیاط یہ ہی کہ بالکل فصد نکیجائے پس اس امر کو یاد رکھین اور دربیان استفراغات کے اور بعد اُنکے جدوار مع جلاب اور شرودیطوس اور کلکلانج اور دوار الکرکم اور دوا المسک اور نوشدارو بالخاصیہ اور دوا اللک اور شربت اصول اور شربت دینار ادریہ اور امروسیا اور خندیقون دیوین ایضاً قرنفل دار فلفل الائچی خرد سعد سنبل ہر ایک جزو کندر دو جزو ہلیلہ کابلی و سیاہ گل سرخ ہر ایک تین جزو شکر تری برابر خوراک ایکدرم سے تین درم تک ہر ایک تین دنمین ایضاً سفوف نافع صفت زعفران جزو سنبل مصطگی عصارہ غافث افسنتین ریوند ہر ایک دو جزو زرشک ساڑھے چار جزو گل سرخ آٹھ جزو اسارون رب السوس ہر ایک دس جزو ایضاً قرص ریوند سوء القنیہ اور تپ مزمن کے لیے صفت سنبل مصطگی عصارہ غافث انیسون افسنتین بادیان ہر ایک جزو ریوند پانچ جزو خوراک ایکمثقال سکنجبین عسلی کے ساتھ ایضاً نہایت مجرب دلہوی اور تحفہ وغیرہ سے شربت افسنتین ہی صفت سنبل دو درم تربد غاریقون چار درم افسنتین دس درم گل سرخ بیس درم چار رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے اور ایکسو بیس درم شکر تری کے ساتھ قوام دیوین اور تحفہ اور ریاض مین غاریقون کو ذکر نہین کیا ایضاً نافع صفت سنبل زنجبیل فلفل سعد ہر ایک مثقال مصطگی شکر تری ہر ایک چھہ مثقال خوراک تین درم شوربا پرندہ کے ساتھ کیونکہ وہ مدر مائیت ہی ایضاً جوشاندہ خضر بن علی نے اپنے اُستاد سے نقل کیا ہی صفت لسان الثور ریحان اترجی ہر ایک مثقال تخم کاسنی بادیان ہر ایک دو درم پوست بیخ کاسنی پوست بیخ بادیان خطمی مقشر ہر ایک تین درم زبیب منقی سات جوشاندہ کرکے آدھا صبح اور آدھا شام کو ایک اوقیہ شکر تری کے ساتھ پیوین ایضاً جوشاندہ دیگر اُس سے صفت عود الائچی غافث ہر ایک آدھا درم پوست اترج کاسنی بادیان ہر ایک تین درم تخم کاسنی زرشک ہر ایک پانچ درم شل جوشاندہ پہلے کے پیوین ایضاً معجون حافظ الاجساد تالیف کی ہوئی صاحب تحفہ کی مشہور نام سار یقا اور جگر اور ضعف اور برودت جگر اور سوء القنیہ اور امراض معدہ کے لیے بے مثل ہی اور اسکے لیے

خواص بہت اور منافع جلیلہ ہین **صفتہ** رب السوس عصارۂ غافث جعدہ ہرایک تین مثقال فودنج ہیون دو تودری صافی روغن بلسان ہرایک چار دارچینی پوست بیخ کبر ہرایک پانچ سنبل الطیب چھ زعفران بارہ شہد کے ساتھ معجون بناکے ایک مثقال خوراک کرین **ایضا** مفرح مجرب معمول ضعف معدہ اور جگر اور سوء القنیہ اور ضیق النفس کے لیے جیساکہ بقائی مین ہے **صفتہ** زعفران دو مثقال لعل لولو یاقوت مرجان ابریشم زرشک انار دانہ بریان ہرایک مثقال گاوزبان نعناع بادرنجبویہ رب السوس نارمشک پوست پستہ پوست اترج سادج عود فرنجمشک حب بلسان عود بلسان تخم کاشم سعد مصطگی صندل سرخ و سفید طباشیر گل مختوم آملہ ریوند دارچینی انیسون لک افسنتین اسطوخودوس تخم کرفس گل سرخ زرنباد تخم کشوث دو نوع بہمن سرخ بہمن سفید ثعلب اشنہ سنبل قصب الذریرہ کما فیطوس قسط مر عصارۂ غافث فقاح اذخر ناردین افتیمون مرزنجوش حاشا شکاع اشیع ورق طلا ورق نقرہ مشک عنبر ہرایک آدھا مثقال قند سفید تین حصہ خوراک ایک مثقال غذا آب نخود **ایضا** شربت دینار معمول مقوی دل اور جگر کے لیے اور نافع سوء القنیہ اور استسقا اور پیاس اور سدہ **صفتہ** تخم کشوث تین درم جسکو پارچہ مین باندھا ہو نیلوفر گاوزبان ہرایک دس درم تخم کاسنی گل سرخ ہرایک بیس درم پوست بیخ کاسنی ترچالیس درم جوش دیکر دو رطل مصری کے ساتھ قوام دیکر دس مثقال ریوند داخل فرماوین **ایضا** شیرہ تخم کاسنی بادیان ہرایک آدھا درم تخم کشوث چوتھا حصہ درم کا نکالکر پانچدرم شربت کاسنی اور ایک اوقیہ عرق گاوزبان کے ساتھ صبح اور شام پیوین **ایضا** املی پانچدرم زرشک ڈیڑھ درم گل سرخ دو عدد تخم کاسنی آدھا مثقال پوست پستہ آٹھوان حصہ درم کا نقوع کر کے ڈیڑھ اوقیہ مصری کے ساتھ صبح اور شام پیوین اور جگر اور معدہ پر ضماد اور کماد سلیخہ اور سنبل اور دارچینی اور زراوند مدحرج اور روغن مصطگی اور روغن شبت سے اور روٹی مع گوشت کبک اور دراج وغیرہ جسمین دارچینی اور زعفران اور قرنفل اور مصطگی اور خردل ڈالا گیا ہو قدر قلیل غذا فرماوین اور کل اشیا تر اور دیر ہضم مانند دودھ اور مچھلی اور ہریسہ اور کثیف وغیرہ سے احتراز کرین

کلام استسقا مین

اور وہ منتفخ ہونا بدنکا ہی بسبب داخل ہونے مادہ غریبہ کے اعضا اور افضیہ مین اور یہ نام اسواسطے رکھا گیا ہی کہ غالبا پیاس لازم اسکی ہی اور اعظم اسباب اسکا ضعف جگر کا ہی کہ وہ کیموس مین بطریق وجہ طبیعی کے تصرف نہین کرتا اور اخلاط خام رہکر اعضا کے ساتھ ملاصق نہین ہوتے پس اگر گوشت مین متنخر ہووین تو استسقاے لحمی ہی اور اگر میدان شکم مین متنخر ہوکر مستحیل بریاح نہووے تو زقی ہی اور اگر مستحیل بریاح ہو جائے تو طبلی ہی اور ان تینون کے لیے احکام خاصہ اور مشترکہ مین جنکو ہمنے چار مقصد مین بیان کیا ہی **مقصد پہلا** احکام عامہ اقسام مین اور وہ چار فصلون مین ہین **فصل پہلی** اسکے اسباب مین مقرر ہو چکا ہی کہ غالبا سبب واصل اسکا ضعف ہی اور اسباب ساتھ اسکے جو خاص مین بانسر کی مین بہت ہین **ایک** انمین سے سوء مزاج جگر کا ہی اور وہ اکثر مین بارد ہی اور اطباے قدیم نے اس علت کے لیے کوئی سبب بغیر برودت کبد کے ذکر نہین کیا اور برودت منفج یعنی خام کرنیوالی ہضم کی ہی اور بعد اسکے رطب ہی کیونکہ اس سے رطوبات کثیرہ پیدا ہوتے ہین اور سوء حار اور یابس باوصف خطرناک ہونیکے نادر ہین اور منجملہ مبردات جگر کے پینا پانی سرد کا ناشتا اور بعد حمام اور ریاضت اور جماع کے ہی اور منجملہ مخففات جگر استفراغ مفرط مثل سیلان یا بول

یا اسہال یا خونکے ہو **دوسرا** واقع ہونا سدہ کا یا ورم کا جگر مین ہے خصوص اُس رگ مین جو کھینچنے والی پانی کی ہو کہ اسمین
پانی نہ جاوے اور بدن مین متفرق ہو جاوے **تیسرا** شرکت معدہ سے ہے کیونکہ ہضم اسکا جب فاسد ہو تو جگر اصلاح
کیلوس سے عاجز ہو جاتا ہو اور باقی ہضم بھی فاسد ہوتے ہین **چوتھا** شرکت طحال سے ہو کہ بسبب بزرگی کے
مزاحم جگر ہو اور ضرر دینا طحال کا جگر کو اسوجہ سے ہو کہ مزاج سودا کا مخالف جگر کے ہو یا یہ سبب سدہ طحال کے
سودا جگر مین بند رہے یا بہ سبب پھٹنے سودا کے جانب معدہ کے اور بعد اسکے جانب ماساریقا کے اور
ازان پس جگر کو پہونچکے اسکو سرد کرے اور شیخ نے ذکر کیا ہی کہ جو استسقا بسبب صلابت طحال کے واقع ہوتا ہے
وہ آسان ہو اس سے کہ بسبب صلابت جگر کے ہو کیونکہ صلابت جگر کی مشکل سے تحلیل پاتی ہو **پانچوان** شرکت مرارہ سے
ہو کہ بسبب سدہ یا ورم کے صفرا کو جذب نکرے اور **علامت** اُسکی رنگ زرد اور جاضر و سفید ہی **چھٹا** شرکت امعاکے
بسبب درد سحج یا قولنج یا مغص کے خصوص صائم اور بعد اسکے اثنا عشری کے **ساتوان** شرکت گردہ سے کہ وہ بسبب
ضعف یا سدہ کے جذب نکرے یا بہت جذب کرے جیسا ذیابیطس مین **آٹھوان** شرکت صدر اور آلات نفس مانند
او حجاب کے ہو بسبب درد اُنکے جگر کو بواسطہ اوردہ یا اصل غشیہ کے یا بسبب مجتمع ہونے مادہ یا بندہ کے اُنمین اور نکلنے
اُنکے کھنکھار سے ایذا پہونچے **نوان** استفراغ مفرط خصوص خون ہی کیونکہ وہ مبرد اور مجفف اور مضعف جگر ہو **دسوان**
بند ہونا خون جاریہ معتاد کا ہو کیونکہ بند ہونا خون فاسد کا جگر مین مضعف جگر ہی **گیارھوان** امراض مزمنہ خصوص
تپ بلغمی ہو **بارھوان** شرکت رحم کی بسبب درد یا حبس یا کثرت حیض کے ہو **فصل دوسری** علامات استسقا مین
منجملہ اُنکے پیاس ہو کیونکہ جگر یا تو بسبب ضعف کے پانی کو بند نہین رکھ سکتا یا بسبب سدہ کے ماساریقا مین یا جگر مین
پانی اپنے مجاری مین نہین پہونچتا اور جب جگر گرم ہوتا ہی تو پیاس سخت ہوتی ہو اور کبھی بسبب کثرت برودت و رطوبت کے
پیاس نہین ہوتی اور منجملہ اُنکے فساد رنگ کا اور ورم اول تہیج اطراف کا اور ملکو نکا اور غالبًا سقوط اشتہا کا اور کم ہونا بول کا
اور اکثر مین سرخی اُسکی بسبب ضعف ممیزہ کے ہی **فصل تیسری** علاج مشترک انواع استسقا مین واجب ہو کہ تقویت
جگر کی اور تجوید ہضم معدہ کی اور اصلاح عضو مشارک کی اور تفتیح سدہ کی او خشک کرنا رطوبات غریبہ کا ادویہ مشروبہ
اور ضمادیہ اور پسینا لانے والی سے کرین اور ہمکو چاہیے کہ تفصیل اُسکی فوائد مین کرین **فائدہ پہلا** عقاقیر یعنی ادویہ
مشروبہ مین اور وہ پلانا سکنجبینات اصولیہ اور بزوریہ اور شربت اصول اور شربت بزور اور شربت دینار اور سفوف اصول اور
حاکمی اور جلنجبین اور برشعثا مین **ایضًا** نافع بیخ اذخر مع فلفل اور معجون ہبتہ اللہ اور معجون سورنجان ابن ماسویہ کی اور
فلاسفہ ہو **ایضًا** عمدہ چیز دواء الکرکم اور دواء اللک ہو **ایضًا** شیخ نے کہا ہی کہ ابتداے مرض مین امرود سیاہ عظیم النفع ہو
ایضًا مجربات انطاکی سے بول بکری مع آب برگ مولی اور سکنجبین کے ہو کہ بناغہ یکروز استعمال کرین **ایضًا** کلکلانج اور
آب انار گرم مین اور بارد مین اشق اور سکبینج اور راسخہ ہو **ایضًا** مجربات تحفہ سے بیابزرالقطف کا ہی تین ہفتہ تک **ایضًا**
معجون سوسنہ دبید اور مجرب معمول دہلوی سے **صفتہ** سنبل مصطگی زعفران طباشیر دارچینی اذخر اسارون قسط شیرین
غافث کشوث لک تخم کاسنی تخم کرفس یونہ اور بعضے کہتے مین زراوند طویل حب البلسان عود قرنفل الائچی ہر ایک درم گل سرخ

برابر تمامی ادویہ شہد سے چند خوراک درم سے دو درم تک اور بعضے کہتے ہیں چار مثقال تک اور انطاکی نے کہا ہی کہ یہ دوا رحون بن موسی یہودی امویین کی ہی کہ وہ اس دوا کو سونے کے ہموزن بیچتا تھا اور نہ کسی کو بتلاتا تھا تا کہ اطبائے ہمعصر نے اسکے یہ حیلہ کیا کہ اسکے نوکر سے یہ نسخہ حاصل کیا اور وہ نہایت نافع انواع صداع اور ابخرہ اور دوار اور طنین اور ضعف معدہ اور جگر اور اقسام استسقا اور صلابات کا ہی **ایضًا** منجملہ مجربات دہلوی و تقائی قرص زرشک یہ ابن نسخہ ہی **صفتہ** مصطگی سنبل زرد فاعصارہ افسنتین اساروں قفاح اذخر تخم شاہترہ تخم کاسنی تخم کشوث ریوند زعفران طباشیر ترنجبین غافث ہر ایک دو جزو تخم خرفہ تخم خیارین گل سرخ رب السوس ہر ایک تین جزو زرشک بیدانہ پندرہ جزو **ایضًا** منجملہ مجربات اسکے یہ سفوف ہی **صفتہ** حلتیت تین جزو نانخواہ دار فلفل زنجبیل ہر ایک چھ جزو ہلیلہ زرد شیطرج قسط سنا بہمن سفید ہر ایک نو جزو اور بقدار خوراک اسکے کی انھوں نے ذکر نہیں کی اور میرے نزدیک یہ ہی کہ خوراک بقدر ایکدرم کے دو درم تک ہی اور گرم مزاج میں تعدیل با آب انار یا کاسنی یا سکنجبین فرماویں **ایضًا** شربت کثیر النفع استسقا اور ورم جگر کے لیے دہلوی سے **صفتہ** اصل السوس ایکمثقال بیخ کرفس بیخ بادیان تخم کاسنی تخم کرفس گاوزبان نیلوفر شکاعی ریوند عنب الثعلب گل سرخ خار خسک ہر ایک دو درم بیخ کاسنی تخم خربزہ عصارۂ زرشک انیسون ہر ایک تین درم تخم خیارین چار تخم کشوث پانچ عرق بادیان اور عنب الثعلب اور گاوزبان اور شاہترہ ہر ایک آدھا رطل میں نقوع کر کے ترنجبین کے ساتھ قوام دیویں **ایضًا** شربت اصولیہ بقائی سے نہایت نافع استسقا اور سوء القنیہ اور مفتح اور مدر اور کاسر ریاح **صفتہ** زبیب منقی چالیس درم پوست بیخ بادیان پوست بیخ کاسنی ہر ایک تیس درم بسفائج چوبیس درم انجیر زرد بیس دانہ تخم کرفس تخم کاسنی ہر ایک بیس درم پوست بیخ کبر قفاح اذخر سنبل الطیب اساروں سلیخہ ہر ایک دس درم شکر تری انگبین کے ساتھ قوام دیگر خوراک پندرہ درم کریں **ایضًا** نقوع نہایت نافع تقائی سے **صفتہ** ایرسا ڈیڑھ دانگ رب السوس دو دانگ ایروند لک ہر ایک آدھا درم خیار شنبر حل کیا ہوا عرق گلاب کے ساتھ پندرہ درم ترنجبین بیس درم **ایضًا** شربت ابریشم تذکرہ سے استسقا اور ضعف جگر اور سدہ اور ضعف باہ کے لیے **صفتہ** دو اوقیہ حریر کو جسکو دس چند پانی میں جسمیں دس مرتبہ لوہے کو گرم کر کے سرد کیا ہو سات دن نقوع کریں اور بعد ازاں مصطگی چار درم خولنجان قرنفل ہر ایک تین درم وج زعفران ہر ایک دو درم ڈالکر جوش دیویں تا کہ تیسرا حصہ باقی رہے قوام کریں **ایضًا** منجملہ مجربات کتاب الرحمۃ کے یہ ہی کہ شنیز کو سرکہ میں نقوع کر کے ناشتا پیویں اور اسی سے طلا کریں اور مزورات سے غذا فرماویں اور اسہال بلغم کر کے بعد اسکے لہسن شہد کے ساتھ ناشتا پر دیویں اور غذا چوزۂ مرغ سے کریں اور انطاکی نے کہا ہی کہ روغن زنبق کا جب اسمیں حنظل گلایا گیا ہو ایکدرم اس سے مع ایک اوقیہ عسل قاطع استسقا اور مفاصل اور ورکین اور درد پشت کا تجربہ ہی اور کہا ہی کہ مجرب یہ ہی کہ خنفساء کو ایک رات پانی میں رکھکر اس پانی کو پیویں کہ وہ مخرج اس چیز کا ہی جو شکم اور جگر میں ہو اور دافع استسقا ہی **ایضًا** کہا ہی تین مثقال کرویا زیت میں سحق کر کے ہر روز کھلاویں کہ استسقا کے تمکن کو ایک ہفتہ میں اچھا کرتا ہی **ایضًا** زعفران غبرا اور لک مطلقًا اور انافح خصوص گوشت اسپ اور قنفذ سے **ایضًا** شیخ نے کہا ہی کہ روغن بادام اور پستہ تینوں نافع ہیں **ایضًا** رازی نے کہا ہی کہ مجرب سے بزر الحشیش ہی جسکو ہندی میں سنڈ بالفتح میم وسکون نون وضم دال مہملہ وسکون واو وفتح ہمزہ ممدودہ

اور وہ عمدہ گیاہ اسپ کی ہو تخم اُسکا پیسکر روٹی بغیر نمک پکا کر روغن وافر کے ساتھ کھلاوین اور بغیر اسکے کوئی چیز نہ کھاوین
اور استعمال پانی کا طعام اور شراب اور وضو مین بغیر اسکے کہ اُسمین برگ کچنار بفتح کاف و بسکون جیم فارسی و فتح نون بعد ازان
الف اور رائے مہملہ جوش دیا گیا ہو نکرین اور بیخ کچنار کی لطیف زیادہ ہو ایضًا نقشبندی نے کہا ہو کہ یہ دوا مطلقًا
خصوص رقی مین مجرب ہی صفت دھاواجزو براد کا آہن چار پوست لیکر سولہ چونہ آب نارسیدہ چالیس آب خالص ایکسو
بارہ جزو نقوع کر کے تین روز لکڑی سے ہلاتے رہین اور بعد اسکے صفا کر کے سات درم مع کف دست اس سفوف کے
پیوین صفت ملح الشعیر جزو نوشادر فلفل ہر ایک آدھا جزو فائدہ دوسرا اندبیر پینے دودھ مین مخفی نہ ہے اگرچہ بسبب
ترطیب اور تدبیر کے دودھ استسقا کے لیے مضر ہی لیکن فعل اسکا اسمین بالخاصیت یا جلا یا تفتیح کے مجرب ہی اور مستعمل دودھ
اونٹنی کا ہی کیونکہ وہ بسبب نمکینی کے جالی زیادہ ہی خصوص جب ایسی گیاہ کھلائی جاوے کہ جسمین تفتیح ہی جیسے افسنتین اور یتوعات
جیسے وہ بوٹیان جنمین دودھ ہو اور شیخ اسیوجہ سے جنگل کی اونٹنیان ہر گھاس کھانے والیان بہتر ہین اُنسے جنکو باندھکر گھاس
کھلائی جاوے اور اطبائے مسلمین نے حدیث صحیحہ مرویہ بخاری اور مسلم اور احمد بن حنبل اور ابو نعیم اور ابن انس اور ترمذی اور
ابی عوانہ سے استیناس کیا ہی اور حاصل اُسکا یہ ہی کہ ان نفرا من عرینۃ وعکل وفدوا بالمدینۃ فاسلموا فاجتووا فامرہم النبی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم ان یاتوا ابل للصدقۃ فیشربوا من ابانہا وابوالہا ففعلوا فصحوا فارتدوا واساقوا الابل وقتلوا رعاتہا فبعث نحوا
من عشرین انصاری خلفہم فاتواہم فقطع ایدیہم وارجلہم وسمر اعینہم او کحلہم بمسامیر محمات وطرحہم بالحرۃ حتی ماتوا اور انطاکی نے
کہا ہی اجتووا ای اصابہم الاجتواء وہو فساد البطن عن رائحۃ کریہۃ وفی روایۃ عن ابن عباس انہ علیہ الصلوۃ والسلام
قال علیکم بابوال الابل والبانہا فان فیہ شفاء لذربۃ بطونہم وفی روایۃ ضیب حض الابل بالبتر کما یقولہ الاطباء واستدلہ
احمد ومالک بالحدیث علی طہارت بول ما یوکل لحمہ فانہ علیہ الصلوۃ قال لا انداو والحرام راوی اس کا ابو داؤد اور ابو ہریرہ
رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہی کہ منع کیا تھا حضرت علیہ الصلوۃ والسلام نے دوائے پلید سے راوی اس کا ابو داؤد اور ترمذی
اور ابن ماجہ ہو اور جواب دیا گیا ہی کہ پینا بول کا اضطراری اور نہی تنزیہی ہی بعد اسکے پینے دودھ کے لیے شرائط ہین اور
وہ یہ ہین کہ پہلے بقدر چوتھا حصہ رطل لیکر بعد اسکے ہر روز دس درم یا کم اسطرح پر کہ ہضم کو مضرت نہ پہونچاوے
بڑھاتے رہین تاکہ دو رطل تک پہونچے پس اگر معدے سے جلدی اُترکر اسہال بحد اعتدال یا او رار کرے تو اچھی بات ہی ورنہ
سکنجبین دو دانگ سے دو درم تک یا او رمسہلات موافقہ جو مانع تجبن ہووین دودھ مین ملاوین اور اگر اسہال بافراط کرے
تو نانخواہ یکروز قوابض کے ساتھ مانند مصطگی اور سنبل اور قرص زرشک کے پلاوین اور احسن یہ ہی کہ بجائے غذا اور پانی
کے دودھ پیتے رہین اور ایک مرتبہ دودھ اور دوسرے مرتبہ بول پیوین تاکہ مالوف طبع کا ہو جاوے لیکن بول
نیسرا حصہ دودھ کا ہو اور اگر تپ یا اسہال ہو تو پینا بول کا ممنوع ہی اور جو تدبیر کہ ابن سینا نے مجرب کی ہی یہ ہی کہ جہانتک
ہو سکے روزہ طی رکھکر بعد ازان دو اوقیہ دودھ تازہ ایک اوقیہ بول کے ساتھ پیوین پس اگر اسہال قریب اسقدر رکھے ہو کہ جسقدر
دودھ پیا گیا ہی تو اسی قدر پیتے رہین اور اگر تھوڑا آوے تو خوف تجبن ہونیکا ہی خصوص جب ڈکار ترش آوے پس شکم پر
کماو اور ادویہ محللہ سے ضماد فرماوین اور دودھ کو ایکروز یا دو روز چھوڑکر بعد ازان اُسی قدر پیوین کہ ہضم ہو جائے بلکہ احتیاط

زیادہ یہ ہی کہ اول تین روز جب السکنجبین کھاوین پس اگر دست زیادہ ہوجاوین تو جسطرح کہ مذکور ہوچکا ہی ترک کرکے بعداً سکے مع قوابض بعد اُسکے صرف دودھ اُسکے بعد اگر احتیاج مسہل کی ہو تو مسہل کے ساتھ پیوین اور بعضے کہتے ہین کہ دودھ بکری اعرابی کا اور بول اُسکا بھی نافع ہی **فائدہ تیسرا** تدبیر خشک کرنے رطوبات مین اور وہ یہ ہی کہ جہانتک ممکن ہو بھوک اور پیاس پر صبر فرماوین اور دھوپ مین چلین اور ریگ اور خاکستر اور نمک مین نیند کرین اور بغیر پانی کے خواہ آب نمکین استحمام اور یار چہاے سوداریا پشم دار پہنین اور سفر بجانب شہرہاے گرم و خشک مانند حجاز اور ریاضت قبل غذا کے کرین الا بعد غذا کے مضر ہو کیونکہ اُس سے غذاے خام جذب ہوتی ہی اور آفتاب اور تنور گرم مین اس طرح بیٹھکر کہ سر کو تنور سے بجہت اشتیاق ہواے ترویح دہندہ کے باہر رکھین پسینا لے آوین اور اسی وجہ سے وہ حمام سے افضل ہی اور کبھی واسطے پسینا لانے کے ادویہ مفتحہ مانند فلفل اور نمک اور زراوند اور دار چینی اور سلیخہ اور قصب الزریرہ طلا کیے جاتے ہین اور سرگین گاوی اور پشک بکری سے ضماد فرماوین اور شیخ نے شرط کی ہی کہ انکو گھاس خشک کھلائی جاوے نہ تر اور کہا ہی کہ مجرب ہی اور انطاکی نے کبریت اور بورق اور پچال حمام اسمین اضافہ کرکے اُسکو مجربات سے شمار فرمایا ہی ایضاً ضماد کرنا حنظل اور اشق کا قوی تر ہی ایضاً خاک چار راہ مفید ہی **فائدہ چوتھا** تدبیر فصد مین اور وہ نہایت مضر ہی خصوص اگر مع ورم سخت ہو لیکن جب حدوث مرض کا انقطاع حیض یا بواسیر سے ہو اور بول سرخ ہو تو فصد واجب یا مستحسن ہی کیونکہ وہ خون سرد فرد کنندہ حرارت غریزیہ کا ہی اور اُسکا نکالنا ایسا ہی جیسا کہ لکڑی تر کو آگ ضعیف سے دور کیا جاوے اور بقراط نے فصد کو مستحسن سمجھا ہی اور طبری نے اُسکی متابعت کی ہی اور ابو منصور نے اُسکو لحمی کے ساتھ خاص فرمایا ہی اور علامہ انطاکی نے حکایت کی ہی کہ بروقت درد جانب چپ کے اطبا نے اجماع اور اتفاق کیا ہی کہ فصد واجب ہی کیونکہ بسبب خون کے شرائین ثقیل اور گران ہین اور بعد اسکے یہ اعتراض کیا ہی کہ اسجگہ اور وہ مین **فائدہ پانچوان** تدبیر قی مین اور وہ نافع ہی گرم مین مع سکنجبین اور بارد مین مع شبت اور مولی اور شہد کے قبل طعام کے اور بعد طعام کے بناغہ یکروز یا چار روز یا پانچ روز کراوین اور مغنی مین ہی کہ علت کی ابتدا مین یہ دوا شریف ہی اور انتہا مین بسبب مستحکم ہو جانے مادہ کے اور عدم متابعت اُسکے قی کے لیے غیر مفید ہی اور علامۂ انطاکی نے فرمایا ہی کہ بہرحال قی پر ملازمت فرماوین اور گمان کیا ہی کہ عادت کرنا قی کا ضروری ہی **فائدہ چھٹا** تدبیر ادرار مین اور وہ عمدہ چیز ہی اگر پیاس نہو تو مانند فوہ اور تخم کرفس اور بادیان اور نانخواہ اور وج اور فو تنج اور اسارون اور انیسون کے اور اگر پیاس ہو تو تخم کاسنی اور تخم خیارین اور پانچ درم سفوف تخم خیار تخم خربزہ سے جو دونون برابر ہون لیکر اور ادرار کراوین اور پینا سکنجبین بزوری بارد کا بعد اُسکے نہایت احسن ہی **فائدہ ساتوان** تدبیر اسہال مین اطبا کو اختلاف ہی کہ استسقا مین قبض بہتر ہی یا نرمی موئد پہلے کا یہ قول مشہور ہی کہ استسقا مع اسہال مہلک ہی کیونکہ قوت کو ضعیف کر دیتا ہی اور موئد دوسرے کا قول ارجیجانس کا ہی کہ استسقاء بغیر اسہال کے دفع نہین ہوتا اور قول بقراط کا یہ ہی کہ وہ کبھی وقت اختلاف قوی کے جو خود بخود لاحق ہوجاتا رہتا ہی اور تحقیق یہ ہی کہ وقت ضعف کے قبض اور وقت قوت کے نرمی اچھی ہی اور مضر وہ اسہال ہی جو ہمیشہ رہے یا ردی الکیفیۃ ہو نہ قلیل معتدا

واجب ہی کہ عطریات اور مقویات کبد کے ساتھ مانند سنبل گل سُرخ ریوند افسنتین کے اصلاح کرتے ہین اور واسطے
نگہداشت قوت کے درجہ بدرجہ زیادہ فرماوین ایضًا دواجید ریوند آدھے درم سے درم تک یا قرص امبرباریس مع
عرق کاسنی یا سکنجبین بزوری خصوص وقت تپ اور اگر سدے پڑے ہون تو آب کرفس کے ساتھ پیوین اور اگر غایت خلط
غالب کی اسمین فرماوین تو احسن ہو مثلًا بلغم کے لیے غاریقون اور صفرا کے لیے ہلیلۂ زرد اور سودا کے لیے افیتمون زیادہ
کرین علاوہ اسکے یہ بات ہی کہ بہت اسہال سودا کا کبھی بہ سبب کثرت رطوبات کے جالب استسقا کا ہوتا ہی اور بعد
اسہال کے آٹھ پہر غذا نکرین اور اسکے پیچھے قرص امبرباریس کھاوین ایضًا مجرب معمول اقسام استسقا مین
جیسا کہ بقائی مین ہو صفتہ ریوند تربد ہر ایک جزو شکر تری دوچند خوراک دو مثقال اونٹنی کے دودھ کے ساتھ
اور کبھی ایک جزو ہلیلۂ زرد زیادہ کیا جاتا ہو اور انطاکی نے کہا ہی کہ عمدہ مسہلات سے یہ ہی سداب تین نحاس سوختہ
نجال کبوتر ہر ایک جزو نمک آدھا جزو قرص بنا کے ایک مثقال سے تین درم تک کھاوین ایضًا منجملہ مجربات
بقائی کے یہ حب ہی صفتہ توبال نحاس مازریون تربد انیسون اور طبلی کے لیے اسارون اور لحمی کے لیے زراوند اور
زقی کے لیے مازریون دوچند اور اجزا برابر شل ادویہ سابقہ کے خمیر کر کے ایک مثقال ہفتہ مین دو مرتبہ کھاوین
ایضًا مسہل غنی سے استسقا اور تمامی امراض سرد کے لیے صفتہ تربد درم غاریقون تخم اوشنگن آدھا درم
فرفیون ایک دانگ حبوب یا سفوف بنا کر شکر تری کے ساتھ کھاوین ایضًا تحفہ سے بر کبوتر سوختہ نمک
سنگ آرد گندم برابر مسہل خلط غلیظ اور مصلح استسقا کا ہی ایضًا منہ چہارم حصہ درم کار و سنجح لیکر مع موم
روغن کنجد نہایت نافع استسقا کے لیے اور مسہل قوی آب اصفر کا ہی فائدہ آٹھوان تدبیر حبس اسہال مین
جب اجابت کثیرہ بسبب مسہل خواہ بغیر اُسکے آوے تو واجب ہو کہ اُسکو آب سے جسمین آہن گرم کر کے ڈالا گیا ہو
اور سفوف خبث الحدید سے قطع کرین ایضًا سفوف صفتہ لک طباشیر تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک دو جزو گل سُرخ تین جزو
خوراک دو درم ایضًا منجملہ مجربات صاحب بقائی سے جب اسہال اور نفث الدم ہو تو یہ ہی صفتہ زعفران ایک دانگ
ریوند دو دانگ زرشک منقی لک مغسول فوہ طباشیر صندل سفید تخم حماض ہر ایک مثقال گل سُرخ کہربا ہر ایک ڈیڑھ مثقال
نشاستہ صمغ عربی بریان ہر ایک دو مثقال قرص بنا کر ڈیڑھ مثقال کھاوین ایضًا قرص نافع استسقا و یرقان و حمی کبد
نہایت مجرب صفتہ افسنتین عصارہ غافث زعفران اقاقیا ہر ایک جزو سلیخہ گل سُرخ سنبل الطیب اسارون صمغ عربی
کتیرا نشاستہ ہر سہ بریان شربت دینار یا سکنجبین بزوری یا شربت حب الآس کے ساتھ دیوین ایضًا قرص نافع استسقا
مع حرارت صفتہ کافور دانگ سعد فقاح اذخر انیسون سنبل ریوند نج کہربا افیون ہر ایک آدھا درم طباشیر گل انار گل سُرخ
زرشک سماق مائین تخم حماض کاسنی تخم خرفہ فرنجمشک ہر ایک درم خوراک تین درم فائدہ نوان تدبیر غذا مین اطبا
کہتے ہین کہ جسقدر غذا صحت مین کی جاتی ہی چھٹا بلکہ دسوان حصہ اُسکا مرض مین کل لطیف کم فضول مانند چوزہ اور دراج
اور تنجشک اور آہو اور جدی اور گوشت بچہ کبوتر جنکے پر برآمد ہوئے ہون انمین دارچینی اور مصطگی اور زنجبیل اور زعفران اور
کشنیز اور فلفل ڈالکر کھلاوین اور مشہور یہ ہی کہ گوشت کھلاوین اور شوربا نہ لیوین لیکن شفائین عکس اسکا لکھا ہی اور حق یہی ہی اور

روٹی گندم کی بہ سبب لزوجت مسدده اسکی کے ممنوع اور جو بہتر ہو اور اگر ضرور ہو تو خشکار جسمین وقت عدم حرارت کے زیرہ
اجوائن اور بروقت حرارت کے آب زرشک اور کاسنی سے خمیر کیا گیا ہو دیوین اور جوزا در بادام اور فندق اور پستہ اور
مصری اور کھجور اور انجیر اور کشمش ان سب سے جو خشک ہوں نقل فرماوین اور انار بہت نافع ہی جہانتک میسر ہو کھلادین
اور اغذیاے غلیظ مانند ہریسہ اور کلہ اور پاچہ اور حلویات اور اشیاے چرب اور میوجات تر جنسیب کے کہ وہ بھی کم ہوں ترک کرین فائدہ
دسوان تدبیر پانی مین محض پانی بغیر ملانے دوسری چیز کے دیکھنا تک بھی مضر ہی اور بہتر یہ ہی کہ بجاے اسکے آب کاسنی اور
زرشک اور بادیان پیوین اور دودھ اونٹنی کا شکر تری کے ساتھ عمدہ چیز ہی **ایضاً** بروقت عدم حرارت کے ماء العسل اور
انجیر اور آب بھمن سرخ بہتر ہی خصوص وقت تپ کے اور اگر ضرورت کمال ہو تو جو پانی کہ جسمین سرکہ کو جوش دیا ہو دیوین اور
بہر حال انبوبہ سے تھوڑا جو سین اور رہائی سے صبر کرین **فائدہ گیارھوان** تدبیر پیاس مین تسکین اسکی مین کوشش
فرماوین اور ادویہ مسکنہ عطش کا استعمال کرین اور جہانتک ہو سکے پیاس پر صبر فرماوین کیونکہ پانی خالص پینے سے
اور تشنگی زیادہ ہوتی ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ سرکہ بہت نافع چیز ہی اور اُن ادویہ سے اختیار کرین جو سرد ہین جیسے
سکنجبینات اور عرق کاسنی اور عنب الثعلب اور املی اور انار **فصل چوتھی علاج استسقا** مین جب مع حرارت اور تپ ہو اطبا نے
اجماع کیا ہی کہ علاج استسقاے گرم کا مشکل ہو اور جب مع تپ ہو تو سخت مشکل ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ وہ مثل
ذات الجنب کے ہی جب مع نفث الدم کے ہو یعنی آپسمین متضاد اور مخالف ہین کیونکہ تسخین اور تخفیف باعث زیادتی
تپ اور تبرید اور ترطیب موجب ازدیاد استسقا کی ہین اور **علامت** گرم کی پیاس سخت اور رنگینی بول کی اور سوزش
اُسکی اور تلخی منھ کی اور زردی رنگ کی اور قی زرد اور سبز ہو اور اگر اسکے ساتھ ذوبان یعنی لاغری ہو تو بول و براز غسالی
یا مانند زرداب ہونگے اور انطاکی نے کہا ہی کہ حار کو تپ لازم اور غالبًا اسکے ساتھ پھوڑے جگر مین شور ہوتے ہین
اور خون اور زرداب بول و براز مین خارج ہوا کرتا ہی اور بعد فراغ کے موت ہی اور ثابت نے کہا ہی کہ اسمین بعد تھوڑی
صحت کے دوبارہ سہ بارہ عود ہلاک کرنیوالا ہوتا ہی **علاج** اسکا بسبب اضطرار کے تبرید اور ترطیب بحد اعتدال ہی کیونکہ
علاج ضد کا ضد کے ساتھ ہوتا ہی اور بعد اسکے جوشاندہ ہلیلہ اور شربت ورد مکرر اور آب کاسنی اور عنب الثعلب اور
کشنیز تر سے خیارشنبر کے ساتھ یا بغیر اسکے مسہل کرین اور خیارشنبر مع عرق کاسنی سب سے نافع زیادہ ہی اور کبھی اسکے
ساتھ تقویت کے لیے لک اور زعفران اور ریوند زیادہ کیجاتی ہی **ایضاً** آب املی مع لک اور زعفران اور ریوند عمدہ چیز ہو
ایضاً ریوند مع سکنجبین ممزوج ہی **ایضاً** آب انار مع طباشیر اور عصارہ زرشک علاج عمدہ اور مقوی بدن اور
جگر ہی **ایضاً** نافع **صفت** سنبل مصطگی ہر ایک آدھا درم عصارہ غافث عصارہ افسنتین زعفران ہر ایک درم
بادیان ڈیڑھ درم لک مغسول ریوند ہر ایک دو درم مازریون مدبر ایرسا ہر ایک تین درم گل سرخ چھ درم تخم خیارین
تخم خرفہ مقشر ہر ایک دس درم خوراک پانچدرم تک سکنجبین اور آب مولی کے ساتھ اور اہرن نے غافث اور افسنتین اور
سنبل کو حذف کیا ہی **ایضاً** نافع **صفت** تخم گزر تخم کرفس رب السوس ہر ایک دو درم تخم خربزہ پانچدرم تخم خیارین بیس درم
خوراک پانچدرم سکنجبین کے ساتھ **ایضاً** نافع استسقا مع حرارت اور ورم گرم کے جو جگر مین ہو **صفت** ابہل برس دس

طباشیر گل سرخ ہر ایک پانچ تخم کاسنی تخم خیار تخم کدو تخم رجلہ ہر ایک تین بادیان ایکجزو قرص بناکے دو مثقال سکنجبین
سادہ کے ساتھ یا آب کاسنی کے ساتھ یا آب عنب الثعلب کھاوین **ایضاً** سکنجبین بزوری نافع تپ مرکب اور استسقاے
گرم **صفتہ** بادیان کرفس انیسون تخم خیار تخم خربزہ بیخ بادیان بیخ کبر اصل السوس ہر ایک دو درم تخم کشوث کاسنی بیخ کاسنی
گل سرخ ہر ایک تین درم عناب دس دانہ شکر تری ایکسو درم قوام دیکر استعمال فرماوین فاحفظہ اور ماء الشعیر صرف
ہمراہ مع سکنجبین اور عرق گلاب کے بہت لائق غذا ہی اور جگر پر آس اور برگ اسپغول اور برگ بارتنگ اور حی العالم اور صندل
سرخ اور قدرے سپاری نے ضماد کرین **ایضاً** منجملہ مجربات دہلوی و بقائی **صفتہ** سنبل آدھا جزو تخم خیار تخم خرفہ تخم
کشوث تخم کرفس مصطگی لک مغسول ریوند ہر ایک جزو گلسرخ پانچ جزو زرشک خواہ عصارہ زرشک دس جزو قرص بمقدار
ایکمثقال باندھ کے چالیس درم سکنجبین اور بیس درم آب عنب الثعلب اور پانچدرم خیارشنبر کے ساتھ کھاوین اور امید ہی
کہ خیارشنبر کے ساتھ کھانا بروقت ارادہ اسہال کے ہوگا اور بغیر اسکے خیارشنبر نہ ڈالا جائیگا **ایضاً** معجون نافع ہم گمان
کرتے ہین کہ یہ ایک نسخہ کالکلانج ہے **صفتہ** ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہلیلہ آملہ ہر ایک دس درم املی تیس درم آلو عناب ہر ایک
پچاس دانہ دس رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے اور صاف کرکے ایک رطل خیارشنبر اسمین حل کرین
اور صاف کرکے آدھا رطل روغن بادام دو ڈیڑھ رطل شکر تری کے ساتھ قوام دیوین اور ریوند فقاح اذخر عصارہ افسنتین
عصارہ غافث سارون مصطگی نمک سنگ کمازریوس حب البلسان ہر ایک درم قوہ سلیخہ بادیان ہر ایک تین درم تخم کشوث
زرشک رب السوس ہر ایک پانچ زربد تیس خوراک تین درم مع ماء الجبن **ایضاً** مجربات قادری سے **صفتہ** عود قرنفل
آملہ گل سرخ ہر ایک پانچدرم ریوند کشنیز طباشیر ہر ایک دو درم خوراک دو درم عرق بادیان کے ساتھ **ایضاً** قرص
سفید **صفتہ** قرنفل ڈیڑھ دانگ ریوند دو ثلث درم کتیرا نشاستہ صمغ ہر ایک درم کاہنی باغی گل سرخ طباشیر ہر ایک دو درم
قسط بحری و بری ہر ایک تین درم کشوث پانچ زرشک دس جوشاندہ کاسنی کے ساتھ قرص بناکر ہر روز ایکدرم مع پانچدرم
عرق کاسنی اور سکنجبین کے جسکی ترشی زرشک اور سرکہ سے بنایا ہو پیوین **ایضاً** نافع طحال جسکے ساتھ تپ ہو **صفتہ**
زعفران دو دانگ گل سرخ رونما ہر ایک چار درم تخم خیارین تخم خربزہ ہر ایک پانچدرم آب شاخ انگور کے ساتھ
قرص بناکر ایکدرم مع دس درم سکنجبین بزوری کے کھاوین **مقصد دوسرا** تدبیر خاص لحمی مین اور وہ متورم ہونا بدنکا
اور سست ہونا اسکا ہی رطوبات خام سے جسکو جگر نے بسبب ضعف اور برودت کے غیر منہضم ارسال کیا ہو اور عروق اور
اعضا نے بسبب ردی ہونے انکے منہضم نہین کیا خود ضعیف ہونے سے ہضم نہین کیا اور خلل بہ مین اگر غیر ملتصق باقی رہا ہے مین
اور اعظم جوالب اسکے پینا پانی سرد کا ناشتا پر اور بعد ریاضت کے ہو گو کہ نفسی ہو جیسا کہ غم اور غضب خصوص
جاڑے مین **علامات** اسکے سستی ہونا بدنکا مانند خمیر اور ریدان مردگان اور حیوانات آبی کے اور سفیدی
اور نرمی ہونا اسکا دبانے سے اور پھر رجوع کرنا بسبب لزوجت مادہ کے مہلت کے ساتھ بخلاف طبلی اور زقی کے کہ وہ
جلدی عود کرتے ہین اور نرمی طبع کی اور سفیدی بول کی اور نبض دقیق اور منخفض بحسب بیان تذکرہ کے اور موجی
عریض لین بحسب بیان قانون کے اور اکثر مین ورم پانون کا اور بعد اسکے شکم اور دونون خصیونکا بعد ازان منہ

اور بدنکا ہی اور غالباً ذرب تابع اسکے ہوتا ہی **علاج** اسکا اور وہ سفید تینون قسمون کو ساتھ فصد اور اسہال اور تنقیح
کے ہی اور موافق زیادہ اسکے لیے مسہل حب ریوند ہی پس شیخ نے کہا ہی کہ وہ نہایت فائدہ مند ہی اور ازرانی نے
فرمایا ہی کہ وہ مجرب بکرات ہی **صفتہ** تربد دو درم غاریقون درم ریوند مقل ہر ایک آدھا درم زراوند مدحرج دو دانگ
انیسون ایک دانگ ادویہ ایک خوراک ہی اور افضل ادویہ کا فاروق مع ماء الاصول یا ایکمثقال تریاق الاربعہ ہی
ایضاً جوشاندہ اجوائن اور انیسون مجرب اور نہایت نافع ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ جوشاندہ ابہل کا تمام مفید ہی
اور اگر اسکے ساتھ تین درم اس سے سفوف بنا دین تو اولی ہی **ایضاً** نافع نانخواہ کمون تلخ طبرزد برابر **ایضاً**
قرص لک بہ این نسخہ **صفتہ** لک شستہ ریوند ہر ایک تین سنبل مصطگی تخم کرفس انیسون اذخر نانخواہ ابہل بادام تلخ
قسط دریائی فو افسنتین عصارۂ غافث ریوند خطیا ما ہر ایک دو جزو فلفل زنجبیل ہر ایک جزو خوراک دو مثقال ماء الاصول
یا سکنجبین کے ساتھ **ایضاً** مجرب مذکورۂ ازرانی آرد سپید اور شیر زقوم سے اقراص بنا کے آگ پر روٹی پکا دین اور ساتھ
دن ناشتا پر آب گرم کے ساتھ کھاتے رہین **ایضاً** جوشاندہ نافع تقائی سے **صفتہ** دار شیشعان اشنہ
سلیخہ مصطگی سنبل ہر ایک درم تخم کرفس انیسون بادیان ابرسا ہر ایک ڈیڑھ درم پوست بیخ کبر پوست بیخ کرفس پوست
بیخ بادیان توبال نحاس بربان مع روغن بادام راوند ہر ایک دو درم گل سرخ تین درم فقاح اذخر بیخ اذخر ہر ایک
سات زبیب بیس چار رطل پانی مین جوش دیوین لیکن توبال اور راوند کو پارچہ مین باندھکر ڈالین جب ایک رطل
باقی رہے خوراک بیس درم مع ایکدرم معجون کلکلانج دس دن تک **ایضاً** قرص مفید **صفتہ** زعفران جزو بیخ
کرفس بادیان انیسون اذخر ہر ایک ڈیڑھ جزو سنبل اسارون عصارہ غافث افسنتین ہر ایک دو جزو زرشک چار جزو
گل سرخ چھ جزو خوراک ایکمثقال عرق بادیان اور کرفس یا عرق کاسنی کے ساتھ **ایضاً** بجملہ مجربات انطاکی ایکدرم
سنبل مع تیس درم بول بکری کے ایک ہفتہ پیوین **ایضاً** قرنفل انیسون کمون کھلاوین اور ضماد کرین **ایضاً**
خاکستر سرگین گاؤدی سے ضماد فرماوین **ایضاً** گوشت قنفذ کا کھلانا صحت دیتا ہی **ایضاً** دواغنی سے **صفتہ** بلیلہ زرد
غاریقون تربد ہر ایک دس زنجبیل چار نمک ہندی دو شہد کے ساتھ معجون بنا دین خوراک مثقال سے دو درم تک
ایضاً ضماد موصوفہ ابن ماسویہ **صفتہ** گل انار تین درم شبت لوزہ کندش کندر ہر ایک آٹھ سعد زعفران قردمانا ہر ایک
دس اشق نبیذ رھبر مقل ہر ایک بیس صمغیات کو سرکہ اور نبیذ ریحانی کے ساتھ نقوع کرین اور ایک رطل موم
لگے ہوئے روغن ناردین سے ملا کر ضماد فرماوین **مقصد تیسرا** طبلی مین مادہ اسکا باد جو فضاء شکم مین ہی
جو بسبب عمل کرنے حرارت ضعیفہ کے اخلاط خام مین پیدا ہوتی ہی کیونکہ اعضا اخلاط خام کو قبول نہین کرتے اور عروق مین
بجانب احشا مندفع کرتے ہین اور وہ ریاح ہو جاتے ہین اور بڑے اسباب اسکے سے ضعف ہضم معدی اور کثرت
تخمہ اور تناول اشیاء ریح انگیز اور شراب مع گوشت ہی **علامت** اسکی بزرگی شکم کی بلا ثقل مثل زق منفوخ
اور آواز طبل وقت بجانے کے اور نہایت باہر نکلنا ناف کا اور لاغری اور متشنج ہونا ڈکار سے اور نکلنا ریاح
کا اور نبض سریع متواتر مع صلابت اور تمدد اسکے نزد شیخ اور موجی متغیر نزد انطاکی اور اکثر اوقات مغص ہوتا ہی

اور اسمین تہیج اطراف کا بہت نہین ہوتا اور غالبًا پہلے اسمین قبض اور کبھی جا ضرو اور ڈکار کی ہوتی ہو **علاج** جہانتک
ممکن ہو مطلقًا فصد اور اسہال غیر جائز ہو بلکہ تجوید ہضم اور کسر ریاح کا لطیف اور لہسن سے جسکو شہد کے ساتھ مربا کیا ہو
اور چند لور اذخر او رکمون اور اکلیل اور بابونہ اور خارخسک اور سعد اور ابہل و نانخواہ و انیسون و بادیان و دارچینی و کندر
پلانے و تکور کرنے اور نطول کرنے سے فرماوین اور شکم کو پارچہ سخت سے ملکر روغنات محللہ سے ملین اور اسپر محجمہ آتشی لگاوین
اور روغن سداب سے حقنہ اور ادویہ کاسرہ ریاح شل زیرہ سداب تخم سکبینج سے شیاف فرماوین **ایضًا** نافع اسکے قرص ریوند ہو
صفتہ تخم کشوث رب السوس ہر ایک ایکدرم ریوند لک مغسول ہر ایک دو درم مغز تخم خربزہ تین درم بادیان گل سرخ ہر ایک
پانچدرم تخم کاسنی سات درم خوراک ایکمثقال عرق کاسنی اور سکنجبین کے ساتھ اور اگر سرفہ ہو تو جوشاندہ زوفا اور آب کرفس
اور بادیان پیوین **ایضًا** سفوف کرفس مذکورہ ازرانی وتھائی نہایت مجرب طبلی اور بزرگی شکم اور نفخ کے لیے **صفتہ** سنبل سعد
ہر ایک ڈیڑھ درم کرفس بادیان انیسون اسارون قسط ریوند ہر ایک دو درم زیرہ تین درم خوراک ایکمثقال اور کبھی آدھا درم
عنبر اور وقت قبض کے سنا تیسرا حصہ کل کا زیادہ کیا جاتا ہی **ایضًا** جوارش نار مشک نافع طبلی او ضعف **صفتہ** ہیل خرد
الائچی دو جزو نار مشک تین جزو دارچینی چار جزو دارفلفل پانچ جزو قند سفید تیس جزو خوراک دو مثقال **ایضًا** نہایت نافع
تجائی سے **صفتہ** سکبینج ڈیڑھ درم تخم سداب سعد ہر ایک دو درم اسارون سنبل الطیب مصطگی قسط مرسلیخہ حب بلسان
عود بلسان ہر ایک اڑھائی درم جعدہ بیخ اذخر فقاح اذخر ہر ایک چار درم پوست بیخ بادیان پوست بیخ کرفس دو تخم کرفس
کوہی زیرہ کرمانی ہر ایک دس زبیب منقی بیس چار رطل پانی مین جوش دیوین تا کہ ایک رطل باقی رہے خوراک چار اوقیہ آدھا
مثقال سنجرنیا کے ساتھ **ایضًا** ابو منصور نے کہا ہی تین درم اسطوخودوس مع عرق بادیان ہر ایک ہفتہ مین کہانا بالخاصیہ مفید ہی
مقصد چوتھا زقی مین مادہ اسکا مائیت ہی فضاؤن اسفل شکم مین اور وہ غالبًا مابین ثرب اور صفاق اور کبھی درمیان
ثرب اور معا کے ہوتا ہی اور یہ چند قسم پر پہیلاتا ہی کہ بصورت ترشح جگر سے بجانب افضیہ یعنے میدانون کے پہونچے
یا اس رستے سے جو درمیان جگر اور ناف کے بوقت جنین کے تھا اور بعد اسکے بسبب عدم احتیاج کے
مسدود ہوگیا تھا طبیعت اسکو بغرض ضرورت دفع مائیت کے فراخ کرکے دفع کرے اور از ان پس اس رستہ سے
ترشح ہو کر شامل افضیہ ہو جائے اور یہ عجب زیادہ اس سے نہین جو قیح استخوان سینہ مین نفوذ کرتی ہی دوسرا یہ ہی
کہ بسبب ممیزہ کے عروق مین نفوذ کرے اور اعضا اسکو قبول نفرماوین اور اسکو بسبب باہم پیوند ہونے شاخون
عروق کے بجانب احشا دفع کرے **تیسرا** یہ ہی کہ اس جگہ انجرہ بند ہو کر منفصل باب ہو جائین بعد اسکے مخفی نرہے کہ مانع
سلوک مائیت کا اسکے ریشہ متعادمین یا ورم ہی یا سدہ اسمین یا محدب جگر مین یا ضعف دافع جگر اور جاذبہ گردہ کا ہی اور
کبھی حالب یعنی جو رگ کہ ملتف ناف کی ہی وہ پھٹ جاتی ہی اور یکبارہ زقی پیدا ہوتا ہی **علامات** اسکے گرانی شکم
اور بزرگی اسکی اور شفاف ہونا اسکے چمڑے کا جیسا کہ مشک پانی سے بھری ہوئی ہوتی ہی اور تحرک کرنا پانی کا وقت
انتقال کے ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر اور باہر نکلنا ناف کا اور کمی بول کی اور لاغری اور نبض متواتر اور صغیر صلب
اور تھدامین اور بسبب کثرت رطوبت کے لین آخر مین اور کبھی آلہ متورم اور قبا حادث ہوتا ہی اور اکثر اوقات یہ سبب

رطوبت پانی اور مزاحمت اُسکی کے کھانسی یا ضیق اسل لاحق ہوتی ہے اور یہ ردی ہے اور انطاکی نے کہا ہے کہ جب خصیتین پھٹ
جائین اور پھر انکا تشریح اور اسہال الدم پیدا ہو تو مریض ہفتہ مین ضرور جائیگا اور لاغری اور ہمیشہ ہونا عضا کا
اور غائر ہونا آنکھونکا اگر تپ نہو منذر بموت ہے اور اگر تپ ہو تو منذر بموت نہین اور کہا ہی کہ جس شہر کا عرض اُسکے طول پر
زیادہ اور اُسکی رطوبت زیادہ ہو تو رقی کثیر الوقوع ہے اور وہ بسبب تفتح ہونے مسامونکے حرات سے زنگ اور حبشہ اور
ہند مین واقع نہین ہوتا اور ابن سینا نے کہا ہی کہ جب بعد ورم صلب کے رقی پیدا ہو تو لاعلاج ہے اور اگر ایک مرتبہ پانی اسکا
نکالا جائے تو عود کرتا ہی **علاج** اس جگہ مین اسہالات قویہ جائز ہین اور ماؤ ریون کو بڑا دخل ہے مگر ہمکو دستیاب نہین ہوتی
اور شیخ نے کہا ہی کہ جو قرص کہ سکبرم اور ہلیلۂ زرد مساوی الوزن سے بنایا گیا ہو عجیب نافع ہے خوراک ڈیڑھ دانگ سے قریب
درم تک درمیان اُنکے تین چار روز قرص زرشک کھاتے رہین اور کہا ہو کہ بروقت کثرت صفرا کے ہلیلۂ زرد اور وقت برودت کے
سکبینج اچھا مسہل ہے **ایضاً** شفا ہے شیر انجیر معقود بہ شکر تری مسہل آب زرد نیرمی ہی خوراک دو نخود اور بعد اسکے شربت
حصرم یا لیمو واسطے توڑنے سورت اُسکی کے پیوین اور بہترین مصلحات کا اُسکے مسہلات کے لیے سرکہ اور سفرجل اور انار دانہ ہو
ایضاً نافع رقی ہے اور ار **صفت** زنجبیل فلفل سعد ہر ایک درم سنبل ڈیڑھ درم مصطگی تین درم مصری دو چند ہمہ خوراک دو درم سے
تین تک **ایضاً** مفید **صفت** ایرسا روشنج ہر ایک جزو انیسون تخم کرفس فوہ عود بلسان لک منقی ریوند ہر ایک چار
ہلیلۂ زرد چودہ خوراک تین درم دودھ اونٹنی کے ساتھ **ایضاً** علامۂ انطاکی نے کہا ہو کہ اسمین کھلانا خاکستر سرگین گادی کا مع
دار چینی اور تخم کرفس اور حنظل کے دودھ اور بول اونٹنی کے ساتھ اور طلا شکم کا ترمس اور حنظل اور اُشق اور نجال کبوتر اور سرکہ سے
مفید ہو **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی کے تریاق الذہب اور فنجنوش اور معجون مغنی اور کلکلانج ہو **ایضاً** مفرح نہایت نافع
آب زرد اور سدہ اور ریاح اور عسر البول کے لیے اور اسمین تقویت دماغ کی بھی ہی گرم خشک دوسرے درجہ مین اور قوت
اُسکی سات سال تک ہو **صفت** گل سرخ دس بہمن سرخ پانچ عود تین قرنفل سنبل مصطگی اسارون زرنب زعفران ہر ایک دو
بسباسہ الائچی خرد و کلان جوز بویہ ہر ایک ایک جزو شہد کے ساتھ معجون او خوراک دو درم گرین **ایضاً** طبری نے کہا ہو کہ اڑھائی
دانگ مصطگی اور ایکدرم شکر تری شتر درم دودھ اونٹنی مین حل کرکے پانچ چار روز پیتے رہین نکالنے پانی مین اسکا فعل
عجیب ہو **فائدہ** تدبیر بزل یعنی چیرنے مین اور یہ باوجود خطرناک ہونے کے علاج رقی کا ہے اور جالینوس نے کہا ہو کہ مین نے
نہین دیکھا کہ کسی شخص کو نجات حاصل ہوئی ہو مگر ایک کو اور انطاکی نے حکایت کی ہی کہ ایک قوم بخدمت حضرت رسول
کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وصحبہ آئی اور کہا کہ ہمارے بھائی کو استسقا ہی اور ایک یہودی علاج اُسکا چیرنے شکم سے
کرتا ہی پس حضرت علیہ السلام والصلوہ نے اسکو مکروہ سمجھا فقط اور چیرنا شکم کا بجز قوی جوان کے اور موسم ربیع کے
غیر جائز ہے اور وہ بعد تقویت جگر اور وقت تیز ہونے بول کے ہو اور تدبیر اسکی یہ ہی کہ اگر مریض قدرت اُٹھنے کی رکھتا ہو تو کھڑا ہووے یا برابر
ہو کر بیٹھے اور بعد سے مین نیچے ناف کے بقدر تین انگشت مضموم کے اور جانب چپ اُسکے کبدی مین اور جانب راست اُسکے
طحالی مین چیرے اور اسمین ایک نلی تانبہ کی داخل کرکے دفعہ بدفعہ پانی نکالے کیونکہ بقراط نے کہا ہو کہ ایک مرتبہ نکالنا اُسکا
ضرور مہلک ہی اور بعد اسکے تدبیر یہ ہو پرہیز اور تقلیل غذا اور انعاش غریزیہ اور تفریح ہو دوا فرماوین اور اگر مغص پیدا ہو دے

تو اُسپر روغن شبت اور بابونہ اور روغنات ملینہ ملین اور کبھی روغن اور آب گرم پر اقتصار اور حلبہ اور تخم کتان اور خطمی سے
ضماد کیا جاتا ہی اور اگر بعد اسکے تپ لاحق ہووے تو بقراط نے کہا ہی کہ بد ہی اور اگر پانی سیاہ نکلے تو موت ہی اور شیخ نے کہا ہی
کہ بعد تین دن کے بزل سے بدستور نفخ ہو جاتا ہی اور وہ اکثر ریح سے ہوتا ہی پس اشینا، کاسرۂ ریاح ضماد فرماوین اور
کبھی بعد بزل کے معدہ اور طحال اور جگر اور نیچے ناف کے بغرض منع کرنے اُترنے پانی کے سکاوی دقیقہ سے داغ دیا جاتا ہی
خاتمہ اُسمین بہت بحث ہی **بحث پہلی** جسمین اور کبھی اسکو مرادف استسقا یا مرادف خاص طبلی کے اطلاق کرتے ہین
اور صحیح یہ ہی کہ وہ بقایا استسقاء سے ہی اور وہ برآمدگی اور سختی ناف اور شکم مین ہی باوجود سالم ہونے جگر اور ہضم کے اور بڑا
مقصود اُسکے علاج مین اضمدۂ محللہ مانند پشک بکری اور سرگین گاؤ اور حب القطن اور اسپغول و صعتر و مصطگی کے ہی ایضاً
ضماد اُس خمیر کے جو نہایت نافع ہی کناش بقراطی سے **صفتہ** سنبل مر فوفل مصطگی زعفران ریوند آب صبر تازہ ضماد فرماوین
بحث دوسری اس امر مین کہ ان تینون سے کونسا خطرناک زیادہ ہی مشہور یہ ہی کہ زقی ہی کیونکہ اکثر حدوث اسکا
ورم جگر گرم یا صلب یا سوء مزاج باطل کرنے والے قوی سے ہوا کرتا ہی اور بعد اُسکے لحمی اور پھر طبلی ہی کیونکہ ریح گوشت سے
جلدی تحلیل پا جاتی ہی اور صاحب شفا نے اسیکو اختیار کیا ہی اور ابن سرابیون اور اہرن اور سمرقندی نے کہا ہی کہ سب سے
لحمی سالم زیادہ ہی کیونکہ مائیت اسکی ایسی نہین جو بدن اُسکو جذب نکرے اور انطاکی نے نزہتہ مین اسی کو
اختیار کیا ہی اور حنین نے کہا ہی سب سے لحمی ردی زیادہ ہی کیونکہ عام مضعف تمام بدن ہوتا ہی اور انطاکی تذکرہ مین
اسی طرف میل کیا ہی بعد اسکے زقی بسبب خاص ہونے کے اور طبلی مین بہ نسبت پانی کے باد جلدی تحلیل ہو جاتی ہی اور
جسیوع نے کہا ہی کہ طبلی سخت زیادہ ہی حتی کہ زقی سے بھی سخت ہی **بحث تیسری** علامات نیک و بد مین اہرن نے
کہا ہی کہ استسقا اور داء الفیل کوئی شخص اس سے نجات نہین پاتا بجز اسکے کہ طبیب ماہر اور علیل فرمانبردار اور خادم یار ہو
اور جالینوس نے کہا ہی کہ وہ مزاج گرم اور خشک مین خطرناک اور سرد تر مین بے خطر ہی اور کہا ہی کہ اگر اسکے ساتھ کھانسی بلا نزلہ
اور زکام پیدا ہو تو شر ہی کیونکہ حدوث اُسکا بسبب مزاحم ہونے مادہ کے اعضائے تنفس کے ساتھ اور نافذ ہونے مادہ کے اعضائے
تنفس مین ہی پس اگر منجر ہو اور ضیق النفس ہو تو غالباً یہ تین دلیل موت کی ہی اور انطاکی نے گمان کیا ہی کہ سلعہ اور ضیق امراض جگر کے
لیے لازم ہی اور شاید کہ یہ نہایت علت مین ہو گا اور رازی نے کہا ہی کہ جب براز اسکا بحال طبیعی ہو تو سلیم ہی اور
اگر بول سُرخ ہو جائے تو امید کم ہی اور بقراط نے کہا ہی قروح بدن مستسقی کے اچھے نہین ہوتے اور کہا ہی کہ جس
شخص کو شروع استسقا کا خاصرہ اور شکم سے ہووے وہ اچھا نہین ہوتا اور کہا ہی کہ وہ جب بعد مرض تیز کے لاحق
ہووے تو ردی ہی اور ثابت نے کہا ہی کہ تیز بہت مرتبہ عود کرتا ہی بعد اسکے کہ وہم شفا کا کیا جاتا ہی پس ہلاک کرتا ہی
اور ابن سینا نے کہا ہی کہ آخر استسقا مین بسبب فساد بخار اور خون کے منھ اور لثہ اور بدن مین قروح پیدا
ہوتے ہین اور کہا ہی کہ جب صاحب مالیخولیا کو استسقا لاحق ہووے تو عقل اُسکی بسبب ترطیب استسقا کے عود کرتی ہی

کلام یرقان زرد مین

اور وہ زرد ہونا چمڑے کا اور ملتحمہ کا ہی بسبب نفوذ کرنے صفرا کے اُسمین کبھی سودی پلپیٹہ زرد ہوتا ہی اور بعض قانی کی

یہ سبب ضعف قوت کے صغیر اور یہ سبب یبس کے صلب اور اکثر مین شکم بند اور غالبًا براز سفید اور بول زرد اور سرخ یا سیاہ ایسا کہ جس سے کپڑے کو رنگ ہوجاوے ہوتا ہی اور وہ مانند زردی کف بول کے خواص یرقان سے ہی اور اسباب اسکے تین قسم کی طرف راجع ہین **ایک** فاسد ہونا صفرا کا بمقدار یا کیفیت یا دونون مین اور اکثر یہ ہو کہ قی صفرا اور اسہال صفراوی اور جلنا اور قلق اسکے مصاحب ہین اور اکثر اوقات تپ ہوتی ہی اور بعد اسکی یا تو حرارت جگر ہی اور وہ مع پیاس اور تلخی منھہ اور ضعف اشتہا اور رنگینی بول اور گرمی اسکے کے ہوا کرتی ہی یا حرارت تمام بدن کی ہو گو کہ آفتاب سے ہو کہ خونکو جانب صفرا کے احالہ کرتی ہی اور وہ مع لاغری اور شور اور خارش اور رنگینی بول و براز ہوتی ہی یا کھانے اشیاء مولدہ صفرا سے بسبب گرمی انکی کے جیسا گوشت اور کھجور یا جلدی مستحیل ہوئے انکے بجانب صفرا ہی جیسا خربزہ اور دودھ یا زہر گرم ہی مانند کاٹنے سانپ اور کھانے بیش کے اور وہ غالبًا کمبارہ پڑتا ہی **علاج** تلطیفہ اور تنقیہ فرماوین اور یہ جوشاندہ مسہل منقولہ کتاش تقریر الطبی سے ایکدن یا دو دن مین اسکو اچھا کر دیتا ہی اور کہا ہی کہ مین نے دیکھا ہی کہ جس شخص نے اسکو پیا ہی تو اسہال شروع اور یرقان کم ہونا شروع ہوا ہی اور جب اسہال تمام ہوا ہی تو اسکو یرقان نہ تھا اور بہت دوسری دوا سے مستغنی کرتا ہی خصوص جب دوبارہ پیا جاوے **صفت** بسوزہ کشنیز خشک بنفشہ گل سرخ ہر ایک کف دست تمر ہندی تیس درم آلو بخارا عناب ہر ایک تیس دانہ تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک تین درم جوش دیکر صاف فرماوین اور سو درم اس سے مع سکنجبین سادہ اور ایک دانگ محمودہ دیوے سمی کے لیے تریاقات اور آب سیب ترش اور اترج اور لیمو اور انار اور زرشک **ایضًا** مجربات قانون سے اسکی ابتدا مین خصوص سم مشروب مین پینا دودھ کا مع روغن بادام غالبًا **دوسرا** سدہ جگر یا مرارہ یا مجری واقع مابین کبد اور مرارہ یا واقع مابین مرارہ اور معا یا مثانہ کے ہی اور وہ یا تو ورم ہی یا خلط ہی یا خشکی قابض مجاری کی ہی اور **علامت** اسکی لاغری ہی یا سردی مکثف مجاری ہی جیسا ایام سرما اور چلنے باد شمال مین یا تو اول یا گوشت زائد ہی اور یہ دونون لا علاج ہین اور علاج باقی کا دفع کرنا اسباب کا ہی اور یہ قسم مع تپ اور درد سر اور جلن اور ایسے قبض کے کہ گویا قولنج ہی ہوا کرتی ہی اور یہ جملہ اقسام سے دشوار زیادہ ہی اور جب جگر مین ورم سخت ہو تو نہایت مشکل ہی **ایضًا** مجرب تجارب سے **صفت** کبریت آدھا مثقال افتیمون تخم کرفس کوہی ہلیلہ سیاہ کند سفید ہر ایک دو درم مغز صنوبر تین درم زبیب پانچ خوراک ڈیڑھ درم عرق بادیان کے ساتھ **تیسرا** بحران امراض تیز کا ہی اور اسکے ساتھ غثیان اور قی اور تلخی منھہ کی اور تغیر ہونا سانس کا ہوتا ہی اور وہ پہلے ساتوین دن اور نضج کے ردی اور دلیل اس امر کی ہو کہ طبیعت نے تدبیر مین جلدی کی ہی اور مادہ کثیر ہی اور بعد بحران کے بھی اکثر سلامتی نہین ہوتی شاید اگر اسکے بعد اسہال جید ہو جائے جیسا کہ کہا گیا ہی یا عرق محمود مع صحت قوت ہو تو جاے امید ہی اور اگر ساتوین یا نوین یا چودھوین مین تغیر سختی جگر اور ورم جگر کا مع علامات جیدہ ہو تو وہ محمود ہی اور اکثر اوقات تمام ہوتا ہی **علاج** اسکا پسینا لانا اور حمام کرانا اور سکنجبین اور شیرہ تخمہاے مدرہ ہی

فصل تدبیر عامہ اقسام کے لیے مدار علاج کا تین امور ہین تنقیہ اور تلطیفہ اور تفتیح پس ہم انکو اور دوسرے امور کو مفصل بتائید خداوند کریم کے آٹھہ تدبیرون مین ذکر کرتے ہین **تدبیر پہلی** اسہال مین اور اکثر حاجت اسکی طرف پہلی قسم کے ہوتی ہی اور دوا اسکے ساتھ ہو جو اسہال صفرا اور تفتیح کرے جیسا راوند مع عرق کاسنی یا جوشاندہ آلو بخارا اور املی اور ہلیلہ زرد

فلوس مع شربت دینار یا شربت بزوری یا شربت اصول پس اگر اسہال نفع نکرے تو معلوم ہوا کہ یا تو سدہ سخت ہی یا خلط
غلیظ ہی پس شربت ثلثہ مذکورہ بالا سے یا جوشاندہ برگ کاسنی اور بیخ کاسنی اور تخم کاسنی اور گاؤزبان اور خطمی اور
اصل السوس اور زرشک سے نضج کرکے بعد ازان اسہال فرماوین **ایضاً** نہایت نافع مذکورہ ابن ماسویہ **صفت**
آلو بخارا بیس درم ہلیلہ زرد زبیب املی ہر ایک پندرہ درم تمر کبر دس ہلیلہ سیاہ نوشادر سات چھ رطل پانی مین جوش دیوین
تاکہ ایک رطل باقی رہے اور آدھا اس کا مع نمک ہندی دانگ افتیمون ایارج فیقرا ہر ایک درم ہلیلہ سیاہ دو درم ہلیلہ زرد
تین درم کے پیوین **ایضاً** دوائے عمدہ قانون سے **صفت** قرطم مدقوق ایک کف دست تین رطل دودھ بکری مین خوب
ملاوین اور رات کو رکھ چھوڑین تاکہ منجمد ہوجائے اور علی الصباح صاف کرکے دو درم نمک ہندی اور کچھ شہد اور شکر تری
کے ساتھ کھاوین **ایضاً** نافع اسکے جب جگر مین ورم گرم یا تپ ہو **صفت** عصارہ برگ مولی ایک اوقیہ فلوس سات
اسپغول درم مصبر زعفران ایک ایک دانگ **ایضاً** منجملہ مجربات شیخ **صفت** صبر غاریقون غوہ ہر ایک آدھا درم سقمونیا
دو دانگ نمک نفطی ربع درم **ایضاً** جید شفا سے **صفت** املی تیس درم آلو بخارا دس دانہ تخم خیارین زرشک ہر ایک تین درم
غاریقون درم ایکسو ستر درم عرق شاہترہ مین جوش دیوین تاکہ آدھا باقی رہے اور صفا کرکے پندرہ درم فلوس اور آدھا
آدھا درم روغن بادام اور ریوند کے ساتھ پیوین **تدبیر دوسری** قے مین اور وہ تمامی اقسام مین نافع بہ تنقیہ و تفتیح
ہلانے اسکے سے ہی پس سکنجبین مع آب گرم اور نمک پیوین اور اگر عصارہ مولی اور برگ اسکے زیادہ فرماوین تو اولے ہی
تدبیر تیسری ادرار مین انطاکی نے کہا ہی اگر علت جگر سے ہو تو تقویت جگر اور اگر مرارہ سے ہو تو ادرار ادویہ منقحہ سے فرماوین
اور افضل مدرات کا آب نعنع اور عنب الثعلب اور کاسنی مع سکنجبین ہی **ایضاً** عصارہ بادیان اور قثاء الحمار
تدبیر چوتھی تعریق مین ہی ساتھ آبزنات اور مروخات اور پینے دوا پسینا لانے والی کے حمام مین اور پسینا حاصل کرنا
بعد ریاضات کے **ایضاً** شیخ نے کہا ہی عصارہ مولی دو اوقیہ اور طلا یعنی عصیر انگور کا جسکو جوش دیکر تیسرا حصہ باقی رکھا
گیا ہو ایک اوقیہ اور شورہ آدھا درم آبزن مین مخرج صفرا کا بجلدی ہی **ایضاً** پوست انار نصف وزن اسکے زرنیخ
کے ساتھ بموجب توت **ایضاً** چار درم پرسیاوشان مع جوشاندہ انیسون **ایضاً** حب الصنوبر نانخواہ مویزج **ایضاً**
غدۂ سگ سفید مع فلفل بقدر ایک ملعقہ **ایضاً** کہا ہی کہ مجرب سے یہ ہی کہ بیخ حماض پیوین اور آفتاب مین چلین
تاکہ بدن گرم اور پیاس ظاہر ہووے اور بعد اسکے صرف جوشاندہ پرسیاوشان پیوین اور اگر قوہ اور نعناع زیادہ
کرین تو اقوی ہوگا پس فی الحال پسینا ردلائیگا **تدبیر پانچوین** تفتیح مین اور وہ اصل معتبر ہی پس اگر مجاری جملہ
اقسام مین فراخ ہون تو صفرا ان مجاری سے بجانب بول و براز جاری ہوکر بدن مین متفرق ہوگا اور اکثر ادویہ مفتح
نافع بادرار و تعریق بھی ہین اور منجملہ تدابیر سدہ محکم کے اتیس سے یہ ہی کہ آب کاسنی اور آب کرفس اور آب شبت اور
آب بادیان کو جوش دیکر صفا کرین اور تین درم روغن بادام اور آدھا آدھا درم قرا ورفسیق کے ساتھ شکر تری سے
شیرین کرکے پیوین اور وقت خواب کے سوف تخم ترب تخم خربزہ انیسون ایک ایک درم شبت کرفس ہر ایک آدھا درم
مع سکنجبین بزوری کام مین لاوین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ عمدہ چیز سے اسارون لبنعاج اور قرص مرکبا فسنتین

غاریقون اسارون انیسون سے ہین **ایضاً** کہاہو کہ یہ دوا بارہا مجرب غنانی معانی ہو **صفتہ** زبیب منقی پانچدرم
حب الصنوبر تین افتیمون تخم کرفس کوہی نخود سیاہ کندر سفید ہر ایک دو درم کبریت آدھا مثقال خوراک چند روز ایک مثقال
عرق بادیان کے ساتھ **ایضاً** کہاہو قطف یرقان مع الحمی کے لیے نہایت مفید ہو **ایضاً** قرص خوب موثر سدی کے لیے
کناس التقراطی سے **صفتہ** تخم بقلہ پستہ ہر ایک پانچدرم بیخ کرفس تخم کرفس ہر ایک ڈیڑھ درم گل سرخ طباشیر
تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک درم کوکب الارض میعہ یابسہ زعفران ہر ایک دو ثلث درم آب کرفس کے ساتھ خمیر کرکے
ایکدرم اور ایک ثلث درم بیس درم سکنجبین اصولی یا بزوری کے ساتھ استعمال کرین اور تعاقب مین ہو کہ کوئی چیز افضل
اس سے سدہ اور یرقان کے لیے نہین جب تپ نہو اور وہ کہتا ہو کہ معمول مولف اور اسکے والد کا ہو مگر اسنے طلق کو محلول
اور کناش مین مطلق لکھا ہو **تدبیر چھٹی** تطفیہ یعنے فرو کرنا حرارت کاہو سکنجبینات اور عرق کاسنی اور تخم کاسنی و عنب الثعلب
اور بادیان او تخم خیارین اور نقوع آلو اور املی او شربت انار او شربت زرشک او شربت نیلوفر اور لعابات سے اور
اگر انکے ساتھ شربت دینار یا شربت اصول یا بزور زیادہ کیا جاے تو افضل ہو **ایضاً** منجملہ ادویہ نافعہ **صفتہ** تخم خیار
تخم کاسنی کاہو تخم کدو صندل طباشیر گل سرخ برابر خوراک دو درم مع دو قیراط کافور اور جگر پر ادویہ مبردہ سے ضماد فرماوین
ایضاً منجملہ مجربات قانون عصارات سرد کیے ہوئے برف پر اور کافور سے ضماد کرین تاکہ سردی انکی باطن مین محسوس ہووے
تدبیر ساتوین باقی ادویہ یرقانیہ مین جنکو اطبانے ذیل تدابیر حسیہ مین باوجودیکہ انسے تھے اور ذکر نہین کیا منجملہ مجربات تحفہ
کے یہ ہی کہ ایک مثقال کاکنج ہر روز اور زبیب مع سرکہ **ایضاً** تحفہ سے خراطین مع شراب ایک دم مین رنگ کو بدل دیتے
ہین اور اطبانے نہایت انکی تعریف کی ہو اور شیخ نے خراطین خشک کو بغیر شراب کے ذکر کیا ہو **ایضاً** منجملہ مجربات دہلوی سات
دن ناغہ پر نقوع حنا پیوین اور کتاب شیعہ مین بعض نے انہین سے کہا ہو کہ ایک شخص نے حضرت علی بن موسی رضوان اللہ
علیہما کی خدمت مین یرقان سے شکایت کی پس فرمایا کہ پوست خیار یا درونج کو پانی مین جوش دیکر ایک رطل اس سے
ناشتا پر پیا کرین دن تک پس وہ شخص دو دن مین اچھا ہو گیا **ایضاً** رازی نے کہا ہو کہ ماء الجبن سات دن تک بہت اچھا ہی
ایضاً علی بن ربن نے کہا ہو کہ پینا عذرہ کا رائب کے ساتھ کل علاج سے مغنی ہو اعیاذ باللہ **ایضاً** طب کیمیائی مین لکھا
ہو کہ روح ملح سعدی کی یک ہفتہ کھانا مجرب بلا نظیر ہو **ایضاً** انطاکی نے کہا ہو کہ پستہ مع سرکہ مجرب ہو **ایضاً** کہربا او
لولو مع ترشی اترج اور شونیز اور پینا دودھ عورتوں کا اور دہی کا اور جوشاندہ عذبہ کا **ایضاً** فوراً نجات دینے والا عرق
دارچینی عصارہ توت برگ ترب ہر ایک پندرہ درم اگر تپ نہو تو نہایت مفید ہی **ایضاً** تحفہ مین ہو کہ جب اسکو زردی
عارض ہووے اور سبب اسکا معلوم نہووے تو گوشت مرغی سپید کی روٹی کے ساتھ ہفتے تک مجرب ہی **ایضاً** منجملہ
خواص کے یہ ہو کہ اشیاے زرد کو دیکھین اور لباس زرد پہنین اور کبھی توجیہ اسکی اسطور کرتے ہین کہ وہ بسبب مناسبت کے
جاذب مادہ کی بظاہر اور نفع سدہ باطنہ ہوتی ہی **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ کے تعلیق کہربا ہو **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ سعوط
کرنا دو قیراط تریاق الذہب کا آب اترج سے ایک دن مین رنگ کو خوب کرتا ہی **تدبیر آٹھوین** زائل کرنے زردی
آنکھ مین کبھی تدبیرات مذکورہ کفتی اور کبھی سعوط اور قطور کی حوامض سے مانند ترشی اترج اور سرکہ اور لیمو کے حاجت

ہوتی ہی **ایضًا** منجملہ مجربات تحفہ آب کشنیز سبز قطور ا **ایضًا** تحفہ سے کحل کرنا عصارۂ گل کدو سے نہایت مفید ہی **ایضًا** شفاے عاجل مین ہی کہ کحل کرنا دار فلفل اور ہلیلہ زرد کا سرکہ کے ساتھ گھسکر جلدی نافع ہی **ایضًا** مجرب کدوے تلخ کے سر کو کاٹ کر پانی سے بھر کر دنکو آفتاب مین اور رات کو نیچے آسمان کے رکھین اور علی الصباح آنکھ مین قطور کرین اور کفدست ہلیلہ اور شکر تری برابر سے بعد ایک گھنٹے کے بطور تقطیر استعمال کرین اور غذا چاول مع دوغ فرماوین **ایضًا** منجملہ مجربات ہند کیر و ہلدی دار ہلد تخم جوز القی برابر پانی کے ساتھ کحل کرین اور کبھی صرف جوز القی کفایت کرتا ہی **ایضًا** جو شاندۂ شحم حنظل بہ سے سعوط اور مجیٹھ کو شہد کے ساتھ پلک پہ طلا کرین **تدبیر نوین** اغذیہ صاحب یرقان مین اور وہ بقولات سرد اور ماء الشعیر اور حصرم اور رمانیہ وغیرہ مین اور بعد نضج اور استفراغات کے شوربا جات محللہ مین اور منجملہ خواص کے مچھلی اور گوشت گاؤ اور گاؤمیش بطور اثال اور مصوص اور قریص ہی اور ربائی اسرومانع تحلیل مادہ کا ہی اور مولدات صفرا اور سدہ کو اور غضب اور بیداری اور ریاضت کو مہجور فرماوین **فصل** بیان انذارات مین اطروش نے کہا ہی کہ مین کوئی چیز مضر زیادہ یرقان سے نہین دیکھا جب **علاج** نہ کیا جاوے پس اکثر اوقات **پیچھے** اسکے موت اچانک واقع ہوتی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ وہ مع سختی جگر بد ہی اور کہا ہی اگر یرقان مریض مین ظاہر ہووے اور حال اُسکا اچھا نہ معلوم ہووے بلکہ بد تو وہ قاتل ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ یرقان بجز علیل ہونے جگر کے نہین ہوتا اور رازی نے بحرانی کو اس سے مستثنیٰ فرمایا ہی اور کہا ہی کہ جب بول وافر اور رنگ دار ہو تو تمام بے خطر ہی ورنہ ردی اور دلالت کرنے والا استسقا پر ہی اور شیخ نے بقراط سے نقل کیا ہی کہ ایک نوع اس سے ردی جلدی ہلاک کرنے والا ہوتا ہی اور وہ بعد تخس شکم اور تپ اور قشعریرہ مع ضعف کلام اور بول سرخ کرنے سے ہوا کرتا ہی اور چودہ دن تک قاتل ہی اور اطباء نے کہا ہی کہ جب بول سخت سرخ مائل بسیاہی ہو تو اگر کثیر المقدار ہی تو بے خطر بہ سبب تراکم صفراء مندفعہ کے ہی اور اگر مقدار قلیل ہی تو وہ ردی احتراق صفرا سے ہی اور جب سرخی اور صفائی پر ہمیشہ رہے تو منذر بہ سدۂ سخت اور استسقا ہی **فصل** یرقان دامع مین یعنی جسمین آنسو بہتے ہین اور اُسکو امراض آنکھ مین تحار کرتے ہین اور ہمنے اُسکو اسجگہ ذکر کیا ہی سبب اسکا جلب صفرا کا بجانب شبکیہ کے ہی پس شبکیہ اُسکو غذا کے ہمراہ جانب جلیدیہ دفع کرتی ہی اور طبقات رنگین اور انکی چبھن اور آنسو پیدا ہوتے ہین **علاج** اسکا قیفال اور اسہال کرنا صفرا کا اور اطفاء کرنا بماء الشعیر اور سکنجبین اور قطور شیاف ابیض مع دودھ عورتونکے یا سفیدی بیضہ اور ضماد کرنا مع اسپغول اور آب کاسنی اور روغن گل اور تخم انار اور انکباب کرنا جوشاندۂ برگ بابونہ اور خبازی اور بنفشہ اور نخالہ اور کشنیز سے ہی اور بعد اسکے یہ کحل نافع ہی **صفت** لؤلؤ طباشیر ہر ایک دو درم توتیا بہ ہر ایک ڈیڑھ درم صمغ ایک درم دودھ عورات اور مادہ ہاے خر کے ساتھ اور بعد اسکے آب انار شیرین سے بہت مرتبہ کحل فرماوین

کلام باقی امراض جگر مین

ایک اُنمین سے صغیر ہونا جگر کا اصل خلقت مین ہی اور اُس سے اکثر اورام اور سدہ اور ریاح اور درد ممدہ یعنی کھینچنے والے جگر کے پیدا ہوتے ہین اور اکثر اوقات ذرب حادث ہوتا ہی اور ہزال لازم اسکے ہی اور علامات اسکے سے

کوتاہ ہونا انگلیون کا اور مہین ہونا وریدونکا ہی علاج عادت کرنا مفتحات اور مسہلات منقیہ جگر کا ہی اور غذا کرنا قلیل المقدار کثیر الغذا اسکا سبب تفرق ہو دوسرا انمین سے تفرق الاتصال ہی اور بقراط نے کہا ہو کہ جس شخص کا جگر پھٹ جاتا ہو تو مرجاتا ہی اور شیخ نے تفسیر اسکی یون فرمائی ہو کہ وہ پھٹنا ایسا ہو کہ جو اسکے جرم اور عروق کو شامل ہو اور کم اس سے مرجوالنجاۃ ہی اور کبھی بول الدم یا اسہال خون لاحق ہوتا ہی علاج اس کا یہ ہو کہ ادویہ قابضہ اور مغریہ اور تدبیرات مذکورہ نفث الدم کام مین لاوین اور گل سرخ اور گل انار پلاوین اور آس نے اور صندل سرخ اور سفید سے ضماد فرماوین

کلام یرقان سیاہ مین

اور اُسکو بوجہ سیاہی ساکنان سند یرقان سندھی کہتے ہین اور اسباب کلیہ اسکے چار ہین پہلا کثرت سوداکی ہو بسبب تناول مولدات سوداکے اور اعانت فصل اور سن کے جیسا کہ خریف اور سن کہولت یا بہ سبب احتراق کے حرارت جگر سے یا بدن سے جو اخلاط مستحیل بسودا ہوون یا تواتر غموم سے اور سفر سے آفتاب مین دوسرا عدم انجذاب سوداکا جانب طحال کے بسبب ضعف اُسکے جذب سے یا ضعیف ہونے جگر سے دفع سوداسے یا بہ سبب واقع ہونے سدہ کے مابین طحال اور جگر کے تیسرا بحران امراض جگر ورم یا سدہ سے ہی چوتھا سردی داخلیہ یا خارجیہ ہی جو بہ سبب تجمید کے اخلاط کو سیاہ کرے علامات انکے بطلقًا سیاہی چہرہ کی اور سیاہی بول و براز کی اور پسینے کی اگر مادہ مطیع اور کثیر ہو اور غالبًا قبض اور کشش مراق اور بدی ہضم اور قراقر و غم اور وسواس ہی اور پہلی قسم غالبًا مع عظم طحال اور تیسری بعد اسکے اور دو باقی بغیر عظم طحال کے ہوتی ہین علاج ازالہ اسباب اور تقویت ہر دو عضو اور تنقیہ سوداکرین اور اسلیم اور باسلیق جانب چپ طحالی مین اور راست کبدی مین کھلاوین اور تفتیح سدہ اور تجلیہ بشرہ اُن اشیاء سے جو کتاب الزینۃ مین مذکور ہین فرماوین اور نافع اسکے ماءالجبن اور سکنجبین افتیمونی اور آب برگ طرفا اور ترب اور کبر اور عنب الثعلب ہین اور اکثر مرتبہ جوشاندہ افتیمون سے جسمین پوست بیخ کبر جوش دیا گیا ہو یا حب مرکب ہلیلہ سیاہ اور افتیمون اور نمک ہندی اور غاریقون اور پوست بیخ کبر سے یا اس سفوف سے صفت ہلیلہ زردہ کابلی ہر ایک دو درم افتیمون درم ایارج فیقرا دو درم نمک ہندی دو دانگ سے استفراغ اور بعد تنقیہ کے صرف دوددھ ماء الجبن کا یا تقویت دیا ہو ابعضے ادویہ مذکورہ سے پیوین اور انطاکی نے کہا ہو کہ کشوث اور خولان اور افرامس ریوند دیوین اور معجون نفنی اور لولوا اور مرجان سوختہ مجرب ہی ایضًا جالینوس نے کہا ہو کہ ایک شخص کو پانچ سال رہا تھا اس کرنب سے مع بادام تلخ کے اچھا ہو گیا تتمہ کبھی ایسا ہوتا ہو کہ ہر دو یرقان زرد اور سیاہ جمع ہو کر نام انکا یرقان سبز رکھا جاتا ہی اور وقوع اسکا بغیر اہل ہند نادر ہی علاج اسکا مرکب ان دونون سے اور استفراغ صفرا اور سوداکا ہی اور کہتے ہین کہ دونون ہاتھونکی فصد بفاصلہ تین روز کے کیجائے

دستور علاج طحال مین

تمامی علاجات اسکے مانند جگر کے ہین مگر علاج اسکا بہ سبب صلابت عضو اور بعید ہونے اُسکے اقوی ہی اور علامات

حرارت کے پیاس اور سوزش محل اور سرخی بول مائل بسیاہی ہو **علاج** اسکا باسلیق یا اسلیم چپ اور تلیین با بن مطبوخ ہی صفقہ آلو بخارا املی ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک سات درم شاہترہ مائین ہر ایک تین درم تخم کاسنی کشوث ہر ایک دو درم یا خلوس سے آب عنب الثعلب اور کاسنی مین فرماوین اور اقراص کافور یا طباشیر مع آب ہر دو مذکورہ یا شربت بزور یا سکنجبینات پلاوین اور آرد جو سے مع آب برگ طرفا اور سرکہ یا نخالہ سے جو سرکہ مین جوش دیا گیا ہو ضماد کرین اور **علامات** برودت کے کمی اشتہا اور پیاس اور کثرت ڈکار اور قراقر اور بھوک ہی **علاج** اسکا پلانا افتیمون اور بسفائج اور بیخ کبر اور ایرسا اور بادام تلخ اور سداب اور ریوند اور زراوند اور افسنتین اور بزر الانجرہ اور عروق الصفر اور اسارون اور اشق اور دوج کا مع سکنجبین ہی اور ضماد کرنا مع انجیر اور قسط اور سداب ہی اور **علامات** رطوبت کے کمی پیاس اور گرانی محل اور سستی بدن مع استرخاء اُسکی کے ہی **علاج** اسکا مانند بارد اور قرص گل سرخ بیخ کبر ریوند لک شستہ زرشک برابر سے جسکو آب طرفا سے بنایا ہو اور تلیین بہ حب ایارج اور افتیمون ہی اور **علامات** یبوست کے صلابت طحال اور غلظت خون اور سیاہی بدن اور لاغری ہی **علاج** اسکا مادہ مین فصد اور جوشاندہ افتیمون اور غیر مادہ مین وہ ادویہ مین جنسے تعدیل ہو جیسا شربت بنفشہ اور نیلوفر اور خشخاش اور آب تربز اور آب کدو اور ضماد کرنا تخم تربز اور تخم کدو اور خطمی اور خرفہ اور دودھ عورات اور روغن گل اور تنقیہ ہی اور لازم ہو کہ مزاج مرکب کا علاج بھی مرکب فرماوین اور **علامات** ضعف طحال کے ورم نرم اور امراض سوداویہ مانند یرقان سیاہ اور قوابی اور داء الفیل اور دوالی اور مالیخولیا اور جذام ہی اور **علامات** مخصوصہ ضعف جاذبہ کے سیاہی سفیدی چشم کی اور سیاہی بدنکی اور سقوط اشتہا اور **علامات** ضعف ماسکہ کے قی اور اسہال ہر دو سوداوی اور ہاضمہ کی کثرت اشتہا اور اسہال سوداوی اور دافعہ کے ورم سوداوی اور ورم طحال اور عظم طحال ہی **علاج** اسکا تقویت ہی حجامت کرنا اُسپر بغیر شرط کے اور محجمہ ناریہ یعنی آتشی سینگی قوی تر ہی اور ملنا اُسکا پارچہ ہائے سخت سے اور ضماد کرنا اُسکا افسنتین اور سنبل اور مائین اور فقاح اذخر اور بیخ کبر اور گل سرخ اور صندل سے یا آب طرفا سے یا سداب سے سرکہ کے ساتھ ہی اور جو ادویہ کہ مقویات جگر کے مذکور ہوا اور ضماد آہین وہ نافع ہین

کلام ورم طحال اور بزرگی طحال اور صلابت طحال مین

اور وہ محتوی یہ فصول ہی **فصل پہلی** مقدمات مین مخفی نرہے کہ غالباً ورم اسکا سوداوی اور بعد اسکے دموی ہوتا ہی اور صلب ہونا اسکا بر خلاف سے جلدی ہوتا ہی منجملہ اُنکے ستدیر اور طویل اور عریض ہی اور ہزال بدنکا لازم اُسکے ہی اور بقراط نے کہا ہو کہ عظم طحال کا لاغر کرنیوالا بدنکا اور لاغری اُسکی فربہ کرنے والی بدنکی ہو کیونکہ بزرگی طحال کی بسبب زحمت اور مخالفت مزاج کے مضعف جگر ہی اور جو شخص کہ طحال اُسکا مریض ہوتا ہی رنگ اُسکا فاسد مائل بسیاہی یا اسبرنجی یا سیاہی مع زردی اور ہاضمہ اُسکا ضعیف اور نشاط اُسکی کم اور حرکت ہر دو شریان حلقوم اُسکے کی سخت اور ہر دو پا اور ہر دو زانو اُسکے گرم ہوتے ہین کیونکہ جب انصباب سودا کا معدہ پر بکثرت ہوتا ہی تو غریزیہ بجانب اطراف بھاگتی ہی اور بسبب قلت خون کے اطراف ناک اور کان اُسکے سرد ہوتے ہین اور یہ دونوں عضو سب اعضا سے پہلے برودت کا اثر قبول کرتے ہین اور بسبب مجذوب ہونے ثقل اُنکے جانب طحال کے خون اُنکے رقیق اور جگر اور معدہ اور ہضم ضعیف ہو جاتے ہین اور کبھی خواہش طعام کی بکثرت اور کبھی

بوجہ ابخرہ ردیہ کے لثہ اور دانت فاسد ہوتے ہین اور بحران اسکا یا تو بقروح پذیر ہونیکے یا داءالفیل یا دوالی یا بواسیر یا ورم واقع پیچھے کانکے یا برعاف خصوص چپ سے یا درار خون غلیظ اور اسیوجہ سے اسکو امراض طحال مین بہتر شمار کرتے ہین یا با اسہال سوداوی یا خونی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ جب مطحول کو اختلاف خون کا لاحق ہو تو بہتر ہی پس اگر دیر تک رہے تو مہلک ہی ذرتی اور استسقا ہی **فصل دوسری** ورم گرم مین **علامت** اسکی یہ ہی درد اور سوزش اور پیاس اور ایسی تپ ہی جو خونمین اشتداد بہ ربع اور صفرا مین بہ نوبت کرے اور کبھی خونی مین جلد سرخ اور صفراوی مین سبز ہوتی ہی **علاج** اسکا باسلیق چپ یا اسلیم چپ اور تلیین ہی عرق فلوس سے مع کاسنی یا عنب الثعلب یا املی اور آلو بخارا اور تطفیہ بشیرہ تخم کدو اور خیارین اور خربزہ اور سکنجبینات اور اقراص طباشیر اور زرشک عنبر یا اور آرد جو اور صندل اور گل سرخ اور برگ طرفا اور عنب الثعلب اور کشنیز تر اور آب کاسنی مع ترب ضماد ہی **ایضاً** سفوف نافع ورم حار **صفتہ** تخم کاسنی چار درم زرشک تخم خرفہ تخم خیار تخم کدو تخم خربزہ ہر ایک تین درم گل سرخ دو درم صمغ درم صندل طباشیر ہر ایک آدھا درم سات خوراک کرکے ایک ہفتہ مین بآب کاسنی اور سکنجبین کام مین لادین **ایضاً** جید **صفتہ** تخم خربزہ تخم خیارین تخم جلہ برابر ریوند اسقولوقندریون نصف الکل و زعفران کافور ہر ایک چہارم حصہ جزو عرق بید مشک کے ساتھ استعمال کرین **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی شربت اصول اور شربت بزوری ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ تدبیر اسکی مانند تدبیر ورم جگر کے ہی **ایضاً** ضماد مخصوصہ ورم گرم آب برگ طرفا اور بید اور جلہ اور پرسیاوشان تمر ہندی **ایضاً** زرشکیہ کے پیے مع شکر تری یا ترنجبین خاصۃً ہو **فصل تیسری** ورم بارد مین اور اسکے ساتھ تپ ہوتی ہی اور نہ درد بکثرت اور بلغمی اس سے بوتسیح اجفان یعنی ابھرنے پلکون کے اور سفیدی منھ اور زبان اور نرمی ورم کے اور سوداوی مع صلابت سخت اور نکلنے اسکے اپنے محل سے بکثرت ہی اس حد تک کہ لمس سے محسوس ہوتی ہی اور یہ خواص اسکے سے ہو اور بزرگی شکم اور فساد معدہ اور خبث نفس ہین **علاج** دونون خلطونکا تنقیہ فرمادین **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی پہلے قی کرنا بآب ترب اور شبت اور شہد اور اسکے بعد اسکے بلغمی کے لیے ایارج سے اور سوداوی کے لیے جوشاندہ افتیمون سے ہی اور قریب ہی کہ ہم بفضلہ تعالیٰ و تقدس فصل چہارم مین کلام دراز اسکے ادویہ مین لکھین گے اور نافع بلغمی کی حب مرکب افتیمون اور اسقولوقندریون اور تربد اور غاریقون اور ایارج اور اشق سے ہی **ایضاً** مطبوخ ہلیلہ ہی جب اسمین تربد یا غاریقون زیادہ کیا جاوے **فصل چوتھی** صلابت طحال اور بزرگی اسکی مین مخفی نرہے کہ صلابت اسمین جلدی واقع ہوتی ہی اور وہ یا تو ابتداءً بورم سوداوی سے یا انتقالاً دوسرے ورم سے پڑتی ہی اور اکثر بعد حمیات خریف کے حادث ہوتی ہی اور بزرگی اسکی ناف اور فم معدہ اور عانہ یعنے زیر ناف تک پہونچتی ہی اور وہ دیگر امراض طحال سے کثیر الوقوع ہی اور وہی اس جگہ مراد ہی اور نیز جب اسکو مطلق ذکر کرین اور اکثر ادویہ اسکے لیے مرکب کیے گیے ہین اور صاحب اسکے کو مطحول کہتے ہین **علاج** اسکا تین فائدون پر مشتمل ہی **فائدہ** پہلا تنقیہ اور ادویہ مشروبہ مین اور وہ یہ ہی کہ فصد اسلیم چپ مع دبانے طحال کے اور اسہال سودا کا مع سفوف سودا یا جوشاندہ افتیمون اور بسفائج اور پوست بیخ کبر مع ماءالجبن فرمادین **ایضاً** رازی نے کہا ہی کہ ایک دوست نے مجھسے خبر دی تھی کہ طحال اسکی غلیظ ہو گئی تھی اور بعد اسکے کندی نے چار

یا پانچ درم افتیمون مع ایک اوقیہ سکنجبین پلایا اور سات یا آٹھ اجابت میٹھا اور اچھا ہوگیا اور بدن اُس کا فربہ ہوا اور
شیخ نے کہا ہی کہ ممکن ہی کہ افتیمون افضل مفردات سے ہو خصوص سکنجبین بزوری کے ساتھ پس کبھی اور از خون غلیظ کے
ساتھ اچھا ہو جاتا ہی ایضاً کہا ہی کہ دودھ اُونٹنی کا اور بول اسکا نہایت نافع ہی باوصف اسکے کہ دوسرا دودھ اسکے مضر ہی
ایضاً اگر تپ نہو تو تریاق اربعہ جید ہی ایضاً منجملہ مجربات شیخ صفتہ تخم سرتق خرد فلفل سفید سنبل اشق ہر ایک آدھا
جزو خوراک دو دو درم تک سکنجبین کے ساتھ ایضاً مجربات شیخ سے ہی کہ سات خفاش فربہ کو ذبح کر کے احشا سے پاک کریں
اور برتن سفالی میں رکھکر اوپر اسکے اسقدر سرکہ ڈالیں کہ اُنکے اوپر ہو جاے اور گل حکمت کر کے تنور میں رکھیں اور بعد
اسکے خفاش کو اُسکے ساتھ اچھی طرح ملیں تاکہ بکذات ہو جائیں اور ازان بعد سرکہ کو صاف کر کے دو درم ہر روز سے پینے
میں اور اطبائے ظرفای تعریف کی ہی اور علی نے کہا ہی کہ کھانا اور پینا اُسکے کاسہ میں چالیس دنمیں اچھا کر دیتا ہی اور حکایت
کی گئی ہو کہ اگر بزغالہ کے ساتھ ایسا کیا جاے تو بعد ذبح کے طحال اسکی بینائی جائیگی اور یونس نے ذکر کیا ہی نقوع
چوب طرفا کا ناشتا ہر ایک ہفتہ میں مفید ہی ایضاً ارسطو نے سحق نساخ کو زن کا لکھا ہی ایضاً مہراریس نے کعب
کا سوختہ سکنجبین کے ساتھ کہا ہی ایضاً معمول ارزانی تنقیہ طحال لے لیے پوست بیخ کبر افتیمون مع شہد خوراک دو درم
ایضاً ابرسا شد آب ہر دو زراوند افسنتین خوراک دو مثقال مع سکنجبین ما یا الجبن ایضاً کہا ہو کہ نہایت نافع
بعد تنقیہ کے قرص فنجنکشت اور قرص کبر میں اور یہ دونون کلام لاحق میں مذکور ہونگے ایضاً منجملہ مجربات انطاکی پوست
بیخ کبر زراوند برابر صبر مرجان سوختہ تخم کرفس نعاریقون بنگ ہندی ہر ایک نصف ایک کا آب زہر کے ساتھ گولی باندھیں
خوراک ایک مثقال ماء العسل کے ساتھ ایضاً مجرب انطاکی ربع درم مرجان باآب زہر اور سکر ایک ہفتہ تک ایضاً
مجرب انطاکی زجاج ایضاً حرف ایک وزن شونیز آدھا وزن شہد کے ساتھ ملا کر تین درم مع سرکہ ممزوج ایضاً
ایک ملعقہ زراوند اور کابلی بول اشتر یا گاے کے ساتھ ایضاً بیخ کبر زبیب تخم خلنجم زوفا ایک شبانروز یعنی آٹھ پہر
سرکہ میں نقوع کر کے پانی کثیر کے ساتھ جوش دیوین اور بزوری قوی کے ساتھ پیوین ایضاً فوہ خرد بیخ کبر زراوند
ابرسا ہر ایک چھٹا حصہ خرد کا سکنجبین ترش کے ساتھ قرص بناوین اور ایک مثقال باآب افسنتین اور کبر جوش دیے ہوسے
کے کھاوین ایضاً اسقولوپوست کبر عذبہ فوہ پوست بید اسارون وج سرکے کے ساتھ جوش دیکر سکنجبین
بزوری کے ساتھ پیوین کہ وہ عجیب ہی ایضاً تخم ترب ڈیڑھ درم سرکہ کے ساتھ ایضاً محرورکے لیے تخم کاسنی رجلہ
تخم کدو سنہالو برابر خوراک ہر دنمیں دو مثقال سکنجبین قوی یا عرق کاسنی کے ساتھ ایضاً مجربہ تحفہ انجیر بازبیب
محلل ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ جب انجیر کو سرکہ میں نودن نقوع کر کے انجیر کو کھاوین اور سرکہ کو پیوین اور اُس سے
ضماد فرماوین تو مجرب ہی ایضاً گرز محلل بیعدیل ہی ایضاً صعتر محلل مجرب ہی ایضاً منجملہ مجربات دہلوی زوفا بیخ کبر
عنب الثعلب پرسیاوشان تخم سداب فنجنکشت برابر خوراک دو درم سکنجبین کے ساتھ ایضاً جابر بن حیان نے
کہا ہی کہ اُسکے ایک دوست کی طحال باوجود معالجات کے مزمن ہو گئی تھی پس آپنے دو طحال فنغذ کے بریان کر کے
کھائے اور بعد دو گھنٹے کے پسینا اور بعد اسکے بقدر تیس رطل کے اُسکو بول آیا اور اچھا ہوگیا ایضاً منجملہ مجربات

نقشبندی انجیر اور سرکہ انگوری ہر ایکجزو شکر تری چار برگ طرفا آٹھ برگ طرفا کو جوش دیکر صفا کرین اور انجیر کو
اسمین نقوع اور مطبوخ فرما کے سرکہ اور مصری کے ساتھ سکنجبین بناوین **ایضاً** منجملہ مجربات کتاب الرحمتہ یہ ہی کہ شونیز
کو سرکہ تیز مین نقوع فرما کے ایک ہفتہ تک دونونکو کھاوین پیوین **ایضاً** شفاے عاجل سے **صفت** بیخ سوسن آسمانی
ایکجزو فلفل سفید سنبل زروت ہر ایک آدھا جزو قرص بنا کے ایکدرم سکنجبین بزوری کے ساتھ کام مین لاوین کہ وہ عظم طحال
اور درد اسکے کے لیے عجیب ہے دو باتین دیکھین اور اُسنے گمان کیا ہو کہ اُسنے ایک خنزیر کو پلاکر شکم اسکا چاک کیا تو طحال اُسکی
نہ پائی تھی **ایضاً** رازی نے کہا ہو کہ کوئی چیز مثل عرق کبریت کے نہین خوراک ایک قیراط سے چار قیراط تک **ایضاً**
تین جرعہ بول کے پینا استسقا پر مجرب ہو **ایضاً** اجوائن صبح و شام مجرب ہی **ایضاً** تنکار ریبان مع تخم وزن خردل نافع ہو
ایضاً مجرب نوشادر آدھا درم بہ آب برگ ترب پیوین اور ترب اور کنجد سے تین دن تک ضماد فرماوین **ایضاً** منجملہ
اُن ادویہ کے جو ایکدن مین یقیناً نافع ہین یہ ہی کہ حریرہ آرد گندم اور چوبیس درم روغن زرد اور اٹھارہ درم قند سیاہ سے
بناکر بعد ازان عصارہ لہسن سے چوبیس درم پیوین **ایضاً** مفید **صفت** عطسک آدھا جزو عقرقرحا دو جزو قرفہ چھ
جزو زنجبیل بارہ جزو نانخواہ ساتھ جزو نقوع کرکے عرق نکالین اور بارہ درم فجر اور شام کو کام مین لیوین کہ وہ نافع **طحال**
اور نفخ اور بزرگی شکم اور جمیع امراض باردہ شکم کے لیے مفید ہو **ایضاً** قلی مع قند سیاہ مفید ہی **ایضاً** مجرب نہایت
نافع نوشادر تنکار شورہ فلفل برابر آب کوار بوٹی سے سحق کرکے بقدر انگشت قطعات بناوین پہلے دن ایک قطعہ
نگل لیوین اور دوسرے دن دو قطعہ اور تیسرے دن تین قطعہ لیکن اس سے زیادہ نفرماوین ایک ہفتہ مین مفید ہوگا **ایضاً**
مجرب صدف بکلس قند سیاہ مین گولی بناکر کھاوین اور بعد ازان نان مع روغن کثیر کھاوین **ایضاً** نافع دار فلفل
فلفل عروق زرد تخم الشبعہ شیطرج فنبیل آب کوار بوٹی کے ساتھ سحق کرکے گولی بقدر بیر خرد بناکے ایک ناشتا پر
کھاتے رہین یہ سب **نسخے** ارزانی سے ہین **ایضاً** حب التنکار عمدہ ہو **ایضاً** اسرار مخفیہ طحال اور حیض نہد کے
لیے جیساکہ انھون نے طب کیمیائی مین ذکر فرمایا ہو اور وہ یہ ہو کہ طحال گاوی لیکر شراب مصعد مین کہ جس مین کئی چارون
نقوع کیا گیا ہو بھگو رکھین اور بعد اسکے مکان گرم مین خشک کرین تاکہ متعفن نہو جائے اور سحق کرکے اسمین خمر مصعد ڈالین
تاکہ قوت اُسکی نکل جائے اور خمر کو جوش دیوین تاکہ رب ہو جاوے اور بعد اُسکے تین درم پیوین دونون امر دین بے نظیر ہے
اور ابو منصور نے کہا ہی کہ جب کسی کو علاج طحال کا عاجز کرے تو یہ گولی **صفت** ایارج فیقرا تربد ہلیلہ زرد ہر ایک دس
غاریقون برگ طرفا ہر ایک پانچ انیسون اُشق ہر ایک تین نمک ہندی دو خوراک دو درم مع دودھ اونٹنی اور بول
اسکے کے دیوین **ایضاً** حب مرکب تنکار ریبان اور مصبر برابر مع قند سیاہ نافع طحال اور جمیع امراض شکم اور ضیق النفس ہی
اور بہتر یہ ہی کہ اسکو رات کو بعد ایک **گھنٹے** کے طعام سے کھاوین کیونکہ مترجم نے تجربہ کیا ہو کہ اگر دنکو کھاوین تو نہ قبض دفع ہوتا ہی
نہ ریاح اور رات کے کھانے سے دونون فائدے حاصل ہوتے ہین **ایضاً** معمول بقائی سے زنجبیل ہلیلہ
شیطرج تنکار بریان قلمی شورہ ابرنج کمون سفید اور سیاہ اور نمک طبرزد برابر قند سیاہ کے ساتھ گولی بناکے
آب گرم کے ساتھ کھاوین **فائدہ دوسرا** ضمادہاے صلابت مین ابن نے کہا ہی کہ جب طحال سخت ہو جائے

تو اسکو ادویہ مشروبہ کفایت نہین کرتے بلکہ ضرور ہی کہ ضماد بھی کرین اور کہا ہی کہ ابتدا مین اضمدہ بالبسہ کے ساتھ وہ
ادویہ جو ملینت مین مانند حلبہ اور انجیر اور خطمی اور موم اور روغنات کے ملاوین کیونکہ صرف خشک مجفف اور زیادہ کرنے
والے صلابت کے ہوتے ہین اور استعمال انکا بعد حمام اور ملنے کے اور ٹکور کرنے کے پانی گرم سے فرماوین اور اصول
اضمدہ سے پشک بکری اور سرگین گاؤ جنگلی اور خاکستر گلخنات یعنی بھٹیونکی بس یہ تینون سرکہ کے ساتھ قوی الاثر مین **ایضاً**
صرف خردل **ایضاً** کہا ہی کہ سیاہی دیگچہ ہاے تانبہ کی اور آٹا جو کا سرکہ یا سکنجبین کے ساتھ بہت نافع ہی **ایضاً**
آلو بلو مع نصف وزن لوزہ کے جوش دیا ہوا عمدہ ہی **ایضاً** منجملہ مجربات اہرن شداب پوست بیخ کبر افسنتین پودینہ
صعتر سرکہ تیز مین جوش دیکر گرما گرم جگر پر ضماد کرین جب سرد ہو جائے تو پھر گرم کر کے رکھین اسیطرح اکیس مرتبہ
تا شفا **ایضاً** ابو منصور نے کہا ہی کہ آخر علت مین قوی یہ ہی چونہ آب نا رسیدہ عاقرقرحا زاج ہر ایک جزو پوست بیخ
کبر اذخر شہد اور سرکہ کے ساتھ جسقدر ممکن ہو سکے رکھین **ایضاً** کہا ہی انجیر جاوشیر سکبینج حلتیت ہر ایک چار
حلبہ دو دمہ بکری کا ہر ایک تین اشق صبر بادام تلخ ہر ایک جزو انجیر کو سرکہ مین جوش دیکر باقی ادویہ اسکے ساتھ ہم
کرین **ایضاً** مجرب سرکہ مین سبوس گندم کو جوش دیکر اسمین اشق حل کرین کیونکہ سبوس کو گلانے مین اثر قوی ہی
اور اشق نہایت منضج ہی بس تحلیل اور تلیین صلابات کے لیے کار آمد اور سرکہ بالخاصیت مفید طحال ہی **ایضاً**
منجملہ محللات اسکے شداب پودینہ بابونہ شبت تخم کتان حلبہ برگ کبر اصل طرفا اکلیل ہی **ایضاً** مجرب عجیب
بزرگی ظاہر کے لیے یہ ہی کہ اسیلم راست پر نزدیک خنصر کے داغ دے کر اسکو مدت تک متر شح کرین **فائدہ تیسرا**
اغذیہ صلابت مین بھوک اور پیاس خصوص طعام پر لازم ہی اور غذا لطیف زیرباجات گوشت مرغی اور بکری اور
دراج سے کرین اور اغذیہ مین سرکہ کبر زعفران دارچینی ڈالین اور کل اشیاء نفاخ اور غلیظ اور سوداوی مثل گوشت
گاؤ اور گاومیش اور صید اور عدس اور کماۃ اور بادنجان کو ترک فرماوین

کلام بقیہ امراض طحال مین

اور وہ پانچ مین **ایک** انمین سے تفتیح یعنی کھلنا ورم کا ہی اور وہ قلیل ہی کیونکہ غالباً ورم اسکا تحلیل یا صلب ہوتا ہی
علامت اسکی پہلے ہونا ورم کا اور درد ہو کر اور ظاہر ہونا پیپ اور قشور کا بول یا قی یا پاخانہ مین ہی **علاج** اسکا
نکالنا پیپ کا ہی بادیان اور تخم کاسنی اور تخم کشوث اور خیارین سے مع دودھ اونٹنی یا گدھی یا ماء العسل کے اور اُس
تدبیر کے جو دبیلۃ الکبد مین مذکور ہی **دوسرا** انتفاخ طحال کا ہی بسبب پیدا ہونے ریاح کے اسمین بسبب برودت اور
ضعیف ہونے ہضم اور دافعہ اسکے اور کثرت سوداکی اسمین **علامت** اسکی ورم نرم اور کشش اور قراقر اور ڈکار
وقت دبانے کے **علاج** اسکا شربت اصول اور بزوری اور سکنجبینات انکے اور سفوف اصول اور جاکمی اور تخم سداب
اور اشق اور کمون اور نانخواہ ہی تنہا تنہا لیوین یا مجموع **ایضاً** فنجنکشت نہایت نافع نفخ اور ورم مع الحرارت کی ہی
ایضاً تخم فنجنکشت کرناج ہر ایک دس تخم کاسنی تخم خرفہ ہر ایک پانچ سکنجبین کے ساتھ قرص بناوین **ایضاً** سفوف
نافع جب حرارت ہو صعتر تخم کرفس تخم کتان زیرہ مدبر مصطگی طباشیر ہر ایک تین ریوند دو خوراک دو مثقال تک سکنجبین

کے ساتھ **ایضاً** حرف عمدہ چیز ہی **ایضاً** سرکہ انگوری مین پہلے آٹھ پہر حرف کو نقوع کرین اور آرد جوکی روٹی اُس سے
بناکر تنور معتدل الحرارۃ مین پکادین اور سحق کرکے اُس سے چالیس درم اور تخم کراث تخم حماض ہر ایک چھ درم
تخم فنجنکشت اور اسقولوا ور پوست بیخ کبر اور غذبہ ہر ایک پانچ خوراک تین درم سے پانچ تک اور ادویہ لگانے کے اور بعد
اسکے محجمہ آتشی بہت نافع ہین اور نطول کرنا جاورس اور نمک کے ساتھ اور ضماد کرنا سداب اور بابونہ اور اکلیل اور کبریت اور
ثمرۂ طرفا اور اشنہ اور مقل اور برگ فنجنکشت اور افسنتین اور قسط کے ساتھ نافع ہو **تیسرا** سدہ ہو **علامت** اُسکی گرانی اور
درد خفیف بغیر علامت درم کے ہو پس اگر یہ بین جگر اور طحال کے ہو تو یرقان سیاہ اور اگر درمیان معدہ او طحال کے ہو تو
سقوط شہوت ہوتا ہو **علاج** اسکا مانند سدۂ جگر کے ہو مگر اسمین قوی زیادہ چاہیے اور سکنجبین بزوری اور جلاب
بادیان اور نانخواہ اور انیسون اور عنب الثعلب سے نافع ہو **چوتھا** سنگ ہو اور وہ نادر ہو **علامت** اسکی درد
اور نکلنا ریت کا بول اور خون فصد اور بواسیر مین مع سلامتی جگر اور مثانہ اور گردہ کے ہو **علاج** اسکا مانند سنگ گردہ
اور مثانہ کے ہو ادویہ مفتتہ اور مدرہ سے اور تخم کاسنی اور تخم کشوث اور بادیان اور کاکنج اور کرفس پیوین اور انجیر محلل
پلادین اور ضماد فرمادین **پانچوان** درد اسکا ہی یا سوء مزاج یا درم یا نفخہ یا سدہ یا سنگ سے اور یہ سب گذر چکے ہین
اور یہ قرص درد کے لیے جسکے ساتھ حرارت ہو مفید ہو **صفت** کافور جزو زعفران دو جزو راوند اسقولو ہر ایک تین جزو
طباشیر تخم خربزہ تخم خیارین تخم خرفہ ہر ایک چھ جزو گل سرخ آٹھ جزو عرق برگ بید اور کاسنی سے قرص باندھکر ایکدرم
تین اوقیہ عرق بید اور ڈیڑھ اوقیہ سکنجبین شکری کے ساتھ کام مین لاوین **ایضاً** قرص کافور دانگ زعفران ربع درم
طباشیر تخم کدو تخم خرفہ تخم خربزہ ریوند ہر ایک دو درم گل سرخ تین درم خوراک درم سکنجبین کے ساتھ **ایضاً**
سفوف غاریقون ثمرہ طرفا ہر ایک درم پوست بیخ کبر دو درم گل کبر محلل مجفف گل سرخ امبر باریس سنقی سفوف گل ارمنی
ہر ایک تین تخم کرفس بارہ خوراک دو مثقال تک **ایضاً** بقائی سے **صفت** جعدہ کزمازج حب البان کاکنج جاوشیر
بلوط قسط تلخ ہر ایک دو جزو افسنتین تین اسقولوقند ریون چار جاؤشیر کو سرکہ کے ساتھ حل کرین اور باقی ادویہ ملا کر
قرص باندھین خوراک ایکدرم قوت اُسکی چھ مہینے تک ہو **ایضاً** معجون درد طحال اور امراض سوداویہ کے لیے
صفت افتیمون پانچ ہلیلۂ سیاہ بارہ زبیب پندرہ شہد دوچند خوراک پانچدرم سے سات تک **ایضاً** قرص کبر نافع
درد اور سدہ کے لیے **صفت** راوند طویل جزد پوست بیخ کبر اشق محلول بسرکہ ہر ایک دو جزو تخم فنجنکشت فلفل ہر ایک
تین خوراک ایک مثقال سکنجبین کے ساتھ **ایضاً** قرص بہ نسخۂ دیگر **صفت** زعفران جزو تخم فنجنکشت فلفل اسارون
زراوند ہر ایک چار جزو پوست بیخ کبر آٹھ سکنجبین کے ساتھ قرص بناکر سکنجبین کے ساتھ لعوق کرین اور بعضے شیعہ گمان
کرتے ہین کہ ایک شخص نے بخدمت حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ کے شکایت درد طحال کی اور کہا کہ علاج سے بجز شر کے کوئی
چیز زیادہ نہین ہوتی پس حضرت نے فرمایا کہ کراث لیکر روغن کے ساتھ بریان کرکے تین دن تک کھالے وہ شخص اس سے اچھا ہو گیا واللہ اعلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علیک اعتمد وبک اعتضد فاغننی بخیرک واکفنی من غیرک وبلغ عنی حبیبک الف تحیۃ وسلام وکذا علی آلہ العظام واصحابہ الکرام

پس یہ مقالہ دفتر تیسرے اکسیر اعظم سے ہے امراض امعاین واللہ سبحانہ الناصر الموفق

کلام کرتہ ریاح مین

اور ہندی مین نام اسکا غلولہ باد اور زیر باد گولہ کہتے ہین اور یونانیون نے ذکر اسکا نہین کیا اور اہل ہند نے اسکو شمار کیا ہے اور وہ انمین کثیر الوقوع ہے اور اسکو پانچ قسم اور استسقا سے شمار فرما کے استسقا کو آٹھ قسم کرتے ہین اور وہ خلط غلیظ ہے کہ جسمین ریح غلیظ بند ہو جاتی ہے اور وہ دونون کرتہ یعنی غلولہ نکے شکم مین منتقل اور اُسمین درد کرتے ہین اور موجب درد سینہ اور ضیق النفس اور گرانی بدن اور ضعف اشتہا اور قبض پاخانہ اور سیلان لعاب اور خارش کے ہوتے ہین اور اکثر حدوث اِس کا بلغم سے اور بزعم اُنکے صفرا اور خون سے بھی ہوتا ہے **علاج** اس کا یہ ہے کہ بعد نضج کامل کے شربت اصول وغیرہ کے ساتھ تنقیہ خلط غالب کا چند مرتبہ مین کرین اور اشیا توڑنے والی ریاح کی استعمال کرادین اور تمام ادویہ مین ما و الجبن کی عادت کرین **ایضاً** جید حب تنکار **ایضاً** نافع باد گولہ اور طحال اور مغص کے لیے **صفت** چونہ ہلیلہ ترید صبر تنکار بارہ گھنٹے آب کوار بوٹی کے ساتھ سحق کر کے ایک مثقال کھاوین **ایضاً** فلفل دار فلفل خبث نوشادر زنجواتہ تنکار کٹائی نمک سیاہ دار ہلد ملح الشعیر برابر مثل سابق تیار کر کے ایک گولی بقدر بیر کھاوین **ایضاً** حلیت تنکار صبر ملح الشعیر قلمی سفید برابر مثل گولی بالا کے تیار فرماوین **ایضاً** نمک سنگ نمک سیاہ قلمی دارچینی خردل حلیت ہلیلہ شطرج زنجبیل فلفل دار فلفل برابر جو اک تین گولی بر وغن گاوی

کلام درد ناف مین

اور اسکو انحراف ناف کہتے ہین کیونکہ جو رگ جنبندہ نیچے ناف کے ہے وہ اپنے موضع سے پھر جاتی ہے اور اُسکے ساتھ سقوط اشتہا اور درد پنڈلی کا اور سستی اور ایک مرتبہ قبض اور دوسرے مرتبہ ذرب ہوا کرتا ہے اور وقوع اسکا بعد کودنے اور حرکت قویہ اور اُٹھانے بار گران کے ہے اور وہ علت مشہورہ سے ہے اور یونانیون نے اسکو مفصلاً ذکر نہین کیا اور محتمل ہے کہ وہ قولنج التوائی ہو اور جائز ہے کہ وہ ریح قولنج ہو جسکو مغنی منی سے حکایت کی ہے اور قریب تر یہ ہے کہ وہ قلنند رہ ہے جسکو خضورن علی نے شفا مین ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ مرض کثیر الوقوع سخت خطرناک ہے اور اسکو سقوط السرہ کہتے ہین اور وہ درد ناف اور حوالی ناف مین ہے اور اکثر اسمین اختلاج قوی اور ایسی پیاس جو پانی پینے سے تجاوز ہوتی ہے سبب اسکا پانی اور باد مندفعہ جگر سے بجانب ناف اور بند ہونا اُسکا مابین ثرب اور صفاق ہے پس گویا کہ وہ ایک شعبہ استسقا سے ہے اور بعد مدت منجر باستسقا ہوتا ہے **علاج** اسکا محلل باد و آب ہین مثل سفوف اصول اور جالکی اور فلاسفہ اور جلنجبین مع انیسون اور مصطگی اور عود اور کمون اور بادیان اور شربت اصول اور شربت عود اور جوارش پوست اُترج اور عود ہے اور اگر ارادہ اسہال کیا جاے تو جوارش استقف اور سفرجلی مسہل یا غاریقون ایکمثقال اور ایک ایک درم تربد اور راوند اور آدھا درم غافث اور ربع ربع درم کشوث زنجبیل سقل رب السوس انیسون لیکر شربت اصول کے ساتھ لعوق فرماوین اور کبھی لکڑی پر تکیہ کیا جاتا ہے اور مائیت بجانب بردوران متصعد ہوتی ہے اور کبھی محجمہ یعنی سینگی بزرگ آتش کے لگانے سے مائیت تحلیل ہو جاتی ہے اور نافع اسکا ضماد کرنا ادویہ گرم محلل اور ترک کرنا اغذیاے نفاخ اور

مائی کا ہو اور اغذیہ اشیاے خشک کرنے والے سریع الہضم مانند گوشتہاے بریان ہین

کلام امراض شکم مین

پس ایک اُنمین سے بزرگ ہونا شکم لڑکے کا ہو سبب اسکا ریاح اور رطوبات خام ہین علاج اس کا ادویہ لطیفہ منجملہ ادویہ استسقا کے ہین اور مجرب حب تنکار مع شربت اصول او شربت دینا ہو دوسرا باد قولنج ہو جسکو ابو منصور رشد ذکر کیا ہو اور کہا ہو کہ وہ باد غلیظ امعا مین ہو جو نہ ڈکار سے مستفرغ ہوتی ہو اور نہ نیچے سے اور موجب درد شکم ہر دو خاصرہ تک اور ہو دی بہ درد سر اور باطل ہونے اشتہا اور بائج ہونے درد کے بعد طعام کے ہوتی ہو اور شاید کہ وہ ریح البواسیر یا باد گولہ ہو علاج اس کا مانند مغص ریحی اور قولنج ریحی اور فلونیا اور برشعثا ادرما، العسل کے ہو جسمین فلفل ڈالی گئی ہو **ایضاً** نافع روغن ہر نولی مع ماد الاصول ہو **ایضاً** سفوف **صفتہ** خولنجان دارچینی شونیز زرداوند طویل ہر ایک آدھا درم قرفہ الائچی خرد صعتر ہر ایک درم کردیا دو درم شکر تری مع انسا خوراک دو درم **ایضاً** معجون نہایت نافع **صفتہ** سداب دس سکینج چار جاؤشیر نانخواہ کمون شونیز کا شم کردیا صعتر اسالیون بادام تلخ فلفل دار فلفل پودینہ زوفا حب الغار جند ہر ایک دو شہد کے ساتھ معجون بنا کے خوراک بقدر ربع ایک اوقیہ شراب گرم فرمادین **ایضاً** نافع تکمید اور سینگی آتشی اور طلا ہو **تیسرا** اقرا قر ہو اور اسباب اور معالجات اسکے امراض معدہ مین مذکور ہو چکے ہین اور ہمنے اُسکو اس جگہ اسلیے ذکر کیا ہو کہ وہ معدہ مین بہ نسبت امعا کے اکثر پیدا ہوتا ہو اور کبھی وہ سقوط قوت سے مانند آخر سل کے یا بسبب بحران کے ہوتا ہو اور وہ منذر باسہال یا یرقان سدی ہو سبب کم ہونے صفرا گرم کرنے والے معا کے یا بسبب ضعف جگر کے جس سے بوجہ ہمسائگی امعا سرد ہو جاوین ہوتے ہین اور جو آواز کہ امعاے اعلی مین ہوتی ہو سخت تر اور سفلی کی سخت گران اور وہ اکثر مع نرمی شکم ہوتی ہو **علاج** اس کا تجویدہ ہضم اور توڑنا ریاح کا ہو **ایضاً** دواے عمدہ کمونی اور فلافلی اور روج مربا اور وقت اسہال کے خوذی ہو **ایضاً** کمون اجوائن کا شم کر دیا ہر ایک جزو انیسون دو جزو شکر تری کے ساتھ سفوف کرین اور منجملہ نکات کے جن کا یاد رکھنا ضروری ہو یہ ہو کہ بند کرنا باد کا ضعف امعا کے لیے سخت مضر اور محدث قولنج اور درد سر اور دوار اور تاریکی چشم اور امراض مفاصل ہو **چوتھا** چوٹ لگنا شکم پر ہو تدبیر اسکی مثل دیگر چوٹ عام کے ہو اور اگر تقاضاے مصلحت ہو تو فصد کیجاتی ہو اور رکند روشم الاخوین گل ارمنی کہربا ہر ایک درم مع شلث رقیق پلاتے ہین اور وقت اسہال خونی کے ایک قیراط افیون زیادہ کرتے ہین

کلام علاج انواع اسہالون مین

پس اسہال گرم کے لیے مفردات سے حب الآس اور اقسام گل اور صندل اور کافور اور عفص وگل انار صمغ عربی غدبہ آملہ مربا کافور کشنیز بریان نشاستہ انجبار اقاقیا تخم بارتنگ اسپغول تخم ریحان ثمر طباغیر اقسام سویق گندم اور جو اور بیر اور سیب اور انار اور برنج اور جاورس ہین اور مرکبات سے شربت آس صندل انار قرص گل انار ہین **صفتہ** کتیرا دو جزو گل سرخ اقاقیا گل انار ہر ایک تین سلیخہ گل ارمنی صمغ عربی ہر ایک چار آب گلنار کے ساتھ

قرص بناکے ایکمثقال خوراک فرماوین **ایضاً** جوارش طباشیر **صفتہ** زعفران افیون ہرایک دو مثقال سماق سات
حب الآس طباشیر گل سرخ تخم حماض صمغ عربی ہرایک دس شربت سیب یا جلاب کے ساتھہ جوارش بناکر خوراک چار درم
کرین **ایضاً** قرص طباشیر افتیمونی اسہال کے لیے جسکے ساتھہ حرارت کثیرہ ہو قوی الاثر ہی **صفتہ** کافور دانگ
افیون صندل گل انار ہرایک آدھا درم طباشیر گل سرخ تخم کاہو تخم خرفہ کاسنی سماق ہرایک درم تخم حماض ڈیڑھہ درم
خوراک دو درم آب سویق کے ساتھہ اور اطبا کہتے ہین کہ امر مقصود اسہالات مین یہ ہی کہ قوت کو منعشات کے ساتھہ
محفوظ رکھین اور شیخ نے کہا ہی کہ بند کرنا مانع ترا شیا کا ہی اور حمام اور طلنا بسبب جذب کے نافع ہی **ایضاً** سینگی لگانا شکم پر
اسہال اور سحج کے لیے مجرب ہی اور اسہال سرد کے لیے مفردات سے زیرہ بریان اور زنانخواہ اور مصطگی اور کندر اور
حب الرشاد جوز بویا بسباسہ عود سلیخہ دارفلفل کبابہ ہی اور مرکبات سے فنجنوش خوذی جوارش عود انوشدارو اور سفوف
سطلیاثا اور قرص عود ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ اتافنج شرباً قابض ہین اور طریق یہ ہی کہ ایک دانگ سے درم تک درجہ بدرجہ
پہونچاوین ورنہ خوف قولنج کا ہی اور وہ خرگوش سے قوی تر ہی اور بعد اسکے جدی سے اور جبن عتیق ہی اور اسکو آب
نمک کے ساتھہ بمراتب دھووین اور جوش دیوین تاکہ نمک اسکا نکل جائے اور بعد اسکے بریان کرین پس ایک درم
اس سے عصارات قابضہ کے ساتھہ کھاوین ہر چیز سے قوی تر ہی تاکہ انافنج ہے اور انسے سالم تر ہی اور ڈیڑھہ درم عذرہ
کتے کا جسنے استخوان کھائے ہون قابض قوی ہی **ایضاً** صدف سوختہ گل ارمنی ہرایک درم حابس مفرط ہی
ایضاً مجرب دانہ زبیب ناعم مسحوق استخوان سوختہ لب بلوط انفحہ کشنیز بریان سماق خرنوب کرفس کمون
نخلل نان خطیری خشک کندر زنانخواہ برابر یا انفحہ کو آدھا جز دکرین اور ہرایک گھنٹے مین کھاوین تاکہ ایک دن مین
بیس درم کھاوین **ایضاً** سعد سنبل گل انار دقاق کندر عفص جوش دیکر صفا کرین اور خشک اور شک اور عود خام ذرور
کرکے پیوین **ایضاً** مجرب اجوائن کرفس پوست انار ترش عفص اہیل برابر افیون نصف ایکجز ومانند غبار کے سحق کرکے
ایکمثقال کھاوین اور خضر بن علی نے کہا ہی کہ استاد اُسکا انواع اسہال کے لیے قرص طباشیر حماضی شربت سفرجل خام کے
ساتھہ دیتا تھا **صفتہ** زعفران جز و طباشیر حب الآس زرشک نشاستہ بریان تخم حماض صمغ عربی ہرایک چھہ
گل سرخ بیس عرق گلاب کے ساتھہ قرص بناکر اڑھائی درم خوراک فرماوین **ایضاً** شربت ورد مع قرص مذکور و تخم
لسان الحمل **ایضاً** شربت پوست بیخ کاسنی مع قرص لسان الحمل **ایضاً** شربت ورد مع قرص گل انار **ایضاً**
ایکمثقال سفوف طین شربت انجبار کے ساتھہ وصندل سرخ وزرد و بارتنگ **ایضاً** نقوع زرالورد پوست پستہ
برگ آس ہرایک تین درم عود مصطگی صندل ایک ایک درم **ایضاً** تدبیر مشترک عمدہ کبدی اور معوی اور معدی
اور بدنی کے لیے جب مع حرارت اور پیاس کے ہو شفا ہے اور وہ یہ ہی شیر تخم رجلہ محمص شربت صندل یا سیب یا
ہر دو کے ساتھہ یا شربت انار یا رب آس اور امبر باریس کے ساتھہ اور کبھی اسپغول محمص طلتوت بروغن مغص کے لیے
زیادہ کیا جاتا ہی **ایضاً** مشترک اسہالات کے لیے **صفتہ** انار دانہ دس درم صندل بزرالورد زرشک حب الآس
ہرایک چار درم آب گرم مین یا آب لسان الحمل یا کاسنی مین نقوع کرکے صفا کرین اور مع شیرہ تخم باقلا محمص

اور شربت سیب پیوین اور کبھی طباشیر کا فور زیادہ کیا جاتا ہی **ایضاً** سفوف عظیم الفائدہ اسہالات کے لیے دہلوی سے **صفت** صمغ دانگ مصطگی انار دانہ کشنیز ہر ایک چار دانگ قنب زنجبیل دار فلفل ہر ایک آدھا مثقال پوست خشخاش ایکمثقال اور ایک دانگ سوائے مصطگی اور دار فلفل کے سب ادویہ بریان کرین خوراک ایکدرم پانی سرد کے ساتھ **ایضاً** سفوف مجرب اقسام اسہال اور خون بواسیر کے لیے بقائی سے **صفت** نشاستہ صمغ تخم ریحان کمون یہ سب بریان کیے ہوے گل ارمنی زرالوبد فوفل شاخ گوزن سوختہ پوست بیضہ مکلس گل انار دم الاخوین تخم لسان الحمل جفت بلوط گل سرخ بسباسہ ہر ایک جزو پوست بالاے پستہ عود طباشیر حب الآس کشنیز انجبار بیل ہندی ہر ایک دو جزو کہربا لولو لبسد شاذنج انار دانہ بریان ہر ایک چار جزو **ایضاً** سفوف کبیر مجرب کثیر النفع اسہال خونی وغیرہ کے لیے بقائی سے **صفت** تخم لسان الحمل اسپغول تخم ریحان تخم کنوچہ حب الرشاد حماض زرشک یہ تمام بریان اور سالم شاخ گوزن لولو مرجان دوغ جوز السرو پوست جوز ختہ برادہ خستہ کھجور یہ تمامی سوختہ کیے ہوے کمون مخلل تخم رجلہ تخم خطمی تخم خبازی صمغ عربی نشاستہ کلھم بریان طباشیر گل ارمنی قبرسی مختوم حب الآس پوست انار شیرین وترش شاہبلوط جفت بلوط خرنوب شامی نبطی سویق بیر آرد نخود کزمازج قرظ گل انار اقاقیا اشک رالک صندل سفید پوست خشخاش دم الاخوین انجبار تمامی ادویہ مساوی الوزن خستہ جامن سوختہ خستہ انبہ سوختہ ہر ایک دو جزو کافور حسب ضرورت خوراک مثقال پانی سرد کے ساتھ **ایضاً** مجرب تذکرہ آملہ بآب سماق **ایضاً** مجرب تحفہ تخم نیب ایکمثقال گوکہ مزمن ہو **ایضاً** مجربات کمرہ تحفہ سے اسہال مراری ودموی ومغص کے لیے تین مثقال صمغ عربی مسحوق اور اگر سدہ نہو تو پوست خشخاش مسحوق مانند غبار تنہا آدھا درم فجر اور شام کو آدھا درم آب سرد کے ساتھ کھاوین کہ دموی اور خلطی کے لیے عجیب ہی اور جب حرارت اور جلن اور رقت اخلاط ہو تو تمام مجرب ہو **ایضاً** مجربہ بقائی ونقشبندی **صفت** پوست انار جزو سماق دو جزو عفص چار جزو حب بقدر نخود باندھے خوراک دس سے بیس تک زردی بیضہ نیمبرشت کے ساتھ **ایضاً** مجربہ عماد شیرازی جبن خشک بریان **ایضاً** قاطع اسہال فی الوقت مذکورہ رازی **صفت** عفص کندر ہر ایک پانچدرم نانخواہ تخم ترب ہر ایک اڑھائی درم تینون مثقال خوراک دو درم تک **ایضاً** معجون اترج مجرب اسہال سرد اور بلغمی اور معفی کے لیے اور شیعہ گمان کرتے ہین کہ وہ عرض کیا ابو احمد طبیب کا بخدمت امام علی رضا قدس اللہ تعالے سرہ کا ہی **صفت** فلفل دار فلفل زنجبیل پوست اترج بسباسہ دارچینی ہر ایک چار کوٹ کر پنتالیس جزو مسکہ صاف اور چھیالیس جزو شکر تری اور دو چند شہد کے ساتھ معجون بناکر خوراک تین مثقال کرین **ایضاً** ارزانی نے کہا ہی کہ اقسام اسہال مفرط خونی اور بلغمی کے لیے مجرب یہ ہی **صفت** افیون ایک جزو شنگرف آدھا جزو تنکار مشوی ربع جزو اگر رات کو زیادتی کرے تو شہد کے ساتھ گولی بقدر فلفل باندھین اور اگر دن کو زیادہ ہو تو لیمو کے ساتھ کہ حابس فی الحال ہی **ایضاً** مجرب قہوہ ریگ مین بریان کرکے حسب دستور کھاوین **ایضاً** تخم ترب بریان مسحوق بہموزن عسل نہایت نافع اور قوی الاثر اسہال اور مغص کے لیے یہ خوراک ساڑھے تین درم ہی **ایضاً** فی الفور نافع اسہال خونی اور بلغمی کے لیے یہ ہی کہ لیمو سے تخم نکالکر پانچ دانہ املی تقشر ڈالکر آگ مین بریان کرکے

چوسین **ایضاً** اکسیر خون اور بلغم اور نفخ مع الحرارۃ کے لیے **صفتہ** نبات چوس ہلیلہ سیاہ بارہ زنجبیل بادیان ہر ایک پانچ گشنیز مقشر سور پھلی ہر ایک تین سوائے پھلی اور پچھلی دوا کے بریان کر کے خوراک بقدر دو درم یا تین درم لعاب بیخ خطمی اور آب بارتنگ وغیرہ کے ساتھ **ایضاً** مجرب خون اور بلغم اور مغص کے لیے اسپغول مقشر خستہ انبہ رال شکر تری برابر کف دست اس سے فجر اور شام کو پانی کے ساتھ استعمال کریں اور کبھی اگر نفع ظاہر نہین ہوتا تو تخمونکو کوٹا جاتا ہی کیونکہ مجربین نے کوٹنے اُنکے سے منع نہین فرمایا **ایضاً** نافع اس اسہال کے لیے جو کسی دوا سے بند نہو یہ ہی کہ ہلیلہ اور زنانخواہ اور کمون کو بریان کر کے پانچ درم اُس سے جعرات مقطر کے ساتھ ملا کر قدرے نمک سنگ ڈالکر کھاوین اور بعد اسکے تین لقمہ دلیہ اور جعرات سے کھاوین **ایضاً** مجرب اسہال خونی وغیرہ اور مغص کے لیے **صفتہ** ہلیلہ سیاہ بریان بروغن مع شکر تری برابر **اقتباس** من مشکواۃ النبوۃ حضرت ابی سعید خدری سے روایت ہی کہ ایک شخص آیا نزدیک حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے اور کہا کہ بھائی میرے کا شکم جاری ہو پس فرمایا آنحضرت علیہ الصلوات والتحیات نے کہ پلا اُسکو شہد بعد اسکے آیا وہ شخص اور کہا کہ پلایا مین نے اُسکو شہد پس نہ زیادہ کیا اُسکو مگر اسہال پس فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم نے تین مرتبہ بعد اسکے چوتھے مرتبہ آیا پس فرمایا پلا اُسکو شہد پس کہا کہ پلایا تھا اُسکو پس زیادہ ہوگیا اُسکو مگر اسہال پس فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ بکرمہ العمیم نے صدق اللہ تعالے وتقدس اور جھوٹا ہی شکم بھائی تیرے کا پس پھر پلایا اُسنے مریض کو اور اچھا ہوگیا راوی اسکا بخاری اور مسلم ہی

فصل اسہال مع پیچش مین اور نام اس درد کا فارسی مین پیچش ہی باعث اسکا تیز ہونا مواد کا ہی یا تمدد ریح کا منجملہ مجربات کے اسکے لیے یہ ہی کہ کتیرے کو پانی کے ساتھ حل کر کے شکر تری کے ساتھ کھلاوین **ایضاً** ہلیلہ زرد زنجبیل بادیان نمیر بریان سحق کر کے کھاوین کہ نافع ہو اور اگر بجاے ہلیلہ زرد کے ہلیلہ سیاہ زیادہ کرین تو قوی زیادہ ہوگا

فصل تدبیر اسہالات مزمنہ مین رازی نے کہا ہی کہ کندر زنانخواہ ہر ایک پندرہ درم ماز و ایک سحق کر کے عصارہ برگ ترب کے ساتھ بقدر نخود باندھکر پندرہ گولی کھاوین مجرب عجیب ہی **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ سفرجل کو خالی کر کے اُسمین قطعہ ہاے جوز بویہ داخل کر کے بریان کرین اور کھاوین **ایضاً** ریاض سے عفص کو پانی پر دور کر کے پیوین نافع ہی **ایضاً** منجملہ مجربات نقشبندی کے یہ ہی کہ پوست بیخ آک ایکجز و لیکر دھووین اور خشک کرین اور نہایت مہین کر کے اُسکو آگ کے دودھ مین ملاوین اور تھوڑا اُس سے برتن مین سفروش کر کے خبث الحدید مہین فرش کرین اور اوپر اُسکے قند اور طل اور اوپر اُسکے خبث اور بعد اس قشر مذکورہ ازان پس برتن کو محکم کر کے آٹھ پہر آگ دیوین خوراک اُسقدر کہ تین انگشت مین اجاوے **ایضاً** رازی نے کہا ہو کہ عجائب یہ ہی کہ دار فلفل اور نبات ہر ایک ساڑھے تین درم سحق کر کے ہفتہ مین دو دین **ایضاً** کہا ہو یہ سفوف عجیب بہت نافع اسہال مفرط مزمن کے لیے بقائی سے **صفتہ** گل انار جز و پوست انار حب سماق بلوط خرنوب سویق بیر حب الاس حب الرمان ترش قرط بزر البنج کز مازج طراثیث طلق محلوب گشنیز دانہ ہاے کشمش ہر دو بریان انجمد افیون عفص سادی نخود بریان پانچ وزن کل ادویہ کے **ایضاً** سفوف بقلیا تا اسہال مزمن اور زلق الامعا اور بواسیر اور ضعف عضلہ ہاے مقعد کے لیے **صفتہ** ہلیلہ کابلی ہلیلہ ہندی بریان بروغن نہد مقل

ہر ایک تین درم کمون تخم کشوث نبطی ہر ایک پانچدرم تخم حرف بریان ڈیڑھ اوقیہ جوکوب کرکے پانچدرم تک خوراک بجمیں

فصل علاج اسہالات مین مخدرات سے اور وہ غیر جائز ہی بجز اسکے کہ دیگر ادویہ نفع نکرین اور نبض قوی ہو ورنہ قاتل ہو اور شیخ نے اپنے مشاہدہ سے بیان کیا ہو کہ ایک شخص دینے شیاف افیون سے مرگیا تھا اور واجب ہو کہ اصلاح اسکی بشل جندبیدستر اور زعفران کرلیوین **مفرح** مقوی دل و معدہ و نافع اسہال معمول تقی لاہوری **صفت** کہربا نیم ماشہ ورق طلا گل انار حب الآس ہر ایک ڈیڑھ ماشہ بسد سرخ آدھا درم عود خشک گل ارمنی ہر ایک دو ماشہ بادرنجبویہ تخم خیارین ہر ایک اڑھائی ماشہ یاقوت رمانی لعل بدخشانی ورق نقرہ ابریشم سماق گل سرخ تخم کاہو کشنیز ہر ایک تین ماشہ عنبر سوا تین ماشہ لولو کہربا یشم سفید بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک درم زعفران گاؤزبان آملہ بسباسہ خرفہ ہر ایک چار ماشہ صندل سرخ صندل سفید طباشیر سفید ہر ایک سات سات ماشہ زرشک پندرہ ماشہ شربت انار شربت سیب حماض ہر ایک تیس درم شہد ساٹھ درم مصری ایکسو بیس عرق گاؤزبان عرق بید مشک عرق گلاب عرق کاسنی ہر ایک ایک شیشہ **ایضاً** مفرح مجرب مقوی دل اور معدہ اور ہاضم اور حابس **صفت** زعفران زرنباد ہر ایک جزو پوست اترج عود لعل ہر ایک دو جزو مرجان کشنیز ہر ایک تین جزو عقیق عصارہ زرشک تخم کاہو بری سرطان دریائی ہر ایک چار لولو کہربا بسد راوند تخم حماض ہر ایک چھ بہمن سفید اور سرخ طباشیر گل مختوم آملہ برگ آس حب الآس ہر ایک دس ربسفرجل کے ساتھ معجون بناوین

فصل اسہال لڑکونکا اور وہ یا تو بسبب ضعف ہضم کے کثرت دودھ یا بسبب غذا کے یعنی غیر دودھ سے وقت دودھ چھڑانے کے ہواکرتا ہی اور اکثر وقت پیدا ہونے دانتونکے بسبب چوسنے پیپ یا اشتعال طبیعت کے پیدا کرنے دانتونمین ہضم سے ہوتا ہی **علاج** اسکا سب مین تجوید ہضم کی مع تعلیل دودھ کے پہلے مین اور باقاعدہ کرنے دودھ کے دوسرے مین اور آسان کرنے پیدائش دانتون کے تیسرے مین اور بعد اسکے قبض کرنا اطلیہ سے ہو پس اگر فائدہ نہ دیوین تو قابضہ پلاوین اور منجملہ مجربات صاحب تحفہ کے یہ ہی خشخاش حب الآس کندر برابر دودھ مرضعہ کے ساتھ اور کبھی سعد زیادہ کیا جاتا ہو **ایضاً** منجملہ مجربات دہلوی **صفت** طباشیر انار دانہ شگوفہ مین صمغ کتیرا مصطگی حب الآس گل سرخ گل ارمنی خوراک آدھا مثقال شربت سیب ترش کے ساتھ فجر اور شام مین **ایضاً** منجملہ مجربات اسکے اقسام اسہال اطفال کے لیے **صفت** گل انار خرد ایک عدد جوز افیون ہر ایک ماشہ تشمیز ج حضض زرنباد زیرہ سفید مقشر عود ق صفر مقشر شاخہاے نیت شاخہاے بکائن شاخہاے کیکر اور ہنبہ اوزان انکے دہلوی اور بقائی مین نہین دیکھے گولی بقدر ماش بنا کے دو گولی کھلاوین **ایضاً** منجملہ مجربات دہلوی زرالود برگ آس کمون کزبرہ کندر پوست انار ترش آب سماق کے ساتھ ضماد فرماوین اور کھلانا بھی اسکا مجرب ہی **ایضاً** ارزانی نے کہا ہو کہ طلا کرنا زیرہ اور حب الآس اور جو دہموزن کا مع عرق گلاب اور قدرے سرکہ کے جلدی اثر کرتا ہو **ایضاً** تکمید کرنا بشل کمون اور انیسون اور تخم کرفس اور زرالود کے نافع اور سرکہ کے ساتھ نہایت نافع ہو **ایضاً** جاورس مع سرکہ **ایضاً** کہا ہو کہ پنیر فادزہر حیوانی کا دہی مین یا عصارہ یا ترنگ یا سیب ترش کا نافع ہو **ایضاً** اگر معدہ ضعیف ہو تو لعابات دیوین **ایضاً** جبن تازہ بلا نمک یا گل ارمنی یا صمغ بریان مع زردی بیضہ نیمبرشت اور اگر حرفہ اور تپ ہو تو لعوق کرنا شربت حب الآس نہایت نافع ہو **ایضاً** منجملہ مجربات ہند کے بیلگری شکر تری کے ساتھ اور وہ نافع تپ اور مقوی احشا اور محلل ریاح ہو اور اگر تپ نہو تو مع مخبرات متقطر سریع الاثر ہو اور جو غذا کہ سود دوا ایہ

فاضل ہو وہ چاول جوش دیا ہوا شوربا سے گوشت کے ساتھ ہی جیسا کہ معمول ہی کہ گرما گرم دوغ گاوی کے ساتھ
کھلاتے ہین اور بہت عمدہ گوشتوں سے گوشت مرغی اور تیہو ہی **ایضاً** کہا ہی کہ روٹی گندم اور بلوط کی نہایت
نافع ہی **ایضاً** شفا سے **صفتہ** زرشک دو درم آملہ درم گل شرنج آدھا درم صندل ربع درم عرق گلاب کے ساتھ نقوع
کرکے شربت سیب یا انجبار کے ساتھ پیوین **ایضاً** نقوع دیگر اسی سے قاطع اسہال اور پیاس اور مجبن لون اور مقوی
جگر اور نافع اطفال وغیرہ **صفتہ** زرشک پانچدرم انجبار تخم کاسنی کوٹ کر پارچہ مین دو درم آملہ مثقال زرالورد
درم طباشیر آدھا درم چھ درم شکر تری کے ساتھ فجر اور شام کو پیوین اور کبھی اطفال کو اسہال سبز غالباً بسبب شدہ اساریقا کے
یا بسبب احتراق یا جود کے لاحق ہوتا ہی اور پہلا بے خطر اور دو پچھلے نہایت خوفناک ہین **علاج** نہایت مجرب بقائی سے
یہ ہو کہ برگ نیب اور زیرہ سفید فلفل پوست بیخ ہر نولی پشک گرگ عصارہ تعلبہ یمانیہ کے ساتھ گولی باندھ کر اُسکے
عصارہ کے ساتھ پیوین اور اردانی نے کہا ہی کہ شیاف عروق صفر اور برگ نیب کا نہایت نافع ہی **فصل** اغذیہ اسہال مین
اصل علاج مین نگہ رکھنا قوت کا غذا کے ساتھ ہی جسمین غذائیت کثیرہ اور بمقدار قلیل ہو اور وہ ان اغذیہ سے چاہیے
کہ جسمین تلزیع ہو اور نہ نمکینی اور نہ ترشی اور نہ شیرینی غالب ہو لیکن اسہال گرم کے لیے سویق مع شربت ورد یا سیب
یا صندل **ایضاً** حریرہ جو محمض مع تخم تبہاے مذکورہ **ایضاً** مزورہ انار دانہ کوفتہ یا زرشک یا سماق اور وقت ضعف
کے شوربا سے چونہ جوش دیے ہوئے صندل کے ساتھ یا جو محمض یا سماق یا حب الآس یا کشنیز یا زرشک کے
ساتھ **ایضاً** حریرہ مرکبہ خشخاش بریان برنج جاورس اور جب انکو بعض ادویہ مذکورہ سے ترش کیا جاوے تو وہ محمود ہی
ایضاً دودھ گاوی جوش دیا ہوا جسمین آہن گرم کو سرد کیا ہو زیادہ ترمغذی ہی اور دودھ بکری سے گرم مزاج کے
لیے مناسب زیادہ ہی اور بہتر اُس سے رائب مع برنج یا جاورس بریان ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ روٹی جسکو سرکے
کے ساتھ سجون کیا ہو نہایت مفید ہی **ایضاً** حریرہ سویق جو سے جو وہ ایک جزو اور پوست خشخاش اور تخم خشخاش
آدھا آدھا جزو ہو دوا اور غذا محمود ہی خصوص ترش کیا ہوا بعضے ادویۂ مذکورہ سے **ایضاً** حب باقلا کو سرکے کے ساتھ
جوش دیا جاوے تو بہتر ہی لیکن اسہال سرد کے لیے چوجہ اور بچہ کبوتر اور دراج اور کنجشک بریان یا مطبوخ مصالح ڈالے
ہوے سماق اور زیرہ بریان اور عود اور انیسون اور زنجبیل بریان ہین اور مسہول پر واجب ہی کہ پانی بہت نہ پیوے
اور اگر پیاس زیادہ ہو تو اُسکے مسکنات کے ساتھ علاج کرے اور پانی سرد قابض اور تازہ اور گرم مزلق اور پانی بارش کا
دیگر پانیوں سے موافق زیادہ ہی اور جسمین آہن یا طلا یا نقرہ گرم کو سرد کیا ہو جید ہی اور صبر کرنا پیاس پر خصوص بعد
طعام کے ضروری ہی اور بقراط نے کہا کہ حمام مین جانا بسبب جذب کرنے اُسکے مواد کو جانب خارج کے نافع اقسام
نرمی شکم کا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ جب اسہال مانند آب ہو کر بعد اسکے مثل مراہم کے یا غسالہ گوشت کے ہو جاوے
تو ردی ہی اور کہا ہی کہ ہر خلفہ جو بعد مرض کے اچانک پیدا ہو وے دلیل قرب موت کی ہی اور لائق ہی کہ اس خلفہ کو
بقیہ بحاسوے بحران کے کیا جاوے اور خضر بن علی نے کہا ہی کہ جب نبض مسہول کی بعد غذا کے زیادہ نہ ہووے
تو تم علاج اُسکا نکرو اور جب خواہش طعام کی جاتی رہے تو مرض مشکل ہی اور اسیطرح جب خارج مین تکفن شدید ہو

اور کہا گیا ہی کہ جب بعد استسقا کے خصوص ورم جگر کے اسہال پیدا ہو تو وہ ردی ہی کیونکہ وہ نکالنے والا مادہ فاسد کا نہین بلکہ مادہ صالح کا ہی اور ابن سرابیون نے کہا ہی کہ اسہال مزمن مین آنا ہی کا بہتر ہی اور جو شخص کہ اسہال اسکا بند اور قوت اُسکی عود نکرے تو معلوم ہوا کہ وہ بسبب عدم قبول بدن کے غذا کو ہی اور اکثر اوقات اسہال بسبب نکالنے رقیق کے اور باقی رکھنے غلیظ کے محدث قولنج سخت کا ہوتا ہی

کلام اسہال صفرا اور بلغم اور سودا مین

مخفی نرہے کہ جب ایک اِن تینون سے معدہ مین یا معاءین ٹپرے یا اُسمین پیدا ہو وے اور قلیل المقدار یا ردی الکیفیۃ ہو تو وہ موذی ان دونون کا اور مفسد اُس چیز کا ہی جو ان دونون مین طعام یا ثقل سے ہی پس طبیعت اُس خلط کو اور اُس چیز کو جو فاسد ہوئی ہو دفع کرتی ہی پس اگر قریب فم معدہ کے ہو تو قی کے ساتھ ورنہ اسہال کے ساتھ اخراج کرتی ہی اور رنگ اُس چیز کا جو باہر نکلتی ہی علامت خلط کی ہی واضح ہو کہ زیادتی اسہال سے سحج اور قرحہ آنتون مین پڑ جاتا ہی **فصل** اسہال صفراوی مین اور اُسکے ساتھ لذع اور پیاس اور اکثر وہ مع حمیات صفراویہ اور بعد اُنکے ہوتا ہی اور کبھی بہ سبب کھانے اشیاے گرم اور شراب صرف کے پیدا ہوتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ پہلے اِسکے لذع معا کی ضرور ہوتی ہی اور طبری نے اچھا ہونا اِسکا آسان سمجھا ہی **علاج** اگر ممکن ہو تو استفراغ صفرا کا قی کے ساتھ ورنہ اس مسہل کے ساتھ جسکے بعد قبض ہو کرین مانند ہلیلۂ زرد اور آب انار مع تخم اور شربت ورد مکرر مع ہلیلۂ زرد اور بعد تنقیہ کے مع شربت صندل یا حب آلاس یا دبا قوذ یا سماق کے ساتھ مع عرق گلاب یا طباشیر کے ساتھ مع آب سیب یا اقراص طباشیر قابضہ کے ساتھ مع رائب جسمین آہن کو سرد کیا ہو یا پندرہ درم کعک حیمن کے ساتھ مع رائب اور آب سویق جو قبض فرماوین اور آب غورہ اور لیمو نافع ہین اور اگر سحج ہو تو اشیاے ترش قدرے اور لعابات اور صموغ اور روغن بادام کثیر کام مین لاوین **ایضاً** مجربات عجیبہ سے شربت مرکبۂ علامۂ انطاکی ہی کہ اسہال صفراوی اور زلق اور بدی ہضم اور بطلان اشتہا اور درد سر اور احتراق اور درد بعد طعام کے لیے فوراً نافع ہی صفت اُسکی یہ ہی کہ لیمو اور سیب کو برابر کوٹ کر عرق گلاب کے ساتھ خوب طور لین اور آتش نرم پر تین حصہ آب نعناع اور چہارم حصہ آب کشنیز کے ساتھ جوش دیوین اور اُسمین صندل انیسون دارچینی قرنفل دو دو درم کوٹکر ایک پارچہ مین باندھکر ڈالین جب تیسرا حصہ پانی کا جل جائے تو اُس پارچے کو خوب ملین اور بعد ازان نکال کر تین حصہ شکر تری کے ساتھ قوام فرماکے ایک ملعقہ پیوین بس اس نسخہ کو محفوظ رکھین **ایضاً** سفوف نشاستہ مجرب معمول بقائی سے **صفتہ** نشاستہ صمغ عربی تخم کنوچہ تخم خرفہ ہر ایک پانچ گل ارمنی نبات اسبغول بارہ تخم ریحان تخم حماض بارتنگ ہر ایک پندرہ بزور کو بریان کرکے روغن بادام کے ساتھ چرب کرین **ایضاً** حب حابس مزمن بقائی سے **صفتہ** انفحہ خرگوش اور بدل اُسکے جدی سے ہی عفص غدہ ہر ایک دو مثقال سماق حب آلاس تخم لسان الحمل یہ سب سفوف خشک مجرب لسد کہربا تمامی سوختہ جفت بلوط پوست انار شیرین پوست بیرونی پستہ ہر ایک تین مثقال بذر خشخاش جاوس سفوف پانچ بذر خشخاش زیت سوختہ پردہ قانصہ مرغ ہر ایک آٹھ دانہ ہاے کشمش

مخلل بریان بارہ رب سفرجل کے ساتھ گوئی باندھین خوراک دس سے بیس تک **ایضاً** سفوف گل سُرخ مجرب نہایت نافع مراری مزمن اور اسہال بواسیری اور نواسیری کے لیے **صفتہ** مصطگی عود ہرایک مثقال طباشیر گل مختوم ہرایک دو مثقال سماق صمغ بریان ہرایک تین گل ارمنی انار دانہ بریان **تخم** انگور بریان نکالے ہوے سرکہ سے ہرایک پانچ خوراک دو مثقال ربوب لائقہ کے ساتھ **ایضاً** حقنہ مجربہ اسہال صفراوی اور کراثی مع تپ کے لیے بقائی **صفتہ** تخم خیارین دو درم عنب الثعلب اڑھائی درم نیلوفر تین درم جو مقشر چار درم بنفشہ بلیلہ زرد ہرایک پانچ درم تخم کدو سات درم لسوڑہ بیس دانہ **جوش** دیگر آٹھ درم روغن کدو اور نو درم شیرخشت اور دس درم لعاب اسپغول کے ساتھ استعمال فرماوین لیکن اغذیہ اسکے پس پاچہ ہا اور زرشکیہ اور سماقیہ اور رمانیہ اور چاول اور سویان ہین **ایضاً** سویق جو مع صمغ اور طباشیر آب سیب اور آب انار ینجوش مین گھولکر اور رائب جسمین آہن گرم کو سرد کیا ہو **ایضاً** جاورس مقشر جوش دیا ہوا مع سماق اور بادام اور کہا گیا ہی کہ جو جہ مع ترشیہا بوقت ضعف کے اور کہا گیا ہی کہ زرشک اور انار بہت عمدہ چیز صفرا کے لیے ہو جو جگر سے گرتا ہو جیسا سماق اور سرکہ اُسکے لیے جو معدہ مین پیدا ہوتا ہی **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ صفراوی لاذع کے لیے **صفتہ** بنفشہ کا سفوف چار درم تک آب سرد کے ساتھ **ایضاً** نافع ضماد کرنا جگر پر اشیاے سرد قابض سے اور اطراف پر حنا اور عصفر اور عرق گلاب اور کدو سے **فصل** اسہال بلغمی مین کوئی چیز قَے سے بہتر نہین کہ شبت اور بورق اور ترب اور شہد اور مچھلی نمکین کے ساتھ کرین کیونکہ وہ اجود اشیا منقی معدہ سے ہی جیسا کہ انطاکی نے فرمایا ہی اور بعد اسکے جو چیز تسخین قلیل اور قبض اور نشف کرے استعمال مین لاوین اور جوارش عود اور عنبر اور برشعثا اور شربت آس اور شربت انجبار مقوی بہ قرنفل اور داچینی اور عود اور دارفلفل **ایضاً** جید قرص عود اور شربت عود اور فنجنوش ہی **ایضاً** نافع تین درم جوز بریان مع ایکدرم اجوائن اور نیم وزن کندر **ایضاً** تخم بادیان بریان بروغن مع شکر تری **ایضاً** نانخواہ کندر گل انار برابر اور دانہ کشمش دو جزو **ایضاً** جید شفا سے قرفہ افیون چند برابر حب بقدر فلفل خوراک طفل کے لیے دو حب اور مراہق کے لیے چار اور جوان کے لیے سات اور کبھی بجاے قرفہ کے تخم کرفس ڈالا جاتا ہی **ایضاً** نافع افیون سندروس مرکی کندر زعفران برابر خوراک دو نخود **ایضاً** سماق عذبہ کمون محمص انیسون محمص اقاقیا شکر حب الآس زرالورد کندر بریان برابر خوراک تین درم مع رب آس اور سفرجل وقت فجر **ایضاً** عذبہ مثقال کشنیز زرالورد ہرایک درم مصطگی انیسون کندر سنبل ہرایک ادھا درم طباشیر لک ہرایک ربع درم جلنجبین کے ساتھ استعمال کرین **ایضاً** چند جزو عود سعد کندر ہرایک تین مصطگی سنبل تخم کرفس گل سُرخ ہرایک چھ کمون مدبر بریان دانہ ہاے کشمش ہرایک چودہ حب الآس انار دانہ ہرایک بیس خوراک ایکمثقال دو درم تک رب آس یا شربت سیب کے ساتھ **ایضاً** جوارش ممسک **صفتہ** کافور فلفل عود بلسان اظفار الطیب داچینی ہرایک دو درم انیسون زنجبیل دو قرفہ ہرایک تین قاقلہ سک ہرایک چار تخم کرفس قصب الزریرہ نانخواہ سلیخہ زعفران بسباسہ صندل اُشنہ ہرایک پانچ حب الآس سات گل سُرخ دس شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایکمثقال اور سعد اور سنبل اور کرفس ہرایک چار درم زعفران مصطگی ہرایک درم سے عرق گلاب کے ساتھ ضماد فرماوین اور نمک اور جاورس اور نخالہ اور آجر یعنے اینٹ گرم سے کماد کرین اور افضل اغذیہ کا گوشت پرندگان پاک کیے ہوے چربی سے

اور مصالحہ ڈالے ہوئے سماق اور کشنیز سے بین بشرطے کہ تپ نہو اور قریب اُنکے سویق گندم اور جَو اور سیب ترش ہی **ایضاً** جاورس مقشر اور برنج سرخ بریان ناشتا مین اور بھوکا رہنے اور پیاسا رہنے مین نفع بہت ہی **فصل**
اسہال سوداوی مین اور وہ بسبب انصباب سودا کے طحال سے ہوا کرتا ہی اور اُسکے ساتھ بھوک اور ترشی منھ اور لذع جگر مگر بعد طعام چرب کے ہوتا ہی اور کبھی پہلے اِسکے طحال بزرگ ہوا کرتا ہی اور وہ سوائے بحران مرض سوداوی کے ردی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ وہ تپ تیز اور امراض مزمنہ مین دلیل موت کی ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ وہ بعد حمیات کے نہایت مہلک ہی اور جب صحت مین واقع ہو تو سخت ردی ہی اور اگر زمین پر گر کے جوش کرے اور اُس سے بوے ترش نکلے یا زرد آب ہو تو نہایت خوفناک اُس سے ہی جسمین یہ امر نہون اور کبھی بسبب پھٹنے سرطان کے خون سیاہ نکلتا ہی اور وہ مہلک ہی **علاج** اسکا باسلیق یا اسیلم جانب چپ ہی اور اگر خلط کثیر ہو تو جوشاندہ افتیمون پیوین اور کہا گیا ہی کہ دو درم افتیمون پر مداومت فرماوین اور اُسپر کوئی حریرہ مرخمن استعمال کرین اور طحال پر ٹکور فرماوین اور چیز سخت سے ملین اور اوپر اُسکے محجمہ آتشی لگاوین اور تقویت جگر اور فم معدہ کی کرین اور دہی مع شکرتری یا دودھ بکری اور اونٹنی کا جسمین آہن اور طلا اور نقرہ گرم کر کے سرد کیا ہو پیوین **ایضاً** علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ منجملہ فوائد مخفیہ اور خواص مجربہ کے یہ ہی کہ چار سو درم عرق گلاب مین سات درم نقرہ سات مرتبہ بعد اسکے پانچ درم طلا پانچ مرتبہ بعد ازان چالیس درم آہن نو مرتبہ گرم کر کے سرد کرین اور پندرہ درم اُس سے پیوین کہ وہ مطلقاً شافی اعضاے غذا کا ہی **ایضاً** منجملہ مجربات اُسکے یہ ہی کہ مرجان بکلس درم صمغ آدھا درم انیسون برابر سب سفوف کرین کہ وہ قاطع تھوک اور فساد ہضم کا سودا سے اور مقوی احشا ہی **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی یہ ہی کہ لولو کو سحق کر کے ترشی اترج سے شیشہ مین جسکا سر موم کے ساتھ باندھا گیا ہو سعوط کرین بعد ازان سرکہ مین چھوڑین تا کہ حل ہو جاوے پس ایکدرم اُس سے شہد کے ساتھ لعوق کرین کہ وہ مطلقاً مزیل امراض امعا ہی **ایضاً** سفوف شیخ کے لیے **صفتہ** انار دانہ دس درم بہمن سرخ زرنباد بسد و بربان کہربا تخم سداب تخم ریحان ہر ایک درم خوراک تین درم اور طبیں مین دو درم تخم اترج زیادہ کیا ہی **ایضاً** نافع یہ ہی کہ دس استار انار دانہ اور زبیب سیاہ سرکہ اور پانی کے ساتھ کوٹین اور صاف کر کے قدرے نمک اور صعتر کے ساتھ پیوین **ایضاً** قوی تر اس سے یہ ہی **صفتہ** کندر سعد جوز السرو شک ہر ایک آدھا درم کعک درم صرف شراب کہنہ مین پیوین اور غذا حریرجات مرغنہ مرکبہ نشاستہ روغن بادام سکہ شکر تری سے ناشتا پر قبل اشتہا کے کرین کہ وہ بہت خوب نافع واسطے مادہ پڑے ہوے کے ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ بخر زنودی بھینہ کے اور دارچینی کے غذا نہ فرماوین پس اگر ارادہ گوشت کھانے کا ہو تو پانی مین پکا کر نہ کھاوین بلکہ خشک بھون کر کھلوین

کلام اسہال خون مین

اور وہ ترجمہ ذوسنطاریا کا ہی یونانیہ مین اور ارزانی نے بضم ذال معجمہ اور سکون واو اور فتح سین اور سکون نون اور فتح طاے مہملہ اور کسر راے مہملہ اور فتح یاے مثنات تحتانیہ ضبط کیا ہی اور انطاکی اُسکو دال مہملہ مین لایا ہی اور وہ امراض خطرناک سے ہی بسبب لگانے اُسکے افضل اخلاط کو سبب اُسکا دافع ہونا تفرق اتصال کا جگہ

یا معدہ یا امعا یا دوسرے عضو مین امتلا سے یا تیزی خلط یا دوا یا چوٹ یا پھٹنے ورم سے ہو اور منجملہ جو الب اسکے کمی فصد اور لینا مودات خون کا اور پڑ دریں ہونا تخمہ کا او جمع کرنا ان اشیا کا جن کا جمع کرنا غیر جائز ہی خصوص برنج اور سرکہ اور روغن اور کھانا اشیاے تیز کا ہو اور اسی طرح بند کرنا بول کا کبدی مین براز کا معوی مین اور کبھی اور وہ ذوبان بدن اور ضعف ماسکہ سے حادث ہوتا ہو جیسا کہ آخر دق اور سل مین اور قریب ہو کہ اسکے لیے کلام علمحدہ آوینگے انشاء اللہ العزیز بعد اسکے تفرقہ مابین کبدی اور غیر کبدی کے ضروری ہو کیونکہ ترک کرنا رعایت جگر کا پہلے مین مہلک ہو اور جالینوس نے کہا ہو کہ مین ایک قوم کو جانتا ہون کہ بسبب عدم تمایز اطبا کے دونون قسمون مین ذوسنطاریا سے ہلاک ہوے ہین اور **علامت** کبدی کی خون صرف خالص الحمرہ ہے بو بعد جا ضرورے کے کثیر المقدار اوقات بعیدہ مین مع تپ لازم بغیر درد کے بجز کبد کے ہو شاید مگر بسبب مزمن ہونے کے سجج پیدا کرے اور وہ جلدی کرنی والی بضعف و ہزال ہو اور **علامت** معوی کی خون قلیل مع خراطہ اور درد اور زحیر اور صحت شہوت اور غالبًا نہونا تپ کا اور نہ پیدا ہونا ضعف کا ہو گو کہ مدت گذرے بعد اسکے اگر وہ غلاظ سے ہو تو پاخانہ مع خون نکل کر بعد ازان بغیر خون کے آویگا اور اگر دقاق سے ہو تو براز نکل کر بعد ازان خون کف دار رقیق مع قراقر آویگا اور **علامت** سعدی کی سالم ہونا امعا اور جگر کا ہو اور جب خراطہ بعد سجج امعا کے نکلے تو وہ یقینًا معدہ ہی سے ہو اور وہ بعد اعتبار علاج کے مانند معوی کے ہو **تدبیر ذوسنطاریا کبدی کی** اسباب اسکے سے ضعف جگر کا اور بند ہونا خون جاری معتاد کا ہو جیسا کہ حیض اور باسور اور رعاف یا قطع ہو جانا کسی عضو کا ہو بعد ازان خون بجانب جگر رجوع کر کے بجانب امعا مندفع ہووے اور جب پارچات گوشت کے ایسے نکلین کہ آگ پر نہ گلین بلکہ بریان اور سوختہ ہو جاوین تو وہ جوہر کبد سے ہو اور علامت موت کی ہو **علاج** اسکا یہ ہو کہ قیفال جانب راست کھلاوین اور امالہ یا نند ھنے اطراف اور پستان اور خصیتین سے کر کے بعد اسکے قبض فرماوین اور زنہار زنہار مبادرت بقبض نکرنی چاہیے کیونکہ وہ مہلک ہو اور نافع اسکے تمامی ادویہ نفث الدم اور بول الدم اور گل انار اور تخم ریحان اور بارتنگ اور کہربا ہو **ایضًا** قرص کافور قرص کہربا قرص طباشیر کافوری آب بارتنگ یا شربت عناب یا حب الآس کے ساتھ **ایضًا** انطاکی نے فرمایا ہو کہ اس جوشاندہ آس کی ملازمت فرماوین **صفتہ** زبیب تین اوقیہ صندل سرخ صندل سفید ہر ایک آدھا اوقیہ تخم رجلہ انیسون کشنیز خشک سماق ہر ایک تین درم تین رطل پانی مین جوش دیوین تا کہ تیسرا حصہ باقی رہے اور شربت خشخاش کے ساتھ چند روز دیوین اور بعد تو الیض استعمال کرین **ایضًا** کہا ہو کہ نافع اسکے معجون نجاح اور دحمرثا ہو اور زعفران اور لادن اور صعتر اور زبیب سرخ اور تخم کشوث کے استعمال نچھوڑین کہ یہ مطلقًا معوی مین اور شکم پر آب کشنیز سبز یا گل سرخ اور اقاقیا اور آس اور صندل اور عدس مقشر اور روغن بنفشہ کے ساتھ ضماد کرین **تدبیر ذوسنطاریہ معوی کی** اور وہ غالبًا بجز درد اور خراش کے نہین ہوتا اور جب خون صرف بعد سجج صفراوی درکنندہ اور خراطہ کے ہو تو وہ ردی ہی کیونکہ سجج نہایت معا کو پہونچ گئی ہو اور انطاکی نے کہا ہو کہ جلنجبین کو تمام جوش دیکر شربت اور مصطگی کے ساتھ پیوین تا کہ عفونت منقطع ہو جاوے اور بعد اسکے سفوف تعلیا تا اور آملہ مربا اور نیل ہندی کے

ساتھ قبض فرماوین ایضاً بعداسکے انطاکی نے فرمایا ہی کہ اگر یہ مرض عاجز کرے تو تم اسکو اس دوا سے عاجز کرو کہ یہ دوا
مجرب اور فوراً فائدہ مند ہی صفت بُسد سوختہ مقند روس کہربا پشم خرگوش ہر ایک جزو سحیقہ دمرہ عاج دم الاخوین
ہر ایک آدھا جزو شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایکمثقال ایضاً مجرب بقائی سے یہ ضماد جگر پر کرین
صفت گل سرخ صندل گل انار لحیۃ التیس گل ارمنی حب الآس برابر مع عرق گلاب ضماد کرین بیان اُن ادویہ
کا جو مطلقاً اسہال خونی کے لیے نافع ہین واجب ہی کہ اس امر کا خیال رکھین کہ بند کرنا بغیر قطع سبب کے
بستہ کرنے والا خون کا ہی اور وہ محدث سردی اطراف اور نفخ اور غشی ہوتا ہی اور قوابض اور منغزیات کے ساتھ
جو اشیاے حابس خون مین جمع فرماوین خصوصاً پھٹکری اور دم الاخوین اور کہربا اور بُسد اور لولو اور کبھی احتیاج
مخدر کی بمانند افیون کے جسکی اصلاح بجُنُل جند اور زعفران کے کیگئی ہو ہوتی ہی ایضاً دواے عمدہ جیساکہ شفا مین ہو
اسہال خونی اور جاری ہونے منھ رگون کے لیے یہ ہی کہ آدھا درم قرص کہربا اور ایک درم معجون خبث الحدید دو اوقیہ
شربت انجبار مین حل کرکے پیوین اور ایکدن آب پوست خشخاش اور ایکدن زرالورد اور ایکدن قرطا اور ایکدن
خطمی کے ساتھ نطول فرماوین ایضاً قرص کہربا اسہال خونی اور نزف الدم کے لیے جس جگہ سے کہ ہو صفت گل ارمنی
شادنج مغسول بزرالبنج صدف سوختہ ہر ایک تین کہربا بُسد تخم خرفہ بریان ہر ایک چار کشنیز خشخاش ہر ایک چھ عرق
گلاب اور بار تنگ کے ساتھ قرص باندھین ایضاً نہایت نافع اسہال خونی کے لیے اور نیز نافع خفقان اور غشی اور تپ
محرقہ اور دق اور سوزش احشا کی بھی ہی صفت برادہ صندل سفید اور سُرخ ہر ایک دس مثقال عرق گلاب ایک رطل
مصری دو رطل سے اور ایک اوقیہ نقوع انار دانہ ترش سے شربت بنا کر استعمال فرماوین اور اغذیہ اسہال خونی کے
لیے وہ ہین کہ جو اغذیہ اسہال گرم کے ہین لیکن بو دادہ عدس کے ساتھ خصوصاً انار دانہ اور زرشک کے ساتھ ایضاً
خضر بن علی نے کہا ہی کہ معجون خبث الحدید اور پوست خشخاش سحوق شربت بار تنگ مین نافع ہی ایضاً دم الاخوین مع
خرنوبہ شربت خرنوب کے ساتھ لعوق فرماوین ایضاً صندل طباشیر دم الاخوین مصطگی برابر مع جلنجبین شکر ہی ایضاً
جوز بوییہ مع سفیدی بیضہ ایضاً قرص مجرب خونی اور صفراوی اور سحج اور بواسیر اور عفونہ اور مغص کے لیے صاحب شفا سے
صفت پوست خشخاش گل مختوم گل ارمنی طباشیر صمغ عربی نشاستہ ہر ایک ربع درم دم الاخوین تین سُرخ مصطگی دو
خرنوبہ کافور ایک رتی زعفران نیم رتی ایک خوراک فرماوین ایضاً منجملہ مجربات عماد الدین تخم ریحان بریان ہی ایضاً
منجملہ مجربات شیخ کے دودھ بکری کا ہی جسمین پتھر کو گرم کرکے سرد کیا ہو ایضاً مطبوخ مبارک شفا سے اسہال خونی اور صفراوی
اور زحیر کے لیے صفت پوست خشخاش بیخ خطمی ہر ایک پانچدرم زرشک سماق ہر ایک تین انجبار مثقال حلبہ زرالورد
حب الآس ہر ایک درم عود قاقلی صندل ہر ایک نصف درم مصطگی ربع درم جوش دیکر صفا کرین اور امیمین شیرہ حلبہ محمص
تین درم ملا کے شربت ورد اور سفرجل ہر ایک اوقیہ کے ساتھ پیوین اور اول اس مطبوخ کے سفوف تخم بار تنگ بریان اور
تخم حماض بریان کا ہر ایک نصف درم پھانکین ایضاً نہایت مجرب اسہال خونی اور صفراوی اور نزف الدم ہر ایک
جگہ اور سحج اور بواسیر کے لیے بقائی سے صفت زعفران افیون ہر ایک درم عقص تخم حماض دم الاخوین ہر ایک دو درم سوتی خرنوب

نبطی گل ارمنی انجبار حب الآس ہر ایک تین طباشیر نشاستہ صمغ عربی گل انار گل سُرخ کتیرا شاخ گوزن سوختہ ہر ایک پانچ آب بارتنگ کے ساتھ قرص بناکر خوراک ایک مثقال مع اشیاے مناسبہ **ایضاً** قرص خشخاش مجرب امور مذکورہ اور درد سحا کے لیے بقائی سے **صفتہ** زعفران نیم رتی دم الاخوین نیم رتی مصطگی دو خرنوبہ پوست خشخاش گل مختوم گل ارمنی طباشیر صمغ عربی نشاستہ ہر ایک ربع مثقال یہ ایک خوراک ہی **ایضاً** قرص مجرب خونی اور صفراوی اور سحج اور درد امعا اور انصباب مواد کے لیے بقائی سے **صفتہ** زعفران درم کتیرا دو درم نشاستہ تین طباشیر گل انار گل ارمنی صمغ عربی پوست خشخاش ہر ایک پانچ گل سُرخ تخم خرفہ بریان ہر ایک دس شربت صندل یا آس یا سفرجل یا وردین لعوق فرماوین اور جب مع اسہال خونی کے قبض ہو تو خطمی اور تخم خطمی اور تخم خیارزہ اور عناب اور سوڑہ اور سبستان اور انجبار کو جوش دیکر پیوین اور غذا حصرمیہ اور سماقیہ اور لیمونیہ کرین اور زنہار زنہار گوشت بجز وقت ضعف کے نکھاوین اور وقت ضعف بھی پاچہ اور گوشت پرندگان خفیف ترش کیے ہوئے اور کشنیز ڈالے ہوئے جائز ہین **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ کباب مچھلی بآب حصرم اور سماق ہی **فائدہ** جب موسم سرما خشک سرد ہو اور باد شمال چلتی رہی ہو اور بعد اسکے ربیع مین بارش اور باد جنوب چلتی رہی ہو اور گرما مین باران برستا رہا ہو تو اسہال خونی بہت ہوگا خصوص عورات اور مرطوبی المزاج مین اور شیخ نے کہا ہی کہ کبھی باوجود چلنے باد جنوب اور کثرت بارش کے بسبب سست کرنے اسکے مسام کو اور حرکت دینے اسکے مواد کو بہت واقع ہوتا ہی خصوص بعد نزلے نمکین کے اور بقراط نے کہا ہی کہ سقوط اشتہا کا اسہال خونی مزمن مین ردی ہی اور تپ کے ساتھ نہایت ردی ہی اور کہا ہی کہ جو شخص کہ اسکو ذوسنطاریا پیدا ہو کر بعد ازان پیچھے گوش راست کے بثرہ سیاہ مانند کرسنہ کے مع پیاس سخت کے ظاہر ہو تو بیسوین دن مریگا نہ آگے نہ پیچھے

کلام اسہال کبدی مین

اور وہ تین فائدون مین مذکور ہی **فائدہ** پہلا تمیز اُسکی مین سعدی اور معوی سے مخفی نرہے کہ کبدی مین بجز اسکے کہ مزمن اور سحج واقع ہووے درد اور خراطہ نہین ہوتا اور نہ وہ ہمیشہ ہوا کرتا ہی بلکہ اسمین دورہ اور نوبہ ہوتا ہی اور اگر دن کو طعام کھاوین تو رات کو بکثرت اور اگر رات کو کھاوین تو دنمین زیادہ ہوتا ہی کیونکہ یہ اسہال بعد کھانے کے نہین ہوتا اور جلدی پیدا کرنے والا لاغری اور ضعف کا ہی اور رنگ مریض کا زرد مع قدرے سفیدی کے ہوتا ہی اور نکلنا خلط کا بعد پاخانے کے ہوتا ہی اور یہ سبب صحیح ہونے ہضم معدہ کے ثقل خام نہین ہوتا اور اسمین تعفن سخت ہوتا ہی اور لازم اسکے تہیج ملک در اطراف کا ہی اور کبھی نیچے ہڈیون پہلوے راست کے درد ہوتا ہی لیکن سعدی پس وہ بعد کھانے کے ہوتا ہی اور ثقل اُس کا خام کثیر المقدار اور رنگ مریض کا سفید اور کبھی مائل بزردی یا بسیاہی ہوا کرتا ہی لیکن معوی پس وہ غالبا مع درد سخت اور کبھی مع خراطہ اور بغیر دُوردن کے ہی اور مریض بجز مزمن اور درد سخت ہونے کے لاغر نہین ہوتا اور بجز متقرح ہوجانے کے بدبو سخت نہین ہوتی اور خلط پاخانے کے ساتھ ملی ہوئی نکلتی ہی **فائدہ دوسرا** تدبیر اقسام اسہال مین ضبط انکا الوان کے ساتھ کرتے ہین پہلی **ایک** اُنمین سے خونی ہی اور وہ ذوسنطاریا کبدی ہی اور وہ گذر چکا ہی **دوسرا** غسالی بسبب ضعف ہاضمہ کے ہی اور علاج اس کا وقت حرارت کے کاسنی اور کشنیز اور گل سُرخ اور طباشیر اور قرص زرشک ہی

اور وقت برودت کے سنبل سلیخہ سعد کبابہ دارچینی انیسون تخم کرفس مصطگی الائچی خرد و کلان ہر کھاوین اور ضماد کرین اور
زبیب منقی تجربہ کیا ہوا تشنج کا ہی اور روٹی بالکل نہ کھاوین بلکہ کشکاب سویق جو یا جاورس مقشر سے کھلاوین **تیسرا**
کیلوسی ہی بہ سبب ضعف جاذبہ یا ماسکہ کے یا ورم اور سدہ کے جگر یا ماساریقا مین اور اِس قسم سے وہ اسہال بھی ہی جو بعد
استفراغ خون کے واقع ہوتا ہی کیونکہ وہ مضعف جگر کا ہی اور علامات اور علاج کل کے امراض کبد مین مرقوم ہو چکے ہین **چوتھا**
صفراوی ہی اور وہ مع پیاس اور سوزش ہوا کرتا ہی اور وہ بعد اشتہا کے بکثرت اور بعد کھانے کے بسبب بند ہو جانے
ریشہ خلط کے بند ہو جاتا ہی **علاج** اُسکا تنقیہ اور فرو کرنا اُسکا شربت انار اور عناب اور زرشک اور خصوصًا ماء الشعیر کے
ساتھ ہی اور بعد اِسکے قرص کافور مع شربت انجبار اور خشخاش ہی **پانچوان** صدیدی یعنی زرد آب والا بسبب سوختہ
ہو جانے اخلاط کے اور گلنے اُنکے یا بہ سبب سترشح ہونے ورم اور دبیلہ کے **علاج** قسم ثانی کا وہ ہی کہ جو ورم کے لیے ہی
اور قسم اول کا وہ ہی جو صفراوی کے لیے ہی اور اُسیلم دست راست نہایت مفید ہی اور ضماد کرنا جگر کا صندل اور کافور
اور عرق گلاب کے ساتھ نافع ہی **چھٹا** خاسری ہی اور وہ یا تو غلیظ بدبو مشابہ سودا کے ہی یا رقیق بغیر بدبو کے ہوتا ہی اور وہ
یا تو سدہ ہی جو کھل گیا ہی اور اُسکے ساتھ خطر نہین یا خلط سوختہ ہی اور فرق یہ ہی کہ دوسرے مین بدبو سخت اور پہلے مین
جلن اور پیاس ہوا کرتی ہی اور وہ فصل گرما مین اور صاحبان رنج کش مین بکثرت ہوتا ہی اور جب سیاہی سے بسبزی
میل کرے تو علاج اِسکا بہتر ہو **علاج** اسکا مانند صفراوی کے ہی اور رازی نے کہا ہی کہ جگر پر نہایت مبردات کے ساتھ
ضماد کرین اور ماء الشعیر اور شربت خشخاش اور مخدرات پلاوین اور بدن بنرمی ملین اور اطراف کو سخت باندھین کیونکہ
وہ سرد کرنے والا جگر کا ہی اور بعد اسکے کہا ہی کہ یہ علاج غریب و مجرب ہی **فائدہ تیسر** از نہار خبردار بند کرنے خلفہ جگر مین
جلدی نکرین کیونکہ وہ بسبب بند کرنے خلط کے اُسمین مہلک ہی خصوص جب وہ خلط تیز یا سوختہ ہو بلکہ ضرور اور
واجب ہی کہ پہلے قطع سبب کا کرین اور اقسام گرم مین لابد ہی کہ مبردات سے ضماد فرماوین کہ وہ تدبیر ضروری ہی
ایضًا سفوف حابس کبدی **صفتہ** زعفران درم ریوند ڈیڑھ درم فوہ طباشیر صمغ عربی نشاستہ صندل
ہر ایک دو درم تخم حماض زرشک لک مشستہ ہر ایک تین گل سرخ چھ خوراک دو درم دہی کے ساتھ جسمین آہن کو
سرد کیا ہو **ایضًا** معمول مجرب بقائی سے **صفتہ** زعفران ڈیڑھ دانگ تخم حماض بریان صمغ بریان نشاستہ
صندل سفید طباشیر فوہ ہر ایک آدھا درم لک مشستہ گل سرخ زرشک ہر ایک آدھا مثقال خوراک
دو درم شیرہ تخم کاسنی اور آب سفرجل کے ساتھ **ایضًا** نافع کبدی گرم **صفتہ** زعفران کافور ہر ایک دو دانگ
سنبل دو درم آملہ طباشیر ہر ایک تین درم کہربا گل سرخ ہر ایک پانچ درم زرشک دس درم خوراک ایک مثقال
شربت انار کے ساتھ **ایضًا** قرص گل انار زحیر اور اسہال خصوص کبدی کے لیے **صفتہ** مُک دو جزو صمغ عربی
گل انار قرط سماق بریان حب آلاس بریان ہر ایک آٹھ رب سفرجل کے ساتھ بناوین اور استعمال کرین

کلام ذرب اور زلق الامعا مین

ذرب بفتح ذال اور را ہی یہ عبارت ہی طعام غیر منہضم کے نیچے اوترنے سے معدہ سے اطلاق قام المنہضم یعنی کچھ منہضم

اور کچھہ غیر منہضم کے اُترنے سے اور زلق الامعا عبارت ہی پھسل جانے طعام سے اور اُن دونون کا خلاصہ اور زلق نام رکھتے مین اور کہا گیا ہی کہ جب دیر کرنا طعام کا شکم مین کم از بارہ گھنٹے کے ہو تو وہ ذرب اور زلق ہی اور اگر بائیس گھنٹے سے زیادہ ہو تو قبض ہی اور عادت اطبا کی جاری ہو چکی ہی کہ پہلے کو امراض معدہ مین اور دوسرے کو امراض امعا مین شمار کرتے مین اور ہم نے ان دونون کو ایک ہونے اسباب اور معالجات کے ایک ہی کلام مین ذکر کیا ہی اور ضعف ہاضمہ کو مستثنے کیا ہی کیونکہ وہ سبب ذرب کا ہی زلق کا نہین اور میرے نزدیک اسمین خلل ہی کیونکہ محقق ہو چکا ہی کہ معا کے لیے ہضم ہی اور معا مین بھی طعام ٹھہرتا ہی اگرچہ معدہ مین بہ نسبت امعا کے زیادہ ٹھہرتا ہی اور اسباب اسکے بارہ مین پہلا فساد غذا کا ہی یا تو مقدار مین کہ بہ سبب کثرت کے غیر منہضم مین یا بسبب ثقل کے نیچے آوے یا کیفیت مین بسبب جلدی متغیر ہونے اُسکے جیسا دودھ اور مچھلی یا لذع اُسکے کے جیسا پیاز اور پیاز شوری مین خاصیت مجربہ ہی یا سمیت اُسکی جیسا سماروغ یا پیدا کرنے اُسکے کے نفخ کو جیسا مسور یا ترتیب مین ہی جیسا پہلے کھانا مزلق کا اور بعد ازان عاصر کا اور بہت پینا پانی کا اُسپر علاج منع سبب کا ہی دوسرا ضعف معدے کا اور معا کا ہی پس اگر ہاضمہ ضعیف ہو تو وہ قاصر الہضم کیلوس نکلے گا کیونکہ بسبب فاسد ہونے اُسکے منجذب نہین ہوتا اور اگر ضعف ماسکہ کا ہو تو بعد کھانے کے جلدی نکلے گا اور اگر ضعف دافعہ کا ہی تو دفعہ بدفعہ کم مقدار ہوگا اور اکثر ضعف ہاضمہ اور ماسکہ کا بہ سبب برودت اور رطوبت ساذجہ یا مادیہ کے اور ضعف دافعہ کا یبوست سے ہوا کرتا ہی علاج دافعہ کے لیے مزلقات ہین اور وہ فی الحقیقہ اسہال سے نہین اور دو پہلون کے لیے وہ اشیا ہین جو اچھا کرنے والی ہضم کی اور قابض ہین ایضاً جوارشات قابضہ کو بڑا دخل ہی بلکہ ترکیب انکی اسکے لیے ہوئی ہی ایضاً نافع اُسکے ہلیلہ بریان اور خرف بریان مساوی الوزن ہین ایضاً نانخواہ کندر گل انار مساوی زبیب کے ساتھ جسکو اُسکے دانے کے ساتھ کوٹا ہو ایضاً نافع زلق ضعف ہضم کے لیے قانون سے صفقتہ عود خام کمون محلل بریان الائچی دانہاے زبیب برابر خوراک تین درم تک اور اگر ریاح کثیر ہون تو تخم ریحان اور سداب زیادہ کرین ایضاً قرص کثیر الفائدہ قانون سے صفقتہ زنجبیل بادیان انیسون دار فلفل نانخواہ کرفس ہر ایک تین قرنفل جوز الطیب اظفار الطیب ہر ایک تین اور چھٹا حصہ جزو کا سلیخہ قصب الزریرہ سعد گل سرخ ہر ایک تین زعفران چار سنگ پانچ حب الآس بیس تیسرا رطوبت مزلقہ نرم کرنے والی حمل کی ہی اور وہ بلغم شیرین مائی ہی کیونکہ زجاجی محدث قولنج اور مالح سورث مغص ہوتا ہی علاج تنقیہ اُس چیز کے ساتھ جو اسہال بلغمی کے لیے ہی اور طبری کے نزدیک قی مین خوب اثر ہی اور شیخ کے نزدیک مضر ہی اور یہ حسب مختار خرا نین کے ہی صفقتہ کر دیا نانخواہ کمون کرمانی صعتر کرفس ہر ایک دو ثلث درم ہلیلہ سیاہ دو درم مصطگی صبر برابر آب برگ اترج کے ساتھ گولی بنا دین ایضاً مجرب بقائی مین صفقتہ سک عود بسباسہ قاقلہ ہر ایک درم قشور کندر عفص پوست انار قسط طراثیث جفت بلوط کزمازج خرنوب نبطی ہر ایک دو درم خبث الحدید تین درم نقوع کیا ہوا شراب ریحانی مین اور خشک کیا ہوا سائے مین بہ ابتداء اودیہ آب سماق کے ساتھ گولی بنا کے خوراک ایک مثقال فرماوین ایضاً اسکے لیے

ضمادات ادویہ مسخنہ قویہ بمانند سنبل اور راسن اور عود و سعد زعفران اذخر کندر جوز بویہ مر بسباسہ کبابہ اور ادویہ قابضہ
بمثل حب الآس اور صندل اور سماق اور افیون اور رسوت اور بزرالبنج اور شب سے مرکب فرماوین **چوتھا** نزلہ دماغیہ ہی
جو معدہ اور امعا پر ٹپکے اور مزاج انکا اور غذا کو فاسد کرے اور مانع ہضم اور مزلق ہووے اور وہ بعد خواب سے
بکثرت ہوتا ہی کیونکہ بیداری مین جب دغدغہ حلق اور حنک مین ہوتا ہی اور تھوک اور تنخنخ سے دفع ہوتا ہی اور فساد دماغ
کا اور سوزش حلق اور تالو اور مری اور غم معدہ کی اور تقدم زکام کا اور نزلہ مطلقًا مع پیاس اور تلخی منھ کی صفراوی مین
اور غلیظ ہونا تھوک کا بلغمی مین اور ترشی اور بوے دخانی سوداوی مین اور شیرینی اور طعم حماۃ کا دموی مین لازم ہی
اور جب خلط تیز یا خلفہ مزمن ہو تو تنج اور خون پیدا ہوتا ہی **علاج** اسکا تنقیہ بہ فصد قیفال اور اسہال بنقوع صبر
اور ہلیلہ زرد اور گل سرخ اور کتیرا اور زعفران کے ہی اور کبھی احتیاج ایارج فیقرا اور حب ایارج اور رقوقایا اور پلانے
جوشاندہ بنفشہ اور جو اور خشخاش کے پڑتی ہی اور خمیرہ خشخاش کا نافع ہی اور وہ دستور دماغ مین مذکور ہوا ہی **ایضًا**
برشعثا اور فلونیا کو اسمین نفع جید ہی اور اصلاح دماغ کی سونگھنے اشیاے خوشبو اور سعوط اور عطوس سے فرماوین اور
شونیز مخلل بریان سے شموم اور عود اور قسط اور کندر سے بخور کرین اور ضرور ہی کہ سر کو پارچہ سخت سے ملین اور آب خردل
اور مشک ضماد فرماوین اور رازی نے نقل کیا ہی کہ اسکے ایک دوست کو یہ مرض لاحق ہوا تھا پس اسنے بعد اسکے کہ کوئی
دوا فائدہ نہ دیتی تھی سر سونڈا کر بمانند خردل اور فرفیون کے ملا تو اچھا ہو گیا **ایضًا** جملہ محمرات ملین اور انسے ٹکور کرین
اور کبھی اسے داغ دیا جاتا ہی اور کھانا رات کا ترک کرین اور قلت غذا اور پانی کی فرماوین اور پشت پر اور تکیہ بلند پر
ہرگز نہ سووین اور اولے یہ ہی کہ منھ کے بل نیند فرماوین یا سر کو بدنسے نیچے رکھین اور ہر فجر کو اور بعد کل نیند دراز کے
قے کرین غرض کہ تدبیر اسکی وہ ہی کہ جو نزلہ مین مذکور ہی اور بعد اسکے تقویت معدہ کی اور ازان پس قبض ہی لیکن مبادرت
اور جلدی کرنے قبض کے خطرناک ہی اور صاحب انیس نے گمان کیا ہی کہ پینا پانی سرد کا پیاس صادق پر مانع نزلہ ہی **ایضًا**
سفوف معمول ابو ماہر استاد طبری **صفتہ** آملہ افسنتین ہر ایک اڑھائی درم ایارج ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ
ہر ایک تین قرص گل پانچ شکر تری برابر خوراک دو درم ناشتا پر **ایضًا** نافع **صفتہ** انجبار کتیرا صمغ زعفران
شربت خشخاش کے ساتھ اور لعوق کرنا انسے اور عفص اور رب السوس اور نشاستہ اور تخم کاہو اور شب اور سماق
اور اقاقیا سے **ایضًا** منجملہ مجربات انطاکی معجون ہرمس ہی **ایضًا** سفوف مذکورۂ ازرانی مجرب حبس نزلہ گرم اور اسہال
اور سرفہ اور سل اور دق کے لیے **صفتہ** تخم خطمی گل انار اقاقیا ہر ایک دو درم بادام مقشر تین کتیرا نشاستہ
صمغ عربی مغز تخم کدو مغز تخم خیار مغز تخم تربز بہدانہ طباشیر گل ارمنی عصارۂ لحیۃ التیس ہر ایک چار باقلا مقشر سات
خشخاش سفید سرطان سوختہ ہر ایک دس خوراک دو مثقال سے تین مثقال تک اور مترجم نے اس نسخے کو مع دیگر
تدبیرات کے ایک دو مسلول مین مفید پایا ہی **پانچوان** شوربا قروح ہی داخل معدہ اور امعاء مین کہ انکو طعام ضرر پہونچاوے
علامت اسکی درد دینا طعام کا بسبب گذرنے اسکے انمین ہی خصوصًا جب ترش اور نمکین ہو اور نکلنا
پیپ رقیق بدبو کا مع قشور اور پیاس اور سوزش کے ہی جسکا صعود کرنا بجانب سر معلوم ہوتا ہی اور کبھی بہ سبب

مشارکت کے منھ مین بثور اور بدبو ہوتی ہی یا خارج معدہ مین **علامت** اسکی درد منتقل ہونا اوپر اور نیچے اور راست
اور چپ بغیر نکلنے زرد آب کے **علاج** فصد باسلیق کرین اور پنڈلیون پر محجمہ لگاوین کہ وہ نافع زیادہ اور تدبیر دونسے
ہی اور جوشاندہ ہلیلہ یا ایارج سے اسہال فرماوین اور لعابات اور بنغریات اور شربت خشخاش اور
شربت انار شیرین اور شربت حب الآس پیوین اور عمدہ زیادہ ادویہ کے بزور لعابیہ مثل اسپغول اور بزر مرو اور لسان الحمل
اور ریحان بریان روغن گل سے چرب کرکے پئین اور طحلب اور گل انار اور آرد جو اور جرادہ کدو اور صندل اور پوست انار
آب سیب ترش یا آس یا حی العالم سے شکم پر ضماد فرماوین اور غذا ماء الشعیر روغن گل کے ساتھ یا برنج مع روغن گل
یا مع رائب جسمین آہن کو سرد کیا ہو یا کعک مدقوق روغن بادام کے ساتھ فرماوین اور سخت ترشیون سے بجز بثور
خارجی کے احتراز کرین چھٹا جانا خمل کا خلط ہر تیز سے ہی یا ورم یا بثور یا دوائے اکال یا زہر سے خصوص مثل سے کہ اسکے
لیے خاصیت ہی اور اسی طرح فرفیون بھی ہی **علامت** اسکی پاخانہ خام بغیر درد اور زرد آب اور بدبو
مع کثرت قراقر ہی اور متاذی ہونا پانی سرد سے ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ جب اسکو مہمل چھوڑا جاے تو مہلک
ہی **علاج** اسکا پیدا کرنا خمل کا ہی نزدیک اس شخص کے جو خمل کو زوائد سے جانتا ہی مانند بال اور ناخن کے
اور پیدا کرنا اسا ریر کا مشابہ خمل کے یا کسی چیز کا مانند اشبہند کے بنا بر قول اس شخص کے جس نے ان کو
اعضاے اصلیہ سے شمار کیا ہی پس قوابض سرد کے ساتھ مثل سماق اور فوفل اور صندل اور پوست انار
اور حضض اور ورد اور حب الآس کے آب سیب یا بہی اور عصارہ برگ انگور کے ساتھ ضماد کرین اور کبھی عضو ماؤف کو
دلک کرتے ہین یعنی ملتے ہین اور محجمہ لگاتے ہین واسطے کھینچنے خون کے اور منع حرکت کا بعد طعام کے اور پہلوے
راست پر نیند کرنے کا حکم کرین اور غذا سویق جو اور سیب اور روغن بادام کراوین **ایضاً** منجملہ ان اشیا کے
جنکو پیدا کرنے خمل مین خاصیت ہی حریرہ مرکبہ سمید اور دودھ سے ہی **ایضاً** شیر مادہ خر مین بھی یہی خاصیت ہی اور
موسے بن سیار امر کرتا تھا ڈیڑھ درم موم اور روغن سے پانچ روز تک **ایضاً** طبری نے کہا ہی کہ یہ سفوف مع
شربت آس نافع مع برودت ہی **صفتہ** حب الآس چار جزو زیرہ کرمانی محلل تین جزو گل سرخ دو جزو کندر مصطگی
ہر ایک ڈیڑھ جزو عود دو ثلث جزو جو کوب کرین اور کہا ہی کہ مین نے اس مرض کو بجز دو شخص کے نہین دیکھا ایک کا
تو علاج کیا اور اچھا ہو گیا اور دوسرے شخص کو بہ سبب پینے دند کے یہ مرض لاحق ہوا تھا پس کسی دوا نے
اسکو فائدہ نکیا اور مر گیا **ساتوان** ذکی ہونا حس معدہ کا ہی کہ اسکو طعام اور صفرا جو واسطے غسل کے پڑتا ہی درد
دیتا ہی **علاج** اسکا تحذیر ہی پلانے مین اور طلا مین لیکن نہ بحد افراط بلکہ **بعضے** اطبا نے مطلقاً منع کرکے ادویہ باردہ
اور قابضہ پر اکتفا کیا ہی جیسا سویق جو اور سماقیہ **ایضاً** سفوف نافع **صفتہ** افیون درم قرط بلوط شاہ بلوط طراثیث
ہر ایک ڈیڑھ درم خشخاش سفید و سیاہ ہر دو بریان صمغ گل ارمنی نشاستہ بریان ہر ایک دو درم تخم خرفہ تخم کاہو سویق
بہی ہر ایک تین درم اسپغول بریان آدھا وزن کل کا خوراک تین درم پندرہ جزو رب سفرجل کے ساتھ اور غذا باقلا
جوش دیا ہوا سرکہ کے ساتھ **آٹھوان** پینا مسہلات کا ہی بسبب ضعیف کرنے اسکے احشا کو اور باقی رہنے

اُسکے اثر کے علاج اسکا لعابیات اور مغزیات مین اور دہی سرد کیا ہوا نافع زیادہ ہی اور جو تدبیر کہ شوری مین مذکور ہوئی
مفید ہی ایضاً حب نافع اُسکی اور سیچ کی صفتہ بزرالبنج دو جزو کندر پانچ جزو عفص پوست انار ہر ایک دس جزو
کعک بیس جزو ایضاً اطباء نے غیر محرور مین اس دوا کی بہت تعریف کی ہی کہ تین درم رشاد روغن بادام سے
چرب کر کے آب سرد کے ساتھ پھانکین یا دہی مین پکا کے جب وہ بستہ ہو جائے کھاوین کہا ابن فی الفور ایضاً
کبھی محرور کو یہ سفوف نفع دیتا ہی صفتہ اسپغول بریان صمغ گل ارمنی نشاستہ تخم خرفہ تخم بارتنگ ہر ایک جزو تخم
ریحان آدھا جزو خوراک دو مثقال تک ایضاً اسپغول بریان چرب کیا ہوا روغن گل کے ساتھ نوان امتلی ہونا
بدن کا ہی پس کیلوس کو جذب نہین کرتا ہی علامت اسکی کمی اشتہا اور کثرت جا ضرور نرم غیر منہضم کی اور دوری
زمانہ استفراغ اور ریاضت کی علاج اسکا عادت کرنا استفراغ اور ریاضت کا ہی اور پسینا لانا اور بدن کا ملنا اور
بھوکا رہنا دسوان کوئی مرض ماساریقا یا جگر مین بسبب سدہ یا ضعف کے ہی پس علامات اُسکے سے لاغری
اور فاسد ہونا رنگ کا اور تہیج اور پاخانہ کیلوسی یا سبز ہو اور گرانی اور خفت ممیزہ سدہ کی ضعف سے ہو علاج
سدہ کے لیے تفتیح ہی پس حرارت مین زرشک اور انار دانہ اور بہدانہ اور ریباس اور طباشیر اور برودت مین کبابہ
اور سنبل اور دارچینی اور انیسون اور مصطگی اور الایچی خرد و کلان اور سفوف ارسطالیس اور جوارش عود استعمال کرین
گیارھوان استرخا سدہ مین یا امعا مین ہی آفت عصب سے یا ضربہ یا سقطہ سے ہو اُسکے مبدا کو پہونچے علاج
اسکا مانند فالج ہی بارھوان اسہال دوری ہی کہ بوہتاے معینہ ہوتا ہی بہ سبب پڑنے خلط کے جو کسی عضو مین
مجتمع ہو اور معدہ یا امعا پر واقع ہوتی ہی اور پہلے اُس سے درد اُسی عضو کا ہوتا ہی اور نوبت اُسکی مانند تپ کے ہوتی ہی
پس چوتھے دن والا سوداوی اور دوسرے دن والا صفراوی اور ہر روز والا بلغمی اور ہمیشہ رہنے والا دموی ہوتا
ہی یہ اُسوقت ہی کہ غذا باعتبار مقدار اور زمانے کے مختلف نہو علاج اُسکا کلام مستقل مین مذکور ہی اور باہلیلج نفع
اصلاح غذا دموی کے لیے کافی ہی اور طبری نے صفراوی کے لیے شراب ابی ماہر کی تعریف کی ہی اور کہا ہی
کہ بہت لوگ اُسکے پینے سے اچھے ہوے مین صفتہ تمر ہندی ترنجبین ہر ایک پچاس درم آلو بخارا پچاس دانہ سرکہ
ایک رطل پانی پانچ رطل مصری کے ساتھ مانند سکنجبین کے قوام دیوین اور اُسپر مداومت کرین ایضاً لکھا ہی
کہ یہ جوشاندہ دافع اُسکا ایک مرتبہ یا دو مرتبہ مین ہی صفتہ ہلیلہ زرد املی ہر ایک بیس درم آلو بخارا تین دانہ جوش دیکر
اُسمین پندرہ درم فلوس ملین اور گرما گرم پیوین خاتمہ اُن ادویہ مین جنکا نفع عام ہی شیخ نے کہا ہی کہ مدرات واجب
اور نافع قوی ہین اور موافق زیادہ حوابس کے سفرجل اور انار دانہ اور زبیب ہین اور کشنیز کے لیے اثر قوی ہی اور بلوط
اور شاہ بلوط مضر ہین ایضاً انوش دارو اور سفرجل ذرب اور جشار دخانی کے لیے عجیب ہی اور اجزا اُسکے مانند ساذج
کے ہین مگر آملہ کو سفرجل کے ساتھ بدل کیا ہی ایضاً نافع اُسکے سفوف ارسطو ہی ایضاً منجملہ مجربات ابن الزانی اور دموی
ذرب کے لیے جلد قانصہ دیگ قرنفل ہر ایک آٹھ مثقال اُسکو تین خوراک کر کے تین دن مین کھاوین اور اگر
حرارت کثیرہ ہو تو نو خوراک فرماوین ایضاً منجملہ مجربات ابن زانی یہ ہی کہ سنگ بصری کو برگ ہاے انار پر بطور ضماد

لگاکر آگ پر گرم کرین تاکہ سُرخ ہوجاے اور عرق گلاب مین اکیس مرتبہ سرد فرماوین اور اُس سے دو رتی مع تخم ماہتنگ
سہ چند اُسکے کھاوین اور غذا کدو کی بغیر روغن کے یا برنج کے ساتھ فرماوین **ایضاً** کہا ہی کہ نافع ذرب مزمن ہفت سالہ
کے لیے یہ ہی کہ سنگ بصری اکیس جزو گرم کرکے اکیس مرتبہ دہی مین سرد کرکے پھر مع دس جزو بسباسہ کے
سحق کرکے ایک ماشہ اُسمین سے پانی کے ساتھ کھاوین اور اوپر اُسکے چند لقمہ مرغنہ بغرض دفع ضرر سنگ کے
کھاوین **ایضاً** منجملہ مجربات اُسکے ذرب کے لیے **صفت** تخم کاسنی اسپغول بیلگری مغز خستۂ آنب مغز خستۂ
جامن نمک سوچر سعد پوست خشخاش زنجبیل ہموزن لیکر سواے اسپغول کے کوٹ کر ایک کف دست پانی سرد
کے ساتھ ناشتا کھاوین **ایضاً** کہا ہی نافع اسکے لیے یہ ہی **صفت** طلق کشتہ پانچ جزو فلفل دار فلفل زنجبیل ہر ایک تین جزو
یہ سوطیر ... معجون ... نے بنگالی ...
کبریت ایک جزو تنکار آدھا جزو ناشتا پر شہد کے ساتھ کھاوین **ایضاً** منجملہ مجربات ارزانی ذرب مزمن اور مغص کے لیے
صفت لسان العصافیر تلخ سوچرس گل دھاوا زنجبیل برابر بھنگ بریان تیسرا حصہ گل کا خوراک اڑھائی ماشہ ایک
ہفتے تک کھاوین اور غذا برنج ترئی کے ساتھ **ایضاً** جیلانی نے شرح قانون مین کہا ہی کہ ذرب نہایت مشکل اور
عاجز کرنے والی طبیبون کی اور سودی بدق مہلک ہی اور تحقیق مین الہام کیا گیا ہون سوطیرا کے ساتھ پس یہ سِر
عجیب نجات دہندۂ کامل ہی خصوص ذرب کہنہ کے لیے اور خوراک بقدر نخود بعرق گلاب ہی مگر جو شخص کہ عادی بافیون
ہی اُسکو زیادہ اِس سے دیوین اور غذا کم خفیف کرین کہ اُس سے ایک ہفتہ مین شفا ہوجاتی ہی اور اگر رطوبت
وافر ہو تو پہلے تنقیہ بایارج اور نقوع بلیلہ کرلین اور اکثر اوقات تنقیہ اُسکا سوطیرا نے اور ارکے ساتھ کیا ہی **ایضاً**
کہا ہی کہ ایک شخص علاج ذرب کا اسطور کرتا تھا کہ کبک یا دراج کا شکم خالی کرکے سماق اور انار دانہ ہر دو مسحوق سے
پُر کرکے تنور مین لٹکاتا تھا جب وہ مثل کوئلہ ہوجاتا تھا تو ہموزن اُسکے خبر خشکار محرق ملاکر سحق کرتا تھا اور مریض کو پانچدرم
اسمین سے ناشتا پر کھلاتا تھا اور اوپر اُسکے رب سفرجل جسمین سُک محلول ہوتا تھا کھلاتا تھا پس مریض کو ایک
روز مین نفع ہوجاتا تھا **ایضاً** تریاق الذرب اسماعیل نے کہا ہی کہ تقویت اعضاے رئیسہ اور معدہ اور امعا
اور بند کرنے ذرب مین بے مثل ہی **صفت** ورق نقرہ درم عود بزرالبنج ہر ایک دو درم لولو مرجان کہربا عقیق ہر ایک مثقال عاج
طباشیر طراثیث کشنیز بریان صندل سفید بہمن سُرخ بہمن سفید خوفل سعد کمون کرمانی مدبر مصطگی کرویا عفص سبز
گل ارمنی شادنج مغسول صمغ عربی سویق بیر اور سنجد حب آلاس عذبہ ختہ ہاے عناب دانہاے زیب پوست بیرون پستہ
ہر ایک تین درم تخم خرفہ بریان خشخاش ہر ایک پانچدرم آب سفرجل شیرین اور رب آس برابر شکر تری دو چند یا سہ چند
ایضاً نافع بنادق کندر یہ **صفت** عفص درم افیون چار کندر کہربا مازج ہر ایک پانچ حب آلاس دس **ایضاً** انطاکی نے
کہا ہی کہ مطلقاً اسکے لیے مجرب فنجنوش اور بارد کے لیے تریاق الاربعہ اور تبور کے لیے معجون الخبث اور نرمی کے لیے رطوبات
لزجہ سے ماء الحدید ہی **ایضاً** منجملہ مجربات دہلوی اور تحفہ زلق امعا کے لیے **صفت** کمون کرمانی محلل حب الرشاد مسفوف
ہر ایک سات آملہ ہلیلہ ہر ایک پان بروغن زیب ہر ایک پانچ تخم کرفس انیسون ہر دو مخلل اور مسفوف ہر ایک چار سد تین
مصطگی قرنفل عود قاقلہ سنبل ہر ایک دو خوراک دو درم فجر اور شام کو **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ عمدہ دوا اسکے لیے یہ ہی **صفت** تخم بارتنگ

انیسون ہر ایک درم پوست انار دم الاخوین ہر ایک آدھا درم یہ ایک خوراک ہی شربت عفص کے ساتھ اور اگر تپ ہو تو آب بارش کے ساتھ استعمال کرین **ایضاً** نقشبندی نے کہا ہی کہ نانخواہ اور کندر اور گل انار اور پوست پستہ برابھنیب منقی کے ساتھ ملا کر بقدر ایک جوزہ کھاوین **ایضاً** اسماعیل نے کہا ہی ایک صاحب ذرب نے حب سکین نواز کو روغن گاو کے ساتھ تین دن استعمال کیا تھا پس پہلے دست آکے بعد اسکے اچھا ہو گیا **ایضاً** بقراط نے کہا ہی کہ جب صاحب ذرب کو ریق رطوبی ہووے تو مرض کو طول ہوگا اور کہا ہی کہ جب ڈکار ترش بعد اسکے کہ پہلے نہ تھی پیدا ہووے تو علامت عمدہ ہی کیونکہ ڈکار دلالت کرتی ہی حرارت پر اور جب خود بخود دق لاحق ہووے تو مزمن اُس سے جاتا رہیگا اسی طرح تقدمۃ المعرفۃ مین ہی اور عجیب یہ ہی کہ شیخ نے اسکو ردی بتایا ہی اور اسکے سبب مین اشکال فرمائی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ جب بول زیادہ ہو جاے تو مزلوق نجات پائیگا اور قریب اسکے قول جالینوس کا ہی کہ جس شخص کا بول بہت ہو جاے تو براز اسکا قلیل ہوگا اور بقراط نے کہا ہی کہ جس شخص کو خلف مع سرفہ ہو وہ یقیناً اچھا نہین ہوتا مگر اُس وقت کہ اسکے دونون پانؤن مین ضربان شدید لاحق ہووے اور جس شخص کے دونون پانون مین ضربان ہووے پس تحقیق وہ خلفہ کے ساتھ اچھا ہوتا ہی اور کہا گیا ہی کہ جب اُسکے پہلو پر بثرات سفید مانند نخود ظاہر ہو وین اور بول بہت ہو جاے تو وہ ایک گھنٹے مین مریگا اور غذا سویق جو یا قنب یا انار دانے سے کرین اور پانی تھوڑا پیوین اور گرم پانی ہرگز نہ پینا چاہیے اور جالینوس نے کہا ہی کہ ایکمرتبہ طعام تھوڑا سا کھاوے اور اطعمۂ مختلفہ نہ کھاوے اور کئی مرتبہ بھی نہ کھاوے کیونکہ اسطرح کا کھانا شوش ہضم ہی اور حرکات تو سے احتراز کرے کہ وہ مزلق ہی اور جب زلق مزمن ہو جاے تو واجب ہی کہ ریاضت اور حمام اور دلک اور جوارشات نفوذ کرنے والے جگر کے واجب سمجھین

کلام اسہال بواسیر مین

کبھی ایسا ہوتا ہی کہ باسور سوَدی باسہال خون اور اخلاط اور زحیر ہوا کرتا ہی کیونکہ بسبب مجاورت کے امعا ضعیف ہوجاتے ہین اور مواد بہ موضع درد منجذب ہوتا ہی اور کبھی اسہال برنگ سیاہ و سفید اور رقیق اور غلیظ ہوتا ہی اور سب کے ساتھ گرانی اور کشش اسفل مین اور قطن مین ہوتی ہی علاج باوجود رعایت بواسیر کے قبض فرماوین لیکن درجہ بدرجہ مبادا کہ مواد بجانب اعضاے رئیسہ عود کرے اور حابس اسکے تخم ریحان اور زرشک اور طباشیر اور صمغ بریان مع سفرجل اور انار ہی **ایضاً** اطریفل صغیر اور کشنیزی اور بقلی جنکے اجزا بریان کیے گئے ہون **ایضاً** سفوف بقلیا ثا اور جوارش خوزی اور مربای بلیلہ اور مربای آملہ نافع ہین **ایضاً** صمغ تخم ریحان ہر دو بریان برابر **ایضاً** مجرب تخم حماض حب الآس بلیلہ یہ سب سفوف آملہ انجبار بلیلہ سیاہ خبث الحدید مدبر شہد اور رب سفرجل کے ساتھ جو ہر ایک ہموزن گل کے ہون معجون بنا کر خوراک مثقال فرماوین **ایضاً** حکیم علوی خان نے فرمایا کہ مجکو اسہال دموی بواسیری مع حرارت جگر اور خفقان اور تہیج اعضاے اسفل اور نفخ مراق لاحق ہوا تھا اور ادویۂ مشہورہ سے کسی نے مجھے نفع نہ دیا پس اس سفوف نے بہت فائدہ بخشا نقشبندی نے کہا ہی کہ مین نے اسکو ظاہر النفع دیکھا ہی صفت ورق طلا عنبر ہر ایک ڈیڑھ دانگ مروارید ابریشم سبز زہر مہرہ زرشک سماق انار دانہ دارچینی ہر ایک مثقال کشنیز ہیل بادیان یہ سب بریان آملہ سیاہ بریان بروغن گاوی صندل سفید ابریشم مقرض

طباشیر پوست بیرون پستہ ہر ایک ڈیڑھ مثقال **ایضاً** معمول ممدوح بقائی کا یہ ہی کہ ربوت کو پانی کے ساتھ حل کر کے پارچہ سے بغیر نچوڑنے کے مقطر کرین اور غبار سے محفوظ رکھین جب غلیظ ہو جاوے تو انکلیو نکو روغن بادام یا روغن گاؤ سے چرب فرما کے گولیان اُسکی بنالیوین مقدار خوراک دو ماشے سے چار ماشے تک اور طعام مین روغن کثیر ڈالین

کلام اسہال بدنی مین

اور یہ وہ ہی کہ تمام بدن سے ہو بغیر خصوصیت کسی ایک عضو کے اور اسباب اسکے پانچ ہین **ایک** دفع کرنا بدن کا اخلاط ردیہ کو **علامت** اسکی نہونا ضعف کا اور عرصہ گذرنا تنقیہ سے ہی اور بند کرنا اسکا غیر جائز ہی بلکہ اگر کم ہو تو اُسکی اعانت کرین اور جالینوس نے کہا ہی کہ جس شخص کے مواد مختلفہ نکلین اور ضعف نہ دیوین تو بند کرنا اُسکا محدث امراض سخت اور اورام جبینہ کا ہوتا ہی **علاج** اُسکا قریب ہیضہ سے ہی لیکن بروقت حرارت سخت کے ماء اللحم بہ سبب اُسکی حرارت کے دینا غیر جائز ہی بلکہ حریرہ سویق جو اور سیب اور آب انار سے دیوین **دوسرا** ساقط ہونا ماسکہ کا ہی بسبب خوف یا ضعف بدن کے پس پہلا بزوال اُسکے زائل ہو جاتا ہی اور دوسرے کا علاج بہ تقویت اور مفرحات قابضہ فرماوین **تیسرا** ذوبان ہی اور وہ بدبو چرب اور ابتداءً رقیق اور بعد ازان خاثر ہوتا ہی اور بھوک اور جلن اور جلدی لاغر ہونا اور ساقط ہونا قوتونکا لازم اُسکے ہی اور کبھی تپ اور غثیان اور مراق اور عسر البول اور خشکی منھہ کی ہوتی ہی اور ہو کہ آخر دق اور سل مین پیدا ہوتا ہی وہ لاعلاج ہی اور دوسری **قسم** کا علاج جب وہ مع اسہال ہو مانند دق اور سل کے مثل قرص طباشیر سرطانی اور کافوری کے فرماوین **ایضاً** قرص صفتہ طباشیر شاہبلوط بزر الحماض امبر باریس گل سرخ صمغ عربی بریان سرطان سوختہ آب سفرجل کے ساتھ معجون کرین اور سینہ اور معدہ اور جگر پر صندل اور کافور ضماد فرماوین اور غذا گوشتہاے خفیف سے قریضا اور مصوصا اور حریرہ جات مرکبہ نشاستہ اور صمغ اور بادام سے کرین **ایضاً** مجرب بقائی گل سرخ گل ارمنی طباشیر شاہبلوط تخم حماض مقشر صمغ بریان سرطان سوختہ برابر آب سفرجل کے ساتھ قرص بناوین **چوتھا** امتلا ہی بسبب ترک استفراغ یا بند ہونے سیلان معتاد کے یا پے در پے ہونے تخمہ کے پس اگر دفع مواد کا بہ عنف ہو تو وہ ہیضہ ہی اور وہ معدہ مین مذکور ہو چکا ہی ورنہ علاج اُسکا بہ تنقیہ اور بعد ازان حبس ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ جو شخص خلط کو بمانند پیپ اسہال یا بول مین بعد پینتیس سال کے بغیر تپ استفراغ کرے تو معلوم ہوا کہ وہ صاحب ریاضت تھا اور اُسکو ترک کیا ہی اور اس کا کچھ خوف نہین کہ وہ ایک مہینا یا چالیس دن یا برس دن مین جاتا رہیگا **پانچوان** نہ پہونچنا غذا کا جانب بدن کے ہی یا اسوجہ سے کہ کوئی خلط ردی اسکے ساتھ ملی ہی اور اُسکو بدن قبول نہین کرتا اور اُسکو دفع کرتا ہی یا سدون سے اُسکے مجاری مین کہ وہ عروق مین محتبس ہو کر بعد ازان بطور قہقری بجانب جگر اور بعدہ بمعدہ اور معاء دوار مع علومہ کے ساتھ رجوع کرتے ہین اور اکثر وہ دو دن یا تین دیکھین مع نغص اسقدر موجب لاغری بدن ہوتے ہین جیسا دوسرا مرض بیس دن مین اور اس کا نام دوری رکھتے ہین علاج اول کا یہ ہی کہ تنقیہ خلط کا بحسب دستور مذکورہ بارھوین قسم دورب کے یا ایارج فیقرا یا بشربت الستین فرماوین اور اطریفل کشنیزی مع سفتجہ کھلاوین اور

زنہار زنہار قوابض نہ دیوین کہ وہ سدہ کو زیادہ کرتا ہی اور اکثر اوقات احتیاج مسہل قوی یا حقنہ قویہ کی پڑتی ہی
اور جب قی خود بخود آوے تو بری ہوگا جیسا کہ بقراط نے کہا ہی کیونکہ یہ سبب ازعاج کے سدہ تفتیح پاجاتا ہی اور
غذا متفرق دیوین اور ہر ایک مرتبہ پیچھے اُسکے جو چیز کہ اُسکو نافع ہو کرے کھاتے رہین اور شراب کہنہ رقیق بہت
نافع ہی ایضاً فودنجی بنزد جالینوس سب سے افضل ہو کہ قبل از طعام اور بعد ازان کھاوین اور بدن کو
خصوص پشت اور شکم کو قبل اُسکے اور پیچھے اُسکے پارچات سخت سے ملین اور کبھی ادویہ محمرہ
اور جاذبہ طلا کیے جاتے ہین اور پیچھے ہضم کے استحمام فرماوین اور چاہیے کہ لاغری مفرط سے خوف نکرین
کیونکہ بعد تفتیح سدے کے وہ جلدی زائل ہوجائیگی

کلام زحیر مین

اور اسکو علت دجاجیہ کہتے ہین اور وہ کھنچاسر سفرہ اور معاے مستقیم کا بجانب اسفل کے ہی واسطے دفع کرنے
موذی کے گویا کہ طبیعت گمان کرتی ہی کہ وہ ثقل ہی پس ہر ایک ساعت مین مضطر بجانب دفع ہوتی ہی اور کوئی
چیز بجز رطوبت قلیلہ مخاطیہ کے سطح امعا سے نہین نکلتی اور بعد اسکے قشور مخالطہ اُسکے اور زان بعد بہ سبب کھل
جانے عروق کے بعد چند ایام کے خون نکلتا ہی مگر جب خون سے ہو تو ابتدا از خون باہر آتا ہی اور زحیر خود سنطاریا
کے ساتھ یا بعد اُس کے علاج مشکل قبول کرتی ہی اور اسی طرح اگر وہ خروج مقعد ہو اور
شیخ نے کہا ہی کہ جب صاحب اسہال خصوص صاحب زحیر کو قلق عارض ہو تو وہ بد ہی اور یہودی نے کہا
ہی کہ ہچکی مفرط کا آنا صاحب اسہال کے لیے ردی ہی اور مع زحیر قاتل ہی اور ہم علاج اس کا چند
فصول مین لائے ہین **فصل پہلی** تدبیر مفصل مین مخفی نرہے کہ اسکے اسباب سے سحج اور قرحہ
اور ناسور اور باسور اور تمدد اور کزاز اور ریح مدد ہی اور یہ سب اپنے اپنے محل مین مذکور ہین اور جو اسباب
کہ ہم یہان لائے ہین وہ پانچ ہین پہلا اُن مین ایک اخلاط اربعہ سے ہی اور رنگ اُس چیز کا جو باہر نکلتی
ہی وہ علامت کافی ہی علاج اس کا اگر ضعف نہو تو تنقیہ ہی اور اسہالات اخلاط مین جو ادویہ منقیہ
اس کے ذکر ہو چکے ہین اور خونی کے لیے فصد باسلیق اور بلغمی کے لیے مغز جوز سفوف دو مثقال ناخواہ
درم کندر آدھا درم پانی تازہ کے ساتھ بلع کرین اور کندر اور زعفران اور شب برابر وزن سے
حمول کرین اور صفراوی کے لیے اسپغول سفوف و اجوائن ملتوت بروغن گل کھلاوین اور روغن
گل اور زردی بیضہ اور مردار سنگ مغسول سے حمول فرماوین **ایضاً** کندر زعفران حضض برابر افیون
چوتھا حصہ ایک کا شیاف کرکے دیوین اور سویق جو اور حریرۂ کشک بریان یا روٹی دودھ مین
بھگوئی ہوئی کھلاوین اور سوداوی کے لیے دسومات گرم کیے ہوئے ہین **دوسرا سبب** ورم ہی
اور انطاکی نے اُس شخص پر جسنے ورم کو سبب بتایا ہی انکار کیا ہی اور کہا ہی کہ بلکہ درد زحیر کا اور تمدد اسکا
جالب مادہ ورم کنندہ کا ہی اور حق یہ ہی کہ دونون امر محتمل الوقوع ہین اور **علامت** اسکی ضربان اور

درد اور گرانی اور رنہ نکلنا کسی چیز کا ہی اور اکثر اوقات تپ اور عسر البول ہوا کرتا ہی **علاج** اِسکا باسلیق اور حجامت
قطن اور قی اور جہانتک ممکن ہو غذا کو ترک کرین اور تدبیر ورم کی وضعیات سے یعنی لگانے اشیا سے
شکم اور مقعد پر اور نطول کرنے اُنکے سے اُنپر اور حمول اور حقنہ سے کرین پس منجملہ ادویہ رادعہ کے ہر دو صندل
اور عرق کاسنی اور عنب الثعلب اور کافور ہی **ایضاً** نمد کو آب آس اور گل سرخ اور قدرے حنا مین ترکر کے باندہین
ایضاً ماء الشعیر گل سرخ روغن گل اور سفیدی بیضہ اور منجملہ ادویہ منضجہ محللہ آرام دہندۂ درد سے حلبہ اکلیل
کرنب تخم کتان خطمی خبازی بابونہ بنفشہ ہی اور اگر نضج کے لیے ارادہ ادویہ قوی ترکا کرین تو پیاز مطبوخ اور مقدر
گوگل زیادہ کرین اور بعد ازان مفجرات اور زان پس مدبلات کام مین لاوین **ایضاً** مرہم مجرب
قانون سے ورم سوزش دار کے لیے **صفتہ** رصاص سوختہ مقتول سفیدۂ قلعی مردار سنگ مر سب
برابر زردی بیضہ اور روغن گل مکرر کے ساتھ تیار فرماوین اور کبھی آب عنب الثعلب اور کشنیز زیادہ کیا جاتا ہی
ایضاً منجملہ مجربات قانون ورم صلب کے لیے **صفتہ** مقل زعفران حنا گل خیرو ملیلہ زرد سفیدۂ چربی مرغ
اور مغز پنڈلی گاؤ اور زردی بیضہ اور روغن گل اور روغن خیری سے تیار فرماوین **ایضاً** مجربات
ارزانی سے درد کے لیے وہ حمول ہی جو صفرادی مین روغن اور بیضہ اور مرتک سے مذکور ہوا ہی
ایضاً طلا اُسکے ساتھ **تیسرا** ثقل خشک بند شدہ ہی اور اُسکو کاذب اور غیر اُسکے کو صادق
نام رکھتے ہین کیونکہ اطباء زحیر کو اسہال معوی سے شمار کرتے ہین اور یہ قسم قبض سے ہی جو اسہال
کے لیے ضد ہو اور بند کرنا اسمین مہلک سودی بہ قولنج ہی **علامات** اسکے مانند ثقلی کے ہین جیسا
کہ گرانی شکم اور ہمیشہ درد اسکا اور درد پشت مین بہ سبب مزاحمت اُسکے اور نکلنا ثقل کا مانند نخود کے
اور پہلے اتفاق کھانے اغذیہ خشک کا اور جمہور نے اجماع کیا ہی کہ اگر بزور لعابیہ نکلین تو صادق ہی ورنہ کاذب ہی
اور سدیدی نے پہلے کا انکار کر کے کہا ہی کہ نکلنا بزور کا سدے کے ساتھ جائز ہی اور وہ خلاف تجربہ کا ہی
اور دوسرون نے اِس سے انکار کیا ہی کیونکہ جائز ہی کہ رطوبات اُسکو بند کر رکھین اور نکلنے ندین **علاج**
اُس کا ازلاق بشربت بنفشہ اور خیار شنبر اور روغن بادام یا بلعاب خطمی اور بہدانہ ہی اور کبھی اگر سبب قلیل ہو تو
پانی گرم کا پینا اور بیٹھنا اُسمین مکتفی ہوتا ہی **چوتھا** برودت تشنج کرنے والی اور نچوڑنے والی اور کھینچنے والی ہی جو داخل
یا خارج سے پہونچے جیسا پینا پانی سرد کا اور بیٹھنا پانی سرد مین **علاج** اُس کا یہ ہی کہ حب الرشاد سفوف آب گرم بلع
کرین اور مقعد اور عجز اور زیر ناف پر نخالہ اور جاورس اور نمک سے تکور کرین اور اون پر جو گرم کی گئی ہو بیٹھین
ایضاً اینٹ اور ریگ گرم پر بیٹھین **ایضاً** روغن قسط اور روغن گل اور بابونہ ملین
ایضاً پانی گرم سے خصوص جسمین بابونہ اور عنب الثعلب اور اکلیل جوش دیا ہو نطول اور
اُنھین سے آبزن کرین اور زردی بیضۂ نیم برشت گرم کر کے رکھین **پانچوان** متاذی ہونا
نکلنے ثقل سخت سے یا بیٹھنے سے شئے سخت پر یا استنجا کرنے سنگ سخت سے ہی **علاج** اسکا نرم کرنا دغدغات

سے ہی اور روغن گل بزردی بیضہ سفید ہی **تکمیل** تدبیر عام اقسام کے لیے اور وہ پانچ فائدونپر محتوی ہی **فائدہ** پہلا تنقیہ مین اور وہ واجب ہی اگر زحیر خلط غالب سے ہو اور افضل ہی اُسکے عکس مین تاکہ جو چیز کہ بہت دفعہ نکلتی وہ ایک ہی مرتبہ نکلے کیونکہ پے در پے واقع ہونا زحیر کا تحلیل کرنے والا قوئے کا ہی اور بروقت ضعف کے تنقیہ سے احتراز فرماوین **جوارش سقلینا** نا زحیر اور بواسیر اور مغص کے لیے **صفتہ** تخم حرف بریان اور کمون ہر ہر ایک جزو ہلیلہ کابلی بریان بروغن گاوی ڈیڑھ جزو مصطگی چھٹا جزو مصری سقوم سے معجون بناوین **ایضاً** مجربات انطاکی سے زحیر گرم کے لیے **صفتہ** گل سُرخ خشک گل بنفشہ ہر ایک سات درم بھنگرہ خبازی خطمی حلبہ ہر ایک پانچ تخم کاسنی بقلی ہر ایک تین عناب نصف وزن کل ادویہ کا جو کوب کرکے تین رطل پانی مین جوش دین تاکہ ایک رطل باقی رہے اور صفا کرکے اٹھارہ حصہ خیار شنبر اور دس حصہ شکر تری اور سات حصہ روغن گل ملاکر حقنہ کرین اور بروقت شدت سوزش کے عرق کاسنی تین حصہ اور بروقت زیادتی ورم کے شوربائے پاچہ او مرغی زیادہ فرماوین **ایضاً** مجربات انطاکی سے زحیر کے لیے **صفتہ** تخم ملوخیا سناء خشک ہوش برابر شکر تری اور سکہ کے ساتھ ملاکر فتیلہ بناوین اور روغن گل کے ساتھ حمول فرماوین **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی زحیر سرد کے لیے **صفتہ** سداب قنطوریون ہر ایک دس اسارون خطمی حلبہ سات تخم گزر تخم شلغم انیسون ہر ایک پانچ تربد چار شل بہنے کے جوش دیوین اور خیار شنبر اور زیت اور شہد ہر ایک دو اوقیہ ملاکر حقنہ کرین **ایضاً** مجربات انطاکی سے زحیر کے لیے **صفتہ** تربد غاریقون شحم حنظل سنا قسط برابر شہد اور آب سداب کے ساتھ فتیلہ بناکر روغن قسط کے ساتھ حمول کرین **فائدہ** دوسرا ادویۂ مشروبۂ قابضہ مین حقنہ اور فتیلہ یہ دونون تدبیرون سے نافع تر ہین اور واجب ہی کہ تقویت سفل کی عناب اور سفرجل اور مصطگی اور مقل سے شرباً اور وضعاً فرماوین اور اگر خلط تیز ہو تو لعابات اور صموغ بہت پیوین کیونکہ اگر خلط تیز ہوگی تو ضرور ہی کہ سحج واقع ہوگا اور انطاکی نے کہا ہی کہ تمام احکام زحیر کے بمانند سحج کے ہین اور کندر اور مقل اس جگہ زیادہ نفع کرتا ہی اور بروقت قوت کے اسہال کرین تاکہ جو چیز کہ بدفعات نکلتی ہو وہ یکبارہ نکلے کیونکہ متواتر ہونا زحیر کا تحلیل کرنے والا قوتون کا ہی اور بعد اسکے تو بعض استعمال کرین اور ہلیلۂ زرد کو پانی کے ساتھ پتھر پر گھس کر مع شہد پینا مجرب ہی **ایضاً** ہلیلۂ سیاہ بریان بروغن اور شکر تری برابر سفوف کرکے پانی کے ساتھ کھاوین **ایضاً** نہایت مجرب زحیر صادق اور کاذب اور سحج اور اسہال بلغمی کے لیے **صفتہ** قرفہ جوز بوا مر صافی جند افیون کندر برابر خوراک دو گولی بقدر نخود فجر اور شام کو **ایضاً** منجملہ مجربات کاظم بن روشن ضمیر کے اقسام زحیر اور اسہال کے لیے یہ ہی کہ دو رطل دودھ گاوی کو جوش دین تاکہ تیسرا حصہ یا چوتھا حصہ باقی رہے اور دو مثقال زنجبیل ڈالکر تین دن یا سات دن پیوین اور طعام ترک فرماکر اسی پر کفایت کرین **ایضاً** طبری نے اہل خران سے سفوف نقل کیا ہی کہ جب سحج اور حرارت نہو تو ایکدن مین تاثیر کرتا ہی **صفتہ** دقاق کندر دو ثلث درم عفص تخم کرفس افیون ہر ایک آدھا درم اور اگر سحج ہو تو سفیدی بیضہ مرغ جسکو آگ پر گرم کیا ہو ذرور کرکے کھاوین **ایضاً** نافع اُسکے اسبغول حرف سفید گل ارمنی صمغ عربی کل ادویہ

بریان ہمساوی الوزن **ایضاً** کندر مصطگی جوزبویہ زنجبیل سنبل الطیب ابہل ہرایک درم سعیج اذخر ہرایک دو درم تخم کرفس
نانخواہ انیسون ہرایک تین درم جوز مشوی پانچدرم خوراک ایکمثقال آب تازہ کے ساتھ **ایضاً** نانخواہ اڑھائی جزو افیون
تین جزو بزرالبنج سفید شبت بادیان ہرایک پانچ تخم کرفس دس خوراک مثقال **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی پوست
خشخاش بزرالبنج سفید تخم رجلہ محمص برابر مصطگی گل مختوم حب الآس سویق عناب ہرایک آدھا جزو تمر صاقی صمغ ہرایک
چہارم حصہ جزو کا قرص یا گولی عرق گلاب کے ساتھ بنا کر خوراک ایکمثقال کرین اور اگر خون ہو تو کہربا اور انجبار ہرایک
آدھا جزو زیادہ فرماوین **ایضاً** مجربات انطاکی سے اُسکے لیے **صفتہ** کعک خشک اقماع گل سرخ برگ آس گل انار
ہرایک دس پوست انار سات قرط اقاقیا ہرایک تین سرکے کے ساتھ ناف اور شکم پر ضماد کرین لیکن سرما مین گرم
کرلیوین **ایضاً** منجملہ مجربات اُسکے **صفتہ** قسط سعد حب الغار ہرایک جزو سنبل نقل مصطگی ہرایک آدھا جزو سداب
کمون سندروس کہربا عود ہندی ہرایک چہارم حصہ جزو کا شہد کے ساتھ معجون کر کے تین درم کھاوین کہ وہ
قابض اور محلل ریاح اور مقوی عضلات ہے اور کہا ہے کہ جمیع احکام زحیر کے شل سحج کے ہین اور کندر اور نقل کے لیے
زیادہ خصوصیت ہے **ایضاً** منجملہ مجربات اُسکے فتیلہ ہاے حلتیت اور زبادہین **ایضاً** افیون پوست لیمو مع زیت
کھلاوین **ایضاً** اُس سے مطلقاً **ایضاً** منجملہ مجربات کے وہ ہے جو گازرونی نے حاوی کبیر سے نقل کیا ہے **صفتہ**
حرف سفید بریان اسپغول نقل ازرق ابہل بریان ہرایک دو درم زیرۂ کرمانی تخم کراث تخم کرفس بیج خشخاش
انیسون ہرایک اڑھائی درم افیون تین درم اور ایک دانگ خوراک ایکدرم خواہ مریض جوان ہو خواہ لڑکا اور اسماعیل
نے کہا ہے کہ یہ عجیب الاثر ہے **ایضاً** ارزانی نے کہا ہے کہ ایک شیخ کو زحیر لاحق ہوئی اور باوجود علاج کے مدت
درازتک رہی اور اطراف اُسکے تشنج ہوے پس علاج کیا گیا منع کرنے اطعمہ و اشربہ دار سے اور اکتفا کرنے کے کباب
گوشت مقرض پر اور چابنے نانخواہ کے مع برگ تنبول اور پینے پانی بانسہ کے پس اچھا ہو گیا **ایضاً** منجملہ مجربات یہودی
صفتہ حرف اسپغول ابہل یہ سب بریان کیے ہوے اڑھائی اڑھائی درم افیون تین درم اور ایک دانگ خوراک دو درم
گویا کہ یہ نسخہ مختصر نسخۂ مذکورۂ بالا سے ہی **ایضاً** قرص دیاسقوماطون سریع الاثر زحیر اسہال مفرط اور قرحہ امعا اور فساد
ہضم کے لیے بقائی سے **صفتہ** تخم کرفس نانخواہ ہرایک مثقال افیون سلیخہ سنبل الطیب ہرایک دو مثقال افیون بادیان
ہرایک چار مثقال شراب ریحانی یا کسی دوسری ایسی شی کے ساتھ قرص بنا کر آدھا مثقال خوراک فرماوین **ایضاً**
قرص زحیر مجرب مع حرارت اور ریاح شفاے **صفتہ** تخم کرفس دس تخم شبت بادیان ہرایک پانچ افیون تین نانخواہ
اڑھائی جزو زعفران دو جزو خوراک مثقال **ایضاً** منجملہ مجربات مستو عب مروارید محلول ترشی اترج کھلاوین **ایضاً**
منجملہ مجربات اسکے زحیر اور ذوسنطاریا کے لیے **صفتہ** نخالۂ طلا اور لو لو ترشی اترج **ایضاً** منجملہ مجربات اُسکے یہ ہے
کہ ایکدرم مصطگی کو ایک رطل پانی کے ساتھ برتن سفالی مین جوش دین تا کہ تیسرا حصہ باقی رہے اور پیوین **فائدہ تیسرا**
ادویہ غیر مشروبہ مین منجملہ اُن ادویہ کے جو مجرب سریع النفع زحیر سخت متواتر کے لیے بغیر نکلنے مادہ کے ہی جیسا کہ قانون
مین ہی یہ ہے کہ سر مقعد اور زیر ناف اور خصیہ کو پشم ترکی ہوئی روغن گل یا آس یا بنفشہ یا بابونہ فاتر کے ساتھ

مع قدرے شراب ہمیشہ تکمید کریں پس اگر فائدہ نہ بخشے تو شیرح مقطر کے ساتھ حقنہ کرکے ایک گھنٹہ بند رکھیں کہ شفاے
کلی حاصل ہوگی **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ رطوبی اور بارد اور ریحی کے لیے یہ ہی کہ اینٹ گرم پر خصوص جس پر روغن گل
چھڑکا گیا ہو بیٹھیں **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ نجر سدی و رطوبی کے لیے یہ ہی کہ فتیلہ مُر اور زعفران اور افیون اور کندر سے
آب کشنیز کے ساتھ بناویں **ایضاً** فتیلہ مبارکہ شفاے زحیر اور قرح امعا اور خون اور درد کے لیے **صفتہ** اقاقیا
مقل ازرق افیون حصا لوبان زعفران برابر سفیدی بیضہ یا زردی اُسکی سے یا صمغ کے ساتھ کھلاویں اور کبھی دم الاخوین
اور چند زیادہ کیا جاتا ہی **ایضاً** مجرب جیسا کہ بقائی میں ہی زردی بیضہ روغن گل مرتک مغسول صمغ سفیدہ بارچیہ
کے ساتھ حمول کریں **ایضاً** مجرب عجیب زحیر قوی اور درد سخت کے لیے بقائی سے شیاف کندر اور عفص اور افیون
اور مُر برابر سے تیار کریں **ایضاً** شیاف زحیر غنی سے **صفتہ** زعفران کندر دم الاخوین ہر ایک جزو سندروس
افیون ہر ایک آدھا جزو زردی بیضہ کے ساتھ تیار کریں **ایضاً** غنی سے چو پہلے خطمی اور شبت اور تخم کتان اور حلبہ
جوش دیکر اُسمیں بیٹھیں کہ نافع انواع ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی زردی بیضہ کے ساتھ لب ہمیدا اور بابونہ اور شبت اور خطمی
اور لعاب اسبغول ملا کے شیاف بناویں **ایضاً** عمدہ کراث شامی مسلوق روغن گاوی اور روغن گل اور موم سفید
کے ساتھ ضماد فرماویں **ایضاً** حقنہ کناش القراطی سے مغنی ہر دوا سے ہی اور وہ یہ ہی **صفتہ** برنج فارسی مغسول
خشک بریان اور عدس مقشر اقاقیا دم الاخوین ہر ایک کو برابر لیکر خوب جوش دیں اور ستر درم اُس سے صاف
کرکے پانچدرم روغن گل اور دس درم چربی بکری کی اور ایکدرم اقاقیا اور آدھا آدھا درم عصارہ لحیۃ التیس اور
دم الاخوین ملا کر جوش دیں اور اُسمیں دو عدد زردی بیضہ جسکو ایک مرتبہ سرکہ میں جوش دیکر پانی میں کوٹا ہو ڈالکر
حقنہ فرماویں **ایضاً** منجملہ مسکنات درد کے یہ ہی کہ جوشاندہ پوست خشخاش اور خطمی اور زرد آلو سے نطول کریں یا جوشاندہ
خبازی شبت بابونہ خطمی اکلیل میں جلوس فرماویں یا روغن زرد یا چادرس سے تکمید کریں یا مقل اور لعاب خطمی اور موم اور
شیرج اور مغز نلی گاؤ سے مرہم بنا کر لگاویں اور کبریت تنہا سے یا مع چربی گردہ کے بخور کریں کہ جب زحیر کثیر ہو اور
کوئی چیز نہ نکلے تو نافع ہی **فائدہ چوتھا** زحیر طفل میں اور وہ اکثر ہو پہنچنے سردی سے ہوتی ہی **علاج** اس کا حرف
اور زیرہ ہر دو چرب کیے ہوئے روغن گاوی کے ساتھ میں گرم مع پانی سرد و جور اور چادرس اور پشک بکری سے
تکمید اور اُسپر جلوس فرماویں **ایضاً** اینٹ گرم کی ہوئی پر جو بحد اعتدال گرم ہو بیٹھیں یا نمسن سے حمول کریں
ایضاً منجملہ اُس چیز کے جسکو نفع عام و تام ہی جلنجبین مع لعابات ہی کہ وہ نہایت مزلق مواد ہی اور زردی بیضہ مع
روغن گل عجیب الاثر ہی چاہیں اُس سے تکمید کریں اور چاہیں اُسپر بیٹھیں **فصل** زحیر صفراوی کا علاج یہ ہی کہ اُسکے
انصباب کا منع تھوڑے سے ماء الحصرم اور انار اور سیب اور سفرجل سے کریں اور اگر انصباب کثیر ہو تو استفراغ
اُسکا ہلیلہ سے مع شربت ورد مکرر فرماویں اور اُسکے بعد یہ سفوف استعمال کریں **صفتہ** اسبغول بیس تخم ریحان کنوچہ
لسان الحمل صمغ گل ارمنی خشخاش ہر ایک پندرہ نشاستہ تخم حماض خرفہ ہر ایک سات حمص کرکے بجز بزر دار بعہ کے
کوٹیں اور پانی سرد کے ساتھ پھانکیں اور بلغمی وقوع اُسکا غالباً بعد نزلہ کے بلغم مالح سے ہوتا ہی اور وہ مع قراقر اور

گرانی ہوا کرتا ہی **علاج** اسکا تنقیہ اور بعد ازان تخم ریحان اور کنوچہ ہی اور جوادویہ کہ اسہال بلغمی مین مذکور ہین اور **سوداوی** مادہ اسکا زمین پر گرکے جوش کرتا ہی اور سیاہ مانند دردی کے ہوتا ہی اور بعد الامراض واقع ہوتا ہی **علاج** اسکا تنقیہ ہی اور تقویت طحال اُن ادویہ سے کرین جو اسہال سوداوی مین ذکر کیے گئے ہین اور بعد ازان سفوف طین ہی **ایضاً** مجربکل مختوم ہی **ثقل سخت** یعنی سدہ جو بند ہوا اور وہ باعتبار علامت اور علاج کے مانند زحیر کاذب کے ہی اور قبض اسمین مہلک ہی اگر **دواے سمی تیز** کسی شخص نے کھائی ہو تو علاج اسکا تریاق ہی جو اُسکے ساتھ مخصوص ہو اور ادویۂ تازہ اور فالودہاے چرب اور حریرہ جات مرغنہ ہین اور اگر حدت خلط کی یا دواے تیز کی تکلیف دے تو مسہل سے علاج کیا جائے کہ تین روز مین فائدہ ہوجاتا ہی

کلام سحج اور قرحہ مین

سحج چھلا جانا سطح امعا کا ہی اور مزمن ہونا اُس کا مقرح ہی اور وہ اکثر بعد اسہالات خلطیہ کے ہوا کرتا ہی پس اسہال صفرا کا دو ہفتہ مین قرحہ کرتا ہی اور وہ اکثر ہی اور بلغم شورا ایک مہینے مین اور سودا چالیس دن مین اور اکثر اوقات قرحہ سے معا مین سوراخ واقع ہوجاتا ہی اور ثقل افضیۂ شکم مین جمع ہوتا ہی مانند استسقا کے اور غالباً اسوقت مین موت واقع ہوتی ہی اور حکایت کی گئی ہی کہ ایک شخص کے امعاء سفلے اور مراق اور شکم مین سوراخ پڑگیا تھا اور جاضر وراُسی سے نکلتا تھا اور جیتا تھا اور شیخ نے اس امر کو بعید تصور کیا ہی اور سحج معاء غلاظ کا بے خطر ہی **علامت** اسکی درد نیچے ناف کا اور نکلنا پاخانے کا بعد درد کے جلدی اور قشور غلاظ اور خون خراطہ براز کے ساتھ ہی اور خراطہ مع چکناہٹ اور چربی کے خاص بمعاے مستقیم ہی اور رطوبت لزجہ بلا چربی مختص بمعاے قولون اور اعور کے ہی اور دقاق بدہی بسبب کثرت عروق اور دقیق ہونے جرم کے اور انصباب صفرا کے اُسپر اور قریب ہونے اُسکے جگر سے اور جلدی منزلق ہونے مشروب کے بجانب اُسکے خصوص بمعاے صائم کے اور نہ پہونچنے حقنہ کے اُس تک اور درد اُسکا اوپر ناف کے سخت ہوا کرتا ہی اور قشور اُسکے رقیق اور خون اور لزوجات براز کے ساتھ سخت چٹے ہوئے ہوتے ہین اور پیاس اور کرب اور بعد ایک گھنٹے کے درد سے جاضر ور آتا ہی اور ادویہ مشروبہ غلاظ مین اور حقنہ دقاق مین نافع تر ہی اور اسکندر نے کہا ہی کہ سستی کرنا علاج سحج مین مہلک بہ قروح عفنہ ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ وہ کبھی مودی باستسقا ہوتا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ جب اختلاف مشابہ گوشت کے ہووے تو مرجاتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ پھٹ جانا معاے دقیق کا مہلک ہی اور کہا ہی کہ علاج سحج صفراوی کا آسان اور سوداوی کا مشکل ہی اور کہا ہی کہ سحج بعد امراض او حمیات کے بہ سبب خبیث ہونے مادۂ سحج کرنے والے کے اور ضعیف ہونے قوے کے مشکل سے علاج پذیر ہی **علاج** ازالہ اسباب کا کرین اور تنقیہ خلط کا اُس چیز کے ساتھ کرین جو اسہال مین گذری ہی اور بعد اِسکے کثرت لعابات اور صمغیات اور مغریات کی کرین مانند اسپغول اور تخم ریحان و بارتنگ و کنوچہ و حماض و کتان و بہدانہ کے کہ بعیب سفوف ہون یا لعاب انکا نکالا ہوا روغن گل کے ساتھ اور مانند صمغ عربی و کتیرا و کندر و نشاستہ و موم و گل ارمنی

ودیگر اقسام گل کے اور تفریح کے لیے اشیاے مسموعہ اور مبصرہ مین نفع ظاہر ہوا اور تقویت اعضاے رئیسہ اور
سدہ کی ضروری ہو **ایضاً** جب چار درم صمغ عربی کو پانی سرد مین حل کر کے پیوین تو سحج نئے کے لیے نہایت نافع
ہو اور شیخ نے کہا ہو کہ مجرب ہو اور کبھی تعدیل بمثل آب تربزا اور رجلہ اور خس کے کافی ہوتی ہو **ایضاً** سفوف طباشیر
شفا سے سحج بھاے علیا اور وسطی اور انصباب خون اور صفرا کے لیے جو اُسپر پڑتا ہو **صفتہ** اسپغول تخم ریحان کنوچہ
حماض بری رجلہ بارتنگ خشخاش نشاستہ گل ارمنی صمغ عربی محمص مع روغن گل طباشیر بزرالورد برابر بجز ادویہ
پہلے کے کوٹکر ایک مثقال سے دو مثقال تک استعمال کرین **ایضاً** قرص گل مجرب سحج اور اسہال الدم کے لیے بقائی سے
صفتہ صمغ عربی کتیرا نشاستہ بریان ہر ایک جزو گل سُرخ تخم حماض ہر ایک دو جزو لعاب اسپغول کے ساتھ قرص
بنا کے ایکمثقال مع رب آلاس کھاوین **ایضاً** منجملہ نافع ترین ادویہ کا سحج مع القبض کے لیے جیسا کہ بقائی مین ہو
یہ ہو **صفتہ** گل بنفشہ بیخ خطمی ہر ایک دو درم عناب بیس دانہ جوش دیوین اور اُسمین وقت جوش اخیر کے
تین مثقال خمیرۂ بنفشہ ڈالکر صفا فرماوین اور دو درم شاہسفرم بارتنگ کنوچہ اسپغول کے ساتھ جو برابر ہوں پیوین **ایضاً**
غنی اور شفا سے دودھ مین آہن کو اسقدر سرد کرین کہ مائیت اُسکی جاتی رہے یہ دوا عمدہ ہو **ایضاً** پوست خشخاش
نہایت نافع ہو شربت انجبار یا شربت آس یا سیب کے ساتھ لعوق کرین **ایضاً** جوشاندۂ جو محمص پوست
خشخاش بزرالورد خطمی حب الآس برگ آس تینوں شربتوں مذکورہ بالا سے حل کر کے پیوین کہ دوا عمدہ ہو **ایضاً**
شیرۂ تخم رجلہ محمص مع نشاستہ وطباشیر وصمغ محمص مفید ہو **ایضاً** علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ مجرب سحج اور اسہال
کے لیے یہ دوا ہو **صفتہ** مرداسنگ محلول بترشی اترج کہربا تخم حماض پوست انار خشخاش عفص صمغ بریان برابر شہد کے
ساتھ ملاکر یا زردی بیضہ پر ذرور کر کے کھاوین **ایضاً** شیخ نے کہا ہو کہ راوند بالخاصیتہ نہایت مفید قروح اور خروج
اغراس کے لیے ہو خصوص آب لسان الحمل اور تھوڑی شراب کہنہ کے ساتھ **ایضاً** رازانی نے کہا ہو کہ آدھا درم
ریوند دہی کے ساتھ جسمین آہن کو سرد کیا ہو دوا عمدہ ہو سحج اور اسہال خونی کے لیے **ایضاً** شیخ نے کہا ہو کہ بزرالورد
نہایت عجیب ہو **ایضاً** گل مختوم نہایت نافع ہو حتی کہ متاکل کے لیے **ایضاً** ماء الجبن جسکو نمک سے پھاڑا ہو
شدید النفع ہو حتے کہ متاکل کے لیے **ایضاً** عمدہ چیز سحج کے لیے دواے مشروب یہ ہو خاکستر کنجک جزو عفص آدھا جزو
فلفل ربع جزو ایکدرم اُس سے روٹی پر ذرور کر کے کھاوین بعد ازان آب سرد پیوین **ایضاً** نافع نہایت حقنہ کرنا
اِس دوا سے اور وہ روغن گاوی تازہ تیس درم اور دم الاخوین ایکدرم سے تین درم تک ہو **ایضاً** ابو منصور نے کہا ہو
کہ جوشاندۂ خطمی کا تمام مفید سحج اور قرحہ کے لیے ہو **ایضاً** عصارۂ توت خام مثل اُسکے ہو **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ سحج خونناک
اور قرحۂ امعا اور اسہال مزمن کے لیے یہ ہو **صفتہ** عفص پوست انار ترش برابر سرکہ کے ساتھ کھرل کرین تاکہ بستہ ہو جاوے
اور پندرہ گولی بقدر فلفل بنا کے استعمال کرین **ایضاً** مذکورۂ عماد الدین محمود پانچ قیراط برشعثا لعاب بہدانہ اور صمغ کے
ساتھ ہر دن کھاوین اور اگر خون ہو تو دودھ گاوی مین حل کر کے پیوین **ایضاً** رازانی نے کہا ہو کہ مجرب زحیر اور اسہال
خونی اور بلغمی کے لیے یہ ہو کہ افیون خالص اور چونہ مساوی الوزن سے گولی بنا کر حب بقدر ماش یا عدس بنا کر فجر اور شام

کھاوین تدبیر حمولات اور حقنون کی اور وہ سحج مِیں لاظ مین بہت نافع ہین **ایضاً** شیخ نے کہا ہو کہ اصول شیاف
کافر کند زعفران سندروس شبت کاغذ سوختہ دم الاخوین شاخ گوزن سوختہ اور تمامی گل اور مردار سنگ اور جند اور
افیون ہی **ایضاً** کہا ہو کہ چربی گردہ بکری کو تمامی منغریات حقنون پر فضیلت ہی کیونکہ وہ مبرد اور مسکن لذع ہو اِس سبب سے
کہ محل ماؤف پر جلدی منجمد ہو جاتی ہی **ایضاً** کہا ہی کہ شیاف مرکبہ مُر کندر زعفران افیون سے سفیدی بیضہ کے ساتھ
فائدہ مند ہی **ایضاً** اُسی طرح افیون اور جند اور صمغ سے عصارۂ بارتنگ کے ساتھ **ایضاً** حقنہ عمدہ شفاے صفتہ
جو برنج شستہ ذُرّہ ہر سہ محمص بارتنگ پوست خشخاش گل انار زرالو رد خطمی حب الآس برگ آس جوش دیکر صاف فرماوین
اور اُسکے ساتھ زردی بیضہ بریان روغن گل یا چربی گردہ یا دونون کے ساتھ حل کر کے ملاوین اور کبھی اُسکو صمغ مقلو
اور دم الاخوین اور کہربا اور اسبد ہر ایک درم سے قوت دیجاتی ہی **ایضاً** نشاستہ بریان بطور حقنہ نافع ہی **ایضاً**
روغن مع چوبہاے انگور **ایضاً** منجملہ حقنون خفیفہ کے ماء الشعیر اور روغن بادام اور زردی بیضہ اور آب برنج ہو جسکو
چربی گردہ بکری سے مع گل مختوم جوش دیا ہو **ایضاً** بر وقت حرارت سخت کے عصارۂ کدو خرفہ حب الآس اور
روغن گل مع سفیدہ اور اقاقیا اور گل ارمنی کے حقنہ فرماوین **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ کے حقنہ موم کے ساتھ
مع روغن گل ہی **ایضاً** عجائب سے زردی بیضۂ مرغ خام تین عدد اور روغن گل اوقیہ مردار سنگ سفیدہ ہر ایک
دو درم ہی **تدبیر غذا کی** اطباء نے کہا ہی کہ اصل علاج کا اِس جگہ یہ ہو کہ طعام قلیل اور لطیف فرماوین اور مارالحم
بسبب کثرت تغذیہ اور کمی گرانی کے نہایت اچھا ہی اور زردی بیضۂ نیم برشت اُس سے قریب ہی اور اگر فاقہ کرنا ممکن ہو
تو اچھا ہو اور نافع اسکے ہر چیز لزج مانند برنج اور نشاستہ اور آب سویق جو مطبوخ مع دودھ ہی **ایضاً** غنی مین
یہ ہو کہ نشاستہ بریان کیا ہوا سرکہ کے ساتھ نہایت نافع ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ وہ اکثر اوقات سمک بریان گرم کے ساتھ
بہت نفع کرتا ہی **ایضاً** پاچہ مطبوخ دودھ مین اور برنج بریان بہت نفع دیتے ہین **ایضاً** جاورس اور ذرہ نافع **ایضاً**
حریرہ بادام اور فندق اور نشاستہ اور سویق جو اور برنج بریان سے مع قدرے دودھ اور چربی گردہ کے بناکے پیوین
اور گوشتون سے احتراز فرماوین اور اگر ناچاری ہو تو گوشت خرگوش اور آہو اور پرندہ اور جدی ترشی ڈالے ہوے سے
کھاوین اور اِسی طرح فواکہ سے بجز سفرجل اور سیب اور انار اور بیر کے کل اشیاے شور اور تیز اور حریف اور سخت
ترش سے محترز رہین اور کہا گیا ہی کہ مضرت دینے والی چیزین ترش لطیف نفوذ کرنیوالی ہین مانند سرکہ کے نہ کثیف
مانند سماق **ذکر علاج خاص قرحہ کا** مخفی نرہے کہ اسہال قرحہ والا سخت خطرناک ہو اور معاے دقاق
خصوص صائم مین مہلک ہی اور اسکو ہندی مین اتیسار بفتحۂ الف و تشدید تاے فوقانیہ مکسورہ اور سکون یاے
تحتانیہ مثناۃ و فتح سین مہملہ اور جب تک قرحہ خفیف ہو تو علاج اُسکا اُس چیز کے ساتھ کرین جو اوپر ذکر ہو چکی ہی
اور جب خبیث یا متعفن ہو جاے تو کوئی چارہ بجز ادویہ جالبہ مدہ اور لحم فاسد کے نہین ہی اور ادویہ منغریہ لعابیہ کو
بسبب حائل ہونے اُنکے مابین دوا اور قرحہ کے بجز اِسکے کہ درد سخت ہو مہجور فرماوین **علامت** اِسکی زرداب
اور پیپ اور جسرادہ یعنی پوست منفصلہ امعا اور خراطہ یعنی رطوبت اجرام سعاکی ہی اور کبھی فضول چیدار

بیض

مع مغص نکلتے ہین اور گمان کیا جاتا ہی کہ وہ خراطہ ہی پس فرق یہ ہی کہ غدہ پانی مین تہ نشین اور ہلانے سے متفرق ہوجاتا ہی
پس اگر خارج بدبو ہو تو قرحہ آکلہ ہی واگر سوداوی ہو تو سرطانیہ مہلک ہی **علاج** جلا قرحہ کی بحقنہ ماء العسل اور شکر تری
کرین اور قوی تران دونون سے آب نمک اور جوشاندہ مچھلی نمکین ہی اور ایارج فیقرا نفاسل اور پیدا کرنے والی
گوشت کی ہی اور اگر کفایت نکرے تو اشیاء ترش مانند حصرم اور سماق مستعمل فرماوین **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی
شلخ گوزن سوختہ قرحہ اور اسہال کے لیے ہی **ایضاً** گل انار زاق اور قرحہ اور سحج کے لیے مجرب ہی **ایضاً** حقنہ جوشاندہ
برنج سرخ مع شہد نافع قرحہ اور اسہال ہی اور آخر حیلوں کا حقنہ کرنا ادویہ گاویہ کے ساتھ ہی اور مدار اسکا زرنیخ پر ہی
پس منجملہ انکے قرطاس سوختہ دس اور ہر دو زرنیخ سوختہ اور پوست خشخاش اور عفص اور چونہ آب نارسیدہ ہر ایک
بارہ آب بارتنگ کے ساتھ قرص بناوین اور ایک درم سے چار درم تک حقنہ فرماوین **ایضاً** قرطاس سوختہ اقاقیا
ہر ایک دو جزو زرنیخ سرخ و زرد ہر ایک تین جزو چونہ آب نارسیدہ چھ درم آب بارتنگ کے ساتھ قرص بناکر
آدھے درم سے دو درم تک حقنہ فرماوین **ایضاً** جو ناشتہ اقاقیا زرنیخ عفص مساوی سحق کرین پسکر چند روز
نقوع فرماوین **ایضاً** ہر دو زرنیخ چونہ عفص شب برابر سحق کیا ہو اسمین کرین اور دھوپ مین رکھا ہو **ایضاً** حقنہ
عجیب التاثیر کہ بغیر درد کے داغ دیتا ہی بقانی سے **صفت** افیون دم الاخوین کندر ہر ایک جزو زرنیخ زرد چونہ
ہر ایک دو جزو روغن گل کے ساتھ چرب کرین اور اسکے ساتھ مع جوشاندہ خشخاش اور گل سرخ حقنہ فرماوین
ایضاً حقنہ دیگر نہایت مفید ہی باوصف اسکے کہ اسمین زرنیخ نہین ہی منقولہ حاوی کبیر سے **صفت**
عدس مقشر گل سرخ برنج گل انار خشخاش جو مقشر جوش دیوین اور صاف کرکے اس سے تین اوقیہ لیکر مع نصف
اوقیہ روغن گل اور چار درم قرص دم الاخوین کندر سفیدہ قلعی اقاقیا سے جو صمغ کے ساتھ بنایا گیا ہو استعمال کرین

کلام قولنج مین

اور وہ قبض مع درد سخت ہی بسبب سدہ کے امعاء مین اور وہ اکثر قولون مین بسبب سردی اسکے بوجہ کثرت
شحم کے جو اسکے اوپر ہوتی ہی پڑجاتا ہی اور اسیوجہ سے اسکے ساتھ نام رکھا گیا ہی کیونکہ انج کے معنی یونانی مین مرض
ہی اور شیخ اور رازی وغیرہ نے اسکو مہتم بالشان سمجھکر رسائل مستقلہ بنائے مین باوجودیکہ تنقیح قولنج کے ساتھ
مراہی اور چاہیے کہ ہم تفصیل اسکی چند فصول مین کرین **فصل پہلی** اسکے علامات اور اسباب وغیرہ مین پس
علامات اسکے بمشکل ہونا اجابت کا اور فائدہ مند ہونا اجابت سے اور ساقط ہونا اشتہا کا اور قی اور غثیان اور
نفرت حلویات اور دسومات سے اور میل بجانب ترشی اور حریف اور نمکین اور ضعف اور نفخ شکم اور درد پشت اور
درد ہر دو پنڈلیون کا اور کسل اور پیاس بسبب گرم ہونے جگر کے درد سے ہی اور ابتدا مین درد نیچے جانب راست سے
ہوکر بعد ازان بسوے اطراف دراز ہوتا ہی کیونکہ قولون اس طرف سے شروع ہوکر اطراف قطن یعنی میان ہر دو
سرین مین پہونچتا ہی اور کبھی اشتداد درد موجب پسینہ سرد اور غشی اور سردی اطراف اور اختلاط کا ہوتا ہی اور اکثر
اوقات بسبب ذکی ہونے حس محل کے مہلک ہی اور کبھی قشعریرہ اور خفقان سخت ہوتا ہی اسمین

حدتک کہ مریض بیتاب ہوکر سینے کو اپنے ہاتھ سے پکڑ لیتا ہو اور قے کراتی یا زنجاری یا سوداوی بہ سبب احتراق
خلط کے آتی ہو اور درد اور بیداری اور احتباس بول ایذا رسان ہوتے ہین اور بے خطر اس سے وہ ہو کہ احتباس
اُسکا سخت نہو اور درد اُسکا مع انتقال اور خفت اُسکی کے کسی وقت خصوص بعد نکلنے باد یا پاخانہ کے ہو اور ردی اُس
سے بالعکس مع تواتر قے ہو اور سردی پسینا اور اطراف کی ہو اور منجملہ منذرات اسکے کے سقوط اشتہا کا اور قے
اور نفخ اور درد اطراف کا ہو اور منجملہ اسباب اُسکے کے خصوص ریحی کے شراب کثیر المزج اور بقول خصوص کدو
اور فواکہ تر خصوص انگور اور خیار اور خربزہ خام اور پینا پانی کا اُسپر اور حرکت کرنا اُسپر خصوص جماع اور مدافعت
ریح اور حاضر ور کے ساتھ اور پہونچنا سردی کا بجانب امعا ہو اور ثقلی کے لیے سویق اور جاورس اور بیضہ
اور سطنجن اور سفرجل اور جماع کثیر طعام غلیظ پر ہو **فصل دوسری** تمیز اُسکی مین اُس چیز سے جو مشابہ
اُسکے ہو مخفی نرہے کہ وہ کبھی مشتبہ بدرد رحم اور کبد اور طحال اور معدہ اور گرم کے ہوتا ہو اور فرق ظاہر ہو اور مشتبہ
بمغص ہوتا ہو اور وہ بعدم مشکل ہونے اجابت کے اُسمین پہچانا جاتا ہو اور سخت مشابہ اُسکے ساتھ درد گردہ
کا ہوا کرتا ہو کیونکہ قولون مشابہ اُسکے ہو پس کبھی قولنج سنگ گردہ یا ورم سے مانند سوء مزاج گردہ کے اور کبھی درد
گردہ کا قولنج سے پیدا ہوتا ہو اور فرق مشکل ہوجاتا ہو پس ہم کہتے ہین کہ لازم درد گردہ کا ثشن ہو جانا
بیخ ران مقابل کا اور عسر البول اور فائدہ حاصل کرنا قے کے ساتھ نہ مسہل کے ساتھ ہو الاشاذ نادر اور وہ مابین سرین
کے بند ہوکر ایسا ہوتا ہو کہ گویا اُسمین سوزن چبھی ہوئی ہو اور بجز ریاحی کے مائل بہ پشت ہوا کرتا ہو کیونکہ وہ اسی سے
ممتد ہوتا ہو بخلاف قولنج کے کہ درد اُس کا مائل بہ قدام اور جانب شانہ ہوتا ہو اور ایک مکان صالح کو محتوی ہوتا ہو
اور صاحب درد گردہ نفع مند بدرات اور توڑنے والے سنگ اور قے کے ہوتا ہو نہ ساتھ اسہال اور نکلنے
باد کے برعکس قولنج کے اور سختی درد گردہ کی بھوک مین اور قولنج کی سیری مین ہوتی ہو اور درد گردہ کا قلیل درجہ بدرجہ
شروع ہوتا ہو اور قولنج ایکدفعہ یا عرصۂ قلیل مین شدت پکڑتا ہو اور پہلے درد گردہ کے بول رقیق اور بعدہ غلیظ اور
زان پس رملی ہوتا ہو اور قولنج مین تخمہ اور قراقر اور مغص بہ سبب کھانے اغذیہ ردیہ کے ہوتا ہو اور اکثر صاحب
درد گردہ کو درد پنڈلیون اور پشت کا عارض ہوتا ہو اور سقوط اشتہا کا اور قے اور درد سخت منجر بہ غشی قولنج مین بہت ہوا
کرتا ہو **فصل تیسری** علاج عام اقسام قولنج کے لیے اور وہ ساکن کرنا درد کا اور تنقیہ کرنا امعا کا مع حقنہ
اور مسہلات کے ہو اور اُبھارنا قوتون کا اور ترک غذا کا اور تلطیف اُسکی اور استعمال خواص کا ہو اور ہم اُسکو سات
فائدونمین ذکر کرتے ہین **فائدہ پہلا** تدبیر ساکن کرنے والی درد مین پس چاہیے کہ جب تک دوسری دوا سے
ساکن کرنا درد کا ہوسکے مخدرات کی طرف میل نکرین کیونکہ کثرت کرنا اُسکی قاتل ہو خصوص باردین اور ابن سرابیون
نے اسکا مطلقاً منع فرمایا ہو کیونکہ مخدرات فرو کرنے والے حرارت غریزیہ کے اور غلیظ کرنیوالے مواد کے ہین اور شربتشا
عجیب فائدہ مند ہو اور معمول جالینوس کی ہو **ایضاً** فلونیا اور تریاق الاربعہ ہر دو نافع ہین **ایضاً** حب اقشعامو ہوا ازانی ہو
ایضاً کہا ہو کہ شاخ گوزن سوختہ مسکن قولنج شدید ایک درم مین ہو **ایضاً** یہ حب عجیب مسکن اور اطلاق

کرنے والی ہی صفت ہلیلۂ زرد ریوند بادام ہر ایک درم انزروت آدھا درم زعفران ربع درم **ایضاً** حمول کرنا افیون کا زعفران کے ساتھ مفید ہی اور جند کے ساتھ اُسی وقت اچھا کر دیتا ہی اور اگر تینون کے ساتھ مُر اور سکبینج ملا دین تو افضل ہی **ایضاً** تکمید ارزن اور تخم کرفس اور نانخواہ اور حلبہ سے مفید ہی خصوص ریحی کے لیے اور جاننا چاہیے کہ کماد کرنا اکثر اوقات درد کو اُبھارتا ہی کیونکہ مواد اس سے حرکت مین آتا ہی یا اسلیے کہ جذب اُسکا اکثر اُس چیز سے ہی کہ تحلیل کرتی ہی پس اسوقت مین ضرر ہی کہ اُسکو ترک کرین یا مکرر مستعمل کرین تاکہ لاحق سے جو چیز کہ سابق اُبھری تھی تحلیل پاوے اور لگانا محجمۂ فراخ کا نفعمند ہی **ایضاً** مسکن اُس درد کا جس سے خوف غشی کا ہو صفت زنجبیل دار فلفل بزر البنج میعہ یابسہ برابر جند بیدستر افیون ہر ایک آدھا جزو خوراک تین حب بقدر نخود **ایضاً** آبزن نہایت نافع ہی کہ تحلیل اور ارخا کرتا ہی خصوص ادویۂ قولنجیہ سے آبزن کرنا مکروہ مکرب ہی پس تدارک اِس کا نشوق نسیم اور سونگھنے خوشبو سے کرین اور جب ایسے آبزن مین جلوس کرین تو پانی کو سینے سے نیچا رکھین تاکہ تنگی دل نہووے اور اگر اُسکو ایسے برتن مین بہر کرین کہ جسکے نیچے سوراخ تنگ ہو اور اُسکو شکم پر بلندی سے بقدر قد آدم کے تقطیر کرین تو وہ نہایت نافع ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ بارد کے لیے کھانا لہسن اور افسنتین کا مساوی الوزن مسکن اور عجیب الخاصیت ہی **ایضاً** رازی میں یہ ہی کہ ایک مثقال صبر کا آدھی مثقال سکبینج کے ساتھ کھانا فوراً مسکن اور اطلاق کرنے والا اور توڑنے والا ریاح کا ہی **فائدہ دوسرا** اسہلات مشروحہ مین پس جو ادویہ کہ قوی ہین اُنکی طرف مبادرت نکرین پس اکثر اوقات استعمال اُنکا فائدہ نہین کرتا ہی بلکہ جالب نقصان عظیم کا ہوتا ہی بلکہ ابتدا بمزلقات اور ملینات مانند شوربا ے مرغ اور ماء الشعیر اور روغن کے کرین اور جب تین درم خلوس کو پانی مین خواہ عرق گلاب خواہ بادیان مین حل کر کے چھ درم روغن ہرنولی کے ساتھ دیوین تو بول اور براز کو نکالتا ہی اور اگر مسہل سے پہلے حقنہ اور شیافات کا استعمال کرین تو بے خطر زیادہ ہی اور چاہیے کہ مسہل سریع العمل قلیل الحجم خوشبو ہو اور اسیوجہ سے عمدہ اُسکا سقمونیا اور بورق مع اغاریہ ہی **ایضاً** ادویہ مختارہ سے جوارشات مسہلہ ہین جیسا نارمشک اور قیصر اور مبدی اور شہریاران اور سفرجلی اور اسقف اور رکمونی ہی **ایضاً** معجون تربد دہلوی سے دافع قولنج سخت ہی صفت تخم کرفس سنبل زعفران مصطگی ہر ایک آدھا مثقال خیربوا قرفہ سانخ فلفل دار فلفل زنجبیل ابرنج مقشر قرنفل آملہ ہر ایک مثقال تربد محمودہ ہر ایک دس مثقال شہد سہ چند خوراک دس درم **ایضاً** معجون سنا نہایت مفید تحفہ اور دہلوی سے صفت سنا بنفشہ ہر ایک تین رب السوس سقمونیا نشاستہ بسفائج گل سرخ ہر ایک پانچ ہلیلۂ سیاہ ہلیلۂ کابلی بروغن بادام چرب کردہ تخم معصفر ہر ایک بیس دو چند شہد کے ساتھ معجون بنا دین اور جوشاندہ سنا گل سرخ بنفشہ ہلیلۂ سیاہ ہر ایک دس اور کابلی بیس کے ہمراہ خوراک پانچ مثقال کرین اور وہ مخرج سودا بھی ہی **ایضاً** معجون الراحة دہلوی سے سریع النفع صفت سقمونیا سات فلفل دار فلفل زنجبیل زیرہ کرمانی سداب قرفہ ہر ایک دس شہد ایکسو چالیس خوراک ایکمثقال **ایضاً** معجون نہایت عظیم الفعل تجانی سے صفت سکبینج جزو قرطم پانچ جزو مصری سفید بموزن کل ادویہ خوراک پانچ درم **ایضاً** شربت مبارک نہایت نافع قولنج اور امراض بارده کے لیئے اور مقوی احشا اور اسکا تجربہ بھی ہوا ہی صفت حب القاقلی دو درم

ابریشم مقرض سات تربد دس بسفائج پچاس جوش دیکر صفا کرین اور عرق گلاب اور گاؤزبان اور بادرنجبویہ ہرایک
سکرچہ اور قند سفید تین سو درم سے قوام دیکر مشک اور عنبر ہرایک ربع درم زیادہ فرماوین خوراک تیس درم سے
ساٹھ درم تک آب گرم کے ساتھ **ایضاً** حب اسرائیل عجیب النفع بقائی سے **صفت** سقمونیا تیسرا حصہ جزو کا انزروت
حنظل ہرایک آدھا جزو شبرم سکبینج ہرایک جزو شہد کے ساتھ حب بقدر نخود بناوین خوراک پانچ گولی اور ہرایک
گولی کے لیے ایک اجابت ہو **ایضاً** ارجوزہ مجربہ ابن سینا سے یہ ہو کہ ایکدرم صابون سے بلع کرین کہ قولنج خیر محکم سے
نجات دیتا ہو **ایضاً** معجون زبلی ایک گھنٹے مین دافع ہو **ایضاً** نقشبندی نے کہا ہو کہ نہایت نافع اُس سے
یہ ہو **صفت** کرفس انیسون ہرایک تین پلپک گرگ چار تربد پانچ شہد کے ساتھ معجون بناکر خوراک چار درم تک کرین
ایضاً جوارش ریاض سے **صفت** دارفلفل تین تربد پانچ شکر تری چوبیس خوراک پانچ درم **ایضاً** دوا ءالتربد
صفت زنجبیل دو تربد دس خوراک چار درم تک **ایضاً** مجربات تحفہ سے حب نارمشک **فائدہ**
تیسرا حقنہ اور شیاف اور ضمادات مین رازی نے کہا ہو کہ دو ثلث اوقیہ نطرون اور ایک ایک ثلث رطل کا آب گرم
اور شہد سے حقنہ کرین کہ کوئی حقنہ اسکے برابر نہین ہو اور وہ عجیب اور کمال نافع ہو حتے کہ ایلاؤس کے لیے بھی
اور مخرج ہر چیز کا ہو جو امعا مین ہو خلط یا ثفل **ایضاً** حقنہ مجربہ انطاکی **صفت** شبت تخم شبت ہرایک دو اوقیہ
کرویا ایک اوقیہ قرطم آدھا اوقیہ بورق تخم حنظل تربد ایک پانچدرم تین رطل شوربا سے مرغ مین جوش دیوین تاکہ
ایک رطل باقی رہے پس صفا کر کے موسم سرما مین تیس درم زیت کے ساتھ اور موسم گرما مین بیس درم شکر کے
ساتھ اور موسم ربیع مین تیس درم شیرج کے ساتھ اور موسم خریف مین بیس درم شہد کے ساتھ حقنہ کرین **ایضاً**
شیخ نے کہا ہو کہ حمولات قویہ سے نغلی اور بلغمی کے لیے شیافہ نمک سنگ کا بدرازی چھ انگشت ہو **ایضاً** شیاف حنظل
دافع فوراً ہی یا فتیلہ پلپک موش سے یا فتیلہ تو وہ کیا ہوا شہد کے ساتھ یا شحم حنظل سے شہد کے ساتھ یا انزروت اور زعفران
کے ساتھ **ایضاً** ریاض سے نمک منعقد کیا ہوا شحم حنظل اور آب پیاز اور لہسن کے ساتھ فوراً اطلاق دینے والا ہی **ایضاً**
حنین مترجم نے کہا ہو کہ ضماد کرناف کا شونیز اور ریونیج اور زہرۂ گاوی کے ساتھ نافع اسکا ہی **ایضاً** شحم حنظل پانچدرم سقمونیا
ڈیڑھ درم آب کراث کے ساتھ **ایضاً** حنظل مع زہرۂ گاوی **فائدہ چوتھا** ادویہ غیر مسہلہ مین جو نافع قولنج مین پس خواص
اُنمین سے بہر حال نافع اور غیر خواص کا بعد تنقیہ کے تریاق القولنج ہو اور وہ یہ ہو **صفت** فلونیا رومی فلونیا فارسی ہرایک درم
کلکلانج پلپک گرگ ہرایک ڈیڑھ درم خوراک ڈیڑھ درم عرق گلاب کے ساتھ مسکن درد سخت ہی **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی بعد
تنقیہ کے کرودیطوس اور معجون المسک اور دواءالمرہی **ایضاً** منجملہ مجربات اُسکے یہ ہو **صفت** بادام تلخ جزو زنجبیل خولنجان
عقرقرحا فلفل سیاہ ہرایک آدھا جزو زعفران عود بوزق مصطگی ہرایک ربع جزو شہد کے ساتھ معجون کرین خوراک دو مثقال
ایضاً منجملہ مجربات اُسکے پینا لید گدھے کا اور نرگس کا آب خالص کے ساتھ خواص سے ہو **ایضاً** منجملہ مجربات اُسکے شیذ
یعنی لوبان مصعد افیسون کے ساتھ بارد کے لیے مجرب ہو **ایضاً** کتاب الرحمۃ مین ہو کہ قاطع کرم کا کھانا
صبر سنہ کا ہو **ایضاً** صبر فلفل حب الرشاد زنجبیل برابر بارد کے لیے مجرب ہو **ایضاً** عجائب سے آگہ ہو کہ اسمین خواص

دوا عجیب

ودیعت رکھے گئے ہین اور امید ہو کہ وہ اس سبب سے ہو نگے کہ اُسکو ہمیشہ ذرب رہتا ہو اور غذا اُسکی غیر منہضم نکلتی ہو **ایضاً**
منجملہ مجربات عماد الدین کے تعلیق کرنا پوست گرگ کا ہو لیکن سرگین سفید اُسکا جو کھانے استخوان سے ہوتا ہی پس وہ
بالاجماع نافع ترین اشیا کا ہی اور وہ عجیب النفع ہی شہد یا ماء العسل کے ساتھ لعوق فرمادین اور یہ مجرب جالینوس
کا ہی غیر درمی ہین اور مانع عود سے ہو **ایضاً** تحفہ سے سرگین گرگ مع فلفل اور نمک سریع الاثر اور جب سرگین مین استخوان
مسلم نکلے تو وہ نہایت نافع ہی کہ اُسکو پوست شتر یا پوست گوسفند مین جسکو گرگ نے پکڑا ہو لپیٹ کر موضع درد پر تعلیق کرین
کہ وہ نجات دہندہ اُس سے ہی اور جالینوس نے کہا ہی گو کہ نقرہ مین ہو اور کہا گیا ہو کہ تعلیق اسکی پہنیے سے زیادہ تر مفید ہی
اور بیٹھنا اُسکے چمڑے پر یا چمڑہ بکری پر جسکو گرگ نے مارا ہو مفید ہی **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی کے پشم یا چمڑہ بکری کا جسکو
گرگ نے آخر مہینے مین مارا ہو جب انھین دنون مین لیکر تعلیق کرین تو مانع قولنج ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ
معا گرگ کی خشک اور سحق کی ہوئی اُسکے چمڑے سے فائق ہی **ایضاً** کہا ہو کہ کثر دم بریان نہایت فائدہ مند ہی **ایضاً**
منجملہ مجربات تحفہ کے قولنج سخت اور ریاح غلیظ کے لیے تین عدد صرصر سے دس عدد تک مع اُسی قدر
فلفل کے کھاوین **ایضاً** منجملہ مجربات اُسکے سے قولنج کے لیے اور مغص کے لیے سرگین سگ آب یا شہد پیوین **ایضاً**
منجملہ مجربات اُسکے ثفلی اور ریحی اور بلغمی کے لیے صعتر تنہا ہی اور راست کے ساتھ سوداوی کے لیے ہی **ایضاً**
منجملہ مجربات عماد شیرازی تخم کنوچہ بریان مع روغن گاوی ہو کہ وہ نافع شقیقہ اور اسہال الدم ہی **ایضاً**
شفاے عاجل مین ہی کہ جگر خنزیر کا خشک کر کے پینا نہایت نافع ہی **ایضاً** مجربات غنی سے قولنج سخت کے
لیے نگلنا دھوان تنباکو کا ہی **ایضاً** خواص سے شوربا ہدہد کا خراطین خشک کے ساتھ **ایضاً** نصف مثقال
حنا **ایضاً** طب کیمیائی مین ہو کہ روح نمک معدنی کی علاج قوی ہی **ایضاً** بعض مجربین سے مین نے سنا ہی
کہ جو شاندہ سات مثقال فلفل کا مجرب من الاسرار ہی **ایضاً** ارسطالیس نے کہا ہی کہ جب قولنج سخت ہو تو کتے کو
نیند سے جگا کر مریض کو اُسکی جگہ پر بول کراوین کہ اچھا ہو جائیگا اور اکثر اوقات کتا مر جاتا ہی اور غیر ورمی مین فصد
جائز نہین کیونکہ وہ زیادہ کرنے والی ضعف اور قبض کی ہے بسبب امالہ سوداکے ہی **فائدہ پانچوان** اُن ادویہ مین جو قوت
صحت مین استعمال کرائے جاتے ہین حب ماسرجویہ کہ اِس حکیم نے اپنے لیے اِس حب کی عادت کرلی تھی
نافع قولنج اور اکثر علل اور مسہل بزمی ہی **صفت** زنجبیل دارچینی قاقلہ وج سنبل زعفران سلیخہ ہر ایک آدھا درم
تخم کرفس بادیان کردیا نانخواہ صعتر شیطرج حرمل سورنجان نفطی مصطگی اُشق ہر ایک ایکدرم شحم حنظل ڈیڑھ درم
سکبینج تین درم ہلیلۂ سیاہ آملہ گوگل ہر ایک چار درم فانیذ تربد ہر ایک آٹھ درم ایلوا بارہ درم صموغ کو آب کراث کے
ساتھ حل کر کے گولی بقدر فلفل باندھین اور دو مثقال کھاوین **ایضاً** منجملہ مجربات عجیبہ قولنج کے لیے خصوص مزمن
کے لیے مذکورہ ارزانی **صفت** زیرہ سیاہ انیسون بادیان ہر ایک مثقال ایک خوراک ہی ناشتا پر کھاوین بعد ازان
جلدی سے دودھ تازہ اونٹنی کا پیوین اور اسی پر التزام مع پرہیز اور تنقیہ کرین **ایضاً** مجربات اسکے سے
صفت تخم حلبہ تخم شبت ہر ایک بقدر سات درم جوش دیکر صفا کرین اور بقدر نو درم روغن گرم کے ساتھ پیوین **ایضاً**

منجملہ مجربات نقشبندی نسخ طبعی اور ریحی کے لیے **صفت** آرد گندم پانچدرم ہلدی ایکدرم روٹی پکاکر تین صباح حالت
صحت مین روغن زرد اور شکر تری کے ساتھ کھاوین **فائدہ چھٹا** غذا اور پانی مین ترک کرنا غذا کا اور قلیل کرنا پانی کا
واجب ہی حتے کہ آٹھ پہر بعد دفع ہونے درد کے بھی نہ کھاوین اور شوربا ہاے مرغن بمناسب زیادہ ہین اجرام سے اور
افضل شورباجات کا مرغ بوڑھے کا شوربا ہی کہ نہایت جوش دیا گیا ہو مع نمک اور قرطم اور بسفائج کے اور کبھی دارچینی
نخود سیاہ زنجبیل شونیز نانخواہ صعتر کراث لہسن زیادہ کیا جاتا ہی اور جب مرغ کو اسقدر دوڑاوین کہ وہ تھک کے
گر پڑے پس ذبح کر کے استخوان اُسکے توڑ کر پکاوین تو شوربا اُسکا نافع تر ہی اور شورباجات کنجشک اور حملان اور جوزہ جات
مین اور تدریجا شورباجات نخالہ اور قرطم اور خانید اور حلبہ اور روغن تک پہونچین اور بعد اُسکے روٹی خشکار خمیری
جسمین زیرہ اور راوند مذکورہ ڈالے گئے ہون کھلاوین اور نقل انجیر جوز بادام نارجیل صنوبر فانید کے ساتھ کھاوین
اور پانی سرد نہایت مضر ہی کہ درد کو اُبھارتا ہی اور گرم مزلق اور مسکن اُسکا ہی اور ماء العسل بفلفل صحت مین موافق ہی
فائدہ ساتوان اشیاے مضرہ قولنج مین اور وہ ہر طعام غلیظ لزج نفاخ ہی پس ضرور ہی کہ جانوران وحشی سے
حتے کہ آہو اور خرگوش اور گاؤ اور اونٹ اور مچھلی اور اقسام گوشتون سے اور نان سمید اور فطیر اور بہط یعنی شیر برنج
اور لوبیہ اور قطائف اور دودھ اور جبن اور بقول اور فواکہ مخصوص کدو اور خیار اور سفرجل اور شلغم اور سیب اور بہی
اور توت شامی اور حصرم اور انار ترش سے احتراز اور پرہیز کرین اور اسی طرح بندش باد اور پاخانہ اور طعام پر حرکت
کرنے سے اور پینے پانی بہت کے اُسکے اوپر سے دور رہین اور فوراً نیند کرنا بعد طعام کے بسبب نکلنے اُس چیز کے جو معا
مین ہی ممنوع ہی **فصل چوتھی** علاج ہر ایک قسم قولنج سے **قسم پہلی** بلغمی ہی اور وہ کثیر الوقوع ہی اور سبب اُس کا
بلغم غلیظ زجاجی ملا ہوا ثقل کے ساتھ مجلس اعور مین یا قولون مین ہوتا ہی **علامت** اُسکی پہلے واقع ہونا مولدات
اُسکے کا اور نکلنا براز کے ساتھ اور سخت قبض اور سردی اسافل اور دیر تک رہنا درد کا اور خواہش چیز ترش اور
نمکین کی ہی اور رنگ بول اور پیاس پر ہرگز اعتبار نکرین کیونکہ درد سے جگر مین حرارت عارضی ہوتی ہی **علاج** تقویت
مسہلات کی شربا یا احتقانا تربد اور شحم حنظل اور غاریقون کے ساتھ کرین اور شیخ نے کہا ہی کہ حبوب قویۃ النفع سے
حب سکبینج شقاقل یا حرمل کے ساتھ ہی **ایضاً** صبر شحم حنظل برابر سقمونیا تیسرا حصہ ایک کا شہد کے ساتھ گولی باندھین
ایضاً یہ حب عمدہ ہی **صفت** عصارہ قثاء الحمار آدھا دانگ جندبیدستر شحم حنظل زنجبیل ہر ایک ایک دانگ
ایارج فیقرا دو ثلث درم تربد ایکدرم اور کبھی سقمونیا کے ساتھ تقویت دیجاتی ہی **ایضاً** اگر ایک قفیز بچہ ال کبوتر
اور ایک خرما بھر شبت کو سوختہ کر کے دو اوقیہ اُس سے پیوین تو نہایت نافع قوی ہی اور اغذیہ مین
توابل گرم بہت ڈالین اور پانی سے عرق بادیان یا ماء العسل پر کفایت کرین **قسم دوسری** سوداوی مین
رازی نے کہا ہی کہ مین نے اس قولنج کو دیکھا ہی اور حق یہ ہی کہ وہ سوداوی مزاجون مین کمبہت ہوتا ہی کیونکہ طبع اُنکی
ہمیشہ خشک رہتی ہی **علامت** اِسکی ترشی ڈکار کی اور منتفخ ہونا شکم کا بغیر درد سخت کے اور نکلنا خلط کا ہی
علاج اِسکا جوشاندہ افتیمون اور حب لاجورد ہی اور حقنہ جات ہین جنمین بسفائج اور اسطوخودوس اور افتیمون

اور لاجورد اور پوست بیخ توت ہو اور پودینہ سداب صعتر شونیز حرمل کو جوش دیکر ٹکور اور اُسکے ساتھ ضماد کرین اور صحت
مین مداومت شوربا جات مرغنہ اور ترطیب اور قلت تعب پر کرین **قسم تیسری** ریحی ہی اور وہ بسبب ریاح غلیظ
کے طبقات معاد مین کھینچنے والا اور تنگ کرنے والا طبقات کا ہوتا ہی **علامت** اسکی درد گران کھچنے والا ایسا کہ
گویا کوئی سوراخ کرتا ہی اور قراقر اور نفخ اور منتفخ ہونا براز کا اور طافی ہونا اُسکا پانی پر اور پہلے اتفاق ہونا فواکہ کا اور بقول نفاخ کا
اور بہت پینا پانی کا اور جب ٹکور کرین اُسوقت زیادتی قراقر اور درد اور بعد ازان تسکین پانا اُسکا ہی **علاج** اِسکا توڑنا ریاح
کا اور تنقیہ بلغم کا ہی اور بعد اسکے نافع ترین اشیا کمونی اور سنجرنیا اور تریاق الاربعہ ہین **ایضاً** نافع اُسکے سفوف اصول اور
جالکی اور فلونیا اور کمون اور انیسون اور بادیان اور مصطگی اور کندر اور کرویا فرداً فرداً یا مجموع شکر تری کے ساتھ ہین اور
جاورس اور نخالہ اور نمک کے ساتھ کماد فرماوین اور روغن سداب اور ہیرنولی اور بابونہ طلین **ایضاً** سینگی آتشی نہایت
نافع ہین **ایضاً** نافع اُنکے حقنہ جات اور شیافات سداب صعتر و ج ہیرنولی تخم کرفس بادیان پودینہ جند بیدستر سکبینج مقل
سے ہین اور اسی طرح پینا اُنکا ہی **تذییل** اُن اشیا مین جو نافع اقسام سرد کے ہین شیخ نے کہا ہی کہ نافع اسکی تپ ہی
خصوص ریحی کے لیئے نہایت نافع ہی اور سردی اور پانی سرد نہایت مضر اشیا کا ہی اور کبھی نرم شکم کے لیے اور
سخت ملینا بند لیون کے لیے کفایت کرتا ہی اور جُند مع پودینہ نہایت عجیب ہی **ایضاً** مجرب چہار درم اصل السوس مع
جلاب اور ایک اوقیہ شیطرج **ایضاً** روغن ہیرنولی جسمین آب بزور نہایت ملایا گیا ہو بعد تنقیہ کے نافع ترین اشیاء ہی
اور تنقیہ مانند سکبینج کے کرین کہ دو مثقال سے شروع کرکے ہر روز آدھا مثقال ایک ہفتہ تک زیادہ فرماوین اور
بعد ازان آدھا مثقال کم کرتے کرتے پھر دو مثقال پر آجاوین یا جب ہفتہ تک پہونچین اُسی وزن پر قائم رہین اور
بعد ازان استفراغ بہ ایارج فیقرا فرماوین اور بعد چھ گھنٹے کے دس گھنٹے تک اسفید باجات استعمال کرین اور بعد
پینے اُسکے نمک سے جو روغن مین بریان کیا ہو دانتون پر طلین اور بعد ازان روغن گل دانتون پر طلین **قسم چوتھی**
ثقلی ہی بسبب ثفل محتبس کے بغیر بندش ورم یا خلط کے اور اسباب اِسکے چار ہین **ایک** اُنمین سے خشکی اُسکی ہی
کہ رطوبت کو خشک کرے **علامت** اسکی پیاس اور جلن اور لاغری مراق کی ہی یا نکلنے رطوبت سے بادرار یا
اسہال یا تحلیل ہونے رطوبت سے بسبب ریاضت یا حرارت ہوا کے دیدان سے ہی جو رطوبت کو چوستے ہین **دوسرا**
سدہ ہی کہ صفرا کو معا پر نہ بڑنے دے **علامت** اُسکی سفیدی پاخانے کی اور عوارض یرقان کے **تیسرا** سُن ہونا
امعا کا بسبب سوء مزاج کے یا پینے مخدر کے یا حمول کرنے مخدر کے ہی اور اسکے ساتھ درد نہین ہوتا **چوتھا**
ضعف قوت دافع امعا کا ہی کہ بدون شیاف یا حقنہ کے براز نہ نکلے اور صاحب اُسکا دفع پر قادر نہ ہووے
علاج پہلے مین ترطیب اور دوسرے مین تفتیح ہی اور دو باقی مین تقویت ہی اور دحمرنا اور سنجرنیا اور مثرودیطوس اور
فلاسفہ اور الفرودیا اور جوشاندہ سلیخہ اور دار چینی اور بسباسہ اور جوزبوا اور سنبل اور اشنہ اور تدبیر فالج اور
خدرکی اور روغن ہیرنولی اور روغن قسط ہی پلاوین اور حقنہ کرین اور واجب کہ سب مین ازلاق بشوربا جات
مرغن اور اجاصیہ اور شربت بنفشہ مع فلوس اور تمرہندی اور لعابات اور ترنجبین کرکے بعد ازان اسہال

قوی دیوین الیضاً جوشاندہ زبیب لسوڑہ خیارشنبر ایارج فیقرا روغن ہرلونی کے ساتھ جید قوی ہی الیضاً سفاف
عاجل بین ہی کہ جوارش املی مجرب ہی الیضاً معجون خیارشنبر مجرب ہی الیضاً ایک دانگ معجون ملوکی ایکدرم مین نافع ہی
قسم پانچوین ورمی ہی اور علامت اسکے ورم کی اور علاج اسکا جس خلط سے ہو وہ مثل اُسکے ہی جو معدہ مین
گذر چکا ہی لیکن اُسمین حقنہ کرین اُن ادویہ سے جو اُنمین پیے جاتے ہین اور ہم کچھ اُنسے حسب متابعت اطبا کے ذکر
کرتے ہین پس ہم کہتے ہین کہ اکثر یہ ورم خون سے یا صفرا سے اور بنہایت قلیل بلغم اور سودا سے ہوا کرتا ہی علامت
خون کی تپ تیز اور پیاس اور جلن اور درد ثابت اور ضربان اور پیدا ہونا قولنج کا درجہ بدرجہ ہی اور کبھی اطراف سرد
ہوجاتے ہین اور عوارض مذکورہ صفراوی مین سخت ہوتے ہین اور علامت بلغمی کی سُست ہونا بدن کا اور کثرت
گرانی کی بغیر شدت تپ کے اور پیاس ہی اور علامت سوداوی کی سختی اُسکی اور کمی دردکی اور پہلے واقع ہونا فساد
طحال کا ہی علاج حار کا باسلیق یا ہفت اندام جانب راست سے ہی اور اگر بول بند ہو تو صافن بھی کرین اور بعد
ازان ازلاق شربت بنفشہ فرماوین کہ وہ اچھا ہی اور آب آلو بخارا اور املی اور فلوس اور شیر خشت سے اور آب
عنب الثعلب اور کاسنی اور انار ترش اور شیرین اور جلنجبین اور عرق گلاب اور عصارۂ برگ خطمی تنہا یا مع فلوس اور
روغن بادام دیوین الیضاً نافع اُسکے چار درم اسبغول ایک اوقیہ روغن گل دو اوقیہ پانی کے ساتھ ہی اور ماءالشعیر اور
فلوس اور شیر خشت سے حقنہ فرماوین اور شیخ نے دودھ گدھی کا خیارشنبر اور روغن گل کے ساتھ اختیار کیا ہی
اور پہلے ضماد رادع کا اور بعد ازان محللات کا جیسا کہ معدہ مین ہی کرین اور غذا نخود مطبوخ جو مقشر کے ساتھ
فرماوین اور عرق بادیان پلاوین علاج بارد تنقیہ ہر دو خلط کا ہی قسم چھٹی التوائی ہی اور سبب اسکا پیچ کھانا
امعا کا اور گرہ پڑجانا اُسمین بسبب کودنے یا چوٹ یا اُٹھانے بار گران یا حرکت ریاح کے ہی اور کبھی وہ منقطع
ہونے رباط یا پھٹ جانے صفاق اور اُترنے امعا سے خصیہ مین ہوتا ہی اور درد اسکا ثابت اور غالباً متشابہ اور
اشتداد اسکا بعد ہضم کے ہوتا ہی علاج سیدھا لیٹنا اور ملنا شکم اور پشت اور پنڈلیون کا اور باندھنا انکا
اور ہلانا انکا پکڑنے ہاتھ اور پیرون کے ساتھ اس طرح ہی کہ شکم قعر بین ہوجاے تاکہ معا اپنے محل کو رجوع کرے
اور بعد اسکے کپڑے کی پٹیان سخت باندھین اور کبھی پارۂ مغسول پلا کر شکم کو جانب اسفل ملتے ہین تاکہ بانحدار برابر
ہوجاے پس اگر وہ پارہ ایک ساعت مین نکل جاے تو اچھا ہی ورنہ اُبھارنے والا درد اور قلق کا ہوتا ہی پس معکوس
کرین تاکہ مُنھ سے نکل آئے اور غذا قبل نکلنے پارہ کے اور بعد اسکے صرف شوربا ہاے مرغن سے فرماوین اور جو اشیا
کہ مولدات ریاح کی ہین اور حرکات سخت کو ترک کرین قسم ساتوین قولنج عرضی ہین جو بہ سبب ورم مثانہ یا گردہ
یا جگر یا طحال یا رحم یا حجاب کے لاحق ہو علاج اسکا ازالہ اُنکا اور ازلاق ہی قسم آٹھوین ایلاوس ہین اور
معنی اُسکے یہ ہین کہ اے رب میرے رحم کر اور بقراط نے نام اسکا مستعاذ منہ یعنی پناہ مانگی گئی ہی اس سے رکھا ہی
اور وہ درد سخت ہی کہ مودی بہ قی کرنے جا ضرور کے مُنھ سے ہوتا ہی اور نجات اس سے نہین ہوتی مگر نادراً اور
غالباً ساتوین روز مین قاتل اور موضع اسکا معاے علیا ہی اور اسباب اسکے امور مذکورہ ہین یا ادویۂ سمیہ

اور بعضے کہتے ہین کہ خاص ورم ہی اور وہ سودمزاج ساذج خصوص بارد سے واقع ہوتا ہی اگرچہ پینے پانی سرد سے ہو علامت اسکی درد اوپر ناف کے اور بند ہونا بول اور پاخانے کا اور لازم ہونا تہوع اور قی کا اور بدبوئی بدن کی اور غیر منتفع ہونا حقنون سے ہی اور اسمین کرب اور غم اور خفقان اور بیداری اور سردی اطراف کی اور تہیج پلکون کا بہ نسبت قولنج کے اکثر ہوتا ہی اور بدتر علامات اسکے قی کرنا جا ضرور کا مُنہ سے اور بعد ازان بدبو پسینہ کی اور پھر سانس کی بدبو اور اُسکے بعد بدبو ڈکار کی ہی اور جب قی خبیث اور کزاز اور فواق بہت ہو جاوے تو قاتل ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ ہچکی اور قی اور اختلال عقل کا اور تشنج دلائل ردیہ سے ہین اور کہا ہی کہ تقطیر بول کی دلیل موت کی ساتوین دن ہین ہی مگر یہ کہ تپ عارض ہو یا بول بہت جاری ہو اور جالینوس نے دلیل اسکی نہین پائی اور کبھی وہ مشتبہ بہ انقلاب معدہ ہوتا ہی اور فرق یہ ہی کہ اس جگہ نکلنے والا براز محض ہی اور ترشی کھانے سے درد پیدا نہین ہوتا اور قشور قی مین کبھی نہین ہوتے **علاج** ازالہ اسباب کا ہی اُن اشیا سے جو گذرے ہین اور فصد کرنا ابتدا مین اچھا ہی خصوص ورم کے ساتھ اور نفوذ اسی مین ہی اور ادویہ مشروبہ اس جگہ بہ نسبت حقنہ کے موافق زیادہ ہین اور جرعہ جرعہ پینا آب گرم کا درد کے لیے فائدہ مند ہی اور مزلقات گرم اور لعابات مع روغن ہر نوع کی غالباً نافع ہین بشرطیکہ حرارت سخت نہو **قرص** ایلاوس دافع اور مانع قی اور درد صفت سلیخہ بیس اور تخم کرفس انیسون ہر ایک پندرہ ۱۵ فستقین دس ۱۰ فلفل جند بید ستر مرصافی ہر ایک اڑھائی خوراک اڑھائی درم **ایضاً** حب دہلوی سے صفت سقمونیا مقلی برابر صبر ہموزن ہر دو خوراک سات حب بقدر نخود **ایضاً** معجون دہلوی سے صفت مصطگی زنجبیل قرنفل فلفل دار فلفل جوز بویہ مساوی محمودہ ہموزن کل شکر تری کے ساتھ معجون بنا کر درہم سے دو مثقال تک کھاوین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ اقراص بارد لیش مانع وقوع اُسکے کے ہین **ایضاً** رازی اور یونس نے کہا ہی کہ اگر ورم نہو تو پارہ خام نگلین اور بقراط نے کہا ہی کہ جسکی طبیعت نرم اور نیند اُسکی بہت اور جلد اسکی نرم ہو تو عمر اُسکی دراز ہوتی ہی

کلام قبض مین

اور نام اسکا حصر ہی مخفی نرہے کہ اجابت بغیر افراط کے بنیاد صحت کی اور مغنی استفراغات سے ہی اور قبض منجر بامراض کثیرہ مانند قولنج اور حمیات اور اقسام درد اور اعیا اور قلت اشتہا ہی اور بعض امزجہ ایسے ہوتے ہین کہ وہ ہمیشہ دوا سے بے احتیاج رہتے ہین اور اگر مسہلات کثیرہ لیوین تو بعد ازان ضعف اور قبض سخت ہوتا ہی اور اسباب اسکے اسباب ضعیفہ قولنج سے ہین اور اکثر یبس امعا اور بواسیر سے ہوتا ہی **علاج** مزلقات بہت مفید ہین کہ غذا و دوا ہوین جیسا شربت بنفشہ مکرر اور ورد مکرر اور لعاب بہدانہ اور اسبغول اور روغن بادام اور یہ دوا مذکورہ طب اکبر ایکمرتبہ کھانے سے دو ہفتہ تک مستغنی رکھتی ہی **صفت** انجیر زرد رب بنفشا اصل السوس جوش دیکر روغن بادام اور فلوس کے ساتھ پیوین اور اگر بسفائج اور تربد زیادہ کرین تو قوی تر ہوگا **ایضاً** مجربات تحفہ سے جوز انجیر ہر ایک دس مثقال ہی **ایضاً** جوشاندہ انجیر بقوام دیا ہوا شکر تری یا شہد یا ترنجبین یا شیر خشت کے ساتھ نافع ہی اور اگر خیار شنبر اور روغن بادام زیادہ کرین تو نافع تر ہی **ایضاً** حب مبارک مجرب معمول بقائی سے قصور عمل مسہلات کے پورا

کرنے والی ہی جب اسکو دوسرے دن پینے والا مسہل کا ہووے اور موافق اُس شخص کے ہی جو مسہل سے کراہت کر کے قے
کرے اور بہت نافع اشیا کی قبض دائم کے لیے ہی صفت قرنفل دو جزو بادیان انیسون ہر ایک تین گل بنفشہ چھہ ہلیلہ زرد
کشمش منقیٰ ہر ایک بارہ سنا ہلنجبین ترنجبین ہر ایک چوبیس خوراک قبض دائم کے لیے دو مثقال سے تین مثقال تک
اور اسہال کے لیے سات درم ایضاً معجون خیارشنبر قولنج گرم اور خشکی معا کے لیے صفت بادیان انیسون مصطگی ہر ایک
پانچدرم نمک ہندی ساڑھے سات درم رب السوس دو استار سقمونیا پندرہ درم بنفشہ تربد روغن بادام یا روغن گاؤ
ہر ایک چالیس درم خیارشنبر مصری عسل ہر ایک ایک سو درم خوراک پانچ درم سے دس درم تک ایضاً
مخترعات ارزانی سے یبس امعا اور قبض اور تپ کے لیے صفت بہدانہ دو درم گاؤزبان پانچدرم گل بنفشہ گل سرخ
ہر ایک سات درم اسپغول نو درم عناب بیس دانہ لسوڑہ ساٹھ دانہ اسپغول اور بہدانہ کا لعاب نکالین اور باقی ادویہ
کو جوش کرین اور تمامی کو ایک رطل مصری یا ترنجبین کے ساتھ قوام دیوین اور مع روغن بادام کھاوین ایضاً جید سے
یہ ہی کہ بکری کے گوشت کو استخوان اور چربی سے پاک و صاف کر کے جوش دیوین پس شوربا اُسکا دس جزو اور تازہ دودھ
گاؤ کا تین جزو اور روغن گاؤ دو جزو اور شکر تری ایک جزو اور چند برگ تنبول کو جوش دیوین تاکہ روغن باقی رہے اور
دو مثقال تک پیوین اور بعضے محققین نے کہا ہی کہ اگر قبض بہ سبب خشکی کے ہو تو دودھ اور اگر بسبب حرارت اور خشکی
کے ہو تو ماء الشعیر اور آلو بخارا اور ترنجبین اور انجیر اور اگر بسبب خلط غلیظ لزج کے ہو تو شوربا سے مرغ ضعیف
قرطم کے ساتھ اور سکنجبین پانی گرم کے ساتھ دیوین لیکن تدبیر اعتقال الاطفال یعنے بند ہونے اُنکے شکم
کی لگانا ادویہ کا بہ نسبت ادویۂ مشروبہ کے افضل ہی پس جب تپ نہو تو ناف پر زہرۂ گاؤ سے طلا کرین اور مسکہ سے
جسکو آگ پر پگھلایا ہو طلین اور حمولات ہین اور افضل اُنسے پشک موش ثابت ہی اور صابون جلدی عمل کرتا ہی اور مصری
مثل اُسکے ہی ایضاً شہد جسکو جوش کر کے غلیظ کیا ہو نہایت نافع ہی اور اگر اُسمین بورہ اور ایرسا سالم یا سوختہ زیادہ
کرین تو قوی تر ہی اور اگر حرارت ہو تو شافہ بنفشہ اور شکر تری سے بنا کر دیوین پس اگر کفایت نہ کرے تو نمک سنگ ایکدرم
گل بنفشہ گل خطمی ہر ایک دو درم سنا پانچدرم شکر سرخ سات درم فلوس آٹھ درم سے شافہ بنا کے دیوین کہ وہ جلدی عمل
کرتا ہی ایضاً ضماد کرنا فلوس کے ساتھ مع عرق گلاب کے نافع ہی ایضاً شافہ نعناع تربد پشک موش ہر ایک دو درم
شہد فلوس بھر کے ساتھ بنا کر مع روغن زیت کے چرب کر کے دیوین ایضاً معمولہ البقائی کثیر النفع پشک موش نمک شور
شکر سرخ برابر آگ پر شافہ مثل خستہ کنار بنا کر روغن بنفشہ کے ساتھ دیوین

کلام مغص یعنی پیچش مین

اور بعض نے مغس بسین مہملہ کہا ہی یعنی درد معا کا اور وہ درد شکم سے بے خطر ہی اور یہی معنی قول بقراط کے ہین کہ اُسنے
کہا ہی کہ مغص نیچے ناف کے آسان زیادہ ہی اور اوپر اُسکے سخت تر ہی اور کبھی بہ قولنج ہوتا ہی اور اگر مع کزاز اور قے اور
اختلاط عقل اور فواق کے ہو تو موت ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ سردی اطراف کی مع درد سخت کے شکم مین بخطر ہی
اور کہا ہی کہ جس شخص کو مغص اور درد گرد گرد ناف کے اور قطن کے ہو اور مسہل وغیرہ سے نہ جائے تو

پایا جاتا ہی کہ اُسکو استسقاے یابس یعنی طبلی حادث ہوگا اور مخفی نرہے کہ درد شکم اور امعا کا آپس مین باعتبار سبب اور علاج کے قریب ہی اور جو چیز کہ ایک کو نفع دیتی ہی غالبًا دوسرے کو بھی نافع ہوتی ہی مگر عادت اُنکی نے اسطرح تقاضا کیا ہی کہ دونون کو علٰحدہ ذکر کرتے ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ علاج مغص کا سواے مراری کے مانند قولنج کے ہی کیونکہ علاج مراری کا قولنج کے ساتھ نہین کیا جاتا کہ اُسمین خطر بڑا ہی اور ہم تدبیر اسکی دو فصل مین لائے ہین فصل پہلی علاج مغص مین مع اسباب اُسکے پس منجملہ اُنکے پینا مسہلات کا ہی اور بند ہونا ثفل کا جیسا کہ قولنج اور سحج اور ورم معا اور دیدان مین اور یہ سب اپنی جگہ مین مذکور ہین لیکن وہ اسباب جو ہم یہان لائے ہین پس ایک اُنہین سے ریاح غلیظ ہین دلیل اُنکی نفخ اور قراقر اور نفع مند ہونا اُسکے نکلنے سے اور ہونا ثقل کا ہی علاج اسکا تنقیہ کرنا خلط ریاح انگیز کا خصوص جوارشات مسہلہ کے ساتھ اور حب ایارج اور سکبینج سے ہی اور بعد ازان توڑنا ریاح کا انیسون بادیان زراوند نعناع سداب تخم کرفس نانخواہ کمون خولنجان مصطگی صعتر وغیرہ اور خاکستر ہر نولی اور معجون کمونی کے ساتھ ہی الیضًا شیخ نے کہا ہی کہ شتالنگ خنزیر کا جلا ہوا عجیب النفع ہی الیضًا عجیب اخراج باد کثیر کے لیے اسفل سے جیسا کہ ایلاقی مین مذکور ہی حمول برگ سداب سبز اور کمون اور نانخواہ اور نمک آرد برابر عسل سے ہی اور پینے آب سرد سے احتراز کرین اور غذا شوربا ے مرغی اور کنجشک سے فلفل دار چینی وغیرہ کے ساتھ فرماوین دوسرا حرارت ساذج یا صفرا الاذع ہی مگر پیاس اور جلن مع سوزش مقعد حرارت ساذج مین اور زردی اُس چیز کی جو باہر نکلتی ہی صفرا مین لازم ہی علاج استفراغ خلط مع تمر ہندی اور آلو بخارا اور خیار شنبر اور شیر خشت سے جنکو پانی کاسنی یا مکو مین حل کیا ہو فرماوین الیضًا منجملہ مجربات انطاکی صفت سنا انیسون تربد ہر ایک دس درم گل سرخ گل بنفشہ لسوڑہ جو مقشر ہر ایک سات چار سو درم پانی مین جوش دیوین تاکہ ایک سو باقی رہے پس صاف کرکے اُسمین لعاب تخم کنوچہ حلبہ اسبغول ہر ایک پانچ درم کا نکالین اور صاف فرماکے دس درم خیار شنبر ملاوین اور شکر تری کے ساتھ پیوین اور دونون قسمون مین لعاب اسبغول کنوچہ تخم ریحان بالنگو مع روغن بادام اور روغن گل یا عرق گلاب پلاوین الیضًا سکنجبین اور آب انار الیضًا حب نافع صفت تخم کاہو خرفہ افیون برابر لعاب اسبغول کے ساتھ گولی بناوین کہ مفید ہی خوراک دو دانگ اور پلانا جوارش اور محللات ریاح کا خطا ہی کہ اس سے مرض اور زیادہ ہوتا ہی تیسرا البلغم لبورقی ہی جو لذع کرے یا بلغم غلیظ متشبث یعنی چمٹا ہوا ہی اور لازم اسکے گرانی کثیر اور درد منتقل اور لذع اور پیاس مگر اول مین قلیل ہی علاج اسکا تنقیہ اور بعد ازان جو کچھ کہ ریحی مین گذرا ہی اور فلفل دار چینی زنجبیل قرنفل سنجر نیا فلافلی ہی چوتھا سودا ہی اور وہ بعد امراض طحال کے واقع ہوتا ہی اور دلیل اُسپر رنگ خارج کا ہی جیسا کہ صفرا اور بلغم مین علاج اسکا بعد تنقیہ کے مانند صفراوی کے ہی پانچوان بحران اسہالی ہی اور جب مرض تیز ہو تو مقدار بول کا اور رنگ اُسکا کم ہوتا ہی اور اگر دماغ صحیح اور عروض مغص کا ہو تو اسہال ضرور ہی علاج اسکا اعانت اُسپر ہی بموجب خلط مرض دینے والی کے معجون انطاکی مغص سرد اور قولنج اور تمامی درد شکم کے لیے صفت تخم شبت کرویا

انیسون خولنجان ہر ایک دس سداب تمام ہر ایک چھ عود ہندی پوست اترج خبد بیدستر آطریلال حب الرشاد تیج ارمنی ہر ایک تین شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک مثقال پانی گرم کے ساتھ ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ مین نے پلایا سرگین بکس کا مغص اور قولنج اور خفقان کے لیے پانی اور شہد کے ساتھ کئی مرتبہ تجربہ کیا ہی ایضاً ریوند اور تیسون اور سنبل نافع مغص سخت کے ہین ایضاً منجملہ مجربات بقائی قولنج اور درد شکم کے لیے حب ہندی ہی صفت طالیسفر قرنفل قاقلہ زنجبیل صندل تخم نیلوفر تخم کاہو طباشیر سعد ناگوری کزبرہ عود کمون اسود سنبل تنتریک دار فلفل اسارون سب برابر تربد شکر تری ہر ایک برابر کل ادویہ کے شہد کے ساتھ گولی باندھین خوراک بقدر جوزبویہ ایک ہفتہ کھاکر دوسرے ہفتے مین ترک کرین اسی طرح چالیس دن تک کہ وہ دافع مزمن ہی ایضاً عماد الدین شیرازی نے ذکر کیا ہی کہ پانچ قیراط برشعثا دو درم تخم لسان الحمل ایک درم تخم ریحان کے ساتھ مع عرق گلاب اور شکر تری پیوین کہ مفید ہی ایضاً ریاض مین ہی کہ سداب اور فلفل برابر شہد کے ساتھ مع ایک مثقال آب گرم کے پیوین تو نافع مغص شدید ہی ایضاً اسی مین ہی کہ پوست اترج پانی گرم کے ساتھ پینا ایک ساعت مین اچھا کرتا ہی ایضاً مجربات نقشبندی سے یہ ہی کہ تخم کرفس کو عرق تیز مین جو بورق سے مقطر کیا گیا ہو آدھا اُسکا شب یمانی اور چہارم حصہ زاج زرد نقوع کرین اور اُس سے تھوڑا سا پیوین ایضاً مجربات اُسکے سے درد شکم بلکہ ہر درد کے لیے یہ ہی کہ اُسیر تان ماش سیاہ جسمین جوزالقی اور حلتیت ڈالکر ایک طرف خام رکھی گئی ہو روغن کنجد سے چرب کرکے باندھین ایضاً منجملہ مجربات انطاکی آرد جو سے مع کمون اور خروع ضماد فرماوین ایضاً زنجبیل اور شحم حنظل شہد کے ساتھ پینا اور ملنا آب ہر تولی کے ساتھ مع روغن کنجد فوراً نافع خیر ورمی کے لیے ہی فصل دوسری علاج کلی مین اکثر اسکا وہ ہی جو بلغمی اور ریحی اور بارد کے لیے ہی پس منجملہ اُسکے ماء العسل مع حب الرشاد اور انیسون اور زراوند ہی مفرد یا مجموع ایضاً تخم کرفس انیسون بادیان ناخواہ برابر ایضاً فودنہ تخم شبت بربان افستنین ریوند اسطوخودوس دارچینی تخم حرمل مصطگی قسط بادام تلخ انیسون اسارون ہی ایضاً رازی نے کہا ہی کہ حلتیت اور نمک سیاہ ہر ایک ماشہ حب بناکر کھاوین اور اُسپر جوشاندہ بیخ خروع اور زنجبیل ہر ایک چھ درم پیوین ایضاً اڑھائی برگ درخت مرتعش یعنی پیپل پیسکر قند کے ساتھ کھاوین ایضاً حب ہندی مجرب زنجبیل تنکار مشوی کہربا شب بریان فلفل دار فلفل کاکڑا سینگی بھارنگی قرنفل ہلیلہ زرد نمک سیاہ شیطرج برابر لیمو کے ساتھ گولی بناوین

کلام دیدان مین

اور وہ چند فصول مین ہم ذکر کرتے ہین فصل پہلی اُسکے اسباب مین مادہ اُنکا رطوبات لزجہ ہین جو معا کے ساتھ چمٹے رہتے ہین اور حرارت غریبہ اُنکو متعفن کرکے مستعد واسطے قبول کرنے روح کے بناتی ہی اور بعد ازان اُنکو فیاض جواد یعنے حق سبحانہ تعالے موافق اُنکی استعداد کے روح عطا فرماتا ہی اور وہ باتفاق اکثر کے بلغم سے ہوتے ہین اور صفرا سے بہ سبب تلخی کے اور سودا سے بہ سبب عفوصت اور قلت اُسکی کے پیدا نہین

ہوتے ہین اور خون سے اسواسطے پیدا نہین ہوتے کہ طبیعت اُسکے ساتھ بخل کر کے امعا کی طرف نہین جانے دیتی اور اگر جانب امعا جاتا بھی ہی تو منجمد ہوجاتا ہی اور دفع اس قول کا اس طور کیا گیا ہی کہ پڑنا خون کا امعا مین مشہود ہی اور دلیل اسپر یہ ہی کہ اطباء علاج جمود خون کا امعا مین ذکر کرتے ہین اور اس طور کہ جمود مانع تخلق کا نہین جیسا کہ گوشت مین اور کہا گیا ہی کہ وہ مجموع اخلاط اربعہ سے ہوتے ہین گو کہ بلغم سے اکثر پیدا ہوتے ہین اور اسمین یہ خلل ہی کہ وجوب اس کا اسمین ہی کہ ترکیب اُسکی کامل ہو اور اسباب سابقہ اس سے بہت کھانا مولدات بلغم کا اور اشیاے خام کا اور دانہ خام گندم اور نخود کا اور فواکہ اور دودھ غیر مطبوخ اور اقسام ہریسہ کا اور جمع کرنا درمیان گوشت اور دودھ کے اور پینا پانی کا قبل ہضم کے اور خلط اطعمہ کا اور امتلا اور جماع اور حرکات قویہ بعد اُسکے اور بڑی دیر ہونا تخمہ کا اور ترک کرنا استفراغات کا ہی اور قدما نے اسکے بیان مین اہتمام کیا ہی اور اسکندر نے ایک کتابچہ اُسکے علاج مین تالیف کیا ہی اور اُسکو سات قسم فرمایا ہی مگر مشہور چار ہین طوال یعنے دراز اور مستدیر یعنے گول اور عراض یعنے فراخ اور صغار یعنے خرد ہین اور قریب ہی کہ تفصیل انکی انشاء اللہ تعالے و تقدس آئیگی فصل دوسری علامات مشترکہ مابین اقسام مین اور وہ کرب اور غضب اور بدی خلق کی اور کسل اور تلوی یعنے پیچ ہونا اور غثیان طعام پر اور بھوک سخت اور پیاس بسبب کھا لینے اُنکے غذا اور رطوبات کو اور براق ہونا سفیدی آنکھون کا اور متغیر ہونا رنگ کا بلا سبب ہی اور نیند مین اضطراب کرنا اور چونک اُٹھنا اور دانت کڑکڑانا اور بڑبڑانا اور بہنا لعاب دہن کا اور غضب کرنا اُسپر جو اُسکو بیدار کرے اور کثرت لعاب کی اور بثارات کو اور خشک ہونا دن کو اس حد تک کہ احتیاج زبان پھیرنے کی ہونٹھون پر ہوتی ہی اور بعض قدما نے کہا ہی کہ جب نیند مین آدمی بلا سبب چلا اُٹھے یا دانت پر دانت گھسے تو معلوم ہوا کہ اسکے شکم مین کیڑے ہین اور کبھی اُنسے ابخرہ کا جیثہ مرتفع ہو کر محدث صرع اور گرانی سر اور تشنج اور ہذیان اور عوارض قرانیطس بخر تقطیر زہیر اور خفقان کے ہوتے ہین اور کبھی منجر بانتفاخ شکم اور عرق سرد بدبو ہوتے ہین لیکن حال اجابت کا مختلف ہوتا ہی یعنی کبھی مانند قولنج اور کبھی مثل اسہال ہوتا ہی فصل تیسری علاج مشترک مابین اقسام مین مولدات بلغم کو معدود اور مقطعات مانند ایارج اور مری اور صعتر کو مستعمل فرماوین اور قواتل دیدان کے پیوین اور عمل تلخ اور تیز کا اُنسے بالکیفیۃ اور مسہل کا بقوت اور دوسرے ادویہ کا بالخاصیۃ ہی اور وہ تخم حنظل شیح افسنتین افتیمون حب النیل ابیج قنبیل سلیخہ قسط تلخ بادام صعتر کمون بریان انیسون تخم کرفس شونیز حرف لسن لبسفایج گشنیز خشک برگ شفتالو پوست درخت انار بیخ انار سیاری بزر البقلہ کبر محلل ہین ایضاً حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ جو شخص کہ سات کھجور عجوہ وقت سونے کے کھاوے تو وہ کرم جو اُسکے شکم مین ہین قتل ہوتے ہین ایضاً حضرت صادق رضی اللہ عنہ سے مروی ہی کہ سرکہ شراب کا قاتل کرمہاے شکم کا ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ اگر نخود کو سرکے مین نقوع کر کے کھاوین اور ... اُسکے

کوئی چیز نہ کھاوین تو کرم اور حیات کو بیخ سے نکالتا ہی اور یہ مجرب ہی اور اگر اسکے بعد جوشاندہ بیخ انار اور پوست
انار ترش مع روغن زرد اور سرکہ اور روغن نارجیل کہنہ کے جو انسے میسر ہوسکے پیوے تو قوی تر ہوگا کہ وہ مجرب
اور صحیح ہی الیضاً مثل اُسکے تخم حنظل دو درم مُرشیح ہر ایک درم زعفران آدھا درم سفوف
کر کے آب نعناع کے ساتھ پیوین الیضاً مانند اسکے جوشاندہ انجیر بیخ توت برگ شفتالو
بھی فوراً مجرب ہی الیضاً مجرب نافع فوراً شونیز زعفران روغن نارجیل یا جوز شامی ہی جو انہین سے
میسر ہو الیضاً نعناع لشرین تمام دودھ کے ساتھ الیضاً سقمونیا مع تربد الیضاً عصارۂ
پوست بیخ کبریہ سب ادویہ انطاکی سے منقول ہین الیضاً تحفہ مین یہ ہی کہ آدھا درم مرتک سفید کیا ہوا
جلاب کے ساتھ مجرب اطبا کا بے مثل ہی الیضاً مجربات تحفہ سے ڈیڑھ درم پوست نارنج آب گرم
کے ساتھ پیوین الیضاً ایک درم سفوف پوست انار سے آب گرم کے ساتھ بے مثل کرم شکم
کے لیے ہی الیضاً جوشاندۂ بیخ انار مجربات سے دیدان شکم اور حب القرع کے لیے ہی الیضاً
معجون تربد بہت فائدہ مند ہی صفتہ تربد مقل ہر ایک دو درم سرخس ابرنج مقشر ہر ایک درم سے
بنا کر ایک خوراک کرین شہد کے ساتھ بعد پینے دو اوقیہ دودھ کے اور قبل اسکے تین دن پرہیز کرین
یہ سب تحفہ سے ہین الیضاً مجرب جیسا کہ بقائی مین ہی صفتہ ابرنج مقشر کھجور بے خستہ مغز جوز ہر ایک
دس درم یہ ایک خوراک ہی رات کو کھاوین الیضاً حب مجرب شفاے اقسام گرم کے لیے صفتہ
شیح ارمنی قنبیل سرخس وخشیرک حب النیل تربد چرب کیا ہوا روغن بادام کے ساتھ ابرنج افسنتین
ترمس ہر ایک آدھا درم محمودہ ایک دانگ شربت اصول کے ساتھ لعوق فرماوین اور اُسیر
جوز سے نقل کرین اور بعد ازان جرعہ جرعہ آب گرم مع شکر تری یا شربت ورد کے پیوین الیضاً
کتاب الرحمت مین ہی کہ صبر اور حب الرشاد شہد کے ساتھ کھانا ناشتا پر قاتل اور مخرج کرم ہی
الیضاً پوست اترج زرد دودھ مین الیضاً نافع اُسکے لعس مع شہد الیضاً دواے قاتل
و مخرج کرم صفتہ ایارج فیقرا شیح افسنتین ہر ایک درم حنظل اڑھائی دانگ نمک ہندی ڈیڑھ
دانگ یہ سب ایک خوراک ہی فصل چوتھی تفصیل اقسام اربعہ اور اُسکے فائدے مین اور وہ فائدے
یہ ہین کہ ادویہ مستعملہ اسفل کے بہ نسبت عالی کے بہ سبب بعید ہونے اُسکے دواے قوی تر ہین
اور یہ کہ بعض اقسام کرم کے لیے ایسے ادویہ ہین جو نفع اُنکا اُنکے لیے زیادہ ہی قسم پہلی طوال
یعنی کرم دراز مین مانند حیات یعنے سانپون کے اور مانند خراطین کے اور درازی سانپون
کی بقدر ایک گز یا کم و زیادہ ہوتی ہی اور وہ امعاے بلند مین ہوتے ہین کیونکہ تمام مادہ مین
اسار یقا نے عمل کشش کا نہین کیا پس یہ نہایت لزج یعنے چیپ دار ہوتا ہی کہ حرارت نے اسکو
قطع نہین کیا اور وہ کرم زیادہ ہین عدد سے نہین ہوتے بلکہ بہت اوقات جانب معدہ صعود کر کے

قی کے ساتھ نکلتے ہین علامت اُنکی لذع فم معدہ اور درد اُسکا اور مشکل سے بلع یعنے نگلنا اور اشتہا کاذب یا بولیموس بسبب سوء مزاج معدہ اور مری کے اور ضعف اُسکے جذب اور دفع کرنے کے طعام کو اور غثیان اور فواق اور سرفہ خشک اور خفقان اور اختلاف نبض کا ہی کہ یہ بسبب مشارکت معدہ اور ریہ اور دل کے ہوا کرتے ہین اور نیند اور بیداری بحسب ترتیب طبیعی نہین ہوتی اور کسل اس درجہ ہوتا ہی کہ کھولنے پلکون سے تکلیف معلوم ہوتی ہی اور سرخی آنکھ کی اور سیاہی اُنکی اور اکثر علامات مثل صرع کے ہین علاج اُنکا مثل شیح اور سلیخہ اور قسط تلخ اور افتیمون اور قرطم اور قنبیل اور لہسن اور بادیان اور افسنتین اور کمون اور انیسون اور شونیز اور بسفائج اور حرف اور ایارج فیقرا کے ہی قسم دوسری عراض یعنی فراخ اور وہ مائل بسرخی ہوتے ہین کیونکہ انمین مادہ خون کا ہوا کرتا ہی جیسا کہ کہا گیا ہی قسم تیسری مستدیر یا مانند کرم کدو کے ہین اور نام انکا حب القرع یعنی کرم کدو ہی اور مادہ ان دونون قسمون کا کم لزج یعنی تھوڑا چیپ دار اور اقسام اُنکا بحسب حرارت جگر کے اور محل ان دونون کا قولون اور اعور ہی بخلاف طبری کے کہ وہ کہتا ہی کہ عراض جانب دقیق مین جو متصل صائم کے ہی ہوا کرتے ہین اور جو کہ وہ مستدیر ہی اسلیئے وہ کرم بھی مستدیر ہوتا ہی کیونکہ ادبر شکل قالب اپنی کے ہوتا ہی اور دوسرا یعنی حب القرع اُسطرف مستقیم مین جو متصل قولون کے ہی ہوتے ہین بعد اسکے کبھی ان دونون قسمون پر رطوبت مانند خراطین کے لپٹی ہوتی ہی اور کبھی مادہ انکا بسبب ترشیح کے پردہ رقیق مین جو باطن امعا پر ہی مستتر ہوتا ہی اور اُنمین کیڑا پیدا ہوتا ہی اور ہر دو صورت مین علاج مشکل ہی اور علامت ان دونون کی بسبب بُعد اُنکے معدہ سے اشتہاے صادق ہی کیونکہ وہ معدہ کو نقصان نہین پہونچاتی اور گرسنگی سے ایک حرکت درد دینے والی ساقط کرنے والی قوت کی اور کرب پیدا کرنیوالی متحرک ہوتی ہی اور بہت اوقات شکم اور خصیہ دراز مانند استسقا کے ہو جاتے ہین علاج انکا برنج اور پوست بیخ توت اور حنظل اور مصبر ہی ایضاً درہ مین مذکور ہی کہ نعناع دودھ تازہ کے ساتھ عمدہ زیادہ ادویہ سے ہی ایضاً سفوف نافع صفتہ حب النیل پانچ ماشہ تربد دو ماشہ قنبیلہ ڈیڑھ ماشہ ابرنج ماشہ شکر سُرخ آدھا ماشہ ایضاً حب مجرب عجیب شفاے مخرج خراطیہ کے لیے صفتہ حب النیل قنبیل سرخس شیح ارمنی و خشیزک انیسون تربد افسنتین برگ شفتالو ترمس ہر ایک تین درم مقل محمودہ ہر ایک آٹھوان حصہ درم کا مثل حب سابقہ کے جو پہلے ہم لکھ چکے ہین اُسکو بھی استعمال کرین قسم چوتھی صغار یعنے کیڑے خرد مثل کرم سرکہ کے مستقیم مین متصل سر مقعد کے ہوتے ہین اور غذا انکی بسبب قطع ہونے مادہ کے حرارت سے اور گھپنے جداول کے ہی اور وہ کم خطر ہین کیونکہ اعضاے رئیسہ سے بعید ہین اور ثفل کے ساتھ قبل اسکے کہ بڑے ہوویں دفع ہو جاتے ہین پس اگر بڑے ہوویں تو سب سے بدہین علامت انکی خارش مقعد کی ہی اور ہمیشہ نرمی براز کی اور نکلنا انکا براز کے ساتھ ہی اور جب بہت ہوویں تو غشی اور گرانی محل کی حادث ہوتی ہی علاج ادویہ مستعملۂ اسفل بہ نسبت ادویہ مشروبہ کے نافع تر ہین پس نمک سنگ سے حمول اور پانی گرم سے جسمین نمک ڈالا گیا ہو حقنہ فرماوین تاکہ مادہ انکا قطع ہو جاوے اور قوی تر ان سے جوشاندہ قرطم افسنتین شحم حنظل ہی اور کبھی گوشت فربہ پارچہ مین باندھکر اندر مقعد کے دیکے بعد ایک گھنٹے کے کھینچا جاتا ہی تاکہ جو کیڑے کہ اُسپر جمع ہوویں وہ نکل جاوین اور

فصل پانچوین اسیطرح عمل بکر رفرماوین **ایضاً** جدوار کو سرکہ کہنہ کے ساتھ سحق کرکے اور پنبہ کے لگا کے حمول کرین مجرب ہی
فوائد متفرقہ مین اطبائے کرمونکے لیے اطلیہ ذکر کیے ہین اور ہم اُنکو ضعیف دیکھتے ہین اور اصول اطلیہ کے وہ ادویہ ہین
جو قوابل ہین اور وہ مذکور ہو چکے ہین خصوص مصبر شحم حنظل شونیز افسنتین زہرۂ گاوی آب برگ شفتالو **فائدہ** غذا
کے لیے وہ چیز جو خشک ہو اور اُسکا فضلہ کم ہو جیسا گوشتہاے شکار اور کنجشک بریان کیے ہوے اور اُنمین تیز مصالحہ
پڑا ہو امانند خردل اور قرنفل اور فلفل کے اور سماقیہ اور رمانیہ اور دیگر مخللات اور کوامخ استعمال کرین اور مولدات بلغم
اور کل چیز خام مانند دانہا اور مچھلی اور گوشت گاوی سے احتراز فرماوین **فائدہ علاج** کرم اطفال ہین اور وہ ادویہ
خفیفہ مذکورہ سے پلانے اور ضماد کرنے اور حمول کرنے سے ہین اور عراض کم پیدا ہوتے ہین اور کرم دراز کے لیے شیح
پلاوین اور افسنتین بمرنج زہرۂ گاوی حنظل ضماد فرماوین اور خُرد کے لیے راسن عروق برابر شکر تری ہموزن شربا اور موم حمول
ہین اور بعد ازان سر مقعد کو کھول کر جو کرم کہ ظاہر ہو دین اُنکو نکالین اور روغن گل اور موم اندرون اور بیرون مقعد کے
واسطے رفع کرنے خراش کے ملین و مینا مار جبل یا جوز بوبہ کا شکر تری کے ساتھ مطلقاً نافع عمدہ ہی **فائدہ** اگر مُنھ سے جانب
معدہ کے سانپ داخل ہووے العیاذ باللہ تعالیٰ تو تریاقات قاتلہ اُسکے جیسا فادزہر اور چرک انکھون گوزن کا ہی اور
کشندہ کرم کے پلاوین اور اجد پینے دودھ اور شراب کے قی کراوین پس اگر قی کے ساتھ نہ نکلے تو ریاضت کرنے کے اور بہت دور آتے
آلشا لٹکا کر مقابل اُسکے مُنھ کے ادویہ جوش دی ہوئین رکھین تاکہ وہ نکل آوے **ایضاً** حقنہ کرنا جوشاندہ خردل سے مع
قدرے نوشادر اور کبریت کے مخرج اُسکا جانب مُنھ سے قی کے ساتھ ہی **فائدہ** خضر بن علی نے کہا ہی کہ کرمون کے
علاج مین واجب ہی کہ مبادرت کرین کیونکہ جب یہ مرض مستحکم ہو جاتا ہی تو نہین جاتا اور پیدا ہونا تپ کا صاحب
کرم دراز اور کدو دانہ مین ردی ہی کیونکہ غذا علیل کی قلیل ہی اور حرکت کرنے کرمون سے واسطے طلب غذا
کے اشتہا معلوم ہوگی پس انجرۂ ردیۂ محرقہ قلق سخت اور تہوع پیدا ہوتے ہین اور اگر تپ تیز مین کرم زندہ نکلے
تو دلیل اس امر کی ہی کہ طبیعت دفع کرنے پر قادر ہی اور اگر مردہ نکلے تو دلیل کثرت مواد ردیہ کی ہی

مقالہ دسوان دفتر تیسرے سے امراض گردہ اور مثانہ اور مقعد اور مراق مین
دستور علاج گردہ اور مثانہ کا

ان دونون مین ہر چار اقسام سوء مزاج کے لاحق ہوتے ہین لیکن اکثر اور مضر تر انکا گرم اور سرد ہی پس **علامت**
حرارت ان دونون کی رنگینی بول کی اور سوزش اور بدبوئی اُسکی ہی اور مختص بحرارت گردہ بہت مرتبہ آنا اسکا اور نہ بند ہونا
اُسکا اور نکلنا چربی گلی ہوئی کا بعد بول کے ہی اور بہت اوقات تپ اور ذیابیطس حادث ہوتا ہی اور اسباب اُسکے سے
طعامہاے گرم کھانا اور بستر نرم پر لیٹنا اور تعب اُٹھانا اور باندھنا ہمیانی کا کمر پر ہی **علاج** یہ ہی کہ التزام آرام کا کرین
اور تعدیل اُن ادویہ سے جو ادرار نہین کرتین فرماوین جیسا شربت انار اور نیلوفر اور صندل اور خشخاش اور زرشک
اور ماء القرع اور عصارۂ تخم خرفہ اور قثاء اور خطمی اور خبازی اور لعاب بہدانہ اور اسبغول اور ماء الشعیر اور قرص طباشیر
اور دودھ بکری کا جسکو بقول سرد کھلائے گئے ہون **ایضاً** محیض نہایت فرد کرے واتی حرارت گردہ کی ہی **ایضاً**

آب سرد اور کافور واسطے دفع کرنے حرارت گردہ اور مثانہ کے نافع بہت ہی لیکن کافور کی بسبب کثرت سردی اسکے اور پیدا کرنے اُسکے سنگ کو افراط نہ فرماوین ایضاً صندل اور عرق گلاب سے ضماد کرین کیونکہ وہ نہایت نافع ہی یا اقاقیا اور گل انار اور آب آس اور شاخہاے انگور کے ساتھ اور غذا بہ اسفناخ اور رجلہ فرماوین اور علامت سردی ان دونون کی سفیدی بول اور رنگ جلد کی اور تھوڑا ہونا پیاس کا ہی اور خاص بسردی گردہ کمی شہوت اور ضعف پشت اور خمیدہ ہونا اُسکا مانند مشائخ کے ہی اور منجملہ سردات اُسکے پینا پانی سرد کا اور غذا سرد اور بہو بخنا سردی کا خصوص بعد حمام یا ریاضت کے یا ماننا اسکے ہی علاج اسکا فلاسفہ اور بلادری اور جلنجبین عسلی اور خولنجان اور حرف اور اسارون اور انیسون اور جرجیر اور تخم کتان اور بادام اور پستہ اور فندق اور صنوبر اور جوز ہندی اور حب البلسان ہی ایضاً کمونی مین نفع بڑا ہی اور روغن قرطم اور روغن قسط بالخاصیۃ مفید ہی اور روغن بابونہ اور روغن بادام مین اور انکے ساتھ حقنہ کرین اور غذا اقلیہ گوشت گرم سے اور اسفیدباج اور آب نخود سے فرماوین اور ترشی اور اُن فواکہ سے جو سرد تر ہین احتراز رکھین فوائد ضروریہ بقراط نے کہا ہی کہ گردہ اور مثانہ کے امراض مشائخ مین مشکل سے جاتے ہین خصوص خراج اور قرحہ اور کہا ہی کہ نہین دیکھا مین نے کہ جو شخص پنجاہ سال سے گذرا اور امراض گردہ سے نجات حاصل کی ہو اور اکثر اوقات امراض گردہ کے مودی بضعف گردہ اور استسقا اور سوء مزاج دل اور ضعف چشم اور قلت باہ اور بدبوے منھ کے ہوتے ہین اور اکثر اوقات بول بہت کفدار یا رسوب شعری یا لحمی یا کرسینی قلیل النضج گردہ کے اعتدال پر دلالت کرتے ہین اور بہت بڑے اسباب سے امراض مجاری بول مین مدافعت بول کی اور براز کی ہی کیونکہ وہ مضعف اور مقرح انکا اور پیدا کرنے والا سنگ اور ریگ کا اور ضعیف کرنے والا آنکھ کا ہی اہرن نے کہا ہی کہ جو چیز کہ ایک کو نفع دیتی ہی دوسرے مین بھی نافع ہی لیکن واجب ہی کہ ادویہ مثانہ کے قوی تر ہووین اور پچکاریان اور قطورات کو اس مین نفع بڑا ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ قرص کاکنج کا تمامی امراض گردہ اور مثانہ مین مجرب ہی ایضاً رازی نے کہا ہی کہ جوشاندہ شاخ انگور کا مع قدرے نمک نہایت دافع امراض گردہ کا ہی اگر دونون ہووین اور بعضے کہتے ہین کہ افضل اس چیز کا جس سے اُنکے امراض کا اسہال کیا جاتا ہی ماء الجبن اور خیار شنبر ہی اور واجبات سے اُنکے حفظ صحت مین عادت کرنا مدرات معتدلہ کا ہی

کلام ضعف گردہ مین

علامت اسکی تھوڑا درد اُس جگہ وقت خمیدہ ہونے اور سیدھے ہونیکے اور پہلو پر سونے کے اور انتقال کرنے کے ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر اور ضعف باہ کا اور کمی بول کی اور غلیظ ہونا اُسکا اور مائی ہونا اسکا قبل ہضم جگر کے اور غسالی ہونا بعد اُسکے ہی اور اگر ایک ساعت رکھا جائے تو اُسکے اوپر کف اور نیچے اُسکے رسوب خونی ظاہر ہوتا ہی بشرط سالم ہونے جگر اور جوالب یعنی بن رانون کے اور نہونا امورات مذکورہ کا بر وقت عدم سلامتی جگر اور جوالب کے بسبب ضعف نضج کے اور سبب اسکا سوء مزاج یا لاغری ہی اور ہر ایک اپنی جگہ مین مذکور ہی یا فراخ ہونا اُنکے مجاری کا اور سست ہونا اُنکے جرم کا یا بسبب کثرت ادرار اور جماع اور چلنے اور کھڑے رہنے کے یا چوٹ لگنے یا تعب اور ضعف انکا موجب عدم امتیاز

خون کا مائیت سے اور مانع خواہش طعام کا ہر اگر تا ہی علاج ساذج مین تعدیل اور مادی مین تنقیہ ہی اور افضل اسکا
اگر خون غالب ہو تو باسلیق ورنہ قی ہی نہ اسہال اور ادرار اور بعد اسکے ادویہ مقویہ ہین اور کوئی چیز منجملہ ادویہ مقویہ کے
مانند دودھ گوسفند کے نہین ہی اور بعد اسکے دودھ اونٹنی کا ہی خصوص گل ارمنی کے ساتھ الیضاً فلونیا رومی یا فارسی دودھ
اونٹنی کے ساتھ نہایت نافع ہی الیضاً گردہ بریان کیا ہوا جسمین مصالحہ ڈالا گیا ہو نہایت مفید ہی الیضاً معجون لبوب
نہایت نافع ہی الیضاً مقوی اُسکا ٹہر مقشر ہی جسمین دہنیت اور قوت باہ یا تقویت جگر ہو الیضاً محکم کرنے والا اُسکے
الکتناز یعنے اُسکی بڑی کا ہر مغزی اور قابض ہی جیسا چاول اور دودھ اور روٹی ہولی جسمین تخم کدو اور خیار اور
خشخاش ڈالا گیا ہو اور گوشت گوسالہ اور دراج اور باچہ اور رمانیہ اور قصب اور سفرجل اور شربت آس اور شربت
ورد اور تفاح خصوص مع صمغ اور بادامنی اور قرص طباشیر کے ہی الیضاً لک شستہ اور رازیانہ اور سماق اور قرص
گل انار ہی اور گل سرخ اور طباشیر اور صندل اور آس اور سویق اور آب سیب اور سفرجل اور پوست انار اور قصب
سے ضماد فرمادین اور کل اشیائے نمکین اور تیز اور تلخ اور جماع اور ریاضت سے احتراز کرین

کلام لاغری گردہ مین

اور وہ کم ہونا اُسکی چربی کا غالباً بسبب حرارت کے یا کثرت جماع یا اسہال یا ادرار یا تعب کے ہی علامت اسکی
سفیدی بول کی اور جاری ہونا اسکا اور کم بند ہونا اسکا اور لاغری اور ضعف باہ اور چشم اور درد نرم پشت اور مجدودہ
مین اور سردی میان دوسرین ہی علاج اسکا دفع کرنا سبب کا ہی اور بعد ازان وہ چیز کہ بدن کو فربہ کرے خصوص
لبوب دہنیہ مانند جوز اور بادام اور پستہ اور فندق اور خشخاش اور نارجیل مع شکر تری کے الیضاً کشمش انجیر صنوبر
حب البطم محلب زلم فلفل کنجد باقلا لوبیا جمار طلع گاجر شلغم الیضاً چربی مرغی اور کبک کی مع نان گندم نافع ہی الیضاً
قریب اسکے نفع مین گردہ بکری کا اور جبن متحم گرم اور باچہ اور بیضۂ نیمبرشت اور مہبلیہ اور ترنجبین اور دودھ گاے
ہی اور اولی یہ ہی کہ اُسکے ساتھ ادویہ مدرہ ملادیا کرین تاکہ گردہ تک پہونچ جادین اور کبھی بجہت تقویت گوشت
کے لک زیادہ کیجاتی ہی اور ہم اُسکو پسند نہین کرتے کیونکہ لک لاغر کرتی ہی اور شوربا جات حملان اور باچہ اور
کلہ اور روغنات خوشبوے لبوب سے حقنہ فرمادین الیضاً الیہ مخنص ہی الیضاً ملدوح تسیخ دودھ گرم ہی الیضاً
کندی نے کہا ہی کہ کوئی چیز مانند روغن گردہ کے نہین

کلام ورم گردہ مین

اور وہ یا تو شامل ہر دو گردہ ہوتا ہی یا خاص بایک گردہ اور پہچان اسکی باسانی مضطجع ہونا اُسپر ہی اور معلوم کرنا کسی شی لٹکی ہوئی کا اضطجاع
سے دوسری طرف پر اور درازی درد کی جانب جگر کے راست مین اور مثانہ کے چپ مین ہی اور اکثر اوقات اجلیں تک پہونچتا ہی
پس اگر ورم اُسکے جرم مین ہو تو درد قلیل ہوگا اور اگر اُسکے پردہ مین ہو تو بہت ہوگا خصوص نزدیک علاقہ کے اور اسوقت کھڑا ہونا نہین ہو سکتا
اور نہ مریض چت لیٹ سکتا ہی کیونکہ گردہ کے دبنے سے بڑی تکلیف ہوتی ہی اور کھانسی اور چھینکنے سے درد ہوتا ہی اور کبھی بسبب
دبنے کے پاخانہ بند اور کبھی درد بشدت ہوتا ہی اور بسبب مشارکت حجاب کے عقل مختلط ہوتی ہی اور ورم گرم مین علامت موت کی ہی اگر

وہ مع دلائل ردیہ اور دلائل حادہ کے ہو اور اگر وہ دلائل محمودہ ہوں تو ورم متقیح ہوگا اور بول پہلے سفید اور بعد ازاں سرخ
ہوتا ہی اور کبھی رسوب مانند جو سرخ کے بقدر ایک بالشت کے ہوتے ہیں اور ہمیشہ ہوتا سفیدی اور رقت اور صفائی
کامنند ربصلابت اور دبیلہ کے ہی اور چیپدار سفید ہونا ردی ہی اور رسوب محمود علامت نضج ورم کی ہی اور یہ ضرور نہیں کہ
تپ غیر مفارق اور بغیر سختی جلن کے ہو کیونکہ گردہ دل سے بعید اور شرائین اسکے کم ہیں اور اکثر اوقات وہ بطور غب
اور ربع اور خمس اور سدس کے دورہ کرتی ہی اور منجملہ اسباب اسکے امتلا اور سنگ اور چوٹ اور بندش بول اور باندھنا ہمیانی کا
کمر کے گرد ہی اور وہ تین قسم ہی قسم پہلی گرم ہی اور وہ مع تپ لازم مضطربۃ الفترات اور درد سر اور بیداری اور پیاس اور سرخی
ہراری بسبب مشارکت جگر اور معدہ کے اور قشعریرہ مع جلن اور سردی اطراف خصوص ہتیلیوں اور شدت درد کے ہوتا ہی
پس اکثر اوقات وہ منھ اور آنکھ تک پہونچتا ہی اور اکثر اوقات چربی گردہ کی نکلتی ہی اور خوبی ہین ثقل بہت اور پیاس اور زردی
بول اور رقت اسکی صفرا مین ہوتی ہی **علاج** اسکا باسلیق ہی اور بعد ازاں صافن یا مابض اور اسکے بعد اسہال ہی اور ماء الجبن
اور خیار شنبر گردہ اور مثانہ کے لیے افضل ہی **ایضاً** قریب اسکے فلوس مع روغن بادام یا جوشاندہ ہلیلہ اور عناب اور
بنفشہ سے ہی **ایضاً** شربت اور لعابات اور دودھوں اور سکنجبین سے اطفاء حرارت کرین **ایضاً** ماء الشعیر مخصوص ہی
ایضاً ممدوحہ شیخ ماء العسل اور شکر تری ہی جسمین پانی بہت ملا ہوا ہو پس اکثر اوقات بسبب جلا اور تقطیع اور تلطیف کے
اگر ورم زیادہ نہو تو کفایت کرتے ہین اور قبل نضج کے مدرات اور بزور نہ پلاوین اور بہت پلانے مائعات سے اگرچہ دوا
ہو منع کرین اور ابتدا مین صندل اور خطمی اور برادہ کدو اور آرد جو اور باقلا اور آب عنب الثعلب اور کاسنی سے ضماد فرماوین
اور بعد ازاں محللات مانند بابونہ اور حلبہ اور اکلیل کے زیادہ فرماوین اور تبرید مین افراط نکرین کیونکہ ورم کو سخت کرتی ہی
قسم دوسری بلغمی ہی اور وہ مع گرانی کثیر اور درد قلیل اور سفیدی بول اور زبل یعنی ڈھیلا ین خصوص منھ اور خاصرہ کے
اور رقت منی اور بہت رطوبت اور سردی اسکے ہوا کرتا ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ قی کرین اور جوشاندہ کرفس اور انیسون
اور پرسیاوشان مع جلنجبین عسلی پلاوین **ایضاً** لعوق **صفتہ** عسل خیار شنبر ایک حصہ اور شربت انجر ایک حصہ تیار رکھکے دیوین
ایضاً روغن قسط اور کھنگرہ اور بابونہ ملین کہ وہ تمام نافع ہی قسم تیسری سوداوی ہی اور وہ مع گرانی کے جو بلغمی سے کم ہی
اور رقت بول اور سیاہی اسکی کے اور سن ہونے ہر دو حقو کے یعنی جس جگہ ازار باندھی جاتی ہی اور ہر دو ورک کے یعنی
جو جگہ اوپر ران کے ہی اور لاغر ہونے ہر دو ورک کے اور لاغری ہر دو الیہ اور ضعف ہر دو پنڈلیوں کے اور کبھی سن ہونے
اُنکے بلکہ لاغر ہونے تمامی اعضاء سافلہ کے ہوا کرتا ہی اور یا تو ابتداء واقع ہوتا ہی یا قسم اول و دوم سے خصوص گردے
اور خاصرہ دموی سے منتقل ہوتا ہی اور تحلیل اسکی دشوار ہی اور منجر باستسقا ہوا کرتا ہی **علاج** اسکا وہ ہی جو سختی جگر کے
لیے ہی اور باسلیق ہی اور جوشاندہ افتیمون کا فلوس کے ساتھ اور ماء الجبن سکنجبین افتیمونی کے ساتھ نہایت نافع ہی
ایضاً تخم حلبہ تخم کتان خطمی خیارین خربزہ قرطم شربت خشخاش اور بنفشہ پلاوین بغیر اسکے کہ ادرار مین قبل از نضج
افراط کرین کیونکہ اسمین مادہ متحجر ہو جانے کا خوف ہی **ایضاً** اطریفل کبیر نافع ہی **ایضاً** مسکر مع شہد نہایت
نافع ہی **ایضاً** بابونہ اکلیل تخم کتان تخم حلبہ نخالہ خطمی چربیات اور مغز پنڈلی گاؤ سے ضماد فرماوین **ایضاً** روغن بابونہ

قرطم قسط زنبق شبت بلین اور انسے حقنہ کرین اور بورہ کدو اور خبازی اور الملناس جنکو باون شرب مین روغن گل کے ساتھ
کوٹا ہو لگاوین قسم چوتھی دبیلہ ہی جب ورم گرم دبیلہ ہو جاے تو گرانی اور درد شکم مین اور سختی او تمامی عوارض زیادہ
ہو جاتے ہین اور مغا بن منتفخ اور ورم او پر ہر دو خصیہ کے ظاہر ہوتا ہی اور جب پختہ ہو جاے تو تپ خفیف ہو جاتی ہی اور
قشعریرہ اور غلظت بول اور رسوب جید ہوتے ہین اور جب منفجر ہو جائے تو لرزہ موجود اور تپ زائل مگر قدرے گاہے
ہوتی ہی پس اگر پیپ سفید املس بغیر بدبوئی کے بول مین آوے تو بہتر ہی اور اسیطرح ورم اور پیپ سفید اچھی ہی لیکن
خون اور پیپ ملا ہوا ردی ہی اور کبھی وہ حاصر ور مین نکلتی ہی بسبب مندفع ہونے پانی کے جانب معا کے یا رجوع
کرنے اُنکے جانب جگر کے اور لعد ازان ماسار یقا کے اور وہ ردی ہی جیسا کہ مجتمع ہونا اسکا افضیہ مین جسکے لیے احتیاج
شگاف کرنے کی پڑتی ہی اچھا نہین ہی علاج اُسکا یہ ہی کہ تسکین درد کے لیے نطول نخالہ الخطمی اکلیل بابونہ سے کرین کہ وہ
عمدہ ہی یا ان ادویہ کو روغن گرم مین جوش کر کے پشم اسمین تر کر کے تکمید کرین اور کبھی احتیاج اسکی تسکین کی بجانب
فصد اور سینگی مابین قطن اور پشت کے ہوتی ہی اور بینا فلونیا کا فاضل ہی ایضاً ضمادات عمدہ سے پختہ کرنے کے لیے
انجیر بریان کی ہوئی مع ماء العسل ہی اور کبھی تقویت اسکی ایرسا اور افسنتین اور ماء الجزرہ کے ساتھ کیجاتی ہی اور جب حرارت
مفرط ہو تو پختگی بدیر ہوتی ہی کیونکہ پختہ ہونا حرارت معتدلہ کے ساتھ ہوتا ہی پس پینے دودھ اور کرتے ضماد سے تعدیل
فرماوین ایضاً مفجرات یعنے ادویہ پھاڑنیوالی سے حقنہ ہاے تیز اور مدرات قویہ خصوص وج اور فنجنکشت ہی ایضاً
نافع جیدسے دارچینی اور حرف ہی پس جب منفجر ہو جاے تو علاج اسکا بمانند قروح فرماوین

کلام درد گردہ مین

اور وہ سوء مزاج اور ورم اور قرحہ اور سنگ اور جرب اور ریح او ضعف سے ہوا کرتا ہی اور نوائب اسکے سخت ہوتے
ہین اور غثیان اور سقوط اشتہا اور ہضم اسکے ساتھ ہوتا ہی علاج اسکا دفع کرنا سبب کا اور اقسام آبزن نہایت فائدہ مند
ہین خصوص اگر اُنمین ادویہ مرخیہ جوش دیے گئے ہون اور تکمید کرنا اُنکے ساتھ قریب نفع آبزن کے ہی اور آخر حیلون کا
تخدیر مع فلونیا اور برشعثا کے ہی ایضاً نافع اسکے الفرادیا اور مثاردیطوس اور اثاناسیا ہی ایضاً سفوف قادری سے
درد گردہ اور درد مثانہ کے لیئے صفت افیون قیراط بزر البنج ایک دانگ تخم کاہو تخم خرفہ ہر ایک درم تخم خیارین
تین درم یہ ایک خوراک ہی شربت خشخاش کے ساتھ ایضاً لک نانخواہ اصل السوس جدوار دارچینی قسط بادیان
صعتر کا گنج راوند سلیخہ وج حب الصنوبر روغن بادام شیرین اور شربت بنفشہ اور بنادق بزور اور قرص کا کنج مفید ہی
بحسب مزاج مریض بلاوین ایضاً مجربات ابن ماسویہ سے جیسا کہ دہلوی مین ہی صفت حلبہ نانخواہ تخم گزر تخم کرفس سداب
برابر جوشاندہ کر کے پیوین ایضاً نافع درد گردہ اور عسر البول کے لیے صفت کا کنج تخم خیارین ہر ایک دو درم کمون
افسنتین اصل السوس تخم خربزہ ہر ایک چار درم پانی کے ساتھ جوش دیوین تا کہ آدھا باقی رہے اور دو اوقیہ پیوین ایضاً مجربات
سادات نقشبندیہ سے صفت لعاب کوارپوٹی سبز مع شکر اور اصل السوس ہی اور وہ اُسکی بہت تعریف کرتے ہین اور کوئی
چیز برابر اسکے نہین جانتے ہین ایضاً آدھا مثقال تخم الجزرہ مع سکنجبین فوراً نافع ہی ایضاً افادہ حضرت شیخ بزرگ

جمال الحق والدین سے یہ ہی کہ جو اکھار تین ماشہ الائچی چار ماشہ سفوف بنا کر پھانکین اور اوپر اُسکے شیرہ بھنگرہ اور تخم کاسنی اور اجوائن ہر ایک دو ماشہ اور زیرہ سفید ایکماشہ کا پیوین الیضاً مجربات دہلوی سے درد یچی کے لیے یہ ہی کہ زردی بیضہ سے جسمین آگ پر ہلدی اور تھوڑا سا پانی ملا یا گیا ہو ضماد کرکے اوپر اُسکے برگ پان باندھین کہ تین دن مین اچھا ہو جائیگا الیضاً ابدالی نے کہا ہی کہ ظرف مسی قلعی دار مین عرق بید مشک بھر کر آگ پر خوب گرم کرین بعدہ پارچہ اُسمین تر کر کے تکمید کرین کہ فوراً نافع ہی اور لگانا جونک کا اور بعد ازان لگانا سینگی کا نہایت نافع ہی

کلام سنگ گردہ اور مثانہ وریت اُسکی مین

مادہ ان دونون کا غالباً خلط چیپدار ہی اور نادراً خون یا پیپ ہی کہ اسمین محتبس ہوتے ہین یا بسبب تنگی مجرا کے فرہبی سے یا سدہ یا ورم سے یا بہ سبب ضعف دافعہ کے یہ امراض پیدا ہوتے ہین کیونکہ غالباً حرارت قویہ اور نادراً برودت مادہ کو متحجر کرتی ہی لیکن نہایت چیپدار مادہ سے سنگ اور غیر اُسکے سے ریگ پیدا ہوتی ہی اور چھوٹا سنگ مدد مادہ سے بڑا ہو جاتا ہی پس تحقیق نقل کیا گیا ہی کہ سنگ مانند بیضہ مرغی کے ہوا کرتا ہی اور یہ کہ نکالے گئے ہین تو سنگ ہی ایک مانند بندقہ کے اور مترجم نے بچشم خود دیکھا ہی کہ ایک شخص کے دو تین پتھری بقدر بیر پیوندی کے اور کبھی اُسکے تولد اور نکلنے اور درد اُسکے کے لیے نوائب ہوتے ہین اور یہ نوائب بھی کبھی مقرر اور کبھی غیر مقرر ہوتے ہین اور نقل کی گئی ہی کہ تولد اُسکا ریہ اور جگر اور مرارہ اور طحال اور معا اور خاصرہ اور مفاصل اور اُس مجری مین جو ما بین جگر اور گردہ کے ہی اور خنازیر اور سلعہ مین ہوتا ہی اور سنگ گردہ شیخ اور عورت اور فربہ مین بکثرت ہوتا ہی بسبب برودت مزاج اُنکی کے اور غلیظ ہونے انکی خلط کے کہ یہ سبب ضعف دافعہ کے شیخ اور عورت مین اور ضیق مجری کے فربہ مین خلط منحدر نہین ہوتی اور سنگ مثانہ طفل اور جوان اور لاغر مین ہوتا ہی بسبب عکس اُن امور کے جو مذکور ہوے ہین اور عورتون مین کم ہوتا ہی کیونکہ گردن انکی مثانہ کی فراخ اور کوتاہ ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ مثانہ عورت اور خصی مین سنگ نہین ہوتا اور اگر پیدا ہووے تو لاعلاج ہی اور یہودی نے کہا ہی کہ بپیدائش سنگ کی بول بہت نمکین ہوتی ہی اور رازی نے کہا ہی کہ مین نے از روے تجربہ کے بول طفل کا زیادہ نمک دار پایا ہی ذکر اُن اشیا کا جو پیدا کرنے والی سنگ کی ہین اور وہ اغذیہ غلیظہ اور لزجہ مانند جبن اور دودھ اور لبا یعنے ہوئے اور پاچہ اور ہریسہ اور گوشت گاو اور گاو میش اور گوشت اُس جانور کے جسکا جثہ بڑا ہو اور مچھلی اور بیضہ مطنجن اور نبیذ غلیظ اور چاول اور نان جواری اور فطیر اور حلویات لزجہ اور فواکہ تر اور سیب اور شفتالو اور بادنجان اور آب مکدر کے ہی اور منذرات اُسکے سے رقت بول اور صفائی اُسکی اور قلت رسوب اُسکے کی ہی اور ریگ منذر بہ سنگ ہی ذکر علامات کا پس سنگ گردہ کی سرخی رنگ سنگ کی ہی اور گرانی قطن کی اور درد اُسکا خصوص وقت سیری اور پہلو پر سونے کے اور غثیان اور ضعف ہضم کا اور بشکل سے آنا بول و براز کا اور امتداد درد کا بجانب خصیہ مقابل کے ہی باوجود سُن ہونے ران کے بسبب مشارکت اُسکی کے گردہ کو اعصاب اور شرائین مین اور روفس نے کہا ہی کہ بول سیاہ بغیر مرض کے منذر بسنگ گردہ ہی خصوص شیخ مین اور علامات سنگ مثانہ کی سیاہی اور بشکل خاکستر ہونا سنگ کا اور صفائی بول کی اور تقاضا اُسکا بعد فراغ کے

ابول سے اور کھجلانا بیخ انگشت کا اور انتشار کا ذب اور کھیلنا آلت کے ساتھ خصوص طفلی مین اور لاغری اُسکی آخر مین ہو بسبب
فراخی محل کے درد اُسکے لیے نہین ہوتا مگر جب مُنھ مثانہ مین پڑے اور بول بند ہو جاے تو سخت درد مقعد تک ہوتا ہو اور
اکثر اوقات مقعد نکل آتی ہو علاج اسکا فصول مین ہو فصل پہلی قطع مادہ مین اور وہ یا تو باسلیق کے ساتھ ہو اگر خون
اور درد غالب ہو یا قی کے ساتھ اور عمدہ ترین علاج کا باعتبار امالہ اور تنقیہ کے ہو ثنا مدرات معتدلہ کے ساتھ بلا کثرت ہو اور وہ
آبزن اور حمام مین نہایت نافع ہین اور یا تو اسہال کے ساتھ ہو بغیر مبالغہ کے اور جوشاندہ لسوڑہ اور انجیر اور اصل السوس
اور خطمی کا فلوس اور ترنجبین کے ساتھ بہت مفید ہی اور یا تو حقنہ کے ساتھ ہو اور ابن سرابیون نے اسکو مسہل پر تفضیل دی ہو
اور واجب ہو کہ تجوید ہضم کی کرین اور ریاضت معتدلہ بھوک پر کرین اور مداومت تلیین پر اور عادت قی کی فرماوین فصل دوسری
تفتیت یعنی توڑنے سنگ مین اور وہ بادویہ گرم تلخ قطع کرنیوالی کے ہوتا ہو یا ادویہ صاحب خاصیت سے تفتیت کرین
اور طریق اُنکا یہ ہو کہ اُنسے قلیل الحرارت استعمال کرین ورنہ پتھر سخت ہو جائیگا اور اُنکے ساتھ چار قسم کے ادویہ ملاوین قسم پہلی
اُن ادویہ سے مدرات ہین تاکہ اُنکو جلدی پہونچاوین مانند تخم کرفس اور فوہ اور اسارون اور حلبہ اور وج اور نانخواہ کے
قسم دوسری وہ ادویہ ہین جنمین یہ اثر ہو کہ دوا کو عضو مین ٹھہرائے رکھین تاکہ قبل عمل کے ادویۂ مدرہ اُسکو نہ نکالین جیسا صمغ
اور کتیرا اور کندر اور دسومات ہین قسم تیسری وہ ادویہ ہین جو آرام دینے والی درد کی بالخاصیۃ یا تخدیر ہین مانند خطمی
اور تخم کرفس اور افیون اور بزر البنج اور خشخاش اور کتان کے قسم چوتھی ادویہ مقویہ ہین تاکہ مواد کو عضو قبول نہ کرے
اور ادرار سے ضعیف نہو جائے جیسے فادزہر سنبل سلیخہ بہمن سُرخ و سفید زرنباد گل سُرخ صندل گل انار ہین پس اس قانون
جامع کو یاد رکھین لیکن ادویۂ مفتتہ پس وہ بادام تلخ افسنتین سداب شونیز قسط تخم خربزہ تخم خیارین تخم گاجر تخم مولی تخم
عصفر بربیان بہمن سعد پرسیاوشان مقل سکبینج عناب ہین ایضاً مجربات تحفہ سے تین مثقال اجوائن کو دو رطل دودھ مین
جوش دیوین تاکہ نصف باقی رہے اور اسمین ایک اوقیہ شکر تری ڈالکر ناشتا پیوین ایضاً صاحب القلت کی اطبا نے بہت
تعریف کی ہو اور حقیقہ اعتقاد کرتا ہو کہ اگر اُسکے ساتھ پتھر کو طلا کیا جائے تو ممکن ہو کہ وہ قطع ہو جائے ایضاً عقرب مین
خاصیت مخالفت سنگ کے لیے ہو اور پینا اسکی خاکستر کا خندقوں کے ساتھ اثر قوی رکھتا ہو اور ملنا اُسکے روغن کا جلدی
مفید ہی ایضاً مجربات مشہورۂ اطبا سے سنگ یہود ہو اور جالینوس اور شیخ نے اُسکے نفع کا مثانہ مین انکار کیا ہو
اور انطاکی نے اُسکو رد فرمایا ہو ایضاً مجرب زجاج مسحوق یا مکلس ہو اور عمدہ زیادہ اسمین سفید اور صاف ہو اور مختار
یہ ہو کہ اُسکو غربال آہنی مین گرم کرکے آب انجبار مین سرد کرین تاکہ ریزۂ مکلس اُسکے ساقط ہو وین اور اسیطرح
مکرر اتب کرین خوراک ایک مثقال سے بارہ مثقال تک آب گرم کے ساتھ ایضاً تحفہ مین ہو کہ وہ مع سالخ الحیہ نہایت
سریع الاثر مثانہ کے لیے ہو ایضاً تذکرہ مین ہو کہ خاکستر زجاج کی مع خاکستر شبت کے سنگ اور عسر البول کے لیے
مجرب ہو ایضاً قوی سے خاکستر پوست بیضہ کی ہو جس سے بچہ نکلا ہو ایضاً نہایت قوی اور افضل سب سے گوشت
اطراغولیدوس ہو خام ہو یا بریان یا سوختہ ایضاً ابو منصور نے کہا ہو کہ زیر ناف پر حمام مین گوسفند نر ذبح کیا جائے
تو عجب نفع کرتا ہے ایضاً شیخ نے کہا ہو کہ دو درم خاکستر خرگوش ذبح کیے ہوئے سے قوی ہو ایضاً جو پتھر کو

اسفنج مین پائے جاتے ہین نہایت قوی ہین ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ مجربات سے جسکی صحت پر اطبانے اجماع
کیا ہی یہ ہی کہ جو بکرا وقت تلون انگور کے پیدا ہو کر چار برس پورے کا ہوا ہو پس اُسکو ذبح کر کے تمام خون اُسکا لیوین اور
شیخ نے کہا ہی کہ پہلا اور پچھلا خون نہو درمیانی خون برتن لطیف مین لیوین اور اگر ظرف سنگی یا شیشہ کا ہو تو افضل ہی اور پارچہ
اوپر اُسکے باندھکر دھوپ مین رکھین اور دمبدم اُسمین سوزن سے سوراخ کرتے رہین تاکہ رطوبت اُس خون کی بالکل
ٹپک جائے پس جب خشک ہو جائے دھوپ سے دور کر کے خوراک ایک درہم ماء الکرفس یا شراب شیرین کے ساتھ لعوق
کرین کہ اس سے فوراً پتھر ساقط ہو جاتا ہی اور جالینوس نے اسکا نام بسبب اسکی بزرگی نفع کے ید الله رکھا ہی مگر اس مین
بے ادبی ہی اور نسبت اس دوا کے ظاہر کہ ونکی بجانب بقراط کیگئی ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ حب سودا مع شہد بڑی موثر ہی
جب اُسپر التزام کیا جائے ایضاً دودھ عورتون کا اور عصارۂ قثاء الحمار مطلق سنگ مین نافع ہین ایضاً مقل مر محلب ایضاً
انطاکی نے کہا ہی کہ خنزیرہ اور لبول اسکا مجرب ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ ہمارے مجربات ناجیہ سے یہ ہی صفتہ پوست بیضہ
جس سے اُسی دن بچہ نکلا ہو زجاج نانخواہ سوختہ برابر صمغ آلو بخارا آدھا وزن الجزو کا خوراک ایکمثقال سکنجبین بزوری
کے ساتھ ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ مجرب سے یہ ہی کہ مولی کو خالی کر کے تخم شلغم سے پُر کرین اور آٹا اُسپر رکھکے بریان کرین تاکہ پختہ
ہو جاوے اور بعد ازان شہد کے ساتھ کھاوین ایضاً کہا ہی کہ اسی طرح کھانا شونیز کا پشک موش اور شہد اور غاریقون
کے ساتھ مفید ہی ایضاً پچکاری احلیل مین دودھ عورتون سے جسمین حلتیت اور زباد حل کیا گیا ہو نافع ہی
ایضاً کہا ہی کہ تخم شلغم اور گاجر لائق تر تخمون کے ہین جو اُنپر التزام کیا جائے ایضاً کہا ہی کہ کبوتر کو شیرج مین بغیر نمک
اور پانی کے جوش دیکر کھانا مفتت ہی ایضاً حباحب یعنی کرمک شب افروز جنکا سر قطع کیا گیا ہو مع نقوع حلتیت مجرب
ہین ایضاً خضر بن علی نے کہا ہی کہ مجرب فی الفور سے نانخواہ تخم کرفس ہر ایک دس جزو تخم جرجیر دو جزو خوراک دو درم
باب سرد ہر روز ایضاً کہا ہی کہ جوشاندہ خطاطیف کا عجیب ہی بہت لوگ سنگ اور عسر البول سے اچھے ہوئے ہین ترکیب
اسکی یہ ہی کہ بچہ نو خیز اُسکا روغن بادام شیرین اور پیاز اور نخود نیکوفتہ اور نمک کے ساتھ جوش دیوین تاکہ پختہ ہو جائے
اور بعد ازان اُسپر آب کرفس زیادہ کرین اور مصالحہ کشنیز دارچینی خولنجان سے ڈالین ایضاً معجون عقرب نہایت نافع ہی
صفتہ زنجبیل درم جنطیانا ڈیڑھ درم فلفل دار فلفل ہر ایک دو درم عقرب سوختہ تین درم جند بید ستر چار درم کاکنج چھ درم
شہد کے ساتھ معجون بنا کے ایک دانگ آب کرفس کے ساتھ کھاوین لیکن کہا گیا ہی کہ بعد چھ مہینے کے استعمال فرماوین
ایضاً نسخۂ دیگر صفتہ زنجبیل جنطیانا ہر ایک چھ فلفل دار فلفل ہر ایک پانچ خاکستر عقرب سات شہد دو چند خوراک آدھے
دانگ سے آدھے درم تک ایضاً عجیب غنی منی اور دہلوی سے مطلقاً نافع ہی صفتہ زجاج سوختہ پشک کبوتر گندش
برابر خوراک ایکدرم عصارہ مولی کے ساتھ ایضاً مجربات دہلوی سے تخم خربزہ قرطم زعفران حب القلت برابر ایضاً
دوا قوی مجرب شیخ صفتہ زجاج عقرب بیخ کرنب پوست بیضہ جس سے بچہ نکلا ہو یہ سب سوختہ سنگ سفنج خون بز بر خشک
سنگ یہود صمغ جوز وج برابر تخم کرفس کوہی دو جزو شکاعا اشیع صمغ عربی تخم خطمی فلفل ہر ایک ڈیڑھ جزو شہد کے
ساتھ معجون بنا کر خوراک دو مثقال تک باآب بھنگرہ جسمین نخود سیاہ کو جوش دیا ہو کرین ایضاً کہا ہی تخم خربزہ

زجاج سوختہ حب القلت برابر آب نخود قوی جامع ہے ایضاً کہا ہے پشک کبوتر پشک مرغ آب مولی کے یا آب گرم کے
ساتھ جامع النفع ہے ایضاً کندس پشک کبوتر ہر ایک درم خنافس آدھا دانگ شراب کے ساتھ دوا قوی ہے ایضاً
مجربات ارزانی سے مثانہ کے لیے جوشاندہ حب القلت تین درم اور دس درم بادیان مع ایکدرم نمک سنگ اور دو درم
روغن گاوی کے ایضاً مجربات نقشبندی سے مطلق سنگ کے لیے تخم گاجر ایکجزو و شورہ قلمی آدھا جزو خوراک
ایکمثقال دہی گاوی کے ساتھ وقت فجر کے ایضاً مجربات اُسکے سے یہ ہے صفتہ برگ نیشکر چار رطل بیس رطل پانی
مین جوشاندہ کرین تاکہ آدھا رطل باقی رہے پس صاف کرکے جوش کے ساتھ غلیظ فرماوین تاکہ بحد رب پہونچے پس
خوراک بقدر بیر شیرہ تخمہاے مناسبہ کے ساتھ ایضاً مجرب ہے معجون زرد ہے اور وہ جلیل القدر اور اسرار
مخفیہ سے ہے مستفاد امیر معظم نواب مظفر الدین حاج الحرمین الشریفین والی ملتان سے ہے اور ایک شخص نے مجھسے حکایت
کی تھی کہ وہ دو خوراک کھانے سے درد گردہ سے بالکل اچھا ہوگیا تھا صفتہ مشک جزو فادزہر حیوانی خاکستر عقرب
ورق نقرہ دارچینی ہر ایک دو جزو پستہ زعفران عنبر تخم خربزہ تخم خیار ہر ایک تین جزو الائچی چار جزو تخم کدو تخم تربز ہر ایک
چھ جزو پوست خربزہ شیرین نو جزو روغن بادام بارہ جزو بادام مقشر حب القلت زردی ہاے بیضہ بریان روغن بادام ہر ایک
اڑتالیس جزو عرق گلاب ایکسو اسی جزو حب القلت کو جوش دیکر مصری مین قوام دیوین اور ادویہ ملاکر ایکمثقال تک
خوراک فرماوین ایضاً مجربات نقشبندی سے بلا اختلاف صفتہ فلفل دار فلفل ہر ایک دو مثقال نوشادر شورہ جوکھار
تخم مولی جنطیانا (اور اگر یہ نہو تو بجاے اسکے بیخ کبر) تخم خربزہ پوست خربزہ خارخسک ہر ایک تین مثقال کنگ سنگ یہود
ہر ایک پانچ مثقال شہد تین وزن مین معجون بناکے بعد ازان ڈیڑھ مثقال ریوند زیادہ کرین اور کبھی بقدر آدھے
مثقال کے فادزہر حیوانی بڑھاتے ہین ایضاً شربت مجرب محکیہ بقائی ابن ہبل سے صفتہ پوست بیخ کبر بادیان پوست بیخ
بادآورد بیخ کرفس مربے فطراسالیون اسارون بیخ حماض گل سرخ پرسیاوشان اسقولوقندریون عنب الثعلب قیصوم
ناتخواہ بیخ خطمی پوست خشخاش سنبل الطیب دارچینی سعد ہر ایک دو تولہ انجیر تیس دانہ دو روز نقوع کرکے جوش دیوین اور
مصری اور دس مثقال سرکہ انگوری کے ساتھ قوام بطور شربت کرین اور جب سرد ہوجاے تو بورہ ارمنی اور تخم مولی ہر ایک
پانچ تولہ سنگ یہود ریوند ہر ایک دو تولہ ڈالین خوراک تین تولہ اس جوشاندہ کے ساتھ صفتہ سنا اصل السوس بیخ کبر
بیخ بادیان بادآورد پرسیاوشان خارخسک قصب الزریرہ قیصوم ایرسا فراسیون عنب الثعلب انجیر کشمش ہر ایک تولہ
صفا کرکے چار تولہ طرنجبین داخل فرماوین اور غذا آب نخود مع شیرہ قرطم کرین ایضاً عجیب ہے جیسا کہ بقائی مین ہے
صفتہ تخم مولی دو قو فطراسالیون حب بلسان پوست بیخ کبر پوست بیخ بادیان جاوشیر بادام مقشر حب الغار اذخر سعد
سنبل سلیخہ اسقولوقندریون حرمل زراوند مدحرج جنطیانا اسارون فو دمامرا اشق سکبینج بزر البنج سفید مقل فلفل
ج گولی بناکر خوراک بقدر درم جوشاندہ بزور کے ساتھ ایضاً مجربات حکیم جیلانی شارح قانون سے اشنک کبوتر سرخ
دو درم دارچینی تین درم اور اگر کبوتر کو تخم کتان کھلایا جاوے تو افضل ہے **فصل تیسری** آبزن اور نطول مین
اور وہ دونون عمدہ ہین واسطے آرام دینے درد کے اور فراخ کرنے مجاری کے اور اکثر اوقات پتھر منزلق ہوتا ہے اور دفع

پانی گرم کافی ہی اور افضل اُس سے جوشاندہ اکلیل حلبہ خشک بابونہ پرسیاوشان خطمی شبت قرطم بنفشہ کرفس بیج کرنب حلبہ برگ چقندر برگ اسبغول نخالہ کا ہی اور انھین ادویہ کو جوش کرکے بیٹھین اور ضماد کرین اور بعد آبزن کے روغن شبت یا بنفشہ ملین اور بعد ازان متحرک ہوکر نردبان سے پایہ بپایہ اُترین تاکہ پتھری منزلق ہوجاے الیضاً مزلقات سے پینا روغن بادام اور فلوس اور شربت بنفشہ اور لعاب بہدانہ اور اسبغول کا ہی اور پچکاری کرنا روغنات اور لعابات کے ساتھ اور لگانا سینگیون کا اسفل پر اور طلا نبرمی ہی اور کبھی احتباس سوراخ ذکر کے لیے احتیاج شق کرنیکی پڑتی ہی **فصل چوتھی** تدبیر شق مین اور وہ سنگ مثانہ کے لیے آخر حیلون کا ہی اور اُسمین خطر شدید ہی اور جبتک گردن مثانہ مین پتھر نہ اُترے شق کرنا جائز نہین کیونکہ شق اُسکا بسبب عصبیت اُسکی کے بجز گردن مثانہ کے ملتحم نہین ہوتا اور خلاصی بجز اُنکے جنکی عمر دس برس سے بیس برس تک ہو یا کہول کے اور کو نہین ہوتی کیونکہ طفل درد سے اور جوان ورم سے اور تشنج غیر ملتحم ہونے سے ہلاک ہوجاتا ہی اور صورت اُسکی یہ ہی کہ انگشت میانہ مقعد مرد اور فرج زن مین داخل کرین تاکہ پتھری تک پہونچے اور اسفل شکم کو نیچے کی طرف ملین تاکہ ملتقی ہر دو طبقہ سے گردن تک اُترے گو کہ بقدر جو کے ہو پس اگر اس عمل سے تشنج گردن اور پلک اور آنکھ مین پڑے اور قوت ساقط ہو اور کلام اور حرکات باطل ہوجائین تو شق کرنا فوراً مہلک ہی ورنہ تھوڑا سا شق جہاتک ممکن ہو بطور اُریب مع حفاظت عصبہ کرین پس اگر جریان خون کا افراط کرے تو کندر اور پھٹکری ذرور کرین اور آبہاے قابضہ مین جلوس فرماوین اور اگر خون جاری نہو اور وہ جگہ سرخ ہوجاے تو سرطا اور طلا بسرکہ و نمک پختہ سے منع ورم اور فساد کرین اور ورم خوفناک ہی پس علاج کیا جاوے کہ ورم نہونے پاوے اور اگر پیدا ہووے تو زائل ہوجاوے اور علاج اُسکا فصد اور تقلیل طعام اور شراب اور آبزن ہی جوشاندہ تخم کتان حلبہ تخم خطمی نخالہ سے جسمین روغن ملایا گیا ہو اور طلا روغن گل اور بابونہ اور شبت کے ساتھ ہی اور نطول کرنا روغن شیر گرم کے ساتھ ہی اور روغن گل اور قدرے سرکہ مین پنبہ تر کرکے اُسپر رکھنا ہی اور روغن سداب کی مداومت فرماوین کیونکہ تسخین صالح ہی اور جب درد اور تپ سخت اور لرزہ اور سردی اطراف اور فواق حادث اور شکم تمام متحرک ہو تو موت ہی اور اگر عقل اور اشتہا اور چہرہ صحیح ہو تو امید صحت ہی

فصل پانچوین ریگ مین اور اُسکے لیے مدرات قویہ اور ادویہ خفیفہ ادویہ سنگ سے کافی ہین الیضاً مجربات عماد شیرازی سے کرفس مع شہد ہی الیضاً نقوع نخود سیاہ مع روغن بادام تلخ ہی الیضاً مدرات اُسکے سے صفت تخم خربزہ تخم خیارین تخم خبازی کرفس بادیان بادام ہر ایک جزو دو قوا ذخر یا نخواہ سداب فلفل گل سرخ سعد ہر ایک آدھا جزو خوراک تین درم جوشاندہ پرسیاوشان کے ساتھ الیضاً ارزانی نے کہا ہی جو چیز کہ سنگ مثانہ کو توڑتی ہی سنگ گردہ کو بھی توڑتی ہی اور بالعکس نہین کیونکہ سنگ مثانہ کا بسبب دوری اُسکے دوا سے ادویہ قویہ کا محتاج ہوتا ہی اور واجب ہی کہ اُسمین پچکاری ادویہ مفتتہ سے کرین اور جب بول بند ہو تو حیلہ یہ ہی کہ پشت پر لیٹ کر دو رک یعنی اس چیز کو جو ران کے اوپر ہی اونچا کرین اور ہلاوین تاکہ فم مثانہ سے پتھر رجوع کرے اور بعد ازان بول کرین الیضاً جالینوس نے کہا ہی کہ انگوٹھی لوہے کی پہننا اور جوتے مین میخ لوہے کی لگانا توڑنے والی سنگ کی اور مانع پیدائش اُسکی ہی اور اشیاے مضرہ سے

باندھنا کمر بند کا کس کے اور پست و پر تنگ کھڑا رہنا فائدہ اغذیہ مفتتہ سنگ اور ریگ ہین اور وہ روٹی خمیری اور خشکا
اور نخود خصوص سیاہ اور زیر باج اور شوربا ہائے چوزہ دراج اور خربزہ اور مولی اور شلغم اور برگ مولی اور
برگ شلغم اور بادام اور جوز اور پستہ اور صنوبر ہی اور مصالحہ انکا ادویہ مدرہ سے کرین اور جو اشیا کہ پیدا کرنیوالے انکے
مذکور ہین اُنسے احتراز کرین اور پینا پانی کا درمیان طعام کے اور ناشتا پر نافع ہی

کلام قرحہ گردہ اور مثانہ مین

اور وہ اگر نیا ہی تو آسان ہی اور اگر مزمن ہی تو مشکل ہی خصوص کمول مین اور خاصةً مثانہ مین بسبب عصبیت اُسکے اور سبب اسکا یا خلط تیز ہی یا سنگ ہی یا منفجر ہونا ورم کا یا واقع ہونا تفرق کا چوٹ سے ہی اور کبھی وہ انزال ناقص اور جماع حائضہ سے یا بالائے پشت اور پہلو پر جماع کرنے سے حادث ہوتا ہی اور وہ سا ذج ہوا کرتا ہی علامت اسکی مطلقاً درد اس موضع کا اور نکلنا خون کا پہلے اور پیپ کا پیچھے اور قشور اور بدبوی پس اگر درد اور بدبو سخت اور جلدی سے ضعف حاصل ہو اور خون بعد پیپ کے نکلے تو آکلہ ہی اور علامت قرحۂ گردہ والے کی قشور سرخ غلیظ اور رسوب مثل بال کے اور نہایت آمیزش خون اور پیپ کی بول کے ساتھ اور سلس البول یعنی بول جلد جلد بے اختیار آنا اور بدی ہضم کی اور متغیر ہونا مزاج دل کا ہی اور پھٹ جانا گردہ کا مہلک ہی اور علامت مثانہ والے کی قشور سفید باریک اور علحدہ ہونا خون اور پیپ کا بول سے اور مشکل سے آنا اسکا ہی اور کبھی تقطیر البول ہوتا ہی اور درد اسکا بہ نسبت گردہ والے کے سخت اور خون کم ہوتا ہی اور علامات قرحۂ برابخ کے (یعنی اُس ورید کے جو گردہ سے عنق مثانہ کے ساتھ متصل ہی اور وہ مائیت جو بدرقہ غذا کا ہو کر باقی رہتی ہی اور شکم اس ورید مین ہو کر مثانہ مین منحدر ہوتی ہی اور وہ دو ہین) مرکب علامات مذکورہ سے ہوتے ہین **علاج** گردہ والے مین باسلیق اور اُسکے نیچے والے بن صافن اور تلئین بمثل فلوس اور شربت بنفشہ ہی نہ اسہال لیکن قی کرنا بلا رنج کنئی کے بمانند سکنجبین اور آب خربزہ اور بیخ خربزہ کے نہایت نافع ہی اور پی در پی کرنا اسکا مغنی دوسری دوا سے گردہ والے مین ہی اور تعدیل خلط کی بشربت بزور باردہ فرمادین اور بعد ازان غسل یعنی دھونا قرحہ کا اور پھر اندمال قرحہ کا کرین لیکن غسل کرنیوالے اُسکے ادویہ مدرہ معتدلہ مانند ماء العسل شکر تری تخم خیارین تخم خربزہ خطمی کا کنج بادیان اصل السوس ہین اور اطبا نے کہا ہی کہ دودھ افضل اشیا کا ہی خصوص مادہ خر اور بکری کا مع شہد یا شکر تری یا شیرۂ بزور کے اور چار اوقیہ سے شروع کر کے نو اوقیہ تک پہونچا دین اور بعضے کہتے ہین اگر حرک بہت ہو تو شیر مادۂ خر ورنہ شیر گاوی خصوص بر وقت ضعف کے دیوین اور دودھ بکری کا مطلقاً موافق ہی اور اگر کفایت نکرے تو مدرات قویہ مانند تخم کرفس انیسون انجرہ پرسیاوشان زوفا کے استعمال فرمادین اور مدملات وہ ہین جو خشک کرین بلا تکلیف کے اور وہ بعد پاک ہونے اور صفائی بول کے پیپ سے استعمال فرمادین اور وہ مانند قرص کہربا اور قرص کاکنج اور مثل دم الاخوین اور کندر اور خاکستر قرطاس سوختہ اور شادنج اور شاخ گوزن سوختہ اور گل ارمنی کے ہین مگر یہ سب ترکیب دیئے ہوئے مدرات کے ساتھ ہون تاکہ دوا کو پہونچا دین اور مغریات کا بھی استعمال کرین تاکہ درد کی تسکین ہو اور وہ مثل نشاستہ اور صمغیات کے ہین ایضاً سفوف مدمل مجرب دہلوی صفحتہ ریوند چو صمغ کتیرا دم الاخوین گل ارمنی طباشیر رب السوس جلنار کا کنج خشخاش ہر ایک دو جزو تخم خیارین کدو خرفہ خربزہ ہر ایک تین جزو ایضاً سفوف مدمل نہایت نافع جیسا دہلوی مین ہی صفحتہ صمغ دہنگ کتیرا گلنار ہر ایک ڈیڑھ دانگ امبر باریس

افیون زراوند مدحرج ہر ایک دو دانگ تخم خرفہ آدھا مثقال طباشیر دو درم کہربا اڑھائی درم جو مقشر تین مثقال تخم خیارین چار درم شکر تری ہموزن الیضاً سفوف مامیران حکیم گیلانی شارح قانون سے عجیب التاثیر جلیل المنفعت نہایت عمدہ علاج قروح کے لیے ہے اگرچہ درد سخت ہو اور نکلنے اجزائے لحمیہ مع پیپ کے لیے بھی کثیر النفع ہے صفتہ مامیران چینی ریوند ہر ایک جزو گل انار افیون صمغ ہر ایک دو جزو تخم خرفہ پانچ جزو کنجد مقشر چھ جزو زرشک منقے طباشیر کہربا تخم الجبار ہر ایک سات جزو شکر تری بیس جزو خوراک تین درم فجر کے وقت دس درم مثلث ممزوج کے ساتھ اور دو درم رات کو پانی خالص کے ساتھ الیضاً سفوف نافع صفتہ دم الاخوین نشاستہ کندر گل مختوم تخم خربزہ تخم خیارین تخم کرفس تخم کدو بزر البنج رب السوس لک ریوند صنوبر خشخاش برابر خوراک دو درم میفختج کے ساتھ الیضاً سفوف دوسرا صفتہ موميا دو دانگ دم الاخوین شادنہ مغسول تخم کرفس ہر ایک آدھا درم صمغ درم کاکنج دو درم خوراک ڈیڑھ درم شربت خشخاش کے ساتھ الیضاً سفوف قروح مزمنہ چرک دار مع سلس البول اور سیلان منی کے لیے اور اس کا صاحب تحفہ نے کئی مرتبہ تجربہ کیا ہے صفتہ گل ارمنی کشنیز خشک صمغ عربی تخم حماض منفوف کندر زہر ایک دو درم بلوط منفوف پانچ درم خوراک اڑھائی مثقال آب سرد کے ساتھ الیضاً بنادق ممدوح بقراط صفتہ تخم خطمی خیارین ہر ایک جزو تخم خربزہ خشخاش تخم خرفہ ہر ایک آدھا جزو لعاب اسپغول کے ساتھ تیار کر کے ایک مثقال بوقت فجر کھاتے رہیں الیضاً قرص کاکنج مجرب قروح اور تقطیر بول اور بول الدم کے لیے بقائی سے صفتہ افیون تخم کرفس بزر البنج شہد انج ہر ایک مثقال بادیان دو مثقال زعفران تخم حماض صنوبر بادام تلخ ہر ایک تین مثقال تخم خیارین بارہ مثقال کاکنج کوہی پچیس عدد میفختج کے ساتھ قرص بناویں الیضاً حافظ ابو علی ابن سینا نے قروح کلیہ میں کہا ہے کہ جب درد سخت ہو تو اس دوا کو کھاویں صفتہ افیون قیراط بزر البنج دانگ تخم کاہو تخم رجلہ ہر ایک درم تخم خیارین دو درم کہ یہ آرام دینے والی فی الحال ہے الیضاً کہا ہے کہ پینا دودھ کا بجائے پانی کے اور شربت بنفشہ آرام دینے والا درد خفیف کا ہے الیضاً تریاق المثانہ مؤلفہ ابو ماہر نہایت مجرب جیسا کہ بقائی میں ہے قروح گردہ و مثانہ و سوزش مزمنہ و احتباس البول کے لیے اور بہت نافع اکثر امراض رحم کے لیے مقوی اعصاب اور مانع انجرہ اور آرام دینے والا درد اعضائے تناسل کا صفتہ ودع سوختہ شاخ گوزن سوختہ بسد لولو ہر ایک ڈیڑھ مثقال افیون رب السوس ہر ایک دو مثقال سماق حصرم خشک گل فارسی ریوند راسن طلق محلول خشخاش سفید و سیاہ بزر البنج ہر ایک تین مثقال عصارہ لحیۃ التیس زوفا صعتر تخم کرفس انیسون ہر ایک چار مثقال تخم خطمی تخم خباری تخم خرفہ تخم خیارین تخم خربزہ تخم کدو شیرین گل مختوم دم الاخوین ہر ایک پانچ مثقال صمغ آلو بخارا نشاستہ کتیرا حب القلت حب الصنوبر خرنوب نبطی بادام کوہی (اور امید ہے کہ وہ تلخ ہوگا) بادام شیرین مقشر ہر ایک سات مثقال گل ارمنی مغسول دس مثقال طین قبرسی پندرہ مثقال کاکنج چالیس عدد شہد پانچ سو ستر مثقال اور یہ سہ چند ادویہ کا ہے خوراک اول مرض میں تین اوقیہ دودھ مادہ خر اور سات درم شہد کے ساتھ اور درمیان مرض کے دو مثقال سات درم جوشاندہ برگ لسان الحمل اور پانچ درم ماء العسل کے ساتھ اور آخر مرض میں جب قرحہ چرک سے پاک ہو جاوے تو ایک مثقال اور ربع مثقال شربت آس یا رب حصرم کے ساتھ فصل تدبیر

مخصوص قرحۂ مثانہ اور مابحت اُسکے کے لیے ادویہ غاسلہ اور مدملہ کا استعمال بہ قطور اور پچکاری مع ادویہ عورتون کے کرین کیونکہ
دوا مشروبہ اُسکو نہین پہونچتی بلکہ قوت اُسکی کم ہو جاتی ہو اور پچکاری کرنا نقوع الطریفل سے نافع ہو اور پچکاری دقت بہت
ہونے پیپ کے آب مقطر خاکستر درخت انجیر وغیرہ کے ساتھ استعمال فرماوین ایضاً پچکاری بے نظیر قرحہ اور سوزش کے
لیے دہلوی سے صفتہ سفیدۂ کندر انزروت صمغ نشاستہ برگ ینبب دم الاخوین عصارۂ ینبب کے ساتھ گولی بناکر
دودھ عورت یا دودھ مادۂ خر یا بکری کے ساتھ حل کرکے دنمین چار مرتبہ پچکاری فرماوین ایضاً پچکاری معمول دہلوی نے
اپنے چچا سے نقل کی ہو صفتہ شبت بریان جزو نیلہ توتیا بریان آدھا جزو پانی مین نقوع کرکے دن مین پانچ مرتبہ یا
چھ مرتبہ لیوین ایضاً پچکاری معمولہ اندمال کے لیے دہلوی سے صفتہ گل انار فارسی گل ارمنی موے آدمی سوختہ
پوست کدو سوختہ انزروت شب نشاستہ صمغ مردار سنگ سنگ جراحت دم الاخوین سفیدۂ قلعی برابر مع دودھ عورتون
کے ایضاً پچکاری مجرب معمولہ سوزاک اور قرحہ کے لیے بقائی سے صفتہ صمغ کتیرا نشاستہ اقلیمیا ے نقرہ ہر ایک جزو
سفیدہ تخم خیارین ہر ایک دو جزو شیر خشت چھ جزو مع دودھ عورتون کے ایضاً مجربات مذکرہ سے جونک سوختہ
روغن بنفشہ مین قطور کرین ایضاً پچکاری مجربہ بارہا ب معمولہ سید نقشبندی حرقت اور قرحہ کے لیے صفتہ رسوت
بارہ اطریفل حنا ہر ایک تین عروق دو شب جزو نقوع اور صفا کرکے اُسپر نیلہ توتیا چہارم حصہ جزو کا اور افیون آٹھوان حصہ
جزو کا ذرور کرین اور اگر مزمن ہو جاوے تو سفیدہ ایکجزو پارہ آدھا جزو کافور آٹھوان حصہ زیادہ کرین ایضاً فتیلہ مجربہ
اسرا ے قرحہ اور حرقت اور ناصورات کے لیے جس جگہ ہو وین تحفہ سے صفتہ کندر افیون ہر ایک جزو صبر موے سوختہ
گل انار خاکستر پوست کدو ہر ایک دو جزو گل ارمنی مرتک شستہ قلعی ہر ایک چار جزو توتیا شستہ چودہ جزو آب کتیرا
کے ساتھ شیاف بناکے دلوین اور پچکاری کرنا اولی ہو ایضاً پچکاری عمدہ گوشت پیدا کنندہ قانون سے صفتہ مرہم
سفیدہ تین جزو انزروت ڈیڑھ جزو خاکستر شاخ گوزن گل مختوم گل قیمولیا ہر ایک جزو مرکندہ ہر ایک دو ثلث جزو افیون
آدھا جزو شادنج شب ہر ایک تیسرا حصہ جزو کا روغن گل اور موم کے ساتھ بناوین ایضاً مجرب ہے جیسا کہ بقائی مین ہو
صفتہ تخم خیارین تخم خرفہ تخم کتان بادیان بہدانہ ہر ایک دو جزو مُر زعفران ہر ایک جزو خشخاش چھ جزو حب الصنوبر دس
جزو کتیرا صمغ نشاستہ بادام تلخ ہر ایک بیس جزو میفختج کے ساتھ قرص بناکے کھلاوین ایضاً قرص مثانہ کے لیے قانون سے
صفتہ نخود سیاہ دس رب السوس آٹھ زعفران تخم قثا یعنی ککڑی تخم قند یعنی کھیرا تخم خربزہ تخم کدو ہر ایک پانچ بادام فندق بریان
نشاستہ ہر ایک چار تخم رجلہ تخم حماض صنوبر ہر ایک ساڑھے تین بادام مقشر کتیرا صمغ بادام بزر البنج افیون ہر ایک تین تخم کرفس
تخم جرجیر تخم گاجر بری محلب ہر ایک اڑھائی جزو میفختج کے ساتھ قرص بناکے دو درم آب کرفس اور مولی اور نخود سیاہ کھاوین خصوص
بعد پاک ہونے قرحہ کے **فصل** اغذیہ مین اور وہ تحفہ یعنی پھیکی ہو مانند رجلہ اور بقلۂ یمانیہ اور پالک اور کدو اور ماش اور حریرہ جات
اور جو اور نشاستہ اور روغن اور دودھ اور سویان اور پاچہ اور چاول مع دودھ کے اور عمدہ تر انسے ماء الشعیر و شربت بنفشہ ہو اور
گوشت کی تقلیل فرماوین اور بروقت ضعف کے چوجہ اور جلدی جو مقشر کے ساتھ اور بیضۂ نیمبرشت جائز ہو اور فواکہ سے خربزہ خیار
انار شیرین بادام پستہ فندق کھاوین اور نمکین اور تیز اور ترش اور شیرین اور پینے پانی بہت اور جماع اور حرکات سخت سے احتراز فرماوین

فصل جرب گردہ اور مثانہ مین اور وہ باعتبار علامت اور علاج کے قریب قرحہ سے ہی اور ماہیت اسکی یہ ہی کہ پھنسیان قرح کرنے والیان ہوتی ہین صفرا سے یا بلغم نمکین سے جیسے نخس اور خارش اور درد سخت اور رسوب نخالی اور لاغری ہوتی ہی پس جرب گردہ مع سردی اطراف ہوا کرتا ہی اور اگر بثور ظاہر گردہ مین ہون تو ہر وقت درد سخت ہوتا ہی اور اگر باطن مین ہون تو صرف وقت بول کے اور جرب مثانہ مع سوزش بول اور بدبوئی اسکی کے ہوتا ہی اور کبھی رطوبات یا خون یا پیپ مانند تقطیر البول کے مترشح ہوتی ہی **علاج** اسکا باسلیق ہی اور نافع تراش سے صاف ہی اور گردہ والے کے لیے گردہ پر حجامت کرین اور مثانہ والے کیواسطے فصد اور اسہال سے فائدہ نہین ہوتا اور قی کرنا سب مین نفعمند ہی اور جو شاندہ شاہترہ لسوڑہ آلو بخارا سے مع ترنجبین کے اسہال کرین اور بعد ازان مغزیات اور دودھون اور صموغ اور روغنون اور لعابات اور بنادق بزور دیگر تدابیر قرح کا استعمال کرین اور حقنہ کرنا دودھ تازہ کے ساتھ نجات دینے والا ہی **ایضاً** جرب گردہ کے لیے **صفت** رب السوس چار دانگ نشاستہ کتیرا صمغ خشخاش بزر البنج ہر ایک دو درم تخم خیارین تخم خربزہ ہر ایک پانچدرم تخم خرفہ اسبغول ہر ایک دس درم خوراک تین درم آب شاہترہ اور شربت انجیر اور غذا پاچہ اور ہریسہ اور بیضہ اور چاول مع دودھ اور شکر اور نخود آب اور بقلہ یمانیہ اور اسفاناخ سے کرین اور حریرہ شکر تری اور کنجد اور نشاستہ اور روغن بادام سے فرماوین اور پانی آہن تاب پیوین

کلام حرقۃ المبال مین

اور فارسی مین نام اسکا سوزاک ہی اور اُسکے لیے اسباب بہت ہین منجملہ اُنکے مجاری اور قروح مجلری اور ورم مجاری اور سنگ ہی اور یہ سب اپنے محل مین مذکور ہین اور منجملہ اُنکے کم ہونا رطوبات مجاری کا ہی بسبب پینے مدر قوی یا جماع کثیر کے اور علامت اسکی خشکی اور ہونا حرارت کا اور قرحہ کا ہی اور اکثر اوقات نافع اسکا بول بعد الجماع ہوتا ہی **علاج** اسکا پینا اور پچکاری کرنا لعابات اور مغزیات اور روغنات اور اقسام دودھ سے ہی اور منجملہ اُنکے تیزی بول کی بسبب حرارت کے ہی پس وہ رنگدار اور گرم بغیر پیپ اور قشور کے بسبب دھوپ مین بیٹھنے یا پھرنے کے یا کھانے چیز گرم کے گو کہ حار بالفعل ہو نکلتا ہی خصوص جب وہ چیز مدر ہو جیسا کہ شلغم بریان **علاج** اُسکا لعابات اور شیرہ تخم خشخاش کاہو کشنیز کدو خرفہ خیارین خربزہ کتان کاسنی کا کنج شربت بنفشہ نیلوفر روغن بادام خطمی خبازی رب السوس کتیرا صمغ نشاستہ ہین اور ضماد کرنا جگر اور مثانہ کا ادویہ سرد سے ہی **ایضاً** جلدی نفع کرنے والا جلوس کرنا پانی سرد مین **ایضاً** مجربات نزہیہ سے ترنبد اور کیلا اور جوشاندہ لسوڑہ اور مسکہ اور بیضہ نیمبرشت اور شوربا ہاے مرغ مع کشنیز سبز ہی اور کبھی احتیاج فصد اور قی اور تلینین کی پڑتی ہی **فصل** تدبیر کلی سوزاک کے لیے واجب ہی کہ رعایت غذا اور پرہیز کی جیسا کہ قرحہ مین مذکور ہی فرماوین اور جب سوزاک کہنہ ہو جاے تو وہ قرحہ سے ہی پس اسباب کو یاد رکھین اور مجربات قرحہ اور سوزاک سے بہت سے نسخہ قرحہ مین مذکور ہوے ہین اسطرف رجوع فرماوین **ایضاً** قرص عمدہ قانون سے سوزاک قرحہ کے لیے **صفت** تخم خربزہ تخم خیار تخم کدو ہر ایک بیس کندر دم الاخوین ہر ایک دس افیون تین تخم کرفس ایک خوراک دو درم شربت خشخاش کے ساتھ **ایضاً** رازی نے کہا ہی کہ ایک شخص کو سوزاک سخت تھا اور کسی چیز نے نفع نہ کیا پس مین نے کتیرا اور شکر تری کا دودھ کے ساتھ التزام کرایا تو اچھا ہو گیا **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ کے حرقت اور بول الدم کے لیے یہ ہی کہ تخم بستان افروز دودھ مین نقوع کر کے روشنی چاند مین رکھین

اور تین دن یا زیادہ پیوین ایضاً منجملہ مجربات تحفہ حرقت اور درد کے لیے صفت تخم خربزہ تخم خیارہ تخم کدو تخم خرفہ خشخاش بزرالبنج سفید نشاستہ کتیرا برابر شکر تری ہموزن خوراک دو مثقال آب سرد یا شربت بنفشہ کے ساتھ ایضاً منجملہ مجربات نقشبندی حرقت مزمنہ کے لیے صفت شب بریان چھ قیراط قنہ آٹھ قیراط قند سیاہ بارہ قیراط گولی باندھکر نگلین ایضاً مجربات اُسکے سے صرف مردار سنگ کی گولی نگلین ایضاً ارزانی نے کہا ہے کہ شب بریان اٹھارہ جزو شکر تری نصف وقت بول کے کھاکر بعد ازان دودھ پانی ملاہوا پانچ دن یا ایک ہفتہ تک کھاوین سوزاک مایوسہ اور سیلان منی کے لیے مجرب ہے ایضاً نقوع بیخ کاسنی تر مجرب ہے ایضاً جاٹنا دوغ گاوی مقطر کا ایک درم کبابہ چینی کے ساتھ دو ہفتہ مین مجرب ہے ایضاً مجرب تخم خیارین پانچ ماشہ پکھان بید کبریت ہر ایک تین ماشہ ست سلاجیت چار ماشہ جوش دیکر شہد کے ساتھ پیوین ایضاً مجرب عروق صفر چھ ماشہ آملہ بارہ ماشہ رات کو نقوع کرکے علی الصباح مع دو تولہ شہد پیوین اور جو شخص ان دونون کو برابر اور شکر تری ہموزن ان دونون کے ملاکر ایک تولہ اُس سے پانی کے ساتھ پیوے سوزاک مزمنہ سے دو مہینے مین اور جدید سے ایک ہفتہ مین اچھا ہو جائیگا مجرب ہے ایضاً مجرب عجیب بلاتخلف سوزاک اور سیلان برک اور منی کے لیے یہ ہے صفت شورہ اور الائچی کلان ہر ایک چھ درم تین دن فجر اور شام پانی کے ساتھ کھاکر بعد ازان بیخ سحق اور نقوع کیے ہوے تین دن دیگر پیوین اور ان چھ دنون مین نمک اور ترشی سے پرہیز کرین ایضاً مجرب نہایت نافع صفت صندل سُرخ و زرد و سفید ہر ایک دو سُرخ کاسنی کافور ہر ایک چار سُرخ نبات دو تولہ پانی کے ساتھ پیوین ایضاً مجرب سوزاک اور سیلان منی کے لیے صفت کشنیز بادیان ہر ایک دو مثقال پوست خشخاش ایک یا آدھا مثقال رات کو سفال نو مین نقوع کرکے فجر کے وقت بغیر ملنے کے فقط زلال اُسکا پیوین ایک شخص کو جو سخت درد تھا بارہ دنون مین بغیر پرہیز کے اچھا ہوگیا تھا یہ سب کلام ارزانی سے ہے ایضاً مجرب دہلوی سے عصارہ شاخہاے کیکر شکر تری کے ساتھ یا بغیر اُسکے دو ہفتہ تک اور اسیطرح سحیقہ الکا مع گوکھرو اور شکر تری سفوف کیے ہوے کے دودھ گاوی کے ساتھ ایضاً مجربات اُسکے سے قلعی مکلس الائچی خرد کبابہ چینی برابر خوراک ایکماشہ اور ہر روز آدھا ماشہ مع اشیاے مناسبہ زیادہ کرتے رہین ایضاً مجربات دہلوی سے معمولہ سوزاک اور قرحہ کے لیے صفت طباشیر چار ماشہ سلاجیت آفتابی ست گلو الائچی خرد کبابہ ہر ایک دو ماشہ قلعی مقتول آدھا ماشہ یہ ایک خوراک ہے شیرہ تخم خیارین کے ساتھ ایک ہفتہ تک ایضاً سفوف کثیر النفع مجرب معمول نقابائی اور دہلوی سے سیلان منی اور سوزاک جدید اور مزمن کے لیے اور اجزاء اس نسخہ کے ادویہ سابقہ مین بدون کبابہ کے اور زیادتی اصل السوس پکھان بید تال مکھانا مساوی کے شکر تری برابر خوراک بقدر تین درم ایضاً مجربات صاحب تحفہ سے سوزاک مزمن کے لیے جب اُسکے ساتھ سلس البول اور تقطیر اور حرکت ہو اور سیلان منی کے لیے صفت گل ارمنی کشنیز صمغ تخم حماض متقوف کندر ہر ایک دو جزو بلوط متقوف پندرہ خوراک دو مثقال آب سرد کے ساتھ ایضاً تحفہ سے فتیلہ سفیدی بیضہ اور افیون کا درد کے لیے عمل ہے

کلام بول الدم یعنی بول خون مین

اور اُسکے لیے تین اسباب ہین ایک اُنمے ضعف ممیزہ جگر کا ہے کہ خون بول سے علحدہ نہو خصوص جب

رقیق ہوا اور وہ غسالی غیر فانی ہوتا ہی پس گردہ والا مائل بسفیدی اور غلظت اور جگر والا مائل بسرخی اور رقت کے ہوتا ہی علاج اسکا تقویت ہی دوسرا ذوبان گوشت یعنی گلنا اُسکا ہی اور وہ رقیق بدبو جربسے مع سوزش بدن اور لاغری کے ہوا کرتا ہی اور علاج اُسکا مانند دق کے ہی تیسرا انقطع ہونا کسی رگ کا اعضاے بول مین یا غیر اُسکے مین ہی یا قرحہ آکلہ سے اور وہ قلیل مع بدبوئی اور سیاہی اور درد کے اور کبھی مع پیپ ہوا کرتا ہی اور علاج اُسکا مانند قرحہ کے ہی یا امتلاے سخت سے بسبب ترک جریان معتاد کے یا قطع ہونا عضو بڑے کا ہی اور اکثر اوقات ان دونون کے لیے ادوار ہوتے ہین یا بحران سے ہی اور وہ روز بحران کے شدید اور بعد ازان خفیف ہوتا ہی اور اُسکو بجز افراط کے بند نکرین یا خراش پتھری سے ہی کہ اُسکو خراش کرے یا لگنے چوٹ سے ہی یا اُٹھانے بار گران سے یا خلط تیز یا طعام تیز سے یا تشنج یا سردی کثیف کرنیوالی سے ہی اور وہ خون صاف بغیر دُرد کثیر اور پیپ کے ہوا کرتا ہی اور پہچان جگہ آفت رسیدہ کی پہلے واقع ہوتے آفت سے کیجاتی ہی اور جسقدر کہ اوپر ہوگا اُسی قدر خون بول کے ساتھ ملا ہوا ہوگا اور جسقدر نیچے ہوگا اُسی قدر آمیزش خون کی مع بول کم ہوگی یا خون بعد بول کے آئیگا بعد ازان گردہ والا بہ نسبت مثانہ والے کے اکثر ہی اور کہا گیا ہی کہ مثانہ سے نہین ہوتا کیونکہ اسمین ماسواے رگہاے مہین محفوظہ کے جنکو قدرے خون پہونچتا ہی اور کچھ نہین ہوتا اور گردہ والا غثیان سے خالی نہین ہوتا اور کبھی دورہ کرتا ہی پس بروقت بند ہونے اُسکے قطن مین درد معلوم ہوتا ہی علاج اسکا باسلیق ہی اور صافن اُس سے زیادہ مفید ہی اور بعد ازان جو کچھ نفث الدم اور حیض اور ذیابطیس گرم مین مذکور ہی کام مین لاوین اور قرص کہربا قوی تر ادویہ سے ہی **ایضاً** شربت عناب یا خشخاش مع کشنیز اور ضماد کرنا گل ارمنی اور صندل اور گل انار اور اقاقیا اور صبر اور سماق اور عصارہ گل سُرخ اور حی العالم اور عفص اور قرطاس سوختہ اور زاج اور حضض اور نطول کرنا آب سرد مفید ہی اور کہانا خیار مشوی کا مجرب انیس کا ہی **فصل** تدبیر عام مین اقسام کے لیے مبادرت بجلبس نہ کرین مبادا کہ منجمد ہو جاے اور آبزنات قابضہ مثل پوست انار عدس گل انار مین جلوس کرین اور اطعمۂ شیرین اور نمکین اور جانا حمام کا اور حرکات رنج دہندہ اور سواری کرنا اور جماع اور بندش بول کی ترک کرین اور کل اشیاے مغلظۂ خون اور قابض اُسکے اور مبردہ مع مدرات پیوین تا اُنکو وہان پہونچادے اور منجملہ حابسات اُسکے شربت آس الجبار یا لسبہ کندر گل ارمنی قرص گل انار قرص طباشیر قابض ہی **ایضاً** کتیرا دو درم شب دم الاخوین گل انار ہر ایک ڈیڑھ درم آب رجلہ کے ساتھ قرص بناوین **ایضاً** تخم ککڑی نشاستہ کتیرا ہر ایک جزو گل انار آدھا جزو سنگ چہارم حصہ جزو لعاب لسان الحمل کے ساتھ قرص بناوین **ایضاً** شاخ گوزن سوختہ کتیرا برابر رب الآس کے ساتھ نہایت نافع ہی **ایضاً** کہربا گل ارمنی گل انار کندر اقاقیا برابر افیون چہارم حصہ ایک کا خوراک مثقال **ایضاً** مجربات دہلوی سے اکیس دانہ تشمیزج کے نہایت مہین کیے ہوئے آب صندل کے ساتھ **ایضاً** مجربات ارزانی سے صفتہ ریوند خطائی دو درم شکر تری حل کی ہوئی پانی کے ساتھ گولی باندھ کر پانی کے ہمراہ تین دن نگلین **ایضاً** قرص بول الدم نشاستہ کتیرا گل انار سک دم الاخوین صمغ عربی ہر ایک جزو تخم خیار چار جزو آب خرفہ یا بارتنگ کے ساتھ قرص تیار کر کے ایک قرص کہاتے رہین **ایضاً** قرص دیسقوریدوس قانون سے قروح اور بول الدم اور عسر البول کے لیے صفتہ کاکنج کوہی چھبیس دانہ تخم ککڑی بارہ درم تخم کرفس بزرالبنج شہد اخ

ہر ایک چھ درم زعفران صنوبر تخم حماض افیون بادام تلخ مقشر ہر ایک تین جزو بادیان دو درم ایضاً شیخ نے کہا ہی ادویۂ قویہ سے خارخسک برادۂ چوب بیر ہی ایضاً معجون کاکنج قانون سے نافع قروح اور بول الدم مجرب صفت کاکنج کوہی پچیس دانہ بزر البنج تخم کرفس بادیان ہر ایک سات درم تخم ککڑی پانچ کتیرا چار صنوبر فندق بادام تلخ یہ سب بریان کیے ہوے زعفران تخم حماض افیون شوکران ہر ایک تین درم میفخج کے ساتھ معجون بناکے ایک درم بماء العسل بعد چھ مہینے کے استعمال فرماوین ایضاً مجربات بقائی سے شادنج مغسول درم الاخوین لبسد کہربا گل انار شب تخم خرفہ گل ارمنی گل قبرسی برابر خوراک دو درم بآب سماق اور تدبیرات مخصوصۂ مثانہ سے لگانا سینگیون کا خاصرہ اور زیرناف پر ہی اور چاہیے کہ قوابض اور مدرات قویہ بسبب دوری موضع کے استعمال فرماوین ایضاً مجرب قوی سے مثانہ والے کے لیے جیسا کہ قانون مین ہی صفت صمغ آدھا درم گل انار دم الاخوین ہر ایک ایکدرم کتیرا دو درم شراب عفص شیرین یا عصارۂ رجلہ مین پیوین تتمہ بول قیح اور پیپ مین اور وہ پھٹنا ورم سینہ اور ریہ اور جگر اور دیگر اعضاے عالیہ کا ہی اور انمین درد مثانہ اور گردہ مین بہت ہوتا ہی بجز اسکے کہ قیح بکثرت اور کہنہ ہو جاے کہ اسوقت مین درد نہین ہوتا یا پھٹنا ورم مجاری بول کا ہی یا پیدا ہونا قروح کا مجاری بول مین ہی اور ورمی پر نسبت قرحی کے اکثر ہی اور عجب ہے جیساکہ بقائی مین ہی یہ ہی صفت افیون تین تخم کرفس گل ارمنی صمغ عربی کندر دم الاخوین ہر ایک دس تخم خربزہ تخم خیار تخم کدو ہر ایک بیس قرص باندھکر خوراک دو درم ایک اوقیہ شربت خشخاش کے ساتھ کھاوین اور غذا سوتی بھگوئی ہوئی دہی مین اور رمانیہ اور سماقیہ اور رجلہ اور پالک فرماوین اور بروقت ضعف کے شوربا ے پرندۂ لطیفہ اور جلدی کرین

کلام عسر بول اور احتباس یعنی مشکل سے نکلنے بول کے اور بند ہونے اُسکے مین

پہلا وجہ ضعف سبب اور دوسرا وجہ قوت اُسکی کے ہی اور وہ دونون ورم گردہ اور مثانہ اور مجاری اور سنگ گردہ و مثانہ سے یا بستہ ہو جانے خون یا پیپ سے ہوتے ہین اور ابن سرابیون نے کہا ہی کہ جو جمود خون اور پیپ سے ہوتا ہی وہ مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہی یا اونچے ہو جانے خصیہ سے یا تشنج مجاری سے یا نکلنے مثانہ سے یا زائل ہونے فقرات اُسکے سے ہوتے ہین یا بسبب قرحہ کے ہوتے ہین کیونکہ جب اُسکو بول سے ایذا پہونچتی ہی تو طبیعت بسبب خوف درد کے دفع نہین کرسکتی یا بسبب ورم دبانے والے موجودہ رحم اور مقعد اور معا اور ناف کے ہوتے ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ جسوقت تپ دائمیہ مین حبس بول ہو جائے اور درد سر شدید ہو اور پسینا بکثرت نکلے تو محدث کزاز ہی اور تدبیر سب کی اپنی جگہ مین مذکور ہی لیکن باقی اسباب اُسکے پس ایک انمین سدہ چیدہ ار ہی اور علامت اسکی گرانی زیرناف کی اور نکلنا بلغم کا ہی علاج اُسکا تنقیہ بلغم کا ہی خصوص حقنہ اور مدرات قویہ کے ساتھ دوسرا انمین سے سست ہونا عضلہ کا ہی جو نچوڑنے والا مثانہ کا ہی علامت اُسکی یہ ہی کہ بدون دبانے کے بول نہ آئیگا علاج اِسکا مثل فالج ہی شربا و ضماداً اور نافع اِسکا فلاسفہ اور جوشاندہ دارچینی سنبل سعد سلیخہ قرنفل کا ہی کہ پلاوین اور نطول کرین اور روغن ہر لولی مع جند اور زعفران طلین تیسرا مرجانا قوت مثانہ کا بسبب زیادہ حبس کرنے کے ہی علاج اسکا مانند استرخا کے ہی اور منجملہ مقبوبات مثانہ کے سرطان اور مثانہ کیس ہر دو سوختہ ہین اور بعضے اطبا حکم آبزن کرتے ہین چوتھا مستہ یا گوشت زیادہ یا خشک ریشہ قرحہ کا ہی پس اگر اوپر مثانہ کے ہو تو علامت اسکی خالی ہونا مثانہ کا ہی اور وہ منجر بہ رتق ہوا کرتا ہی

اور اگر نیچے اُسکے ہو تو مثانہ مین گرانی اور درد سخت ہوگا **علاج** اسکا باوجود مشکل ہونے کے آبزن ہی اور ضماد کرنا
مرخیات کے ساتھ مانند روغن گل اور موم اور چربی کے اور دوسری مین علاج بہ قاثاطیر ہی **پانچوان** خشک ہونا مجری
کا ہی جیسا کہ تہون تیز اور ذوبان مین ہوا کرتا ہی پس بول قلیل نہین نکلتا اور کثیر مع سوزش **خارج** ہوتا ہی **علاج** اسکا
ترطیب ہی پلادین اور پچکاری کرین روغنات اور اقسام دودھ کے ساتھ **فصل** ذکر تدبیرات بول لے آنے والی
مین اور وہ آبزن اور مدرات اور قاثاطیر اور عملیات ہین اور ہم اسکو فوائد مین ذکر کرتے ہین **فائدہ پہلا** آبزن مین افضل
اُسکا ادویہ ملینہ مرخیہ سے ہی جیسا بنفشہ خطمی حلبہ تخم کتان نخالہ اکلیل بابونہ برسیاوشان خارخسک برگ شلغم شبت تخم شبت
تخم قرطم ہی اور کبھی آب تازہ کفایت کرتا ہی **فائدہ دوسرا** مدرات مشروبہ ہین اور وہ ادویہ سنگ والے ہین علی حسب المزاج
کام مین لادین پس وقت حرارت کے ماء الشعیر تخم رجلہ تخم خیارین آب کاسنی عنب الثعلب اور جلاب ہی اور وقت برودت
کے تخم کرفس انیسون کتان بادیان زیرہ فوہ ستبت تخم شبت تخم مولی جرجیر کرویا نانخواہ حبدوار دارشیشعان وج سعد
سلیخہ دارچینی بادام تلخ روغن ہرنولی بآب گرم ہی **ایضاً** شفا مین ہی کہ مولی قوی الاثر ہی آسان کرنے اور ادرار کرنے
مین **ایضاً** آب نخود سیاہ اور حب شنکرتری کے ساتھ روغن ملا کے پیوین تو بندش کے لیے عمدہ دوا ہی اور صاحب تحفہ
نے ایک اوقیہ روغن اور نصف اوقیہ شنکرتری سے تجربہ کیا ہی **ایضاً** تحفہ سے یہ ہی کہ سنگ بہود آدھے مثقال
تک نہایت نافع ہی **ایضاً** مجربات تحفہ سے بعد ناامیدی کے بینا ربع درم شورہ کا ہی دو مثقال تک شنکرتری
کے ساتھ **ایضاً** مجربات دہلوی سے شورہ خردل ہر ایک تین درم سحق کرکے پانی کے ساتھ ناشتا پیوین
ایضاً عجائب سے یہ ہی کہ اکبر بادشاہ ہند کا بول بند ہوگیا تھا اور کسی علاج نے فائدہ نہ دیا پس ساڑھے دس درم
شورہ پانی کے ساتھ پیکر بعد ایک ساعت کے سات درم اور پیا تو اچھا ہوگیا **ایضاً** مجرب سے خار نخل اور
گربہائے شاخ نخل شربا ہین **ایضاً** تین درم روغن ہرنولی بآب گرم قوی النفع ہی **ایضاً** نہایت نافع عسر کے
لیے جیسا کہ بقائی مین ہی یہ ہی کہ چار مثقال زنجبیل اور دس مثقال خارخسک جوش دیکر صفا کرکے روغن کنجد کے
ساتھ جوش دین تا کہ روغن باقی رہے اور پیوین **فائدہ تیسرا** ادرات لگانے والے مین شفاء عاجل ہین ہی کہ
داخل کرنا ایک شعیرہ زعفران کا یا قمل کا یا پشہ کا سوراخ آلت مین فی الحال ادرار کرتا ہی **ایضاً** مجربات قانون سے
نمک سنگ سے حمول فرمادین کہ اطلاق اور ادرار کرتا ہی **ایضاً** مجرب اقسام مین فوراً بقائی سے یہ ہی کہ ایک سو
خنفساء لیکر پوست اُسکا سر کے نیچے سے اُتار کر چربی ظاہرہ اُسکی چھری سے دور کرین اور فتیلہ بنا کے سوراخ احلیل
مین رکھین باقی زیر ناف اور خصیہ اور حالب پر طلا فرمادین **فائدہ چوتھا** قاثاطیر ہین اور وہ ایک سلائی ہین نرم
قلعی یا سیسے سے ہوا کرتی ہی اور کبھی واسطے اندیاد نرمی کے رانگہ کو پگھلا کر اُسمین مارقشیشا یا مسحوق بنایا دم الثعبان ملاکر
ملاتے ہین اور اُس سے سلائی بناتے ہین اور کبھی چاندی سے بنائی جاتی ہی اور سر اُسکا سخت اور گول بہت سوراخ دار
بنایا جاتا ہی کیونکہ ایک سوراخ کبھی بسبب ریگ یا پیپ کے بند ہوجاتا ہی پس اس سوراخ مین پشم باندھی ہوئی
رشتہ محکم کے ساتھ کیجاتی ہی پس مریض کو حمام مین بٹھادین اور نطول اور ضماد مرخیات سے کرکے مریض کو تکیہ

کرا کے اسطرح بٹھلادین کہ دونون زانو اُسکے بلند رہین اور قضیب کو مائل بناف ہاتھ سے اُٹھا کر سیدھا کرین اور قاثاطیر کو قیروطی اور روغنات کے ساتھ چرب کر کے آلت کے سوراخ مین داخل کرین پس جب اندر مثانہ کے داخل ہو جاتا ہی اُسوقت درد کم ہو جاتا ہی پس قضیب کو بجانب اسفل نیچا کرین اور رشتہ کو کھینچ لیوین کہ بول متابعت صوف کی کرتا ہی اور عادت الٰہی تعالےٰ مثانہ اوپر مشغول کرنے خلا کے اسیطرح جاری ہوئی ہی اور حکیم کہتا ہی کہ خلا محال ہی اور جو کچھ کہ ہم نے کہا ہی وہ مذہب مسلمانون کے ساتھ اقرب ہی **فائدہ پانچوان** متفرقات مین ہی پس صافن نافع بقوت ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ عسر البول کو شراب صرف اور فصد دافع ہی اور بعضے شراب کو بجام اور فصد کو بہ ورم مخصوص کرتے ہین اور جالینوس نے کہا ہی کہ علاج عسر البول کا آبزن اور حمام اور کمادات ہین اور رازی نے کہا ہی کہ جب بول بند اور مثانہ فارغ ہو تو سبب گردہ اور مجاری مین ہی اور رافع اسکا اگر ورم نہو تو جونٹ لگانا قطن پر ہی اور کہا ہی کہ اکثر اوقات پھونکنا احلیل مین اور دبانا مثانہ پر نفع کرتا ہی اور کہا ہی کہ آنتو جیلون کا مانند سنگ کے شق ہی اور رکھنا ابنوبہ کا اُس مین ہی **فائدہ چھٹا** اعمال مین حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی رحمہ اللہ فرماتے ہین کہ آیۂ واذ استسقی موسیٰ لقومہ فقلنا اضرب بعصاک الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا لکھ کر پلاوین **ایضاً** کلمات نبویہ صلی اللہ تعالےٰ علی صاحبہا و آلہ وسلم سے یہ ہی کہ احتباس بول اور سنگ کے لیے یہ رقیہ پڑھین ربنا الذی فی السماء تقدس اسمک امرک فی السماء والارض کما رحمتک فی السماء فاجعل رحمتک فی الارض واغفر لنا حوبنا وخطایانا انت رب الطیبین فانزل شفاء من شفائک ورحمۃ من رحمتک علی ہذا الوجع راوی اسکا نسائی اور ابو داؤد اور حاکم مستدرک مین ہی

کلام امراض متفرقہ مثانہ مین

اور اسمین کئی فصلین ہین **فصل پہلی** بستہ ہو جانا خون اور پیپ کا ہی سبب اسکا پہونچنا صدمہ کا اُسپر ہی یا جلدی کرنی جانب بندش بول اور خون اور پیپ کے قبل از قطع کرنے سبب کے اور **علامت** اسکی مانند علامات جمود اُس چیز کے ہی جو معدہ مین یعنی کرب اور سردی اطراف اور پسینہ سرد اور غشیان اور زردی رنگ اور صغیر ہونا نبض اور سانس کا اور انتفاخ مثانہ کا اور بند ہونا بول کا لازم اسکے ہی اور اکثر اوقات غشی اور لرزہ ہوتا ہی **علاج** اسکا سکنجبین پلاوین یا حلتیت اور زراوند طویل بالخصوصیت اور ناخن بریان اور فادانیا اور فرد مانا اور غاریقون اور بسفایج اور قرطم اور خاکستر چوب انجیر اور انگور اور پنیر مایۂ خرگوش ہین کہ یہ سب بآب گرم یا سکنجبین یا آب نخود سیاہ پیوین **ایضاً** مرکبات سے ابہل حلتیت اشق فوہ برابر خوراک چار دانگ ماء الاصول کے ساتھ اور مدرات قویہ اور توڑنیوالی پتھر کے ساتھ پلاوین **ایضاً** عجیب سے جیسا کہ غنا مین ہی صفتہ فردمانا مرمکی فوہ الصبغ ابہل اشق حلتیت مساوی خوراک چار درم بجوشاندہ نمود چار مرتبہ دیتے ہوین اور پچکاری کرنا ان ادویہ کا انکے پلانے سے نفعمند زیادہ ہی اور پچکاری کرنا آب نمک کے ساتھ اور آبزن پانی گرم سے نافع ہی اور آخر حیلون کا شق ہی **فصل دوسری** سست ہونے مثانہ مین بسبب رطوبت ڈھیلا کرنیوالی کے یا پہونچنا صدمہ کا ہی جس سے فقرات خبیث وضع مثانہ سے زائل ہو جائین اور کبھی سلس البول اور کبھی عسر البول حادث ہوتا ہی **علاج** جب یہ مرض صدمہ سے ہوتا ہی تو مشکل سے جاتا ہی اور حیلہ اسمین رد کرنا فقرات

کاہی لیکن علاج رطوبی کا مانند فالج کے ہی شرباً وضماداً بس سعد کندر تخم فنجنکشت تخم سداب جاوشیر مثرودیطوس سنجرینا
امراوسیا فودنجی دواء الکرکم اطریفل کبیر پلاوین اور روغن قسط سداب ناردین زنبق مفتوقہ بہ جند حلتیت قنہ جاؤشیر
سے پچکاری کرین اور سعد دارچینی سنبل لبسباسہ سے مع بابونہ اور شیح اور شہد کے ضماد کرین اور حنظل اور ہرنولی سے مع
بعضے روغنات گرم مذکورہ کے حقنہ فرماوین اور اس جہر سے جسپر تنبیہ کرنا واجب ہی یہ ہی کہ اگر سلس البول ہو تو ماسکات بول ان
ادویہ مذکورہ کے ساتھ استعمال کرین شرباً وضماداً اور اگر عسر البول ہو تو مرخیات اور بول لے آنیوالے ادویہ اُنکے ساتھ پلاوین
فصل تیسری خلع مثانہ مین یعنی زائل ہونے مثانہ مین اپنی جگہ سے بسبب چوٹ لگنے کے اُسپر یا قفار پر یا بسبب رطوبت
کے اور سلس البول اور عسر البول تابع اُسکے ہی **علاج** جیسا کہ استرخا مین ہی فرماوین اور منجملہ خواص کے حنجرہ سوختہ
مرغ کا ہی شرباً **ایضاً** خصیۂ خرگوش خشک کیا ہوا شراب ریحانی کے ساتھ **فصل چوتھی** ریح مثانہ مین اور وہ بسبب
اغذیہ نفخ کرنے والی کے یا رطوبت کے جسکو حرارت ضعیفہ ریاح بنادے ہوتا ہی **علامت** اُسکی کشش
بلاگرانی کے ہی **علاج** بہتر یہ ہی کہ روغن ہرنولی مع ماء الاصول اور ادویہ قولنج والے کے پیوین اور مثانہ پر
سداب شبت فودنہ حلتیت جند کرفس انیسون صعتر فلفل سکبینج ضماد کرین اور روغن قسط وزنبق ملین اور اُنسے مع
سحق کیے ہوے مشک اور جند اور حلتیت کے پچکاری فرماوین **فصل پانچوین** درد مثانہ مین اور وہ بسبب سوء مزاج
اور سنگ اور جرب اور ورم اور ریح اور بستہ ہونے خون کے اور قرح سے ہوا کرتا ہی اور یہ سب گذر چکے ہین اور
وقت چلنے باد شمال کے بہت ہوتا ہی اور منجملہ خرافات کے یہ ہی کہ جب ہمزاد درد کے مانند مقدار بہی کے ورم نیچے بغل
جیپ کے ساتوین دن پیدا ہووے تو پندرہ دن مین مریض مریگا خصوص اگر سبات عارض ہو **علاج** مشترک
اقسام درد مثانہ کے لیے یہ ہی کہ ساتھ اضمدہ اور نطولات کے اور اُن ادویہ سے جو درد گردہ مین مذکور ہوے ہین ارخا
کرین اور کہا گیا ہی کہ لک اور نانخواہ اور اصل السوس کھلاوین اور جدوار پلاوین اور طلا کرین **ایضاً** نافع درد گرم
کے لیے **صفۃ** حلتیت تخم خرفہ تخم خیارین تخم حس کاسنی شربت بنفشہ شربت خشخاش ماء الشعیر مع روغن بادام پلاوین اور
صندل اور جو اور عنب الثعلب اور روغن کدو اور بنفشہ کا ضماد کرین اور جوشاندہ بنفشہ اور عنب الثعلب مین جلوس کرین اور درد سرد کے
لیے تخم کرفس تخم جرجیر فودنہ سداب سکنجبین عسلی سنجرینا پلاوین اور شبت اور اکلیل اور سداب ور پودنہ اور حلتیت ضماد فرماوین

کلام ذیابیطس مین

انطاکی نے اسکو بدال مہملہ اور ارزانی نے بفتح ذال معجمہ اور کسر باے موحدہ وضم طا مذکور فرمایا ہی اور وہ یونانی مین دولاب کو
کہتے ہین اور دوارہ اور دولابیہ اور زلق الکلی نام رکھتے ہین اور وہ پی در پی پانی پینا اور بول کرنا ہی اور بول کرنیسے آہین
اور استسقا مین فرق کیا جاتا ہی کیونکہ استسقا مین بول اتنا نہین آتا سبب اسکا قوت جاذبہ گردہ کی بسبب حرارت کے اور ضعف
ماسکہ اُسکے کا بسبب ضعف اور تہلہل کے ہی اور کبھی وہ برودت سے حادث ہوتا ہی لیکن یہ نہایت نادر ہی بلکہ ارزانی اور انطاکی نے
اسکو ذکر نہین کیا اور کبھی جگر یا تمام بدن سب مین مشارک اِسکا ہوتا ہی اور کہنہ ہونا اِسکا منجر بدق اور ذبول ہی بسبب مستفرغ
ہونے رطوبات صالحہ کے اور نیز بسبب قسر کے یا استقلال کے بسبب ضعیف کرنے اسکے جگر کو بوجہ گذر کرتے پانی کے اور خاص علامات

اسکے سخت پیاس خصوص گرم مین اور جلدی آنا بول کا اور کثرت اسکی بغیر تغیر اور سوزش کے خصوص سرد مین ہی علاج گرم کا باسلیق اور پسینا لانا ہی پس یہ اصل امالہ کے لیے ہی اور اطفا ہی اس چیز کے ساتھ جو بہت اور ازنکرے مانند لعابات اور قرص طباشیر و کافور و شربت انار و ماء الشعیر مع سکنجبین سادہ کے اور ضماد کرنا سرکہ اور آب کشنیز اور عرق گلاب اور صندل اور گل امد اور اقاقیا اور سویق جَو کے ساتھ ہی اور فرش ریاحین سرد کا ہی اور آبزن سرد اور جاے سکونت سرد کرین اور کافور اور نیلوفر سونگھاوین ایضاً شفا مین یہ ہی کہ قرص صندل کا آب سماق کے ساتھ عجیب ہی ایضاً گل سرخ کشنیز خشک عرق گلاب کے ساتھ ایضاً کھانا تین عدد بیضۂ مرغ کا جنکو سرکہ مین آٹھ پہر نقوع کیا ہو نافع ہی ایضاً اُسنے اپنے اُستاد سے نقل کی ہی کہ وہ امر کرتا تھا مریض کو کھلانے بیضۂ خام کے لیے ہر فجر کو اور بنادق بزوریہ کے لیے جنکا شیرۂ آب خطمی مقشر سے لیا گیا ہو اور ڈیڑھ اوقیہ خمیرۂ انار کے پیے فجر اور شام کو اور چھ درم جلنجبین کے لیے ایضاً نافع صفتہ گل انار چار درم گل سُرخ تین درم اقاقیا دو درم صمغ درم کتیرا آدھا درم لعاب اسپغول کے ساتھ قرص بناکر آب سرد کے ساتھ کھاوین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ رب نعناع نہایت مفید ہی ایضاً عرق گلاب اور عصارۂ گلاب تازہ کا مفید ہی ایضاً دہی ترش سرد کیا ہوا نافع ہی ایضاً ماء القرع مشوی اور ماء الخیار اور آلو بخارا ایضاً مجربات اُسکے سے فقاع ہی کہ جَو اور دہی ترش سے بنا ہو ایضاً قرص طباشیر ماء القرع یا ماء الخیار یا آب انار ترش کھاوین ایضاً حقنہ دہی اور عصارات سرد قابضہ کے ساتھ نہایت نافع ہی ایضاً حقنہ دودھ تازہ اور روغن کدو کے ساتھ تمام مفید ہی قرص ذیابطیس صفتہ تخم خرفہ تخم کاہو ہر ایک مقشرہ طباشیر رب السوس ہر ایک پانچ کشنیز تخم حماض گل ارمنی ہر ایک تین صندل سفید گل انار سماق صمغ ہر ایک دو کافور آدھا جزو آب خرفہ یا انار ترش کے ساتھ قرص بناوین ایضاً نسخۂ دیگر صفتہ طباشیر تخم کاہو تخم خرفہ گل سُرخ گل انار گل ارمنی برابر ایضاً نافع گل انار چار گل سرخ تین اقاقیا دو صمغ ایک کتیرا نصف جزو لعاب اسپغول کے ساتھ قرص بناکے آب ابلی کے ساتھ بیوین علاج سرد کا اور تحقیق تمنے معلوم کیا ہی کہ وہ کم دفع ہوتا ہی پس ضروری ہی کہ اسکی تحقیق مین مبالغہ کرین کیونکہ گرم چیز دینا گرم مین محدث دق ہی اور نافع اسکے فلاسفہ اور لبوب اور بند کرنیوالے بول گرم کے ہین اور کبھی اسہال یہ حب صبر کیا جاتا ہی اور قی کرنا اُس سے افضل ہی اور گرم کیا جاوے گردہ سینگیون اور کمادات اور روغن قسط اور محلب اور سعد کے ساتھ ایضاً یہ معجون مفید ہی صفتہ سعد کندر شاہ بلوط خولنجان فرفدوج شہد کے ساتھ معجون بناکے دو مثقال کھلاوین

کلام سلس البول اور تقطیر البول اور بول الفراش مین

اور اسکا بیان پانچ فصلون مین ہی فصل پہلی سلس البول مین اور وہ نکلنا بول کا بغیر ارادہ کے ہی حتی کہ قدرت روکنے کی نہین رہتی اور وہ یا بسبب انقباض مثانہ کے ورم رحم اور سدہ اور ثقل کثیر اور حمل سے ہوا کرتا ہی علاج اسکا ازالہ اسباب کا ہی یا خطا کرنے شق سے ہی جس سے عضلہ کٹ جاتا ہی اور یہ اچھا نہین ہوتا اور باقی دو سبب اور ہین ایک انہین سے ضعف مثانہ اور ضعف عضلہ مثانہ کا ہی بسبب سردی یا رطوبت کے اور یہ مرض اکثر ہوتا ہی اور غالباً مشائخ مین ہوتا ہی علاج اسکا دوا یہ بند کرنیوالے گرم ہین اور کندر سعد ہر ایک دو درم مجرب ہی خصوص مع زبیب ایضاً نانخواہ اور کنجد

برابر مفید ہی **ایضاً** معجون بلوط مجرب سلس البول اور تقطیر البول کے لیے نقائی سے صفتہ حرف تخم سداب ہر ایک درم کندر
حب الآس جوز بویہ فلفل قرنفل بلیلہ سیاہ ہر ایک دو درم سعد شونیز ہر ایک تین درم انجیر خشک پانچدرم بلوط مقشر بریان
بندرہ درم شہد کے ساتھ معجون بنا کے پانچ مثقال کھاوین **دوسرا** اسمین سے حرارت مثانہ کی ہر کا اسقدر جذب کرے جسکے
سبب سے بندش بول نہو سکے اور اسمین بول مع قدرے سوزش رنگین ہوا کرتا ہی مگر یہ مرض نادر ہوتا ہی **علاج** اسکا تعدیل لعابات
ہی اور اس چیز کے ساتھ جو قرحہ مین مذکور ہی اور ادویہ بند کرنیوالے سرد ہین اور وہ ادویہ جو ذیابیطس گرم مین مذکور ہین **فصل**
دوسری تقطیر البول مین اور وہ نکلنا بول قلیل کا ہر وقت مع ارادہ ہی اور وہ اسباب سلس البول سے ہوتا ہی جبکہ قوی نہون
پس بالکل بندش معدوم نہین ہوتی یا اسباب سوزش سے ہوتا ہی کیونکہ مثانہ کو بول سے تکلیف ہوتی ہی اور وہ دفع کرتا ہی اس
پانی کو جو اسمین آجاتا ہی گو کہ قلیل ہو یا اسباب عسر البول سے ہوتا ہی کہ یکبارہ بول کثیر دفع نہووے اور علاج مین انکا اپنے محل مین
مذکور ہی اور جب بہت بچنے چوٹ سے ہو کہ فقرات کو ہو نجکر خلع انکا کرے تو امر خوفناک ہی خصوص اگر حس مثانہ اور ران کی باطل ہو جاوے اور
بعضے اطبا نے حکایت کی ہی کہ وہ ایک شخص کو حادث ہوا تھا اُسنے عرق بادیان پی لیا پس اُسیدن مر گیا اور دوسرے شخص کو لاحق ہوا
تھا اُسنے پانی مثانہ کا قاثاطیر سے اور پاخانہ کو حقنہ سے نکالا تو چالیس دن تک جیتا رہا اور ایک شخص علاج سے اچھا ہو گیا تھا لیکن
سلس البول اور استرخا قدم کا اُسکو ہمیشہ رہا مخفی نرہے کہ اکثر یہ علت برودت شحمیہ اور رطوبت مرخیہ سے حادث ہوتی ہی پس تدبیر اسکی
پلانا اور ضماد اور پچکاری اور حقنہ کل ادویۂ گرم قابض سے ہی اور زبیب دانہ نکالے ہوئے اور بریان کیے ہوئے فلفل سیاہ سے سردی
گردہ اور تقطیر البول اور سردی مثانہ اور سنگ ہر دو کے لیے بیمثل ہی **ایضاً** نافع اُسکے فلاسفہ بلادری سنجرنیا فلافلی اطریفل کبیر مع بلوط
اور حب الآس ہی **ایضاً** نافع زیادہ اُس سے اطریفل صغیر مع نصف درم سنجرنیا کے ہی **ایضاً** مجربات شیخ سے حب المحلب آس
ہر ایک تین جزو شہد مربائے آملہ کے ساتھ معجون بناوین **ایضا** معجون قوی قانون سے صفتہ کندر محلب ہر ایک دس جزو بلیلہ سیاہ و کابلی
سک ہر ایک پانچ کہربا سعد ہر ایک اڑھائی مرکی جند ہر ایک ڈیڑھ شہد کے ساتھ معجون بنا کے ایک مثقال ہمیشہ کھاتے رہین **ایضاً** قانون
سے صفتہ کابلی بلیلہ آملہ بریان ہر ایک سات قشار کندر پانچ چند مرتبہ پانی کے ساتھ جسمین آہن کو گرم کر کے سرد کیا ہو پروردہ
کرین اور رب الآس کے ساتھ معجون بناوین **ایضاً** معجون مجرب قانون سے نافع بول فراش کے لیے صفتہ کابلی بلیلہ آملہ ہر ایک دس
بلوط مخلل خندروس سعد راسن میعہ یابسہ بسبد ہر ایک پانچ مر تین جزو شہد کے ساتھ **ایضاً** دوا قوی قانون سے صفتہ جند قسط مر
حاشا جفت بلوط عقرقرحا برابر آب برگ آس سبز کے ساتھ معجون کر کے رات کو ایکدرم کھاوین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ تقطیر البول تپ ضعیف
مین دلیل رعاف اور تیز مین بسبب البحرۂ رد یہ کے ہی کہ دماغ کو ہو نچتے ہین **فصل تیسری** بول اوپر بستر کے اور وہ بسبب ضعف
عضلہ کے ہی کہ رات کو بند نہین رکھ سکتا اور اطفال مین بسبب رطوبت مرخیہ اُنکی کے بکثرت اور غالباً بلوغ کے ساتھ زائل ہوتا ہی کیونکہ
بسبب حرارت کے رطوبت تحلیل ہو جاتی ہی **علاج** اسکا امساکات گرم منجملہ مذکورہ تقطیر البول اور سلس البول ہین اور حیلہ عمدہ یہ ہی کہ رات کو
کھانے اور پینے سے روکین اور قبل سونیکے اور درمیان خواب کے بیدار کر کے بول کراوین **ایضاً** مجربات قانون سے صفتہ بلوط کندر مر برابر تین
اوقیہ شراب مین جوش دین جب ایک اوقیہ باقی رہجائے اُسوقت ایک درم روغن آس کے ساتھ پلاوین **ایضاً** دوا نہایت نافع قانون سے
صفتہ گردہ خرگوش کا خشک کیا ہوا تخم کرفس عقرقرحا ہر ایک ایکجزو تخم شبت دو جزو خوراک اڑھائی اوقیہ آب سرد کے ساتھ **ایضاً**

قانون سے روٹی آٹے کی جسمین تھوڑا سا بچال کبوتر کا ڈالا گیا ہو پانی سرد کے ساتھ نہایت مفید ہی الیضًا جلنجبین عسلی سودمند ہی
الیضًا زیرۂ کرمانی کندر حب الآس ہر ایک پانچ شہد چالیس معجون کر کے دو مثقال استعمال فرماوین الیضًا ایکمثقال خولنجان مفید عجیب
ہی الیضًا مجربات تحفہ سے سم بکری سوختہ مع شہد الیضًا مجربات انیس سے ایک استار تخم ریحان مع ایک ماذو الیضًا انطاکی نے
کہا ہی کہ اشپک بکری اور بھیڑی اور مرغی اور سنگدانہا ے پرندون مین زیادہ فائدہ ہی جب سوختہ کر کے پیوین الیضًا ضماد کرنا آس
اور عفص اور بخود بہ جلتیت اور پوست عدس نہایت نافع ہی الیضًا پلانا تاج مرغ کا مجرب ہی الیضًا ارزانی نے کہا ہی کہ
امراض الطفال مین سفوف مصطگی اور بلوط اور سعد اور بلیلہ سیاہ برابر اور قند ہموزن کو اکثر کلی ہی الیضًا کہا ہی کندر سعد خولنجان
بلوط حب الآس گل انار برابر نافع ہی الیضًا کہا ہی قدر ے جوزبویہ پر مداومت فرماوین کہ وہ بہت نافع ہی الیضًا ربع درم
مرصافی الیضًا نافع اُسکے نارجیل جوزشہد انہ مع شکر تری ہی فصل بہت آنے بول مین اگر وہ مع پیاس ہو تو ذیابطیس ہی
ورنہ سردی داخلی یا خارجی سے ہی جیسا کہ موسم سرد مین لبسبب قلت تحلیل اور کھانے اشیاے مائیہ کے ہوا کرتا ہی جیسا خیار اور
خربزہ اور دہی یا کھانے اشیا مدرہ سے ہوتا ہی علاج ازالہ اسباب کا کرین اور بعدہ استعمال ماسکات کا کرین الیضًا
شیخ نے کہا ہی کہ ادویۂ عمدہ سے مرمحلب کندر خولنجان خبث الحدید ہی جو انسے میسر ہو الیضًا نافع اُسکے حب الآس اور غنچۂ خرما
خشک اور بیضۂ نیمبرشت ہی الیضًا حلبہ شستہ خشک شدہ معجون کیا ہوا شہد کے ساتھ دو درم کھلاوین الیضًا
معجون دہلوی جس سے وہ شخص اچھا ہوا ہی جو دنمین پچاس مرتبہ بول کرتا تھا اور بول مبتر کے لیے بھی نافع ہی صفتہ فلفل
دو جزو زنجبیل تین کندر قسط شیرین سعد کوفی بلوط دار فلفل ہر ایک پانچ شہد مین وزن الیضًا ریاض المناظر سے صفتہ دقاق
کندر صعتر شونیز خولنجان ہر ایک جزو حلبہ چار جزو شہد کے ساتھ معجون بنا کے دو مثقال کھاوین الیضًا مجربات اُسکے سے مر
کندر بلوط سعد برابر دو درم لیوین الیضًا نافع اُسکے لیے جو لبسبب حرارت کے ہو صفتہ بلیلہ آملہ بلوط گل انار گل سرخ برابر
روغن بادام کے ساتھ چرب کر کے شکر تری کے ساتھ معجون بنا کے آب انار کے ساتھ کھاوین فصل پانچوین ادویہ بند
کرنیوالے بول مین اور وہ ادویہ نافع ذیابطیس اور سلس البول اور تقطیر البول اور بول الفراش اور کثرۃ البول کے ہین پس بند
کرنیوالے گرم دارچینی منقل اندق کندر کمون سنبل لسباسہ بہمنین صنوبر سلیخہ حبۃ الخضرا بادام پستہ نارجیل وج کنجد سفوف الاچی زریب
عود قرنفل اسن خصوص مشائخ کے لیے نادر مشک جلتیت زعفران خنجرہ مرغ سوختہ ہین الیضًا حب محلب کے لیے تاثیر عظیم ہی الیضًا
خولنجان عمدہ ہی الیضًا سفوف شفا سے صفتہ سعد سنبل اسطوخودوس کندر بلوط بریان برابر شکر تری دو چند خوراک چار درم الیضًا سفوف دم
شفا سے بہت نافع صفتہ بلوط مر راسن حصی اللبان سعد اسطوخودوس برابر شکر تری ہموزن خوراک ایکمثقال تک اور کبھی کشنیز گل ارمنی صمغ
ہر ایک جزو زیادہ کیے جاتے ہین اور حرارت کم ہو جاتی ہی اور مثانہ کو روغن قسط زنبق سداب پونہ سے جسمین مشک اور جند کو حل کیا ہو ملین
اور غذا اشیاے مناسبہ حالبسہ سے فرماوین مگر بہ تقلیل اور ادویہ بند کرنیوالے سرد طباشیر گل انار گل ارمنی تخم خس تخم خرفہ خشخاش
سماق عدس بریان حب الآس پوست انار زر الورد کشنیز بلوط کافور کہربا صندل شربت حصرم لیمون انار ترش ہین الیضًا قرص ماسک نافع
پیاس صفتہ مائین کندر اقاقیا ہر ایک درم کابلی سفوف چرب کی ہوئی روغن گاو کے ساتھ ایکمثقال کشنیر بو دادہ ڈیڑھ درم
گل انار گل ارمنی گل سرخ عدس مقشر ہر ایک دو درم بلوط حب الآس ہر ایک تین درم خوراک دو درم رب سفرجل کے ساتھ

ایضاً معجون مذکورہ شیخ صفتہ تخم کاہو رجلہ ہر ایک بندرہ جزو طباشیر رب سوس کشنیز گل سُرخ گل ارمنی ہر ایک پانچ صمغ کا وہ
ایک آب انار ترش کے ساتھ معجون کرین **ایضاً** کہربا گل ارمنی ہلیلۂ سیاہ عدس مقشر ہر ایک جزو کشنیز بریان دو جزو
خوراک دو درم **ایضاً** نافع طباشیر تخم حماض گل ارمنی صندل گل انار صمغ برابر آب کاہو کے ساتھ اور غذا حصرمیہ اور سماقیہ
اور عدسیہ اور سویق اور خندروس اور پاچہ اور ہلام یعنی گوشت گاؤ جوش دیا ہوا سرکہ مین اور مصوص یعنی شوربا لے جوزہ
کبوتر جسمین پیاز اور لہسن ڈالا گیا ہو اور مچھلی اور دودھ جوش دیا ہوا کرین اب چاہیے کہ ہم ختم اس فصل کا معجون مجرب حکیم
علوی خان پر کرین کہ وہ نافع سلس البول اور بول الفراش اور سیلان منی اور ودی اور مذی بعد الیاس من العلاج ہے
صفتہ جفت بلوط قشار کندر ہر ایک آدھا مثقال خصیۃ الثعلب ایکمثقال کہربا ایکمثقال چار دانگ ہلیلۂ سیاہ ہلیلہ کابلی ہر دو
بریان بروغن ہر ایک دو مثقال حب الآس چار مثقال زبیب منقی جوش دیا ہوا عرق گلاب مین ساٹھ مثقال معجون بناوین اور
دو درم کھاکر بعد ازان شربت صندل اور عرق گلاب ہر ایک دس درم اور تخم بالنگو دو درم پیوین

کلام ورم مثانہ مین

اور وہ مانند ورم گردہ کے ہے باعتبار اقسام اور معالجات کے مگر ہم اس جگہ اُن ادویہ کو ذکر کرتے ہین جنکو اسکے ساتھ زیادہ
خصوصیت ہے لیکن گرم پس **علامت** اُسکی تپ محرقہ اور متنفخ ہونا زیر ناف کا اور درد اور ضربان اور بندش بول کی ہے اگر ورم
عظیم ہو اور مشکل سے آنا بول کا اور تقطیر اُسکی اگر ورم صغیر ہو اور نکلنا بول کا وقت کھڑے ہونے کے بہ نسبت بیٹھنے کے آسان
ہوگا اور کبھی بندش جاضور کی اور لحوق پیاس سخت کا اور قے صفراوی اور ربو اور نہایت سردی اور اختلاط عقل اور سیاہی
زبان لاحق ہوتی ہین اور جب درد سخت اور تپ تیز اور بول اور جاضور بند ہو اور بول مین نضج نہو تو موت ہے اور بشرط
نضج بول اور رسوب محمود کی امید ہے **علاج** اسکا فصد باسلیق جانب جسپ ابتدا مین اور صافن یا مابض بعد اُسکے ہے
اور اگر حرارت سخت ہو تو ادویہ مادعہ بلا افراط بوجہ خوف صلابت کے استعمال مین لاوین ورنہ رادع نکرین بلکہ ابتدا بہ ملینات
اور مرخیات کرین پس منجملہ اُنکے آب گرم اور روغن بنفشہ ہے کہ نکماد کرین اور لعاب اسپغول مع دودھ مادۂ خر یا عورتون کے
قطور فرماوین اور روٹی سمید یعنی میدہ گندم شستہ کی اور کنجد مقشر مع دودھ اور روغن بنفشہ اور روغن بابونہ سے ضماد
کرین اور جوشاندۂ تخم کتان اور حلبہ اور خسک مین جلوس فرماوین اور جب درد سخت پیدا ہووے اور ارخا کفایت نکرے
تو روغن بنفشہ مع افیون اور زعفران حمولاً قطوراً طلاءً عمل مین لائین اور جب بول مشکل سے آوے تو خشخاش سفید مع جوشاندہ
سنبل واذخر پلاوین اور **بلغمی** پس علامت اسکی گرانی اور مشکل سے نکلنا بول و براز کا اور ہونا تپ کا ہے اور **سوداوی** علامت
اسکی ضعف اعضاے سافلہ کا اور سُن ہونا اُنکا ہے اور وہ منجر باستسقا ہوتا ہے **علاج** ان دونون کا محللات اور ملینات
مذکورہ بالا ہین لیکن دبیلہ پس علامت اسکی احوال دبیلہ کا ہے اور علاج اُسکا جیسا کہ اُسمین ہے

کلام بواسیر مین

اور وہ زیادتیان ہین جو اعضاء یعنی باطن مین ہوتی ہین جیسا مقعد اور ناک اور رحم اور مطلق اُسکے سے مراد زیادتیان اندرونی مقعد
کی ہین اور سبب اسکا یا صرف سودا ہے یا غالباً سودا مع خون ہے اور مع بلغم نادر ہے اور اسامی اسکے بحسب اسامی اُن اشیا کے ہین جو مشابہ

اسکے ہین پس منجملہ اُنکے **ثالیلیہ** یعنی مانند مسہ کے ہین اور وہ سخت اور گول اور صغیر بانند مسور کے سوداسے ہوتے ہین اور منجملہ
اُنکے **عنبیہ** یعنی مانند انگور کے ہین اور وہ گول نرم متنفخ ارغوانی رنگ سبز اطراف کے خون سوداوی سے ہوتے ہین اور منجملہ
اُنکے **توتیہ** یعنی مانند توت سُرخ کے ہین اور وہ نرم دراز خون غالب سے ہوتے ہین اور منجملہ اُنکے مانند **نفاخات** یعنی آبلون
شکم مچھلی کے ہین اور وہ فراخ خالی بغیر درد کے بلغم سے ہوتے ہین اور منجملہ اُنکے **نخلیہ** یعنی مانند کھجور کے صاحب گودنکے ہین
اور ردی زیادہ سب سے قسم پہلی اور پچھلی ہی اور یہ سب یا تو سیال یعنی بہنے والے ہین جیسے جریان خونکا بہ ادوار مقررہ مانند
حیض اور تپ کے یا ادوار غیر مقررہ کے ہوا کرتا ہی اور یا صم یعنی بہرے اور عمی یعنی نابینا ہین جیسے خون وغیرہ جاری نہو اور
درد سخت کرین اور سب حال مین یا تو وہ ظاہر ہین اور یہ بے خطر ہین یا غائر یعنی باطن مین ہین اور یہ خطرناک ہین خصوص
اُس جگہ مین جو متصل قضیب کے ہی کیونکہ بسبب ورم کے بول اسمین بند ہو جاتا ہی پس یہ بیس قسم ہین اور **علامت** انکی رنگ
مابین سبزی اور زردی اور سفید بسبب زیرین کے اور قشف یعنی سختی اُسکے چمڑے کی اور سیاہی زبان کی اور خفقان اور نبض
عین غائر سیال ہین اور غلیظ مشرف صم مین اور ضعف قولون کا اور نیلے ہونا انتفاخ عروق کا اور گرانی مقعد کی اور
خارش اُسکی ہی اور کبھی رنگ بالون کا متغیر اور خارش منبت یعنی جاے پیدا ہونے بالون مین حادث ہوتی ہی اور منجملہ
مولدات اُنکے کے وہ اشیا ہین جو سودا پیدا کرنے والی ہین اور بحران اور امراض طحال کا اور استنجاے غالط با آب گرم اور
آب دست بسبر انگشتان کرنا اور زیادہ ترٹھہرنا جاضرور مین اور جاضرور کرنا اُس جگہ جہان صاحب بواسیر نے جاضرور کیا ہو
اور بند ہونا جریان معتاد کا خصوص حیض کا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ جو شخص کہ اسہال اُسکا مزمن اور بول اُسکا بشکل آوے تو
اُسکو بواسیر غائرہ یعنی اندرون مقعد کے پیدا ہوتی ہی **علاج** اسکا سات فصلون مین مذکور ہی **فصل پہلی** تنقیہ مین حکمانے مطلق کہا
ہی کہ تنقیہ باسلیق یا صافن یا مابض سے کرین اور حجامت قطن یعنی مابین ہر دو سرین کے کرین اور انطاکی نے نہایت
سر و سے کہا ہی کہ اسکا خون فوراً بند کرنا نہ چاہیے پس اُسنے حکم کیا ہی کہ صم مین واسطے نکالنے خون فاسد کے باسلیق کھولین
ایک مرتبہ یا چند مرتبہ اور غیر صم مین جب خون سُرخ نہایت خوشرنگ جاری ہو تو واسطے جذب کے قیفال کھولین اور واسطے امالہ کے
سینگیان بلا شرط لگائین اور خون جاری ہونیوالے سیاہ مین قطع کرنے سے فصد یا غیر فصد کے ساتھ منع کیا ہی کیونکہ وہ امراض سے
امان ہی اور کبھی باحتیاج ادرار حیض کی پڑتی ہی اور رعاف آنے سے نفع ہوتا ہی اور اسہال سودا کی عادت ڈالین تحفہ مین ہی کہ جو تسلدہ
بسفائج اور عناب کا واسطے ساقط کرنے اسکے نہایت مفید ہی **ایضاً** جوشاندہ افتیمون کا عمدہ ہی **ایضاً** انطاکی نے دو مثقال سفوف
سودا کا اس منضج کے ساتھ ہر روز امر فرمایا ہی **صفتہ** عناب لسوڑہ ہر ایک اوقیہ اسطوخودوس افتیمون گل سُرخ گل بنفشہ
انیسون ہر ایک اوقیہ چار رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ ایک رطل باقی رہے پس اگر ثالیلیہ ہو تو ایک اوقیہ بسفائج
زیادہ کرین اور اگر توتیہ ہو تو بجاے اسطوخودوس اسارون داخل کرین ورنہ سب کو جمع کرین اور واجب ہی کہ قبض
کو رفع فرمادین مربا ہلیلہ اور مربا آملہ اور اطریفل صغیر اور مقلی اور شربت بنفشہ اور دیگر اشیاے مزلقہ کے ساتھ **ایضاً** مجربات
القانی سے بواسیر اور قبض کے لیے حب المقل اس صفت کے ساتھ ہی **صفتہ** مقل چار آملہ ہلیلہ زرد و سیاہ تخم کراث ہر ایک
پانچ مقل کو آب کراث غیر مغسول کے ساتھ حل کرکے دیگر ادویہ ملا کے حب بقدر نخود باندھین خوراک نو سے دس تک

ناشتا پر الیضاً نسخہ دوم لبقائی سے صفتہ کتیرا پانچدرم مقل دس درم کابلی بیس درم انجیر تیس دانہ کو جوش دیکر خوب گلاوین اور اُسکے پانی سے دونون ادویہ اولی کو حل کرین اور ہلیلہ ملاکر کے معجون بناوین خوراک دو درم الیضاً نسخہ تیسیر القائی سے صفتہ کابلی خردل سفید ہر ایک دو درم سکبینج پانچدرم ترید مجوف دس درم مقل بندرہ درم ہر دو صمغ بآب کراث حل کرکے معجون بناوین خوراک تین درم تک فصل دوسری بند ہونے خونین جبتک خون سیاہ ہووے اسکو بند نہ کرین کیونکہ وہ ہر مرض سوداوی مانند جنون جذام وسرطان ودوالی وجرب وقوبا یعنی داد وطحال وذات الجنب وذات الریہ وسل وصرع وسرسام واکلہ وجاورسیہ وحمرہ سے امان ہی اور جب اُسکو قبل از وقت بند کیا جاوے تو حدوث امراض مذکورہ سے امان نہین پس ہرگاہ خون سُرخ ناصع نکلنے لگے اور ضعف زانو پیدا کرے تو قطع کرنا ضرور ہی مبادا کہ استسقا اور سقوط قوت کا واقع ہووے اور بند کرنے والے ادویہ مشروبہ اور وضعیہ یعنی پینے اور کھلانے اور لگانے کے ہین لیکن مشروبہ پس ادویہ کل اسہال خون کے اور شربت صندل اور شربت آس اور آملہ اور معجون خبث اور قرص کہربا ہی اور شربت الجبار عجیب ہی بغیر قبض شکم کے الیضاً مجربات تحفہ سے ایکمثقال جوز سوختہ مع پوست بشربت حب الآس ہی الیضاً ایکدرم اُس سے مع دو درم کنجد بریان مجرب ہی اور اگر ایکدرم زردی بیضہ سوختہ زیادہ کرین تو مجرب عجیب التاثیر مع شربت سیب اور حب الآس ہی الیضاً مجرب تحفہ سے نخود بریان گرما گرم ہین الیضاً تحفہ سے طلق محلوب مع لسان الحمل بمثل ہی الیضاً جید حب المقل قابض باین نسخہ ہی صفتہ ہلیلۂ سیاہ وکابلی بلیلہ آملہ کجک یعنی گوش ماہی سوختہ کہربا ہر ایک پانچ ناخواہ چھ مقل ازرق بیس مقل کو آب کراث کے ساتھ حل کرکے باقی ادویہ ملاکے تین درم ناشتا پر بآب گرم پیوین الیضاً نسخہ دیگر صفتہ بُسّد کہربا صدف سوختہ ہر ایک اڑھائی جزو تخم کراث تین ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ ہر ایک پانچ مقل دس مانند حب سابق بناوین اور پانی کے ساتھ جسمین آہن گرم کو سرد کیا ہو پیوین اور دیگر نسخہ مین کہربا دس مثقال کابلی بریان بروغن تیس درم اور مقل ہموزن ان دونون کا ہی خوراک دو درم الیضاً مجرب حب المقل لبقائی سے بواسیر خونی اور ریحی اور بندش خون اُسکے کے لیے باین صفت ہی صفتہ جوزبویہ مصطگی سنبل قرنفل ہر ایک درم حفت بلوط طراثیث گل انار مقل خبث الحدید ہر ایک دو درم تخم کراث تین درم ہلیلہ سیاہ آملہ حب الآس ہر ایک چار درم ہلیلہ اور تخم کراث کو زیت مین بریان کرین اور مقل آب برگ سرو مین حل کرکے ادویہ ملاکے حب بناوین خوراک دو مثقال آب گرم کے ساتھ الیضاً محمد اکبر ارزانی رحمۃ نے شاخ گوکھرو سبز کو مع خار جوش دیکر بروغن اور قدرے نمک کے ساتھ مجرب کہا ہی الیضاً کہا ہی کہ مجرب ہے یہ ہی صفتہ ناگیسر بارہ درم شب یمانی سولہ شکر تری ہموزن چودہ خوراک فجر اور شام کو ہفتہ مین آب برنج سرخ کے ساتھ دیوین لیکن ریہ کے مریض کو نہ دیوین کیونکہ شبت اسکو ضرر دیتی ہی الیضاً مجرب سے گل مکھنہ ہی ایکدرم اُس سے روغن اور شکر تری ایک ایک تولہ کے ساتھ کھلاوین الیضاً کہا ہی مجرب ہے پوست تمر ہندی ہی گولی بقدر نخود بناکے تین دن یا زیادہ کھاوین الیضاً کہا ہی کہ بیضۂ نیمبرشت مع بودنہ دولے مقرر ہی الیضاً نہایت مجرب سے صفتہ رسوت جزو تخم نیب دو جزو شکر تری ہموزن ہر دو خوراک دو درم آب گرم کے ساتھ لیکن ادویہ لگانے کے پس وہ ادویہ ہین جو نزف جرح اور رعاف کے لیئے ہین بغیر فرق کے اور کبھی احتیاج ادویہ کا ویہ یعنی کھانے والے زوائد کی پڑتی ہی جیسا کٹھکری ہی باوصف خطرناک ہونے اُسکے کے اور مجربات تحفہ سے اقماع یعنے

خلاف بادنجان کا اور بادام تلخ برابر ہین ایضاً مجربات ایسکے سے فتیلہ پشم سے ہے کہ تین دن سرکہ مین اُسکو بھگوئین بعد ازان قنب یعنی بھنگ اُسپر ذرور کرکے حمول فرماوین ایضاً مجربات اُسکے سے خون مقعد کے لیے بواسیر سے ہو یا اسہال سے سُماقہ مُرِّ اقاقیا ابرنج مسفوف اور صمغ اور بزر البنج سے ہے کہ آب آس کے ساتھ طلا وین ایضاً استنجا کرنا جوشاندۂ قوابض کے ساتھ اور بیٹھنا اُسمین نافع ہے اور وہ مانند پوست انار آس اقاقیا عفص گل انار کندر اسود دم الاخوین ہین اور بخور لینا رانی کے ساتھ بند کرنے والا اور آرام دینے والا درد کا ہے اور طلا کرنا معصیر کے ساتھ مع آب کراث بند کرنے والا اور ساقط کرنے والا مسہ کا ہے ایضاً فتیلہ پشم خرگوش اور جالا عنکبوت سے بنا کر قوابض اُسپر ذرور کرین اور حمول فرماکے پٹی سے باندھین فی الفور بند کردیگا تذییل اکثر اوقات مقعد سے خون بلا مسہ جاری ہوتا ہے اور نام اُسکا فوہات العروق رکھتے ہین یعنی کھل جانا رگون کا اور وہ بسبب کثرت خون یا تیزی اُسکی کے بسبب کسی خلط کے واقع ہوتا ہے اور پہچان اُس خلط کی رنگ خون سے ہوتی ہے اور اکثر اوقات سبب تیزی کا کھانا حریف کا مثل لہسن اور خردل اور جبن عتیق کے ہوا کرتا ہے اور جب جریان اُسکا دوری مانند حیض کے ہو تو علاج مشکل ہے اور اکثر اوقات جلدی کرنا اُسکے قطع مین مہلک ہوتا ہے اور اگر دوری نہو تو آسان ہے علاج امالہ بسکینے اور فصد اعضاء عالیہ کے فرماوین اور مولدات خون کے متروک کرین اور بعد اُسکے قوابض کے ساتھ قطع کرین اور علامہ انطاکی نے کہا ہے کہ افضل قوابض کا قرص کہربا ہے ایضاً تریاق الذہب جامع سب کا ہے ایضاً فنجنوش نافع ہے ایضاً مجرب ہے توبالو محلول ہے ایضاً نہایت نافع صفحۂ سنگ سیو دم الاخوین شمع مقلی برابر مقل خاکستر اسفنج ہر ایک آدھا جزو سندروس ربع جزو کندر آٹھوان حصہ جزو کا سفوف کرین یا بیضۂ نیمبرشت کے ساتھ کھاوین ایضاً گل مختوم مع چہار چہارم حصہ شب نافع ہے ایضاً مجرب ہے فتیلہ ہائے افیون ہین ایضاً کافور نہایت نافع ہے بیانتک عبارت انطاکی کی تمام ہوئی اور میرے نزدیک یہ ادویہ قاطع جریان بواسیر کی بھی ہین اور جو چیز کہ ان دونون مین سے ایک کو نفع کرتی ہے دوسرے کو بھی نفع دیتی ہے پیوین اور حمول فرماوین **فصل تیسری** جاری کرنے خون مین جب احتباس خون کا منجر بدرد سخت یا سوء القنیہ ہوجاوے تو احتیاج اجراے خون کی فصد باسلیق یا صافن کے ساتھ پڑتی ہے کہ اکثر اوقات وہ کفایت کرتی ہے اور امر بہ حمام کرین اور چربی کوہان شتر یا روغن خستہ مشمش یا سقنقالویا مرہم سفیدہ ملین اور بعد ازان حمول فرماوین بمفتحات مانند شحم حنظل اور بادام تلخ اور زہرۂ گاوی اور قنہ اور پیاز اور پیخال کبوتر اور برگ سداب کے اور تین درم حنظل اور چار درم بادام تلخ سے شیاف بنا کر پانچ شیاف پانچ گھنٹے مین فرماوین اور اگر دوا ادرار دیوے تو شیاف نکالکر بعد آرام کرنے درد کے اعادہ کرین **فصل چوتھی** قطع اُسکے مین اور وہ باوجود خطرناک ہونیکے آخر حیلہ نکالا ہے اور اطباے ہند نے بلا خطر اسپر اعتماد کیا ہے اور بقراط نے قطع کرنا سب کا منع فرمایا ہے اور کہا ہے کہ ایک مسہ بجہت خوف عود اور پیدا ہونے استسقا اور سل کے چھوڑدین اور انطاکی نے تخصیص منع کی بواسیر نزاف یعنی جاریہ سے کی ہے اور شدت گرمی اور قبض طبع مین بسبب خوف ورم کے قطع کرنا غیر جائز ہے اور اگر پہلے باسلیق کیجاوے تو احتیاط زیادہ ہے اور غائرہ مین واسطے ظاہر کرنے کے احتیاج لگانے سینگی کی پڑتی ہے اور اگر خوف بھر جانیکا ہو تو سینگی کو اُسوقت تک رکھین کہ وہ محل متورم ہوجائے یا ایسا سخت باندھا جائے کہ ورم پیدا کرے اور کبھی طلا اور حمول اشیاے لاذعہ مانند زیرہ اور مویزج اور فلفل کیا جاتا ہے تاکہ طبیع ظاہر کرنے مقعد کی محتاج ہووے اور عمل قطع یعنی کاٹنے کا یہ ہے کہ مسونکو لوہے کے تار سے یا بال سے باندھ کر

اُسپر قدرے ادویہ ساقط کرنے والیون سے لگادین تاکہ اُسکو خشک اور سست کرے اور بعد ازان آہن سے قطع کرکے
بانی پوست انار اور عفص اور آس اور عدس اور گل سُرخ اور گل انار اور عنب الثعلب مین بیٹھین کہ مانع ورم اور خون ہے اور طلا کرنا
کنجد سوختہ سحق کیے ہوے سے روغن گل کے ساتھ آرام دینے والا درد کا ہے **ایضاً** پیاز اور کراث جوش دیے ہوے روغن
کے ساتھ **ایضاً مجربات** انطاکی سے واسطے روکنے ضرر کے داغ دینا بچربی خنزیر بعد قطع کے ہے اور علاج قرحہ کا مرہم سفیدہ یا
مردار سنگ سے فرماوین لیکن ساقط کرنا مسون کا ادویۂ گرم کے ساتھ خطرناک ہے کہ اکثر اوقات درد سخت کے ساتھ ہلاک کرتا ہے مگر
حکمانے ادویہ مجربہ ناجحہ اسکے لیے ذکر فرمائے ہین اور معتمد الائق یہ ہے کہ ایک مسہ بعد دوسرے کے قطع کرین اور اکثر اوقات
بسبب درد کے ترک کرنے دوا کی احتیاج ایک روز یا دو روز اور طلا کرنے کی مسکنات کے ساتھ حاجت پڑتی ہے اور
مفرحات اور ادویۂ مقویۂ دل کا استعمال فرماوین اور اغذیہ لطیفہ مقویہ اور آرام لازم پکڑین اور منجملہ اُس چیز کے کہ عمدہ
مجرب نہایت نافع ہے یہ ہے کہ حنظل تر کو شق کرکے دن بھر دھوپ مین خشک کرین پھر بول مین رات بھر بھگوئین پھر دھوپ
مین خشک کرکے استعمال کرین کہ وہ لا محالہ قاطع ہے **ایضاً مجربات** منجملہ سے بقائی مین یہ ہے کہ سم الفار کو باریک پیس کے
شیر مادہ خر مین جوش دیوین اور اسمین تین دن رکھین اور بعد ازان بقدر ایک عدس اُسپر صبح و شام طلا فرمائین کہ وہ قالع
مسون کا بلا خطر ہے اور اکثر اوقات بقدر ایک بالشت دراز ہوکر بعد ازان ساقط ہو جاتے ہین **ایضاً مجربات** تحفہ سے واسطے
ساقط کرنے اُنکے بلا خطر یہ ہے کہ کبریت اور زرنیخ کو روغن کنجد کے ساتھ آگ نرم پر سحق کرین اور قرع انبیق سے عرق
اُسکا ٹپکا کر لگاوین **ایضاً مجربات** اُسکے سے بخور کرنا برگ طرفا کا ہے **ایضاً مجربات** سے جیسا کہ بقائی مین ہے **صفت**
کبریت بلادر اصل السوس کبر برگ آس روغن زیتون کے ساتھ گولی بناکر بخور دیوین اور بعدہ آب آس مین بیٹھین اور تکرار
فرماوین **ایضاً** انطاکی نے کہا ہے کہ طلا کرنا روغن حیات یعنی سانپون کا مجرب ہے اور طریق اُسکا یہ ہے کہ سانپ کو تمام و کمال
مع احشا اُسکے کے پکائین اور بعد ازان اُسکے شوربا کو روغن زیت کے ساتھ جوش دیوین تاکہ روغن باقی رہے
ایضاً کہا ہے کہ روغن بیضہ کا مجرب ہے **ایضاً** کہا ہے کہ خاکستر سر سگ اور مصبر برابر آب کراث کے ساتھ شیاف بناکر حمول کرین
کہ ساقط کرتا ہے **ایضاً** زاج کبریت سلخ الحیہ پوست بیخ کبر طلاءً و بخوراً **ایضاً** ارزانی نے کہا ہے کہ شب کو کاغذ مین لپیٹ کر
آتش سرگین مین رکھین اور روغن گاوی دو چند کے ساتھ مع چوب نیب سحق کرکے ہفتہ تک پنبہ کے ہاتھ لگاوین اور
صبح و شام تازہ کرتے رہین کہ وہ تحلیل کرنیوالی مسہ کی ہے اور اگر دو دن پہلے اس سے تخم شبت جوش دیا ہوا لگاوین تو نہایت جلد
نفع کریگا مجرب ہے **ایضاً** کہا ہے کہ نہایت مجرب یہ ہے کہ موش دشتی کی کھال کا بخور کرین **ایضاً** کہا ہے مجرب ہے طلا کرنا بہ شورہ اور
بعد ازان سینکنا دمبدم آگ کے ساتھ ہے **ایضاً مجربات** نقشبندی سے بلا خوف ذرور کرنا خبث الحدید اور چونہ آب رسیدہ
کا ہے **ایضاً مجربات** دُرّہ سے طلا کرنا منی گدھے کا ہے اور بخور کرنا بلادر کے ساتھ ساقط کرنے والا ہے اور اسبطرح شہد کے ساتھ
مع زرنیخ سرخ **ایضاً** رکھنا پارچہ کا جسکو شہد کے ساتھ آلودہ کرکے اُسپر خنفساء کو ذرور کیا ہو مفید ہے **فصل** پانچوین ساکن کرنے
درد مین اور وہ بسبب بند ہونے خون کے یا لگانے ادویہ گرم مفتحہ یا مسقط کے ہوا کرتا ہے **علاج** اسکا زائل کرنا سبب کا ہے اور نرم
کرنا اکلیل اور خطمی اور زعفران اور تخم کتان اور زردیہائے بیضہ اور چربی مرغی اور روغن گاؤ کے ساتھ ہے **ایضاً** انطاکی نے کہا ہے

کر بیٹھنا جوشاندہ سپاری اور خشخاش اور اکلیل مین خلبدی نافع ہی ایضاً الطوخ کرنا زعفران اور افیون اور اشق محلول بآب گراث کے ساتھ فائدہ مند ہی ایضاً نافع اسکے لطوخ مسکہ اور کافور کا ہی اور بیٹھنا جوشاندۂ خطمی اور اکلیل مع روغن کنجد مین ایضاً خضر بن علی نے کہا ہی کہ ضماد کرنا پوست بیضہ مکلس کا عمدہ ہی ایضاً اسیطرح ضماد ایک درم مقل اور چربی کوہان شتر یا مغز بنڈلی گاؤ کا ہی ایضاً مجربات سے صفتہ سورنجان دو درم مقل درم الاخوین ہر ایک ایک درم مسکہ تازہ اور روغن بنفشہ ہر ایک ایک اوقیہ مین حل کرکے اُسپر لگا دین اور بعد ازان پانی تازہ یا جوشاندۂ خطمی کے ساتھ دھوئین ایضاً مجرب سے یہ ہی صفتہ حلبہ تخم کتان ہر ایک تین گل خطمی بابونہ اکلیل ہر ایک چار عدس مقشر دس جوش دیکر زردی بیضہ اور روغن بنفشہ کے ساتھ لگا دین ایضاً مجرب بلا نظیر سے یہ ہی کہ عروق زرد مع دو چند عصارہ برگ درخت بنبہ سحق کرکے بعد استنجا کے طلا فرما دین ایضاً پیاز بریان بروغن گاؤ نافع ہی ایضاً زردی بیضہ کی روغن گل کے ساتھ نافع زیادہ ہی ایضاً چربی کوہان شتر کی اور مرہم سفیدہ اور روغن خستہ مشمش عمدہ ہی ایضاً داخلیون مجرب ہی ایضاً اگر کراث کو دیگچی مین بغیر پانی کے سرپوش سے بند کرکے گلائین اور بعد ازان روغن گاوی کے ساتھ جوش دیکر نیم گرم لگا دین تو نافع تر ہی ایضاً مجرب معمول نادر سے درد اصم اور غائر اور سست کرنے ظاہرہ کے لیے جیسا کہ لقائی مین ہی یہ ہی صفتہ سلخ الحیہ چوک گوش فیل مقل ازرق پوست بیخ کبر پوست بیضہ اقماع بادنجان فرفیون شاخ گوزن کرکند شورہ سک خراطین موے انسان خار خسک حب القطن برابر تین درم لیکر گولہ سرگین شتر پر بخور کرین اور ہوا سے احتراز کرین اور اگر بواسیر ظاہر ہو تو پہلے بخور کرنے سے جونک لگا دین

فصل چھٹی اُن ادویہ مین جو نافع بواسیر بہر حال ہین اور ہم انکو دو فائدونمین ذکر کرتے ہین۔

فائدہ پہلا مشروبات مین لقائی مین ہی کہ اطریفل صغیر نافع ترین اشیا سے ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ مجرب سے جوارش ملوک حب مقل ممسک اور اطریفل کبیر اور تریاق الذہب آب عناب ہی ایضاً یہ حب مجرب مخترعہ انطاکی مسقط بواسیر اور آرام دینے والی اُسکے درد کی اور دافع ریاح البواسیر اور نافع صداع اور صراع اور اکثر امراض احشاے سرد وخشک کی ہی صفتہ مقل تربد غاریقون مصبر ہر ایک جزو مصطگی عفص راتیانج انیسون تخم سرو حصی اللبان سقمونیا ہر ایک نصف لاجورد ربع جزو آب کراث کے ساتھ گولی باندھین خوراک ایک مثقال با آب زبیب ایضاً تحقیق مشہور ہی کہ استنجا کرنا آب سرد کے ساتھ نافع ہی اور خضر بن علی اپنے استاد سے روایت کرتا ہی کہ وہ مضر مولد ریاح بواسیر کا ہی پس اولی یہ ہی کہ معتدل البرودۃ ہو ایضاً نافع اسکی ریاضت بحد اعتدال اور ملنا حمام اور اُٹھانا بار گران کا ہی اور واجب ہی کہ اصلاح جگر اور طحال کی کرین اور شرح موجز سے نقل کیا گیا ہی کہ یہ حب عجائب سے ہی صفتہ خبث الحدید چار سندروس پوست بیضہ شیطرج تخم کراث ہر ایک جزو نوشادر آدھا جزو خوراک چھ سندقہ ایضاً مجرب جیسا کہ قانون مین ہی نوبال آہن تخم کراث نانخواہ ہر ایک دو جزو ثمر کبر خشک تین خوراک ایک کفدست با آب کراث ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ قنہ خشک دو درم مختار و مجرب ہی اور اگر تین مرتبہ کھا دین تو مرض اعادہ نکریگا ایضاً منجملہ مذکورات قانون ہلیلہ سیاہ بریان بروغن گاو بادیان برابر حرف دو چند ہر روز مع شراب پیوین ایضاً حرف سفید روغن جوز ہر ایک دو درم خبث الحدید تین درم ماء الکراث ایک اوقیہ ناشتا پر کھا دین ایضاً تحفہ مین ہی کہ اسطوخودوس اور دو چند اسکا پوست بیخ کبر معجون کیا ہوا شہد کے ساتھ

بواسیر اور سردی معدہ کے لیے نہایت نافع ہی الیضاً پینا اور طلا کرنا روغن اترج کا نہایت فائدہ مند ہی الیضاً سلخ الحیہ
ایکدرم آرد جو دو درم روٹی پکاکر کھاوین کہ وہ بواسیر ظاہرہ اور باطنہ کے لیے مجرب ہی الیضاً سرطان نہایت نافع ہی
جو شاندہ اُسکا پیتے ہین اور سوختہ اُسکا کھاتے ہین یہ سب تحفہ سے منقول ہین الیضاً مجرب اسقاط بواسیر کے لیے تین
دن مین جیساکہ نقشبندی نے حکایت کی ہی یہ ہی صفتہ بیخ گل عباسی اور پوست درخت کچنال ہر ایک اٹھارہ درم ریوت
چھ درم یہ تین خوراک ہین آب نخود مین نقوع کرکے رات کو جو مین دفن کرین اور صبح کو ہاتھ سے ملکر پیوین اور بعد دو یا تین
گھنٹے کے پانی کو جسمین برنج آدھا رطل نقوع کیا ہوا اور خوب ہاتھ سے ملا ہوا اُسپر بکھان بید ذرور کرکے پیوین اور ان دونون
مین غذا دلیہ گندم سے جسکو دودھ اور روغن کے ساتھ جوش دیا کرین اور بعد ازان ایک ہفتہ تک برنج مع گوشت اور روغن کثیر
کھاوین الیضاً اطریفل مقل بڑا اسود مندبقائی سے صفتہ ہلیلہ آملہ ہر ایک دس درم مقل حل کیا ہوا آب کراث کے ساتھ تیس
درم شہد ساٹھ مثقال خوراک تین مثقال الیضاً ابوذر غفاری نے نقل کی ہی کہ فرمایا ہی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہ انجیر قاطع بواسیر اور نافع نقرس ہی راوی اسکا ثعلبی اور ابو نعیم ہی اسناد مجہول کے ساتھ الیضاً مجربات ہند سے رسوت
مع مسکہ ہی یا دو چند زبیب منقی کے ساتھ گولی باندھین اور ایک ہفتہ تک ایک گولی فجر اور ایک شام کو کھاوین فائدہ
دوسرا ادویہ لگانے والی مین اور نفع انکا سست کرنے اور تحلیل اور کمی خطر کے ساتھ ہی اور اکثر اوقات ستے ساقط
کردیتی ہین پس منجملہ ذرورات کے قشور مس تنہا یا مع رصاص سوختہ ہی الیضاً زرنیخ و ذراریح و نوشادر ہی الیضاً خاکستر
خستہ کھجور اور سر مچھلی نمکین اور درم اسکی ہی الیضاً عجیب ہے شونیز ہی الیضاً بخورات سے بلادر زرنیخ ہین اور وہ دونون
عمدہ ہین اور بیخ دفلی بیج کبر حنظل قلی تخم کراث خردل پشک شتر انزروت سلخ الحیہ برگ طرفا ہین الیضاً اطلیہ سے
علامۃ انطاکی نے کہا ہی کہ طلا روغن بادنجان کا مجرب ہی الیضاً نہایت عمدہ اُس سے روغن بیضہ ہی اور طریق اسکا یہ ہی کہ
زردی قرع مین ڈالکر مقطر کرین بعد ازان آگ پر سے اُتار کر اور زردی اُسکے ساتھ سحق کرکے پھر تقطیر فرماوین کہ اسرار
غریبہ سے ہی الیضاً کہا ہی کہ مداومت کرنا طلا کا پیہ مرغی یا روغن نارجیل اور روغن زرد اور چربی کوہان شتر اور بیاز بریان
سے اعظم مجربات سے ہی الیضاً کہا ہی کہ خاکستر سر سگ مجرب بواسیر اور خون اور شقاق کے لیے ہی الیضاً قریب اسکے خاکستر
سر مچھلی ہی الیضاً کہا ہی کہ حمول کرنا انزروت اور مصبر اور نطرون اور خاکستر چوب انگور اور شونیز اور شبث سے معجون
کرکے چربی سانپ اور عصارہ کراث کے ساتھ مجرب ہی الیضاً جالینوس نے کہا ہی کہ روغن نارجیل اور روغن خستہ مشمش
اور مصبر اور آب کراث تریاق البواسیر ہی الیضاً خضر بن علی نے کہا ہی کہ برگ نعناع کا ناجح ترین ادویہ کا ہی الیضاً مجرب
جیساکہ بقائی مین ہی رال جوز موم سفید شیرج برابر ہی الیضاً مجربات سے روغن ضفدع ہی جس سے احشا اور اطراف دور
کرکے چربی گردہ بکری کے ساتھ گلایا ہو الیضاً مجربات شفا اور دہلوی سے اقماع بادنجان اور بادام تلخ برابر مع روغن بنفشہ
ہی اور شفا مین تغییر اقماع کی پوست زرد اسکے ہے جو نزدیک دم بادنجان ہوتی ہی کی ہی الیضاً مجرب نافع بعد الیاس مذکورہ ارزانی یہ
ہی کہ جب سولہ مہینے اس مرض کو گذر جائین تو چہارشنبہ کے روز زند اعلی پر دست چپ سے بقدر بعد دوری پانچ انگلیون مضموبکے
بیخ ابہام سے داغ دیکر اُسپر حرام مغز تین دن تک لگاوین اور بعد ازان پنبہ کہنہ لعاب دہن مین ترکرکے رکھتے ہین اسطرح دو یا تین

جیسے نمک اور زبان بعض اندمال پنبہ سے کرین جسکو روغن یاسمین مین ترکیا ہو اور بالماسال مچھلی اور دودھ اور بادنجان اور اشیاے ریاح انگیز سے پرہیز فرماوین ایضاً مجربات اُسکے سے بواسیر اور نزف اُسکے اور خروج مقعد کے لیے داغ دینا اسلیم پر نزدیک خنصر کے اور دکھنا پارچہ ترکیے ہوے کا اُسپر ہی تاکہ اچھا ہو جاے ایضاً خضر بن علی نے کہا ہی کہ دھوان دینا برگ آس اور اقماع بادنجان اور جوز السرو اور پوست بیخ کبر اور سلخ الحیہ اور شحم حنظل اور مُر اور مقل سے دافع اور ساقط کرنیوالا مسونکا ہی مگر مدت مین **فصل ساتوین** خواص مین کہا گیا کہ جو شخص درخت کبر کے پاس ہر روز پیش از طلوع اور بعد از غروب آفتاب کے اگر کہے کہ تم باسور فلان بیٹے فلان کے ہو تو درخت زائل اور ساقط ہو جائیگا اور باسور مریض کا بھی گر جائیگا ایضاً مواظبت کرنا سورہ الم نشرح اور فیل پر بوقت فجر دو برس مین دافع بواسیر اور دمامیل کا ہی ایضاً مجربات صحیحہ سے جیساکہ شمس الدین حنفی سے نقل کیا گیا ہی یہ ہی کہ ایک شاخ سبز کھجور کی بقدر ایک گز کے قبل از طلوع آفتاب بروز یکشنبہ لیکر کہے کہ جیسا مین نے اس شاخ کو قطع کیا ہی اسیطرح بواسیر فلان بن فلان کی قطع ہو اور قبل از طلوع کے یہ آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم ویسئلونک عن الجبال فقل ینسفہا ربی نسفا فیذرہا قاعا صفصفا لاترے فیہا عوجا وامتا صنع اللہ صنع اللہ صنع اللہ فلما تجلے ربہ للجبل جعلہ دکا وخر موسے صعقا صنع اللہ صنع اللہ صنع اللہ ااا ص ص ص ددد ہ ہ ہ اُس شاخ پر لکھکر سایہ مین لٹکا دے پس جسطرح وہ شاخ خشک ہوگی باسور بھی خشک ہو جائیگا **فصل آٹھوین** غذا مین اور وہ ہر چند ترکرنے والی جید الکیموس ہی مانند پالک اور شوربا ے گوشت بھیڑی اور حلوان گوسفند اور جوزہ مرغ اور بیضہ نیمبرشت اور آب نخود اور کنجد ہی اور روغنات سے روغن گاؤ کو نفع کثیر ہی اور روغن جوز اور نارجیل روغن بادام چربی خصوص کوہان شتر کی اور کراث اور پیاز اور مُرغ ضعیف مین خاصیت نافع ہی اور وقت اسہال اور نزف الدم کے چاول کھاوین اور مولدات سودا اور جلانیوالی خون سے احتراز کرین اور وہ مانند گوشت صید اور قدید اور پرندہ آبی اور کھجور اور توابل گرم کے ہین اور اشیاے شیرین اور ترش اور نمکین اور تیز سے دور رہین

کلام ریاح بواسیر مین

حکماے یونان نے تصریح کی ہی کہ وہ امراض مقعد سے نہین ہی اور بیان اسکا بواسیر مین صرف بسبب مشارکت اسمیہ اُسکی کے ہی بلکہ تولد اسکا گردہ مین خلط سوداوی سے ہوتا ہی اور انطاکی نے بجہت موافقت ہند کے ذکر کیا ہی کہ تولد اسکا باسور اور ناصور سے ہوا کرتا ہی اور علاج اُسی طرح ہی مع زیادتی ادویۂ کاسرہ ریاح کے اور مجمل کلام کا یہ ہی کہ وہ ریاح غلیظہ ہین جو مشکل سے تحلیل پاتے ہین اور دقت سے نکلتے ہین اور پیدا کرنے والے قراقر اور درد کے ہین مانند قولنج کے اور کبھی بجانب پشت اور شراسیف اور ہر دو مونڈھون اور دماغ کے اور کبھی بجانب خصیہ اور قضیب اور زیر ناف اور مقعد اور مثانہ اور مابین ہر دو سرین اور ہر دو ہاتھ اور ہر دو پانون کے انتقال کرتے ہین اور موجب قلق اور کرب اور درد مفاصل کے وقت اُٹھنے یا بیٹھنے کے ہوتے ہین اور باعث زحیر اور اسہال خون اور کبھی سبب قبض اور سدر اور صداع اور غثیان اور نفخ شکم اور ہر دو پہلو کے ہوتے ہین اور کبھی اسیوجہ سے مشابہ بمالیخولیاے مراقی اور مضعف باہ اور مورث قلت لذت جماع کے ہوتے ہین علاج سودا کا استفراغ بجوشاندۂ افتیمون اور اُس چیز کے کرین جو بواسیر مین گذری ہی مدت کے ساتھ واسطے

پہونچانے کے ایضاً عمدہ ماء الجبن بہ افتیمون ہی اور کبھی فصد باسلیق کیجاتی ہی اور جو اشیا کہ اسکے محلل ہین مانند تخم کرفس اور
انیسون اور قرد مانا جوش دیے ہوے کے مع شہد عادت ڈالین ایضاً حلتیت اور جند اور سکبینج اور جوارش جالینوس اور
مربائے ہلیلہ نافع ہی ایضاً یہ حب نہایت نافع ہی صفت ہلیلہ سیاہ بلیلہ زرد درونج شیطرج فلفل دار فلفل عقرقرحا تخم کراث
مقل ازرق برابر نوشادر ربع ایک کا آب کراث اور زبیب کے ساتھ گولی بناوین خوراک ایک درم سے دو درم تک ایضاً
نافع بواسیر اور درد سر سرد کے لیے صفت سنبل قرنفل دارچینی حب بلبسان فلفل دار فلفل اسارون سلیخہ سعد قصب الذریرہ حب الآس
زنجبیل قاقلہ قرفہ برابر شہد کے ساتھ معجون کرکے خوراک ایک مثقال تک فرماوین ایضاً مجرب لسان العصافیر کوٹی ہوئی اور
پانی کے ساتھ حبوب بنائی ہوئی نہایت توڑنیوالی نفخ اور ریح بواسیر اور درد اعضا کی ہی اور ہمنے مراقی مین ادویہ نافعہ بواسیر بھی
کے ذکر کیے ہین ایضاً منجملہ اُسکے کہ اطبانے اُسپر اجماع کیا ہی پوست بیخ کبر مع نصف وزن صعتر فارسی ہی خوراک مانند سابق
ایضاً بقائی مین ہی کہ اطریفل کبیر بہت نافع ہی ایضاً حب خبث الحدید بواسیر اور ریاح بواسیر کے لیے نہایت نافع ہے
صفت تخم کراث تخم کرفس تخم جرجیر تخم حلبہ پیاز فلفل ہر ایک چالیس درم خبث الحدید نقوع کیا ہوا آب کراث مین مگر شرط یہ ہے
کہ ایک ہفتہ تک نقوع کیا جائے اور آب کرفس ہر روز بدلا جاے ایک سو مثقال حب الرشاد دو سو درم آب کراث کے
ساتھ گولی بناکے دو درم خوراک کرین ایضاً حب مسکن درد مسہل بقائی صفت انیسون تخم کرفس بادیان زیرہ کرمانی
نمک ہندی صعتر سورنجان اشق حرمل شیطرج نانخواہ سلیخہ مصطگی راسن ہر ایک ڈیڑھ درم سکبینج دو درم فانیذ ترید ہر ایک تین
درم ہلیلہ ہندی بلیلہ آملہ مقل ہر ایک چار مصبر بیس صموغ کو آب کراث مین حل کرکے گولی باندھین اور دو درم سے تین
درم تک تین رات متواتر خوراک فرماوین ایضاً سفوف نافع صفت ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ بریان کیے ہوئے روغن زرد
گاوی مین نانخواہ ہر ایک بندرہ حلبہ حرمل ہر ایک سات ابہل مغز خستہ مشمش ہر ایک پانچ مصطگی جوزبویہ ہر ایک جزو خوراک
تین درم وقت فجر کے آب گرم یا کراث کے ساتھ ایضاً جوارش ہلیلہ نافع ریاح بواسیر معدہ اور خفقان کے لیے صفت
تودرشک الائچی دارچینی زنجبیل سنبل الطیب سادج ہر ایک دو جزو ہلیلہ سیاہ تین فلفل دار فلفل زبیب ہر ایک چار ہلیلہ کابلی پانچ فلفلمویہ بیات
شکر تری تین وزن ایضاً نافع اُسکے حقنہ کرنا آب شبت ساٹھ درم اور آب کراث تیس فانیذ بیس شہد شیرج روغن حبۃ الخضرا ہر ایک پانچ درم

کلام اورام مقعد مین

اور وہ اکثر بسبب احتباس خون بواسیر یا قطع اُسکے آہن یا دواے تیز سے ہوتے ہین یا بسبب شقاق اور حکہ کے ہوتے ہین اور
ابتداءً کم عارض ہوتے ہین اور وہ تین قسم ہین ایک گرم ہی اور وہ اکثر ہی اور پہچان اُسکی درد مع سوزش ہی اور نفع ملنا ادویہ باردہ سے ہی
اور بعضے کہتے ہین تقطیر البول سے بھی نفع ہوتا ہی اور ظاہرا یہ بڑے ورم عام ہین جو اس جگہ ہوتا ہی ہوا کرتا ہی علاج اسکا فصد باسلیق
اور اجدازان صافن یا ماابض ہی اور قطن یعنی مابین ہر دو سرین مین حجامت کرین اور معجون خیار شنبر یا خود خیار شنبر سے مع شربت بنفشہ
یا حب المقل سے مع شربت مذکور تلئین فرماوین ایضاً مداومت قی کی کرین کہ وہ بہت مفید ہی اور روغ بمرہم کافوری یا آس مرہم سے
کرین صفت سفیدہ دو درم مرداسنگ پانچ درم نشاستہ آٹھ درم تخم لبط ایک اوقیہ روغن دو اوقیہ موم تین اوقیہ تسہ
مقدر کفایت بطرز معروف مرہم بناوین اور اگر سفیدی بیضہ کو مع روغن گل برتن رانگہ یا ... مقعد ... کرین کہ سیاہ ہو جائے

تو بہت نافع ہوگا اور اگر درد قوی ہو تو افیون زیادہ فرماوین ایضاً نافع اُسکے ضماد عدس مقشر خطمی سفید اکلیل مع عنب الثعلب اور زردی بیضہ سے ہی ایضاً عدس اور گل سُرخ ہر دو مطبوخ مسحوق باب عنب الثعلب اور روغن گل سے مرہم بناوین کہ نافع ہی ایضاً کہا ہی کہ چربی بط کی بہت نافع ہی ایضاً روٹی جوش دی ہوئی پانی کے ساتھ مع زردی بیضہ اور روغن گل مفید ہی ایضاً روٹی گندم خالص کی ایک رطل زعفران افیون ہر ایک اوقیہ مفنج کے ساتھ تیار کرین ایضاً ضماد کرنا کانجی کے ساتھ عمدہ ہی لیکن تدبیر درد کے لیے ادویہ مذکورہ نافع ہین اور بواسیر مین بقدر کفایت مذکور ہو چکے ہین ایضاً نافع اُسکے یہ مرہم ہی صفتہ اکلیل بابونہ ہر دو مُہر الخرم کتان تخم خطمی حلبہ ہر ایک جزو زردی بیضہ آدھا جزو افیون مقل ہر ایک ربع جزو زعفران آٹھوان حصہ جزو کا مع روغن کنجد اور چربی بکری کے بدستور معلوم تیار کرین لیکن تدبیر ورم کی بعد ابتدا کے پس ادویہ محللہ کے ساتھ ہی مانند مرہم سفیدہ مع اشق اور مانند داخلیون مع روغن گل اور مانند باسلیقون مع زردی بیضہ نیمبرشت اور مانند پیاز بریان کے روغن خصوص جب زردی بیضہ زیادہ کیجاوے اور وہ درد کے لیے بھی نافع ہی دوسرا بلغمی ہی علامت اسکی نرمی اور کم ہونا درد کا اور نفع حاصل کرنا گرم کے ساتھ ہی علاج اسکا مثل گرم کے ہی اور جب ابتدا سے تجاوز کرے تو کچھ رداع مع اول ملاوین اور بعد ازان محللات صرف کام مین لاوین ایضاً ق کرنا عمدہ چیز ہی تیسرا اصلب یعنی سخت ہی اور وہ لمس سے معلوم ہوتا ہی علاج اسکا ملینات محللہ ہین مانند ضماد چربی پرندہ اور زردی بیضہ اور روغن گل کے ایضاً داخلیون مع زردی بیضہ ایضاً یہ مرہم نافع ہی صفتہ زعفران ڈیڑھ درم مرتک مرئی سفیدہ قلعی چربی بط چربی پرندہ ہر ایک چار درم زردی بیضہ دو عدد اور شیرج سے بناکر استعمال فرماوین خاتمہ جلیلہ تدبیر مشترک اورام کے لیے انطاکی نے کہا ہی روغن زردی بیضہ اور لادن اور زعفران کے لیے فائدہ عظیم ہی ایضاً مجربات انطاکی سے یہ ہی کہ بنگ اور پوست خشخاش اور حلبہ کو اس حد تک جوش دیوین کہ گل جاے بعدہ اسکے پانی سے نطول کرین اور اسکے ثفل کا ضماد لیکن گرم مین تنہا اور بارد ہین مع شہد ضماد فرماوین ایضاً کہا ہی کہ برگ بنگ سحق کیے ہوے اور پوست مع خشخاش اور گل سُرخ جوش دیے ہوے شراب مین گرم و بارد دونون کے لیے بہت مفید ہین ایضاً خاکستر درخت حنظل سے ذرور اور چربی مرغی سے طلاء ایضاً پیاز اور کراث بریان سے مع روغن طلا کرین ایضاً حلبہ اور بابونہ سے طلا کرین ایضاً اقسام خبازی خصوص خطمی نافع ہی ایضاً کہا ہی پیاز بریان مع چربی خنزیر اور روغن ایضاً کوہان شتر نرم کرنے والا ورم کا اور دفع کرنے والا انشقاق اور بواسیر اور زحیر کا تجربہ ہی

کلام شقاق مقعد یعنی پھٹنے اُسکے مین

سبب اسکا حرارت اور خشکی بغیر مادہ یا مع مادہ ہی یا خلط اکال یعنی خورندہ یا امتلاے خونی یا ثفل کثیر خشک یا بیٹھنا بہت اوپر لکڑی اور زین اسپ وغیرہ کے ہی یا جب افواہ عروق مین جریان کثیر واقع ہووے اور اکثر اوقات کہا جاتا ہی شہر ون سرد مین حادث ہوتا ہی کیونکہ سرد ہوا کی اسکو زیادہ کرتی ہی علاج اسکا باسلیق یا صافن اور نرم کرنا ثفل کا مغز فلوس اور شربت بنفشہ کے ساتھ مع لعاب بہدانہ اور ترنجبین کے ہی مگر بطریق مداومت اور تنقیہ کرنا مع جوشاندہ ہلیلہ اور تعدیل شربت بنفشہ و نیلوفر اور لعابات اور اندمال کرنا ملینات کے ساتھ ہی مانند مرہم سفید قیروطی مرکبہ روغن گل موم سفیدہ مردار سنگ

اقلیمیاے نقرہ نشاستہ غبار سنگ آسیا لعاب اسپغول بہدانہ خطمی کے جوانمین سے میسر ہو ایضاً شنگرف گل انار سفیدہ مردار سنگ
مع روغن گل ایضاً مرہم مرکبہ سفیدہ سوختہ ایک دانگ سے مع روغن گل اور سفیدی بیضہ کے ایضاً
مغز ہڈی گاوی اور نشاستہ برابر ایضاً مجربات قانون سے مغز ہڈی گاو اور خمیر جو برابر ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ مین
کوئی چیز نافع زیادہ اسکے لیے چربی خنزیر سے نہین دیکھتا اور ترکیب اُسکی یہ ہی کہ اُسکو پگھلاکر فتیلہ بنادین اور گرم کرکے
رکھین اور اگر اچھا نہووے تو مکرر کیا جائے ایضاً کہا ہی کہ مجربات ہمارے سے خاکستر سر سگ تمامہ اور مصبر برابر ہی کہ وہ عجیب
ہی ایضاً چربی مرغی روغن بنفشہ موم افیون سے مرہم بناکر لگاوین ایضاً خاکستر صعتر مع مصبر کہ ہسالعینی اُسیر اسقدر فرور
کرین کہ پُر ہو جاوے یا مع زردی بیضہ استعمال کرین اور ہر روغن کہ جسمین رصاص کو حک یعنی گھسا ہو مرہم کرکے لگادین اور
اگر خون مفرط ہو تو جو کچھ کہ بواسیر مین اور فوہات عروق مین گذرا ہی کام مین لاوین اور پانی سرد اور اشیاے ترش اور قبض شکم
اُسکو مضر ہین ایضاً خاکستر سلحفات مع سفیدی بیضہ ایضاً روغن جسمین سلخ الحیہ کو جوش دیا ہو

کلام قروح مقعد اور اُسکے نواصیر مین

اور وہ بواسیر متقرحہ اور شقاق اور اورام منفجرہ سے ہوتا ہی لیکن قرحہ پس نافع اُسکے ادویہ سخت خشک کرنے والے مذکورہ سنج
اور مرہم سیاہ اور مرہم سفیدہ ہی لیکن ناصور پس بعض اس سے داخل سر مقعد ہوتا ہی اور اُسمین بہت خطر نہین اور بعض
اس سے خارج سر مقعد بسبب منفجر ہونے خراج کے ہوتا ہی جب اُسکے شگاف دینے مین دیر واقع ہوا اور وہ سخت خوفناک ہی کیونکہ
وہ یا تو عضلۂ یابسہ کو کھا جاتا ہی یا علاج سے کاٹا جاتا ہی پس اسوقت مین روکنا حاضر کا ممکن نہین ہوتا اور بُرا زیادہ ناصور سے
وہ ہی جو مستقیم تک پہونچتا ہی اور اُس سے باد حاضر و رنکلتا ہی اور جب اسمین میل اور مقعد مین انگلی داخل کیجاتی ہی تو آپس مین
ملجاتی ہین اور کبھی ہڈی مین تاثیر کرتا ہی یا اُسکے لیے مُنھ کثیر ہوتے ہین علاج لیکن غیر نفوذ کرنے والا داخل یا خارج مین
اگر بدبو اور بہنے سے ایذا نہ دیوے تو اُسکو چھوڑ دین کہ کچھ خوف نہین جیسا کہ شیخ نے فرمایا ہی ورنہ اُسمین شیاف غرب اور ادویہ
ناصور رکھین اور اگر نفع نہ دیوین تو گوشت فاسد کو ادویہ کھانے والے سے گلاوین مگر تدارک درد کا بھی روغن بیگرم اور روغن
گل سے کرتے رہین اور بعدہ اندمال بمرہم سیاہ یا مرہم رسل فرماوین ایضاً رازی نے کہا ہی کہ ایک میل پر سخت کپڑا لپیٹ کر
اندر ناصور کے خراش کرین تاکہ خون سے بھر جائے اور اسیطرح تین دن تک کرین پس جب پاک ہو جائے تو مصبر اور قشار کندر
اور مر اور انزروت اور ایرسا اور کرسنہ اور دم الاخوین اور بیخ جاوشیر سے پُر کرین کہ اُن سے گوشت پیدا ہوتا ہی ایضاً
البقائی مین یہ ہی کہ آتش سرگین شتر پر تخم گاجر کو ڈالکر اُسکا بخور لیوین کہ نہایت نافع نواصیر کے لیے ہی ایضاً زنگ گل انار
عروق صفر داخلیون شب اثمد شاخ گوزن سوختہ موم ہر ایک جزو زیت چار جزو نافع ہی لیکن نفوذ کرنے والے
کے لیے پس اطبا نے قطع کی تجویز کی ہی اور عمدہ زیادہ اس سے بال بافتہ گرہ دیے ہوے سے ہی اس طرح کہ ناصور
مین دیکر مقعد سے نکالین اور مانند ارہ کے حرکت دین یا باندھین پس اگر موذی بدرد سخت ہوا اور خوف تشنج پیدا
ہووے تو دور کرین الا جب درد جاتا رہے تو پھر اعادہ کرین لیکن شک نہین کہ کاٹنے سے عضلہ پر خطر ہی اور پاک کرنا ادویہ
کھانے والی سے بہ نسبت قطع کے بیخوف ہی اور افضل یہ ہی کہ صبر اور انزروت بادام تلخ ریوند آس گل انار سے ضماد کرین

کلام استرخاے مقعد یعنی ڈھیلے ہونے مقعد مین

اور کبھی عنوان اسکا بہ خروج ریح اور ثفل بلا اختیار کے کیا جاتا ہی کیونکہ وہ لازم اسکا ہی اور سبب اسکا واقع ہونا کسی آفت کا عضلۂ قابضہ اسکے مین ہی پس اگر وہ آفت کاٹے جانے رخنۂ ناصور یا بواسیر یا چوٹ یا سقطے سے اوپر قطن کے ہو تو علامت اسکی یکبارہ حادث ہونا اسکا ہی اور وہ لاعلاج ہی اور اگر استرخا بوجہ رطوبت کے ہو تو علامت اسکی درجہ بدرجہ حادث ہونا اسکا اور کم ہونا حس مقعد کا اور نکلنا مقعد کا ہی اور شیخ نے ذکر کیا ہی کہ سبب اسکا ڈھیلا ہونا مستقیم اور صائم کا ہی اور فرق تھوڑا حس مقعد کا یا نکلنا اسکا پہلے مین ہی علاج اسکا بمانند فالج کے ہی پلاوین اور ملین وبلادری اور شرودیطوس اور روغن ککلانج کھلاوین اور روغن قسط اور جوز سے حقنہ فرماوین اور جوشاندہ ہاے ادویہ گرم گرنے والے اور قابضہ بمانند سنبل وقسط وفار چینی مین بٹھین اور دونون قسمون مین واجب ہی کہ مولدات ریاح کو ترک کرین جیسا البقول اور فواکہ تر مین اور کاسر ریاح کی مثل خردل کمون جوارش کمون فلفل وج زنجبیل کے کرین اور یہ سفوف خروج ریح کے لیے بہایت مجرب دہلوی سے منقول ہی صفت زیرہ نانخواہ کا شم کردیا ہر ایک جزو انیسون دو جزو شکر تری ہموزن خوراک پانچدرم ایضاً سفوف نکلنے جاء زور کے لیے بعد تنقیہ حقنہ کے استعمال کرین صفت کزمازج افستتین ایرسا ہر ایک درم نانخواہ کمون کرمانی گل سرخ تو دری نارمشک بوزیدان ہر ایک دو درم مصطگی طالیسفر زوفا ہر ایک تین درم ہلیلہ سیاہ مساوی کل ادویہ شکر تری ہموزن خوراک ایکدرم فجر اور شام مع پرہیز از حمام و آب گرم

کلام خروج مقعد یعنی نکلنے اسکے مین

اور وہ یا تو بسبب ورم منقلب یعنی پھیرنے والے اور باہر لانے والے مقعد کے ہی یا بسبب جبر قاسر یعنی زور سے باہر آنے والی کے ہی اور یا بسبب رطوبت نرم کرنے والی عضلہ کے ہی جو اٹھانے والی مقعد کی ہی یا بسبب مرض ضعیف کرنے والے قوت کے ہی علاج اسکا دور کرنا اسباب کا اور نرم کرنا قطن کا ہی رطوبی مین روغنات فالج کے ساتھ اور بعد فراغت کے حاضر ور نے نسب مین مقعد کو اپنی جگہ رد کرین اور قوابض کے ساتھ لطوخ یعنی ملا کرین اور بعد ازان انکے جوشاندہ مین بٹھین اور اسکے ثفل سے ضماد فرماوین اور پٹی سے باندھین پس اگر بسبب ورم کے مقعد اپنی جگہ نہ آوے تو تدبیر اسکی بٹھینا جوشاندۂ مرخیات مین مانند بنفشہ بابونہ تخم کتان تخم خطمی شلغم عنب الثعلب اور ملنا بروغن گل اور روغن شبت اور روغن بابونہ اور انکے قیر وطیات کا ہی اور دواے جید سے روغن کدو ہی پس یہ سب داخل ہونے مقعد کو آسان کرتے ہین لیکن جو قوابض کہ اسپر ذرور کیے جاتے ہین اور انہین بٹھایا جاتا ہی ان سب مین افضل آس ہی اور یہ مجرب عماد الدین کا ہی اور عفص اور گل انار شاہ بلوط زرا لورد پوست انار پوست کیکر عدس سماق ہی ایضاً منجملہ ذرورات کے سفیدہ قلعی شبت اثمد عدس اقاقیا کلس صدف شاخ گوزن کاغذ بال آدمی سم گوسفند یہ سب سوختہ مین ایضاً اندلانی نے کہا ہی کہ بعد حاضر ور کے اپنے بول سے استنجا کرین اور بعد ازان آب طاہر سے پاک کرین تین روز مین نافع و مجرب ہی ایضاً ذرور کرنا چمڑے غربال کہنہ سوختہ سے مانع نکلنے مقعد کا ہی

کلام خارش مقعد مین

اور اسکے لیے اسباب ہین پہلا کرم خرد ہین اور کوئی چیز اسکے لیے نافع زیادہ مانند تربد اور صبر کے نہین دوسرا خون سوداوی مقدمۂ بواسیر کا ہی علاج اسکا تنقیہ باسلیق کے ساتھ ہی اور حجامت قطن کی اور جوشاندۂ افتیمون تیسرا

خلط صفراوی یا بلغم مالح ہی مع ترحریعنی بچپڑ اور نکلنے اُن دونون خلطون کے جاضرور مین علاج اسکا مانند زحیر کے ہی اور قی کرنا نہایت نافع ہی اور پینا جوشاندہ لسوڑہ اور عناب کا مفید ہی ایضاً منجملہ اُن اشیا کے جو نافع اقسام کی ہی مجمہ یعنی سینگی لگانا اوپر محل کے اور لگانا سرکہ کا بروغن گل ہی ایضاً اجزاے انار ایضاً انار دانہ بروغن خستہ شفتالو ایضاً مصبوغ شراب اور موم ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ سرکہ خمر کا نہایت نافع ہی ایضاً حجامت عصعص

کلام غدنطہ مین

اور وہ نکلنا جاضرور کا بوقت انزال منی کے بسبب سخت لذت محللہ روح کے اور ضعف عضلۂ مقعد کے ہی علاج اسکا مانند اُسکے استرخا کے ہی اور تقویت دماغ اور دل کی بدواءالمسک اور شربت ابریشم کرین اور جماع بعد پاخانہ کے کیا کرین اور حمول شیاف اقاقیا گل انار صمغ کندر سے اور ملنا روغن آس اور سرو سے جسمین اقاقیا حل کیا گیا ہو فرزادین اور یہ قبل جماع کے ہی اور سواے اسوقت کے اور سائر اوقات مین روغنات مقویۂ عصب خصوص ناردین کام مین لادین ایضاً جید مجرب ہے جیسا کہ قانون مین ہی مرہم روغن سفرجل روغن حنا کہربا اقاقیا سوسن خشک حنا سے بناکے استعمال کرین اور تیزی منی کو شربا وضماداً کم کرین

کلام اُبنہ یعنی مفعولیت مین

اسکے ذکر سے حیا آتی ہی اور اسباب اسکے پانچ ہین ایک مزاج زنانہ اور صاحب اسکا بسبب نزاکت بدن اور نرمی اعضا اور آواز حرکات اور اخلاق اور دوست رکھنے زینت کے جو بزنان منسوب ہی مانند حنا اور زیور اور لباس عصفری اور زعفرانی کے مشابہ زنان ہوتا ہی اور قضیب اور ہر دو خصیہ اُسکے کوتاہ اور باہ اُسکی ضعیف ہوتی ہی کیونکہ منی اُسکی اور حرارت شہوت اُسکی مائل بہ امعا ہی دوسرا عادت شمکنہ درجہ بدرجہ ہی اور بعضے لوگ وہ ہین جنکی قوت استادگی آلت ضعیف ہوتی ہی پس محتاج بہ دیکھنے جماع حیوانات کے اور دیکھنے جماع اپنے ہمجنسو نکے ہوتے ہین اسلیے کہ اس دیکھنے کی لذت سے باہ اُنکی متحرک ہوتی ہی تیسرا ہونا کرم کا معاے مستقیم مین ہی جو دغدغہ کرتے ہین اور اُس سے خارش معلوم ہوتی ہی پس جب منی اُنکو پہونچتی ہی تو وہ اُس سے مشغول ہوکر اُسکو کھاتے ہین پس خارش موقوف ہو جاتی ہی اور اُس شخص کو آرام ہو جاتا ہی علاج مارنا کیڑون کا ہی ادویۂ قاتلہ دیدان سے اور حقنہ کرنا روغن گل اور روغن بنفشہ اور لعابات سے واسطے دفع لذع کرنے کیڑونکے ہی چوتھا موروثی ہی اور یہ امر مجمع علیہ ہی اور اسی وجہ سے کہا گیا ہی کہ جو شخص اپنی عورت سے دبر مین جماع کریگا اُس شخص کا فرزند علت اُبنہ مین مبتلا ہوگا علاج ایسے شخص کو مارین اور ملامت کرین پس یہ دونون اصل علاج ہین اور ایسے امر مین مشتغل کرین جو اُس حرکت سے اُسے باز رکھے اور ادویہ توڑنے والے باہ کے دیوین پانچوین بلغم شور خارش کرنیوالا معاء مستقیم مین ہی علاج اسکا تنقیہ بہ لاجورد اور غاریقون اور مصبر اور مصطگی اور قرنفل مع حلتیت کے ہی اور بعد ازان حقنہ کرنا اُس چیز کے ساتھ ہی جو کرم کے لیے ہی تذئیل شیخ نے اس علت کے لیے کوئی علاج ذکر نہین کیا اور کہا ہی کہ بڑے جاہل لوگ وہ ہین جو ارادہ اسکے علاج کا کرتے ہین کیونکہ مرض انکا وہمی ہی نہ طبعی اور اگر انکو علاج نفع کریگا تو وہ ادویہ توڑنے والے باہ کے ساتھ ہوگا اور وہ بھوک اور غم اور بیداری اور قید رکھنا اور مارنا ہی تمام ہوا کلام قانون کا لیکن یہ تدابیر مخصوص بہ قسم اول و دوم و چہارم ہین اور انطاکی نے کہا ہی کہ مجرب اُبنہ کے لیے یہ معجون ہی صفتہ غاریقون عاقرقرحا سعد ہر ایک جزو شا

گل سرخ ہر ایک آدھا جزو بادام تلخ چوتھا حصہ جزو کا شہد کے ساتھ معجون کرکے خوراک چار درم آب عناب اور نعناع فرماوین ایضاً کہا ہی کہ نافع اُسکا حقنہ آب مچھلی نمکین بیش مرتبہ ہی ایضاً شراب انگوری اور حمول کرنا برف کا ایضاً یہ دوا نافع بہ خشک کرنے منی کے ہی صفتہ نیلوفر دو درم کشنیز اڑھائی درم تخم کاسنی تخم خرفہ ہر ایک تین درم گل سرخ پانچ درم اسپغول دس درم خوراک تین درم نصف اوقیہ سرکہ کے ساتھ جسمین پانی ملا ہو ایضاً اسماعیل نے کہا ہی کہ جدوار سحق کی ہوئی سرکہ کہنہ کے ساتھ پنبہ پر لگا کے حمول فرماوین ایضاً خواص مین ہی کہ خاکستر موے ران راست خر روغن زیت کے ساتھ حمول اور طلا کرین اور اگر صحیح آدمی بال کفتار مادہ کے اسیطرح استعمال کرے تو اُسکو یہ علت پیدا نہوگی اور دمیری نے کہا ہی کہ یہ مجرب عجیب مراتب ہی

کلام فتق مین

مخفی نرہے کہ مستور ہونا احشا کا تین اجسام کے ساتھ ہی ایک اُنمین سے چمڑہ ہی اور نیچے اُسکے صفاق ہی جسکو باریطون کہتے ہین اور وہ تمام شکم پر شامل ہی اور اوپر دونون خصیونکے جمع ہوکر اندر صفن کے گیا ہی اور بعد ازان فراخ ہوکر اوپر اُن دونون کے محیط ہو گیا ہی اور نیچے اُسکے ثرب ہی اور وہ پردۂ غلیظ چربی دار احشا کو ملا ہوا ہی پس فتق یہ ہی کہ صفاق پھٹے یا اوپر دو خصیہ کے مجرے فراخ ہو جائے اور پہلی قسم زنان مین اور دوسری قسم اطفال مین کثیر الوقوع ہی اور بعد اُسکے اِن دونون سے معا یا ثرب یا پانی یا باد یا رطوبت جو بستہ ہوکر گوشت ہو جائے نکلے پس اگر اُترنا ان پانچون کا کیسۂ خصیتین مین ہو تو اُسکا نام ادرہ اور قیلہ اور قرہ اور فتق الاربیہ رکھتے ہین اور اگر انمین نہ اُترے اور وہ عانہ یعنی زیر ناف مین یا اوپر کی طرف شکم مین ہوکر ایک نتو یعنی برآمدگی حاصل ہو تو اُسکو مطلق فتق کہتے ہین نہ فتق مراق اور شکم اور وہ نیچے ناف کے بہت واقع ہوتا ہی اور بسبب اسکے کہ ناف عضلات سے خالی ہی جلد فراخ ہو جاتا ہی بخلاف اوپر ناف کے کہ وہ قلیل الوقوع اور تھوڑا فراخ ہونیوالا ہی کیونکہ وہ جگہ عضلات سے مستور ہی اور جب اوپر ناف کے یا ناف مین ہو اور وہ نتو سے معلوم ہو سکتا ہی پس وہ سخت ردی ہی اور مراق اور شکم یہ دونون مفتوق نہین ہوتے اور اسباب اسکے دتبہ یعنی کودنا یا صدمہ یا اُٹھانا بار گران کا اور حبس باد اور تفل اور سانس کا ہی اور حرکات عنیفہ یعنی رنج دینے والی جماع ہین اور بند رکھنا منی متحرک کا اور اوپر ہونا عورت کا مرد پر ہی خصوص جب اتفاق ان اسباب کا امتلا پر طعام یا شراب یا کثرت رطوبات مرخیہ کے ہو علاج عام فتق کے لیے یہ ہی کہ سیری اور بہت پینے پانی اور حرکات سخت اور جماع سے خصوص امتلا پر اور اغذیۂ بادانگیز اور شوربا جات اور حریرہ جات اور مزلقات سے احتراز کرین اور جو چیز کہ باہر نکلی ہی اُسکو اپنی جگہ پر لا کر بعد ازان وہ ادویہ کہ جنمین قبض اور تجفیف اور تقویت ہی واسطے ملتحم کرنے تازہ کے جو تھوڑا سا پھٹا ہوا ہی اور واسطے تنگ کرنے مزمن فراخ کے کام مین لاوین اور ہمیشہ باندھنے ایک پٹی مربع پر نہ مدورہ کیونکہ مدورہ فراخ کرنیوالی ہی التزام فرماوین اور کسی وقت بدون پٹی کے حرکت چلنے کی اور جماع کی نہ کرین اور بعضے اطبا ایک منطقۂ آہن سے اسیطرح بناتے ہین کہ وہ مٹانے والا فتق کا ہوتا ہی اور یہ نہایت عمدہ تدبیر ہی ایضاً علامۂ انطاکی نے کہا ہی کہ پہلے مقناطیس پلا کر بعد ازان مومیائی اور صمغ اور خبث الحدید دیوین کیونکہ یہ دوا بجانب فتق جذب ہو جاتی ہی ایضاً کہا ہی کہ حیلہ ہاے عجیبہ مخفیہ سے یہ ہی کہ ابتداے فتق مین جلدی کرین کہ جو جگہ کہ کان مین بہت متصل رخسار کے ہی اُسکو چیر کر اُسمین رشتہ ڈالین اور ہر روز روغن زیت جسمین جند بید ستر کو حل کیا ہو

بلاتے رہین اور عنبر بلاوین کہ وہ مجرب ہی **الیضاً** کہا ہی کہ تمامی اقسام ہیر لیشم سرو صبر اقاقیا سعد اقسام گل مرآس باقلا
بریان اسپغول کوفتہ زفت نافع ہین اِنسے جو میسر ہو لیا جاوے اور بعد اسکے کہ مریض کو لٹا کر ترب کو اپنے محل مین
رد کرین اور اسپر چند روز جماوین تو اثر صالح پیدا کریگا **الیضاً مجربات** سے ضماد کرنا خراطین کا روغن بادام کے ساتھ ہی
الیضاً جوارش کندر نافع اقسام قیلہ اور فتق اور ریاح سرد ابن سینا سے **صفتہ** کندر نبات ہر ایک چھ زنجبیل خولنجان ہر ایک
بارہ فلفل دار فلفل ہر ایک دس قرنفل الائچی ہر ایک پانچ مشک نصف شہد مین وزن خوراک دو درم **الیضاً** کمونی اور سنجرنیا اور اطریفل کبیر
اور جوارش ملوک اور فنجنوش نافع ہین **الیضاً** دستور ہی کہ فلاسفہ اقسام اسکے کے لیے تمام مفید ہی **الیضاً** معجون نافع **صفتہ**
نانخواہ سداب فلفل زنجبیل ہر ایک دس وج کمون کرمانی قرفہ دارچینی ہر ایک پانچ بورہ ارمنی نین شہد سے چند **تدبیر معوی اور**
تربی کی اور جالینوس نے کہا ہی کہ یہ دونون مشکل ہین اگرچہ حجم صغیر ہو اور مائی آسان ہی اگرچہ حجم بڑا ہو **اور علامت**
ان دونون کی واقع ہونا ورجہ بدرجہ اور کثرت درد اور گرانی ہی بعد اسکے معوی کے لیے صلابت اور قرقرہ اور قولنج اور
چت لیٹنے مین چڑھ جانا بآسانی ہی پس اگر اوپر ناف کے یا اُسمین ہو اور وہ بہ نتو یعنی برآمدگی معلوم کیجاتی ہی تو وہ سخت
ردی اور موذی بہ قلق اور کرب اور قی کرنا مُنھ سے جاضر ور کا اور ایلاوس ہی گو کہ حجم اُسکا خُرد ہو کیونکہ نکلی ہوئی اسعا
دقاق ہی اور وہ آپس مین دبنے والی ہی اور راستے اُسکے تنگ ہین اور دوسری یعنی ترلی کے لیے نرم ہونا اُسکا اور عدم
قرقرہ اور غالب کوتاہی حجم کی ہی اور کبھی درجہ بدرجہ عظیم ہوتی ہی بسبب نکلنے اُسکے تمامہ اور بہر حال وہ بسبب نرمی اپنی
کے مستوی الوضع ہوگی **علاج** اسکا بٹھانا اور دبانا اسکا ہی گو کہ گرم پانی مین بیٹھ کر ہو اور تکمید ملینات کے ساتھ
کرین اور بعد اسکے قوابض اور ملحمات سے ضماد کرین اور پٹی باندھین اور پشت پر سووین اور تین دن تک یہ تدبیر چھوڑین
اور مانند اہبل جوز السرو مقل کتیرا صمغ گل سُرخ مع اقملع انزروت گل انار کندر اقاقیا حضض مصطگی آس ماش مقشر
سیاہی لکھنے کی شب مائین مصبر مُر کماتہ خشک اور غری یعنی سریشم اور گیرو کے استعمال کرین **الیضاً مجربات** قانون
سے **صفتہ** اشق کندر صبر مویزج حسلی ہر ایک بتن مقل دو درم اقاقیا انزروت ہر ایک ایک درم جو کوب کرکے
سرکہ مین رات کو بھگوئین اور وقت فجر کے مع قدرے اہبل سحق کرکے پنبہ کو اُسمین آلودہ کرین اور باندھین **الیضاً**
مجربات اُسکے سے **صفتہ** جوز السرو کندر دقاق اقاقیا گل انار انزروت دم الاخوین مر حضض اہبل برابر اس موضع
پر لگاوین تا خود بخود ساقط ہو جائے **الیضاً** شیخ نے کہا ہی کہ جید ہے مصطگی قنار کندر جوز السرو مُر انزروت غری السمک
برابر دولے اخیر کو سرکہ انگوری مین حل کرکے پانی ملا کر ضماد فرماوین **علاج مخصوص اطفال کے لیے**
یہ ہی کہ ایک کیسہ مثلثہ کو کمون سیاہ بادیان ہر دو کوفتہ سے پُر کرکے فتق اربیہ مین باندھین اور نانخواہ مع سفیدی بیضیہ
فتق شکم کے لیے ضماد کرین اور نافع دونون قسمون کے لیے مصطگی انزروت کندر اقاقیا دم الاخوین گل انار مر سنبت اہبل
صبر حضض ہی جو اِتنے میسر ہو سکے غری السمک سے جو پانی عنب الثعلب مین حل کیا گیا ہو ملاوین **الیضاً** پشک موش کے
لیے بہت نفع ہی **تدبیر مائی کی** اور وہ غالباً خصیتین مین اُترتا ہی اور پہچان اسکی نرمی اور براقی اور گرانی اور کمی بول اور
عدم رجوع ہی **علاج** اسکا مانند زقی کے ہی پلانے اور ضماد کرنے مین اور مداومت اس جوشاندہ پر **صفتہ** اصل السوس انیسون بادیان

بکون کرمانی ہر ایک دو درم دس درم جلنجبین عسلی کے ساتھ جوش دیکر پیوین اور اس سفوف پر التزام فرماوین صفتہ سعد سنبل ہر ایک ایک درم مائین تخم شلغم ہر ایک دو درم بادیان شاہ بلوط ہر ایک تین درم شکر تری دو چند خوراک تین مثقال اور خشک کرنیوالے ادویہ سے مانند سعد عفص پوست انار جفت بلوط آرد جو آرد باقلا فلفل اشق پچال کبوتر پشک بکری بوۂ ارمنی اور بکون سے ضماد کرین اور جب پانی بکثرت ہو اور اُسکو ادویہ خشک نہ کرین تو علاج اسکا نشتر سے نکالنا اور داغ دینا ہی اور ابو منصور نے ذکر کیا ہی کہ وہ اچھی طرح زائل ہو جاتا ہی بخلاف دوسرے اقسام کے کہ اچھی طرح نہین جاتے اور طریق اُسکا یہ ہی کہ دونون بیضونکو اوپر اُٹھاوین تاکہ صفن اُنسے خالی ہو جائے پس نشتر فصد سے بزل کرین اور پانی کو اگر بہت ہو تو دفعہ دفعہ مع تقویت یا غذیہ اور مفرحات نکالین تاکہ غشی واقع نہووے اور اگر ارادہ داغ کا کیا جائے اور وہ مفید زیادہ ہی خصوص بعد بزل کے تو آہنین آلۂ داغ دینے والا میین داخل کرکے نواحی صفن مین پھیرا کرین تاکہ وہ منقبض اور متشنج ہو کے پانی کو قبول نکرے علامۂ انطاکی نے گمان کیا ہی کہ اگر وہ پانی بسبیل ترشح آیا ہو تو صحیح یہ ہی کہ لاعلاج ہی مگر بسبب تیزی کے امزجۂ گرم مین صفن سے مترشح ہووے تو اُسوقت آسان ہی تدبیر ریحی کی علامت اسکی خفت اور قرقرہ ہی اور جلدی رجوع اور عود کرتا ہی بغیر اختلاف پشت پر سونے وغیرہ کے بخلاف معوی کے کہ وہ بروقت استلقا کے بہت آسان رجوع کرتا ہی علاج اُسکا یہ ہی کہ جوشاندہ کرفس بریان نانخواہ ہر ایک تین درم جلنجبین دس درم پر مداومت فرماوین ایضاً نافع اُسکے حب بودنہ ہی صفتہ بودنہ فقاح اذخر قسط زرنباد تخم کرفس کوہی درونج اسارون ہر ایک آدھا درم تخم کرفس انیسون ہر ایک اسفند مصطگی زعفران ہر ایک درم سکبینج مقل ہر ایک ڈیڑھ درم کابلی ہلیلہ آملہ ہر ایک دو درم خوراک ایک مثقال ایضاً یہ سفوف تخم سداب تخم گزر کراث بادیان انیسون ہر ایک تین درم فنجنکشت دو درم خوراک تین درم اور غذا مین زیرہ بادیان دارچینی نانخواہ بہت ڈالین اور سداب اور فنجنکشت پودنہ درج سے ضماد کرین اور روغنات قسط زنبق شبت بابونہ ملین نتو السرۃ یعنی باہر نکلنا ناف کا اور وہ اقسام ہی ایک خطا کرنا دایہ کا ہی اُسکے کاٹنے مین علاج اسکے مین مبادرت کرین اور نانخواہ مع سفیدی بیضہ مجرب تحفہ کا ہی دوسرا پھٹ جانا اسکا اور اُترنا معا کا اُسمین ہی اور یہ دبانے سے کم ہو جاتا ہی اور اکثر اوقات درد اور قرقرہ اور حمام اور حرکت سے زیادہ ہوتا ہی تیسرا خون ہی جو ورید یا شریان سے جاری ہو اور یہ دبانے سے رد نہین ہوتا اور رنگ اُسکا سُرخ یا سیاہ اور ملمس اُسکا گرم ہوا کرتا ہی چوتھا رطوبت مترشحہ ہی جیسا استسقا مین وہ باوجود نرم ہونے کے دبانے سے کم نہین ہوتا پانچوان باد ہی اور وہ نرم قلیل المدافعہ مع آواز مثل طبل کے ہوتا ہی چھٹا ورم سخت یا گوشت زائد ہی اور وہ ایسا سخت ہوتا ہی کہ دبانے سے غائب نہین ہوتا

مقالہ بارھوان امراض اعضاے تناسل مین

کلام ورم خصیہ مین

اگر وہ کلیہ مین ہی تو بہ نسبت اورام ظاہر کے بے خوف ہی اور اگر جرم خصیہ مین ہی تو وہ بسبب اتصال اُسکے دل سے شدید الاعراض ہی اور بسا اوقات منتقل بسرفہ جانب سینہ ہو کر قتل کرتا ہی جیسا کہ سرفہ مزمن کبھی بسبب ورم خصیہ کے جاتی رہتی ہی اور وہ اقسام ہی ایک اُن مین سے گرم ہی پس یا خون سے ہی یا صفرا سے یا منی سے جو متحرک ہو کر استفراغ نہ پاوے اور علامت اسکی تپ اور پیاس اور درد شدید ہی علاج اسکا یہ ہی کہ جانب ورم سے یا ہر دو طرف سے

اگر عام ہو تو فصد باسلیق کریں اور کبھی تنقیہ فصد کا بہ صافن کریں یا حجامت پنڈلی اور پشت کی کیجاتی ہی اور تلطیخ ان ادویہ سے
فرماوین جو ادرار نہین کرتین خصوص حمولات سے کہ وہ بہت نافع ہین اور ضماد روادع سے مانند کشنیز سبز اور نی سبز اور عنب الثعلب
اور کاسنی اور پارچات کے جو تر کیے ہوے سرکہ اور عرق گلاب مین ہون فرماوین **ایضاً** علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ اجود
روادع کا اسوقہ اور لعابات ہین اور اگر درد سخت ہو تو برگ خشخاش و کاہو و بیخ زیادہ کیا جاے اور بروقت زیادتی ورم
کے محللات مانند آرد جو اور آرد نخود اور زعفران کے اضافہ فرماوین **ایضاً مجربات** شیخ سے کا کنج با قلا بنفشہ مسحوق برابر ہی اور
انتہا مین تحلیل بہ بابونہ اکلیل تخم کتان حلبہ خطمی با قلا مع زردی بیضہ اور روغن گل کے کرین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ مجربات جیدہ
سے زبیب منقی کمون ہر دو سحق کیے ہوے با آٹا جو کا مع سرگین ہی اور جب دبیلہ ہو تو ضماد برنج فرماوین تا کہ اسکو متقیح ہونے دے
پس اگر حاجت شق کی پڑے تو صفن سے شق کرین نہ منجانب اس جگہ کے جو متصل بہ مقعد ہی ورنہ ناصور ہو جائیگا **دوسرا**
بلغمی ہی اور وہ استسقا مین بہت ہوتا ہی **علامت** اسکی نرمی اور کم ہونا درد کا ہی **علاج** اسکا قی اور نضج بجوشاندہ بادیان
اصل السوس جلنجبین اور اسہال بہ قوقایا ہی اور ضماد بہ ادویہ مفتحہ محللہ مثل حلبہ با قلا مقل بابونہ صعتر کمون کے فرماوین **ایضاً**
شیخ نے کہا ہی کہ محللہ قویہ سے نخود با قلا اکلیل کمون جرجیر گردہ موم بابونہ کا مرہم ہی **ایضاً** کہا ہی کہ گوگل سے پچکاری کرنا
احلیل مین بہت مرتبہ عجیب ہی **ایضاً** روغن بید انجیر کو اثر قوی ہی اور جب مشک کو روغن زنبق مین حل کر کے احلیل مین قطور کرین
تو نہایت مفید ہی اور اخیر مرض گرم مین علاج کافی ہی **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ اجود وضعیات کا بارد کے لیے مقل زعفران
اقسام چربی حلبہ خاکستر خستہ ہلیلہ ہی **تیسرا** ورم صلب ہی پس وہ سودا اور انتقال قسم اول و ثانی سے ہوتا ہی اور درد اسمین نہین ہوتا
علاج اس کا تنقیہ کرنا سودا کا ہی اور محللات ملینہ مانند مقل یا بونہ اکلیل اشق ایرسا مغز پنڈلی گاو انجیر موم کا استعمال کرین
ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ مجرب جیدہ سے سبوس گندم کو پیس کر چھلنی مین چھان کر مع اشق و سکنجبین ضماد کرین کہ وہ نافع کل
صلابت کے لیے ہی اور محلل اسکا بابونہ و حلتیت و حلبہ و باقلا و روغن دود و شاب انگور و انجیر سائیدہ ہی **ایضاً** خستہ مجوف مع نصف
وزن خطمی **ایضاً** زہرہ گاو مع شہد اور حلبہ **چوتھا** ورم ریحی ہی اور وہ خفت اور سن نفخ اور نہونے سرخی اور گرمی سے
معلوم کیا جاتا ہی اور وہ کیسہ مین ہوتا ہی **علاج** اسکا کھلانا کمونی اور ٹکور کرنا نمک اور جاورس اور اس چیز سے ہی جو قیلۂ
ریحی مین مذکور ہو چکا **تدبیر عام ورم** کے لیے رازی نے کہا ہی کہ مین نے کوئی چیز نافع زیادہ قی سے نہین دیکھی اور دہلوی
نے کہا ہی کہ فصد کرنا اس رگ کا جو ابہام دست مخالف پر ہی اور سوراخ کرنا کان مخالف مین فائدہ مند ہی اور اگر ورم ہو تو ہر دو
طرف سے **ایضاً** صدر الدین نے کہا ہی کہ داغ دینا قریب مفصل رسغ کے ابہام محاذی سے واقع اس ورم کا ہی جسکے علاج
مین اطبا عاجز ہو گئے ہون اور اگر عود کرے تو مکرر فرماوین لیکن تین مرتبہ سے تجاوز نکرین اور کہا گیا ہی کہ داغ دینا اوپر ابہام
پانوں مخالف کے مجرب معمول ہی **ایضاً** مجربات عماد الدین شیرازی سے طلا کرنا بہ ریحان ہی **ایضاً** ارزانی نے کہا ہی کہ مجرب
نوراً سے ورم و درد و صلابت کے لیے یہ ہی کہ رشتہ کو شہد بلادر کے ساتھ آلودہ کر کے وسط ساعد مخالف پر ایک مرتبہ
لپیٹین اور پنڈلی مخالف پر اور برشتالنگ کے بقدر چار انگشت کے بھی لپیٹین اور بعد ازان انکو دور کر کے اس جگہ پر واسطے
زخم کرنے کے نورہ یعنی چونہ کو فرو ور کرین اور تدارک سوزش کا مع روغن نارجیل فرماوین **ایضاً** مجرب سے درد داو

ورم کے لیے داغ اسیلم یہ ہاتھ مخالف سے ایضاً مجرب ہے جسکا نفع تمام ہی ورم اور قیلہ ریح کے لیے یہ ضماد ہی صفتہ مغز تخم ارنڈ کو سحق کر کے ظرف نقرہ مین رکھکر آگ پر گرم کرین اور دن بھر مین کئی مرتبہ ضماد کرین ایضاً زنجبیل کنجد حب القطن جوش دیا ہوا بول گاؤ مین دافع ورم تین دن مین ہی ایضاً نافع ورم اور درد صندل سُرخ شاخ گوزن شستہ آب کشنیز کے ساتھ ایضاً نافع ورم طفلان مقل حل کیا ہوا روغن زنبق کے ساتھ ایضاً باقلا حُلبہ بابونہ روغن گاؤ کے ساتھ **تدئیل** کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بزرگی خصیہ کی بسبب فربہی کے ہو جاتی ہی نہ بسبب ورم اور قیلہ کے جیسا کہ پستان زن فربہ ہو جاتی ہی **علاج** اُسکا ضماد کرنا بہ مخدرات ہی تاکہ جاذبہ اور غاذیہ کو ضعیف کرے اور وہ مانند بنگ اور پوست خشخاش باآب کشنیز ہی اور اگر گل ارمنی اور سرکہ زیادہ کیا جاے تو بہت اچھا ہی ایضاً سحیقہ اسرب کا نافع ہی ایضاً پشک بکری مع بزر البنج نافع ہی ایضاً روغن زنبق قطور کرنا نافع بے مثل ہی

کلام اُن چند امراض خصیہ اور آلت مین جو متعلق جماع کے نہین ہین

ایک اُنمین سے قروح مذاکیر ہین اور وہ ردی آمادۂ سعایت اور عفونت کے بسبب حرارت محل اور رطوبت کے اور نہ لگنے ہوا کے ہوتے ہین اور اکثر اوقات اُن دونون کے قطع کی احتیاج پڑتی ہی اور زیادہ ردی ان قروح کا وہ ہی کہ جو عضلۂ اسفل آلت مین ہو **علاج** یہ ہی کہ استفراغ اور غسل اور نظافت قروح کی کرے بعد ازان ادویہ لگادین لیکن **قرحۂ تازہ کے لیے** شیخ نے کہا ہی کہ کوئی چیز عمدہ زیادہ اُسکے لیے صبر اور مُردار سنگ اور اقلیمیا مغسول بشراب اور توتیا کے نہین ایضاً قریب اُسکے مروارید ہین ایضاً کدوے سوختہ عجیب ہی لیکن **مزمنہ اور کثیر الرطوبۃ کے لیے** پس خبث الحدید اور مُرتک دم الاخوین کاغذ سوختہ شب سوختہ ہی کہ مرہم بروغن گل کرین ایضاً یہ دوا جو شادنج اور زاج سوختہ دقاق کندر انزروت گلنار مع قدرے زنگار سے بنائی جاتی ہی لیکن **آکلہ کے لیے** پس وہ چیز ہی جو فاسد کو کھا کر التحام کرے جیسا فلافیون اور بعد اسکے خاکستر موے انسان اور صبر کندر دم الاخوین انزروت ہی **تدبیر کلی** اکثر یہ قروح باد فرنگ سے ہوا کرتے ہین پس جو ادویہ کہ اُسمین شربًا و اکلًا و مرہمًا مذکور ہین پس وہ نافع ہین اور تحفہ مین ہی کہ زوفاے سبز سوختہ بہت اچھی چیز قروح مذاکیر اور اعضاے عصبیہ کے لیے ہی ایضاً اثمد نہایت فائدہ مند ہی ایضاً دار شیشعان قروح مابین آلہ اور مقعد کے لیے تمام سود مند ہی ایضاً مصبر نہایت مجفف اور مدمل ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ بہت اچھی دوا یہ ہی کہ پشم قطران اور زفت مین تر کر کے جلاوین اور اسکو اور سندروس اور صبر کو برابر لیکر قرحۂ تر پر تنہا اور خشک پر مع دودھ عورتون کے طلا فرماوین ایضاً قریب اسکے شب اور کدو ہر دو سوختہ ہین ایضاً جو چیز کہ موم اور چربی اور افیون اور سفیدی بیضہ سے مرکب کیجاتی ہی عجیب ہی ایضاً مردار سنگ ایضاً نہایت نافع قرحۂ قضیب کے لیے جیسا کہ بقائی مین ہی ایضاً سنگ بصری ایک درم سنگجراحت کات ہندی گل انار شنگرف ہر ایک دو درم مرتک چار درم مرہم بروغن گل یا شیرج یا روغن گاؤ کے بناوین پس اگر قروح مع ورم ہووین تو ابتدا یہ تحلیل فرماوین اور انطاکی نے کہا ہی کہ نعناع اور آرد فول یعنی جر جیر اور نخود اور زبیب سُرخ اور کمون اصل کل محلل کا ہی ایضاً غشۂ کھجور دس درم خطمی پانچ درم ایضاً کشنیز تر محلل ورم اور قرحہ کا ہی

لیکن قرحہ داخل قضیب یعنی واقع ہونا زخم کا اندرون قضیب کے اور پہچان اسکی درد اور سوزش وقت خروج بول
کے اور نکلنے پیپ سے ہوتی ہے پس **علاج** اسکا مانند قرحہ مثانہ کے ہے خصوص پچکاری کے ساتھ اور استعمال شیاف ابیض اور
روغن گل اور دودھ عورتون کا اور تقطیر اسکی بعد انفجار کے اور تسکین درد کی اُس سے مع افیون کرین اور سدہ مجری یعنی
بند ہونا مجری بول کا اور مشکل سے نکلنا بول کا لازم اسکے ہے پس اگر بند کرنیوالا مجری کا بثرہ ہے تو پیپ مع درد نکلیگی اور اگر خلط غلیظ
ہے تو نہ پیپ نکلیگی اور نہ درد ہوگا اور اگر ثولول یعنی مسہ ہے تو درد ہوگا بغیر پیپ کے **علاج** پہلے کا گذر چکا ہے اور دوسرے کا مدرات قویہ
ہین مانند انیسون اور تخم گاجر اور تخم قرطم کے اور تیسرے کا صافن اور قطع کرنا صبر کا مع روغن گل اور سفیدہ ہے **دوسرا** انمین سے
ورم آلت کا ہے پس علامت اور علاج اسکا بلا فرق مانند خصیہ کے ہے لیکن گرم اُس سے پس ابتدا مین اسکا **علاج** رواد ع
کے ساتھ ہوتا ہے اور پوست انار اور گل سُرخ اور عدس گلے ہوے اور سحق کیے ہوے روغن گل کے ساتھ مخصوص اسکے ساتھ
ہین **ایضاً** قیمولیا آب عنب الثعلب **ایضاً مجربات** قانون سے بارد کے لیے خستہ کھجور اور خطمی اسکی سرکے کے ساتھ ہی **تیسرا**
انمین سے درد آلت اور خصیہ کا اور اُسکے **پانچ** اسباب ہین **ایک** حرارت شعلہ مارنے والی **علاج** اسکا طلا کرنا آب کشنیز
اور کدو اور کاسنی اور عنب الثعلب ہے اور درد سخت کے لیے افیون اور سوزاک کے لیے کافور زیادہ فرماوین **دوسرا** سردی
مع تخدیر ہے **علاج** اسکا زنجبیل اور دارچینی اور جلنجبین پلانا اور روغن تخم ارنڈ مع فرفیون ملنا ہے **تیسرا** ریح ممدد منتقل بلا گرانی
ہے **علاج** اسکا توڑنا اُسکا ہے اُس چیز کے ساتھ جو قیلہ ریحیہ کے لیے ہے **چوتھا** چوٹ ہے **علاج** اس کا فصد اور رواد ع
ملینہ بلا قبض کثیر ہین چنانچہ بنفشہ اور نیلوفر اور بعد ازان خطمی اور بابونہ ہے **پانچوان** ورم ہے اور وہ مذکور ہو چکا ہے اور کبھی درد
آلت کا بسبب بند ہونے بول کے ہوتا ہے اور نافع اسکے درد کے لیے مطلقاً حقنہ ہاے ملینہ ہین اور نطول کرنا آب نیمگرم ہے
اور طلا کرنا مع بنفشہ ہے اور مدرات نہ پلاوین کیونکہ وہ مواد کو جذب کرتے ہین **چوتھا** اُن مین سے متقلص ہونا ان دونون
کا یعنی سکڑ جانا اور کوتاہ ہونا اُن دونون کا ہے اور کبھی خصیہ بنفسہ خرد ہو جاتا ہے اور کبھی جانب مراق صعود کرکے غائب ہو جاتا ہے
اور بعد ازان عسر البول اور تقاطر اور درد پیدا ہوتا ہے اور منی بسبب انضغاط مجاری کے نازل نہین ہوتی اور اسیطرح آلت
کبھی متقلص یعنی سکڑ جاتا ہے اور سبب کُل اقسام مین سردی ہے **علاج** اسکا معجون فلاسفہ اور بلادری ہے اور حمام مین
بیٹھ کر روغنہاے گرم جاذب خون کا ملنا اور علاج مفصل اسکا مبہیات مین ذکر ہو چکا ہے اور کبھی امراض تیز مین متقلص
ہوتا ہے اور وہ ردی ہے اور کبھی ہاتھ کے زلق لگانے سے آلت لاغر ہو جاتا ہے اور علاج اسکا قریب اسکے ہے **پانچوان**
انمین سے خارش آلت اور قضیب کی ہے اور کبھی خارش قضیب بسبب سنگ کے ہوا کرتی ہے اور غالباً خارش ان دونون مین
بسبب خلط شور اور پسینہ تیز کے ہوتی ہے اور اکثر اوقات منذر بقروح ہوا کرتی ہے **علاج** استفراغ بفصد اور جونک کے
اُس چیز پر جو متصل اُسکے ہے کرین یعنی ران کی جڑ مین اور اسہال اور بعد ازان طلا بسرکہ اور روغن گل اور شبت یا مع اقلیا
اور سفیدی بیضہ فرماوین **ایضاً مجربات** سے زعفران آدھا دانگ نوشادر صبر ہر ایک دانگ اقاقیا شیاف مامیثا ہر ایک
آدھا درم اشنان مساوی روغن یاسمین کے ساتھ استعمال فرماوین **چھٹا** انمین سے شقاق ہے اور علاج اسکا مانند مقعد کے ہے
اور مرہم قیمولیا توتیا حنا کتیرا برابر سے مع موم و زردی بیضہ و روغن بیضہ بنا کے استعمال فرماوین **ایضاً** انزروت کف دریا

کات نوفل سوختہ ساتوان اُئین ہے ثولول ہی اور ہر ذکر کے علاج اسکا مانند ثولول عام کے ہی اور اگر وہ مشابہ توت کے ہو تو اُسپر شورہ محرق اور خاکستر چوب انگور پانی مین ملاکر ضماد کرین اور آخر حیلون کا قطع کرنا ہی اور بعد ازان لگانا زنگار اور زاج کا ہی اور کبھی احتیاج داغ دینے کی پڑتی ہی آٹھوان اُئین سے کج ہونا آلت کا ہی اور وہ اکثر زلق سے ہوا کرتا ہی علاج اسکا روغنات مہیہ کے ساتھ کرین یا بسبب مس کے ہی علاج اسکا شیرج اور روغن نرگس اور چربی مرغی اور مغز ہنڈلی گاؤ اور موم سے ہی طلا کرین اور پچکاری فرماوین نوان استرخاء الصفن یعنی شست ہونا کیسہ خصیہ کا ہی اور کبھی خدسے اسقدر متجاوز ہو جاتے ہین کہ بیٹھنے مین پانؤن کو لگتے ہین اور کھڑے ہونے مین دراز ہو کر زانو تک لٹکتے ہین اور درد سخت دیتے ہین علاج اسکا مبردات قابضہ سے ہی ضماد یا نطول کرین اور عفص اور قرظ اور گل انار اور بلوط اور عدس اور گل سرخ اور کزمازج اسکے لیے بہت مناسب ہین اور کبھی زائد کو قطع اور باقی سیا جاتا ہی اور زیادہ احتیاط یہ ہی کہ پہلے سیا جائے اور بعد ازان قطع کیا جائے دسوان دوالی الصفن ہی اور وہ عروق ممتلیہ ملتویہ ہوتے ہین یعنی خصیون کے چمڑے پر اور اُسکے حوالی مین رگین پیچیدہ دوالی کے مانند ظاہر ہون اور اکثر اوقات اُنکے ساتھ اختلاج متواتر بسبب بند ہونے ریح کے اُسمین ہوا کرتا ہی علاج مانند دوالی قدم کے ہی

کلام ختان یعنی ختنہ کرنے مین

اور وہ مردون مین سنت اور عورتون مین موجب لذت ہی اور پہلے اسکے حضرت ابراہیم علی نبینا و علیہ افضل التحیۃ والسلام نے فرمایا ہی اور امام ہمارے ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے جب اسکے وقت سے سوال کیا تو آپ نے سکوت کیا ہی اور مین نے اسکو کسی کتاب طب مین سوائے نزہۃ العلامۃ کے نہین دیکھا ہی اور کہا ہی کہ بہت خوب وقت ختنہ کا گرما مین اول دن کا اور خریف مین آخر دن کا اور شتا مین درمیان دن کا ہی اور ربیع مین سوائے طفل کے ختنہ نکیا جاوے اور واجب ہی کہ قلفہ کی حد کو علامت کر کے کھینچین اور بعد ازان باآہن تیز مصقل کاٹین لیکن حشفہ کا خیال رکھین خصوص اُسکے نیچے کا کیونکہ یہ جگہ بسبب کوتاہی قلفہ کے اس جگہ مین محل خطا ہی اور قطع اُسکا مہلک ہی اور اسیوجہ سے قطع اسکی بصورت اُریب کیجاتی ہی اور قلفہ سے تجاوز نکرین ورنہ عضو لاغر پڑ جائیگا اور زخم پر خاکستر شتالنگ بکری یا پشم بھیڑی زفت کے ساتھ مع روغن زیت ملاکر ذرور کرین اور باندھین اور دوسرے روز اور ما بعد اُسکے تجدید فرماوین اور اگر زخم خشک ہو جائے تو روغن گل اور موم لگاوین ورنہ پانچوین دن تک سندروس رکھین پس اگر سیاہی اور عفونت ہو تو چینی مع خاکستر شتالنگ بکری ذرور کرین ورنہ کافور مع سفیدی بیضہ اور شیرج ذرور کرین اور صاحب دہلوی نے ایک ذرور عجیب ذکر کیا ہی اور کہا ہی کہ ایک مرتبہ ذرور کر کے باندھ دین اور تین دن تک نہ کھولین کہ یہی کفایت کریگا اور وہ کات مروارسنگ ہلیلہ بلیلہ مُرصبر آس برابر ہی لیکن ختنہ کرنا عورتون کا پس موجب لذت کا ہی جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہی اور مندوب ہی اور اُس پر خاکستر ہائے مذکورہ مع سندروس لگا دین

کلام منی اور نعوظ مین

اور اسمین ابحاث ہین بحث پہلی ماہیت منی مین اور وہ فضلہ ہضم عضوی کا ہی لیکن نہ اِس معنی سے کہ وہ مانند

دیگر فضلات کے واجب النفع ہی بلکہ مراد یہ ہی کہ کیموس تام بخبتہ ہضم کیا ہوا عروق مین جب اعضا کے جزو ہوتا ہی تو اسکے لیے
ایک بقیہ بطور ذخیرہ پڑا رہتا ہی بس وہی منی ہی پس وہ غذا بالفعل ہی کیونکہ بدنکو اُسکے التصاق کرنے مین حاجت استحالہ
کنغیرہ کی نہین پڑتی اور اسی وجہ سے مستفرغ ہونا تھوڑی منی کا مضعف جسد اور بہت پیدا ہونا اسکا مقوی بدن کا ہی
جبتک کہ متعفن نہو جائے اور پیدا ایش اُسکی غذا کھانے کے بہتر کھنٹے کے بعد ہوتی ہی بحث دوسری اسکے رنگ مین
اور وہ اصل مین سرخ ہوا کرتی ہی لیکن جب خصیتین مین وارد ہوتی ہی تو سفید ہو جاتی ہی جیسا کہ دودھ پستانون مین اور یہی وجہ ہی
کہ جو شخص جماع بکثرت کرے تو بسبب ضعیف ہو جانے خصیتین کے احالہ سے انزال خون کا ہوتا ہی اور منی مرد کی نہایت
سفید ہوا کرتی ہی بسبب قوت انکی اور منی عورت کی مائل بزردی اور سُرخی بوجہ ضعف خصیتین اسکے کے بحث تیسری
منی مولد مین یعنی پیدا کرنے والی فرزند مین اور وہ مرد مین سفید براق اور زن مین مائل بحمرت چپیدار معتدل القوام
خوش مزہ خوشبو مانند بوے طلع یعنی شگوفہ خرما اور یاسمین یعنی چنبیلی کے ہوتی ہی جسپر مکھی بیٹھے اور اسے کھائے اور اغذیہ
عمدہ سے مرد جوان تندرست مین پیدا ہوتی ہی اور جو منی کہ مخالف اوصاف مذکورہ کے ہو اس سے بچہ نہین ہوتا مگر
نادراً بحث چوتھی اطبا نے کلام کیا ہی اس باب مین کہ اجزا منی کے متشابہ ہین یا مخالف مشہور جمہور مین دوسرا امر ہی اور
نیز کلام کیا ہی اس باب مین کہ وہ تمام بدن سے جذب ہوتی ہی یا نہین اور ایک قوم قول اول کی طرف گئی ہی اور جمہور نے
دوسرے امر پر یہ دلیل کی ہی کہ بدن تمامہ لذت حاصل کرتا ہی اور یہ بھی دلیل کی ہی کہ بچہ مشابہ باپ کے قوت اور
ضعف اور اعضا مین اور وارث اسکا امراض مین ہوا کرتا ہی اور جواب اس طور دیا گیا ہی کہ کبھی لذت شامل بدن کے
ہوا کرتی ہی اور لذت دینے والا خاص ہوتا ہی جیسا سماع سرود کا اور دیکھنا پھولونکا اور مشابہ ہونے اور وارث ہونے
کے لیے دوسرے اسباب ہین جیسا تخیل وقت انزال کے اور وقت حاملہ ہونے کے اور فعل کرنے مصورہ کے
جو مصاحب نطفہ کے ہوتے ہین اور اگر انفصال اسکا ہر عضو سے سبب ہوتا تو جس شخص کا کوئی عضو کاٹا گیا ہی
اولاد اسکی ویسی ہی کٹی ہوئی اس عضو کی پیدا ہوتی اور بال اور ناخن مین بسبب عدم انفصال کے ان دونون
سے مشابہت واقع نہین ہوتی اور امر اول یعنی تشابہ پر امور واہیہ کے ساتھ دلیل لاتے ہین جیسا قول انطاکی کا کہ اگر اجزاے
مختلف ہوتے تو ہر وقت فساد مزاج کے حمل صحیح المزاج نہ قرار پاتا اور اختلاف منی کا بسبب اختلاف اغذیہ کے نہوتا کیونکہ
اعضا احوال مین موجود ہین اور واضح ہو کہ ملازمت اسپر موقوف ہی کہ منی اعضا سے جزو ہو اور وہ اسطرح نہین ہی بلکہ وہ
فضلات اغذیہ سے بنتی ہی بحث پانچوین بقراط نے کہا ہی کہ عمدہ منی اور خمیر اسکا دماغ سے اُن دو رگون مین کہ پیچھے
کان کے واقع ہین نازل ہوتا ہی اور اسیوجہ سے قطع ہونا اُن دونون رگون کا قاطع نسل کا ہی اور بعد ازان وہ دونون نخاع
مین اترتی ہین اور انکے ساتھ ایک رگ جسمین ایک حصہ منی سے فرو آتا ہی ہر عضو سے اتصال پایا ہی اور زان پس وہ دونون
گردہ اور دونون خصیہ کو پہونچتی ہین اور بعضے کہتے ہین کہ منی اور دہ مین ہر عضو سے جانب جگر منجذب ہو کر بعد ازان
بجانب گردہ اور بازبہ خصیہ نازل ہوتی ہی بحث چھٹی تحقیق واقع ہوا ہی اختلاف عظیم مابین حکما اور اطبا کے پس حکما اسپر ہین کہ
قوت عاقدہ منی مرد مین اور منعقدہ منی عورت مین ہی پس مادہ ولد کا عورت مین ہی اور منی مرد کی صرف بستہ کرنیوالی اسکی ہی جیسا پنیر مایہ

دودھ کو بستہ کردیتا ہی اور اطبا مانند جالینوس اور توابع اسکے اسپر ہین کہ ہر دونون مین قوت عاقدہ اور منعقدہ موجود ہی اور مجموع مادہ ولد کا ہوتے ہین مگر قوت عاقدہ مرد کے پانی مین اور منعقدہ عورت کے پانی مین زیادہ ہی اور سوا اسکے بابین حکما اور اطبا کے بہت سے معارضات ہین جنکے ذکر سے کوئی فائدہ نہین **بحث ساتوین** ماہیت نعوظ مین اور وہ دراز ہونا آلت کا ہی طول اور عرض مین بسبب پُر ہو جانے تجاویف رباط اسکے کے ریح سے اور اوردہا اسکے کے خون سے اور شرائین اسکے کے روح سے اور سبب انصباب تینون کا جانب اسکے یا وہم اور خیال ہی جو طبیعت کو اوپر بھیجنے انکے کے متنبہ کرتا ہی یا انواع ادعیہ مین ہی تیزی منی سے یا تمدد انثیین ہی مقدار منی سے اور یہ دونون جاذب مواد ہین اور اسی وجہ سے درد سنگ مثانہ کا موجب انتشار کا ذب ہوا کرتا ہی یا گرمی جاذبہ کی ہی ادعیہ مین جیسا کہ منیدین خصوص پشت پر بسبب رجوع کرنے حرارت کے بجانب باطن کے اور گرم ہونے عصب عجز کے مبادی نعوظ عارض ہوتا ہی **بحث آٹھوین** سبب لذت اور انزال مین مس کرنا عضو نرم اور گرم کا اپنے مماثل سے موجب لذت ہوتا ہی اور حشفہ نہایت ذکی الحس ہی اور واسطے مساس اسکے رحم کے ساتھ لذت زیادہ تمامی مساسات سے ہی اور بسبب حرارت جماع اور لذت اسکی کے ریاح اور ارواح متوجہ آلت کے ہو کر زیادہ کرنے والے نعوظ کے اور محرک منی کے ہوتے ہین اور بعد اسکے آلہ منی قوت کے ساتھ مانند پچکاری کے منی کو دفع کرتا ہی پس اسی کا نام انزال ہی اور اسوقت نعوظ ٹوٹ جاتا ہی بسبب زوال اسباب اسکے استفراغ اور تحلیل اور رجوع سے اور مخفی نرہے کہ مشہور یہ ہی کہ عورت بہ نسبت مرد کے شہوت مین نو حصہ زیادہ ہی لیکن حق سبحانہ تعالی نے انکو پردہ حیا سے مستور فرمایا ہی اور اسی سبب سے مرد مبادرت جماع پر کرتا ہی اور عورت نہین کر سکتی اور حکایت کی گئی ہی ابا سن مین محکم شیبانی جو اکابر بغداد سے تھا بروز عید اپنی جاریہ سے بہ الحاح کہنے لگا کہ جس چیز کی تجھے خواہش ہووے اس سے اعلام کر تاکہ تجھکو وہ چیز دیجائے وہ جاریہ چپ ہو رہی اور کچھ نکہا بعد ازان آپنے اسکو تہدید شمشیر کی اسوقت اسنے کہا کہ اشتہا جماع کی ہی پس اسنے اسکے وقار اور حسن عقل سے متعجب ہو کر ایک سو مرتبہ اقسام اشکال جماع کی اور وہ ہل من مزید کہتی تھی اور اگر کوئی کتاب جوع الشیخ الی صباہ دیکھے تو البتہ انکے فواحش پر جنکا ذکر کرنا منع ہی مطلع ہووے اور میرے نزدیک یہ ہی کہ حقیقت حال اس طرح نہین جیسا کہ مشہور ہی اور فضائح انکے جو جمع ہونے سے جانورون کے ساتھ نقل کیے جاتے ہین پس اس امر مین انکے نظائر مردون مین بھی بہت ہین حالانکہ مرد باہ مین انکی نسبت بہت کم ہین پس اکثر عورات جماع کو مکروہ رکھتی ہین چہ جائے کہ طلب کرین پس نہار زنہار گمان بد طرف کل کے نفرمادین اور برابری مابین محصنات اور متخدرات الاخدان کے نکرین اور درۃ مین کہا ہی کہ کثرت جماع کی مہیج شہوت انکی اور ترک اسکا سرد کرنے والا انکی شہوت کا ہی اور جسقدر عورت سن رسیدہ ہوتی ہی اسیقدر باہ اسکی زیادہ ہوتی ہی بخلاف مرد کے اور یہ بھی لکھا ہی کہ یہ امر تجربہ سے پایا گیا ہی کہ وہ لذت کیثر بعد ولادت کے حاصل کرتی ہین

کلام کمی شہوت جماع مین

اطبا نے تراکیب مہیہ بسبب کثرت رغبت لوگون کے کتابون مین بہت ذکر کیے ہین اور عام لوگ استعمال انکے بغیر لحاظ صحت اعضاے رئیسہ اور شریفہ اور دفع کرنے سبب مخالف کے کرتے ہین پس نفع حاصل نہین کرتے اور اطبا کے ساتھ گمان بد کر کے انکے منافع سے محروم رہتے ہین حالانکہ قصور اپنا ہی کہ ازالہ سبب مین سعی نہین کرتے پس ہم کہتے ہین کہ اسباب اسکے

سبب

بہت ہین ایک انمین سے ضعیف ہونا قوی کا اور قلت منی کی ہی پس اگر یہ شیخوخت سے ہی تو لا علاج ہی یا بسبب امراض اور بھوک اور استفراغات اور استعمال کرنے اشیاے مجففہ کے اغذیہ سے ہی یا لباس سخت اور بیند کرنا اور تجرد کے ہی علاج ازالہ اسکا ہی اور بعد ازان آسودگی اور تنعم کھانے اور پوشاک مین اور لذت حاصل کرنا سماع و سرود کے ساتھ اور کھانا گوشتون کا اور لعوب کا اور سونگھنا خوشبوؤن کا ہی **دوسرا** امر خلقی ہی اور وہ بنزی اعضا اور ضعف حرکات اور مزاج زنانہ اور دوستی زینت کے شناخت کیا جاتا ہی اور یہ لا علاج ہی اور اکثر اوقات صاحب اس کا مایوس ہوا کرتا ہی **تیسرا** ضعف دماغ کا ہی پس لذع منی کا اور لذت کم معلوم ہوتی ہی اور وہ علما مین بسبب خوض کرنے مضامین دقیق کے بکثرت واقع ہوتا ہی اور شناخت اسکی تکدر حواس کا اور خیالات وقت جماع کے آنا اور کمی لذت کی بلکہ مکروہ سمجھنا جماع کا ہی **چوتھا** ضعف دل کا ہی پس پیدائش روح اور غریزیہ کی قلیل ہوتی ہی اور علامت اسکی قلت انتشار ہی اور بسا اوقات انزال بغیر انتشار کے ہوجاتا ہی اور حیا اور خفقان اور رعشہ اور خوف وقت جماع کرنے کے واقع ہوتا ہی **پانچوان** ضعف جگر کا ہی پس خون عمدہ اور ریح جو باعث نعوظ ہین پیدا نہین ہوتے اور ہیجان اسکی قلت منی اور استرخا بیش از انزال ہی اور اکثر اوقات نعوظ بغیر خواہش نفس ہو کر فوراً زائل ہو جاتا ہی **چھٹا** ضعف گردے کا ہی پس دل ضعیف ہو جاوے یا منی کو دونون رگون سے بجانب اوعیہ نہ پہونچاوے اور علم اسکا بہ قلت منی اور انزال بغیر شہوت کے ہوتا ہی **ساتوان** ضعف معدہ کا ہی پس نہ خون صالح پیدا ہووے اور نہ روح کثیر **علاج** اس کا مفصلاً ان اعضا کے امراض مین مع اسباب اور علامات انکے مذکور ہوچکا ہی پس اُن ادویہ سے جو مضر باہ نہین ہین استعمال فرماوین اور مفرحات اور یاقوتیات کے لیے نفع ظاہر ہی اور انوشدارو مجرب ہی **آٹھوان** سوء مزاج بدن کا یا اوعیہ کا ہی اور سوء مزاج اوعیہ چار طرح پر ہی **ایک گرم** پس منی کو خشک اور روح اور ریح کو تحلیل کرتا ہی اور منی اسکے ساتھ زرد لذاع جلدی نکلنے والی ہوتی ہی **علاج** اسکا دودھ اور دہی شیرین اور آب خرفہ پلانا ہی اور کبھی احتیاج کافور کی بتی ہی اور وہ عجیب اور مجرب ہی **دوسرا** سرد پس مانع پیدائش ریاح کا اور مضعف غریزیہ ہوتا ہی اور منی اسکے ساتھ غلیظ اور لستہ بہت مشکل سے نکلنے والی اور نعوظ کامل بعد داخل کرنے کے ہوتا ہی اور بسبب غائب ہونے حرارت کے موسم سرما اسکو نافع ہی **علاج** اسکا فلاسفہ اور معجون لبوب اور دوغنی اور زنجبیل مربا کھلانا اور لگانا روغنات گرم مثل قسط عقرقرحا زنبق کا اور غذا کرنا اقسام قلیہ سے جسمین دارچینی قرنفل کبابہ داخل کیا گیا ہو **تیسرا** خشک پس تخفیف خون اور منی اور تغلیظ منی بدرجہ غایت کرتا ہی اور نکلنا منی کا دشوار ہوتا ہی **علاج** اسکا اقسام دودھ اور ماء اللحم اور اسفیدباجات اور لبوب اور دواء الترنجبین بالخصوصیت ہین اور کھلانا بیضہ نیمبرشت کا اور ملنا روغن کدو اور بنفشہ کا ہی **چوتھا** تر پس وہ سست کرتا ہی اور منی اسکے ساتھ بہت اور پتلی جلدی نازل ہونے والی اور قضیب مسترخی اور بول سفید غلیظ ہوتا ہی **علاج** اس کا اطریفل کبیر معجون خبث الحدید بلادری ہی اور کھلانا گوشت پرندہ کا جسمین توابل حارہ ڈالے گئے ہون اور ملنا روغن عقرقرحا اور قسط کا ہی جسمین فرفیون سعد زہرہ گاو ملایا گیا ہو **نوان** بہت پینا مخدرات کا ہی کیونکہ وہ مطفی حرارت غریزیہ اور خشک کرنیوالی منی کی اور منع کرنیوالی احساس کی اُسکے لذع سے ہی **علاج** مخدرات کو ترک کرکے بعد ازان جو ادویہ کہ سرد اور خشک مین مذکور ہین کام مین لاوین **دسوان** ترک کرنا جماع کا ہی پس ترک

جماع بھی باعث قلت شہوت ہی کہ اس سے پیدائش منی کی موقوف ہو جاتی ہی جیسا کہ دودھ بعد شیر چھوڑنے بچہ کے پیدا نہین
ہوتا اور اسیواسطے بقراط نے کہا ہی کہ منی مانند دودھ کے ہی کہ اگر نکالی جاتی ہی تو نکلتی اور اگر اسکو نہ نکالین تو موقوف ہو جاتی ہی
اور قضیب بھی ضعیف ہو جاتا ہی کیونکہ استعمال مقوی اسکا اور معطل رکھنا لاغر کنندہ اسکا ہی علاج اسکا نظر کرنا اوپر عضو حسین
و مطبوع عورت کے ہی اور حکایات شہوت انگیز باہم کرنا اور مطالعہ کرنا کتب کا مانند رجوع الشیخ الی صباہ اور لذت النسا خصوص
مصورہ کا اور دیکھنا جماع حیوانات کا ہی **گیارھوان** وہم اور خیال ہی اور وہ کثیر الوقوع مشکل سے جانے والا ہی اور کہا گیا ہی کہ
مرض وہم بمنزلہ سلطان جابر کے ہی کہ وہ عقل اور حواس پر غالب ہو جاتا ہی پس تابع خیال کے ہو جاتے مین اور وہ تابع انکا نہین
ہوتا جیسا وہم کرنا اس بات کا کہ وہ سحر کیا گیا ہی یا شہوت اسکی باندھی گئی ہی یا یہ کہ عورت صاحب احتشام ہو اور اکثر جوان قوی باہ
ایک عورت مخصوصہ پر قادر نہین ہوتا اور دوسری پر قدرت حاصل کرتا ہی پس جب ارادہ اس خاص عورت کا کرتا ہی تو
اس امر سے ڈرتا ہی کہ شاید قدرت نپاوے پس نعوظ اسکا زائل اور اعضا اسکے مرتعش اور اسکے دلمین خفقان پیدا ہوتا ہے
علاج اسکا رفع کرنا وہم کا ہی جہانتک ممکن ہو اور تقویت دماغ اور دل کی مع مفرحات اور یاقوتیات اور دواء المسک اور وہ
مرکبات کہ جنمین مشک ہو خصوصاً روغن بنگ کا **ایضاً** مجربات اطبا سے یہ ہی **صفت** تخم خرفہ تین درم گاوزبان گل سرخ ہر
ایک پانچ بہمن سرخ و سفید ثعلب شقاقل خولنجان تخم خربزہ تخم گاجر تخم شلغم ہر ایک سات شہد مصری ہر ایک سو خوراک
تین درم **بارھوان** مکروہ ہونا عورت کا ہے یا اس سبب سے کہ وہ قبیحہ ہی یا بسبب کثرت جماع اسکے کے طبیعت ملال پذیر
ہو جاوے گو کہ حسینہ ہو جیسا کہ طعام لذیذ جب اسپر مداومت کیجاتی ہی تو طبیعت اس سے بیزار ہو جاتی ہی **علاج** تبدیل ہی یعنی
دوسری عورت کرین اور اطبا نے اجماع کیا ہی کہ کوئی چیز نافع زیادہ باہ کے لیے کثرت تبدیل سے نہین **تیرھوان** کمی نفخ
کی ہی یا بسبب حرارت تحلیل کرنے والی کے یا بسبب برودت خام کرنے والی کے اور دافع اسکے تخمہ اور اغذیہ منفخہ ہین **علاج**
ازالہ اسکا ہی اور بعدہ کھانا امرود کا اور پینا دودھ کا ہی اور کھانا توت کا پہلے ہین اور باقلا لوبیا نخود پیاز کا دوسرے ہین
چودھوان مشغول ہونا نفس کا ہی غموم کے ساتھ اور وہ سخت تر مضر ہی اور یا زہد اور احوال آخرت کے ساتھ
مغموم رہتا ہی **علاج** اسکا مفرحات ہین کھلاوین اور پلاوین اور سناوین اور پہناوین اور سونگھاوین **پندرھوان**
مسترخی ہونا قضیب کا ہی بسبب انصباب رطوبت کے پس اگر پہونچنے پانی سرد سے متقلص ہو جاوے تو علاج
مانند فالج کرین شرباً و حقناً و مروخاً اور اگر متقلص نہووے یعنی نہ سکڑے تو مایوس العلاج ہی **سولھوان** زلق ہی اور
وہ استمنا بالید یعنی مشت زنی ہی اور کثیر الوقوع سخت مضر ہی کہ مورث استرخا اور تشنج اور ہزال اور کجی اور لاغری اور
سکڑنے کا ہی اور سبب انصباب مواد کا اور نہ تحلیل ہونا اسکا ہی اعصاب در اوردہ مین سدہ واقع ہوتا ہی **علاج** اُس کا
مع اطلیہ اور روغنات مقویۂ اعصاب کے ہی اور قریب ہی کہ ہم اسکو ذکر کرینگے انشاء اللہ العزیز کلام شیخ مین **سترھوان**
خواص سحر وغیرہ سے ہی اور کہا گیا ہی کہ جو شخص کہ درمیان پاؤن اسکے سے سوسمار نکل جاوے تو بعد
اسکے وہ شخص جماع پر قادر نہین ہوتا اور جو شخص کہ سر حشفہ کو زہرۂ گرگ کے ساتھ طلا کرکے کسی عورت
کے ساتھ جماع کرے تو دوسرا شخص اس سے جماع نہ کر سکے گا اور جو شخص کہ آلت گرگ پر کسی

عورت کے نام سے گرہ دیوے توکل مرد اُس سے بستہ ہوجائینگے تا اینکہ اس گرہ کو کھولا جائے اور جو شخص کہ آنکھ اُسکی
نرگس پر وقت جماع کے پڑے تو بستہ ہو جائیگا ایسا ہی اطبا نے کہا ہے اور علم نزد اللہ سبحانہ وتعالی کے ہے اور علامہ انطاکی
نے کہا ہے کہ زہرہ شیر کا بلا نا معقود کو چھوڑا دیتا ہے اور جب عورت کے سر پر حمام میں کھجوے کے سر کی ہڈی میں پانی بھر کے
اُسی ہڈی سے پانی ڈالا جائے تو بستگی سے چھوٹ جائیگی **ایضاً** عزائم سے ہے کہ یہ آیات لکھیں اور معقود پر لٹکاوین خلاصی پائیگا
اول سورہ فاتحہ و اخلاص و معوذتین لکھیں بعد ازان یہ آیات لکھیں ویسئلونک عن الجبال فقل ینسفہا ربی نسفا فیذرہا قاعا
صفصفا لا تری فیہا عوجا ولا امتا ان السموات والارض کانتا رتقا ففتقنا ہما وجعلنا من الماء کل شیئ حی افلا یؤمنون
وننزل من القرآن ما ہو شفاء ورحمۃ للمؤمنین فلما تجلی ربہ للجبل جعلہ دکا وخر موسی صعقا مرج البحرین یلتقیان
وقلنا اضرب بعصاک الحجر فانفلق فکان کل فرق کالطود العظیم وہو الذی خلق من الماء بشرا فجعلہ نسبا وصہرا وکان
ربک قدیرا وعنت الوجوہ للحی القیوم وقد خاب من حمل ظلما ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ ان اللہ علی کل شیئ قدیر
اللہم انی اسالک ان تجمع بین فلان بن فلانۃ وفلانۃ بنت فلانۃ بحق ہذہ الاسماء والآیات انک علی کل شیئ قدیر
اہیا شراہیا اجیاوت انک سیدنا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم فی فی فی فی **ایضاً** جو شخص یا قاہر
ذا البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاہر چینی کے برتن پر مشک و زعفران اور عرق گلاب سے لکھے اور
معقود کو پلاوے تو فی الحال چھوٹ جائیگا **ایضاً** اور عورت باندھی ہوئی کے لیے اسی عزیمت کو عود یا مشک پر
ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھے اور نیچے دامن اُسکے کے بخور کرے **ایضاً** اسرار عظیمہ سے یہ ہے کہ مرد اور عورت کی فصد
کرے کے بعد ازان یہی عزیمت اوپر برتن شیشہ کے لکھ کر آب نبات کے ساتھ دھو کر جرعہ جرعہ دیوین

کلام ادویہ مہبیہ مین

اور اسکے بیان کے لیے فصول ہین **فصل پہلی** مفردات مہبیہ مین **فادزہر** انطاکی نے کہا ہے کہ وہ باہ کے لیے
اسرار سے ہے عنبر تذکرہ اور تحفہ مین ہے کہ وہ ماء العسل کے ساتھ بہی مایوس کا ہے **خولنجان** شیخ نے کہا ہے کہ عجب
اس شخص سے ہے کہ جسکی باہ ضعیف ہو اور اسکے شہر مین خولنجان ہو اور وہ ساتھ دودھ کے مجرب جمہور کا ہے اور
شفا مین ہے کہ نقوع اسکا دودھ گاوی مین نہایت مجرب صحیح ہے اور علامہ انطاکی نے کہا ہے کہ ہمنے اسکو بھیڑی کے
دودھ کے ساتھ تجربہ کیا ہے اور چاہیے کہ وہ ایکدرم ہو اور دودھ آدھا رطل **حمص** یعنے نخود کتابین اطبا کی
اسکی تعریف کے ساتھ مملو ہین اور وہ افضل مفردات کا ہے کیونکہ جامع حرارت اور رطوبت اور نفخ کا ہے اور تحفہ مین ہے
کہ مربی اُسکا آب جرجیر کے ساتھ پیدا کرنے والا منی کا بلا مثل ہے اور جب اسکو نقوع کرکے کھاوین اور اُسپر پانی
منقوع کا شہد کے ساتھ پیوین تو منعظ مایوس کا بلا نظیر ہے اور تحقیق اطبا نے اسکے روغن کی تعریف مین
افراط کی ہے پس انطاکی نے ذکر کیا ہے کہ وہ اسرار سے ہے جسکو اطبا نے بلکہ حکما نے مخفی رکھا ہے اور عمل اسکا یہ ہے کہ
کوٹین اور قرع منکوس مین مقطر کرین **تخم فرنجمشک** تذکرہ اور مغنی مین ہے کہ وہ دودھ بھیڑ کے ساتھ نہایت
منعظ ہے **بلادر** علامہ انطاکی نے کہا ہے کہ پوست اُسکا مع روغن بطم انعاظ اور امساک کے لیے مجرب ہے

صنوبر ابھارنے والا شہوت طعام اور باہ کا ہے اور مجرب ہے **عنبن الدیک** یعنی گھونگچی کہا ہے کہ چبانا اور پلانا اس کا
شکر تری کے ساتھ پیدا کرنے والا منی کا اور نعوظ دینے والا بغیر ساقط کرنے قوت کے ہے اور وہ سرخ ہے جسکو اہل ہند جانتے ہین
حب القطن یعنے تخم پنبہ تذکرہ مین کہا ہے کہ وہ محرورین سکنجبین کے ساتھ اور مبرودین دارچینی کے ساتھ مفید ہے
حلتیت قانون مین ہے کہ ایک مثقال شراب کے ساتھ مبرودن کے لیے نہایت نافع ہے **مایہ شتر بچہ اعرابی**
قانون مین ہے کہ وہ شی عجیب ہے بقدر نخود کے تین رطل پانی مین پیس کر بارہ گھنٹے قبل احتیاج کے پیوین بس اگر نعوظ رنج
دیوے تو پانی سرد کے ساتھ دھو ڈالین **اسارون** تحفہ مین ہے کہ وہ دودھ اونٹنی یا بھیڑی کے ساتھ بلغمی کے لیے
قوی ہے پلاوین اور طلا کرین **قرنفل** تحفہ مین ہے کہ آدھا درم اس سے حلتیت کے ساتھ نہایت مجرب ہے جب اسپر مداومت
کیجایے **بزر الانجرہ والکرفس** تحفہ مین ہے کہ وہ دودھ **بھیڑی** کے ساتھ نہایت مجرب ہے **تمر** تحفہ مین ہے کہ جب اسکو
دودھ مین نقوع کرکے کھاوین اور اسپر دودھ پیوین تو نہایت مفید ہے **دقیق النخل** تحفہ اور مغنی مین ہے کہ وہ نہایت نافع ہے
خصیۃ الثعلب نفع اسکا مشہور النفع ہے اور فرولیوس نے ذکر کیا ہے کہ خشک اسکا کچھ نفع نہین کرتا **گندر** تذکرہ
مین ہے کہ وہ بیضہ نیمبرشت کے ساتھ مجرب ہے **ثوم** تحفہ مین ہے کہ جب اسکو پہلے دودھ بھیڑی مین جوش دیکر بعد ازان
روغن کے ساتھ مطبوخ کرین اور بعدہ شہد کے ساتھ ملا کر کھاوین تو باہ اور مفاصل اور عرق النسا کے لیے بے عدیل ہے
شونیز تحفہ مین ہے کہ روغن اسکا شہد کے ساتھ مجرب ہے **تخم کتان** تحفہ مین ہے کہ وہ مع قدرے فلفل و شہد کے
مایوس کے لیے مجرب ہے **تخم مولی** جوشاندہ اسکا مجرب عماد الدین محمود کا ہے بھی اور مقوی معدہ اور دافع نفخ ہے اور وہ جید
ہے اگرچہ مسہل دوا ہے **زرنب** بعض حکمانے قصیدہ اسکی مدح مین کہا ہے اور اسکو بجانب بعضے شاہان فارس کے
بھیجا ہے منجملہ اسکے یہ اشعار ہین **اشعار** آملکا حاز فہا خبرۃ + واصبح لہ فضل من الفضلاء + اذا کنت فی وطی الکواعب
الاغبا + مجالہ فی شدۃ ارخاء + فخذ زرنبا ناد ورادا باسمہ + دلون وباء فیہ کل شفاء + فلولا الحیاء لخالقی لم الج بہ
وکنت من اجل البخلاء + سنا ہے مین نے کہ بعض حکما سند کے امرا کو وہ پانی پلاتے تھے جسمین پارہ تین روز
جوش دیا جاتا تھا بس وہ بلاشک نہایت فائدہ دیتا تھا اور اگر پانی ہلیلہ کا زیادہ کرین تو نہایت بے خطر
ہوگا اور مغنی مین ہے کہ پارہ کو گندھک برابر کے ساتھ اس حد تک سحق کرین کہ مانند سرمہ ہو جائے اور دو رتی اس سے
ایک رطل دودھ گاؤ مین جوش دیوین تاکہ آدھا باقی رہے اور شکر تری کے ساتھ شیرین کرکے پیوین کہ وہ ابھارنیوالا
باہ عظیم کا ہے اگرچہ عنین ہو اور سرخ کرنیوالا رنگ کا ہے دودھ المطر ہند مین اسکو بیر بہوٹی کہتے ہین ارزانی نے کہا ہے
کہ سات عدد اس سے سات دن قند سیاہ مین لپیٹ کر بلع فرماوین کہ وہ حافظ قوت ہین اگرچہ شیخوخت مین ہو
اور لائق یہ ہے کہ ہر سال موسم سرما مین کھاوین اور فصل گرما مین نہ کھاوین اسلیے کہ بسبب کثرت حرارت
اسکی کے ضرر ہوگا **سورنجان** تحفہ مین ہے کہ آدھا درم اس سے مع دودھ اور رفانید مقوی اور مہبی ہے **بصل**
یعنے پیاز بعضے کہتے ہین کہ یہ بمنزلہ منی کے ہے **ایضاً مفردات باہ سے** تخم جرجیر تخم گزر تخم شلغم ہلیون تخم
خربزہ حلبہ کنجد بھنگرہ باقلا لوبیا فلفل ہردو الائچی قرنفل جوز بوا بادام پستہ صنوبر حبۃ الخضرا

لسان العصافیر بہمن خصوص سرخ زرنباد قسط شیرین شقاقل زنجبیل خصوص ہر دو مربا سعد بوزیدان عقرقرحا ہی **ایضاً**
علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ مجرب ہے جوزا در مربا اسکا اور ترنجبین اور خولنجان مع دودھ **ایضاً** کہا ہو کہ شونیز اور
روغن اُسکا عجیب ہو خصوص مع زیت اور شہد **ایضاً** ادویہ ہند سے موصلی سفید و سیاہ موچرس اسگندھ مالکنگنی
اونٹنگن سمندر سوک تالمکھانا کونچ ہو **فصل دوسری** مرکبات مبہیہ مین مخفی نرہے کہ مرکبات مبہیہ بیشمار ہین
مگر ہم اُن سے وہ لاتے ہین جو مجرب اور ممدوح اطبا کے ہین اور تمامی مفرحات جب حسب مزاج کے استعمال
کیے جاوین تو ملحوظ لاتے ہین اور دواء المسک کے لیے نفع عجیب ہو اور جوارش جالینوس مجرب ہو اور انوشدارو سادہ
عجیب الاثر ہو اور حب جدوار مجرب ہو اور معجون لسن مبرودین کے لیے سقنقور سے اعظم ہو **ایضاً** جرجیر نارجیل برابر
عقرقرحا نصف ایک کا شہد کے ساتھ صبح و شام نہایت مقوی ہو **ایضاً** معجون الاسرار نزہتہ الاذہان علامہ
انطاکی سے اور کہا ہو کہ لازم ہو پوشیدہ کرنا اسکا کیونکہ یہ اسرار سے ہو بس قسم بخدا کہ کسی کتاب مین ایسی دوا نہ ملیگی
صفت مین سو درم شیر گوسفند اور چہ سو درم شہد کو آگ نرم پر جوش دیکر ترنجبین کے ساتھ قوام دیوین اور اسمین نخود فول
یعنے جرجیر لوبیا فندق ہر ایک دس درم دارفلفل دارچینی شیطرج زنجبیل انجرہ تخم ترب کنجد خبث الحدید صنوبر زراوند
مدحرج ہر ایک سات درم شقاقل حبۃ الخضرا تخم گزر ہر ایک پانچدرم عود ہندی چار درم ڈالین بعد ازان عرق گلاب
بیس درم زعفران تین درم مین مشک عنبر فادزہر جدوار ہر ایک آٹھ قیراط حل کرکے ڈالین اور ظرف چینی مین رکھکر
ایکمثقال کھایا کرین **ایضاً** یہ معجون ہو انطاکی نے کہا ہو کہ مین نے اسکو اُن ادویہ سے جمع کیا ہو جو ہر ایک علیحدہ علیحدہ
عمل کرتی ہو بس وہ معتدل اور صالح تمامی امزجہ کے لیے ہو اور عجیب الاثر انعاظ اور پیدا کرنے باہ کے لیے ہو
گو کہ بعد عرصہ کے ہو اور فربہ کنندہ اور پیدا کرنے والی خون صحیح کی ہو اور جو شخص کہ استعمال اسکا کرتا ہو اسکو جماع سے
تکلیف معلوم نہین ہوتی صفت نخود سفید نقوع کیے ہوئے تین مرتبہ آب جرجیر مین تین اوقیہ بھنگرہ سحق اور پرورده کیا ہوا
سہ چند آب بھنگرہ سبز مین تین اوقیہ ترنجبین دس درم دارچینی خولنجان ہر ایک چھ درم شہد ایک رطل آب پیاز سفید آدھا
رطل آگ نرم پر رکھین اور اُسمین تخم ترب تخم گزر تخم انجرہ شقاقل ہر ایک ایک وقیہ عقرقرحا زنجبیل ہر ایک آدھا اوقیہ ملادین
پس جب مخلوط ہو جاوے تو فادزہر آٹھ قیراط مشک چھ قیراط زعفران آدھا درم ایک اوقیہ عرق گلاب کے ساتھ حل کرکے
زیادہ فرمادین اور دو درم کھلاوین اور تاثیر اسکی بسبب زیادہ کرنے جوز صنوبر نارجیل تخم شلغم حبۃ الخضرا حلبہ کتان ہر دو
بہمن ہر ایک اوقیہ قسط انیسون قرنفل فلفل ناف سقنقور ہر ایک چار درم زردی بیضہ مغز کنجشک ہر ایک دس عدد کے بہت
زیادہ ہو جاتی ہو اور اُس امر سے کہ یقین کرنا اسکا واجب ہو یہ ہو کہ ایک رطل شہد کا سب کو کفایت نہین کرتا پس مناسب زیادہ
میرے نزدیک یہ ہو کہ شہد دو چند ادویہ کا ہو اور آب بصل آدھا وزن شہد کا **ایضاً** معجون مجرب اختراع کی ہوئی انطاکی کی مبہی
اور ممسک اور مولد منی اور فربہ کرنیوالی بدن کی صفت عصارۂ بھنگرہ عصارۂ پیاز سفید ہر ایک رطل اُسمین نخود ایک رات
تر کرین اور صاف کرکے اُنکے ساتھ پکچند اُنکا دودھ گوسفند اور تین اوقیہ ترنجبین زیادہ فرمادین اور نرم آگ پر شہد ملادین اور آٹا گ
اُسمین آٹا گندم کا نخود حلبہ کنجد بادام فندق خشخاش ہر ایک وقیہ زنجبیل قرنفل دارچینی تخم جرجیر تخم شلغم جوز عود ہر ایک چھ درم پوست

بیضہ برادۂ شاخ گاو اہلیلہ کلاں خشک کیا ہوا ہر ایک چار درم عاقرقرحا زرنب قسط ہر ایک تین درم ملاوین خوراک تین درم ایضاً
انطاکی نے کہا ہے کہ بڑی عمدہ ترکیب اور جلیلہ باختیار صحت کے یہ ہے کہ خشک اور لہسن اور نخود کو علیحدہ علیحدہ کوٹین اور دودھ اور روغن
مین جوش دیوین تاکہ صورت اُنکی زائل ہو جائے اور اُنکی ساتھ تین وزن شہد اور ایک وزن آب بصل سفید اور ترنجبین ملا کر
استعمال کرین اور اسکو مادۂ مفردات بہیہ کا تصور کرین ایضاً نہایت مقوی قانون سے صفۃ بوزیدان تین جزو حلتیت
تخم جرجیر تخم گزر لسان العصافیر قردمانا قاقلہ ہر ایک جزو مشک چھٹا حصہ جزو کا روغن صنوبر خرد سے چرب کر کے شہد کے
ساتھ معجون بناوین ایضاً دواے دیگر نہایت مقوی عجیب اُسی سے صفۃ عسل بلادر عسل نکس روغن گاو برابر آگ پر
بقوام شربت لا کر شراب کے ساتھ پیوین ایضاً معجون عمدہ قانون سے صفۃ بادام فندق پستہ نارجیل صنوبر حب فلفل
حب الزلم حبۃ الخضرا ابرنار مشک دار فلفل زنجبیل ہر ایک دس جزو فانیذ کے ساتھ معجون بنا کے بقدر بیضہ کھلاوین ایضاً
معجون شیخ کے لیے مجرب صفۃ حب الفلفل بادام فندق ہر ایک پانچ نارجیل جوز ہر ایک سات دو چند فانیذ کے ساتھ جسکے
قوام مین کستوری ایک رتی زعفران نصف دانگ حل کی گئی ہو معجون بناوین خوراک پانچ درم وقت فجر کے ایضاً معجون جید
مجرب شفا سے تخم گزر تخم جرجیر تخم پیاز تخم قرطم تخم شلغم تخم مولی تخم الجزر حب القطن حب الصنوبر بہمن ہر دو شقاقل کندر برابر
مصری ہموزن ایضاً حب فادزہر علوی خانی مجرب صفۃ فادزہر معدنی فادزہر حیوانی عود قرنفل دارچینی جوزبویا بسباسہ
سنبل شقاقل ہر دو بہمن ثعلب ہر ایک آدھا مثقال زعفران ڈیڑھ دانگ عنبر آدھا دانگ خوراک دو دانہ بقدر نخود اور ورق
طلا کے ساتھ لپیٹے ہوئے ایضاً حب منعظ ممسک قوی الاثر دہلوی سے صفۃ عود مقل کبابہ قرنفل فلفل قرفہ ہر ایک
تین درم بالنگو دو درم دار فلفل تخم بابونہ لولو ہر ایک درم زعفران آدھا درم خوراک دو دانگ ایضاً معجون مجرب عماد الدین
شیرازی سے مبہی مقوی معدہ دافع بلغم و بدبو و لعاب ریاح و کرم و ضعف گردہ و سنگ مثانہ و بواسیر ریحی اور جو شخص
اسپر ایک ہفتہ ہر سال مداومت کرے کسی علاج کا محتاج نہین ہوتا اور دس عورتون کو راضی کرتا ہے اسی طرح بقراط
سے بھی نقل کیا گیا ہے صفۃ انیسون تخم کرفس تخم گزر تخم شبت ہر ایک دس درم قرنفل مصطگی عاقرقرحا عود ہر ایک درم
شہد کے ساتھ معجون بنا کے خوراک تین درم کرین ایضاً معجون چوب چینی مجرب بہت نافع مولفہ عماد شیرازی مقوی اعضاے
رئیسہ و معدہ و گردہ و مثانہ و مبہی اور سرخ اور خوشبو کرنے والی منہ کی اسی طرح قادری اور بقائی مین ہے صفۃ مصطگی
النفحۃ الابل عود زعفران مشک عنبر بوزیدان سورنجان سعد ہر ایک دو درم لاجورد جوزبویا بسباسہ دارچینی قرنفل فلفل
زنجبیل ہر ایک دو مثقال ریوند افتیمون سنبل ہیل ہر ایک تین درم ماہی صیدا ماہی روبیان درونج عقربی زرنباد تخم گزر
تخم شلغم تخم مولی رطبہ ہر دو بہمن ہر دو تودری خشک بری ہر ایک تین مثقال ثعلب پانچ مثقال شقاقل دس درم چوب
چینی پچاس مثقال برگ بنگ سبز چھٹا حصہ کل کا ان سب کو کوٹ کر نگاہ رکھین اور گاوزبان اُشنہ گل سرخ بادرنجبویہ
ہر ایک دس مثقال دو رطل پانی مین جوشاندہ کرین جب چہارم پانی جل جائے تو صاف کر کے مع شیرہ تخم خربزہ تخم کاسنی تخم خیارین
تخم خرفہ ہر ایک دس مثقال اور آب بہی آب سیب آب انار شیرین عصارہ گل گلاب ہر ایک سو مثقال جمع فرماوین اور قند
اور شہد بالمناصفہ ہموزن ادویہ لیکر مائعات کے ساتھ قوام دیوین اور اسمین بادام فندق صنوبر جوز ہر ایک دس

مثقال ڈالین بعد ازان وہ ادویہ جو کوٹ کر علحدہ رکھے گئے تھے ملاوین اور اسکے بعد زعفران مشک عنبر عرق گلاب
مین حل کرکے ڈالین اور بعضے کہتے ہین کہ نصف ہر دو اخیر کا پہلے اور نصف پیچھے ملاوین لیکن اسکی کوئی وجہ نہین اور اگر برگ
بنگ کا روغن حسب دستور بناوین تو الطف ہوگا اور اسی طرح اگر جوشاندہ اسکا مقویات مین داخل کیا جاوے
تو باکیزہ زیادہ ہے **ایضاً** دوا جید عمدہ منظر مولد منی اور قدرت دینے والی اور پرتوڑنے دس بکر کے اور مانع ضعف کی جماع
سے اور فربہ کرنے والی جسم کی اور سرخ کرنے والی منہ کی **صفت** ایک بیضہ مرغی سیاہ کا لیکر شہد اور آب زنجبیل تر اور
آب پیاز ہر ایک بمقدار پری پوست بیضہ آگ پر نرم کرکے نیم گرم بوقت ناشتا چالیس روز کھاوین اور ترشی سے احتراز
کرین اور غذا قلیہ اور نخود اور باقلا اور حلوائے گزر اور مزورہ ماش اور چاول مع شوربائے گوشت فرماوین اور کبھی تقویت
اسکی سفوف ثعلب مع شکر تری سے کیجاتی ہے پس نہایت نافع ہوتا ہے **ایضاً** معجون مجرب منسوب بہ ابن سینا **صفت** مشک
ایک درم کبابہ دارچینی خولنجان الائچی کلان جوزبویہ بہمن سرخ و سفید تودری سرخ و زرد صندل سرخ و سفید عود مائیہ
شترا عرابی شقاقل بسباسہ قرنفل گل سرخ کندر ہر ایک تین درم سعد ثعلب مصطگی زعفران پستہ صنوبر فندق نارجیل جوز ہر ایک
پانچ درم عرق گلاب ایک شیشہ مصری مساوی ادویہ عسل دو چند مخفی نرہے کہ اکبر ارزانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب
مجربات اکبریہ مین ذکر ادویہ مشروبہ اور اطلیہ کا بہت کیا ہے اور انکی تعریف مین مبالغہ فرمایا ہے پس ہمکو چاہیے کہ اُن
ادویہ سے جسقدر کہ اللہ تعالی چاہے مذکور کرین دوا بہت نافع **صفت** ثعلب مصطگی دارچینی ہر ایک تین ماشہ نبات
دو تولہ دودھ مین پیوین **ایضاً** عجیب **صفت** صمغ عربی بریان بروغن قند سیاہ کہنہ بروغن گاؤ ہر ایک ڈیڑھ جزو
خسک تالمکھانا ہر ایک ربع جزو زنجبیل آٹھوان حصہ جزو کا مصری کو قوام دیکر ادویہ کو روغن کے ساتھ چرب کرکے
معجون بناوین اور اگر بادام اور جوز اور حبۃ الخضرا زیادہ کیا جاوے تو قوی تر ہوگا خوراک ربع رطل مع نان مرغن وقت
فجر ایک مہینے تک اور قوت اسکی چھ ماہ تک رہتی ہے **ایضاً** وہ دوا جو باہ کےلیے مانند اکسیر کے ہے یہ ہے کہ ایک بچہ کبوتر
جب اسکی کلیان نکلین لیکر اسکے منہ مین چھ درم پارہ ڈالین دوسرے دن بارہ درم تیسرے دن اٹھارہ درم
چوتھے دن چوبیس درم پانچوین دن تیس درم پس بلا فرصت ذبح کرین اور حلق اور ڈبر اسکی سیوین تاکہ پارہ نہ نکلے
پھر پانی مین جوش دیوین تاکہ بیخ بدن کی نکل جائے پس جمع فرما کے قرع معکوس مین مقطر کرین خوراک ایک قطرہ مع
برگ تنبول **ایضاً** شراب بہی جو شخص کہ اسکو ایک ہفتہ پیئےگا اسپر قدرت خدا ظاہر ہوگی اور جو خاصیت کہ عقاقیر مین ہر دہ
اس دوا سے معلوم ہوگی **صفت** زنجبیل دارفلفل عرق صفر نوفل بنگ خولنجان فلفلمویہ دارہلد سعد ناگوری زرنباد ابرنج
ہزار البنج پوست خشخاش ہر ایک رطل فلفل آدھا رطل دارچینی عقرقرحا ہر ایک ربع رطل الائچی خرد بارہ درم ناخن بریان
کافور ہر ایک پانچ درم قند سیاہ سہ چند قند سیاہ کو پانی مین حل کرکے ادویہ کو نیمکوب کرکے اسمین داخل کرین اور برتن سفالی مین
ڈالکر سرگین اسپ اوپر اور نیچے اسکے دیکر دفن کرین دو ہفتہ سرما مین اور دس روز گرما مین پس صاف کرکے شیشہ مین رکھین خوراک
ہر روز آدھا رطل ڈیڑھ رطل تک تین دفعہ کرکے دن بھر مین پیوین اور غذا کباب اور قلیہ اور نان جواری سے فرماوین اور ثفل
دوا کو اگر تین مرتبہ سرگین اسپ مین دفن کرین اور پھر استعمال مین لائین تو بھی خالی از نفع نہوگا **ایضاً** حب مجرب نہایت مقوی

نافع فتور شہوت اگرچہ زائل ہو جائے صفۃ خشخاش کنجد ہر ایک تیس درم روغن گاؤ شہد ہر ایک چوبیس درم مالکنگنی عاقرقرحا
تخم گاجر ہر ایک چھ درم قرنفل زعفران ہر ایک تین درم اسفند ایک درم زردی بیضہ پانچ عدد خوراک بقدر جوز قبل از جماع
ایضاً حب نہایت عجیب **صفۃ** دماغ گنجشک نر جسکو وقت جفت کرنے کے صید کیا ہو روغن میں بریان کیا
ہوا ایک جزو دارچینی قرنفل ہر ایک آدھا جزو خوراک ساڑھے تین درم بعد تین گھنٹے کے شہوت کو ابھاریگا **ایضاً**
دوا نہایت نافع ہلیلہ زنجبیل نمک برابر خوراک تین ماشہ **ایضاً** حلوائے مجرب **صفۃ** عنبر دو ماشہ مشک سات ماشہ
جوز بویہ قرنفل ثعلب عاقرقرحا موچرس اسفند کوپنج اوٹنگن ہر ایک تین درم نشاستہ آٹھ درم مصری بیالیس درم زردی بیضہ
ستر عدد روغن گاؤ آدھا رطل پہلے زردی کو بریان کریں اور سبکو معجون کر کے سات خوراک کریں ایک ہفتہ تک سر پائین
اور پرہیز ترشی اور اشیائے ریاح انگیز اور جماع سے کریں **ایضاً** دوا نہایت عجیب یہ ہے کہ نارجیل کو متغیر کر کے اسکے
مغز میں سوراخ کر کے پارہ اور کبریت مسحوق ہر ایک دس درم داخل فرماویں اور اُس سوراخ کو اُسی مغز سے بند کر دیں بعد
ازاں تین سیر شیر مادہ گاؤ میں ایک رات ایک دن جوش دیکر اسکے مغز سے ہر روز کھاویں اور ادویہ پھینک دیویں اس دوا
سے اسقدر قوت ہوگی کہ سوائے عورت قویہ کے اور عورت متحمل نہ ہوگی **ایضاً** نہایت منعظ کثیر الاثر یہ ہے کہ تخم مولی تخم گزر
تخم شبت شہد کے ساتھ معجون بناکے ایک جوز کے برابر دودھ گاوی کے ساتھ کھاویں اور غذا قلیہ اور حلوا اور نان
مرغن فرماویں **ایضاً** دوائے ممسک بے نظیر اسکے لیے **صفۃ** کمون سیاہ ثعلب روبج اکلیل کبریت مصفی ہر ایک نو
مثقال بہمن سفید خطمیا نا بسباسہ سعطش جوز بویہ قرنفل بوصلی سیاہ اسگند کوپنج ستاور موچرس دارچینی عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے
چار مثقال افیون تین درم سقنقور دو عدد شہد اور زردی بیضہ نیمبرشت کے ساتھ معجون کر کے ساڑھے تین درم کھاویں
اور اوپر اسکے دودھ تازہ تناول کر کے برگ تنبول کھاویں اور ترشیوں اور اشیائے ریاح انگیز اور نمک کثیر سے پرہیز فرماویں
ایضاً معجون کثیر النفع **صفۃ** خولنجان کبابہ خیربوا مصطگی زنجبیل دارچینی قرنفل ہر ایک دو جزو عاقرقرحا عود ہر ایک نصف جزو مشک چار جزو
شہد سہ وزن خوراک دو درم سے تین تک اور مشہور ہے کہ یہ نسخہ حضرت جبرئیل علیہ السلام ازجانب پروردگار بطریق تحفہ واسطے طاہر
مطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کے لائے تھے اور مذاق ہمارا گواہی اسپر دیتا ہے کہ وہ کذب ہے اور یہ ذوق اُس قبیل سے ہے جسکے
ساتھ خدام صحاح ستہ کے خاص ہیں الحمد للہ علی النعمۃ **ایضاً** منجملہ اُن دوا کے جو عجیب و غریب ہے اور کوئی چیز جسکے برابر نہیں ہے یہی ہے **صفۃ**
دودھ گاوی دو رطل شہد مقل ہر ایک سوا سولہ تولہ قرنفل قاقلہ کلاں دارچینی مصطگی بارہ درم کبریت زرنیخ زنجفر ریگ ماہی
ثعلب ہر ایک چھ درم پارہ اور گندھک کو ایک جا سحق کریں تا کہ مانند سرمہ ہو جائے اور شنگرف کو علیحدہ سحق کریں اور
اسیطرح سوائے مقل کے باقی ادویہ کو یکجا سحق کریں اور مقل کو دودھ میں جوش دیں تا کہ حل ہو جائے پس سحق ادویہ کا اس دودھ
کے ساتھ اعادہ فرماویں اور گولی بقدر چار ماشہ باندھے کے ایک گولی وقت فجر کے روغن کے ساتھ اور ایک شام کو اُسکے دودھ کے ساتھ
بغیر اسکے کہ دانتونکو مس کرے نگلیں اور ریاح انگیز اور ترشیوں سے احتراز رکھیں تمام ہوئے وہ ادویہ جو مجربات اکبر سے ہیں لیے پہلے **ایضاً**
جید ممدوح **صفۃ** ثعلب جزو دارچینی شیرین تیز ایک جزو مصطگی آدھا جزو مصری برابر خوراک بقدر چار درم دودھ کے ساتھ **ایضاً**
معجون مذکورہ لقائی نہایت مجرب منعظ ممسک بے مثل اور بالذ **صفۃ** مشک دو دانگ عنبر مثقال زعفران کبابہ

بزر البنج سفید سنبل جو د قرفہ دارچینی مصطگی اشنہ ہر ایک دو مثقال لسان العصافیر جوزبویہ ہر ایک تین مثقال انفحہ شتر ثعلب
ہر ایک چار مثقال پوست خشخاش مغز کنجشک ہر ایک پانچ مثقال شکر تری دس مثقال حب النیل سفید چار سو دانہ
شہد سہ چند ادویہ قوام دیگر قدر سے روغن بنفشہ اضافہ کریں اور خوراک دو مثقال تک اور غذا قلیہ فرماوین ایضاً معجون
نقشبندی مجرب بمراتب اور جو شخص کہ تین ہفتہ کھاوے اُسکا اثر ایک برس کامل پاتا ہے صفتہ ریگ ماہی ایک عدد ثعلب
دو تولہ چوب چینی تخم گزر خار خسک تخم اوٹنگن بالنگہا ہر ایک پانچ تولہ شکر تری دو رطل اور خوراک ایک تولہ مع دودھ گاوی
ایضاً معجون فادزہر جبریل النفع بقائی سے مفید باہ مشائخ اور زہر بردین اور مقوی دماغ اور دل بے مثل صفتہ
فادزہر حیوانی عنبر ورق نقرہ مشک ہر ایک نیم درم ساذج سورنجان زرنباد درونج تودری زعفران یاقوت ہر ایک دو مثقال جدوار
ندر نیب قرنفل کبابہ چینی زنجبیل فلفل قاقلہ صغار و کبار درونج گل گاوزبان نیلوفر تخم کرفس انیسون سعد خولنجان اسارون
سنبل لسان العصافیر دار فلفل صندل سرخ زراوند مدحرج ابریشم مقرض بوزیدان پوست اترج گل ختوم قضیب گاؤ
اسطوخودوس ہر ایک تین مثقال لاجورد مغسول مومیائی معدنی ہر ایک چار مثقال شقاقل دارچینی قرص افعی طباشیر خشخاش
تخم خربزہ تخم شبت انفحہ ابل عود جوزبویہ آملہ بادام جوز حب القطن فندق گل سرخ ہلیلہ زرد و سیاہ کشنیز لعل فیروزہ مروارید ناسفتہ
مرجان ہر ایک پانچ مثقال مصطگی چھ مثقال ثعلب بندرہ مثقال دماغ کنجشک چالیس عدد شہد کے ساتھ معجون بناوین
ایضاً معجون فخر السرور منقولہ بقائی مجرب حکماے ہند مبہی دافع امراض سرد اور اسہال اور قروح مزمنہ اور
باد فرنگ اور بواسیر صفتہ فلفل دار فلفل قرفہ قرنفل عود بلبساسہ مصطگی جوزبویہ زعفران لادن عاقرقرحا تخم جرجیل اذخر
ہر ایک پانچ چوبچینی ستر شہد سہ چند خوراک دو مثقال سے تین تک ایضاً معجون کثیر المنافع نہایت مجرب بقائی سے
صفتہ زنجبیل شقاقل بوزیدان ثعلب ہر ایک چار انگوزہ عدد چھ تخم جرجیر تر مغز صنوبر روغن نارجیل ہر ایک دس شکر تری شہد
ہر ایک تیس خوراک دو مثقال اور غذا بیضہ نیمبرشت اور گاجر مطبوخ وغیرہ ایضاً معجون نہایت عمدہ امر باہ مین مقوی اعضا اور
معدہ نافع درد اعضا مولفات عماد شیرازی سے اور اسمین بہمن سرخ بھی نہیں ہے صفتہ جدوار خولنجان ساذج زرنباد درونج زنجبیل
عاقرقرحا مشک ہر ایک دو جزو بہمن دو جز بہمن تودری سفید تخم مولی دارچینی مصطگی قرنفل ہیل جوزبویہ بسباسہ عود ثعلب
زعفران ہر ایک تین بادام مقشر تخم خربزہ فندق لسان العصافیر ہر ایک چھ پستہ نارجیل ہر ایک دس چوب چینی
تیس خوراک دو مثقال سے تین تک اور بقائی نے اس چیز کو جس سے معجون بنائی جاتی ہے ذکر نہیں کیا اور ظاہر یہ ہے کہ وہ شہد
سہ چند ادویہ ہے ایضاً معجون مجرب صاحب عین الحیوۃ تقویت باہ اور قوی اور دفع درد ون کے لیے صفتہ ہیل الائچی کلان
قرنفل خولنجان بوزیدان زنجبیل سنبل الطیب زرنباد اسارون ساذج دار فلفل کبابہ چینی مشک عنبر جدوار ہر ایک دو مثقال
دارچینی سورنجان شقاقل ثعلب لسان العصافیر جوز مصطگی زعفران ہر ایک تین حب السمنہ حب الفلفل ہر ایک پانچ صنوبر
نارجیل ہر ایک دس چوبچینی ایکسو پچاس چوب چینی کو آٹھ رطل پانی میں نقوع کریں اور جوش دیں تاکہ دو رطل باقی
رہے پس صاف کر کے شہد اور ترنجبین ہر ایک ایکسو پچاس مثقال کے ساتھ قوام کریں اور پہلے اسمین عنبر ڈالیں اور
بعد ازاں زعفران لیکن یہ دونوں عرق گلاب مین حل کیے ہوں اور آخر مین قیوب اور سب کے بعد کستوری سحق کی ہوئی

مصری کے ساتھ داخل کرین خوراک مثل سابق ایضاً دواء البزور مجرب کثیر الاشرباہ کے لیے جیسا کہ بقائی مین ہے صفت انگوزہ
سنبل الطیب حرف فلفل تخم جرجیر ہر ایک پانچدرم تخم گزر تخم شلغم تخم پیاز تخم مولی ہلیون حب الصنوبر حب الفلفل حب الزلم
شقاقل بوزیدان ہر دو بہمن ہر دو تودری لسان العصافیر ہر ایک کی سن زنجبیل قرفہ دار فلفل ہر ایک پندرہ روغن نارجیل
اور بطم ہر ایک برابر سے چرب کرکے شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک پانچدرم صبح و شام دودھ اور شکر تری ہر ایک اوقیہ
کے ساتھ ایضاً دواء البصل غریز لذیذ جیسا کہ بقائی مین ہے صفت زنجبیل شقاقل ہلیون خولنجان تخم جرجیر تخم انجرہ تخم گاجر برابر
شہد اور آب پیاز ہر ایک دو مثقال الادویہ کے ساتھ قوام دین خوراک دو مثقال تک تحت عصر کے ایضاً لبان علکی اسرار تقویہ باہ
اور امساک کے لیے اور تحقیق اطبا نے اسکی تعریف مین بہت مبالغہ کیا ہے اور قریب ہے کہ بسبب کثرت تعریف کرنے والون کے
یہ دوا متفق علیہ ہو مگر ہم اسکو بخصوص مبرود اور مرطوب کے لیے دیکھتے ہین صفت پوست بلادر متقرض مانند کنجد
ایک اوقیہ لبان نر مسحوق بیس درم ان دونون کو روغن البطم مین تر کرکے آتش نرم پر رکھین تاکہ مانند علک ہو جائے
اور اسمین واسطے ہر ایک اوقیہ کے آدھا دانگ سقمونیا ڈالین اور برتن شیشہ مین رکھکر ایکدرم اُس سے منہ مین رکھین
اور لعاب اُسکا بوین کہ ایک دم مین منعظ اور مانع انزال ہے جب تک کہ منہ مین ہے اور جائز ہے کہ ایکدرم کو تین مرتبہ
استعمال کرین اور کبھی اسمین واسطے توڑنے نعوظ کے احتیاج اس لبان کی پڑتی ہے صفت روغن گاوی قند سفید
ہر ایک تیس لبان دس کافور واسطے ہر ایک اوقیہ کے ایک رتی آگ پر بستہ کرکے ایکدرم اُس سے مضغ کرین ایضاً
معجون مجرب محمود خان ارزانی نقشبندی اور صاحب الرجوع الی الصبا نے کہا ہے کہ وہ ذخائر بادشاہان سے ہے اور اُسکے
استعمال مین احتیاج کافور کی بآب خس ہوتی ہے صفت زنجبیل قرنفل ہر ایک اوقیہ زردی بیضہ نیمبرشت بیس عدد
شہد ایک سو بیس درم خوراک تین مثقال ایضاً حب عجیب بے نظیر اُسکے لیے دہلوی سے صفت کبابہ زعفران دارچینی
عاقرقرحا ہر ایک ماہی خولنجان شہد کے ساتھ گولی بقدر بیر بنا کر ایک گولی کھاوین ایضاً جوارش زعفران مجرب ہند
مفرح مبہی ممسک دہلوی سے صفت بادام جاوتر زعفران عود قرنفل بسباسہ عاقرقرحا خولنجان دارچینی زنجبیل ہیل مصطگی
ہر ایک چھ شکر تری پینتیس ۳۵ ایضاً جوارش ملکی مجرب نہایت دہلوی سے صفت مشک ڈیڑھ دانگ قاقلہ لبان نر ہر ایک
مثقال قرنفل جوز بویہ بسباسہ لسان العصافیر بیخ اذخر زنجبیل دارچینی مصطگی عود زعفران ہر ایک تین درم اُشنہ تین مثقال
شکر تری عرق گلاب ہر ایک رطل شہد سہ چند خوراک مثقال ایضاً حب نہایت نافع مجرب بالغ ماندگی جماع دہلوی سے
صفت خشخاش سو درم اسپند نیم بریان پانچدرم قند سیاہ کہنہ بیس درم سات گولی بنا کے ایک گولی کھاوین ایضاً
حب مجرب جالینوس صفت دباغ کنجشک شقاقل تخم پیاز آرد گیہون برابر خوراک ایکدرم مع ماء العسل مخفی نہ ہے کہ بعض اطبا نے
ایک کتاب بنا کر نام اُسکا لذۃ العمر فی النکاح رکھا ہے اور اسمین اکثر ادویہ کی تعریف کی ہے منجملہ انکے نخود بریان مقشر خسک برابر شکر تری
دو چند عجیب قوی مانند سقنقور کے ہے اور منجملہ انکے تخم سرمش یعنی خوبانی مقشر مع شکر تری عجیب مجرب سیاحان ہے خوراک نصف
تولہ اور منجملہ انکے پوست خشخاش جزو عصفر آدھا جزو کہ جوش دیکر صفا فرماوین دودھ گاوی دس جزو کے ساتھ غلیظ فرماوین بعد
ازان قند کہنہ آدھا جزو شہد زنجبیل ہر ایک جزو دالکر قوام مانند شربت فرما کے خوراک پانچدرم کرین مجرب عجیب بدیع ہے اور منجملہ اُسکے

زیادتی باہ و امساک کے لیے مجرب ہے پانی مین نقوع کرکے بہت مرتبہ دھووین اور بعد ازان مقشر اور مقرض مانند مونگ
کے کرین بعدہ سولہ وزن شیر بادہ گاؤ مین جوش دیکر ایک ماشہ اس سے ہمراہ پانی کے کھاوین اور منجملہ نسخے یہ ہے کہ برگ
اگ کو کپڑے سے صاف کرکے روغن گاوی مین بریان کرین ہر ایک رطل روغن کے لیے پچاس برگ اگ کا لیوین پس
تین درم اس روغن صفا شدہ سے چھ درم تک دونی کے ساتھ عجیب مجرب و نہایت آزمودہ ہے اور وہ بہت نافع برودت اور ریاح
کے لیے ہے اور موسم سرما مین مناسب زیادہ ہے **ایضاً** اسی سے ہے کہ زیبق اور بسباسہ ہر ایک نصف فلوس سحق کرکے
تین رتی عنبر اور ایک رتی کستوری اور پینتیس ۳۵ برگ پان زیادہ فربا کے گولی بقدر نخود باندھے ایک گولی مع دودھ دو روز
اور بعدہ دو گولی تین روز اور ازان بعد تین گولی کھاوین کہ وہ مجرب نوادر سے ہے **ایضاً** سفوف موسومہ کیمیاء العشرات
دہلوی سے **صفتہ** معطش تین سرخ ورق طلا دار شیشعان ہر ایک چار ورق نقرہ سات مشک سمک الرمل ہر ایک
آٹھ افیون چھ برنج سفوف بنا کر ایک پیالہ دودھ کے ساتھ پیوین اور جماع کرین جب پیٹ مین سوزش پاوین تو دودھ
پیوین پس دودھ سے مقدار کثیر ہضم ہوگا اور فتور جماع سے نہوگا **ایضاً** معجون مخترعہ حکیم غلام مرتضی قریشی ملتانی **صفتہ**
حبۃ الخضرا آدھا رطل لوبان نر ساٹھ درم پوست بلادر تیس ۳۰ خولنجان چوبیس زنجبیل پستہ بادام کنجد روغن بنگ ہر ایک
اٹھارہ نارجیل بارہ شہد چھ زعفران تین درم سقمونیا دو ماشہ شہد در شکر تری ہر ایک ڈیڑھ رطل سے قوام دیکر ایک تولہ
کھلاوین **ایضاً** معجون مجربہ بعض اعزہ ہمارے کی **صفتہ** مشک دو ماشہ ثعلب شقاقل دارچینی مصطگی الائچی خرد
تودری سرخ و سفید بسباسہ کورنج اوشکن ہر ایک درم بہمن سرخ و سفید لسان العصافیر سمندرسوک سنبل الطیب بالنگو گلسرخ
خسک بادام پستہ حب القطن فستق ہر ایک دو درم شکر تری ہموزن شہد دو وزن روغن بنگ بقدر حاجت **ایضاً** معجون
موسومہ کورہ نقشبندی نہایت مفرح بیمثل تقویت قواے ثلثہ کے لیے بھی مقوی اعضاے رئیسہ **صفتہ** ورق نقرہ ورق
طلا فاد زہر حیوانی ہر ایک درم لعل یاقوت کہربا یشب جدوار تودری سفید و سرخ تخم شلغم تخم گاجر جند بیدستر فرفیون
انیسون گل سرخ ہلیلہ سیاہ ابریشم اشنہ ہر ایک دو درم مروارید بسد خولنجان زرنباد درونج اسارون وج راسن سنبل سعد
ساذج بہمن سرخ و سفید شقاقل تخم بلیون تخم انجرہ النفخۃ ابل فطر اسالیون تخم کرفس عود صندل سفید ہلیلہ کابلی پوست اترج
بوزیدان مرکی ہر ایک تین درم مصطگی چار درم مشک عنبر فلفل سفید و سیاہ دار فلفل قرنفل کبابچینی دارچینی الائچی خرد بسباسہ
جوزبویہ قرفہ زنجبیل ثعلب لسان العصافیر شیرین حب الصنوبر نارجیل عود القرح قلقلمویہ زعفران ہر ایک پانچ درم دماغ گنجشک تیس ۳۰
عدد شہد سہ چند ادویہ خوراک دو درم **ایضاً** معجون اسرار الاطبا مخترعہ شمس الدین اردبیلی عجیب باہ مین مقوی دل و دماغ و نشاط آور
سرخ کنندہ لون دافع امراض عصبانی رہیم گمان کرتے ہین کہ یہ نسخہ اصلی لبوب سے ہے **صفتہ** مشک ڈیڑھ دانگ دارچینی
قرنفل سنبل سارون بسباسہ کبابچینی قرفہ سعد دار فلفل جوزبویہ نارمشک عود عنبر زعفران ہر ایک مثقال زنجبیل بوزیدان
قسط شیرین حب الزلم درونج حب بلسان حب لبان فلفل سفید خسک مرباتخم خربزہ تخم خیارین تخم جرجیر تخم گاجر تخم پیاز تخم شلغم
رطبہ خشخاش خسک بلیون تخم عصفر دو قو ہر ایک دو درم شقاقل خولنجان ثعلب بہمن سرخ و سفید وج ترکی ہرد و تودری
لسان العصافیر دماغ گنجشک ہر ایک تین درم ناف سقنقور تین مثقال نارجیل حبۃ الخضرا بادام صنوبر حب القطن

کنجد مقشر لسبتہ ہر ایک سات درم شہد سہ چند خوراک دو مثقال سے تین تک ورتقائی مین ہے کہ وہ مجرب نہایت آزمائش
کی ہوئی ہے اور مداومت کرنی اسپر قبل از جماع اور بعد ازان عرق النسا اور نقرس سے امان دیتی ہے **ایضاً** یاقوتی مقوی
اعضاے رئیسہ بہی ممسک کہ حکیم غلام مرتضی قریشی ملتانی اس سے امرا کو تحفہ دیا کرتا تھا **صفت** اشنہ دار فلفل ہر ایک
دو جزو تخم گزر تخم شلغم تخم ترب رطبہ سنبل سعد قرنفل حب الفلفل ہلیون لسان العصافیر درونج زرنباد جوزبویہ بسباسہ مصطگی
کبابہ ہر ایک تین سورنجان بوزیدان پودنہ زعفران ستاور ہر ایک چار فستق فندق بادام جوزجبۃ الخضر اصنوبر حب الزلم کنجد مقشر
خولنجان شقاقل بہمن سرخ وسفید ہر دو تودری ہر دو موصلی زنجبیل دارچینی تخم پیاز ہر ایک پانچ ورق طلا ورق نقرہ
مشک ہر ایک چھ ماشہ ماہی روبیان مالکنگنی ہر دو نارجیل مروارید کہربا مرجان عقیق یاقوت زمرد فیروزہ یشب انجرہ
چوبچینی حب القطن ہر دو الائچی ہر ایک نو خشخاش عود ہر ایک دس دماغ کنجشک دماغ مرغ عنبر الفحہ فصیل قضیب گاو کشتہ
فولاد خصی اللبان تند سمک زرین ہر ایک بارہ زردی بیضہ ثعلب ہموزن کل ادویہ شکر تری سہ چند عرق انجرہ یا کیوڑہ مین
قوام دیکر خوراک ڈیڑہ درم کرین اور محرور المزاج بعد اسکے دودھ جسمین زنجبیل کو حل کیا ہووے اور کبھی ادویہ کو قبل از قوام
روغن بنک کے ساتھ قوام دیا جاتا ہے پس قوی تر ہوتی ہے اور خوراک اسوقت ڈیڑہ مثقال فرمادین **ایضاً** معجون حب القطن
اعادہ کرنے والی باہ مایوس کی اور نافع سوزش بول اور سنگ ہے **صفت** حب القطن بیس اور شقاقل زنجبیل ہر ایک دس دار
شیشعان سعات دارچینی انجرہ صنوبر ہر ایک پانچ قسط شیرین تخم کتان بریان مصطگی ہر ایک چار شہد تین وزن **ایضاً** معجون
جعفری قوی التہیج اور موافق اکثر امزجہ کے انفحۃ الفصیل دو مثقال حب الصنوبر حب القطن کنجد ہلیون طلع خرما ہر ایک دس درم
ثعلب بارہ درم دماغ کنجشک بیس عدد شہد ہموزن ادویہ ترنجبین سہ چند لیکن اسکو دودھ گاو مین حل کر لیوین خوراک چار
مثقال تک **ایضاً** جوارش زرعونی بہی بیمثل نہایت ہاضم مدر ریگ مثانہ **صفت** عقرقرحا قرفہ مصطگی زعفران عود ہر ایک دو درم بسباسہ
قرنفل کبابہ چینی فلفل ہر ایک تین درم بیخ کرفس تخم گزر تخم رطبہ تخم خربزہ تخم خیارین بادیان نانخواہ رطبہ ہر ایک پانچ مثقال **ایضاً**
معجون لبوب کبیر بیمثل کھانیوالا اسکا جماع سے سیر نہین ہوتا اور مقوی دل و دماغ اور جگر اور پشت و رفربہ کنندہ و نشاط آورندہ
صفت مشک آدھا درم ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک درم عنبر زرنباد قسط شیرین تخم انجرہ تخم کرفس اسارون عود انفحۃ فصیل فستق
فندق جوزجبۃ الخضر ابادام صنوبر حب القلقل حب القطن محلب نارجیل انجلک حب الزلم تخم خربزہ کنجد خشخاش ثعلب ہر ایک
دو درم تخم ہلیون تخم پیاز تخم کراث بوزیدان مغاث فلفل زنجبیل دار فلفل جوزبویہ اشنہ نارمشک خرنجشک ہر ایک تین سورنجان
نعناع مشک دماغ کنجشک ہر ایک چار کباب چینی قرفہ خولنجان دارچینی قرنفل شقاقل ہر ایک پانچ مصطگی بسباسہ
لسان العصافیر سنبل زعفران سمک روبیان ہر دو بہمن ہر دو تودری درونج قضیب گاو تخم گاجر تخم شلغم رطبہ دو تو
ہر ایک چھ شہد سہ چند خوراک دو مثقال **ایضاً** مجربات کاملہ سے یہ ہے کہ سات عدد بیضہ مرغ کی زردی نکالین اور انکے پوست
مین ہر ایک روغن گاو آب پیاز شہد شراب عمدہ صمغ عربی چینی نخود بریان مقشر سے علیحدہ پر کر کے ان زردیون مین ملادین
گویا ان ادویہ کے وزن کا پیمانہ پوستہائے بیضہ ہین بعد ازان بارہ گھنٹے سحق فرماکے نو درم سے اٹھارہ درم
تک دودھ گاوی کے ساتھ کھلادین نہایت مجرب ہے اور ہمنے سنا ہے کہ وہ ذخائر سے ہے **ایضاً** جالینوس ۴۰

نے کہا ہے کہ جو شخص ازالۂ بکارت سے بسبب لق یا ضعف عصب یا غیرت کے عاجز ہو تو اس دوا کے کھانے کے بعد
پہلی یا دوسری یا تیسری بین اُسپر قدرت حاصل کرتا ہے اور بقائی مین ہے کہ وہ مجرب ہے **صفت** دماغ گنجشک پانچ شقاقل تخم پیاز
سفید تخم جرجیر تخم کراث دقیق طلع ماہی صید برابر مشک ماشہ شہد کو آب جرجیر کے ساتھ قوام دیکر ادویہ کو ملا دین اور گولی
بقدر نخود باندھیں خوراک ایک مثقال سے ڈیڑھ درم تک شراب یا آب انگور شیرین یا نخود کے ساتھ **فصل تیسری** اغذیہ
میں ہیں اور وہ گرم تر پیدا کرنے والی خون کی اور مقوی بدن کی ہین اور عمدہ اُنمین سے اقسام گوشت خصوص مع پیاز
اور نخود ہین اور جید تر اُنسے گنجشک اور مرغ اور جدی اور ضأن اور مچھلی بریان گرما گرم اور بعد ازان بیضۂ نیمبرشت اور
دماغہاے عصافیر و ماکیان اور دودھ ہین خصوص بھیڑی کا دودھ اور جھلی بخنی گوشت اور ہریسہ اور گاجر اور پیاز اور شلغم خصوص
بریان اور کنجد اور بادام اور پستہ اور جوز ہین **ایضاً** حلواے عجیب مجرب کتاب لذت النساء سے **صفت** نخود بریان مقشر مطحون
پانچ جزو شکر تری سفید تین جزو حب الصنوبر ایک جزو نارجیل آدھا جزو روغن گاو کے ساتھ بناوین اور دارچینی قرنفل
عاقرقرحا سے مصالحہ ڈالین خوراک چھ درم **ایضاً** مجربات تحفہ سے پیدا کرنے منی کے لیے آب جوشاندہ برنج اور دودھ
تازہ برابر دس دن **ایضاً** مجربات حافظ شیخ حافظ ابن سینا سے **صفت** دماغہاے عصفور دماغہاے کبوتر تیس عدد زردی
بیضہ بارہ ماء اللحم آب گوشت ضأن آب پیاز ہر ایک تین اوقیہ آب گاجر پانچ اوقیہ روغن پچاس درم توابل گرم کے ساتھ
تیار کرکے کھلاوین **ایضاً** حلواے عمدہ قانون سے **صفت** حب الصنوبر دو جزو تخم خربزہ تخم جرجیر ایک جزو روغن کے ساتھ بریان
کرین اور مصالحہ فلفل دارفلفل دارچینی ڈال کر مقوم بہ شہد فرماوین **ایضاً** غذاے عجیب قانون سے ترنجبین اور رطب کوفتہ
ہر ایک جزو کو تین جزو دودھ تازہ مین جوش دیکر صفا فرماکے خولنجان کے ساتھ بیوین **ایضاً** نخود مربا باآب جرجیر سایہ مین
خشک کرکے فانیذ کے ساتھ معجون کرین ۔ **ایضاً** ایک رطل دودھ جوش دیا ہوا چالیس درم ترنجبین کے ساتھ محرور کے لیے
اور دس درم دارچینی کے ساتھ مبرود کے لیے **ایضاً** شفا مین ہے کہ اب لبصل قوام دیا ہوا اور چند شہد کے ساتھ نہایت منعظ ہے اور
خوراک ایک ملعقہ رات کو **ایضاً** نافع تر اس سے **صفت** آب پیاز فانیذ ہر ایک جزو دودھ گاوی سات جزو جوش دیکر قوام
فرماوین خوراک اوقیہ اور قانون مین برابر لکھا ہے **ایضاً** حلواے جید **صفت** ایک سو زردہ بیضۂ نیمبرشت کو پانچ آثار سمید یا آرد
نخود مین خوب ملا کر پانچ آثار روغن گاو مین بریان فرماکے اُسپر مصری ایک چند قوام دی ہوئی دو دماغ مرغ دس عدد جوزبویہ پانچ
عدد کبابہ قرنفل بسباسہ کوپچ ہر ایک تین درم اضافہ کرین خوراک نو درم تک دودھ گاو تازہ کے ساتھ **ایضاً** حلواے دیگر **صفت**
شکر سمید گندم روغن گاو ہر ایک آثار ثعلب آثار زنجبیل نصف آثار اطریفل بادام جوزبویہ سعد الائچی دارچینی سنبل ہر ایک
چھ درم قرنفل تین درم خوراک مثل سابق **ایضاً** حلواے گاجر مولفہ ارزانی مجرب ضعف گردہ اور مثانہ اور درد قطن
کے لیے اور بے مثل تقویت باہ اور پیدائش منی اور فربہی کے لیے جیسا کہ بقائی مین ہے **صفت** گاجر مقشر مجوف دو رطل
کھجور عمدہ پاک کی ہوئی ایک رطل دودھ تازہ گاو مین خوب مہرا کرکے کوٹین تا کہ مثل مرہم ہو جاوے اور ربع سیر آرد نخود اور
سمید گندم بریان بروغن کرکے ہر ایک دس شکر تری دو رطل اور شہد ایک رطل حل کیے ہوے پانی کے ساتھ ڈالین
اور قوام دیکر زردہ بیضۂ نیمبرشت بیس عدد فندق بادام پستہ جوز صنوبر نارجیل ہر ایک دس درم ثعلب

دقیق طلع خسک مرباد ارچینی زنجبیل خولنجان ہر ایک تین درم زعفران مشک ہر ایک درم ملاوین خوراک ہر صبح دس درم
تتمہ تحقیق اطبانے ذکر کیا ہے کہ جو چیز باہ پیدا کرنے والی ہے غذا یا دوا وہ محتاج جمع کرنے تین امور کی ہے **اول** حرارت تاکہ
حرارت عزیزیہ کو قوت دیوے **دوم** رطوبت تاکہ پیدائش منی مین اعانت کرے **سوم** نفخ تاکہ جو باد کہ نعوظ پیدا
کرنے والی ہے وہ بہت پیدا ہووے اور اطبا گمان کرتے ہین کہ یہ اوصاف بجز نخود کے جمع نہین ہوتے اور انطاکی نے
قلقاس یعنی اردی اور کھجور کو زیادہ کیا ہے اور ادویہ سے زنجبیل ہے اور ابو منصور نے گاجر اور شلغم کو زیادہ فرمایا ہے **فصل چوتھی**
اطلیہ باہ پیدا کرنے والے ہین عمدہ عناصر اسکے مسخنات لذع کرنے والے ہین اور نفع الکا یہ ہے کہ عصب کو گرم اور مواد ضعیف
کرنیوالے اسکے کو تحلیل اور مجاری باد کو اسمین فراخ کرین جیسے عقرقرحا قرنفل شونیز ہین اور کبھی احتیاج **مفرحات** کے استعمال
کی پڑتی ہے اور واجب ہے کہ سر آلت اور رگ اسفل یعنے بائین کو طلا سے محفوظ رکھین اور تمام ادویہ جو فالج اور خدر اور رعشہ
مین گذرے ہین وہ سب اس جگہ نافع ہین شیخ نے کہا ہے کہ جید مجرب ہے پیاز نرگس مع روغن زنبق ہے **ایضاً** حب النیل
عقرقرحا بورہ مع روغن گرم **ایضاً** کہا ہے کہ اطلیہ عجیب سے روغن حب القطن اور سعد بالخاصیت ہے اور چربی شیر
نہایت مقوی ہے **ایضاً** تحفہ مین ہے کہ جب بیخ نرگس دودھ مین ایک رات اور ایک دن نقوع کر کے سحق کرین اور سوائے
حشفہ کے طلا کرین تو عنین مین عجیب لاثر ہے اور اگر سورنجان اور مر اسکے ساتھ زیادہ فرماوین تو بارہا مجرب ہے **ایضاً**
تحفہ سے روغن شونیز جسکو قرع کے ساتھ کشید کیا ہو انعاظ مین بے مثل ہے **ایضاً** تحفہ مین ہے کہ خردل مع روغن منعظ اور
مجرب ہے **ایضاً** مجربات تحفہ وغیرہ سے فربہ کرنے اور انعاظ کے لیے بعد یاس بلکہ عنین کے واسطے بھی یہ طلا مجرب ہے **صفتہ**
روغن زنبق نصف اوقیہ مین مورچہ مقابر سو عدد ڈال کر ایک ہفتہ آفتاب مین رکھین بعدہ استعمال کرین اور اسی حساب سے
جسقدر چاہین تیار کرین **ایضاً** علامہ انطاکی نے کہا ہے کہ مورچہ پردار بارہ سو ایک عدد ایک رطل روغن مین دو ہفتہ تک آفتاب
مین رکھیں اور لگا دین تو نہایت منعظ اور معظم ہے **ایضاً** کہا ہے کہ حنظل کو روغن زنبق مین ملا کر کے وقت عشا کے ہر دو پاؤن پر
مع تلودن کے ملین اور فجر تک مین بر بندھ رین ایک ہفتہ تک یہی علاج کرین کہ منہی مایوس کا ہے **ایضاً** مجربات عماد الدین محمود سے
روغن تازہ ہے جسمین تخم فجال یعنی مولی جوش دیگئی ہو **ایضاً** طلا قوی مستعمل متوکل خلیفہ عباسی **صفتہ** فرفیون جند عقرقرحا ہر ایک
آدھا درم مشک ربع درم ایک اوقیہ روغن زنبق مین حل کر کے استعمال کرین **ایضاً** مجربات علامہ انطاکی سے **صفتہ**
فرفیون قسط عقرقرحا ہر ایک جز حب لغار فلفل پیاز نرگس ہر ایک آدھا جز دودھ چند روغن زیت مین جوش دیوین تاکہ آدھا
باقی رہے **ایضاً** مجربات تامہ بلا تخلف سے یہ ہے کہ اگر آلت کسی مقام سے مبتلا ہو گیا ہو اور اس وجہ سے ضعف قوت
ہو تو اُس جگہ پر تین جونک جانب راست اور تین جونک جانب چپ لگا کر خون کو قطع نہ فرماوین جب از خود خون بند
ہو جائے اور زخم اچھے ہو کر کھرنڈ چھوٹ جائین تو خون مرغ اور شہد تین روز تک ملین **ایضاً** ان ادویہ سے جو
بعض اعزہ نے مجھکو تحفہ دیا ہے اور استفادہ اسکا بعضے سیاحان سے فرمایا ہے یہ ہے کہ سات عدد زنبور کابلی اور سات عدد
قطرب یعنی شبتاری اور ایک جونک لیکر شیرج یعنے روغن کنجد مین جوش دیوین اور روغن کو صاف کر کے اسمین جوزبویہ
ایکعدد اور ثعلب شفاف ایک عدد سحق فرما کے ملین **ایضاً** محمد اکبر ارزانی رح نے فرمایا ہے کہ تخم جوز ماثل یعنے دھتورہ کو

دودھ آگ مین نقوع کرکے سایہ مین خشک فرماوین بعدازان مقطر کرکے ملیں کہ وہ نہایت سخت کرنیوالا ذکر کا اور منغظ ہو **ایضاً** کہا ہی
کہ لیشنگ ہوش مع شہد عجیب ہو **ایضاً** **مجربات** اسکے سے زلق کے لیے **صفتہ** پوست بیخ دفلی سفید اور گل اسکا اسگند ہر ایک
برابر کافور افیون ہر ایک نصف ایک جزو کا گولی باب کشائی بقدر نخود باندھو کر تین گولی پانی مین حل کرکے طلا فرماوین **ایضاً**
مجربات اسکے سے انعاظ اور برابر کرنے لگی کے لیے **صفتہ** پوست بیخ دفلی عقرقرحا دارچینی کباب چینی برابر نقوع کرکے جوش دیوین
اور بعدہ روغن کنجد مین تیار فرماوین **ایضاً** کہا ہی کہ یہ طلا تام نافع اور مسمی باسم سلطان الاطلیہ ہی **صفتہ** زنجبیل
جزو ربوند دو جزو پوست بیخ جوز ماثل سیاہ تین جزو پانی کے ساتھ جسمین صمغ کو حل کیا ہو پیس کر طلا فرماوین **ایضاً**
کہا ہی سیماب کمون سیاہ عروق صفر ہر ایک ماشہ سلیمانی دو ماشہ خشت خام پختہ یعنی سیوری تین ماشہ پارہ گھفتہ سحق کرکے
بعدازان اُس سے سیماب نکال لیوین اور ایک نلی آرد گندم یا آرد جو کی بقدر درازی چہار انگشت بناکے ایک تی سیماب کو
اس نلی مین رکھکر ایک طرف اسکی احلیل مین رکھیں اور دوسری طرف کو آگ لگادین تاکہ پارہ صعود کرکے قضیب مین
داخل ہوجائے اور زان بعد عضو مذکور کو آدھے رطل دودھ تازہ مین رکھکر سانس کو صعود فرماوین تاکہ تمام دودھ احلیل مین
چڑھ جاوے پس عنین کو نعوظ پیدا ہوگا اور ضعیف شخص توڑنے بکارت پر ایک دن مین قادر ہوجائیگا اور عمل وقت
عصر کے فرماوین تاکہ نفع اسکا رات تک ہوجائے **ایضاً** کہا ہی کہ جب ایک دانگ مشک اور ایک درم فرفیون بیس درم
روغن یاسمین مین حل کرین تو سخت کرنے عضو مین نادر ہوگا **ایضاً** کہا ہی زفت اور خراطین کو جھکا سر اور دم قطع کرکے
سایہ مین خشک کیا ہو روغن زیت مین سحق کرکے بعد تین دن کے چودہ دن تک استعمال فرماوین مگر قبل مالش کے عضو کو
پارچہ سخت سے مل لیا کرین اور جماع سے احتراز فرماوین پس یہ نہایت مجرب ہی **ایضاً** کہا ہی کہ چند مینڈک بزرگ کو ایک
ایک برتن فراخ مین پانی بھر کر رکھیں اور چالیس روز انکو خراطین کھلاوین بعدازان آگ پر پکاکر مہرا کرین پس سرد ہوئے کے
جو روغن کہ پانی پر منجمد ہوجاوے اسکو لیکر طلین پس فربہ کرنے اور تقویت کرنے مین طلا اسکا بے نظیر ہی **ایضاً**
کہا ہی کہ کبریت کو سرکہ مین پیس کر تین مرتبہ پانی سے دھو کر بعدازان زرنیخ اور مورچہ سیاہ برابر سحق کرکے گولی بناوین
اور قرع منکوس مین مقطر فرماوین پس وہ عجیب ہی **ایضاً** نقشبندی نے فرمایا ہی کہ یہ نسخہ مجرب معمول بمراتب سے ہی **صفتہ**
زرنیخ سرخ شنکار کبریت ہر ایک پانچ ماشہ زرنیخ زرد سات ماشہ کو اکیس زردی بیضہ مین ملاکر گولی بناوین اور مقطر
کرکے ایک سرخ اس سے اور ایک سرخ پارہ دونون کو کف دست پر خوب مزج کرکے بعدازان عضو معلوم
پر طلا کرکے برگ تنبول گرم کیا ہوا باندھین چودہ دن تک **ایضاً** کہا ہی کہ مجرب سے یہ ہی **صفتہ** سم الفار
سفید زرنیخ کبریت قرنفل جوز بویہ دارچینی زنجبیل دو دانہ المطر پینے بیر بہوٹی ہر ایک دو مثقال بیس گھونگھچی سفید گل بابونہ
مالکنگنی رام تیری عقرقرحا فلفلمویہ دار فلفل ہر ایک چار مثقال تین ربع یعنی پون رطل دودھ آگ اور سوا رطل دودھ
بھیڑی مین سحق کرکے گولی بناکے مقطر فرماوین **ایضاً** کہا ہی کہ مجرب معمول سے ضعف باد اور زلق کے لیے یہ ہی **صفتہ**
تخم ترب خردل ہر ایک چھ درم کو چھیاسٹھ درم روغن کنجد مین بریان کرین بعدازان روغن صاف فرماکے اسمین شنگرف سم الفار
سلیمانی قرنفل جوز بویہ ہر ایک تین ماشہ جلاور تین دانہ دود المطر چار ماشہ چربی نہنگ چھ ماشہ چربی شیر نو ماشہ چربی سانڈھ جو مانند

غدہ زرد کے نیچے اسکے جگر کے ہوا کرتی ہے آٹھ عدد اکیس ساعت حل کر کے طلا فرماوین **ایضًا** کہا ہے کہ معمول مجرب سے یہ ہے
صفحتہ جوزبویہ مشک بسباسہ دارچینی زعفران قرنفل دارفلفل تخم پیاز سفید پشک کبوتر ہر ایک ماشہ زرنیخ بارد کبریت چشم
مرغ سفید دودالمطر ہر ایک تین ماشہ زہرۂ پرندہ دس عدد روغن گاو سے کے ساتھ آٹھ گھنٹہ کھرل فرماکے طلا کرین **ایضًا**
کہا ہو کہ حید مجرب معمول حکیم افرنج سے یہ ہے **صفحتہ** مویزج عقرقرحا دارچینی قرنفل خراطین فرفیون جند بیدستر بالنگنی
ہر ایک پانچ ماشہ پیاز نرگس ریزہ ریزہ کی ہوئی ایک عدد ایک رطل زرد دھ گاو ی مین کھرل کر کے بعد ازان پانچ عدد
پیاز سفید کے پانی مین سحق کرین پھر دو بارہ زہرۂ گاو نر جوان مین سحق کر کے طلا فرماوین اور اوپر اسکے برگ تنبول
باندھدین اسیطرح تین ہفتہ تک استعمال فرماوین اور جماع سے پرہیز رکھین **ایضًا** مجرب معمول کامل نہایت موثر **صفحتہ**
کندش قسط عقرقرحا زنجبیل قرنفل بالنگنی کنجد سیاہ دودالمطر مامیران دارچینی قفر الیہود برادۂ عاج ہر ایک ماشہ تین حصہ
کر کے ایک حصہ سے تین دن تک مع روغن کنجد نکور کرتے رہین کہ مزلوق بالکل اچھا ہو جائیگا اور وہ اسرار عجیبہ سے ہے **ایضًا**
روغن زیت اعادہ کرنیوالا باہ مایوس کا ہے اور مجرب ہے ہر مرض سرد کے لیے **صفحتہ** فلفل سداب ہر ایک ربع جزو فرفیون عقرقرحا
ہر ایک ثلث جزو لسن مقشر ایک جزو زیت نو جزو **ایضًا** روغن ہندی مجرب صاحب بقائی اور رد الدالسکے کا **صفحتہ** سلیمانی
تین درم عین الدیک افیون قسط اذاراقی سم الفار بسباسہ جوزبویہ دفلی بیش اسگندھ دارچینی عقرقرحا تنکار تا لمکھانا
تخم انگن خند بیدستر اسفند تخم پیاز مصطگی خولنجان شونیز تخم حرف مالون حلبہ حب تقطن زعفران موصلی سیاہ قرنفل
مشک سحیقہ سم اسپ تخم کشائی صغیر اور کبیر حبۃ الخضرا کنجد صنوبر دیودار عود غرقی شیطرج بیخ شوکۃ الابل ہر ایک چھ درم بالنگنی
تخم جوز ماثل بیخ دفلی سفید ہر ایک بارہ زردی بیضہ بیس عدد روغن کنجد بقدر حاجت مقطر فرماوین **ایضًا** روغن
نظام مجرب منغظ ایک دن مین اور مسمن اور دراز کنندہ اور برابر کرنے والا کجی قضیب کا اور یہی شیخو حسن مین ہے مجربات
اکبری سے **صفحتہ** جند بید مشک ہر ایک دو ماشہ فرفیون ہر ایک چھ ماشہ عقرقرحا دودالمطر مویزج جوزبویہ قرنفل ہر ایک
تولہ بادام مقشر ربع رطل گل نرگس مع شاخ ایک سو عدد قرح منکوس مین مقطر اور مستعمل مع تنبول فرماوین اکلاً و
طلاءً **ایضًا** مذکورہ ارزانی تجربہ شدہ ماء الحیوۃ مزلوق کے لیے اور نہایت موثر اور برابر کرنے والا کجی قضیب کا ہے **صفحتہ**
پچاس یا ساٹھ عدد دارفلفل یعنے پیپل کو ایک بادنجان مین چبھووین اور خشک کر کے ایک رطل روغن کنجد مین
مع پچیس عدد خراطین جوش دیکر اسمین قدرے لسن مقشر داخل فرماوین اور بعد دو ہفتے کے اس سے طلا کر کے اسپر
برگ لسوڑہ یا تھوہر باندھین کہ قدرت حق عزوجل کی ظاہر ہو گی **ایضًا** مجربات ارزانی سے مزلوق کے لیے بہت مقوی اور
فربہ کرنے والا اور قادر کرنے والا اور بر بکر کے ہے **صفحتہ** بیش تیلیہ و ہلدیہ سم الفار سفید و سیاہ ہر ایک آدھا جزو
عین الدیک سفید لسان العصافیر تلخ عقرب سیاہ دودالمطر بسباسہ جوزبویہ قرنفل ہر ایک جزو پوست بیخ دفلی سفید پانچ جزو
بالنگنی اور شیر گوسفند ہر ایک دس جزو مقطر کر کے طلا فرماوین اور اسپر پارچہ لپیٹ کر بعد ازان برگ تنبول باندھین
تین ہفتہ تک اور پرہیز جماع اور ترشی سے کرین اور قرفہ اور ثعلب اور موچرس برابر لیکر تین درم فجر اور شام ہمراہ دودھ گاو ی یا آب
پیتے رہین **فصل پانچوین** حقنہ ہائے سہیہ مین عمدہ اسمین شوربا ہائے کلہ اور پاچہ اور خصیۂ گوسفند اور چربی سوسمار

اور مرغی اور الیہ مقوبہ بہ بہیات مانند جرجیر و شلغم و اسفاناخ و کتان و پیاز و کراث و قسط و شقاقل و زنجبیل و جند بیدستر و مشک و حب المحلب و قرنفل و خسک و تمر و نخود و انجیر خشک تقویت دیتے ہوے بروغن بطم و بادام و جوز و نارجیل و زنبق و دودھ تازہ و شہد مین پس جو انسے میسر ہو سکے لیکو تین اوقیہ سے پانچ اوقیہ یا چھ اوقیہ تک تین دن یا اکثر حقنہ فرمادین اور کبھی ایک دن مین دو مرتبہ مکرر کیا جاتا ہی اور اگر پہلے خطمی اور بورہ اور شہد سے واسطے تنقیہ امعا کے حقنہ کر لین تو احسن ہی اور جماع اور ریاضت اور پینے پانی بہت سے بارہ دن تک احتراز رکھین **فصل چھٹی** حمولات بہیہ مین اور وہ اُن ادویہ سے ہین جنکا طلا قوت باہ پیدا کرتا ہی مگر جو ادویہ کہ اُنسے نہایت تیز بوجہ ذکاء حس کے ہون اُنکا بہت استعمال نہ فرمادین اور **منجملہ** اُنکے چربی سوسمار حب القطن عاقرقرحا زہرہ گرگ برابر مع روغن نا ہدین ہی اور **منجملہ** اُنکے حب القطن مع قنہ ہی **ایضاً** مشک نیم درم فرفیون حلتیت ہر ایک ایک درم **ایضاً** نارجیل حب الصنوبر محلب بادام تلخ حب الزلم ہر ایک دو جزو فرفیون جند بیدستر سداب ہر ایک تین جزو مقل دس جزو آب کراث کے ساتھ شیاف بنادین **ایضاً** مقل نمک اندرانی سکبینج مر ہر ایک نصف استار اہل اشق تخم جرجیر تخم کراث تخم کرفس تخم مولی تخم انجرہ قنہ انزروت ہر ایک دو استار شحم حنظل دس درم قند پانچ استار آب کراث اور سفیدی بیضہ کے ساتھ شیاف بنادین **فصل ساتوین** فوائد متفرقہ مین نظر کرنا مجامعت حیوانات مین بہی ہی **ایضاً** کتب اہل حرافت مثل رجوع الشیخ الی صبا اور لذت النسا خصوص بالتصویر کے ہین **ایضاً** تجدید عورتون کی نہایت بہی ہی اور البسہ ناعمہ اور نظافت اور عطر لگانا اور بعد جماع کے غسل کرنا اور کم سن کنیزون سے ہاتھ پاؤن دبوانا اور گانا انکا سننا سب یہ نافع ہین اور ضرور ہی کہ ہمراہ سونے عورتون سے بطور دوام اور بہ تکلف مباشرت کرنے سے احتراز فرمادین **ضعف الباہ** تدبیر اُسکی گرم مزاج مین مشکل ہی کیونکہ ادویہ باہیہ گرم ہین پس اسکو ضرر دیتی ہین اور مدار علاج آمین اوپر حقنون اور طلاؤن کے ہی **ایضاً** بکری کا دودھ قوام دیا ہوا ترنجبین کے ساتھ ہی اور کبھی وہی شیرین نقوع دیتا ہی **ایضاً** آب خسک تر اور آب انار املسی ہر ایک رطل فانیذ آدھا رطل مبیس درم تخم رطبہ کے ساتھ قوام دیوین خوراک ایک ملعقہ **ایضاً** ترنجبین ایک رطل فانیذ آدھا رطل دودھ تازہ دو رطل آب بھنگرہ سبز کے ساتھ قوام دیوین **ایضاً** معجون چوب چینی مولفہ نقائی مولف اسکا کہتا ہی کہ بنظر حرارت اقلیم اور ضعیف ہونے قوی اہل اقلیم کے مین نے اسکی تالیف کی ہی اور مین نے اسکو نافع تر باہ اور نشاط اور دفع درد مفاصل کے لیے پایا ہی **صفتہ** زعفران مشک ہر ایک آدھا مثقال لاجورد مغسول مروارید عنبر صندل سرخ سورنجان کبابہ قسط شیرین ریوند سنبل الطیب ہر ایک مثقال تودری سرخ و سفید ہر ایک ڈیڑھ مثقال بسباسہ دو مثقال آملہ گل گاوزبان گلسرخ تخم خربزہ زرد خیارین تخم کدو خرفہ ہر ایک پانچ مثقال عرق گلاب پاؤ بھر چوب چینی ستر مثقال شہد ہموزن ادویہ قند دو چند اور بقراط نے کہا ہی کہ لحیم اور شحیم آدمی ہمیشہ ضعیف الباہ ہوتا ہی اور کثرت جماع کی قدرت نہین رکھتا اور مقعد یعنی جو شخص چل نہین سکتا بسبب قلت تعب اور چلنے کے کثیر الجماع ہوا کرتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ ہمیشہ سواری کرنا گھوڑے پر مقوی باہ ہی

کلام سرعت انزال مین

مقصود اسکے علاج مین صرف لذت شہوانیہ نہین تاکہ عیب کیا جاوے کہ وہ طریقہ بہائم کا ہی بلکہ مطلب یہ ہی کہ اگر انزال مرد کا

قبل از انزال عورت کے ہو جاوے تو نسل ہوتی ہے اور نہ عورت کو لذت پس وہ مرد کو دشمن سمجھتی ہے یا طالب دوسرے کی ہوتی ہے اور رغبت لوگوں کی اسمین بکثرت اور نفع ادویہ کا بہ قلت ہوا ہے کیونکہ وہ ازالۂ سبب اور تقویت اعضاے رئیسہ سے غافل ہو کر مشغول بعلاج ہوتے ہین اور ہم علاج اسکا فصول مین ذکر کرتے ہین **فصل پہلی** اُسکے اسباب مین مع علاج اُسکے اور وہ سات ہین **ایک** مانع خلقی یعنے پیدایشی ہے اور وہ لاعلاج ہے جیساکہ علامہ انطاکی نے ذکر فرمایا ہے **دوسرا** قوت جاذبہ اندام نہانی عورت کی ہے بموجب تحقیق بقراط کے اور اکثر وہ فروج تنگ اور گرم اور خشک مین ہوا کرتی ہے اور علامہ انطاکی نے تفصیل اُسکی بحسب اقالیم فرمائی ہے پس کہا ہے کہ اعدل عورات کی باعتبار جذب کے زنان حبشیہ ہین اور ساکنات اقلیم رابع اور سرد و تر عورات کی باعتبار جذب کے زنان ساکنات خط استوا کی ہین مثل زنگیہ اور نوبیہ کے کیونکہ حرارت انکی تحلیل پاکر باطن کو سرد کر دیتی ہے جیساکہ فصل گرما مین سردی داخل مین ہوتی ہے اور اسیطرح ساکنات حجاز مگر اس طرح کی عورتین کم ہوتی ہین اور گرم زیادہ اور جاذب زیادہ عورات کی ساکنات اقلیم سادس اور سابع ہین کیونکہ بوجہ کثیف ہونے ظاہر کے حرارت باطن مین جمع ہوتی ہے جیسا فصل سرما مین گرمی باطن مین ہوتی ہے اور سردی تر عورات کی ساکنات چین اور ہند مین کیونکہ احوال انکے ایک برس مین آٹھ مرتبہ تبدیل پاتے ہین **تیسرا** کثرت لذت ہے یا بسبب طلبیہ لذت دہندہ کے **علاج** اسکا ترک کرنا اسکا ہے یا عورت محبوبہ ہے کیونکہ متوجہ ہونا طبع کا جانب لذت کے انزال بسرعت لاتا ہے اور علاج اسکا کوئی نہیں سواے تبدیل کے اور یہ مشکل ہے **چوتھا** ضعیف ہونا ایک عضو کا اعضاے رئیسہ سے ہے جیسا دماغ ہے اگر لذت قلیل ہو اور دل ہے اگر خوف اور خفقان ہو اور گردہ اور اوعیہ ہین اگر منی قلیل یا رقیق ہو اور یہ ضعف سے خالی نہین ہوتا **علاج** اسکا تقویت ہے اور انوشدارو جلی ہے **پانچوان** کثرت منی کی بسبب افراط مولدات اسکے کے اور ترک جماع کے ہے اور وہ وقت جماع کے بغیر اسکے کہ بعد انزال کے ضعف حاصل ہو بہت نکلتی ہے مگر جب خلقت مین بدن ضعیف اور جذب اوعیہ کا سخت ہو تو بعد انزال ضعف ہوتا ہے **علاج** اسکا فصد اور گرسنگی اور سکنجبین اور ترشی اور دیگر اشیا کم کرنیوالی منی کی اور توڑنیوالی باہ کی اور جماع کثیر ہے **چھٹا** تیزی منی کی ہے کہ اوعیہ کو لذع کرے اور وہ اُسکو زرد رقیق لاذع دفع کرے **علاج** اسکا ادویۂ مرطبہ مبردہ مع قبض ہین جیسا شربت خشخاش اور عناب اور تخم خرفہ اور تخم خس اور تخم حماض ہے اور یہ سفوف دہلوی سے منظر اسکے لیے ہے **صفت** کشنیز جزو اسبغول دو جزو تخم خرفہ تین جزو خوراک ایک مثقال **ایضاً** گل انار تخم کاہو تخم خرفہ اسبغول کاسنی کشنیز نہایت نافع ہین **ساتوان** سردی اور تری اوعیہ کی ہے جو ماسکہ کو ضعیف کرے پس منی کثیر رقیق سفید بلا لذع نکلے اور اکثر اوقات بخیال یا بمس یا دیکھنے اعضاے شرمناک عورت کے انزال ہو جاتا ہے اور وہ اکثر ہے اور اسی کے لیے اکثر ادویہ مرکب کیے گئے ہین **علاج** اسکا تنقیہ کرنا بلغم کا ایارجات کے ساتھ اور قی کرنا سخت نافع ہے اور ملنا مثانہ اور خصیہ کا اور ما تحت اسکے کا روغن قسط زنبق زعفران عاقرقرحا اور دیگر ادویۂ مذکورۂ اطلیۂ باہ کے ساتھ مفید ہے اور کھلانا معجون خبث الحدید اور فلاسفہ اور کندر اور بسباسہ اور قرنفل وغیرہ کا نافع ہے اور منجملہ اس امر کے جسپر تنبیہ واجب ہے یہ ہے کہ یہ قسم کبھی محرور مین واقع ہوتی ہے پس استعمال کرنا ادویہ گرم کا مضر بدن کا اور استعمال سرد اور مرطب کا مخالف اوعیہ کے ہوتا ہے پس اسوقت مین ضرور ہے کہ علاج وضعیات اور مروخات کے ساتھ کرین اور اس قاعدہ کو نگاہ رکھین **ایضاً** مقویات ماسکہ سے طلا کرنا عانہ اور قطن کا قسط فرفیون سعد سنبل اقاقیا رامک ورسک کے ساتھ مع روغن آس اور نرگس کے ہے **فصل دوسری**

ممسکات مسکرہ مین لوگون نے اسی پر اعتماد کیا ہے کیونکہ خاصیت انکی ہے تجفیف یعنی خشک کرنا اور قبض بخار یکا اور منع تلذذ کا اور عیدت سے بسبب فقدان حس کے ہے لیکن بہتری اسمین نہین ہے کیونکہ رجوع اسکا بجانب فساد بدن کے اور ضعیف کرنے باہ کے ہوتا ہے اور اگر ادویہ مسکرہ کی اصلاح افادیہ وعطریات سے کرلین تو شاید ضرر بالقوہ الکالم ہو جائے ایضاً مجربات اطبا سے ہر شمسا ہے اور رازانی نے گمان کیا ہے کہ یہ گولی اسقدر ممسک ہے کہ محتاج بہ ترشی ہوتی ہے صفتہ افیون جوزبویہ قرنفل مشک زعفران فلفل قرفہ زنجبیل برابر شہد مساوی خوراک ایک درم تک وقت عصر اور بعد ازان فراغت تک کچھ نہ کھائین ایضاً لکھا ہے کہ مجرب سے یہ ہے صفتہ اسفند شونیز بزرالبنج ہر ایک تین جزو افیون ایک جزو خوراک دو حب بقدر نخود ایضاً یہ حب نہایت مجرب ہند دہلوی سے منقول ہے صفتہ مشک جوزبویہ بسباسہ افیون کافور برابر عصارہ برگ تنبول کے ساتھ بقدر نخود گولیان بنادین اور وقت حاجت چار گولی پانی کے ہمراہ کھاوین ایضاً حب سیماب دہلوی نسے ممسک محتاج بہ کھانے ترشی کے صفتہ زیبق بحلوب در لیس چند مرتبہ اور افیون ہر ایک تین درم آب برگ تنبول مین سحق کر کے سایہ مین خشک کرین اور سات مرتبہ یہ عمل فرماکے بعد ازان اسکے ساتھ عاقرقرحا بزرالبنج خولنجان جوزبویہ قرنفل بسباسہ ہر ایک درم سحق کرین اور بعد غذا کے بفاصلہ تین گھنٹہ بقدر نخود کھاکر بعد ایک گھنٹہ کے جماع فرماوین ایضاً معجون وزیری معمول نواب غازی الدین شاہ وزیر ہند ملقب بہ نظام الملک وہ کہتا ہے کہ یہ دوا مین نے وزارت مین حاصل کی ہے صفتہ نیلوفر بار مشک ناخواہ بزرالبنج سعد سم الفار ہر ایک تین ماشہ قرنفل بد بسبیس بلیلہ ہر ایک پانچ ماشہ گل گاوزبان گل بنفشہ تخم نیلوفر سنبل دارچینی زعفران اسگند بسباسہ زنجبیل فلفل کرکس صمغ ناگوری تودری زرد و سفید و سرخ ابریشم بہمن سفید تواکھیر سک بیش تیلیہ گل سرخ ہر ایک چھ ماشہ کشنیز گل سپاری موصلی سفید بہمن سرخ تالمکھانا بیج بند عنبر بیش سفید ہر ایک نو ماشہ تخم شلغم تخم مولی فرنجمشک خشخاش کنجد عود موصلی سیاہ طباشیر ہردو الائچی پنج لفاح سیبی یعنی برگ بھنگ اور بدل انکا بوزن ان دونون کے چرس ہے ہر ایک تولہ فندق انجیر ہر ایک دو تولہ صنوبر حب الخضرا ہر ایک تین تولہ جوز شامی جوز الطیب ہر ایک چار تولہ زبیب کشمش ہر ایک پانچ تولہ نارجیل سات تولہ تمر نو تولہ روغن بھنگ جو ایک جزو بھنگ اور نصف جزو روغن زرد سے بنایا گیا ہو بارہ تولہ نبات آثار قوام بعرق کیوڑا کرین مگر لازم ہے کہ پہلے سمیات کو ہمراہ فلفل اور ناخواہ اور سعد سحق کرلین اور بعد تیاری معجون مشک اور عنبر داخل فرماوین خوراک نصف درم ایضاً حب بیضہ مجرب صفتہ افیون زعفران جوزبویہ بسباسہ قرنفل ہر ایک دو ماشہ بعد نکالنے سفیدی کے بیضہ مین داخل کرکے آٹا سے لپیٹین اور روغن گاوی مین بریان کرکے سرخ فرماوین اور بعد ازان آرد اور روغن کی تجدید دو مرتبہ اور اسی طرح فرماکے ادویہ بیضہ سے نکال کر حب بقدر سرپانزدہ کرکے ایک گولی وقت عصر کے کھاوین بعد اسکے کہ تقلیل پینے پانی بعد زوال کے فرماوین اور بجائے طعام نخود مقشر بریان مع شکر تری غذا کرین قبل ظہر کے اور بعد ازان سفوف قدرے از بھنگ گل سفید مع آرد نخود بریان کھاوین اور قبل غذا سے نخود کے سفوف مذکورہ نہ کھاوین بس اثر صالح کریگا ایضاً حب جدوار ممسک مبہی مجرب صفتہ مشک جزو عنبر زرنباد بزرالبنج ہر ایک دو جزو یاقوت عقیق بسد یشب مروارید کہربا تخم کرفس سادج سلیخہ حب بلسان عود بلسان فرفیون زنجبیل دارچینی کباب چینی زراوند مدحرج اسارون

زرنب عود قماری پوست پستہ صمغ دار فلفل ہر ایک چھ عقرقرحا درونج ہر ایک آٹھ زعفران جوزبویہ بسباسہ حب الزلم شقاقل زراوند
ثعلب ہر ایک بارہ ورق طلا پچاس عدد ورق نقرہ ایک سو روغن پستہ کے ساتھ چرب کرکے گولی بقدر نخود باندھو کے دو
گولی کھاوین **ایضا** مجرب ہے یہ کہ جوزبویہ اندرون سے خالی کرکے اسمین سیماب افیون سحق کرکے ڈالین اور اسکو
جوزماثل مین داخل کرکے آرد لپیٹین اور روغن گاو مین بریان کرکے بعدہ جوزبویہ کو مع ادویہ مدخولہ اور قرنفل دارچینی
زنجبیل عقرقرحا جدوار زعفران بوزیدان ثعلب برابر اور قدرے کستوری سحق کرکے گولی باآب صمغ بقدر نخود باندھین اور
ایک گولی نگل کر دوسری گولی منھ مین رکھین **ایضا** حب بنظیر امساک کے لیے باوجود اسکے یہ مقوی ہر دو شہوت اور حابس
نزلہ بھی ہے **صفتہ** لسان الثور جندبیدستر ہر ایک آدھا مثقال پوست اترج فرنجمشک سنبل کبابہ قرنفل بسباسہ سعد زرنباد کشنیز
جوزماثل بزرالبنج مشک عنبر ہر ایک مثقال مصطگی صندل سرخ وج ہر ایک دو مثقال جوزبویہ بیخ لفاح جدوار زعفران ہر ایک
تین مثقال ورق نقرہ ورق طلا ہر ایک پچاس عدد عرق گلاب کے ساتھ حب بقدر نخود باندھو کے پانچ گولی سے گیارہ تک
کھاوین **ایضا** حب افیون مجرب بقائی سے **صفتہ** مشک جزو عقرقرحا رب السوس زرنباد جندبیدستر جدوار درونج مصطگی
عود حب بلسان مرصافی ہر ایک دو جزو قرنہ تخم کرفس قرنفل دار فلفل خطبیا ماہر ایک تین دارچینی فلفل زنجبیل کتیرا صمغ عربی
زعفران بسباسہ ہر ایک پانچ افیون دس نبات پندرہ حب بقدر نخود بعرق گلاب **ایضا** حب بہت نافع بلا مضرت بقائی سے
صفتہ زعفران نو جزو مشک بارہ اسارون پندرہ جندبیدستر کتیرا ہر ایک اٹھارہ دارچینی فلفل عود غرقی مصطگی ہر ایک چھبیس ۲۶
صندل سفید جدوار قصب الذریرہ ثعلب ہر ایک تینتیس ۳۳ بسباسہ انتیس ۲۹ عنبر اشہب چھیالیس ۴۶ پوست پستہ پوست اترج
ہر ایک چونتیس نبات چھپن ۵۶ افیون ستاسی **ایضا** حب بقائی سے یہی ممسک لائق امراو ملوک **صفتہ** تودری زرد و سرخ و سفید
کزمازج سعد زعفران قرنفل سورنجان ہر ایک جزو جوزبویہ بسباسہ مصطگی انیسون حب النیل سفید پوست خشخاش الائچی خورد
طباشیر گل سرخ صندل سفید سنبل الطیب عود درونج بوزیدان صمغ عربی تخم انجرہ ہر ایک دو جزو دارچینی شقاقل بہمن سفید
خشخاش بزرالبنج سفید النفخہ الابل ہر ایک چار تخم بھنگ پانچ ثعلب غبار طلع روغن بادام ہر ایک دس نبات بادام مقشر ہر ایک
بیس دماغ کنجشک تیس دماغ کو غبار طلع کے ساتھ ملاکے خشک کرین اور کوٹ کر عرق گلاب کے ساتھ حل کرکے نبات اسمین
داخل فرماوین اور اسکے ساتھ دیگر ادویہ ملاکے حب بقدر نخود باندھین **ایضا** حب بقائی سے بمثل امساک کے لیے **صفتہ**
کافور ہر ایک آدھا مثقال پوست اترج فرنجمشک سنبل قرنفل سعد بسباسہ زرنباد جوزماثل بزرالبنج مشک کشنیز عنبر ہر ایک مثقال
مصطگی گل سرخ صندل عود القرح ہر ایک دو مثقال جوزبویہ بیخ لفاح جدوار زعفران ہر ایک تین مثقال ورق نقرہ
ورق طلا ہر ایک پچیس عدد **ایضا** قرص یہی ممسک مولفہ نقشبندی اور کہا ہے کہ وہ مجرب اسرار سے ہے **صفتہ** مروارید دار فلفل
مصطگی بہمن سفید عقرقرحا ہر ایک ماشہ بالنگو جوزبویہ ہر ایک دو ماشہ عود قرنفل بہمن ہلدیہ زنجفر جدوار نقرہ مکلس زرنیخ
مکلس ہر ایک تین ماشہ زعفران چار ماشہ افیون چھ ماشہ شکر تری توام دی ہوئی عرق گلاب کے ساتھ چالیس
قرص بناکے ایک قرص قبل از وقت جماع بفاصلہ دو ساعت کھاوین **ایضا** مجربات دہلوی سے **صفتہ** خولنجان
جفت بلوط عقرقرحا ہر ایک دو درم شہدانہ کندر النفخہ الابل ہر ایک تین درم بہمن سرخ و سفید حب الآس افیون

جوز بویہ اقاقیا لعاب تخم شبت سعد خبث الحدید ہر ایک پانچ مثقال تخم مولی دس مثقال شہد دو چند خوراک دو درم
مع دودھ مو تازہ **ایضاً** مجربات دہلوی بقائی سے بلانظر **صفتہ** مشک ڈیڑھ دانگ سنبل اشنہ عود مصطگی ہر ایک دو
مثقال قرنفل تین مثقال جوز بویہ پوست خشخاش ہر ایک چار برگ بھنگ بیس مثقال حب النیل سفید ایک سو دانہ
روغن بادام کے ساتھ چرب کر کے تین حصہ شہد کے ساتھ معجون کر کے ایک درم سے ایک مثقال تک کھاوین **ایضاً** عجیب
باہ اور امساک کے لیے جیسا کہ بقائی مین ہے **صفتہ** گل جوز ماثل چار قیراط زعفران طباشیر مصطگی عود سعد صندل سفید دار چینی
الائچی خرد ناگ کیسر اسگند بدھارا تالمکھانا زیرہ سیاہ اکلیل الملک کشنیز سمندر سوک بیخ پل فلفل کنکول بیگری صمغ عربی
موصلی سفید سیاہ زنجبیل فلفل دار فلفل مویہ ہلیلہ زرد خولنجان موچرس بیخ بندیل بیج بزر البنج تخم نیلوفر خسک کباب چینی صمغ پلاس
تخم کونچ بریان بروغن تخم انگن شیطرج ہر ایک تولہ بسباسہ دس تولہ **فصل تیسری** طلاہاے ممسکہ مین اسماعیل نے
کہا ہے کہ طلا کرنا دونون پانوؤن کا روغن جوز ماثل کے ساتھ بلانظیر ہے اور طریق اسکا یہ ہے کہ اسکے تخم کو کوٹ کر قرع منکوس مین
مقطر فرماوین یا جوشاندہ اسکے تخم سے روغن کنجد کے ساتھ تیار کرین یا اسکے گل سے مع روغن کنجد کے مانند روغن گل بناوین
یا روغن مین اسکے تخم کو جوش دیکر اس سے وہی بنا کر مسکہ لیوین **ایضاً** ارزانی نے کہا ہے کہ اسرار سے یہ ہے کہ بیخ دفلی سفید کو
سحق کر کے اس پوست خشخاش کے پانی کے ساتھ جس سے افیون نکالی نہ گئی ہو گولی باندھیں اور اسکو پانی مین حل کر کے
قضیب پر طلا فرماوین **ایضاً** کہا ہے کہ مجرب سے یہ ہے ساتھ مگس جنکے پر اکھاڑ گئے ہون اور کات اور کافور ہر ایک چار
قیراط عضو پر طلا فرماوین **فصل چوتھی** ممسکات بلاسکر مین علامہ انطاکی نے کہا ہے کہ فنجنوش اور تریاق الذہب مجربات سے
مطلق سرعت کے لیے ہین **ایضاً** بسباسہ کندر قرنفل نہایت ممسک ہے **ایضاً** بسباسہ اور کندر مع جوز بویہ منی کے
بند کرنے کے لیے اکسیر ہے **ایضاً** نافع یہ حب ہے **صفتہ** پوست بلادر ایک اوقیہ کندر پانچ درم جاوشیر دو سند روس
ایک سقمونیا آدھا روغن بلطم مین فتیلہ کی آگ پر ایک ہفتہ جوش دیوین اور گولی بنا کے آدھا درم نگلین **ایضاً** شربت
فنجنوش یعنی نقل انگور مانع مرض رقت کا ہے سردی سے ہو یا گرمی سے کیونکہ مجاری کو قبض کرتا ہے **صفتہ** انگور کو مع
نصف عفص دہ چند پانی مین جوش دیوین تا کہ تیسرا حصہ باقی رہے پس اس سے تین رطل لیکر اسمین ایک پوٹلی جسمین
خبث الحدید بیس مثقال عفص اقاقیا درد سماق گل انار کندر سعد کشنیز صعتر ہر ایک دس درم شب زعفران مر ہر ایک تین درم
باندھا گیا ہو جوش دیوین تا کہ چہارم حصہ باقی رہے بعد ازان پوٹلی کو نچوڑ کر شربت مع شکر تری تیار کر کے تین مثقال استعمال
کرین یہ سب علامہ انطاکی سے ہین **ایضاً** نخرا بلی مجرب ہے جیسا کہ تحفہ مین ہے مگر اسمین تبرید زیادہ ہے اور تجربہ سے معلوم ہوا
کہ یہ مضر دل اور ارواح ہے پس واجب ہے کہ اصلاح اسکی مثل کستوری اور رغاد زہر اور مومیا فرماوین اگر میسر ہو سکیں ورنہ مع
بسباسہ اور جوز بویہ اور زعفران کے **ایضاً** اطریفل کشمشی مجرب سرعت اور فراخی مجری بول اور منی کے لیے جیسا کہ بقائی
مین ہے **صفتہ** ہلیلہ زرد و سیاہ ہلیلہ آملہ ہر ایک دو جزو روغن بادام کے ساتھ چرب کر کے چھ وزن کشمش اور بارہ وزن
شکر تری کے ساتھ معجون بناوین خوراک تین درم **ایضاً** مجرب ممسک سرخ کنندہ رنگ **صفتہ** مشک کافور ہر ایک جزو شنگرف
دو جزو نبات ہر ایک دو جزو عصارہ برگ تنبول کے ساتھ گولی بقدر بر جنگلی بنا کے ایک گولی نہار کھاوین **ایضاً** مجرب مذکورہ

ارزانی صفت قرنفل جوز بویہ فلفل مصطگی زعفران بسباسہ دارچینی زنجبیل ہر ایک جزو مشک کافور ہر ایک آدھا جزو دو چند شہد
کے ساتھ معجون بنا کے خوراک بقدر نخود فرمائیں **ایضاً** اُسکے مجربات سے یہ ہے کہ ایک پارچہ عصارہ برگ قرط یا کیکر سے تر کر کے
سات مرتبہ خشک کرین اور تھوڑا سا اس سے دودھ یا پانی مین دھو کر بھوین اور اگر حمول کرین فرج تنگ کریگا **ایضاً** نافع صفت
شنگرف دار ہلدست گلو برابر صمغ کے ساتھ گولی بقدر بسر خرد بنا کے شکم حبوب کا خالی کر کے اُنمین سیماب بقدر قیراط ڈالین اور
سوراخ کو اس دوا سے جو گولیون سے نکالی گئی تھی بند کر کے ایک گولی بوقت احتیاج یا پہلے اسکے نگلین اس سے نعوظ اور امساک
پیدا ہوتا ہے اور اگر امساک توڑنے کی احتیاج پڑے تو نمک کے ساتھ دفع کرین یہ سب ارزانی سے ہین **ایضاً** معجون بہی ممسک
حافظ شباب نافع درد پشت صفت گل سرخ سعد عقرقرحا قرنفل سنبل مصطگی زرنباد زعفران ہر دو الائچی جوز بویہ برابر شہد اور شکر
بالمناصفہ سے قوام ساتھ عصارہ گل سرخ کے کرین **ایضاً** مجربات دہلوی سے یہ معجون ہے صفت جوز بویہ حب الآس زعفران
ہر ایک دو جزو آملہ اذخر خسک ہلیلہ بسباسہ قرفہ قاقلہ خولنجان حب البلسان دارچینی زنجبیل ہر ایک تین جزو شہد تین حصہ کل ادویہ
کا خوراک ایک دانگ وقت فجر اور شام کے **ایضاً** مجربات اسکے سے بہمن سفید قرنفل ہر ایک آدھا جزو کابلی بریان ایک جزو رأسن
حب المحلب ہر ایک دو جزو بودینہ حب الآس سندروس مرکندر سعد بسباسہ ہر ایک تین شہد آملہ مربا کے ساتھ معجون بناوین نقشبندی
نے کہا ہے کہ مین نے تجربہ کیا ہے بلا نظیر ہے **ایضاً** مجربات دہلوی سے صفت ہلیلہ سیاہ و زرد آملہ ہر ایک تین جزو زیرہ کرمانی
مدبر نانخواہ ہر ایک پانچ مصطگی کندر بلوط گل انار شونیز نیلوفر کشنیز ہر ایک دس شہد تین وزن کل ادویہ کا خوراک دو مثقال
ایضاً حب مشتہی نہایت ہاضم بہت نعوظ لانے والی مجرب ممسک بقائی سے صفت زعفران آدھا درم تخم بابونہ اذخر
مردار سنگ دار فلفل ہر ایک درم بالنگو دو درم عود قرنفل کبابہ قرفہ فلفل ہر ایک تین شکر تری کے ساتھ جسکو عرق گلاب مین
حل کیا ہو حب بقدر نخود باندھ کر سات گولی معدہ کے لیے اور دو واسطے امساک کے منہ مین رکھین جب گھل جائین تو دو گولی
اور اسی طرح منہ مین رکھین **فصل پانچوین** اعمال مین پس منجملہ مکنونات یعنی امور مخفیہ انکے یہ ہے کہ کتے کی دم کو جس وقت وہ
کتیا پر بعد انزال کے بستہ ہو جائے بیچ سے قطع کرین اور زمین مین چالیس دن دفن فرمائین اور استخوان اسکے کمر مین وقت جماع
کے باندھین کہ جب تک وہ بستہ رہینگے انزال نہو گا اور صاحب لذۃ العمر نے کہا ہے کہ اس عمل کو مین نے کیا تھا پس ایک رات
کامل مین منزل نہوا پس مجکو یقین ہوا کہ منی کو جن لیگیا ہے اور صحیح مجرب سے یہ ہے کہ انزال کرنے مین دیر فرماوین پس جب
معلوم ہو کہ انزال ہوتا ہے تو ٹھہر جائین اور اگر عضو کو اخراج کر کے پارچہ سے پاک فرماوین تو اولی ہے اور قبض کرنا مقعد کا بھی
امساک پر اعانت کرتا ہے جب منی گرم نہو ورنہ اعانت انزال کی کرنی چاہیے پس یہ سب ترکیبین وہ ہین جنکو اہل ظرافت نے
ذکر کیا ہے اور محققون نے منع کیا ہے کیونکہ منی کے حبس کرنے سے مفاسد عظیمہ حادث ہوتے ہین اور جو شخص کہ متوجہ بجانب لذت
ہوتا ہے منی اُسکی جلد نکلتی ہے اور اگر حکایات کے ساتھ اس سے تغافل کرے اور دوسری طرف خیال ہو تو انزال بہ دیر ہوتا ہے
اور حالت جماع مین حرکات سخت سے احتراز فرماوین کیونکہ اس سے طبیعت کو عدم امساک کی عادت ہو جاتی ہے

کلام در رو منی اور ودی اور مذی مین یعنی جاری ہونے اُنکے ہین

از زوہ امراض کثیر الوقوع مضعف بدن کے ہین اور بند ہونے کو اسکے ساتھ بہت اہتمام ہے اور فرق ان ہر سہ مین یہ ہے کہ منی

سفید خالص مردون مین اور مائل بزردی عورتون مین غلیظ و مانند رینٹ سخت کے صاحب جرم ہوا کرتی ہی اور
حالت صحت مین بدون لذت اور رونق کے نہین نکلتی اور ودی بہت رقیق ہمراہ بول یا قبل یا بعد اسکے باہر آتی ہی اور
ہندی اُسکو منی گمان کرتے ہین اور جو ودی بعد بول کے نکلتی ہی وہ مشکل سے علاج پذیر ہی اور مذی وقت نعوظ اور
ملاعبت کے نکلتی ہی وہ عورتون مین اکثر ہوتی ہی اور شاید کہ حکمت اسکی پیدائش مین آسان کرنا دخال کا ہی اور علامۂ انطاکی
نے ذکر کیا ہی کہ وذی بذال معجمہ ہی اور وہ منی سے رقیق زیادہ اور مذی سے غلیظ بہت اور بعد جماع کے نکلتی ہی اور ہم گمان کرتے
ہین کہ وہ مذی ہی جو بقایا منی کے ساتھ مخالط ہو کر غلیظ ہو گئی ہی اور بعضے اطبا نے تفسیر وذی اور ودی مین عکس کیا ہی اور
مصاحب سب کی غالبا سرعت انزال ہی اور علاج کل کا ایک دوسرے کے قریب ہی اور انکے کئی سبب ہین پہلا اسباب سے
کثرت انکی ہی بسبب افراط خون اور ترک ریاضت اور جماع کے دوسرا سبب تیزی انکی ہی اور وہ بسوزش اور زردی معلوم ہوتی
ہی تیسرا سبب استرخا دعیہ کا ہی بسبب برودت اور رطوبت کے اور سرعت انزال لازم اسکے ہی اور یہ سب اسکے علاج مین مذکور
اور کموٹی اسکے لیے نہایت نافع ہی چوتھا سبب تشنج نچوڑنے والا ادعیہ کا ہی اور اسکو نعوظ کاذب لازم ہی علاج اسکا تشنج عام
کے مانند ہی خصوص مرخات سے پانچوان سبب فکر حرکت کرنے والی واسطے طبیعت کے ہی اور بردفع اُسکے پس
اگر حرکت ضعیف اور ماسکہ قوی ہو تو صرف مذی نکلے گی ورنہ منی تنبیہ ارکاغانیس نے کہا ہی کہ حجامت کاہل اور قطن کی
اور ملنا اس جگہ کا بعد حجامت کے نافع سیلان منی کا ہی **ایضا** مجربات قادری سے تینون کے سیلان کے لیے یہ ہی کہ ایک
کف سفوف تخم املی بریان مقشر کا شکر تری سفید برابر سے دودھ کے ساتھ پھانکین **ایضا** مجربات دہلوی سے کندر اور
بلوط برابر ہی **ایضا** یہ سفوف بہت نافع ہی دہلوی سے واسطے جریان منی اور سوزش کے گو کہ مزمن ہو **صفتہ** رُب کلو رُب
سلاجیت الاچی خرد یکھان بید اصل السوس تالمکھانا قلعی مکلس طباشیر برابر شکر تری ہموزن کل ادویہ خوراک دو مثقال
ایضا جوارش طباشیر نافع واسطے تینون کے جبکہ حرارت سے ہون **صفتہ** قصب الذریرہ ہر دو صندل امبر باریس ہر ایک
تین صمغ عربی تخم حماض طباشیر زعفران ہر ایک پانچ گل سرخ بیس شہد اور شکر تری کے ساتھ معجون بناوین خوراک دو درم
بآب امبر باریس **ایضا** سفوف حابس سیلان منی اور بول کے لیے **صفتہ** شکر تری درم بزرالبنج دو درم بلوط تخم کاہو سعد
ہر ایک تین کابلی ہلیلہ آملہ ہر ایک آٹھ تخم خرفہ دس خوراک پانچ درم **ایضا** حب مشکل کشا دہلوی سے مجرب اطبا مذی اور
ودی کے لیے **صفتہ** جوز بویہ عقرقرحا بسباسہ دارچینی قرنفل اسگند کنجد افیون برابر شہد کے ساتھ بناکے خوراک دو درم مع
دودھ گاو تازہ آٹھ پہر مین تین مرتبہ تین دن تک اور بعد ازان فجر اور شام کو کھاوین **ایضا** سفوف مبارک معمول مخترع
والد صاحب بقائی **صفتہ** بہیدانہ ہلیلہ سیاہ تخم ہلیل ہر ایک جزو بھنگرہ تالمکھانا لسان العصافیر شیرین ہر ایک دو جزو لسوڑہ
آٹھ جزو شکر تری ہموزن خوراک مساوی تین درم آب سرد کے ساتھ **ایضا** حلوا بقائی سے نہایت نافع جریان تینون
کے لیے **صفتہ** عروق جزو آرد گندم فانیذ روغن گاو ہر ایک تین جزو خوراک چار مثقال تین روز **ایضا** سفوف مجرب
دہلوی معمول غنی تینون کے لیے **صفتہ** ایرسا دو جز تخم کاہو تین گل انار چار گل سرخ تخم سداب تخم فنجنکشت ہر ایک پانچ درم
خوراک آدھا درم دوسرے دن اور ثلث اسکا پہلے دن **ایضا** مجرب نسخہ تینون کے لیے **صفتہ** تخم سداب تخم خس تخم الملق ہر ایک

تین سعد شعلب پانچ ہر ایک دو جزو گل انار ایک جزو خوراک تین درم پانی سرد کے ساتھ ایضاً ارزانی نے کہا ہو کہ مجرب عجیب سے منی کے لیے یہ ہو صفت ثعلب تخم سرشن مقشر لک شستہ ہر ایک دو تولہ آدھے رطل دودھ تھوہر کے ساتھ سحق کرکے گولی بقدر کنار جنگلی بنا کے ایک گولی وقت فجر کے ہفتہ تک کھاوین اور اگر ورق نقرہ ورق طلا یاقوت مروارید ہر ایک آدھا تولہ زیادہ کرین تو قوی تر ہوگا ایضاً کہا ہو کہ مجرب ہے تخم خیار رب السلاجیت الائچی خرد طباشیر تکھان بید شکر تری برابر شہد کے ساتھ گولی بنا کر نصف درم کھاوین ایضاً کہا ہو کہ مجرب ہے یہ حلوا ہو صفت تخم املی کر کس نشاستہ ہر ایک تولہ شکر تری تین تولہ روغن چار تولہ حلوا بنا کر کھاوین کہ منحنت کرنے والا پشت کا اور دافع درد گردہ اور قطن اور مغلظ منی ہو ایضاً کہا ہو کہ گل کیکر اور نخود بریان اور شکر تری ہر ایک تین درم نافع ہین ایضاً ایک کف تخم کتان بریان سے کھاوین ایضاً شاخہائے کیکر اور دارچینی برابر نافع سیلان منی اور سوزاک نرمن کی ہو ایضاً دودھ تھوہر ایک درم سے ایک مثقال تک شکر تری کے ساتھ ہفتہ تک کھانا بھی اور ممسک ہو ایضاً سفوف بیضۂ مرغ سے درد پشت اور درد منی کے لیے اور مقوی ان دونون کے اعضا کا اور بدن کا مجرب صاحب تحفہ ہو صفت سات مثقال سپار کو کوٹ کر ایک سفالی مین بریان فرماوین اور دارچینی سات مثقال اور زردی بیضہ پانچ عدد اور پستہ اور شکر تری ہر ایک ڈھائی مثقال زیادہ کرکے اس جملہ کو ایک خوراک کرین ایضاً منجملہ جوالبس و دی یہ مرکب ہو صفت تخم سداب پوست بول گل انار برابر خوراک دو درم مع سکنجبین اور کبھی ایسا ہوتا ہو کہ چربی گردہ کی گل کر نکلتی ہو اور گمان کیا جاتا ہو کہ وہ منی ہو اور لازم اسکے بہت نکلنا خارج کا وقت انزال کے اور وقت بول کرنیکے اور بعد بول کے ہو اور وہ اردی اور ضعف ہو علاج اسکا لاغری گردہ اور ضعف اسکے مین مذکور ہو اور معجون لبوب جید ہو اور ترشیون اور مولدات باد اور پاپیادہ چلنے سے احتراز فرماوین معرفۃ البکر پہچان بکر کی انطاکی نے کہا ہو کہ اترج مسحوق کی اس عورت کو ناس دیوین اگر چھینک نہ آوے تو وہ بکر نہین ہو اور ریوند نے کہا ہو کہ خون باکرہ کا نمک اور ترشی اترج سے دھویا نہین جاتا ہو بخلاف دوسرے خونون کے اور انطاکی نے کہا ہو کہ علامت معلوم کرنے بکر کی قبل حیض کے درد مراق اور پشت اور درد سر اور درد آنکھ کا اور رغثیان اور قشعریرہ ہو

کلام کثرت احتلام مین

اور وہ باعتبار سبب اور علاج کے مانند سرعت انزال اور درد منی کے ہو پس ان دونون کی طرف رجوع کرین اور منجملہ جوالب اسکے نیند کرنا اور پشت کے اور فکر کرنا جماع مین اور ترک کرنا اسکا زمانہ دراز تک اور کھانا مائعات اور ملینات کا ہو کیونکہ یہ دونون ماسکہ کو ضعیف کرتے ہین اور پہونچنا سردی کا ہو بسبب بند کرنے اسکے حرارت کو جو حرکت دینے والی منی کی ہو اور وہ بات جو السنۂ فقہائے کرام رضی اللہ عنہم پر مشہور ہو کہ وہ وساوس شیطانیہ سے ہو مخالف حکمت کے نہین ہو اور اسکے بیان کے لیے دوسرا مقام ہو اور علامۂ انطاکی نے کہا ہو کہ اسکے منع کرنے کے لیے فرش کرنا فنجنکشت کا اور سداب کا مطلقاً مجرب ہو ایضاً باندھنا پانچ درم رصاص کا اوپر کمر کے جانب پشت اور بخور کرنا بربد ہد اور قنفذ اور پوست عدس اور استخوان سلحفات کا مفید ہو ایضاً ارزانی نے کہا ہو کہ کھانا کشنیز و شکر تری ہر ایک پانچ درم مانع احتلام کا ہو اور تحقیق مشہور ہو کہ جو شخص وقت نیند کرنے کے انگلی سے سینہ پر اسم مبارک امیر المومنین عمر رضی اللہ

رضی اللہ تعالی عنہ کا لکھے تو احتلام نہین ہوتا اور یہ بوجہ ہی بسبب اسکے کہ احادیث صحیحہ نبویہ علی صاحبہا الف التحیۃ والسلام سے تحقیق ہوا ہی کہ شیطان خوف کھاتا ہی عمر رضی اللہ عنہ سے اور فرار کرتا ہی اور جالینوس نے کہا ہے کہ نیند کرنا اوپر پہلو سے راست کے نافع ہی اور دوسری طرح مضر ہی خصوص لشت کیجانب

کلام ادویہ توڑنے والی باہ مین

جو شخص طالب باہ کا ہو ضرور ہی کہ وہ ان ادویہ سے احتراز کرے بلکہ کبھی احتیاج اسکی اس شخص کو پڑتی ہی جسکا زوج نہو مرد ہو یا عورت اور اسی طرح جس شخص کو باوجود کثرت نعوظ کے جماع ضرر دیوے اور ادویہ کاسرہ کئی طرح پر ہین۔ اول وہ اشیا ہین جنسے خون کم اور بدن ضعیف ہوتا ہی مانند بھوک اور تخمہ اور غم اور ہم کے اور عارض ہونا امراض کا اور کثرت استفراغ کی خصوصا فصد دوم ادویہ مخدرہ ہین پس بعضے انمین سے گو کہ بسبب تبخیر کے مانند بنگ اور تخم بنگ کے اول محرک نعوظ ہین لیکن مآل انکا بجانب فرو کرنے باہ کے ہی سوم ادویہ مبردہ قویہ ہین مانند کاہو اور تخم اسکا اور کہا گیا ہی کہ وہ ایک دوا ہے سخت ہی واسطے قطع باہ کے جیسا نیلوفر کدو اسبغول صندل طباشیر کشنیز ہین پس نقوع انکا قاطع نعوظ سخت کا ہی اور اسیطرح سفوف پانچدرم کا انسے مع شکر کے اور جیسا خرفہ تخم خرفہ خشخاش ہین اور جیسا پینا پانی نہایت سرد کا اور استنجا کرنا اس سے اور کافور سب سے قوی تر ہی ملاوین یا سونگھاوین یا حمول کرین چہارم وہ اشیا ہین جو منی خشک کرتے ہین جیسا نمکین اور تیز اور عدس اور شونیز خصوص بریان اور تخم اثلق اور فرفیون اور شبت بریان ہین پنجم وہ اشیا ہین جو نفخ کو توڑتے ہین جیسا نعناع اور سداب تخم سداب کمون نانخواہ حرمل خشک کیونکہ تر بسبب رطوبت فضلیہ کے کبھی نعوظ پیدا کرتا ہی اور خشک کرنیوالا منی کا بھی ہی اور معجون کمونی توڑنے اور خشک کرنے منی مین نہایت موثر ہی ششم وہ اشیا ہین جو عصب کو فرو دیتی ہین خصوص ترشی جیسا سرکہ و حصرم و اتیج و رائب اور شیرین اس رائب سے کبھی گرم مزاج مین نعوظ لاتا ہی ہفتم اشیا از روے خواص کے ہین جیسا استعمال کرنا گل سرخ کا مطلقا اور باندھنا رصاص کا پشت پر اور بیٹھنا کرنا پوست حیوان پر اور پہننا جبر صیقل شدہ کا اور چلنا بلا نعلین کے یہ سب تجربہ سے ہین تنبیہ مخفی نرہے کہ باہ کے لیے اسباب ہین ایک انمین سے افراط منی ہی اور وہ قوی ہونے شہوت اور نہ ضرر حاصل کرنے جماع سے معلوم ہوتی ہی اور وہ مطلوب ہی علاج اسکا جائز نہین اور جس شخص کو ضرورت پڑے پس فصد اور اسہال اور تقلیل غذا اور کثرت حوامض اور خشک کننده کی کرے دوسرا تیزی منی کی ہے اور وہ بسرعت انزال مع سوزش معلوم ہوتی اور کبھی بعد اسکے حرقت بول حادث ہوتی ہی علاج اسکا تبرید بہ تخم جلبہ اور خس اور کافور اور غسل کرنا آب سرد ہی تیسرا خارش ادعیہ کی بسبب خلط یا بثور کے ہی اور اسکو جماع ساکن نہین کرتی علاج اسکا فصد اور اسہال اور نشست کرنا آب سرد مین اور ضمادات سرد ہین چوتھا کثرت ریاح کی ہے جو کھانے اغذیہ نفاخہ سے پیدا ہوئی ہو یا گرنا سودا کا معدہ پر ہی کہ اس سے حرارت کم ہو جاتی ہی علاج اسکا رفع سبب کا ہی ساتھ استعمال سداب اور پودینہ اور کمونی وغیرہا کے پانچوان فراخ ہونا مجاری ادعیہ کا ہی حرارت سے یا کمر باندھنے سے پس اسمین خون کثیر اور ریاح وافرہ منحدر ہوتے ہین علاج اسکا تنگ کرنا انکا بقوابض اور افیونیات کے ہی فصل مرکبات مطفیہ باہ مین شیخ نے ایک سفوف تخم کاہو تخم بنگ تخم خیار۔ کاسنی کشنیز گل نیلوفر سے

مذکور کیا ہی **ایضاً** مرکب **صفتہ** تخم سداب تخم بنگ جند بیدستر برابر خوراک ایکدرم شراب ممزوج کے ساتھ **ایضاً** مرکب
صفتہ تخم سداب انیسون ہر ایک درم جند بیدستر بنگ سفید ہر ایک دو درم گل سرخ گل انار ہر ایک تین خوراک
دو درم آب سرد کے ساتھ **ایضاً** مرکب **صفتہ** ایرسا دو درم تخم سداب تین گل انار پانچ خوراک دو درم سکنجبین کے
ساتھ **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ مجرب نہایت نافع یہ ہی **صفتہ** صنوبر بریان مقل ہر ایک دس تخم سداب سات فنجنکشت
گل انار گل سرخ ہر ایک پانچ اور غرض صنوبر سے پہونچانا ادویہ کا ہی اور بریان کرنے اسکے سے توڑنا اسکی قوت کا ہے
ایضاً منجملہ ان ادویہ کے جو قاطع باہ مرد و زن کے ہین جیسا تحفہ مین ہی **صفتہ** نیلوفر خرد بزر البنج تخم خرفہ تخم شبت تخم کاہو
ہر ایک آدھا جزو خوراک تین درم باب آب تخم خرفہ **تذییل** عورتون کی باہ توڑنے مین بہ نسبت مردون کے زیادہ تر حاجت
پڑتی ہی کیونکہ شہوت زنان بکثرت اور انزال اُنکا بہ مشکل ہوتا ہی پس اس حالت مین اعانت اُنکی عفت پر اور معصوم ہونے
فجور سے اور محفوظ ہونے مالیخولیا اور اختناق الرحم سے کرنی چاہیے اور جو اشیا کہ ہمنے ذکر کیے ہین انہین کفایت ہی پس یہ
ادویہ ضعف باہ مرد اور زن دونون کے ہین اور وہ ادویہ جنکو خصوصیت زیادہ عورتون کے ساتھ ہی سونگھنا نیلوفر کا
اور کثرت استحمام باب گرم اور کھانا ادویہ خشک کرنے والی کا اور نیند کرنا اوپر برگ کھجور کے اور پہننا پشم کا ہی اور اسی لیے
عورات ہند جب رہبانیت اختیار کرتی ہین تو پشم کا لباس پہنتی ہین اور جب آدھا دانگ زہرہ گفتار سے انکو پلایا جائے
تو جماع کو دشمن رکھتی ہین **ایضاً** دیسقاریدوس نے کہا ہی کہ موی شارب گفتار کہنہ سال اور اجفان اور ریش اسکی جلا کے
بغیر دانست اگر عورت کو پلا دین تو وہ حریصہ عصمت کی ہوگی اور مرد طالب اسکے نہونگے اور اگر آلت خشک گفتار کا
سحق کرکے بغیر اسکے کہ وہ عورت جانے پلا دین تو باہ اسکی باطل ہو جائیگی **ایضاً** ارسطاطالیس نے کہا ہی کہ جب خصیۂ
راست گرگ کا خشک کرکے روغن زیت مین سحق کرکے پشم کے ساتھ حمول کرین تو یہی تاثیر کریگا **ایضاً** رازی نے
کہا ہی کہ کافور دو درم تنکار آدھا درم مع بنبول دافع باہ کل کا ہی **ایضاً** تخم کاہو سداب برابر نافع ہی خصوص باب خرفہ **ایضاً** برگ
نیلوفر بیخ نیلوفر برگ بید گل سرخ بزر البنج اسغول **ایضاً** بیخ نیلوفر دنبل درم گل سرخ پانچ درم صندل سفید دو درم کافور آدھا
دانگ دس خوراک کرین اور کبھی عورتون کو ابنۃ الرحم حادث ہوتا ہی اور وہ امراض رحم مین مذکور ہوگا **فائدہ ضرور** یہ کبھی
ایسا ہوا کرتا ہی کہ عورت کم شہوت ہوتی ہی پس جماع کو مکروہ اور مرد اپنے کو دشمن جانتی ہی اور اطبا نے اُسکے لیے یہ ذکر کیا ہی کہ
زنگار اور نوشادر اُسکے آب استنجا مین ڈالین **ایضاً** اسماعیل نے ایک فرزجہ عجیبہ ذکر کیا ہی کہ ہفتہ تک حمول کرا دین پس اثر اسکا
ظاہر نہین ہوتا مگر بعد ترک کے اور وہ ایسا محدث خارش اور اختلاج ہوتا ہی جس سے آرام اس عورت کا جاتا رہتا ہی اور
نفع اسکا چھ مہینے تک رہتا ہی اور وہ یہ ہی **صفتہ** اقحوان ابہل اُشنہ انجدان اُشنان سبز مرزنجوش مرماحوز محروث برابر
کوٹ چھان کر دودھ کے ساتھ حمول کرین اور اگر سب ادویہ میسر نہو دین تو جو ادویہ اُنسے موجود ہو سکین کام مین لا دین
ایضاً جو شاندہ اتریج پلانا بھی نفع دیتا ہی اور معلوم رہے کہ کبھی عورت کو خارش رحم حادث ہوتی ہی اور اسکو ابنۃ النسا
کہتے ہین اور وہ امراض الرحم مین مذکور ہوگی انشاء اللہ تعالی اور رافع اسکا یہ فرزجہ ہی **صفتہ** سداب نعناع پوست انار عدس مقشر
سرکہ اور عرق گلاب مین جوش دیکر پشم سے آلودہ فرما کے رکھین **عاقونا** اور وہ اختلاج ذکر اور فم رحم اور تمدد اور تشنج

اوعیہ منی کا ہی اور اکثر اوقات وہ منخلع ہو جاتے ہین اور سبب اسکا فساد منی کا اور کثرت اُسکی ہی اور یہ علت نادرہ ہی خصوص عورات
مین لیکن عورات مین سخت خطرناک ہی اور جب موؤدی بہ تشنج اطراف اور سینہ سرد ہو تو موت ہی علاج مبادرت بفصد باسلیق فرماوین اور
ترنجبین اور شیر خشت در الماس اور عرق عنب الثعلب اور رعیلوفر سے چند مرتبہ سبزی لیسین کرین اور کبھی حقنہ بہ بسوڑہ آلو بخارا خطمی نیلوفر
شیر خشت کر کے بعد ازان حجامت اور لگانا جونک کا اوپر عضو ذکور ہ حوالی اسکے کے بعد تنقیہ عام کے کیا جاتا ہی اور ضماد اُن ادویہ سے
کرین جنمین سردی بہت ہی اسفیداج صندل گل ارمنی افیون آب کشنیز اور کاہو ہی اور مرکبات خشک کرنے والے منی کے اور توڑنے والے
باہ کے کھلا دین پلاوین اور غذار جلد اور بالک و رباء الشعر سے کرین فریاسموس اور وہ ماخوذ دائمی ہی اور نام اسکا بنام اُس
تصویر کے رکھا گیا ہی جسکا عضو استادہ بناتے ہین اور عورات فاحشہ اسکے ساتھ کھیلتی ہین ۔

کلام فعل زوجیت مین

اسکے لیئے عرب مین سو سے زیادہ نام ہین اور جماع اشہر اسما کا ہی اور نیک افحش ہی اور باقی کنایات ہین جیسا کہ لمس مباشرت قربان اتیان
نکاح وطی اور تحقیق ہم جو چیز کہ متعلق اسکے ہی ابحاث مین لائے ہین بحث پہلی منافع اور مضار وطی مین کچھ شک نہین کہ
منی خون پختہ ہی انضاج کہ ملتصق ہونا اُسکا اعضا کے ساتھ قریب ہی پس افراط اسکے استفراغ کا مضر ہی اور معہذا بند رکھنا
بھی اُسکا موجب فساد بدن اور مفسد مزاج ہی پس واجب ہی کہ اعتدال مین رہے لیکن منافع وطی معتدل کے یہ ہین
کہ وہ اگر بسبب حرص نفس کے واقع ہو تو افضل ریاضات کی ہی بخلاف دوسری ریاضات کے اور سائل اور جاری
کرنیوالی مواد زائدہ اور محترقہ کی ہی اور اُبھارنے والی قوتون کی اور احسن کرنے والی رنگ کی اور دافع جنون اور
وسواس اور عشق اور صرع اور کدورت حواس اور کندی ذہن اور گرانی بدن اور اختناق الرحم کی اور مفتح سدد اور محلل
اخلاط غلیظ اور دافع امراض بلغم ہی اور افیقورس نے گمان کیا ہی کہ کوئی چیز سبب صحت کی وطی سے زیادہ نہین ہی لیکن
ترک وطی کا پس وہ جالب امراض مذکورہ کا ہی خصوص جب منی جاذب داعیہ متحرک ہووے خیال یا حکایات شہوت انگیز
یا لمس یا احتلام ناقص سے بلکہ بقراط نے اس صورت مین وطی کرنا بعد احتلام کے بھی واجب کہا ہی اور جب منی فاسد
ہو جاتی ہی تو موجب تپ اور ضعف چشم اور خفقان اور ربو اور سدر اور دوار اور مالیخولیا اور وسواس اور غضب اور
غم اور ضعف اشتہا اور ضعف ہضم اور قی اور کسل اور گرانی سر اور اعیا اور دمامیل اور کثرت احتلام اور عاقونا اور ورم خصیہ اور
تضیب اور درد اعضا اور تشنج اور فساد رنگ کی ہوتی ہی لیکن مضرات کثرت وطی کے پس وہ مضعف بدن اور دل اور معدہ اور
جگر اور ریہ اور گردہ اور عصب اور دماغ اور خشک کرنے والی دماغ کی اور پیدا کرنے والی درد سر اور لجد انان سکتہ اور
صرع اور فالج اور لقوہ اور سہر کی اور جالب رعشہ کی خصوص جبکہ خشکی بدن اور گرسنگی اور حمام مین واقع ہو اور محدث
خفقان اور غشی اور صلابت طحال اور قولنج اور مفسد رنگ اور موئے ابرو اور سر اور پلک اور جالب صلعہ کی ہی اور
بقراط نے کہا ہی کہ وہ مورث کثرت موئے باقی بدن سوائے مذکورات کے ہی اور فرد کرنے والی غریزیہ اور پیدا
کرنے والی حمیات کی اور جالب کسل اور لاغری اور خشکی کی خصوص دماغ مین اور جلدی لانے والی بڑھاپے کی
اور پیدا کرنے والی درد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس کی اور مضر قولنج ریحی اور قراقر کی بسبب ضعیف کرنے اسکے

ہضم کو اور بحدث امراض دماغ اور دل کی اور ضرر دینے والی عاملہ کو اول حمل میں اور اُس شخص کو جو ارادہ فربہی کا کرے اور وہ دشمن بلکہ ہلاک کرنے والی ضعیفون اور صاحبان خشکی و نقاہت کی ہی **بحث دوسری** حد اعتدال جماع مین اور علامت اسکی حاجت ہی یعنی نعوظ صادق ہونا از خود بلا واسطہ فکر و نظر و سختی میل نفس بطرف قربت کے اور اگر اس خواہش کے ساتھ سرخی رنگ کی اور منتفخ ہونا رگون کا اور کوئی سبب منجملہ اسباب مضرات ترک جماع کے مثل گرانی سر اور تکدر حواس کے پایا جاوے تو اسوقت مقاربت کرنا ضرور ہی پس جب تک کہ بعد اسکے نشاط اور خفت اور گرسنگی صادق باقی رہے تو حاجت باقی ہی ورنہ ترک کرنا واجب ہی پس یہ طریق مختار جمہور ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ ایک مرتبہ برس مین کافی ہی اور جالینوس نے کہا ہی چھ مہینے مین ایک مرتبہ اور اندروماخس نے کہا ہی کہ ہر فصل مین سوا سے خریف کے ایک مرتبہ اور بعضے کہتے ہین کہ ایک مہینہ واسطے قوی کے اور چھ مہینے واسطے ضعیف کے مقرر ہین اور حکایت کی گئی ہی بعض حکما سے کہ ایک حکیم کو دن مین ستارے ایسے نظر آتے تھے جیسے سب لوگو نکو رات مین ایک مرتبہ اُسکو اپنی منکوحہ سے اتفاق وظیفہ زوجیت کا پڑا اُس روز سے دن کو ستارون کا نظر آنا موقوف ہو گیا لہذا اُسنے اعادہ اس فعل کا نکیا بعدہ ایک لڑکا اسکے پیدا ہوا جب وہ لڑکا گویا ہوا تو منکوحہ کے سکھلانے سے باپ سے اُسنے کہا کہ اگر میرا بھائی ہوتا تو مین اُسکے ساتھ کھیلتا باپ نے جواب دیا کہ ایک مرتبہ سے تو مجھکو دن کو ستارے نظر آنے موقوف ہو گئے اب تو چاہتا ہی کہ رات کو بھی مجھکو ستارے نظر نہ آوین اور میرے نزدیک یہ ہی کہ نفرت حکما کی قربت سے بسبب ضعف دماغ انکے کے ہی یہ سبب کثرت تحلیلات دقیقہ کے اور انہماک قوی انکے کے بسبب لذات افکار کے لذات ابکار سے پس دوسرے شخص کو اُنپر قیاس نہ کرنا چاہیے کیونکہ ہم بہت لوگون کو دیکھتے ہین کہ اس حد تک کثرت اسکی کرتے ہین کہ ایک رات بھی ناغہ نہین کرتے اور کچھ انکو ضرر نہین پہونچتا اور اگر ترک کرین تو ضرر ہوتا ہی اور لائق ہی کہ تقلیل اسکی وہ شخص کرے جسکو خفقان ہو اور ضیق النفس اور ضعف شہوت طعام یا حرکات لاحق ہو **بحث تیسری** شرائط قربت مین تحقیق محقق ہو چکا ہی کہ قربت موجب صحت وہ ہی جس سے تمام منی متحرک مستفرغ ہو جاوے پس اگر کچھ اس سے باقی رہے تو وہ متعفن ہو کر مفسد دماغ اور محدث غم اور وسواس اور اُدرہ[لہ] ہوتی ہی اور اُدرہ دوام پر موقوف ہی ایک ذکور مین اور وہ سخت لذت اسکی اور توجہ طبع اسکا ہی اور یقین ہی کہ حکمانے جو مذمت جماع کی بحد افراط کی ہی تو یہ سبب ہو کہ وہ قربت سے لذت نہین پاتے تھے اور ضرر یاب ہوتے تھے **دوسرا اناث** مین اور وہ بموجب تحقیق بقراط کے قوت جاذبہ مقتضا یہ عضو اناث مین جاذب منی اور معین قوت دافع مرد کی ہی اور وہ عضو اناث گرم اور خشک مین اکثر ہوتی ہی پس جب یہ دو امر معدوم ہو وین تو جماع ضرر دیتا ہی پس متفرع اسپر ممانعت نوچیزون سے ہی اول صغیرہ جسکی خواہش قوی ہو اور حد اسکی تیرہ برس تک ہی اور جو مضار راجع بجانب اناث ہین بہ نسبت مضار راجع ذکور کے اکثر ہین پس اکثر اوقات وہ منفصات یا مستحاضہ ہو جاتی ہی یا بول اسکا سلس یا رحم متورم یا منشق ہو جاتا ہی یا حاملہ ہو جاتی ہی اور دردزہ سے مر جاتی ہی دوم باکرہ ہی کیونکہ وہ مضعف قوی اور جالب اُورہ بہ سبب ضعف جذب اُسکے اور محتاج ہونے اسکے کے بجانب حرکات عنیفہ کے ہی جیسا کہ اسکو جالینوس نے کہا ہی اور انطاکی نے مبالغہ کیا ہی پس اسکو مانند آئسہ اور مریضہ کے گردانا ہی اور

[لہ] اُدرہ [illegible] ۱۲

یہ علی الاطلاق نہین پس وہ اضح کہ ہی جسکے ذکر سے حیا آتی ہی بلکہ مراد کثرت مشغولی ہوا کرے ہی جیسا کہ اہل ہوس کرتے ہین ورنہ پس وہ مانند اکسیر کے بدن کے لیے ہی لیکن حرکات پس یہ ریاضات لذیذہ ہین پس انعاش یعنی قایم کرنا حرکت کا تحلیل سے زیادہ ہی سوم قبیحہ ہی کیونکہ طبیعت اسکی طرف متوجہ نہین ہوتی چہارم متروکہ زیادہ برس سے ہی بہ سبب مرجانے اور سرد ہو جانے خواہش اسکی کے اور واجب ہی کہ پہلے حمولات اور بخورات گرم کنندہ اور خوشبو سے اسکی اصلاح فرمائین پنجم ہرمہ یعنی بوڑھی ہی اور حد اسکی چالیس برس مقرر کرتے ہین بوجہ سرد ہونے اور انحلال جذب اسکے کے پس انطاکی نے کہا ہی کہ یہ سم محض ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ جب پچاس سے تجاوز کرے تو سم ہی اور ارسطاطالیس نے کہا ہی کہ اگر اناث بہ نسبت ذکور کے سن مین کم ہو تو موجب نشاط زاید ہی اور اگر برد وہم عمر ہون تو افراط عمل سے ضرر ہوگا اور اگر اناث زائد ہو عمر مین ذکور سے تو باعث ہلاکت ہی اور بر بعض قدما سے ہی کہ آئسہ تعجیل کرنے والی بوڑھاپے کی اور قطع کرنے والی عمر کی ہی ششم حائضہ بسبب سوء مزاج رحم کے اور سردی اسکی کے بوجہ استفراغ خون کے جیسا کہ انھون نے کہا ہی اور اسی وجہ سے شارع نے اس سے منع کیا ہی اور میرے نزدیک بہ سبب حرارت قویہ اسکی کے ہی خون سوختہ سے بدلیل اس امر کے کہ وہ پیدا کرنیوالا امراض احتراقیہ کا ہی مانند باد فرنگ و قروح ردیہ اور خارش اور اکلہ کے مگر جب احلیل مین تھوڑا خون سے داخل ہوے اور وہ مضعف باہ اور بدن کا ہی بسبب سمیت اپنی کے اور مفسد رنگ اور ترکیب ولد کا ہی اگر اس حالت مین حمل رہجاے جیسا کہ ارسطو سے حکایت کی گئی ہی اور اسکو مجذوم بناتا ہی جیسا کہ حدیث مین ہی اور تحقیق اسمین وعید عظیم وارد ہوئی ہی ہفتم نفساء ہی اور وہ بموجب شرع اور طب کے مانند حائضہ کے ہی بلکہ بہ سبب سختی فساد خون کے جو کثرت بند رہنے سے ہی زیادہ مضر ہی ہشتم مرتقیہ ہی اور سزاوار ہی کہ مرض کو اس مرض سے تخصیص کرین جو معدی ہو یا مضعف تمام اور مخصوص بہ عورات ہو مثل بواسیر الرحم اور قروح الرحم کے اور بعضے اطبا نے عاقرہ کی قربت منع فرمائی ہی اور مین کوئی وجہ منع نہین دیکھتا سوائے اسکے کہ تضییع منی ہی ہان اگر عقر بسبب فساد رحم کے ہو تو البتہ وجہ قوی ہی نہم عمل قوم لوط علیہ السلام کا ہی اور وہ لواطت ہی اور وہ سخت مضر ہی کیونکہ جذب مطلق نہین ہوتا اور ایلاج یعنی دخول بمشکل ہوتا ہی اور لواطت کرنا اناث کے ساتھ مقام خوف ابنہ ہونے ولد کا ہی اور اسکے وعید مین بقدر بیس حدیث کے وارد ہین منجملہ اُنکے حدیث مخرجہ ابن حبان اور نسائی اور ابن ابی شیبہ اور ترمذی کی ہی جسکو حسن کہا ہی ابن عباس نے فرمایا ہی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے نہین نظر فرماتا اللہ تعالی طرف اُس شخص کے جو آتا ہی مرد یا عورت کو دبر مین اور منجملہ اُنکے حدیث مرویہ احمد و ابو داؤد و نسائی و ابو ہریرہؓ سے مرفوعاً ہی کہ لعنت کیا گیا ہی وہ شخص جو آتا ہی عورت اپنی کو دبر مین اور منجملہ اُنکے حدیث مرویہ ابن ابی شیبہ و نسائی اور بیہقی کی اسی سے موقوف علیہ ہی کہ آنا مردون اور اناثون کو اُنکی دبرون مین کفر ہی اور سوائے اسکے دیگر احادیث ہین بعد اسکے موقوف ان احادیث سے وہ صحیح ہی اور مرفوع ضعیف ہی جیسا کہ اُسکے ساتھ بخاری اور نسائی وغیرہما نے تصریح فرمائی ہی مگر وہ بہ سبب کثرت طرق کے متاکد اور بوجہ اجماع مسلمین کے متعاضد ہوگئی ہی دہم استمنا بالید یعنی مشت زنی کرنا ہی اور وہ جالب غم اور قاطع انعاظ ہی بسبب انہاک عضو کے اور مفلوج کرنے اُسکے اور لاغر کرنے اسکے کے یا اس وجہ سے کہ مواد اس طرف متوجہ ہو کر مستفرغ نہین ہوتا اور سدہ اعصاب مین پیدا ہوتا ہی یا اس وجہ سے کہ تکلیف قبض ہاتھ سے مجاری تنگ ہو جاتے ہین لیکن حکم شرعی اسکا اس بعضے کہتے ہین کہ

کہ حرام ہے اور صاحب جلالین بدلیل قولہ تعالیٰ فمن ابتغے وراء ذلک فاولئک ہم العادون کی جو بعد ذکر زوجہ اور جاریہ کے
مذکور ہوئی ہے لائے ہین اور کبھی حدیث ناکح الید ملعون روایت کی گئی ہے مگر وہ صحیح نہین اور بعضے کہتے ہین کہ وقت اضطرار
کے مباح ہے بلکہ وقت ارادۂ پناہ کے زنا سے ثواب ہے اور سحاق عورتون کا اسیکے حکم مین ہے نکتہ قیافہ خدا تعالیٰ نے مخلوقات مین
سے ہر ایک کو مزاج خاص کے ساتھ پیدا کیا ہے کہ انکا احصا ممکن نہین لیکن انسان مین کچھ علامتین اعضاء بیرونی سے رکھی ہین
جسکو علم قیافہ کہتے ہین مثلاً کلانی تمام اعضا کی باوصف پر گوشت و پر قوت ہونے کے دلیل ضعف میل نکاح کی ہے دراز بالا
سبزہ رنگ لاغر اندام سرعت انزال کی نشانی ہے کثرت شعر و آگندگی سر کی قوت مزاج پر دال ہے مدوری و فربہی چہرہ کی نشانی فربہی و
پر گوشتی و ضیق محل فعل کی ہے سفیدی و نرمی بشرہ قلت شہوت پر دال ہے گریہ چشمی کثرت پر بزرگی چشم مع خمار آلودگی وسعت محل و
زیادتی خواہش کا نشان ہے دہن کی تنگی و فراخی و خوبصورتی دہانہ و بدصورتی اسکی نشانی ضیق و وسعت و خوبصورتی عضو اناث ہے
غلاظت لب کی غلظت کرانۂ عضو اناث کی دلیل ہے بزرگی شکم کثرت خواہش وطی کا نشان ہے طول و فربہی بینی کی فربہی و طول
رحم کی دلیل ہے اور مبتلا ہونا پنڈلیون کا دلیل ہے کم شوق نکاح کی اور علامہ انطاکی نے کہا ہے کہ بلندی و کثرت شعر مقام مخصوص
افضل ہے اور درازی و کم گوشتی و لاغری ہر دو پہلو بہتر نہین ہے **بحث چوتھی** افضل اوقات قربت مین لیکن فصول
سے پس ربیع ہے بسبب افزہونے مواد کے اور بعد از ان شتا ہے بسبب کثرت شوق کے بوجہ غائر ہونے
حرارت کے اور برعکس اسکا خریف ہے بوجہ سردی اور خشکی اسکے کے اور زان پس صیف ہے بسبب کمی شہوت کے تحلیل سے
لیکن مہینون سے پس روز ہائے تراز نورہ کے مانند ربیع کے ہین اور محاق بہ نسبت ہلال کے مضر زیادہ ہے لیکن شب و روز
سے پس بعضے کہتے ہین کہ نصف شب اخیر بہتر ہے کیونکہ طعام منہضم اور رحم بسبب بند ہونے حرارت کے گرم ہوتا ہے اور
بعضے کہتے ہین کہ دن بہتر ہے کیونکہ چلنا پھرنا دن کا باعث حرارت گرم کنندۂ موضع مخصوص کا ہے اور خشک کرنے والا اسکا
بسبب رگڑ چلنے پھرنے کے اور نیز رحم جانب اسفل متوجہ ہوتا ہے اور حال اسکا رات مین مانند منہ بند کیے ہوئے کے
بدبو اور متغیر ہوتا ہے اور کہا گیا ہے کہ لذیذ زیادہ قربت بعد سواری اناث کے اوپر چارپایہ کے ہے اور یا پیادہ چلنا قریب اسکے
ہے اور بعضے اطبا نے گمان کیا ہے کہ قربت کرنا وقت سحر کے اکثر اوقات مورث موت مفاجات کا ہے لیکن اتصالات کواکب
سے پس شرف قمر ہے اور اتصال اسکا زہرہ کے ساتھ ہے اور اگر بروج ہوائیہ مین ہو تو لذت اور نفع بہت ہوگا خصوص میزان
مین اور قریب اسکے بروج ناریہ ہین اور اگر ترابیہ مین ہو یا تحت الشعاع ہو یا متصل بزحل یا مریخ ہو تو
قربت غیر جائز ہے اور شب خسوف اور روز کسوف مین بھی ممنوع ہے اور انطاکی نے ہر شخص مین سعادت اسکے طالع کی
اختیار کی ہے اور یہ سب رعایتین اس قربت کے واسطے ہین جو بخیال تولید فرزند کیجائے اور اگر ہر حال مین اُن امور کی
رعایت کیجائے تو صحت کے لیے بہت حافظ ہے **بحث پانچوین** موانع مقاربت مین واجب ہے کہ مقاربت وقت اعتدال بدن کے
واقع ہو از روے حرارت اور برودت اور گرسنگی اور سیری کے اور وقت خالی ہونے بدن کے عوارض نفسانیہ اور بول اور
براز سے اور بعد اغذیۂ جیدہ معتدلہ کے مانند گوشت جدی اور چوجہ ہا اور بیضۂ مرغ اور دل حیوان اور حلویات کے واقع
ہو اور اضداد انکا مضر ہے کیونکہ مقاربت حرارت کے ساتھ جالب تپ اور احتراق کی اور برودت کے

ساتھ جالب جمود اور رعشہ کی اور بھوک اور پیاس کے ساتھ سوزش ذوبان اور دق اور ضعف بصر اور لاغری بدن اور بدبوے دہن اور خفقان اور یرقان کی اور سیری اور امتلا کے ساتھ باعث سدون اور درد مفاصل و نقرس و دردوالی و خناق اور اورام خبیثہ اور حرارت کی ہے اور سیری مین قربت کرنا بہ نسبت گرسنگی کے ضرر کم رکھتا ہے اور رمد کے ساتھ ضعف بصر کی اور غلبہ اخلاط فاسدہ کے ساتھ اسی خلط کی زیادتی کی اور غم کی ساتھ ضعف حواس کی اور وہم کے ساتھ ضعیفی کی اور خوف کے ساتھ خفقان اور رعشہ کی اور بعد غضب و فرح اور تعب و حمام کے ضعف کی اور حبس جا ضرور کے ساتھ بواسیر کی اور حبس بول کے ساتھ بواسیر کی باعث ہے اور حبس بول و براز مین قربت نہ کرنا بموجب قول جالینوس اور ہم بموجب روایت انس بن مالک صحابی رضی اللہ عنہ کے ہے اور بعد کھانے ترشیونکے ضعف عصب و رعشہ اور مفاصل کی اور بعد کھانے مچھلی کے جنون کی اور بعد دودھ کے فالج کی اور بعد گوشت گاؤ اور عدس اور گاجر کے دوالی اور نقرس و درد مفاصل کی اور بعد بادنجان کے افتراق کی مورث ہے اور بعد کھانے کدو اور فواکہ کے مضر عورت کی ہے نہ مرد کی بہ سبب وارد ہونے پانی سرد کے اوسپر **بحث چھٹی** اوضاع فعل زوجیت مین افضل اوضاع یہ ہے کہ مفعول بجانب تحت مین ہو اور فاعل جانب فوق مین پس یہ شکل طبعی و معمولی و مشہور ہے اور موجب حمل و استفراغ منی تمامہ کی ہے اور صاحبان ہوس نے اشکال کثیرہ پیدا کیے ہین اور انکو صاحب رجوع الشیخ الی صباہ وغیرہ نے ذکر کیا ہے اور سب کا نام باسم خاص رکھا ہے اور وہ سب ردیہ اور مفسد ہین بہ سبب نقص استفراغ منی کے خصوص جب کہ اسکے برعکس ہو پس وہ سب سے بد ہے اور مورث قروح اور ادرہ کی ہے البتہ اس شکل مین عورت کیطرف سے جذب بالکل نہے اور وہ مرض اختناق سے خلاصی حاصل کرتی ہے لیکن اوپر پہلو کے پس وہ موجب درد گردہ اور مثانہ اور پہلو اور ورک اور مفرح اور ورم خصیہ اور ذکر ہے لیکن بحالت قیام پس وہ مضعف گردہ اور زانو اور ورک اور مورث رعشہ ہے اور اگر عورت مرد باہم مقابل بیٹھے ہوئے ہون تو محدث درد اور قروح ہے اور جو شخص کہ ان دونون مین سے حرکت کریگا قوت دوسرے کی ساقط کریگا اور اگر عورت بوضع رکوع یا سجدہ کے ہو اور پس پشت سے عمل ہو تو ولد بدخلق اور بدصورت ہوگا **بحث ساتوین** آداب قربت مین اول حکایات عشقیہ و وصال بیان کیجاوین اور دواعی مباشرت عمل مین لاوین جب خواہش دوسری طرف سے معلوم ہو اور وہ سرخی منھ اور خواب آلودہ ہونے چشم اور اختلاج لب سے معلوم ہوتی ہے اسوقت قربت کا ارادہ کرین اور آداب محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ ہے کہ جب ارادہ قربت کا کرے تو یہ کہے اللھم جنبنا الشیطان وجنب الشیطان مما رزقتنا راوی اسکا بخاری اور مسلم اور ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ ہے اور مفتریات روافض سے ایک حدیث مرفوع درازہ وصیت علی کرم اللہ وجہہ سے جماع مین ہے ہلاک کرے اللہ تعالے اسکے واضع کو کیا کم ہوئی حیا اسکی اور جائز نہین کہ عورت وقت ارادہ کرنے مرد کے مدافعت کرے کیونکہ تاخیر اسکی مضر ہے اور چاہیے کہ آمد و رفت مین نرمی و سختی کا لحاظ رہے اسطرح کہ ہر دو حالت مین سطح اعلی کو مس کرے اور جب خروج سیالہ مولدہ محسوس ہو تو اسکے روکنے کا قصد نہ کرے کہ وہ سخت مضر اور مفسد مزاج اور جالب ادرہ ہے پس جب فارغ ہووے تو جلدی علحدہ ہو کیونکہ دیر کرنا مضعف بدن و اعضا کا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ اگر دوسری جانب توقف ہو تو دیر کرے ہانکہ حاجت اسکی قطع ہو جائے اور بعد ازان غسل کرے کیونکہ وہ نشاط آرندہ اور دافع تعب اور مقوی عصب ہے

اگر غسل نہ کرے تو پانی لینا ضرور ہے لیکن عورت پس علامہ انطاکی نے ذکر کیا ہے کہ پانی اُسوقت اُسکو نہایت مضر ہے حتی کہ ہوے بھی نہین
خصوص سرد کیونکہ وہ مضر غریزیہ کا ہے **بحث آٹھوین** تدارک مضرات مقاربت مین لیکن اجمال پس وہ یہ ہے کہ مداومت اغذیہ
مولدۂ منی کی کرین اور حمام اور خوشبو لگانا اور خواب اور آرام اور پوشش لباس نرم اور سرود اور راگ سننا اور دیکھنا پھولونکا اور
مفرحات یاقوتیہ اور برشعثا اور دواء المسک اور شربت آبریشم اور شراب ریحانی کا استعمال کرین **ایضاً** عنبر بروار یہ شربت عود مجرب ہے
ایضاً مومیائی مع ربع اسکے صمغ ہے کہ گولی بعرق گلاب بناوین خوراک نصف مثقال مع ماء العسل مجرب ہے **ایضاً** شیخ نے کہا ہے کہ
شیر گاؤ اور گوسفند کا ناشتا پر نہایت نافع ہے اور قبل سونے کے بھی بقدر ہضم کے نوش کرین اور ترنجبین قوام دی ہوئی شیر گاو کے
ساتھ نافع ہے **ایضاً** معجون لبوب ہے **ایضاً** یہ سفوف بھی دافع مضرت قربت ہے **صفتہ** زعفران آدھا جزو عنبر ایک جزو قرنفل
مصطگی ہر ایک چھ عود آٹھ جوزبویہ ثعلب ہر ایک بارہ دارچینی چھتیس بادام مقشر شتر زبیب منقی ایک سو چالیس مصری دو سو
پونسٹھ اور بعضے کہتے ہین کہ مصطگی اور روغن بقطر عود ہندی سے جسکو چوا کہتے ہین ہر ایک تین درم تخم بادنجان ایک درم لیکر
حب بقدر ظفل بناوین خوراک دو گولی سے چار تک بعد مقاربت کے کہ وہ اعادہ کرنیوالی قوت کی ایسی ہوتی ہے کہ گویا قربت نہین کی
اور اسکے لیے تقویت معدہ مین اثر بہت ہے لیکن **تفصیل** پس وہ یہ ہے کہ مضرات اسکے کثیر ہین **ایک** رعشہ ہے بسبب ضعف دماغ
اور پٹھون کے **علاج** اسکا ملنا روغن قسط اور ناردین اور سوسن اور سعد اور محلب کا ہے جسمین مشک عنبر جند حل کیا گیا ہو اور اگر رطوبت
زیادہ ہو تو پہلے اسہال شحم حنظل سے فرماوین **دوسرا** ضعف بصر کا ہے **علاج** اسکا بروغن بنفشہ و بادام دسکہ کرین کان اور ناک
مین ٹپکاوین اور سر پر ملین اور آنکھون کو کھولین پانی شیرین مین وقت فجر کے تیسرا درد سر اور وہ اسکے معالجات مین گذرا ہے

کلام ادویہ معظمات عضو رجلیت مین

مخفی نرہے کہ مقصود وظیفۂ زوجیت سے حاجت روائی اور طلب کرنا نسل کا ہے پس حصول نسل آسان ہے لیکن خواہش فریقین کی
حاصل ہونا پس اُسمین احتیاج پڑتی ہے ان تدابیر کی جن سے فریق ثانی جو بطوء الانزال ہے فارغ ہو اور وہ بغیر اسکے کہ فریق اول
مین بطوء پیدا کیا جاوے یا اگر قصر عضو ہے اسکو دور کیا جاوے اور تطویل پیدا کیجاوے محققین نے تصریح کی ہے کہ تسمین عضو ہر وقت
ممکن ہے کسی زمانہ اور سن کی قید نہین ہے لیکن تطویل کیواسطے صرف زمانہ نمو کا خاص ہے اسکے بعد اسکا امکان نہین ہے اور اسکے واسطے
بہت سی تدبیرین حکماء نے بیان کین ہین منجملہ انکے ایک یہ ہے کہ عضو کو پارچہ خشن سے اسقدر مالش کرین کہ سرخی نمود ہو بعدہ
لگانا ایسی چیزونکا جو خون کو جذب کرین پس دھونا اُسکا وقت فجر کے آب گرم ہے اور یہ سب محتاج بہ ممارست اور مواظبت
ہین پس اس امر کے لیے زفت مشہور النفع ہے اور اگر وہ نہو تو ادویہ محمرہ مانند عاقرقرحا اور مویزج اور خردل اور دیگر روغنات
مسہیہ کام مین لاوین **ایضاً** روغن مورچہ مجرب ہے **ایضاً** خراطین دھو کر خشک کر سحق کرین اور روغن کنجد یا زنبق کے ساتھ
ملاوین کہ وہ نہایت معظم ہے **ایضاً** اگر اسی طرح طلا جونک سے بناوین تو بھی اسی طرح مفید ہے **ایضاً** کتاب رجوع الشیخ الی
صباہ مین ہے کہ ذرور جونک کا بعد روغن زنبق لگانے کے دراز کرنے والا اور مغلظ نہایت ہے اور یہ مجرب ہے پس نگاہ رکھو
اُسکو اور روغن گل یا روغن کجلہ کے ساتھ عجیب ہے **ایضاً** اگر نارجیل کو جسمین پانی ہو اس حد تک رکھین کہ پانی جذب

اور خشک ہو جاے تو وہ مجرب صاحب تحفہ کا ہی اور کوئی چیز اس عضو کے لیے برابر اسکے نہیں اور اگر اسمین پانی نہو تو اسمین دودھ
تازہ داخل کرین ایضاً مجربات دہلوی سے تغلیظ اور تطویل کے لیے صفت تخم کثائی کبیر شف سفید قسط تلخ اسگند برابر آب
اور شہد کے ساتھ اور پارچہ کے ضماد کرکے باندھین ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ کوئی چیز معظمات سے صحیح نہین مگر وہ کہ جسمین
عضو تناسل حمار شامل ہی اس طرح کہ کھایا جائے یا اُسکے ساتھ گندم کو جوش دے کر مرغی کو کھلاوین اور بعدہ اس مرغی کو
آپ کھاوین یا اُسکے عضو کو مہرہ کرکے کھاوین اور ملین اور اسی طرح ہی جونک اور جمبٹا نازفت اور موم کا ملے ہوے دم الاخوین
اور بورق اور انزروت کے ساتھ ایضاً کہا ہی کہ جوشاندہ خراطین کا قضیب خرزندہ کے ساتھ فربہ کرنے عضو کے لیے مجرب ہی اکلاً
وضماداً بلاشک ہی ایضاً تحفہ مین ہی کہ تخم انجرہ مع شہد دراز کرنے کے لیے مجرب الاطبا کا ہی ایضاً فاضل ارزانی نے کہا ہے کہ
لسان العصافیر مع دودھ تازہ گوسفند کے نہایت نافع ہی ایضاً کہا ہی کہ سنبل اور شکر تری اور شہد اور روغن بالنگنی جب جمع
کیے جاوین تو نہایت بزرگ کرینگے چند ایام مین اور اشراقون کے لیے اسکا استعمال منع ہی مبادا کہ مانند عضو حمار ہو جائے ایضاً کہا ہی
کہ دراز فلفل اور اسگند اور چربی مار ماہی نہایت موثر و مجرب ہی ایضاً کہا ہی مجرب سے حبۃ البیضا مقشر اور زہرہ ریگ ماہی اور افیون اور
کافور ریاحی اور خراطین جو قی سے نکلا ہو برابر آب کثائی خرد کے ساتھ سحق کرکے شیافہاے خرد بنا کے ایک امین سے احلیل
مین بعد تقطیر روغن بادام کے رکھین اور بعد ازان عضو کو روغن یا دہی مین واسطے اصلاح تیزی دوا کے رکھین پس جب
سوزش دوائی اور حرکت اسکی محسوس ہو تو دوا نکالین اور بلا فرصت قربت کرین کہ وہ منعظم بافراط ہی اور وہ مانند آب
حیات ہی امزجہ قویہ مین لیکن امزجہ لطیفہ مین پس احتیاط اور جلدی نکالنا اسکا احلیل سے بہ سبب قوت اسکی کے واجب ہی
ایضاً کتاب رجوع الشیخ الی صباہ مین یہ ہی کہ چربی فیل کی عضو پر ملنا درازی اور سطبری کے لیے مجرب ہی ایضاً خولنجان مین
کی ہوئی جس روغن کے ساتھ طلا کیجائے تو مسمن اور مغلظ ہی اور نہایت ہی مجرب ہی ایضاً حب القطن مع دودھ خر باندھ اُسکے
ہی ایضاً عقرقرحا زنجبیل مع شہد مغلظ اور بلند ذہی ایضاً بورق نہایت سفید شہد اور قدرے آب عنب الثعلب کے ساتھ دراز
کرنے اور انعاظ اور لذت مین عجیب ہی ایضاً اطبا نے کہا ہی کہ معظمات سے عضو دھونا آب کرفس اور بہت ملنا اسکا دودھ تازہ
گوسپند سے اور روغن بیخ نرگس سے اور نطول کرنا آب گرم سے قبل الطلیہ کے اور بہت حلق کرنا عانہ کا اور کثرت مقاربت
ہی کیونکہ محقق ہو چکا ہی کہ جس عضو سے کام لیا جائیگا وہ گندہ رہیگا اور جس سے کام نہ لیا جائیگا وہ لاغر اور بیکار ہو جائیگا

ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ؀

کلام مصلحات اعضاے تناسلیہ اناث مین

اور عورتون کو واسطے جذب قلب خاوندون کے اور لذت دینے انکے کے رغبت عظیمہ ہی اور وہ امر ضروری ہی کیونکہ موجب استفراغ
منی تمامہ باعث صحت ہی اور عدم استفراغ مریض کرنے والا ہی جیسا کہ سابق مین ذکر کیا گیا ہی اور اصلاح اسکی چار امرون سے ہی
پہلا خشک کرنا عضو اناث کا اور وہ ہر دواے خشک کنندہ کے ساتھ ہی مانند شونیز قرنفل گل انار عفص شب سنبل کے اور علامہ
نے کہا ہی کہ اجود انکا صندل یا آب آس ہی اور مضیقات عضو اناث تمامی ادویہ خشک کنندہ ہین ایضاً نہایت درجہ کی

مضیق تخم حماض پوست آزاد درخت ہی اور لازم کرنا تو کا اور اسہال بلغم کا اور ترک کرنا مرطبات کا جساد دودھ اور خربزہ ہی اور کبھی رطوبت کثرت صحبت اور توجہ بمقاربت سے ہوتی ہی اور حیلون سے ایمین جلدی کرنا قربت مین قبلی دواعی کے اور ترک کرنا عورت کا خیال قربت کو دوسرا انقباض عضو اناث کا ہی اور وہ ہر قابض سے ہوتا ہی جیسا عفص گل انار شب رانگ سعد تفاح اذخر پوست انار اقاقیا بلوط تخم املی اندمردار سنگ ہین **ایضاً** علامۂ انطاکی نے کہا ہی کہ اجود انکا خاکستر انگور اور استخوان مرغی ہی **ایضاً** کانچ خام اور جرک خانۂ زنبور عسل باہم خمیر کیا ہوا اسرار مخفیہ سے ہی **ایضاً** دوسری جگہ کہا ہی کہ استخوان مرغی سیاہ سوختہ مع خاکستر چوب انگور و جرک خانۂ زنبور عسل کے ساتھ اعادہ کرنے والا بکارت کا اور سر مخفی ہی **ایضاً** قربا انکے عفص اور بادنجان ہی اسکے جوشاندہ مین جلوس کرین **ایضاً** زہرۂ گاو حمولاً **ایضاً** پارچہ تر کیا ہوا جوشاندۂ عفص مین چند مرتبہ کے حمول مین نہایت نافع ہی **ایضاً** استخوان کبوتر سوختہ فرزجہ بکارت کا ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی عفص اور نصف اسکا تفاح اذخر جب نہایت سحق کرین اور پارچہ تر کیے ہوئے شراب کو آلودہ کر کے رکھین تو اعادہ کرنے والا بکارت کا ہی **ایضاً** کہا ہی قشور صنوبر چار جزو شب و سعد ایک شراب ریحانی کے ساتھ جوش دیوین اور برتن سر باندھے ہوے مین محفوظ رکھین اور خرقۂ کتان کے ساتھ حمول کرین تضییق مین نہایت مجرب ہی اور جید ہی **ایضاً** فاضل ارزانی نے کہا ہی کہ جب بعد بول کے ہر حیض مین جوشاندۂ پوست کیکر سے استنجا کرے تو ہمیشہ بکر رہیگی **ایضاً** طلا کرنا عضو اناث کا عفص اور کافور سے شہد کے ساتھ عجوزہ کو باکرہ بناتا ہی **ایضاً** ددالمطر مع روغن نہایت تضییق کرنیوالا ہی **ایضاً** پارچہ مہین کو دودھ گھوڑی مین جو پہلی مرتبہ جنی ہو تر کر کے خشک کرین اور حمول کرین اس حد تک کہ وہ تر ہو جاوے تو وہ بکارت لانے والا اور مضیق ہی اور بقائی مین ہی کہ وہ مجرب ہی **ایضاً** کف دریا مرخستہ ہلیلہ نہایت نافع ہین **ایضاً** کہا ہی کہ سحاق دقاق کبوتر کو اسکے خون سے پر کر کے بعد ازان شب اور سعد اور سنبل اور سک و مشک ہر ایک ایک جزو قرنفل آدھے جزو سے آلودہ کر کے حمول کرین کہ وہ مضیق ہی اور مانند باکرہ کے بناتا ہی اور وہ اُس عورت کے لیے جسکی بکارت قبل از نکاح کے زائل ہوئی ہو جید ہی **ایضاً** عجیب ہے جیساکہ بقائی مین ہی صفتہ رو تخم عفص ہر ایک ایک جزو آملہ خبث الحدید ہر ایک تین جزو ہلیلۂ زرد بلیلہ بارقیشا ہر ایک پانچ جزو مردار سید دس جزو سحق کر کے حمول کرین اور مناسب ہی کہ رطوبات کے تنقیہ کا عورت التزام کرے یا اشیاے مجففہ اور قابضہ کھاتی رہے **ایضاً** فاضل ارزانی نے کہا ہی کہ اگر درخت ڈھاک کی نئی کونپلین لیکر سایہ مین خشک کرے اور ہموزن اُسکے شکر تری ملا کے ایک دانگ خوراک کرے تو چالیس روز مین زن شوہر رسیدہ نارسیدہ ہو جائے **ایضاً** کہا ہی کہ انار اور میوۂ درخت تھوہر اور آنب اور قرظ ان سبکو بحالت خردی و خامی درخت سے توڑ کر سایہ مین خشک کر کے کھلا دین اور پیچھے اُسکے روٹی اور روغن دیوین اور پرہیز گوشت اور ترشیون سے کرا دین تو یہ دوا بکر بنا دیتی ہی اور کبھی سعت محل دخول بسبب سست ہونے عصب کے ہوا کرتی ہی بس ضرور ہی کہ قبل از استعمال قوابض تنقیہ کرا دین تیسرا التسخین یعنی گرم کرنا ہی اور وہ مقصود زیادہ ہی کیونکہ سردی ساقط کرنیوالی قوت مردی کی اور مفسد نطفہ کی ہی اور علامۂ انطاکی نے کہا ہی کہ جلبل اور عمدہ ادویہ اسکے جوز بویہ بسباسہ جند بید ستر کندر قرنفل برگ سوسن ہین اور وہ چیز ہی جو گل خیر و جنگلی سے بنائی جاتی ہی اور الائچی خرد اور کبابۂ غیرہ ہی جو تھا خوشبو کرنا ہی کیونکہ بدبوئی نفرت دینے والی مردکی ہی اور وہ نکالنے

اخلاط فاسدہ اور کھانے ادویہ مستعملہ گندہ بغل اور حمول ادویۂ خوشبو سے دفع ہوتی ہی **ایضاً** علامۂ انطاکی نے کہا ہی کہ مجرب
سے بعد تنقیہ کے مراد رگل خیر و بعض کہ برگ پودینہ اور برگ آس کے حمول ہین **ایضاً** عنبر و موم **فصل** تدبیر مشترک چار دن مین مخفی ہے
کہ اگر مزاج صحیح ہو تو فرزجہ ہاے مذکورہ کافی ہین ورنہ عادت کرنے استفراغ کی ضرورت ہوگی **ایضاً** دوا جلیل القدر شفا سے
مضیق اور مسخن اور مجفف لیکن استعمال اسکا قلیل کرین ورنہ نہایت ضیق اور خشکی پیدا ہوگی **صفتہ** راسن ہال تاقلہ کبابہ
قرنفل جوزبویہ دارچینی فلفل اقاقیا قرپانار انک بلیلہ ہر ایک درم سک مشک ہر ایک مثقال ایرسا دو درم عفص سبز خرد تین درم
سبکو مہین مثل سرمہ کرکے بعد غسل حیض کے حمول کرین مگر اول عضو اناث کو عرق گلاب اور عرق قرنفل سے خوشبو فرمالین
اور اگر عود اور مشک زیادہ کیا جاوے تو قوی تر ہوگا **ایضاً** دہلوی نے ذکر کیا ہی کہ پارچہ مہین جب جوشاندہ پوست انار مین تر کرکے
خشک کرین ہمیں تہہ چار دن علتون کو دفع کریگا اور میرے نزدیک تسخین مین بینظیر ہے اور شاید کہ وہ خشک کرنے رطوبت
مبردہ کے لیے ہی اور علامۂ انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ اطبا ادویہ اس باب کے شراب عفص کے ساتھ معجون کرتے ہین اور آب
آس اس سے عمدہ ہی استغفر اللہ العظیم

کلام ادویۂ لذت دہندہ مین

اور وہ ایسے ادویہ ہین جنکے سبب سے کچھ لذع ہی تاکہ اعصاب حس کو ذکی کرین یا خاصیت ہی اور وہ اکثر ملذذ طرفین کے واسطے
ہین اور بعضے ذکور سے اور بعضے اناث سے خاص ہین اور دستور انکا یہ ہی کہ چبا دین اور لعاب ہن کے ساتھ عضو حلیت سے
نصف تک لگائین کیونکہ یہ نصف ذکی الحس ہی یا اسلیے کہ اطلیہ اعصاب کے جسقدر کہ جانب اصول قریب زیادہ ہوتے ہین
اُسی قدر بہ سبب فراخ کرنے مجاری روح کے نفع زیادہ کرتے ہین اور عمدہ اُنکے عقرقرحا زنجبیل دارچینی قرنفل کبابہ وغیرہ ہین
اور فاضل ارزانی نے کہا ہی کہ انمین سے تین دوا اول برابر صمغ کے ساتھ نہایت نافع و مجرب ہین **ایضاً** کہا ہی کہ پنجال کبوتر اور
نمک سنگ جاذب دل اناث کا ہی **ایضاً** صندل مع فلفل بہت ملذذ ہی **ایضاً** نافع شہد کے ساتھ سقمونیا اور فلفل اور زنجبیل
کو ملا دین **ایضاً** شہد مرباے زنجبیل **ایضاً** شفا مین ہی انگوزہ روغن زنبق کے ساتھ عجیب ہی **ایضاً** نقشبندی نے ذکر کیا ہی کہ
زنبخ ورقی سحق کی ہوئی مسکہ گاو یا روغن گاو کے ساتھ نہایت لذت دینے والی ہی **ایضاً** مجربات علامۂ انطاکی سے زہرۂ
مرغ سیاہ مع قدرے قرنفل ہی اور صرف زہرہ اسکا بہت لذت دینے والا اناث کا ہی جیسا کہ تحفہ مین ہی اور کتاب رجوع الشیخ الی
صباہ مین بہت ادویہ ملذذہ ہین جنکی تعریف مین اُسنے مبالغہ کیا ہی جیسا کہ عادت اُسکی ہی بس چاہیے کہ ہم وہ ذکر کرین جو عمدہ
ہین انشاء اللہ تعالیٰ پس منجملہ اُنکے فلفل سفید ہی کہ اسکو مہین کرکے قدرے شہد اور روغن زنبق مین اسقدر جسمین وہ ڈوب
جاے ایک ہفتہ تک رکھین اور استعمال کرین کہ نہایت منعظ اور ملذذ اور اسرار سے ہی اور منجملہ اُنکے قرنفل جوزبویہ عقرقرحا زنجبیل
سنبل مشک خولنجان برابر شہد مرباے زنجبیل کے ساتھ استعمال کرین کہ نہایت منعظ ہی اور لذت عجیب دیتا ہی اور منجملہ اُنکے
زنجبیل عقرقرحا دارچینی شکرتری آب بادیان سبز کے ساتھ حبوب بناوین اور روغن بادام تلخ کے ساتھ طلا فرماوین کہ نہایت عجیب ہی
اور منجملہ اُنکے عقرقرحا کندش خردل ہی کہ یہ عجیب العجائب در نون امردان مین ہی اور منجملہ اُنکے عقرقرحا مویزج مع شہد عجیب ہی
ایضاً حبل سوسمار کی عجائب غرائب شے سے ہی **ایضاً** تحفہ مین ہی کہ عنبر ملذذ طرفین کا بالافراط ہے **ایضاً** عالیہ اسرار مخزونہ

سے علامہ انطاکی نے ذکر کیا ہے کہ مین نے اسکو خزائن بعض خلفا مین پایا ہے اُسپر لکھا تھا کہ قسم خدا کی اُسکے کانون پر جو اس نسخہ کو سُنے اور قسم خدا کی اُسکی آنکھون پر جو اس نسخہ کو دیکھے اور قسم ہے کہ اُس نسخہ کو ضائع نہ کرے اور ہتک سر اُسکی نہ کرے کیونکہ جو شخص اسکے ساتھ تدہین کر کے قربت کریگا مفعولہ اُس سے صبر نہ رکھیگی اور دوسرے کی قبولیت سے انکار کریگی اور یہ دوا تہیج شہوت طرفین سے ہے بعد یکہ لذت سے عقل کو غائب کریگی وہ دوا یہ ہے صفتہ لادن تنبول کبابہ مر زعفران قرنفل قفر الیہود برابر باریک کر کے عرق بید مشک کے ساتھ جوش دیوین تین دن اور روغن بان کے ساتھ چار دن پس اسمین عنبر اور مشک اور سک زہرہ ہائے مرغی مین حل کر کے ڈالین اور شیشہ مین چالیس دن رکھین اور بعد ازان استعمال فرماوین اور گمان کرتا ہون اس بات کا کہ اگر بجائے قفر عنبر اور بجائے روغن بان روغن زنبق داخل کیا جاوے تو جید ہوگا

ایضاً حکایت کی گئی ہے کہ بعضے امرائے بجانب ایک حکیم کے لکھا تھا کہ مین ایک جاریہ کے ساتھ مشغوف ہون اور وہ مقاربت سے انکار کرتی ہے پس اُسنے اُسکی طرف لکھا اشعار اذا شئت وصلاً من حبیب تحبہ ﷺ جب تو چاہے ملاقات دوست کی جسکو دوست رکھتا ہے تو لیبقی اسیراً مثل عبدک فی الملک ﷺ تاکہ باقی رہے قیدی مثل بندے تیرے کے ملک مین تیری فخذ عقرقرحا ففیہ منافع ﷺ پس لے تو عقرقرحا پس اسمین منافع ہین۔ لطالبہا منہ وضفہ الی المسک ﷺ واسطے طالب اُس عورت کے اور زیادہ کر تو مشک کو وسعد الیہا والکبابۃ کی آنفر ﷺ اور سعد ملیح اور کبابہ تاکہ ہو بچے تو مقصود کو تحب من الفید الملاح بلا شک ﷺ دوست رکھیگی خرامیدن سے ملیحون کو بلا شک ولا تنسی الصمغ البیاض فانہا ﷺ فراموش کر تو صمغ سفید کو کیونکہ وہ تصیر بہ فی الحال اقوی من الفلک ﷺ ہوگا اسکے ساتھ حل مین قوی تر علک سے۔ وتنفعہا فی خمرۃ ازلیۃ ﷺ اور نقوع کر تو اُسکو شراب کہنہ مین حکی لونہا القطران من کثرۃ الترک ﷺ حکایت کرے رنگ اُسکا قطران کی بہ سبب کثرت ترک کرنے کے۔ وتجعل ماء الورد بعد جفافہا ﷺ اور ڈال تو عرق گلاب کو بعد خشک ہونے اسکے کے۔ علیہا ولا تضجر بذاک من المعک ﷺ اوپر اُسکے اور دل تنگ نہ کر تو ہاتھون اپنے کو ملنے سے وتجعلہا حبا و تلقے بحبۃ ﷺ اور بنا تو اسکی گولی اور زیادہ کر تو بقدر ایک سرخ کے۔ علیہا بوزن کان من خالص المسک ﷺ اوپر اسکے وزن کے جو ہے خالص مشک سے۔ اذا احل منہ الریق مقدار حبۃ ﷺ جب حل کرے تو اس دوا سے بقدر ایک سرخ کے لعاب دہن سے اور ضماد کرے۔ علی ثمرۃ الاحلیل فی لیلۃ الملک ﷺ اوپر احلیل کے شب قربت مین۔ یجد کل شخص منکما اعظم لذۃ ﷺ پائیگا ہر شخص تمسے لذت بہت زیادہ یقصر عن ادراکہا کل من یحکی ﷺ قاصر ہے اسکے ادراک سے جو شخص کہ حکایت کرے۔ وفیہا معان یا اخی تدہش الوری ﷺ اور اسمین معانی ہین ای بھائی میرے حیرت دیتے ہین لوگونکو۔ من الروم والاعجام والعرب والترک ﷺ روم اور عجم اور عرب اور ترک سے فائدہ ضرور یہ احتیاط کرنا ادویہ ملذذہ تیز سے واجب ہے تا کہ عضو اناث متقرح نہو جاوے پس استعمال اُنسے بقدر قلیل کیا جاوے اور بعد فراغت کے پھول بروغن اور مسکہ اور روغن گل اور بنفشہ کرے واسطے دفع تیزی دوا کے اور ہر ملذذ مہیج خواہش اناث کا لذع اور دغدغہ سے خالی نہین ہے پس تدارک اُسکا انھین روغنات سے ہے تذئیل منزلات اناث مین جیسے احتیاج ذکور کو بطوء انزال کی ہے ایسے ہی اناث کو احتیاج سرعت کی ہے تاکہ انکو تقدم ہو ذکور پر پا توافق ہو انزالین مین کیونکہ وہ موجب محبت اور بقاء نسل ہے اور یونانیون نے اسمین کلام نہین کیا اور شاید کہ اُنھون نے ملذذات پر کفایت کی ہے کیونکہ ادویہ ملذذہ خود سرعت انزال کی باعث ہین اور

دہلوی نے ذکر کیا ہے کہ سیماب ایک جزو تنکار کافور ہر ایک دو جزو بانی مگے ساتھ سحق کرکے عضو پر طلا کریں فی الفور مغلول
منزل ہو جائیگی ایضاً لکھا ہے کہ تنکار کافور برابر شہد چو جزو سحق کرکے گولی بقدر نخود باندھیں اور وقت حاجت سر عضو چھوڑ کر
طلا کریں کہ وہ جالب انزال اناث ہے دو یا تین مرتبہ کے ساتھ ہے ایضاً فاضل ارزانی نے ذکر کیا ہے کہ اسفنج مع شہد اسکو
مفید ہے ایضاً نمک سنگ اور بیجال کبوتر مع شہد ایضاً زہرہ کنجشک مع شہد ایضاً زہرہ مرغی مع مردار سنج ایضاً صابون مصری
مساوی لیکر عرق لیموں میں ہمین کرکے لگائیں جب خشک ہو جاوے عمل میں مشغول ہوں ایضاً تخم کتائی خرد سنگ بصری
باب پیاز سرخ پیسکر عضو پر لگائیں بعد خشک ہونے کے کام میں مصروف ہوں ایضاً دانہ الائچی خرد سہاگہ قرنفل عاقرقرحا
کافور چینیہ ہر ایک ۳ ماشہ شہد بقدر حاجت ہیں پیسکر گولیاں بنا دیں وقت ضرورت ایک گولی گھس کر لگائیں مجرب ہے ایضاً
زعفران چار سرخ جوز بوبہ دو سرخ خصیۃ البحر تین سرخ ہر سہ ادویہ کو باریک کرکے روغن چنبیلی میں ملا کر دو گھڑی قبل
عضو پر لگائیں بعد تین گھڑی کے کپڑے سے عضو صاف کرکے عمل کریں حکمائے ہند نے سیالہ مولدہ اناث کے مقامات
بموجب حرکت قمر کے کہ ایک تاریخ کو ایک مقام کے ساتھ خاص کیا ہے اور یہ انکا اختراع ہے جسکی صداقت حکمائے پیشین
سے نہیں ہوتی پس وہ یہ ہے کہ پہلی تاریخ ماہ ہلالی میں ابہام قدم چپ میں اور دوسری کو تمام قدم چپ میں اور تیسری کو کعب
میں اور چوتھی کو زانوے چپ میں اور پانچویں کو قطن یعنی استخوان میان ہر دو ورک میں اور چھٹی کو ناف میں اور ساتویں
کو سینہ و زندی میں اور آٹھویں کو مثل اسکے اور نویں کو بغل چپ میں اور دسویں کو جانب چپ گردن میں اور گیارھویں
کو زنخدان میں اور بارھویں کو اصول دندان میں اور تیرھویں کو لب میں اور چودھویں کو ابروے چپ میں اور
پندرھویں کو جانب چپ پیشانی میں اور سولھویں کو جانب راست پیشانی میں اور سترھویں کو ابروے راست میں
اور اٹھارھویں کو جانب راست سر میں اور انیسویں کو جانب راست گردن میں اور بیسویں کو بغل راست میں اور اکیسویں
کو جانب راست ناف میں اور بائیسویں کو جانب راست قطن میں اور تئیسویں کو ران راست میں اور چوبیسویں کو زانوی
راست میں اور پچیسویں کو کعب راست میں اور چھبیسویں کو کف قدم راست میں اور ستائیسویں کو تمام پاے راست
میں اور اٹھائیسویں کو ابہام قدم راست میں اور انتیسویں اور تیسویں میں فعل زوجیت جائز نہیں کہ قمر محترق اور
محاق میں ہوتا ہے یہ سب بموجب بیان حکمائے ہند کے ہے اور جوابدہی اسکے راست و دروغ ہونے کی انھیں پر ہے

کلام دستور علاج رحم میں

تدبیر حرارت کی علامات اسکی کمی حیض کی اور سوزش اسکی اور سرخی یا زردی یا سیاہی خون حیض کی مع عفونت اور
ایذادی شعر عانہ پر اور حادث ہونا قروح اور بثور حوالی عضو اناث کا اور سرعت نبض کی اور خفقان اور کرب علاج فصد
صافن کریں اور اشربۂ سرد اور ماء الشعیر اور کاسنی او خرفہ اور عنب الثعلب ور لعابات پلا دیں اور انکے ساتھ اور مرہم سفید کے
ساتھ حقنہ فرما دیں تدبیر برودت کی علامات اسکے بند ہونا حیض کا یا رقت یا قلت اسکی ہے اور ابو منصور نے کہا ہے
کہ کثرت اسکی اور کم رنگی یا سیاہی ہے اسکی بلا عفونت اور کمی بالوں کی اور تخدیر نیچے شکم کے اور درازی طہر کی اور اکثر اوقات
سبب اسمیں جماع کثیر ہوا کرتا ہے علاج روغن بید انجیر مع ماء الاصول ور دحرشتا اور رہنجر سا اور دواء المسک پلا دیں اور کھلا دیں کہ

اور تبخیر شونیز اور حرمل اور قسط اور عود اور کندر اور حقنہ بماء العسل اور حمول باظفار الطیب و شونیز و سعد و قرنفل و حلتیت و جند بیدستر و لادن فرماوین - جوانمین سے میسر ہووے بروغن زردیا روغن بادام اور شہد اور جلوس جوشاندہ حلبہ و سعد وغیرہ مین تدبیر رطوبت کی علامات اسکے کثرت حیض اور جلدی رہنا حمل کا اور پھر اسقاط اور جاری ہونا رطوبت کا ہی علاج تنقیہ بلغم کا کرین اور جو کچھ کہ برودت مین مذکور ہے استعمال کرین تدبیر خشکی مین علامات اسکے عکس علامات رطوبت کے ہین اور علاج وہ ہے کہ جو حرارت مین گذرا ہے اور حقنہ کرنا شوربا جات مرغی اور پاچہ اور روغن بادام اور دودھ تازہ سے ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہے کہ منجملہ ان ادویہ کے جنکو مین نے تمامی امراض رحم کے لیے تجربہ کیا ہے اشق جندبیدستر ایک درم زعفران دارچینی ہر ایک نصف درم عنبر نصف قیراط آب سداب سے باردمین فرزجہ بناکے حمول فرماوین اور لعاب اسبغول سے گرم مین ایضاً کہا ہے کہ ماء الزہر جب اسمین عنبر حل کرکے ابریشم سے حمول فرماوین تو اصلاح رحم کے لیے بے مثل ہے اور گل خیروبری کا حمول بہت نافع ہے کل امراض رحم کے واسطے ایضاً مجربات اسکے سے واسطے سختی رحم کے اور اصلاح اسکی کے اس حقنہ مین نہایت اصلاح ہے کہ آب نسان الحمل آس روغن بنفشہ سے حقنہ کرین اور بعدہ معطر کرنا اسکا مشک اور عنبر سے اور تبخیر لادن اور صندل اور خاکستر برگی سے ہے فائدہ ضروریہ بقراط نے کہا ہے کہ رحم بوئے خوش کو دوست رکھتا ہے اور بوے بد کو دشمن اسواسطے اختناق والی اور دردزہ والی کو امر کیا گیا ہے کہ بوے بد کو سونگھے اور چیز خوشبو سے حمول کرے تاکہ رحم بجانب اسفل متوجہ ہو اور منہ اسکا کھلے اور حاملہ کو سونگھنے عطریات کا حکم ہے تاکہ رحم بجانب اعلی متوجہ رہے اور عاقرہ یعنی بانجھ کو اسیواسطے حکم ہے کہ عضو اناث کو وقت قربت کے معطر کرے اور اکثر مسہلات یعنی آسان کرنے والے ولادت کے اور ساقط کرنے والی جنین اور مشیمہ کے بدبو ہین کیونکہ رحم اس سے ایذا پاکر جو چیز کہ اسمین ہے دفع کر دیتا ہے جیسا قی معدہ کے لیے اور امراض رحم مین حوامض قویہ اور مبردات سخت کا شرب خصوصاً استعمال نہ کرین اور اگر ایسی ہی ضرورت شدید ہو تو جسمین حموضت اور برودت ضعیف ہو اسکا استعمال کرین مگر وہ بھی کم اور قلیل المقدار

کلام کیفیت حمل مین

اور اسمین ابحاث ہین بحث پہلی اطوار سبعہ مین تحقیق جاننا ہے تو لے کہ رحم جاذب منی کا بشوق تمام ہے اور اسپر مشتمل ہو جاتا ہے پس جب اسمین دو منیان جمع ہو جاتی ہین تو انمین فعل اور انفعال واقع ہوتا ہے اور اگر کوئی مانع نہوا تو تخلیق شروع ہو جاتا ہے اور تمام ہونا تخلیق کا ساتھ اطوار سے ہے اور حسب زعم اطبا کے مدبر اسکے سات سیارہ ہین فعل علوی اور انفعال سفلی سے بتوسط اسباب جل شانہ کے پہلا طور منی کا ہے اور وہ جوش کھانا منی کا اور کفدار ہونا اسکا ہے واسطے تحریک حرارت کے اس چیز کو جو منی مین ارواح ثلثہ سے ہے بجانب محل مناسب اسکے کے بغیر بہہ جانے کے رحم سے اور مربی اسکا زحل ہے اور اسیوجہ سے مناسب اسمین کھانا اور پینا ہے سرد اور خشک کا ہے تاکہ منی کو قبض اور جمع کرے اور مدت اسکی غالباً سات ہفتہ ہے اور کبھی چھ ہفتہ ہوتی ہے اور تیسرے دن حمل رہنے کے ایک نقطہ درمیان منی مین ظاہر ہوتا ہے اور چوتھے دن دوسرا اور پانچوین چھٹے دن تیسرا اوسط جانب راست مین پس پہلا دل ہے اور دوسرا دماغ اور تیسرا جگر اسیطرح تابعان ارسطاطالیس نے تقریر کی ہے اور بقراط کا مذہب یہ ہے کہ پہلا پیدا ہونے والا دماغ اور ہردو چشم ہین کیونکہ اسنے بیضہ مین اسی طرح مشاہدہ کیا ہے اور اسواسطے کہ وہ

مقام پیدا ہونے حس اور حرکت کے ہین جو لائے لیے ضروری ہین اور فاضل رازی نے کہا ہی کہ جگر ہر واسطے احتیاج تغذیہ کے اور یہ دونو قول ضعیف ہین کیونکہ [illegible] احتیاج حس اور حرکت اور غذا کی اس وقت مین نہین اور قیاس انسان کا اوپر بیضہ کے کیا جاوے اور جواب اسکا یہ ہو سکتا ہی کہ سابق ہونا اُن دونون مین دل کا جائز ہو سکتا ہی اور بسبب صغیر ہونے کے نقاط ہو جائے پوشیدہ ہو کا پس بلحاظ اس مثال کے جلیل تر ہی دوسرا طور نطفہ کا ہی اور وہ مائل بسرخی ہوتا ہی بسبب نضج حرارت کے اور مستوی ہونے نقطہ کے جسکا نام شیمہ ہی اور یہ بتدبیر مشتری کے چار دن مین ہوتا ہی پس یہ سب گیارہ روز ہوئے اور کبھی تقدم اور تاخر ایک دن کا ہوتا ہی اور ارتسام خطوط عروق کا تین یا چار دن مین ہوتا ہی اور پیدائش ناف کی اسمین ہوتی ہی اور اطبانے ذکر کیا ہی پہلا عضو جسکی خلقت تمام ہوتی ہی وہ ناف ہی کیونکہ وہ منفذ غذا کا ہی پس وہ لازم ہے ابتدا اسکے رئیس ہونے سے موخر اور باوجود رضاعیت کے اُسپر مقدم ہی اور پیدائش آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی [illegible] کی کٹی ہوئی ناف اسلیے ہوئی ہی کہ غذا انکی محرمات جاہلیہ سے ہو مثل ذبائح بنام اصنام وغیرہ کے تیسرا طور علقہ کا ہی اور وہ منجمد ہونا مانند خون بستہ کے بتدبیر مریخ کے چھ دن مین ہی پس یہ سترہ ہوئے اور کبھی ایک روز زیادہ اور روز مقدم ہوتے ہین چوتھا طور مضغہ کا ہی اور وہ سخت ہونا اسی منجمد کا مانند قطعہ گوشت کے ہی تاکہ تصویر کو قبول اور اشکال کی حفاظت کرے اور کبھی بعض اُسپر منصب ہوتا ہی تاکہ امداد اُسکی کرے اور یہ مرتبہ میانہ مابین سیلان اور سخت صلابت کے ہی اور اسی وجہ سے وہ متعلق سورج سے ہی اور مدت اسکی بارہ دن ہی پس یہ اُنتیس ہوئے اور کبھی دو یا تین روز موخر یا مقدم ہو جاتے ہین پانچوان طور استخوان کا ہی اور وہ زیادہ سخت ہونا بعض اجزاے مضغہ کا ہی پس اسمین استخوان اور مشابہ انکے اعضاے منویہ سے پیدا ہوتے ہین اور ظہور ظاہر اسمین تینون اعضاے رئیسہ کا اور نخاع کا اور باقی اعضا کا شروع ہوتا ہی جیسا سر کا امتیاز ہی دونو مونڈھون سے اور اطراف کا سینہ اور شکم سے اور اسمین امتیاز مذکر کا مونث سے بتدبیر زہرہ کے تین دن مین ہوتا ہی اور یہ سب بطور معدن کے ہین اور مجموع انکا بتیس دن ہین اور کبھی دو دن کی کمی یا پچاس روز تک کی بیشی ہو جاتی ہی چھٹا طور گوشت کا ہی اور وہ متصل ہونا اُسکے عروق کا رستہ ناف سے عروق رحم کے ساتھ ہی جو چھپنے [illegible] کا ہی اور یہ پانچ دن مین ہوتا ہی پس خون غذا کرنے والا منجذب اور گوشت متولد ہوتا ہی اور یہ اڑتیس دن مین بتدبیر عطارد ہوتا ہی پس وہ سریع التقدم اور تاخر ہی جیسا کہ گوشت سریع الحصول اور سریع الزوال ہی اور یہ طور نبات کے ہین پس یہ سب بیالیس روز ہوئے ساتوان طور خلقت تامہ کا ہی اور وہ ہونا اسکا حیوان بتدبیر قمر کے ہی پس پیدائش روح طبعی کی بعد اُسکے اور حیوانی کی بعد نوے روز کے اور نفسانی کی بعد ستر روز کے ہوتی ہی پس وہ ایکسو دس دن تک ہی گویا کہ وہ مابین خواب اور بیداری کے ہی اور ایکسو بیس روز مین حیوان ہوتا ہی اور بعد ازان ہمیشہ تام الخلقت رہتا ہی حتی کہ بارادہ حق سبحانہ تعالے متولد ہووے تحقیق ضروری تحقیق بہت اختلاف ان اطوار کے ایام مین واقع ہوا ہی جیسا کہ ہمنے اشارہ اسکی طرف کیا ہی اور سب اقوال اسمین تخمینی ہین اور ہر ایک نے اُسی امر سے خبر دی ہی جسکا اُسکو اتفاق مشاہدہ کا پڑا ہی اور یقین کرنا غیر واجب ہی پس جو شخص کہ اسمین ضبط کلی کا قصد کرتا ہی وہ خطا پر ہی اور وہم بہ غیب کرتا ہی اور محققین نے ذکر کیا ہی کہ حرارت باعتبار فصل کے اور رطوبت باعتبار

انفعال کے اسرع ہین پس جب دونون ممد ہووین تو تخلق جلدی ہوتا ہے اور اگر نفی ہووین تو برعکس ہے پس جب عورت
و مرد دونون جوان ہون اور سن نمو ہو اور منی ان دونون مین غذا سے جو جہ تازے مرغ اور بیضہ ہائے نیم برشت وغیرہ سے پیدا
ہوئی ہو اور حالت صحت اور فصل ربیع اور شہر جنوبی مین جماع واقع ہوئی ہو اور عورت کا رحم گرم وتر ہو اور مولود نر ہو اور طالع صاحب
طالع حار رطب ہو تو سرعت نہایت ہوگی اور اگر سب منتفی ہووین تو تاخیر اسی طرح اگر بعضے نہ پائے جاوین اور بعضے پائے جاوین
تو اسی حساب کے ساتھ سرعت و تاخیر ہوگی اور یہ زمانے جو ہمنے ذکر کیے ہین فقط بخیال اعتدال حرارت و برودت کے ہین
اکثر اسمین کمی و بیشی ہوتی ہے اور تحقیق اطبا نے ذکر کیا ہے کہ ظاہر ہونا علامات ذکور اور اناث کا جیسا کہ طور پانچوین مین ذکر کیا جاویگا
تیس اور پچاس کے ہوا کرتا ہے پس اگر افراط حرارت اور رطوبت کی ہوگی تو تیس روز سے کم نہوگا اور اگر حرارت اور رطوبت
کی کمی ہوگی تو پچاس روز سے زیادہ عرصہ نہ کھنچیگا اور ذکور مین قبل تیس روز کے اور بعد چالیس روز کے اور عورتون
مین قبل چالیس روز اور بعد پچاس روز کے نہیں ہوتا اور معتدل مردون مین سینتیس روز اور عورتون مین چالیس
روز ہین اور اطبا نے کہا ہے کہ تحرک جنین کا دو چند مدت تمام خلقت اسکی مین ہوتا ہے اور وضع حمل سہ چند مدت مذکورہ
مین ہوتا ہے پس قیاس کر تو اسی طرح باقی اطوار کا تفسیر تحقیق حق سبحانہ تعالی نے بجواب ان اطوار کے اشارہ فرمایا ہے
پس فرمایا حق سبحانہ تعالی عز شانہ وعم برہانہ نے لقد خلقنا الانسان من سلالۃ من طین ہے اسکے تحقیق پیدا کیا ہے ہمنے
انسان کو خلاصہ سے گل کے اور وہ طور اول ہے کیونکہ منی وہ خلاصہ ہے جو نکلی ہے اغذیہ سے اور اکثر اغذیہ نباتات ہین
ثم جعلناہ نطفۃ فی قرار مکین بعد اسکے کیا ہمنے بانی کو یا انسان کو نطفہ قرار گاہ استوار یعنی رحم مین اور وہ طور دوسرا ہے
ثم خلقنا النطفۃ علقۃ بعد اسکے کیا ہمنے نطفہ کو خون بستہ اور وہ طور تیسرا ہے فخلقنا العلقۃ مضغۃ پھر کیا ہمنے علقہ کو مضغہ اور
وہ طور چوتھا ہے فخلقنا المضغۃ عظاما پھر کیا ہمنے مضغہ کو استخوانات اور وہ طور پانچوان ہے فکسونا العظام لحما پھر پہنایا
ہمنے استخوانات کو گوشت اور وہ طور چھٹا ہے اور اسمین اشارہ ہے اس طرف کہ گوشت اعضاے اصلیہ سے نہین
ہے بلکہ مانند لباس کے ہے جو پہنایا جاتا ہے اور اتارا جاتا ہے ثم انشاناہ خلقا آخر بعد اسکے پیدا کیا ہمنے اسکو پیدائش دوسری
اور وہ طور ساتوان ہے کیونکہ حیات ایک ایسا طور ہے جو تمام ماقبل اپنے سے مغائرت کلی رکھتا ہے اور اسی وجہ سے ہمارے
امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص بیضہ کو غصب کرے اور اسکے نزدیک اس سے بچہ پیدا
ہووے تو غاصب کو ضامن بیضہ کا قرار دیا جاتا ہے نہ بچہ کا کیونکہ وہ پیدائش دوسری ہے فائدہ محفوظہ حسن اسلام جسکے
ساتھ منشرح ہوے ہین سینہ ہمارے اسکا مقتضی ہے کہ ہم فلسفہ کو دیوار پر ماریں جب مخالف سنت کے ہون اور
تحقیق فلسفہ متعارض ہمارے ہوے ہین ان اطوار مین پس عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے کہا ہے کہ فرمایا ہے رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تحقیق تم مین سے ہر ایک کی خلقت جمع ہوئی ہے اسکی مان کے شکم مین چالیس دن اور
بعد ازان علقہ ہوتا ہے مثل اسکے اور ازان بعد مضغہ اسی طرح اور ازان پس بھیجتا ہے اللہ تعالے اسکی طرف فرشتہ کو چار کلمات
کے ساتھ پس وہ لکھتا ہے عمل اسکا اور اجل اسکی اور رزق اسکا اور شقی یا سعید ہونا اسکا اور بعد
ازان اسمین نفخ روح کیجاتی ہے اور تعارض وا ہون مین ہے ایک امر یہ ہے کہ نفخ روح حدیث مین شروع ہمار

مہینے ہی ہر نور فلسفہ کے نزدیک سترّ دن ہیں اور جمع بین القولین اسطور ہی کہ حکمانے ارادہ روح طبعی کا لیا ہی اور
صاحب شرع نے اُس روح کا ارادہ فرمایا ہی جس سے انسان کامل ہو دوسرا تعارض یہ ہی کہ مدت ہر طور کی حدیث
مین چالیس روز ہی اور ظاہر یہ ہی کہ حکمانے تعیین مدت کی نہین کی مگر مشاہدۂ اسقاط سے پس یا تو جواب اسطرح دیا جائیگا
کہ مراد وہ اطوار ہین جو مغایر مقولہ حکماء ہین کیونکہ شارع نے سات کو مین تبایا ہی اور اصطلاحات مین کچھ مضائقہ نہین
یا اسطرح کہ مراد تعیین کرنا چالیس دن کا نہین بلکہ ایام کثیرہ سے مراد ہی اور مثل اسکے احادیث مین بہت ہی
کیونکہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث بجانب امیین ہوئے ہین اور اُنپر تدقیق علوم کے ظاہر نہین فرماتے اور
دلیل اس پر وہ حدیث ہی جسکے راوی حذیفہ ہین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ تحقیق فرمایا ہی حضرت نے کہ داخل
ہوتا ہی فرشتہ اوپر نطفہ کے بعد استقرار اُسکے رحم مین چالیس یا پینتالیس روز کے بعد پس کہتا ہی
ای میرے رب آیا یہ مولود مذکر ہی یا مونث اور شقی ہی یا سعید ہی پس جیسا حکم ہوتا ہی اسیطرح وہ لکھتا ہی انتہے آخر
الحدیث اور ابن مسعود سے مرفوعاً یہ حدیث ہی کہ جب نطفہ پر بیالیس راتین گذرتی ہین تو حق سبحانہ تعالی ایک فرشتہ کو
بھیجتا ہی پس تصویر کرتا ہی وہ فرشتہ اُس نطفہ کو اور پیدا کرتا ہی اسکی سمع اور بصر اور جلد اور گوشت اور استخوان کو
اور بعد ازان کہتا ہی ای رب میرے آیا مذکر ہی یا مونث ہی آخر حدیث تک راوی اسکا مسلم ہی پس یہ مدت محمول اپنے
ظاہر پر ہی کیونکہ تصویر اور تذکیر و تانیث جیسا کہ اسکو حکمانے مشاہدہ کیا ہی وہ حدود چالیس روز مین ہوا کرتے
ہین اور مقدم ہونا اور موخر ہونا بموجب حرارت اور رطوبت کے ہی جیسا کہ پہلے گذر چکا ہی **بحث دوسری**
وضع جنین مین وضع اُسکی رحم مین اسطرح ہی کہ منہ اُسکا جانب پشت مادر ہی اور دونون رانین اُسکی ملاصق
اُسکے شکم کے ساتھ ہین اور دونون ہتھیلیان اُسکی دونون ہاتھون کے اوپر اور دونون زانو اُسکے اور ناک اُسکی درمیان
اُنکے ہی پس جب حق سبحانہ تعالی ارادہ اُسکے خروج کا فرماتا ہی تو وہ متحرک ہوکر پردون کو پھاڑتا ہی اور سر اُسکا بسبب
گرانی اُسکی کے نیچے ہو جاتا ہی اور پہلے وہی سر نکلتا ہی اور کہا گیا ہی کہ منہ عورت کا بجانب شکم مادر ہوا کرتا ہی
اور اکثر اطبا نے کہا ہی کہ رحم مس کرنیوالا جنین کا تمامی حالات مین ہی اور بموجب افزائش جنین کے فراخ
ہوتا جاتا ہی اور منہ رحم کا اسقدر منضغط ہوتا ہی کہ اُسمین میل یعنے سلائی تک نہین جا سکتی اور بعضے اطبا نے
ذکر کیا ہی کہ نطفہ مرکز رحم مین استقرار پکڑتا ہی اور وہ رحم کے ساتھ ملاصق نہین اور یہ قول بہ اعتبار نقل اور عقل
کے فاسد ہی اور عجب رازی سے ہی کہ اُسنے اس قول کی اس طرح تائید کی ہی کہ مرکز اصل دائرہ کا ہی اور وہ وسط
رحم مین ہوا کرتا ہی اور اسی طرح نطفہ اصل خلقت کا ہی اور وہ رحم مین مانند مرکز کے دائرہ مین ہوتا ہی اور کبھی تائید
اسکی اس طور کیجاتی ہی کہ رحم بمانند مقناطیس کے جاذب ہی پس نطفہ اسمین مانند آہن کے درمیان دو مقناطیس کے
ہوتا ہی **فائدہ** جنین پر تین پردہ محتوی ہوتے ہین اظہر اُنکا مشیمہ دو صفاق رقیق سے ہی جسمین عروق بافتہ ہوتے ہین
اور بعد اُسکے لفافی ہی اور وہ جائے انصباب بول اُسکے کی ہی اُسکی ناف سے طرف احلیل کے اور بعد اُسکے اللفائفی ہی اور
وہ مس کرنیوالا بدن جنین کا ہی اور اسمین عرق اُسکا ترشح ہوتا ہی اور یہ سب پردون سے رقیق زیادہ ہی کیونکہ اگر

رقیق ہوتا تو بسبب سختی اُسکی کے جنین کو ایذا پہونچتی اور جنین کے لیے پاخانہ نکلتا تاکہ محتاج دعا لکا ہو فائدہ ضروریہ
اندرون رحم کے نقرات ہین کہ وہ دہان عروق رحم کے ہین اور وہ اوردہ اور شرائین ہین اور حق سبحانہ تعالی نے مشیمہ مین کلاہ
جنین کا عروق سے پیدا فرمایا ہی اور وصل فرماتا ہی اُسکے اطراف کو نقرات کے ساتھ لیکن وہ دو پس وہ دو وریدین ہین کہ
بحیثیت مجموعی ایک ہوکر داخل ناف ہوئی ہین اور وہان سے واسطے پہونچانے حیض غذا لیوالے کے جگر مین پہونچتی ہین لیکن
شرائین پس وہ دو شرائین ہین کہ جمع ہوکے ناف مین نافذ ہوکر شرائین بزرگ کیطرف جو پشت پر ہی واسطے پہونچانے روح اور
ترویح کے پہونچتی ہین اور بسبب دوری مسافت کے دل تک نہین پہونچتین اور اسجگہ تنفس نہین ہی اور یہی وجہ ہے ریہ کے سبب
ہونے ہوا سفید کرنیوالی کے شرخ ہوتا ہی۔ **بحث تیسری سبب ولادت مین** وقت ولادت کا وہ ہی کہ جب
خلقت جنین کی تمام ہو جاوے اور کفایت نکرے اُسکو وہ چیز جو اُسے مشیمہ عطا کرتا ہی غذا اور نسیم سے پس اُسوقت جنین
متحرک ہوتا ہی بامر حق سبحانہ تعالی درحالیکہ بھاگنے والا ہی جاے تنگ و مکان ضیق سے اور پھاڑنے والا مشیمہ کا ہی
اور پھیلنے والا ہی بمدد رطوبات محتبسہ مشیمہ کے پس اُسوقت منھ رحم کا بہت فراخ ہوجاتا ہی اور معدا لاعضا اُسکے نرم اور
متابعت کرنے والے نفوذ کے مجاری تنگ سے ہین پس اگر قدرت انقلاب کی رکھتا ہی تو منکوس یعنے سر کے بل نکلتا ہی
ورنہ پائل پیدا ہوتا ہی اور وہ غالباً زندگی نہین کرتا اور مذکر بہ نسبت مونث کے آسانی سے پیدا ہوتا ہی کیونکہ وہ حرکت
اور جبر پانے دونون پر قادر زیادہ ہوتا ہی نکتہ اطبا نے گمان کیا ہی کہ تحرک جنین کا شکم مین بعد دو چند مدت تمام صورت
کے ہوتا ہی اور تولد اُسکا بعد دو حصہ مدت صورت اور حرکت کے ہوا کرتا ہی پس اگر تیس دن مین صورت
حاصل کرے تو حرکت اُسکی دو مہینہ مین ہوگی اور تولد چھ ماہ پر ہوگا اور اگر تصویر پینتیس ۳۵ دن مین درست ہوئی ہی تو
حرکت ستر دن پر اور ولادت دو سو دس روز یعنی سات مہینے پر ہوگی اور وہ معتدل ہی اور اگر تصویر پچاس روز مین
بنی ہی تو حرکت سو دن پر اور ولادت تین سو دن پر یعنی دس مہینے پر ہوگی اور اسی پر قیاس کرین **تحقیق ضروری**
عجائب قدرت الہی سے یہ ہی کہ سات ماہہ اور نو ماہہ مولود زندگی کرتا ہی اور آٹھ ماہہ جینا نہین رہتا اور اسمین وجوہ ہین
ایک یہ ہی کہ وہ ساتوین مہینے مین خروج کے لیے حرکت کرتا ہی پس اگر کوئی مانع اُسکو منع کرے تو بسبب مقاسات
حرکت کے اور عدم حصول مقصود کے قوی اُسکے ضعیف اور بدن اُسکا لاغر اور کم زور ہو جاتا ہی پس وہ
آٹھوین مہینے مین بہ سبب علیل ہونے کے قدرت خروج کی نہین رکھتا بجز اسکے کہ کوئی سبب ایذا دہندہ اُسکو
نکالے پس ضعف اُسکا زیادہ ہو جاتا ہی اور طاقت ہواے خارجی کی نہین رکھتا اور قبل پانچ روز کے مرجاتا ہی اور
اگر رحم مین باقی رہے تو قوت اُسکی نوین مہینے مین اعادہ کرآتی ہی اور وہ عند الاطبا پیدائش طبعی ہی دوسرا یہ ہی کہ
جیسا کہ اطوار جنین کے متعلق بہ کواکب ہین ایسا ہی شہور متعلق بہ کواکب ہین اور تحقیق محقق ہو چکا ہی احکام مین کہ
متعلق ہونا ایک امر کا دو کوکب یا اکثر کے ساتھ جائز ہی اور یہ محل اسکے بیان کا نہین ہی پس پہلا مہینہ زحل کے لیے
اور ساتوان قمر کے لیے ہی اور وہ سعید خفیف الحرکات ہی پس مولود اسمین زندگانی کرنے والا ہی اور آٹھوان زحل
کے لیے ہی اور وہ سرد کرنے والا خشک کرنے والا اور نحس ہی پس مولود اسمین زندگی نہ کریگا اور نوان مشتری

کے لیے ہی اور وہ نہایت سعادت مین ہی **بحث چوتھی زمانۂ حمل مین** اقل مدت حمل کی چھ مہینے ہین بالاتفاق
ولیکن اکثر زمانہ حمل کا [illegible] ارسطاطالیس نے کہا ہی کہ نو مہینے ہین کیونکہ دسوان بیت الملک ہی پس اگر دسوین
تک باقی رہے تو لازم ہوگا خود اسکا رحم مین اور اسلیے کہ وہ مریخ سے منسوب ہی اور نہایت حار ہی اور رحم تنگ
اور ولد محتاج تنفس کثیر کا ہی پس ہلاک ہوگا اور بقراط نے کہا ہی کہ جائز ہی کہ دسوین مہینے تک باقی رہے اور امام اعظم رحمۃ اللہ
علیہ نے فرمایا ہی کہ دو برس تک مدت ہی جیسا کہ عائشہ ام المومنین رضی اللہ عنہا سے روایت کی گئی ہی اور ظاہر یہ ہے کہ
بی بی صاحبہ نے یہ بات نہین کہی مگر بعد استفادہ کے جناب رسالت مآب سے اور لیث بن سعد کے نزدیک کہ وہ ائمۂ
حدیث اور فقہ سے ہی تین برس ہین اور امام شافعی کے نزدیک چار برس اور محمد بن مسلم زہری کے نزدیک کہ وہ امام محدثین
ہین سات برس ہین پس قصہ کوتاہ قدرت الٰہیہ سے کوئی چیز نہین اور براہانات نجومیہ اس جگہ خانۂ عنکبوت سے بھی
سست تر ہین پس احکام نجوم نہین ہین مگر امور مظنونہ **بحث پانچوین توام ہونے مولود مین** جان تو کہ تعدد
بچون کا یا تو بہ سبب کثرت منی کے اور منقسم ہونے اُسکے رحم مین بوجہ اختلاج اسکے وقت جذب کے ہی یا بوجہ تخلل ہوا کے
یا بوجہ نفوذ منی کے زوایائے رحم مین وقت سخت اشتمال کے ہی یا اس سبب سے کہ رحم منی قدرے قدرے مثل لقمہ ہاے
متواترہ کے بلع کرتا ہی پس اگر منی سب جمع ہوگئی تو جنین ایک ہوا اور اگر رحم سب قطرات منی پر علیحدہ علیحدہ مشتمل ہوا تو مولود
متعدد ہونگے اور کبھی اتفاق ان اسباب کا بعد پیدا ہونے غشا کے ہوا کرتا ہی پس بہت جنین ایک تھیلی مین جمع ہوجاتے
ہین لیکن وہ زندگانی نہین کرتے اور کہا گیا ہی کہ کبھی تعدد دو جماعون یا زیادہ سے ہوتا ہی اور فرق یہ ہی کہ اس صورت مین
مابین تولد ان دونون کے ایام ہوتے ہین بخلاف سابق کے اور رازی نے حکایت کی ہی کہ ایک عورت ساتوین مہینے
مین بچہ جنی تھی بعد ازان نوین مہینے مین دوسرا بچہ جنی تھی اور وہ نادر ہی کیونکہ منہ رحم کا منضم ہوجاتا ہی پس لینے منی کے لیے
فراخ نہین ہوتا اور انطاکی نے تجربہ کیا ہی کہ دوسرا علوق چھ دن تک علوق پہلے سے ممکن ہی اور بعد ازان غیر ممکن اور واجب
نہین کہ تفاوت مابین ہر دو ولادت کے مانند مدت مابین العلوقین کے ہو کیونکہ دوائر فلکیہ غیر منضبط ہین اور بقراط نے کہا ہی
کہ کبھی حمل بر حمل ہوجاتا ہی جب انسداد فم رحم کا نہو اور حیض متقاطر رہے پس اگر وقوع دوسرے کا قبل تصویر بننے اول کے ہوا
تو ایک نطفہ اُن دونون مین سے متعفن ہوجائیگا پس حاملہ کا منہ متشنج ہوگا اور بعد چڑھنے بخار کے ساقط ہوجائیگا اور اکثر
اوقات امراض ردیہ ناشی ہوتے ہین **بحث چھٹی متفرقات مین** حیض حاملہ کا تین جزو ہوا کرتا ہی ایک غذا جنین کی دوسرا
صاعد بجانب پستان ہوتا ہی تاکہ دودھ ہوجاے اور یہ استحالہ وقت تحرک جنین کے ہوا کرتا ہی تیسرا محتبس رہتا ہی وضع حمل تک
اور بعدہ سائل بہ نفاس ہوتا ہی اور مین نے چوتھا حصہ زائد کیا ہی اور وہ متفرق بہ اجشا ہو کر محدث ناگواری طبع مولود ہوتا ہی اور
پھر پانچوان حصہ زائد کیا ہی اور وہ مائل بجانب جلد ہوکر پیدا کرنے والا کلف اور فساد رنگ کا ہی اور جب سائل ہوتا ہے تو
دلالت اوپر ضعف جنین کے کرتا ہی یا اسلیے کہ وہ غذا نہین لیتا یا اسلیے کہ اوردہ مشیمہ کے زیادہ متصل بہ نقرات نہین ہین۔
فائدۂ ضروریہ غرائب قدرت عز اسمہ سے یہ ہی کہ ولد متصف خلقاً و خلقاً اُس چیز کے ساتھ ہوتا ہی جسکو مان اور باپ یا
ایک اُنمین سے تخیل کرتا ہی وقت انزال کے اور اسی وجہ سے کہا گیا ہی کہ اُنپر واجب ہی کہ وقت انزال کے خیال جوان خوبصورت

کا کرین اور اسی سبب سے جو شخص کہ اپنی زوجہ وغیرہا کے ساتھ اسکی دُبر مین جماع کرتا ہی تو ولد بابون یعنی صاحب اُبنہ
ہوتا ہی کیونکہ یہی خیال ان دونون کو وقت جماع کے متمکن ہوتا ہی گو کہ فرج کی طرف سے دخول فی الدبر کرین اور بعضے
محققین نے ذکر کیا ہی کہ ایک دُختر بعض علماء علام نے ایک ایسا بچہ جنا تھا کہ جسکا سر مانند انسان کے اور
باقی دھڑ اسکا مانند سانپ کے تھا اور جب دودھ پی چکتا تھا تو پانی کے حوض مین غوطہ لگاتا تھا اور وہ اسیطرح
زندہ تھا تا کہ فقہا نے اسکے قتل کا فتوے دیا اور اُس عورت سے جو پوچھا گیا تو اُسنے کہا کہ مین وقت
انزال کے سانپ سے ڈری تھی تحقیق متحیر ہوئی ہین عقلین وجہ مشابہت اولاد مین آبا اور امہات اور اجداد
سے اور صحیح بخاری وغیرہ مین ہی کہ عبد اللہ بن سلام نے سوال کیا تھا حضرت نبی علیہ السلام والصلوٰۃ
سے تین امرون کا جنکو بجز پیغمبر علیہ السلام کے اور کوئی نہ جانتا تھا اور تیسرا سوال اُنمین سے یہ تھا کہ
کیا حال ہی اس ولد کا جو اپنے والدین مین سے ایک کی صورت پر ہوتا ہی حضرت نے فرمایا کہ ابھی جبرئیل
علیہ السلام نے اُن تینون سوالون سے خبر دی ہی پس جب سبقت کرتا ہی پانی مرد کا عورت کے پانی پر تو والد
نزع کر لیتا ہی اور جب پانی عورت کا مرد کے پانی پر سبقت کرتا ہی تو عورت نزع کر لیتی ہی پس نہین لائق ہے
واسطے مومن کے کہ شک کرے بعد اس حدیث صحیح کے

کلام علامات حمل مین

جب عورت حاملہ ہو جاتی ہی تو حشفہ بہت رطوبت کے ساتھ نہین نکلتا بہ سبب چوس لینے رحم کے اسکو اور عورت
جب انزال کرتی ہی تو سست ہو جاتی ہی اور منہ رحم کا تمام منضم اور مرتفع بجانب فوق یا قدام ہو جاتا ہی اور اسی سبب سے
کبھی بول مشکل سے آتا ہی اور فرج خشک اور حیض بند اور زیر ناف اور پشت اور زانو مین قدرے درد اور پستان مین
ضربان عارض ہوا کرتا ہی اور جماع کو مکروہ جانتی ہی خصوص اگر حاملہ بذکر ہو اور اگر جماع کیجاے تو غثیان اور قشعریرہ اور
درد رحم حادث ہوتا ہی اور منزل نہین ہوتی اور بعدہ بسبب احتباس حیض کے کسل اور درد سر اور دوار اور ضعف بصر
اور گرانی سماعت اور بلادت اور غثیان اور خفقان اور ضعف اشتہا اور ہضم اور ڈکار ترش اور بعد ایک مہینے یا دو مہینے
کے ناگواری طبع اور فساد رنگ اور کلف حادث ہوتا ہی اور عروق پستانون کے سبز ہوتے ہین اور بقراط نے کہا ہی
کہ جب حیض بلا لرزہ اور تپ منقطع ہو جائے اور بعد ازان ناگواری طبع ظاہر ہووے تو معلوم ہوا کہ عورت حاملہ ہی مخفی نہ رہے
کہ اطبا کے لیے حمل مین آزمایشات عجیبہ ہین ایک اُنمین سے وہ ہی جو بقراط سے نقل کیا ہی اور وہ یہ ہی کہ بروقت خواب کے
ماء العسل پلایا جائے بغیر تعشی یعنے بغیر کھانا کھلانے رات کے پس اگر مغص پائے تو حاملہ ہی ایضاً شیخ نے ذکر کیا ہی ماء العسل
مع آب باران ہر ایک سے ایک وقیہ پلادین اور کہا ہی کہ یہ مجرب صحیح ہی مگر اس عورت کے لیے جو معتاد اُسکے پینے کی ہی اور بعضے
کہتے ہین کہ عسل ایک وقیہ اور آب باران دو چند ہو اور ابن سرابیون نے کہا ہی کہ شہد کو آب تازہ حل کرکے پلادین اور جوش
نہ دوین اور بعد پینے کے عورت حرکت نہ کرے دوسرا یہ ہی کہ ایکدن عورت روزہ رکھے اور شام کو ظرف سفال مین دنبالہ
خربار کھکر زیر فرج اُسکی دھونی دیجاوے پس اگر اسکے منہ اور ناک مین بو بخور پائی جائے تو حمل نہین ہی تیسرا یہ ہی کہ بروقت

بھوک کے لہسن حمول کرا کے نیند کرادین پس اگر بو اور مزہ اسکا منھ مین پایا جاے تو حمل نہین ہے **فصل** بول حاملہ مین پس وہ اول مین زرد زرقہ اور اسمین رسوب مثل پنبہ منقوش سے کے ہوا کرتا ہے اور کبھی صاف اور اوپر اسکے رسوب مانند ابر کے اور اسمین ایسے دانے جو صعود اور ہبوط کرین ہوتے ہین اور آخر مین بجاے زرقت سرخی ہوا کرتی ہے اور ہلانے سے بول گدلا ہو جاتا ہے **فصل** اعراض فاسدۂ حاملہ مذکر کے بہ نسبت حاملہ مونث کے کم ہوا کرتے ہین اور وہ بمثل فساد رنگ اور شہوت اور کسل کے ہین اور عوارض حمل کے پہلے اسکی جانب راست مین ظاہر ہوتے ہین کیونکہ مذکر جانب راست رحم کے پیدا ہوتا ہے پس گرانی جانب راست کی اور متحرک ہونا جنین کا اور زیادہ ہونا پستان کا اور متغیر ہونا رنگ سر پستان کا اور ظاہر ہونا دودھ کا پستان جانب راست مین پہلے اور اکثر اور جانب چپ مین پیچھے اور کمتر اور نبض عورت کی راست سے ممتلی یا متواتر سخت اور راست سینے کا گران تر چپ سے ہوتا ہے اور جالینوس نے کہا ہے کہ حاملہ مذکر کی وقت اٹھنے اور بیٹھنے کے تکیہ بدست راست کرتی ہے اور حاملہ مونث کی برعکس سب عوارض مذکورہ مین حاملہ مذکر سے ہوتی ہے اور عوارض فاسدہ اسمین بہت ہوتے ہین اور علامات حمل جانب چپ اکثر اور پہلے ہونگے اور اسمین تہیج اور قروح ہر دو پانون اور پنڈلیون کا کثیر ہوگا اور فاضل رازی نے کہا ہے کہ مین نے تین مرتبہ تجربہ کیا ہے اور صحیح ہوا ہے کہ جب عورت کھڑے ہوکر بول کرے پس اگر پاے راست پر پڑے تو بچہ نر ہے اور اگر چپ پر تو لڑکی ہے اور کہا ہے کہ سر پستان اور عروق پانون کے اگر سرخ ہون تو لڑکا ہے اور اگر سیاہ ہون تو لڑکی ہے اور کہا ہے کہ اگر دودھ پستان راست کا رقیق زیادہ ہو تو مذکر ہے اور اگر چپ کا تو مونث ہے اور کہا گیا ہے کہ جب حاملہ کھڑی ہوکر چلے پس اگر پہلے پاے راست کو حرکت دیوے تو مذکر ہے کیونکہ وہ خفیف تر اور حرکت مین سریع تر ہے مگر یہ خلاف قیاس ہے مثل قول انکے کہ جسم راست اسکی باعتبار حرکت کے خفیف تر ہے اور مذکر بعد تین مہینے کے حرکت کرتا ہے اور مونث بعد چار مہینے کے اور بعضے کہتے ہین کہ حمول زراوند کا مع شہد پشم سبز مین لت کرکے فجر سے دوپہر تک کرادین پس اگر لعاب دہن اسکا میٹھا ہو تو مذکر ہے و اگر تلخ ہو تو مونث ہے اور اگر متغیر نہ ہووے تو غیر حاملہ ہے اور کہا گیا ہے کہ مجرب سے یہ ہے کہ اگر دودھ اسکا پانی برطانی یعنے قائم ہو تو مذکر ہے و اگر نیچے بیٹھ جاوے تو مونث ہے اور گمان کیا گیا ہے کہ اگر حاملہ کے ہاتھ پر جون کو رکھکر اسپر دودھ دوہا جاے پس اگر وہ چلے تو مذکر ہے ورنہ مونث ہے اور علامہ انطاکی نے کہا ہے کہ اگر جون بہ سبب دوہنے اوسکے دودھ کے مرجاے تو تجربہ سے ثابت ہے کہ وہ مونث ہے **فصل** بقراط نے کہا ہے کہ جب حاملہ کو مرض تیز یا خراج رحم مین لاحق ہووے تو وہ مرنے والی ہے اور کہا ہے کہ جب اسکو تپ پہونچے اور بعد اسکے بہت گرانی پاوے تو ولادت اسکی نہایت مشکل ہوگی یا حمل اسقاط ہو جائیگا اور وہ مرجائیگی

کلام تدبیر حوامل مین

حرکات قویہ بدنیہ سے حتی کہ آواز اور چڑھنے نردبان اور حرکات نفسانیہ مانند غضب اور خوف اور غم اور اٹھانے بار گران اور استفراغات خصوص فصد سے احتراز کرے اور جسقدر کہ جنین بڑا ہوتا ہے پس فصد مضر زیادہ ہے اور اگر سخت ضرورت پڑے تو قدرے خون نکالین اور حجامت اور جونک بخطر ہے اور کبھی واسطے نکالنے خون فاسد مفسد جنین کے فصد واجب ہو جاتی ہے پس تحقیق ارزانی نے حکایت کی ہے کہ ایک عورت کو پانچوین مہینے مین ثوران خون ہو کر بعد ازان بچہ صاحب ثور اور دماميل کا ہوگیے

پیدا ہوکر ایک برس مین مرجاتا تھا پس مین نے امر کیا اُسکو پانچوین مہینے مین واسطے نکالنے خون کے فصد سے اور اصلاح کی اُسکے خون کی تو اولاد اسکی بعدہ صحیح پیدا ہوئی اور نیز پرہیز لازم ہی حمام سے کیونکہ وہ مزلق اور مرخی اور محتاج کرنے والا ولد کا بجانب نسیم ہوتا ہی اور نیز ہواے گرم یا سرد بافراط سے اور کثرت لگانے روغن سے سر پر کسواسطے کہ وہ مہیج سرفہ سخت ہی مگر روغن مدبر بمانند دارچینی اور اسطوخودوس کی اجازت ہی اور نیز افراط گرسنگی اور سیری اور سوء ہضم سے اور نیز ہر مزلق مرطب مدر حیض اور تیز اور تلخ اور ترش سے سواء سکنجبین کے وقت کسل اور گرانی کے اور نیز جماع کثیر سے خصوص اگر آلت دراز اور انزال بطی ہو اور نیز سونگھنے بوے چراغ گل کیے ہوے سے اور مس کرنے آذریون اور بخور مریم سے اور پینے مدرات بول اور حیض سے مانند نخود اور لوبیا اور سداب کے اور سونگھنے گل بوے بد سے احتراز کرے بلکہ التزام خوشبوئیون کا کرے جان تو کہ بہ تحقیق یہ مضرات اگر پہلے تین مہینے سے یا بعد سات مہینے کے واقع ہون تو نہایت مضر ہین اسواسطے کہ بچہ کو سقوط پر مستعد کرتے ہین کیونکہ بچہ تین مہینہ سے اول مانند گل کے ہی اور ساتوین مہینے کے بعد مثل ثمرۂ پختہ کے ہی اور مخفی نہ رہے کہ جب قبض سخت ہو تو دفع اُسکا شوربا جات روغن دار سے فرمادین پس اگر کفایت نہو تو شیر خشت اور بعد ازان فلوس بروغن بادام دیوین ایضاً تمر ہندی مع جلنجبین یا ترنجبین اور عرق گلاب ایضاً جید سے یہ ہی کہ گل سرخ کو عرق گلاب مین نقوع کرکے مصری ڈال کر پلادین کہ وہ ملین اور حافظ بچہ ہی اور حاملہ کو بنفشہ اور خطمی بسبب ازلاق اُنکے مضر ہی اور تقویت معدہ کی جلنجبین اور عود اور مصطگی کے ساتھ اور اضمدۂ خوشبو سے اور تقویت دل کی یاقوتیات سے فرمادین اور التزام ریاضت معتدلہ کا اور چلنا بآرام اور لہو اور طرب کا کرین اور غذا بادویہ لطیفہ جید الکیموس مانند روٹی بہ شوربا ہاے مرغ اور دراج اور جدی اور برنج فرمادین اور یہی تدبیر تا وقت ولادت تک کرین اور بعد ازان وہ ادویہ جو علاج عسر الولادت مین مذکور ہونگے استعمال کرین **فصل** تدبیر عوارض حمل مین اور وہ اپنے محل مین مذکور ہین اور اسجگہ وہ ذکر کیے جاتے ہین جو نہایت مناسب تھے پس **منجملہ** اُنکے سقوط اشتہا کا ہی اور نافع اسکا چلنا معتدل اور ترک کرنا طعام شیرین کا اور پینا خمر ریحانی کہنہ زرد کا ہی اور خردل نہایت مناسب ہی **ایضاً** بمقدار قلیل پیاز سفید ہی **ایضاً** کندر مصطگی انار اترج بھی نافع ہین اور **منجملہ** اُنکے غثیان ہی علاج یہ ہی کہ عادت اس قرص کی کرین **صفتہ** قرنفل قسط شیرین جوزبویہ مصطگی مشک عود الایچی کبابہ برابر آب سیب یا سفرجل سے بنادین پس یہ ساکن کنندۂ غثیان اور ناگواری طبع ہی اور **منجملہ** اُنکے ناگواری طبع اور کسلمندی ہی اسکے لیے جلنجبین نافع ہی **ایضاً** شراب حصرم جید ہی **ایضاً** خردل مفید ہی **ایضاً** نشاستہ نخود باقلا بریان **ایضاً** مصطگی زیرہ کرمانی نانخواہ ہر دو الائچی برابر شکر تری ہموزن **ایضاً** زرباد تخم کرفس نانخواہ کمون کرمانی ہر ایک دو جزو کندر تین جزو کمنجد مقشر دس جزو شکر تری نوے جزو خوراک دو درم ہا اور تحقیق امراض معدہ مین ادویہ کافیہ مذکور ہو چکے ہین اور **منجملہ** انکے ریاح معدہ کے اور درد اسکا ہی اور نافع اسکا کمون مخلل بریان اور کندر صعتر برابر چند تلث ایک کا سفوف بناکر ایک مثقال تک کھاوین اور ضماد بہ تخم کرفس انیسون بادیان فرمادین اور **منجملہ** اُنکے حیض ہی اور نافع اسکا چلنا بآرام اور جرعہ جرعہ پینا پانی گرم کا اور گرم کرنا استخوان پہلو کا پشم گرم سے ہی اور **منجملہ** اُنکے ورم پانون کا ہی اسمین ضماد بادویۂ استسقا یا سرکہ اور نمک اور روغن گل یا بہ رسوت مع آب کرنب کرین۔

کلام اُس چیز مین جو حافظ جنین کی سقوط سے ہی

منجملہ سقطات کے وہ ہین جو مضرات حاملہ سے مذکور ہوچکے ہین اور منجملہ اُنکے سوء مزاج رحم کا خصوص رطوبت ہی اور
ریاح اور اورام اور قروح اُسکے ہین اور منجملہ اُنکے مقاسات یعنی تکلیف کشی امراض سے بسبب ضعیف ہونے بچہ کے
اور قلت غذا اُسکی کے ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ زن لاغر جب حاملہ ہوتی ہی تو اسقاط کرتی ہی قبل اسکے کہ فربہ ہو اور جالینوس
نے کہا ہی کہ اسقاط حمل کا درد سخت اور تخمہ قوی اور جاری ہونے حیض سے اور پینے مسہل سے اور حمول کرنے دوا سے
ہوتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ کثرت اسقاط کی فصول سرد اور جبال اور بلاد جنوبیہ مین ہوا کرتی ہی اور بقراط نے کہا ہے کہ اگر
اُسکو اسہال کثیر عارض ہو تو کوشش فرماوین کہ اسقاط نہ کرے اور کہا ہے کہ زحیر مسقط ہے اور کہا ہے کہ جب اُس کو
درد سخت پستانون یا ہر دو زانو یا ہر دو آنکھون یا ورک مین عارض ہو تو بچہ اُسکا ساقط نہین ہوتا اور کہا ہے کہ سیلان دودھ
کثیر کا اُسکی پستانون سے بہ سبب سقم ولد کے ہے اور اگر اُسکو حیض آوے تو ممکن نہین کہ بچہ اسکا صحیح ہو اور رازی نے
کہا ہے کہ اگر اُسکی پستانون سے پہلے مہینے مین دودھ اگرچہ بالعصر نکلے تو بچہ ضعیف ہے لیکن علامات سقوط
پس جالینوس نے کہا ہی کہ جب تپ اور سرخی مُنھ کی اور اعیا کی اور گرانی سر کی اور درد قعر عین مین ہو تو اسقاط کریگی
اور بقراط نے کہا ہی کہ لاغر ہونا پستانون کا علامت سقوط کی ہی اور لاغر ہونا ایک پستان کا حمل توام مین دلیل سقوط
ایک کی ہی پس اگر پستان راست لاغر ہو جائے تو مذکر ساقط ہوگا ورنہ مونث **علاج** دفع اسقاط کا ازالہ اسباب سقوط کا
ہے اور تقویت دل کی زرنباد اور درونج اور بہمن اور مفرحات یاقوتیہ سے ہے **ایضاً** یہ معجون ہی کہ جب اُسکو وہ عورت کھائے
جسکی عادت اسقاط کی ہی قبل اسکے کہ مہینہ ثالث ہو تو بچہ کو نگاہ رکھے جیسا کہ بقائی مین ہے **صفتہ** برادۂ عاج فوفل
شاخ گوزن سوختہ گل انار ابریشم ہر ایک جزو مروارید مرجان بسد یشب سفید گل سرخ گل ارمنی کشنیز مقشر عود مصطگی زرنباد
کباب چینی ہر ایک دو جزو کافور بقدر احتیاج تین جزو جلنجبین اور شہد آملہ مربّے کے ساتھ معجون بناوین **ایضاً**
جوارش مروارید نہایت مجرب تحفہ سے اسقاط حمل کے لیے اور اُس عورت کے لیے جسکا بچہ بعد ولادت بیمار
رہتا ہو اور کاسر ریاح مقوی اعضاے رئیسہ اور معدہ **صفتہ** مروارید عقرقرحا ہر ایک ایک درم زرنباد درونج کرفس
شیطرج الائچی جوزبویہ بسباسہ قرفہ ہر ایک دو درم ہر دو بہمن فلفل دار فلفل ہر ایک تین زنجبیل مصطگی ہر ایک
چار دارچینی پانچ شکر تری بقدر حاجت کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک ملعقہ **ایضاً** جوارش دیگر حافظ حمل
جب ایک مثقال اُس سے ہر فجر کھائی جائے **صفتہ** زرنباد درونج مروارید کہربا عود ہر ایک درم اُشنہ سنبل ہر ایک
پانچ شہد سہ چند **ایضاً** دوا غنی مُنی ہے حافظ حمل اور مقوی معدہ اور جگر ہے جب اسکو بعد تین مہینے کے ہر روز
کھاتے رہین **صفتہ** کمون کرفس مدبر ہر ایک اوقیہ شکر تری دس درم نانخواہ زنجبیل ہر ایک چار شہد کے ساتھ
معجون بناوین خوراک ایک مثقال آب تازہ کے ساتھ **ایضاً** دواے جید قانون سے **صفتہ** درونج زرنباد جید حلتیت
ہیل عقص طباشیر ہر ایک درم زنجبیل دس درم مشک دانگ شہد تین وزن خوراک ایک مثقال باآب سرد ہر روز **ایضاً**
علامۂ انطاکی نے فرمایا ہی کہ مرکمون مرجان لوٗلوٗ گل مختوم کے لیے بہت بڑا اثر ہے شرباً اور تعلیقاً **ایضاً** خواص سے

عقرب مقتول اور سر سرطان تعلیقاً ہو **ایضاً** مجربات درہ سے سنگ آسیاب اعلیٰ تعلیقاً ہی لیکن قبل وردزہ سے خوف عسر الولادت سے علیحدہ کرلین **ایضاً** آبزن قوی العمل دہلوی سے **صفت** پوست انار عفص ہر ایک تین درم برگ آس چار گل انار مائین ہر ایک پانچ گل سرخ سات دس من پانی مین جوش دیوین جب نصف پانی رہجائے تو طشت مین ڈال کے اُسمین جلوس فرماوین **ایضاً** فاضل ارزانی نے کہا ہی کہ جب خوف سقوط کا ہو تو اصل السوس بادام آملہ ہر ایک درم اٹھارہ درم دودھ بکری اور تین درم شہد مین جوش کرکے پیوین کہ نافع ہی **ایضاً** کہا ہی کہ جب خوف سقوط ہو تو مانع اُسکا یہ ہی کہ سوت کاتا ہوا عورت بکر کے ہاتھ کا تین مثل قد حاملہ کے لیکر اُسمین سات قطعہ بیخ جوز ماثل سیاہ کے باندھین اور کمر پر رکھین **ایضاً** جب عقرب زندہ کو طالع عقرب مین لیکر پارچہ مین باندھ کے تعلیق کرین تو حمل ساقط نہین ہوتا **تنبیہ** بعض حکماء نے کہا ہی کہ اکثر اسقاط بسبب رطوبت یا ریح کے ہی اور علامۂ انطاکی نے کہا ہی کہ اسقاط قبل از نفخ کے بہ سبب ریح کے اور بعد ازان بسبب ضعف اربطہ کے ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ اکثر اسقاط مہینے دوسرے میں یا تیسرے مین اُن دونون سے ہوتا ہی اور بعدہ چھٹے مہینے تک بسبب ضعف بچہ کے ہوا کرتا ہی اور اسکے بعد رطوبت سے پس لازم ہی کہ تنقیہ اُن دونون کا کرین اور جید ہے پلانا ماء الاصول کا مع روغن بید انجیر کے ہی یا جوشاندۂ خسک اور حلبہ کا اسکے روغن کے ساتھ ہی **ایضاً** روغن ریندی مناسب علت کے لیے ہی **صفت** تخم ارنڈ کوفتہ دو رطل تخم کرفس بادیان انیسون ہر ایک جفتہ بیخ کرفس بادیان ہر ایک بقدر قبضہ حلبہ خسک ہر ایک بقدر کفدست پانی کے ساتھ جوش دیکر روغن اُسکا لیوین خوراک دو درم تین درم تک اور بعد ازان ہر عشرہ مین حب سنتن کا استعمال کرین یا یہ حب کھاوین **صفت** جندبیدستر زراوند پودینہ جوز بویہ قاقلہ قرنفل نانخواہ زنجبیل تخم کرفس ہر ایک چار کمون مخلل بریان چار حنظل ترید قنطوریون سکبینج دس خوراک دو درم تین درم تک اور سنبل زعفران مصطگی جند مرمقل سے حمول فرماوین **ایضاً** عجیب زلق رطب کے لیے حنظل کو اندر سے خالی کرکے روغن سوسن سے پُر فرماوین اور بعد گذرنے آٹھ پہر کے خاکستر گرم پر بریان کرین اور اُسکے پانی تازہ سے قبل مین حقنہ کراوین **ایضاً** افادات ہمارے مشائخ دام فیضہم سے یہ ہی کہ آیت واذ قالت امرأۃ عمران رب انی نذرت تا بغیر حساب اوپر پوست آہو کے عرق گلاب اور زعفران سے لکھ کر اُسکے خاصرہ پر لٹکاوین کہ بچہ آفت سے محفوظ رہیگا اور اگر بچہ پر تعلیق کرین تو جید عظیم ہوگا

کلام تسہیل ولادت مین

آٹھوین مہینے مین دودھ اور نوین مین روغن بادام پلاوین اور ابو منصور نے کہا ہے کہ ایک عورت کو مین نے ہر روز تین درم روغن بادام سے ناشتا پلاکر سوائے طعام چرب اور نرم کے اور کل پرہیز کرایا تھا پس بغیر دردزہ کثیر کے بچہ پیدا ہوا اور دایہ کہتی تھی کہ مینے اسطرح نہین دیکھا اور بچہ نہایت لطیف تھا اور نوین مہینے مین بھی کل قابض ترش غلیظ سے پرہیز کرے اور مرطبات اور مزلقات اور چربجات روغن بادام شکر تری کا استعمال کرے اور مزلق اور العبہ اور جوشاندہ انیسون شبت حلبہ زبیب مع شہد کھائے اور پیوے اور عطریات کو ترک کرے پس جب دردزہ شروع ہو اور زدہ گرانی زیر ناف اور پشت اور درد اربیہ یعنی بن ران اور انتفاخ بن ران اور رحم اور رطوبت فم رحم اور سرخی ہونے عجز یعنی سرین سے معلوم ہوتا ہے تو بول اور براز سے فارغ ہو اور غذا بہ نہش قلیل المقدار مانند بیضہ نیمبرشت ماء اللحم اور شراب

ریحانی کے کرے اور حمام مین جائے اور پانی شیر گرم مین یعنی آبزن فاتر مین بیٹھے خصوص جوشاندۂ بابونہ شبت
اکلیل مین اور روغنات گرم اور برگ خطمی مطبوخ مع روغن اور شہد کے اسکی پشت اور شکم پر ملین اور تمام جسد پر طلا
کرین اور ہوا جائے سکونت کی معتدل مائل بجانب گرمی فرماوین اور چیزہائے خوشبو سے حمول اور بخور کرے اور نرمی کے
ساتھ چلے اور ایک کرسی پر پیچھے کو تکیہ کر کے بیٹھے پانون کو دراز اور رانون کو کشادہ کر کے اور درد پر صبر کرے
اور رونے سے احتراز کرے اور قبل کشادہ ہونے فم رحم کے کوتھے نہین اور کبھی دونون پانون پر یعنی اکڑو بیٹھا کے
فم رحم کو بروغن شیر گرم مدہین کیجاتی ہی اور اسکو پارچۂ آبریشم مین آلودہ کر کے حمول کرین اور رحم مین العبہ اور روغنات اور اقسام
دودھ سے پچکاری کرین اور جند کندمش شونیز سے ناس دے کے عطسہ کراوین اور وقت چھینک کے ناک بند کر لین اور حامل
وقت دردزہ کے سانس عظیم نہ لے اور کروٹمین بہت نہ بدلے اور اگر تدبیرات مذکورہ کفایت نکرین تو یہ بسبب چند امور کے ہے
ایک تنگی مخرج بہ سبب خلقت یا فربہی کے یا سردی کثیف کرنے والی داخلی یا خارجی کے یا بسبب قلت جماع کے علاج اسکا
حمام اور آبزن اور چیڑنا فرج کا روغنات سے ہی اور علامۂ رازی نے فرمایا ہی کہ فربہ او پر زانو کے بیٹھے اور سر کو نیچے کرے پس
ولادت آسان ہوگی دوسرا اکی رطوبات مزلقہ کی بسبب خشکی کے یا نکلنے اُن رطوبات کے بوجہ پھٹ جانے مشیمہ کے قبل پیدا ہونے
ولد کے ہی علاج اسکا تزطیب بشیر اور العبہ اور روغنات سے ہی شرباً و حمولاً اور بیٹھنا روغن کنجد مین تیسرا سخت ہونا مشیمہ کا ہی کہ وہ نہین
پھٹتا علاج اسکا پھاڑنا اُسکا ناخن اور آہن سے ہی مع لحاظ حفاظت بچہ اور رحم کے چوتھا کوئی علت بچہ مین ہے بسبب کبیر
ہونے اُسکے جسم یا سر کے یا سختی اُن دونون کی یا تعدد بچون کا خصوص ایک مشیمہ مین یا موت بچہ کی ہی پس اُسکے لیے حرکت
نہین ہوتی یا بدی وضع اُسکے کی ہی علاج اسکا ازلاق ہی اور آخر حیلون کا قطع کرنا بچہ کا ہی پانچوان ضعف دافعہ کا ہی بسبب
تقدم دردون اور امراض اور بھوک یا کبر سن کے علاج اسکا انعاش بہ معجونات مفرحہ قویہ ہی چھٹا کوئی مرض رحم مین ہی جو
اسکو حرکت واقعہ سے منع کرتا ہی جیسا ورم اور قرحہ ساتوان کوئی سبب مجاور مین ہی جیسا ورم مثانہ کا اور قولنج اور بواسیر
علاج ان ہر دو سبب کا رفع سبب کا ہی آٹھوان کثرت استعمال عطریات کی ہی پس ہمیشہ رحم متعلق بہ اعلی رہتا ہے
علاج اسکا سونگھانا مخالف انکے کا ہی اور معطر کرنا فرج کا حمولاً و بخوراً **فصل** ادویہ مسہلہ ولادت مین شیخ نے کہا ہی کہ
یہ وہ ادویہ ہین جو کرم شکم کو نکالتی ہین اور حلتیت اور جند جید تمام ہے **ایضاً** دارچینی نہایت جید ہے **ایضاً** پرسیاوشان
شراب اور قدرے روغن کے ساتھ مجرب اور نہایت نافع ہی **ایضاً** جوشاندۂ برگ خطمی با آب اور شہد قوی التسہیل ہی **ایضاً**
یہ حب عمدہ ہی **صفتہ** دارچینی ابہل ہر ایک دس جزو سلیخہ سات جزو قرفہ مر زراوند مدحرج قسط تلخ ہر ایک پانچ جزو میعۂ سائلہ
دو جزو افیون جزو مشک ربع جزو خوراک تین مثقال دو وادقیہ شراب کہنہ کے ساتھ **ایضاً** حب دیگر جید **صفتہ** ابہل دس جزو
سداب پانچ حرمل چار حلتیت اشق فوہ ہر ایک تین خوراک تین درم ان اشیا کے ساتھ جو ادرار کرنے والی حیض کی ہین
جیسا جوشاندۂ ابہل اور فوہ اور سداب **ایضاً** حب دیگر قوی **صفتہ** ابہل دو درم حلتیت اشق ہر ایک آدھا درم
یہ ایک خوراک ہے۔ **ایضاً** معجون جید کہا گیا ہے کہ وہ بے مثل ہے **صفتہ** مر جندبیدستر ہر ایک ایک مثقال
دارچینی ابہل ہر ایک آدھا مثقال شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک دو مثقال شراب کے ساتھ **ایضاً** خبن کرنا

مُر کے ساتھ نہایت نافع ہی ایضاً تدخین بہ پنجال بازجبد ہی ایضاً طلا کرنا خاکستر سم خر کے ساتھ نہایت مفید ہی یہ سب
قانون سے ہین ایضاً مجربات تحفہ سے نقوع پوست نارنج اور گل اُسکا شربتاً ہی ایضاً ایک مثقال زعفران سے شرباً
اور علامۂ انطاکی نے قدرے عرق گلاب اور شکر تری زیادہ کی ہی ایضاً ازی نے کہا ہی کہ دو درم زعفران بار ہا
مجرب ہوئی ہی ایضاً مجربات تحفہ اور تذکرہ سے عُسر ولادت اور عُسر اخراج مشیمہ کے لیے تعلیق کرنا خرزہ یعنی مہرۂ مدور
اور زعفران ہر ایک دس درم کی نافع ہی اور اگر قبل حمل کے تعلیق کرین تو مانع حمل ہی ایضاً مجربات ہر دو کتاب مذکورہ
سے زہرۂ خفاش ہی کہ اُسکے ساتھ فرج کو مسح کرین ایضاً مجربات اُنکے سے پوست خیار شنبر مع زعفران اور شکر تری
اور عرق گلاب شرباً ہی ایضاً فاضل ارزانی نے کہا ہی کہ پوست خیار شنبر چار مثقال نہایت باریک کر کے شربت بنفشہ
یا آب نخود کے ساتھ پیوین کہ یہ مخرج جنین اور مشیمہ فی الحال ہی اور مجرب ہی ایضاً جوشاندہ اُسکا ہی ایضاً دمیری شافعی
نے گمان کیا ہی کہ پوست بیضہ کا جب سحق کر کے پانی کے ساتھ پیوین تو مسہل ہی تجربہ صحیحہ بمراتب عدیدہ ہی ایضاً تریاق الاربعہ
مخرج سر لغا ہی ایضاً کہا ہی کہ اگر وضع حمل مشکل ہو تو حاملہ اوپر پشت کے یعنی چت لیٹ کر دونون رانون کو اپنی طرف
کھینچے اور اُسکے فم رحم مین انبوبہ پچکاری کا جسکا سر مہین ہو داخل کر کے آدھا رطل آب سداب یا جوشاندۂ ابہل یا روغن
رینڈی سے پچکاری کرین ایضاً اطبا نے کہا ہی کہ تعلیق سلخ الحیہ کی اوپر ران چپ کے آسان کرنیوالی وضع حمل کی ہی اور
بخور اُسکا مجرب ہی بچہ مردہ اور مشیمہ کے اخراج کے لیے لیکن زندہ کو مار ڈالتی ہی ایضاً علامۂ انطاکی نے کہا ہی کہ منجملہ مسہلات
کے وہ ادویہ ہین جو اُسکو پہلے سے آمادہ کرین جیسا پینا آب صعتر اور حلبہ کا ایضاً پانچ درم پوست خیار شنبر اور
دو درم زعفران سے شرباً ایضاً موے سر زن بخوراً ایضاً مغناطیس حملاً اور بعضے کہتے ہین کہ دست چپ مین پکڑے
اور منجملہ مسہلات کے وہ ادویہ ہین جنکا وقت مشکل ہونے وضع حمل کے استعمال کیا جاتا ہی جیسا پلانا ایک مثقال تل کا اور
حمول کرنا سلخ الحیہ کا ایضاً کہا ہی کہ مجرب سے یہ ہی کہ جب عورت بکر اُسکے کان مین کہے انا بکر وقد ولدت وانت لم تلدی
تو وضع کریگی فصل ذکر اعمال آسان کرنے والے ولادت مین بتحقیق اہل تکسیر نے خاتم غزالی رضی اللہ عنہ کی تعریف کی ہی اور
وہ وفق مثلث طبعی منسوب بزحل ہی اور اُسکے لیے اشکال بہت ہین جنکو منسوب بعناصر اور فضول کیا جاتا ہی اور مجمل کلام کا
ہی کہ وہ نافع ہی جسطرح کہ لکھا جائے اور بعضے اہل تکسیر نے یہ اشعار نظم کیے ہین نظم اعجب لتسعۃ ابیات مسطرۃ ٭ عجب
کرتا ہون مین واسطے نو خانہ لکھے ہوے کے ٭ قد سطرت لمعان سرہا العدد ٭ تحقیق لکھا ہی مین نے واسطے معانی کے
جنکا سر عدد ہی ٭ اثنان یتلوہما تسع واربعۃ ٭ دو ہین جنکے پیچھے آتے ہین نو اور چار ٭ وسبعۃ ثم خمس فیہما مدد ٭ اور سات
بعدہ پانچ ہین جنمین مدد ہی ٭ وبعد ذلک ثلث ثم ستتہا ٭ پیچھے اسکے تین ہین پھر چھ ہین ٭ وواحد وثمان تکمیل العدد
اور ایک اور آٹھ کامل کرتے ہین عدد کو ٭ وقد کساہا الہ العرش منفعۃ ٭ اور تحقیق پہنایا ہی اُسکو خداوند عرش نے منفعت
لحامل قد تومی فی بطنہا الولد ٭ واسطے حاملہ کے جسکے شکم مین آرام کیا ہی بچہ نے ٭ یکتب لہا صحاف بعد بسملۃ ٭ لکھا
جاوے اُسکے لیے صحیفہ بعد بسم اللہ شریف کے ٭ تاتی بہا سالما اِن شاء الصمد ٭ آئیگی اُسکے ساتھ سالم اگر چاہیگا
اُسکو خداوند تعالیٰ شانہ عز اسمہ وجل برہانہ اور ملخص ان اشعار کا یہ نقش ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم - اور مشہور لکھنا اسکا ارقام ہندیہ کے ساتھ ہی لیکن درۃ الخواص مین ہی کہ اوقاف کو کعبہ کو بسبب جداول

ب	ط	د
ز	ہ	ج
و	ا	ح

تقویمات اور زریچاپ کے حروف کے ساتھ کیا جائے اور بعد ازان استعمال اسکے پلانے اور لٹکانے اور دکھلانے سے کرین اور بعضے کہتے ہین کہ اوپر سفال نئے کے قبل طلوع آفتاب کے لکھ کر اوپر اُسکے حاملہ کو بٹھادین تاکہ حاملہ کی گرانی سے وہ ظرف ٹوٹ جائے یہ وضع حمل کو مجرب ہی ایضاً علامہ دمیری شافعی نے کہا ہی کہ مجرب سے یہ ہی کہ لکھ کر پلادین سورۂ فاتحہ و اخلاص و فلق و الناس و اذا السماء انشقت تا تخلت یہ سب شروع کیے ہوے بسم اللہ کے ساتھ اور بعد ازان اللہم یا مخلص النفس من النفس و یا مخرج النفس من النفس یا علیم یا قدیر خلص فلانۃ عمانی بطنہا خلاصا فی عافیۃ انک ارحم الراحمین اور فلانہ کی جگہ نام حاملہ کا لکھے ایضاً احمد بن دینار مالکی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اخراج کیا ہی کہ جب عسر الولادت ہو تو چاہیے کہ لکھین۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحان اللہ رب العرش العظیم والحمد للہ رب العالمین کانہم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نہار فہل یہلک الا القوم الفاسقون ایضاً نعیمی سے اخراج کیا کہ گذرے حضرت عیسٰی ایک گاؤ پر اور وہ دردزہ مین گرفتار تھی اور بچہ پیدا نہوتا تھا پس کہا گاؤ نے کہ ای مسیح اللہ دعا مانگو میرے لیے تاکہ خلاص کرے اللہ مجھے پس کہا یا خالق النفس من النفس خلصہا پس پھینکا اُسنے اُس چیز کو جو اُسکے پیٹ مین تھی اور کہا ہی کہ جب ولادت اُسکی مشکل ہو تو اُسکو نہ لکھے ایضاً روایت ہی کہ حضرت عیسٰی اور یحیٰی علیہما السلام نے گذر فرمایا ایک بکری وحشیہ پر جسکو دردزہ کا تھا پس فرمایا حضرت عیسٰیؑ نے واسطے حضرت یحیٰیؑ کے یہ کلمات کہین حنہ ولدت مریم و مریم ولدت عیسٰی الارض تدعوک یا ولد اخرج یا ولد + حماد بن زید نے کہا ہی کہ نہوتی تھی قبیلہ مین کوئی عورت دردزہ والی مگر کہے جاتے تھے اُسکے نزدیک یہ کلمات پس وضع کرتی تھی **فصل** فوائد شتّی مین شیخ نے کہا ہی کہ فی الجملہ مونث باعتبار ولادت کے مذکر سے مشکل تر ہی اور روفس نے کہا ہی کہ عورت تنگ فرج اور کم سن جسکی پہلی ولادت ہو اور لاغر ہو وہ اُسکو دردزہ کا خوف ہی اور کہا ہی کہ سختی گرمی اور سردی کی اور سُنگھنا اُس چیز کا جو غمناک کرے مشکل کرنے والی ولادت کی ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ اسی طرح پینا پانی سرد کا مضر ہی اور کہا ہی کہ متحرک ہونا ولد کا قبل وقت کے علامت عسر کی ہی اور رازی نے کہا ہی کہ درد زیر ناف اور شکم کا اوپر سہولت کے اور درد پشت کا اوپر عسر کے دلالت کرتا ہی اور علامۂ انطاکی نے کہا ہی کہ جب قبل پندرہ سال کے حاملہ ہو جائے تو اُسپر خوف شدت دردزہ کا ہی اور کہا ہی کہ ہمیشہ سونگھنا خوشبو کا موجب عسر ولادت کا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ آنا چھینک کا دردزہ مین دلیل خیر کی ہی اور جلدی ہونا خون کا قبل خروج بچہ کے علامت عسر کی اور منذر بہ موت ہی اور کہا ہی کہ بہت جماع کرانا حاملہ کا مسہل ولادت ہی اور علامۂ انطاکی نے کہا ہی کہ جب دردزہ کا ابتدا مہینے ساتوین کے متواتر ہو تو بچہ جیتا نہین نکلتا اور مخفی نہ رہے کہ ہرگاہ دردزہ والی کو بیہوشی یا بالکل بیداری اور نسیان اور استرخا اور خلع اور تشنج اور صغر نبض اور نفس کا اور تواتر اُن دونون کا لاحق ہو یا پکارنے سے جواب ضعیف دیوے تو وہ مرنے والی ہی علاج اُسکا نہ کیا جائے **فصل** علامات موت بچہ مین اور وہ سرد ہونا ناف کا اور معلوم کرنا گرانی کا مانند سنگ کے ہی جو وقت کروٹ بدلنے کے دوسرے پہلو کیطرف منتقل ہو اور غائر ہونا آنکھون کا اور سیاہی اُسکی

سفیدی کی اور سفید ہونا کانون کا اور اطراف ناک کا اور سرخی لب کی اور حالت مانند استسقاے طبلی کے اور جاری ہونا زرد آب بدبو کا ہی اور جب چار دن دردزہ کا مستمر رہے تو تحقیق بچہ مرگیا ہی اور علامۂ انطاکی نے کہا ہی کہ جب خون سبقت کرے اور گرانی حاجرہ مین ہو تو تحقیق بچہ ہلاک ہوا ہی اور اگر نیچے شکم کے ہو تو کچھ شک نہین کہ وہ جیتا ہی پس مشک سے مع عرق گلاب حمول فرمادین کہ وہ متحرک ہوگا اور جسوقت حرکت ایک جانب سے دوسری جانب ہو تو حیات باقی ہی اور اگر محض اضطراب ہو تو کچھ اعتبار اُسکا نہین اور واجب ہی کہ نکالنا بچہ مردہ کا دوا سے یا قطع سے کرین ورنہ حالت فساد عظیم ہوگا اور جنین سے کہا ہی کہ جب بچہ پیدا ہو کر ناف اُسکی غیر منتفخ ہو یا چھینک نہ لائے یا ایک ساعت تک متحرک نہو تو وہ جیتا نہ رہیگا۔ فصل نکالنے مشیمہ مین اُسکے رہجانے مین کچھ خطر نہین کیونکہ وہ بعد ایام کے گل کر خود بخود بہ جاتا ہی لیکن کبھی اُس سے ابخرہ ردیہ صاعد ہو کر دل اور دماغ کو ایذا دیتے ہین اور مورث کرب اور صداع اور فساد معدہ ہوتے ہین اور مخرج اُسکے مسہلات قویہ ولادت کے اور مخرجات جنین کے ہین اور پینا عرق گلاب کا خطمی کے ساتھ اور چھینک لانا بہ کندش اور تبخیر مر اور قنہ اور جاؤشیر اور کبریت سے جسکو زہرۂ گاؤ کے ساتھ ملایا ہو برزاوند یا خربق سفید کے ہی پس ہر دو جید ہین یا حرف اور تین خشک کے ساتھ پس وہ مجرب بعض اطبا کا ہی اور فاضل ارزانی نے کہا ہی کہ بخور سلخ الحیہ کا یا بخال کبوتر کا جلدی نکالتا ہی اور علامۂ انطاکی نے کہا ہی کہ اجود اُن ادویہ کا جو جنین اور مشیمہ کو نکالتی ہین جلوس جوشاندہ بابونہ اور لہسن مین ہی الیضاً حمول کرنا مُر اور حلتیت کا ہی الیضاً حمول شحم حنظل بزہرۂ گاؤ ہی الیضاً کندش طلاء اور بخور اً اور حمولاً ہی الیضاً سفوف تخم رشاد بہ عصارہ سداب ہی الیضاً سوزج ہی جسطرح کہ استعمال کیا جائے اور سمعون نے کہا ہی کہ ضماد کرنا زیر ناف اور ناف کا بالشحم حنظل اور سداب خشک ہر ایک تین درم مُر ایک درم مع زہرۂ گاؤ مخرج جنین اور مشیمہ ہی اور جب بخار ردی اُس سے صعود کرے جیسا کہ ذکر کیا گیا ہی تو واجب ہی کہ تقویت اعضاء رئیسہ بخورات خوشبو اور مفرحات سے کرین

کلام اسقاط جنین زندہ اور مردہ مین

اسقاط زندہ کا خطرناک ہی خصوص بعد روح کے اور شرع مقدس مین ممنوع ہی اور بجز اسکے نہین کہ حرص اس بات پر ناقصات عقل اور دین واسطے دوست رکھنے ہم پہلو ہونے ازواج کے اور خوف جلد ہونے پیری کے کرتی ہین اور نکالنا مردہ کا بلا فرصت واجب ہی جب اُسپر علامات مذکورہ دلالت کرین ورنہ فاسد ہو کر ایذا دیگا اور منجملہ مسقطات زندہ کی وہ اشیا ہین جو مضرات حوامل سے مذکور ہوتی ہین مثل فصد کے خصوص صافن سے وقت بڑے ہونے بچہ کے اور مسہلات ولادت اور بھوک اور حرکات قویہ اور مزلقات اور مدرات حیض وغیرہ مین افضل یہ ہی کہ حمام مین جاوین اور شکم پر روغن بید انجیر ملین اور جو تدبیرات کہ تسہیل ولادت کے لیے مذکور ہوئین کام مین لاوین بعد ازان دواے مسقطہ مانند شکر سرخ حل کی ہوئی پانی سے اور پیاز نرگس بجاء العسل پلادین اور شیخ نے کہا ہی کہ چار اوقیہ آب سداب کا مع ایک اوقیہ روغن جوز کے بارہا مجرب ہی الیضاً جید ہے مع آرام دینے اُسکے غثیان سے دارچینی قرومانا اہل برابر مُر نصف ایک جزو کا خوراک تین درم الیضاً مجرب ہے دارچینی فوہ تنہا اور حمولاً ہی الیضاً حلتیت اور قنہ قوی ہی الیضاً تریاق الاربعہ بچہ زندہ اور مردہ نکالنے کے لیے ارزانی نے کہا ہی کہ مجرب ہی الیضاً دواے ابن ماسویہ جو تسہیل الولادت مین مذکور ہی ان دونون

کے پینے قوی ہی اور کہا گیا ہی کہ طلا کرنا سر آلت کا مُر یا صبر یا شحم حنظل حل کردہ بہ آب سذاب سے اور بعدہ ادویہ امساک کھاکے جماع کرنا اور عورت کا آرام کرنا بعد جماع کے مسقط ہی ایضاً طلا کرنا سقمونیا سے جسکو آب سداب سے حل کیا ہو اُس سے قوی تر ہی ایضاً فرزجہ کرنا نوفیر اطعصارہ قثاء الحمار سے زہرۂ گاؤ کے ساتھ آمیزش کر کے اخراج زندہ اور مردہ مین قوی ہی ایضاً جب دس درم نوشادر اور تین درم اشق سے سُرین کو تکیہ پر بلند کر کے تمام رات حمول رکھین تو وہ نہایت قوی ہی ایضاً جید سے داخل کرنا کاغذ فتیلہ کیے ہوے کا ہی یا حمول چوب سداب کا یا اُشنان کا فم رحم مین خصوص آلودہ کر کے مثل شحم حنظل اور قطران سے ایضاً قوی نہایت بخور مرہم شربا اور حمولا ہی پس کہا گیا ہی کہ اگر اسکے حمول کے بعد جماع کراوے تو فوراً اسقاط ہوتا ہی ایضاً فاضل ہرزانی نے کہا ہی کہ مجرب سے واسطے نکالنے بچہ زندہ اور مردہ اور رطوبات کے یہ ہی کہ پھٹکری کو تشویہ کر کے اوپر اُسکے زرنباد کو ذرور کرین اور شافہ بنا کے فم رحم مین تین دن رکھین پس اگر ورم ہو جائے تو کچھ خوف نہین ایضاً علامۂ انطاکی نے کہا ہی کہ پیشاب بازکی مجرب ہی واسطے اعانت اسقاط حمل کے اور اسقاط جنین کے بخور ایا فرزجۃً اور بقراط نے کہا ہی کہ درد اسقاط کے درد ولادت سے سخت ترین اور بخور کرنا مقل اور حرمل اور سعتر اور خردل سفید کا نافع با جراے خون ہی فصل تدبیر قطع مین جب تدبیرات مذکورہ سے جنین نہ نکلے تو عورت کے حال پر نظر فرماوین پس اگر اُسکو غشی اور تمدد اور تشنج اور استرخا اور دیگر علامات ہلاک کے جنکو ہمنے ذکر کیا ہی عارض ہووین تو علاج نہ کرین ورنہ واجب ہی کہ اُسکو پشت پر لٹا کر سر اُسکا نیچے کرا دین اور پنڈلیان اُسکی بلند کرا کے اُسکے رحم مین مزلقات سے پچکاری دیوین اور دیگر تدبیرات مرخیہ کام مین لاوین اور صنارہ یعنی زنبور سے جنین کو پکڑین پس اگر وہ سر پر نازل ہو تو اُسکی آنکھ یا منھ یا فقرات یا حنک یعنی تالو یا ترقوہ یعنی حلقۂ گردن زنبور سے پکڑ کے کھینچین اور اگر دونون پانون پر نازل ہو تو اُسکے استخوان عانہ اور اضلاع کو پکڑ کے جوانب کی طرف سے ہلا کے اور تحرک کر کے کھینچین جیسا کہ دانتون کو اُکھاڑا جاتا ہی تاکہ جوانب رحم سے منفصل ہو جائین اور اگر دونون طرفون سے زنبور لگاوین تاکہ کھینچنا برابر غیر مائل ہو تو احسن ہی پس اگر ہاتھ یا پیر نکلے اور اُسکو اندر رد نہ کر سکین تو قطع کیا جائے اور اگر سر پھنس جائے تو اُسکو چیر کر جو چیز اُسمین ہی نکال لیوین تاکہ خرد ہو جائے اور اسی طرح کبھی احتیاج چیرنے سینہ اور نکالنے اُس چیز کی جو اُسمین ہی پڑتی ہی اور ضرور ہی کہ یہ سب کام نہایت نرمی سے کرین اور بعد ازان جو تدبیر کہ مانع ورم حار کی ہی کام مین لاوین

کلام تدبیر نفسا مین

اکثر مدت نفاس کی مذکر مین تیس دن اور مونث مین چالیس دن ہین اور وہ حیض سے بسبب درازی بندش کے سخت سیاہ ہوتا ہی اور واجب ہی کہ تقویت دماغ اور دل اُسکے کی فرماوین اور تبرید مین تکثیر نہ کرین گو کہ عورت محرورہ ہو اور غذا بہ کھجور اور زبیب کرا دین کہ کوئی چیز مماثل اُنکے نہین ہی یا حریرہ روغن گاؤ اور شیر عورات اور شکر نرمی سے بنا کر بہردو الائچی اور قرنفل اور زعفران ڈال کے دیوین اور نگاہ رکھین کہ اُسکو غم یا خوف یا غضب نہ پہونچے اور نیند سے بجز نرمی کے بیدار نہ کیجائے کیونکہ انزعاج محدث برسوت ہی اور ادرار حیض اسکے کی تعدیل فرماوین کیونکہ نفسا کو امراض سخت لاحق ہو کر اکثر اوقات قتل کرتے ہین اور حکماے زمان ہمارے کے بہ سبب ناامیدی کے

اُس سے علاج نہین کرتے اور تحقیق مین نے بہ فضل حق سبحانہ تعالیٰ کے ایسی ہی کئی عورتون کا علاج کیا ہے اور نتیجہ خیر اور عافیت کا پایا ہی اور جب امراض اُنکے بیس دن یا چوبیس دن سے اول نفاس سے تجاوز کرین تو اچھا ہونا اُنکا بدیر ہوتا ہی پس ایک اُنمین سے تپ ہی اور وہ اکثر بہ سبب کمی حیض کے لاحق ہوتی ہی اور نافع اُسکی فصد صافن اور شربت برگ گاوزبان اور نیلوفر ہی ایضاً عصارۃ الرجلہ مع راوند ہی اور رازی نے کہا ہی کہ جب نفسا کو تپ اور درد ہو تو جلوس پانی تازہ مین اور پلانا ماء الشعیر کا موافق ہی ایضاً انار شیرین دوسرا درد رحم کا ہی اور قریب ہی کہ وہ اپنی جگہ مین آئیگا اور جالینوس نے کہا ہی کہ ایک عورت کا نفاس کما ینبغی سائل نہ ہوا تھا اور بعد ازان اُسکو درد سخت ہوا اور مین نے اُسکی صافن کی فصد کی تو جلدی سے آرام ہو گیا۔ تیسرا انتفاخ شکم کا ہی اور علاج اُسکا وجمرنا اور کلکلانج ہے ایضاً سکبینج اور صعتر اور مصطگی برابر چوتھا بند ہونا خون حیض کا ہی اور وہ سخت خطرناک ہی اور اگر بالکل جاری نہ ہو تو مرجائیگی اور اُسکے لیے کلام علیحدہ مذکور ہی علاج اُسکا صافن اور مابلض اور تعطیر ہی اور بخور مر اور خردل اور حرمل اور مقل اور سُم اسپ اور حمار سے نافع ہی پانچوان جریان ہی اور اُسکے لیے کلام علیحدہ ہی اور ادویۂ سخت سرد خصوص کافوریہ سے پرہیز لازم ہی اور بازو کو سخت باندھین اور گل انار کہربا کندر سے حمول فرماوین اور کہا گیا ہی کہ زبل خنزیر جب اُسکی ران چپ پر پارچہ پشم سے باندھ کر تعلیق کیا جائے تو نافع ہی چھٹا فزع یعنی ڈر جانا ہی اور وہ دعوی بہ خفقان اور سقوط قوت اور جنون ہی علاج اُسکا دواء المسک اور دیگر مفرحات اور یاقوتیات ہین ایضاً جدوار زعفران جوزبویہ مشک ایضاً شربت برگ عود ابریشم گاوزبان گل سرخ سے ساتوان تشنج اور تمدد کل بدن یا خاص گردن کا ہی اور وہ بہ سبب سُکڑ جانے رحم کے ہوتا ہی اور بعد ازان اعصاب مشارک ہو جاتے ہین کیونکہ ابخرے موذی دماغ کے ہین اور علاج اُسکا ادرار ہی اور سعوط کرنا اور ملنا روغن بادام کا اور رکھنا پارچہ تر کیے ہوے کا روغن شیر گرم سے اوپر گردن کے آٹھوان زوال عقل کا اور سبات ہی علاج اُسکا باندھنا اطراف کا اور ملنا اُنکا اور تقویت دماغ کی ہی فصل فوائد ضروریہ مین حکماے ہند نے ذکر کیا ہی کہ نفسا کو ایک مرض مہلک لاحق ہوتا ہی اور نام اُسکا برسوت ہی اور علامات اُسکے سے تپ اور اختلاط عقل اور غشی اور سبات اور نکلنا آنکھون کا اور پیچش اور سواے اُنکے اور عوارض غریبہ بے شمار ہین اور بسا اوقات اچانک لاحق ہو کر فوراً قتل کرتا ہی اور وہ جس عورت کو عسر الولادت ہو بکثرت لاحق ہو کر ہلاک کرتا ہی اور میرے نزدیک سبب اُسکا زائل ہونا رحم کا ہی اپنے محل سے مع ساقط ہونے قوت کے اور تحلیل ہونے روح کے تکلیف درزہ پس علاج اِسکا رد کرنا رحم کا اور اُبھارنا قوت کا یاقوتیات اور ماء اللحم سے ہی اور ادویہ ہندیہ سے یہ حب ہی صفتہ شنگرف فلفل دار فلفل تخم فنجنگشت برابر شہد کے ساتھ حبوب بنا کر آدھا مثقال کھاوین ایضاً حب نہایت نافع صفتہ تخم جوز ماثل سیاہ چودہ جزو زنجبیل فلفل ہر ایک چھ جزو مشک آدھا جزو خوراک ایک رتی وقت فجر کے ایضاً کندر زرانباد ایرسا ہر ایک پانچ ماشہ جدوار چار ماشہ عنبر ماشہ مشک آدھا ماشہ ایضاً مجرب جیسا کہ دہلوی مین ہے

کہ صمغ دھاوا تین درم لیکر نقوع کرین اور ہموزن اُسکے شکر سُرخ ملاکر وقت فجر کے پیوین کہ باذن حق سبحانہ تعالی عجیب نافع ہوگا

کلام عقر اور عقم مین

یعنی نہ پیدا ہونا اولاد کا اور کبھی پہلے کو خاص بہ عورات اور دوسرے کو مذکور باعتبار اصطلاح کے کرتے ہین ورنہ قرآن مجید مین ہی و قالت عجوز عقیم اور بقراط نے کہا ہی کہ مین کوئی مرض اکثر باعتبار اسباب کے اِس سے نہین دیکھتا اور علامۂ انطاکی نے اسکے اسباب کو بقدر ایک سو کے شمار کیا ہی پس منجملہ اُنکے علت رحم مین ہی بہ سبب ورم یا قرحہ یا بواسیر کے یا کجی فم رحم کی ایک جانب کو میلان کیے ہوے یا ثولول یعنی مسہ اُسمین ہی یا سردی قبض کرنے والی ہی اور علاج سب کے اپنی جگہ مین مذکور ہین اور اسباب باقیہ پس ایک اُنمین سے سوء مزاج رحم کا ہی پس گرم منی کو جلاتا ہی اور سرد منجمد اور رطب منزلق اور یابس خشک کرتا ہو اور دستور مین علامات اور علاجات اُسکے مذکور ہین پس حرارت کے لیے بقول اور کدو اور خربزہ سے کثرت فرماوین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ عاج ایک جزو صدف آدھا جزو گل ارمنی ربع جزو آب کاسنی سے فرزجہ بنا کر دیوین کہ وہ تبرید اور اصلاح کے لیے نہایت مفید ہی ایضاً حقنہ کرنا بآب کاسنی اور کدو چند مرتبہ تمام مجرب ہی اور سردی کے لیے فلاسفہ کمونی دواء المسک دیوین اور حمول زعفران اور جند حلتیت سنبل اشق مشک سے کرین اور حقنہ بہ روغن قسط و سوسن کراوین ایضاً مجربات شفا سے صفتہ بخیال باز اور دماغ باز زرنب ہر ایک ایک درم ماما قرو مانا سنبل قرنفل لسان العصافیر ہر ایک آدھا مثقال زعفران آدھا درم گل سرخ مُر با مین ملاکر روغن بابونہ اور چنبیلی کے ساتھ جوش دیوین اور فرزجہ بنا کے آخر حیض مین استعمال فرماوین اور رطوبت کے لیے قے اور اسہال بلغم کا ہی اور وہ تدبیر جو برودت کے لیے ہی اور بخور افسنتین اشق قسط ناخن بریان سے فرماوین ایضاً مجربات علامۂ انطاکی سے اکلاً و حمولاً صفتہ افسنتین جزو عفص گل انار کہربا ہر ایک آدھا جزو قرومانا تخم پیاز گل ارمنی ہر ایک ربع جزو کھانے کے لیے عسل کے ساتھ ملا کر تین درم کھاوین اور حمول کے لیے ایک مثقال قطران اور صوف سے آلودہ کرکے اور یبوست کے لیے لعابات اور روغنات اور البان شرباً و زرقاً (پچکاری ۱۲) کام مین لاوین ایضاً مجربات انطاکی سے پینا دودھ کا وقت فجر اور روغن کنجد کا وقت سونے کے ہی اور کھانا پیاز شوربی کا مجرب ہی ایضاً مجربات اُسکے سے بہ فرزجہ ہی صفتہ حب السمنہ جزو بادام آدھا جزو صنوبر ربع جزو روغن کنجد آٹھوان حصہ جزو کا گدھی کے دودھ کے ساتھ ملا کر ایک مثقال استعمال کرین ایضاً حمول مغز پنڈلی گاؤ یا کوہان شتر مع سفیدی بیضہ نہایت مجرب ہی دوسرا فاسد ہونا ایک دو منی کا ہی یا فطرت مین اور وہ لا علاج ہی اور پہچان اسکی قلت شہوت اور ضعف احشا ہی مرد و عورت مین اور نہونا حیض کا اور رقت اُسکی عورت مین ہی یا عارضی ہی جیسا سوء مزاج اور ہمنے تفصیل اُسکی ضعف باہ مین کی ہی اور یا مانند شیخوخت اور لڑکاپن اور سُکر کے ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ دائم الخمر لا ولد ہوتا ہی یا نہایت کثرت

جماع کی ہی یا ترک اُسکا مدت دراز تک یا پینا کافور کا یا فتق اور قیلہ یا قطع عروق پس گوش کا یا خطا کرنا چیرنے
پتھری مین اور تین اخیرہ لا علاج ہین لیکن دانست اس امر کی کہ فساد کس سے ہے اُسمین وجوہ ہین۔
اول یہ ہی کہ جو منی اوپر پانی کے طافی ہوتی ہی اور جو منی کہ سفیدی اُسکی رکھنے سے متغیر ہو جاتی ہے اُس سے
ولادت نہین ہوتی اور منجملہ انکے یہ ہی کہ گندم اور جو اور باقلا ہر ایک سات دانہ لیکر مٹی اچھی مین بو دین اور
اُسپر بول کرا دین پس جسکے بول سے سبز ہو جاوین اُسمین عقر نہین اور اُس امتحان کو شیخ نے صحیح نہین کہا
ہی دوم یہ ہی کہ ہر دو اوپر بیخ درخت کدو اور کاہو کے بول کرین پس جسکے بول سے خشک ہو جاوین عقر اُسکی
طرف ہی علاج رفع سبب کا اگر ممکن ہو کرین اور بعد ازان تعدیل منی کی ہی اور مجرب سے لبوب بادام و پستہ و صنوبر
و بیضۂ نیم برشت ہین سوم نہونا حیض کا ہی کیونکہ وہ غذا ولد کی ہی پس اگر اُسکے ساتھ پستان بھی خاقد ہون تو لا علاج
ہی بموجب گمان میرے کے ورنہ علاج بادرار کیا جائے چہارم خلط مزلق رحم مین ہی اور پہچان اُسکی خروج رحم
سے ہوتی ہی علاج اسکا تنقیہ ہی اس چیز کے ساتھ جو دستور اور اسقاط مین مذکور ہی پنجم سدہ ہی اور علامت اُسکی
یہ ہی کہ منھ اور ناک کو رائحہ اُس چیز کا جسکا دخان رحم مین دیا جائے نہ پہونچیگا علاج اُسکا تفتیح ہی اُس چیز کے
ساتھ جو سدۂ جگر مین ہی۔ ششم فربہی ہی پس رحم اور فم اِسکا منضغط ہو جاتا ہے اور سر آلت اُسکو نہین پہونچتا
علاج اُسکا لاغر کرنا ہے اور حیلہ ہا کے عمدہ سے جماع اُسکا بحالت رکوع ہی ہفتم کیفیت آلت مین
ہی یا صغیر ہونا اُسکا ہی کہ فم رحم کو نہ پہونچے اور حیلہ اُسمین یہ ہی کہ بیچے سُرین عورت کے تکیہ رکھین اور فرج کو
عطریات لگا دین تا کہ رحم اُتر آوے یا درازی آلت کی ہی کہ منی مسافت مین سرد ہو جائے یا رحم کو ایذا پہونچاوے
اور وہ اشتیاق منی کا نہ کرے اور حیلہ اُسمین یہ ہی کہ آلت بتمامہ داخل نہ کرین یا مائل ہونا سر آلت کا نیچے کو ہی
بہ سبب صغیر ہونے رباط کے کہ منی مانند بول سیدھی نہین نکلتی اور حیلہ اُسمین قیر وطیات سے یا قطع سے
کیا جائے ہشتم عدم موافقت ہر دو انزال کی ہی اور غالباً مرد پہلے منزل ہوتا ہی پس اُسوقت احتیاج بجانب
امساک مرد ہی یا جلدی انزال کرنے عورت کی تدبیر کیجائے نہم خطائے عارضی ہی جیسا کہ حرکات بدنیہ اور
نفسانیہ بخصوص بعد جماع کے دہم خاصیت ہی جسکو بجز حق سبحانہ تعالے کے کوئی نہین جانتا مانند
قول اطبا کے کہ اگر عورت اوپر بول گرگ کے بول کرے تو حاملہ نہین ہوتی اور تحقیق دودھ پینے والا بچہ جب
اوندھا دفن کیا جائے تو والدہ اُسکی کو حمل نہین رہتا تا کہ اُس حالت سے پھیرا نجائے اور سوائے اُنکے اور امور
جو موانع حمل مین آئے ہین مین نہین جانتا کہ آیا اُنکو علاج نفع دیتا ہی یا نہین دیتا فصل ذکر اسباب حمل لانے والے
مین اور وہ چار قسم ہین ایک اُنہین سے حمولات ہین اور اکثر وہ سخنات قابضہ خوشبو ہین اور حمول اُنکا اول طہر
مین کرین اور افضل اول طہر کا ایک ساعت یا تین ساعت ہی جیسا کہ علامۂ انطاکی نے کہا ہی اور منجملہ اُن فوائد کے
جسکا یاد رکھنا ہی یہ ہی کہ رحم اول طہر مین سخت تر قابل علوق کے ہوا کرتا ہی پس واجب ہے کہ ادویہ حمل کی
بروقت منقطع ہونے خون کے حمول یا شرب دے کر بعد ازان جماع بغیر فاصلہ کثیر کے کرین اور شیخ نے کہا ہے

کی

عاج کا حاضر النفع ہی اور انطاکی نے کہاہی کہ وہ مجرب ہی کوئی دوا اُسکے مماثل نہین اور اُسکو دودھ اسپ مادہ کے
ساتھ پلاوین یا حمول کرین **ایضاً** کہاہی کہ ماء الزہر اسپ مادہ کے دودھ کے ساتھ حملاً مجرب ہی **ایضاً**
تریاق الذہب مع دودھ اُسکے پشم پر لگا کے حمول فرماوین **ایضاً** مجربات صحیحہ سے یہ فرزجہ ہی **صفتہ** سنبل جوزبویہ
حمامہ تخم پیاز تخم جرجیر تخم شبت مُر بسباسہ لسان العصافیر زعفران برابر سک مشک دسوان حصہ ایک کا شہد
کے ساتھ معجون کرکے تین درم حمول فرماوین **ایضاً** کہاہی کہ عجائب تجارب سے یہ ہی کہ تھن کتے کا سوختہ
ایک درم زعفران مر ہر ایک آدھا درم مشک قیراط دودھ گدھی کے ساتھ بناکر حمول کراوین **ایضاً** کہاہی کہ مجربات
دفع عقر کے لیے جب اُسپر التزام کرلے یہ ہی **صفتہ** انفحۂ خرگوش اور اسپ اور دماغ کنجشک ہر ایک مثقال
مُر زعفران بسباسہ ہر ایک آدھا مثقال مشک تین قیراط شہد کے ساتھ ملاکے ایک درم حمول کرین **ایضاً**
کل انافح حمل ٹھہرانے والے ہین حملاً و اکلاً **ایضاً** مجربات تحفہ سے زہرۂ خرگوش حمولاً **ایضاً** مجربات اُسکے
سے لسان العصافیر زعفران شہد کے ساتھ **ایضاً** مجربات اُسکے سے زہرہ خرگوش پنیر خرگوش شہد
ہر ایک آدھا مثقال تین روز متواتر حمول کرین **ایضاً** اُسی سے مُر ایرسا برابر پنیر خرگوش نصف ایک کا کثیر الاثر
ہی **ایضاً** دماغہاے عصافیر دودھ اسپ مادہ کے ساتھ جلدی باعث حمل ہین حتی کہ عاقر کے لیے **ایضاً** مجربات
عماد الدین جوزبویہ پوست انار ہر ایک درم شہد کے ساتھ مجرب ہی **ایضاً** مجربات شفا سے **صفتہ** خزامی آدھا مثقال
شب زعفران لسان العصافیر ہر ایک درم عود آدھا درم مصطگی ربع درم شہد کے ساتھ تین دن ایام حیض مین
حمول کراکے اول طہر مین جماع کرین **ایضاً** مجربات دہلوی سے **صفتہ** جوزبویہ تین درم تخم پیاز جرجیر شبت
لسان العصافیر ہر ایک درم مشک یا عنبر جو ان دونون سے میسر ہو شہد کے ساتھ حمول کراوین **ایضاً** شافیہ
عمدہ قانون سے **صفتہ** سنبل زعفران مصطگی مُر سک جند روغن ناردین کے ساتھ **ایضاً** فرزجہ عمدہ اُسی سے
صفتہ زعفران حماما سنبل اکلیل ہر ایک ساڑھے تین درم روغن ناردین آدھا اوقیہ مازوج فرومانا ہر ایک اوقیہ
شحم مُرغابی زردی بیضہ ہر ایک دو اوقیہ صوف آسمان گون کے ساتھ تین دن حمول کرین اور ہر روز تجدید کرتے
رہین **ایضاً** اُسی سے جید یہ ہی لہسن مہر ابہ موزن روغن گل یا روغن کنجد **ایضاً** مذکورۂ فاضل ارزانی یہ شافیہ ہی
جوزبویہ کزمازج شبت پوست انار **ایضاً** ابو منصور نے کہاہی کہ جید قوی سے جند مُر میعۂ سائلہ قسط مقل فنہ جاوشیر
برابر مع قدرے مشک و عنبر جنکو شراب مین حل کیا ہو دوسرا اُنمین سے مشروبات ہین منجملہ اُنکے استعمال قرنفل کا
ہی تین دن متواتر بعد طہر کے خوراک تین درم **ایضاً** شیخ نے کہاہی کہ بول فیل کا عجیب ہی **ایضاً** برادۂ عاج حاضر النفع
ہی خوراک ایک مثقال **ایضاً** مہرارلیس نے کہاہی کہ دودھ اسپ مادہ کا ایک دم مین حل لاتا ہی اگر بغیر علم عورت
کے پلایا جاوے **ایضاً** دہلوی نے کہاہی کہ یہ حب بڑی مفید ہی جس سے عقم چالیس برس کا جاتا رہتا ہی **صفتہ**
مشک دو سرخ زعفران جوزبویہ ہر ایک ماشہ بھنگ نصف درم قند سیاہ ڈیرھ درم فوفل قرنفل ہر ایک
چار عدد حب بقدر بیر بناکے بعد حیض کے تین دن کھلاوین **ایضاً** اسرار مجربہ سے جیسا کہ کہا گیا ہی یہ ہے

کہ کتے کے بچہ کو قبل اسکے کہ آنکھ اُسکی کھلی ہو جوش دیوین تاکہ گلجائے اور اُسکے شوربا مین نوے مثقال گندم کو جوش دیوین جب شوربا بالکل جلجائے اُسوقت خشک کرکے مرغی سیاہ کو شبہائے تاریک مین کھلا کر ذبح کرین اور کھاوین اسیطرح تین مرغی **ایضاً** ارزانی نے کہا ہی کہ استخوان قحف آدمی کا دودھ کے ساتھ بعد طہر کے **ایضاً** کہا ہی کہ مجرب سے یہ ہی کہ تخم گاجر بادیان ابرنج زنجبیل زرنباد کوئلہ آنبہ ہلدی ہر ایک بارہ درم تین حصہ کرکے ایک ثلث کو دو رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ ربع رطل باقی رہے پس وقت فجر کے مع چھ درم روغن اور ستائیس درم قند سیاہ کے پی لیوین اور اُسکے ثفل کو وقت رات کے ایک رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ کم از ربع باقی رہے پس تین درم روغن زرد اور نو درم قند سیاہ کے ساتھ پیوین اسی طرح تین دن اور چاہیے کہ تیسرا دن آخر ایام طہر کا ہو اور ترشی اور چیز ریاح انگیز سے پرہیز فرماوین پس انشاء اللہ تعالیٰ وتقدس حاملہ بہ مذکر ہوگی **تیسرا** اُنمین سے تدبیر جماع کی ہی اور وہ یہ ہی کہ جماع بعد لاعبت کے کرین رازی نے کہا ہی کہ بجز اسکے عورت حاملہ نہین ہوتی مگر جب خواہش جماع کی کرے ورنہ منی نکل جائیگی اور اُسکو فرش نرم پر سر جھکا کے اور سُرین اُسکے ایک تکیہ پر بلند کرکے مشغول ہووے اور انزال مین دیر کرے تاکہ وہ منزل ہوجائے پس اُسوقت مرد اپنی منی بھی مقابل فم رحم کے گرائے اور بعدہ عورت پر واجب ہی کہ اُسی شکل پر فرش پر لیٹی رہے اور اگر خواب آجائے تو احسن ہے **چوتھا** اُنمین سے اعمال ہین پس منجملہ افادات شیخ ہمارے حضرت سید جلیل کلیم اللہ دہلوی روح اللہ تعالیٰ روحہ کے یہ ہی کہ گوشت حمل کا یعنی برہ بزکا بتمامہ قدرے آب کے ساتھ جوش دیوین اور ناشتا اُس تمام پانی کو پی لیوین اور بعدہ یہ آیات برتن پاک پر لکھکر پانی سے دھو کے پلاوین لیکن لکھنے مین یہ خیال رکھین کہ غین اور طا اور واو وغیرہ کے سرون کے جوف مین سفیدی رہے بھر نجائین اور بعدہ مقاربت کرین اور وہ آیات یہ ہین کہ اول سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ لکھکر اُسکے بعد یہ لکھین اللہم صل علے محمد و آل محمد ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ۔ قال انما انا رسول ربک

لاھب لک غلاماً زکیا قال کذلک قال ربک ہو علی ہین ولنجعلہ آیۃ للناس ورحمۃ منا وکان امراً مقضیا فحملتہ باذن اللہ

فحملتہ بعون اللہ فحملتہ بلطف اللہ فحملتہ بلاحول ولاقوۃ الا باللہ فحملتہ فانتبذت بہ مکاناً قصیا انما امرہ اذا

اراد شیئاً ان یقول لہ کن فیکون فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیئ والیہ ترجعون سبحان ربک

رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین اور منجملہ اُنکے یہ ہی کہ ازواج وفق غزالی ارقام ہندیہ سے لکھین اور وہ دو اور چار اور چھ اور آٹھ ہین پس مرد اُنکو نیچے زبان کے رکھکر جماع کرے صحیح اور مجرب ہی **تتمہ** شناخت عاقرہ مین شیخ نے کہا ہے کہ احسن وہ ہی جو کہا گیا ہے کہ اُسکی فرج مین خوشبودار چیز سے بخور کرین پس اگر بو اُسکی مُنھ اور ناک مین پہونچے تو کوئی خوف نہین ورنہ اُس جگہ سدہ اور اخلاط ردیہ ہین اور کہا گیا ہے کہ لہسن کو سوئی سے سوراخ سوراخ کرکے حمول کرادین پس اگر بو اُسکی عورت اپنے مُنھ مین پائے تو عقر نہین ہے۔ **ایضاً** اگر بخور پہلا دن کیا جائے تو ایسا ہی فائدہ ہوگا اور مخفی نہ رہے کہ یہ سب اس پر مبنی ہین کہ عقر سدون پر

بنحصر کیا جائے حالانکہ یہ بات نہین ہی

کلام اُن اسباب مین جنسے لڑکا پیدا ہو

اطبانے گمان کیا ہی کہ اسباب مذکر ہونے بچہ کے یہ ہین قوت منی کی اور حرارت اور غلظت اُسکی اور منزرق ہونا اُسکا جانب راست رحم سے جانب راست رحم مین کیونکہ راست بہ نسبت چپ کے خلقت زمین قوی ہی اور شہر اور فصل ہر دو سرد ہون واسطے جمع ہونے حرارت کے باطن مین اور سن جوانی کا ہو اور باد شمال چلتی ہو اور اسباب مونث ہونے کے اضداد امور مذکورۂ بالا کے ہین اور اوضاع فلکیہ کو اس جگہ بڑا دخل ہی مگر احاطہ کرنا انکا خاص بہ علام الغیوب ہی اور کہا گیا ہی کہ علوق بعد طہر کے نر ہی پانچوین روز تک اور بعد از ان مونث ہی آٹھوین روز تک اور زان پس نر ہی گیارھوین روز تک اور حکماء ہند کے گمان کرتے ہین کہ جماع کرنا یکشنبہ اور سہ شنبہ کی شب در روز مین پیدا کرنیوالا نر کا ہی اور سوائے انکے اور اوقات مین جماع کرنے سے مونث پیدا ہوتی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ جب منی چپ سے بجانب راست منزرق ہو تو مذکر اور بعکس اُسکے مونث ہوگی اور کہا گیا ہی کہ پیدا کرنے والے ذکر کے لیے مردون سے وہ لوگ ہین جنکے عروق ظاہر اور خصیہ بڑے ہون خصوص خصیہ راست کثیر الباہ اور کثیر الاحتلام مگر کثرت احتلام بسبب آفت منی کے نہو اور منی اُسکی وافر غلیظ گرم ہو اور جماع سے ضعیف نہو اور ہیئت اُسکی معتدل مابین نرمی اور سختی کے ہو اور جالینوس نے کہا ہی کہ جب خصیہ راست بعد جماع اولاً منتفخ ہو تو مذکر ہی ورنہ مونث اور کہا ہی کہ اکثر اولاد مشائخ کی اور امردون کی مونث اور جوانون کی مذکر ہوا کرتی ہی اور کہا ہی کہ مذکر منی غلیظ سے ہوتا ہی اور عورتون سے وہ ہین جنکا حیض معتدل رنگ اور معتدل قوام ہو نہ رقیق اور نہ سوختہ اور نہ نہایت بو ہو اور ایام روشنی پہنے عروج ماہ مین آئے اور مدت طہر اُسکی کوتاہ ہو بقدر بائیس دن کے نہ چالیس دن تک اور ہضم اُسکا جید ہو اور اُسکو ذرب اور قبض ہر دو دائمی نہون اور آنکھین اُسکی کہلا و غیر شہلا ہون اور طبع اُسکی خوش اور چالاک ہو اور ہیئت اُسکی اور عروق اُسکے مانند مذکر کے ہون جیسا کہ مذکور ہوا ہے اور نوجوان ہو اور جسقدر عورت کو حیض جلدی آئے اُسی قدر وہ گرم طبع اور پیدا کرنے والی ذکور کی ہے **فصل** تدبیر تولید مذکر مین غذا گوشت کنجشکون اور دراجون اور بیضہاے نیمبرشت اور نخود آب اور فالودجات زعفرانیہ سے کرین اور ربوب کبیر اور دیگر ادویۂ مولدہ مغلظہ سے استعمال کرین لیکن یہ بات کہ منی عورت کی لائق ہی کہ ضعیف ہو تاکہ منی مرد کی اسپر غالب ہو یہ قول قابل اعتنا نہین ہی اور رازی نے کہا ہی کہ قوام منی پر نظر کرین پس اگر رقیق ہو تو علاج کرین کھلانے جاریابس سے تاکہ غلیظ ہو جائے اور دونون خوشبوے گرم مانند مشک اور عنبر اور عود اور غوالی کے شماد ہو لا و بخوراً کثرت منی مین بے عدیل ہین اور مثل کافور اور صندل سے جس طرح کہ استعمال انکا ہو پرہیز کرین اور شہاب نے کہا ہی کہ زعفران سے بھی احتراز چاہیے اور یہ خلاف قیاس اور خلاف شیخ کے ہے اور سوء ہضم اور ترشیون اور مسکرات اور پانی سرد سے اور کثرت شرب پانی سے بھی پرہیز

فرماوین - حاصل کلام کا یہ ہی کہ مبہیات پر مواظبت اور انسبا ے مضرہ باہ سے احتراز کرین اور چند ایام معددوده جماع کو ترک کرین تاکہ منی غلیظ ہوجائے لیکن بکثرت ترک نہو ورنہ منی فاسد ہوجایگی پس جسوقت کہ طعام اور پانی سے سیر نہ ہوا ور نیز بھوکا نہ ہو تو اُس مکان مین جسکو بخورات سے خوشبو کیا ہو مصاحبت فرماوین اور اُس حالت مین عورت بجانب مُنہ مرد کے نظر کرے اور مرد قوت متخیلہ مین کسی مرد جوان قوی البدن کی صورت حاضر رکھے کہ اگر مشیت حق سبحانہ وتعالے وتقدس مین ہی تو مذکر پیدا ہوگا اور عجائب سے یہ ہی کہ ارزانی نے کہا ہی کہ حمول تُرئی سبز نقشر سے تین درم بعد حیض کے باعث رہنے حمل کا ہے

کلام موانع حمل مین

محتاج اسکی عورت صغیرہ ہی کیونکہ حاملہ ہونا اُسکا خطرناک ہی اور ضعیفۃ المثانہ ہی کیونکہ اکثر اوقات بہ سبب دردزہ اور سلس البول کے پھٹ جاتا ہی اور وہ عورت کہ دوست رکھنے والی جوانی اور مباشرت کی ہی اور وہ عورت جو مبتلا بجماع اس شخص کی ہی جو حمل کے ظہور سے خائف ہی اور تدبیر منع کی یہ ہی کہ جس شکل پر حمل رہتا ہی اُس صورت سے جماع نہ کیجائے اور فم رحم سے انزال بعید کرین اور بعد جماع کے عورت جلدی اُٹھے اور چند مرتبہ پیچھے کو کودے نہ آگے کو اور چھینک لادے اور امور مضرہ حمل کرے اور ادویہ مانع حمل کے اقسام ہین **قسم پہلی** وہ ہی جو ہمیشہ کو مانع حمل ہی مانند پینے سُرمہ اور زنگار حدید اور انفحۂ اسپ کے علامۂ انطاکی نے اُسکو ذکر کیا ہی **ایضاً** رازی نے ذکر کیا ہی کہ دو دانگ پنجال باز شربتاً مانع ہی **ایضاً** کہا گیا ہی کہ جو شخص مُنہ ضفدع یعنے مینڈک مین بول کرے مرد ہو یا زن کبھی اُس سے حمل نہو گا **ایضاً** مذکورہ ارزانی سرگین فیل مع شہد ہی اکلاً **ایضاً** پنجال کبوتر جنگلی سے ایک ماشہ شکرتری کے ساتھ تین دن حمول کرین **ایضاً** حبۃ الخضراء چار ماشہ شکرتری کے ساتھ تین دن **ایضاً** مجربات انطاکی سے استخوان سوختہ جزو پوست بیضہ آدھا جزو شب ربع جزو آب سداب کے ساتھ اکلاً وحمولاً **ایضاً** کہا ہی کہ وقت احتراق زہرہ کے زنجار ایک قیراط اسارون آدھا قیراط پیوین کہ مطلقاً مانع ہی **ایضاً** اندراس سے حکایت کی گئی ہی کہ طلا کرنا پستانون کا اول حیض کے خون سے مانع ہی **ایضاً** ارسطو سے حمول چرک کان خچر کا ہی **ایضاً** علامۂ انطاکی نے کہا ہی کہ چرک کان خچر اور سم اُسکا اور بول مجرب اسرار مخفیہ سے ہی **ایضاً** مذکورہ انطاکی خاکستر طرفا اکلاً **ایضاً** مجرب سے منع حیض اور حمل کے لیے پینا قرمز کا ہفتہ تک **قسم دوسری** وہ ادویہ ہین جو مدت مقررہ تک مانع ہین انطاکی نے کہا ہی کہ جب بعد ازالۂ بکارت کے عرق گلاب ناشتا پر پیوین تو ہر اوقیہ اُس سے ایک برس منع کرتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ بعد جماع اور طہر کے ہر رطل ایک برس تک منع کرتا ہی **ایضاً** اگر روز طہر کے بول اُشتر کے ساتھ استنجا کرے تو تین برس مانع ہی **ایضاً** کہا ہی کہ اگر سرگین فیل سے شہد یا دوسری عورت کے خون حیض سے حمول کرے تو چار برس تک مانع حمل ہی اور بعضے مطلق کہتے ہین **ایضاً** کہا گیا ہی کہ ہر مثقال نیل ہندی کا ایک برس تک مانع اور ابو منصور نے کہا ہے کہ وہ مجرب صحیح ہے **ایضاً** ارزاقی نے کہا ہے کہ حبۃ الخضراء کے لیے خاصیت عجیبہ ہے اور بعد طہر کے پس

ہر جبہ کے لیے ایک برس ہی ایضاً مجربات سے جو انطاکی نے تجربہ کیا ہی چوبیس شعیرہ مقناطیس سے جسمین خط آدھے آسمان کا ہو انگشتری ہموزن نقرہ سے بنا کے دست چپ مین پہنین لیکن نگینہ کی جگہ نیچے سے کھلی رکھین تاکہ انگلی کو نگینہ مس کرتا رہے پس جب تک کہ وہ خاتم رہیگی حمل نہ رہے گا ایضاً نزہہ مین کہا ہی کہ مجرب سے ایک مثقال اُس سے ہموزن طلا یا نقرہ مین طالع جدی مین انگشتری بنوا کے پہنے ایضاً اگر دانت لڑکے کا قبل اسکے کہ زمین پر گرے لیکر نقرہ مین لپیٹین اور پہنین تو اُسکے حامل کو حمل نہ رہیگا اور کبھی واسطے بنانے اُسکے اتوار کا دن خاص کیا گیا ہی ایضاً اہرن نے قدما سے ذکر کیا ہی کہ سرگین فیل اور بزر البنج کوٹے ہوئے اور سحق کیے ہوئے لبن یعنی شیر مادیان اسپ کے ساتھ تعلیقاً پوست شتر مین لپیٹ کر مانع حمل ہی۔ قسم تیسری وہ تجویزات ہین جو وقت جماع کے کیے جاتے ہین اور وہ روغنات اور اقسام نمک اور اقسام خرنف اور ینبوعات اور سداب اور نعناع ہین قبل جماع یا بعد جماع کے حمول فرماوین یا اُنکے ساتھ قضیب کو طلا کر کے مباشرت کرین کہ منی رحم مین قرار نہ کریگی ایضاً منجملہ اُن اشیا کے جنکے ساتھ اطبا نے تصریح کی ہی کہ روغن کنجد کے ساتھ سر حشفہ کو طلا کر کے جماع کرین اور فلفل سے بعد جماع کے حمول کرین ایضاً نمک سنگ تنہا یا مع روغن ایضاً رازی نے کہا ہی کہ جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ مین نے تجربہ کیا ہی کہ ذکر کو بآب پیاز طلا کرین اور اگر اُس سے حمول فرماوین تو مسقط بقوت ہے۔

کلام طمث مین

اور وہ نفاس اور حیض ہی لیکن نفاس پس تحقیق پہچانا ہی تو نے اُسکو ولیکن حیض پس وہ خون ہی جسکو بدن دفع کرتا ہے وقت بلوغ اُسکے اور قوت دفع اُسکی بجانب افواہ عروق رحم کے ہی اور معتدل اُس سے صحیح کرنے والا بدن کا اور رحم کا اور تیار کرنے والا حمل کے لیے اور امان استسقا اور بواسیر اور خارش اور مرض رجا اور ضان سے ہی اور وقت حیض کا نزدیک جمہور کے تیرہ برس سے پچاس تک ہی غالباً اور جالینوس نے دسوین برس سے جائز رکھا ہی اور حکایت کی گئی ہی اسکے وقوع کی ساٹھ برس تک اور وہ نادر ہی اور کبھی پینتیس ۳۵ برس مین منقطع ہو جاتا ہی اور وہ زن معتدلہ مین ہر مہینے مین ایک مرتبہ دسوین تاریخ سے بیسوین تک واقع ہوتا ہے کیونکہ وہ زمانہ کثرت رطوبات کا ہے اور اگر حرارت سخت ہو تو دسوین تاریخ سے قبل سبقت کرتا ہے اور اگر برودت سخت ہو تو آخر ماہ تک موخر ہوتا ہے اور اقل زمانہ اُسکا بقراط اور امام مالک کے نزدیک ایک لحظہ ہے اور جالینوس اور شافعی اور احمد کے نزدیک ایک رات اور ایک دن ہی اور دو دن نزدیک خضر بن علی اور امام ابو یوسف کے ہین اور اکثر اُسکا چھ دن نزد جالینوس اور سات دن نزد خضر بن علی کے ہے اور صحیح قول تابعین ابو حنیفہ کا یہ ہے کہ اقل حیض کا تین دن اور اکثر اسکا دس دن ہے جیسا کہ دار قطنی نے اسکو مرفوعاً الی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کی ہے اور کلام انطاکی سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ قول ارسطاطالیس کا ہے اور اُسکے لیے ادوار محفوظہ مضبوطہ

ابتدا اور انتہا کے ہین یا ایک کے یعنی خواہ ابتدا کے خواہ انتہا کے یا مضطرب ہین اور اختتام حیض کا برطوبت سفید ہوتا ہی اور وہ بلغم عروق رحم مین ہی کہ بعد خون کے دفع ہوتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ وہ خون ہے لیکن رحم بہ سبب ضعف اور برودت کے جریان تمام احالہ سے عاجز ہوا ہے اور انطاکی کے نزدیک سبب اسکا سردی عروق کی اور عاجز ہونا رحم کا احالہ سے ہی اور ان دونون کلامون مین نظر ہے کیونکہ احالہ جگر مین ہوتا ہی اور حیض طبعی خون غالب الحمرۃ کم بدبو بلا فتور اور مغص اور درد قطن اور درد سر اور سوء ہضم کے ہوتا ہے اور ردی تر اُسکا محاقی یعنے ایام محاق مین سیاہ غلیظ مع درد ناف ہے کیونکہ وہ دلیل احتراق اور سددون مانع حمل کی ہے اور واجب یہ ہی کہ تعدیل مقدار سائل کی کرین اور پنبہ وغیرہ رحم مین نہ دبوین کیونکہ وہ جالب امراض ردیہ کا ہی بلکہ خون کو جاری ہونے دین اور جماع نہ کیجاے کہ وہ خطاے عظیم ہی شرعًا اور طبًا اور مضر مرد و زن کے لیے ہی اور اگر اس سے ولد ہوگا تو ترکیب اور رنگ اُسکا فاسد اور مستعد جذام کے لیے ہوگا جیسا کہ حدیث شریف مین ہی اور علاج مغص کا بادرار ہے پلانے جوشاندہ حلبہ اور تخم کرفس اور رغوہ اور راوند سے اور نطول جوشاندہ اکلیل و بابونہ و قسط سے اور علاج خفقان اور غشی کا اُن ادویہ کے ساتھ ہی جو اطفا اور تعغیہ خون کا کرتی ہین جیسا عناب اور آلو بخارا اور اُن ادویہ سے جو ادرار کرتی ہین جیسا شربت اصول یا اُن ادویہ سے جو مقوی دل ہین مانند گاؤزبان کے اور بعد انقطاع حیض کے ادویہ خوشبو سے فرج کو مطیب کرین اور صندل اور مشک اجود ہین اور صحیح مسلم مین عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی کہ اسما نے سوال کیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غسل حیض سے پس آپ نے وہ عبارت فرمائی جسکے معنی یہ تھے کہ آب اور سدر سے طہور حسن کرے اور سر کو تمام ملے اور پانی سے دھوئے اور بعد ازان ایک فرزجہ مسکہ لیوے اور اُسکے ساتھ پاک کرے اسما نے کہا کہ کس طرح طہور کرون مین اُسکے ساتھ حضرت نے فرمایا طہور کر تو اُسکے ساتھ سبحان اللہ اور یہ کلمہ تعجبانہ حضرت نے بوجہ عدم فہمی اُسکی کے فرمایا حضرت عائشہ رض نے فرمایا ہی کہ پس کھینچا مین نے اُسکو اپنی طرف اور سکھلایا مین نے مقصود کو اور شرح اُسکی مین ہی کہ مشک پارچہ یا پنبہ کے ساتھ حمول کرنا مسنون ہی اور حدیث مین وارد ہی کہ قسط اور اظفار الطیب بخور کرنا بھی نہایت عمدہ ہی راوی اسکا بخاری اور مسلم ہی اور انطاکی نے گمان کیا ہی کہ جب حائض برہنہ ہوکر زیر آسمان چھت لیٹے تو پانی برستا موقوف ہوجاتا ہے اور شیر بھی اُسکے قریب نہین آتا اور اگر آٹا گوندھے تو خمیر اچھا نہین ہوتا اور اگر کو انگور کو ہاتھ لگا دے تو فاسد ہوجائے اور کہا گیا ہے کہ اگر آئینہ مین نظر کرے تو اُسپر زنگ آجائیگا اور بقراط نے کہا ہے کہ جب اُسکی پستانون مین دودھ بلا حمل ظاہر ہو یا لڑکے دودھ پلائے تو حیض اُسکا منقطع ہوجاتا ہے

کلام کثرت حیض مین

اور وہ مودی بہ ضعف بدن اور ضعف قوت شاہیہ اور ضعف ہضم اور فساد رنگ اور سوء القنیہ اور استسقا اور خشکی غالب اور تپہاے صفراویہ اور درد پشت تمددی اور ریبسی اور سقوط حمل کے ہی اور اسباب اسکے چار ہین ایک کثرت خون کی ہی پس طبیعت اُسکو دفع کرتی ہی اور وہ نازک اندام مین مع درد اور کبھی بدون درد بھی اور مع سُرخی رنگ اور ظاہر ہونے عروق کے ہوتی ہی اور امزجہ قوت دار اور گرم کو ضرر نہین دیتی اور بجز مفرط ہونے کے قطع اُسکی نہ کرین پس افراط مین فصد باسلیق یا اکحل کھولین اور حجامت نیچے دونون پستانون کے اور باندھنا اُنکا فرماوین پس اگر کافی ہو تو بہتر ورنہ ادویہ قابضہ دیوین دوسرا خلط غالب اور پر خون کے ہی پس صفرا اُسکو رقیق اور تیز اور فوہات کی تفتیح کرتا ہی علامت اسکی زردی بدن اور خون کی اور رقت اور سوزش اُسکی ہی اور بلغم سرخی فوہات کا ہی علامت اُسکی غلیظ ہونا خون کا اور سفیدی اُسکی اور برودت اُسکی اور ڈھیلا ہونا پستانون کا اور نرمی اُنکی اور نہونا سوزش کا ہی اور اکثر اوقات حال اُسکا مانند دردزہ کے ہوتا ہی اور سودا مفتح بہ تیزی اپنی کے ہی اور علامت اسکی سیاہی اور بدبوئی اور غلظت اور سوزش اُسکی جانب چپ مین اور فساد طحال کا ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ قشعریرہ صفرا کے لیے اور درد پشت کا بلغم کے لیے اور درد ناف کا احتراق کے لیے لازم ہی اور اطبا کہتے ہین کہ پنبہ سے حمول کرین پس رنگ اُسکا جب دگرگون ہوجائے تو دلیل خلط کی ہی علاج تنقیہ اُسکا اور بعد ازان حبس ہی اور تغلیظ اور تطفیہ اول مین بہ شربت عناب یا کتیرا مع دودھ یا آب تخم خرفہ بہ شربت انار یا بہ طباشیر اور اقسام کل فرماوین تیسرا متفرق ہونا کسی رگ کا بہ سبب چوٹ کے یا توڑنے بکارت کے یا عسر ولادت کے ہی علاج اسکا مانند قروح کے ہی اور جوشاندہ قوابض مین جلوس اور روغن گل سے حمول اور فاذ زہر جو بالخاصیت ہی پلاوین چوتھا ضعف ماسکہ رحم کا یا بدن کا ہی اور وہ خون صاف بغیر درد کے ہی اور انطاکی نے گمان کیا ہی کہ وہ بہ سبب ضعف جگر کے ہی اگر سرخی سخت ہو اور طحال کے ہی اگر کمودت زیادہ ہو اور گردہ کے ہی اگر غسالی ہو اور کل بدن کے ہی اگر ایک مرتبہ مشرق اور ایک مرتبہ کمدا اور ایک مرتبہ زرد ہو علاج اُس کا تقویت اور حبس اُس چیز کے ساتھ ہی جو اسہال بدنی مین مذکور ہی فصل ذکر اُس چیز کا جو حابس خون حیض مطلقاً ہی اور وہ سقے اور باندھنا دونون رانون کا اور دونون بازوؤن کا اور دونون پستانون کا ہی اور لگانا سینگیون کا نیچے پستانون کے اور مابین ورکین کے ہی پس وہ فوراً نافع ہین اور استعمال اثمد اور گل انار اور شب اور عفص اور کندر اور اقاقیا اور صندل اور گل سرخ اور پوست انار اور سماق اور آس کا حمولاً و حقناً و ضماداً ہی اور شیخ نے کہا ہی کوئی نظیر اقسام مین خصوص حار مین لسان الحمل کا نہین ہی خواہ پیوین یا پچکاری کرین گو کہ مزمن ہو ایضاً نافع اسکے لیے سرکہ ہی شرباً اور کافور مطلقاً ایضاً رب حماض جید ہی ایضاً قرص طباشیر کافوری کے ساتھ بہت نافع ہی ایضاً صمغ اور کتیرا اور تخم کتان آب گرم کے ساتھ ایضاً کھانا ہو

کہ مجرب سے یہ ہی گل مختوم گل ارمنی شب عفص گل انار برابر ایک درم اُس سے پیوین الیضاً کافور
دو رتی مشک دو رتی ایک اوقیہ شربت آس کے ساتھ الیضاً نہایت جید زراج جفت بلوط قرملی کندر افیون
گولی باندھکر ایک درم کھاوین الیضاً کہا ہی مجرب سے تخم بقلہ کہربا صمغ پوست بیضہ سوختہ قرطاس سوختہ
ہر ایک دو جزو استخوان سوختہ کتیرا ہر ایک تین جزو خوراک تین درم رب سفرجل کے ساتھ الیضاً ابو منصور نے
کہا ہی خبث الحدید مدبر مسحوق فشار کندر مع شراب قابض قبل طعام کے اور بعد ازان نہایت نافع ہی الیضاً
قوی تر اُس سے اقراص کہربا اور اقراص خبث الحدید نافع تمام ہین الیضاً مجربات علامۂ انطاکی سے ابتدا الحسکی مین
یہ شربت ہی صفت درخت آس سبز مع تمامی اجزا اپنے کے ایک جزو کشنیز آدھا جزو سماق ابریشم خام گاؤزبان ہر ایک
ربع جزو چار سو درم پانی کے ساتھ جوش دیوین تاکہ ربع باقی رہے اور دو چند شکر تری کے ساتھ قوام دیوین
اور اٹھارہ درم آس سے عرق گلاب کے ساتھ پیوین الیضاً مجربات قطعیہ سے یہ سفوف ہی کہ قوے کو
پھیر لاتا ہی اور مطلقاً خون کو بند کرتا ہی اور مانع رعشہ اور خفقان اور مطلق اسہال ہی صفت کشنیز بریان ایک جزو
گل ارمنی طباشیر بسد سوختہ کہربا ہر ایک آدھا جزو اقاقیا ربع جزو دارچینی عود طین مختوم زعفران ہر ایک
ثمن جزو خوراک دو درم شربت سیب یا لیمو کے ساتھ الیضاً کہا ہے مجرب سے انجبار جزو سماق آدھا
جزو کشنیز ربع جزو جوش دیکر پلاوین الیضاً کہا ہے کہ جوشاندہ انجبار کا تنہا ظاہر النفع ہے الیضاً مجربات
تحفہ سے بلا تخلف ایک مثقال یا آدھا مثقال ثفل ٹک سے جسکو چینی کے ظروف مین بھر کر نقاشی کرنے
مین کھلانا مع بیضہ نیمبرشت الیضاً مجربات اُسکے سے قرصانی آدھا درم مع بیضہ نیمبرشت کھلانا
الیضاً تحفہ مین ہے کہ طلق محلوب مع آب لسان الحمل شرباً بلا عدیل ہی الیضاً مجربات اُسکے سے
یہ فرزجہ ہی صفت عفص سوختہ دم الاخوین برگ آس گل سرخ گل ارمنی ہر ایک ثلث جزو عفص سوختہ
اثمد برگ آس نشاستہ ہر ایک پانچ جزو مثل سابق استعمال کرین الیضاً مجربات اُسکے سے کمون خام
اور بریان برابر مع جوشاندہ برنج مہر احمولاً الیضاً مجربات اُسکے سے صمغ کافور ہر ایک جزو گل انار تین
کشنیز سات پارچہ مین باندھکر حمول کرین الیضاً مجربات اُسکے سے زبل گوسفند مع کندر الیضاً تحفہ مین ہی
کہ شب اور افیون ہر ایک آدھا درم بزر البنج ایک دانگ بے مثل اُسکے یہ حمولاً ہو الیضاً مجربات
ارزانی سے اور دہلوی وغیرہ سے خضاب کرنا ہر دو کف دست اور ہر دو کف پا حنا اور حنطیا نابرابر کے
ساتھ ہی اور بعد ازان نشست کرنا روغن مین ہی الیضاً ارزانی نے کہا ہی کہ لید گدھے کی خشک اور مسحوق
جب پارچہ مین لپیٹ کر حمول کرین غوراً حابس ہی الیضاً مجربات انطاکی سے افیون بروغن دجاج حمولاً الیضاً
کہا ہی کہ مجربات سے ضماد کرنا کعک اور کندر یا عفص یا قرظ کا ہی سرکہ کے ساتھ ملاکے الیضاً مجربات اُسکے
سے رصاص حل کیا ہوا آب کشنیز کے ساتھ مع کبریت اور تخم تفاح حمولاً الیضاً کہا ہی افیون مع تین وزن
سوم حمولاً قاطع ہی فوراً الیضاً فرزجہ عمدہ غنی منی سے کاغذ اور کتان ہر دو سوختہ اقاقیا گل انار عصارہ

لحیۃ التیس گل سرخ برابر بآب آس تر ایضاً کہا ہی کہ نافع مع الحرارت فصد باسلیق ہی اور پلانا عدد انگ بزر البنج کا دو ثلث درم تک بموزن شکر تری کے ساتھ ہر روز ایضاً سفال تنور بآب آس ایضاً کہا ہی کہ ایک طامثہ کا علاج مین نے جمیع ادویۂ مذکورۂ اطبا سے کیا تھا پس کسی نے نفع نہ دیا پس مین نے حقنہ اسکا بہ حوابس خون کیا تو اچھی ہو گئی ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ سلیا را سوختہ مع ربع اُسکے شکر تری جب ایک کف دست ناشتا پر کھادین تو وہ مجرب سریع الاثر استحاضہ کے لیے ہی تذییل سیلان رطوبت مین رحم سے اور وہ بہ سبب کثرت فضول اور ضعف عروق رحم کے ہوتا ہی اور کبھی اسکے ساتھ درد ہوا کرتا ہی اور وہ مودی بسوء القنیہ ہوتا ہی اگر کثیر ہو علاج اسکا تنقیہ خلط غالب کا ہی اور وہ برنگ خارج شناخت کیا جاتا ہی اور بعد ازان تنقیہ رحم کا بفرزجہ ہا ہے اور جو دانکا شحم حنظل اور تمر اور بعدہ کمون اور زیت اور زان پس سعد سنبل زعفران ہی اور مشروبات ہین اور بہتر اُنہین سے انیسون سنبل ریوند ہی ایضاً نافع اُسکا بلوط کمون عفص عذبہ آس شاخ گوزن سوختہ اور کیکر تمامی اجزا اُسکے اور مصطگی اور پوست انار اور گل انار اور سلیخہ اور حلبہ اور سماق اور تخم باقلا محض اور انیسون ہین یہ سب شرباً اور حمولاً۔ ایضاً نافع سے یہ ہی کہ ایک جزو سپاری سرخ مع بیس جزو دودھ گاو اور دس جزو شکر تری کے قوام دیکر اُسمین گل دھاوا گل سپاری کمزکس ہر ایک آدھا جزو مائین خرد و کلان ربع جزو ملا کے اُسپر مواظبت فرماوین اور مشہور یہ ہی کہ کھانا صابون کا جاری کرنے والا رطوبات کا ہی اور تحقیق عورتین کھلاتی ہین اپنی جفرہ یعنی سوتن کو تاکہ خاوند اُسکو بد جانے اور نقشبندی نے ذکر کیا ہی کہ زنجفر بلادر جوز ماثل بیش ہموزن آنکا صابون سے زیادہ مجرب ہی خوراک دو رتی ایضاً کہا گیا ہی جس سفال کو روغن پلایا گیا ہو اُسکو جلا کے کوٹ کر ہموزن اُسکے شکر ملا کر کھلاوین نافع ہوگا اور کبھی رطوبات قروح رحم سے ہوا کرتے ہین اور وہ مع پیپ اور درد اور نکلنے نخالہ کے ہوتے ہین پس اگر آکلہ ہو تو وہ ردی بدبو ہوگا اور کبھی بواسیر رحم سے ہوتے ہین اور وہ سیاہ متقاطر بلا ادرار یا بادار غیر حیض کے ہوا کرتے ہین اور اُسکے ساتھ درد سر اور گرانی اُسکی اور درد احشا کا ہوتا ہی اور وہ عسیر العلاج ہی اور کبھی مر جانے جنین سے ہوتے ہین اور زرد آب بدبو ہوتے ہین اور علاج کل کا محل اپنے مین مذکور ہی

کلام بند ہونے حیض مین

کہا گیا ہی جب درمیان دو حیض کے زیادہ دو مہینے سے مدت ہو تو وہ احتباس ہی اور مودی بامراض کثیرہ ہی مانند ورم احشا اور رحم اور عقر اور ضعف شہوت اور ہضم اور غشیان اور پیاس اور درد سر اور صرع اور مالیخولیا اور فالج اور درد پشت اور درد گردن اور حمی محرقہ اور درد آنکھ اور ناک اور کان اور سرفہ اور ضیق النفس اور امراض گردہ اور استسقا اور گرانی عانہ اور غشی اور اختلاط ذہن اور سرطان اور کلف کے اور اسباب احتباس کے سات ہین ایک انمین سے قلت خون کی ہے بہ سبب استفراغ

یا تکلیف کشی بھوک اور تعب اور امراض کے خصوص اسہال یا ضعف جگر یا تقدم کھانے مجففات کا جیسا
قدید اور مسور ہی اور علامت اُسکی لاغری اور زردی ہی۔ علاج اسکا پیدا کرنا خون کا ہو شوربا جات اور حلویات
اور بیضہ اور اقسام دودھ سے دوسرا غلظت خون کی ہی بہ سبب سردی یا امتزاج کسی خلط کے اور علامت
اسکی سفیدی بدن کی اور سبزی عروق کی اور خواب کثیر اور رقت خون کی ہی اگر خارج ہووے اور ضعف ہضم کا
علاج اسکا تعدیل اور تنقیہ بہ ایارج ہی اور رقیق کرنا اُسکا بماء الاصول اور ماء البزور اور سکنجبین اور تکمید اور تبخیر
بہ قسط اور دار چینی اور سنبل ہی تیسرا تنگ ہونا فوہات عروق کا بہ سبب حرارت خشک کرنے والی کے
یا برودت قبض کرنے والی کے یا خشکی کے ہی علامت حار کی کرب اور خفقان اور منتفخ ہونا رگون کا اور
علامت بارد کی بالعکس اور علامت خشکی کی لاغری ہی اور تحقیق دستور مین اور عقر مین علاجات
اور علامات سے ادویہ کافیہ مذکور ہو چکی ہین چوتھا سدہ عروق مین ہی اور علامت اُسکی رقت خارج
کی اور مغص اور کلف ہی اور علاج اسکا مانند دوسرے کے اور ادویۂ مذکورہ سدہ کی ہین پانچوان قوت ہضم
بدن کی ہی جیساکہ عورات مشابہ مردون کی قویۃ الاعضا ضعیفۃ العقل ہوتی ہین اور وہ عسیر العلاج ہے چھٹا۔
امر فطری ہے جیسا عورت مشابہ مرد کے پیدا ہو اور جالینوس نے کہا ہے کہ یہ لاعلاج ہے۔ ساتوان
فربہی ہی بہ سبب ضغط مجاری کے علاج اسکا لاغر کرنا اور رقیق کرنا ہے اور کرفس اور اسارون اور
ترشیات ایضاً نافع اُسکی کمونی اور اطریفل صغیر ہی آٹھوان آفت رحم مین بسبب ورم یا کجی فم رحم کے
یا مندمل ہونے قرحہ کے یا رتق کے ہے۔ علاج اسکا ازالہ سبب کا ہے اگر ممکن ہو ورنہ دفع مضرت کی فصد
اور تنقیہ کے ساتھ فرماوین۔ **فصل** ذکر تدبیر مدرہ حیض مین منجملہ مدرات کے جاوشیر فسنتین سلیخہ
سداب شیح اسارون دار چینی میعہ جند بیدستر فرفیون شونیز فودنہ حاشا وج ابرسا فقاح اذخر سنبل سکبینج
جوز نخود و بیا جو ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ مجرب ہے صافن اور حجامت پنڈلیون کی قبل نوبت کے ہی
ایضاً قرنفل ہیل جوز بویہ زنجبیل دار چینی کبابہ فلفل سحق کرکے بالون کے کیسہ مین پانی گرم کے ساتھ بھر کر
ناف پر رکھین اور باقی اُسمین سے کسی چیز بند کرنے والی ابخرون سے دھوان دیوین ایضاً کہا ہی کہ
مجرب ہے زبیب اور انجیر ہر ایک بیس درم کرفس حلبہ انیسون ابخرہ تخم کاسنی ہر ایک دس درم فوہ
تین درم دس مثقال پانی کے ساتھ جوش دیوین جب ربع رہجاوے تو شکر سرخ کے ساتھ پیوین ایضاً مثل
اُسکے یہ فرزجہ ہی ایک ساعت حمول کرکے پھر تبدیل کرین اور صفت اُسکی یہ ہی افتی حلتیت جند بیدستر جوز بویہ
ہر ایک جزو قرنفل زعفران شحم حنظل ربع جزو ایک درم اُس سے شہد یا پشم کے ساتھ حمول کرین ایضاً جو
مدرات کا کرفس کرویا شلغم گاجر مولی بصل نخود ہی کھانا اور حمول کرنا اور نشست کرنا اُنکے جوشاندہ مین نافع ہی ایضاً فوہ
گنجد مع قدرے حلویات ایضاً آسان کرنے والا اُسکا جماع اور تغمیز اور دلک ہی اور حلبہ اور تخم کاسنی شربتاً اور انگوزہ
حمول کا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ فصد باسلیق اور صافن تمام مفید ہے خصوص فربہ عورتون مین اور کبھی احتیاج

فصد صافن دوسرے پاٗون کی بھی ہوتی ہےاور کبھی اسی قدر سے آرام ہوجاتا ہی کہ چند روز اعضاے سافلہ کو
مضبوط بندھا رکھین مداومت جلنجبین کی خصوص انیسون کے ساتھ بہت فائدہ دیتی ہی الیضًا فرزجہ ابہل عسل
کے ساتھ نافع ہی الیضًا قوی تر اُس سے ابہل ہی الیضًا مجربات اُسکے سے پودینہ مُر ہر ایک چار جزو
ابہل آٹھ سداب دس زبیب منقی بیس زہرۂ گاو کے ساتھ حمول کرین الیضًا کہا ہے بخور شحم حنظل کا فورًا
ادرار کرتا ہے الیضًا جاوشیر سکبینج حلتیت الیضًا مجربات دہلوی سے تخم معصفر گاوزبان تخم خربزہ
بادیان برابر سات درم جوش دیکر شکر تری کے ساتھ پیوین الیضًا معجون نہایت نافع صاحب ید بیضا سے
جیسا کہ بقائی مین ہے صفتہ تخم کرفس بادیان انیسون ہر ایک دو درم مشک طرامشیع ریوند قسط اسارون
حماما حرمل جعدہ ہر ایک تین شہد تین وزن خوراک ایک مثقال ہر صباح الیضًا مجربات نقشبندی سے تخم خربزہ
پانچ مثقال انیسون بادیان ہر ایک دو مثقال جوشاندہ یا نقوع کرکے پیوین ایک مثقال روغن بادام کے ساتھ
الیضًا ارزانی نے کہا ہی کہ فتیلہ دودھ آگ کے ساتھ فورًا ساقط کنندۂ جنین زندہ اور مردہ اور مدر حیض ہے
مجرب الیضًا مجربات عماد الدین محمود سے سداب مع چھ درم روغن گل مدر فی الحال ہی الیضًا مجربات تحفہ سے
فرفیون پنبہ کے ساتھ حمولًا اور جالینوس نے کہا ہی کہ فرفیون مدر اور مسقط فی الفور ہی الیضًا اُسمین ہی کہ ایک درم
تخم اترج مقشر نہایت قوی العمل ہے شربًا اور مسقط جنین اور قاتل اُسکا ہے الیضًا اُسی سے انجرہ مر ہر ایک
آدھا مثقال مجرب ہی حمولًا ۔ الیضًا تحفہ سے مداومت شرب ایک درم ابہل کی تین درم تک مع شہد مدر حیض منقطع ہی
الیضًا مجربات اُسکے سے مُر صافی جزو سداب دو جزو ابہل بادیان تخم تمر ہر ایک تین زہرۂ گاو کے ساتھ
شیاف بناوین الیضًا مجرب پاپیا ہے شربًا الیضًا قرص جیب غنی منی سے صفتہ سداب پودینہ
شکطرامشیع فوہ حلتیت سکبینج جاوشیر ہر ایک دو جزو مُر تین جزو ترمس پانچ جزو خوراک دو درم جوشاندۂ ابہل
کے ساتھ الیضًا یہ دواء شریف بھی اُسی سے ہی صفتہ لوبیا سُرخ حلبہ ہر ایک کف دست انیسون فوہ ہر ایک
پانچ درم سداب تین جوشاندہ کرکے شیر گرم پیوین الیضًا دوا اُسی سے مدر حیض بند شدہ اور مقوی جنین وحامل
اور یہ دوسری صفت عجیب ہی صفتہ جند وج انیسون کرفس ہر ایک درم مع شراب ممزوج الیضًا شیاف قوی
اُس سے زنجار جزو بیخ خبازی تین جزو مع چربی گاو الیضًا فرزجہ قویہ اُسی سے ہے صفتہ انیسون فرومانا
نانخواہ بورق زراوند پودینہ برابر مع پشم اور روغن ناردین الیضًا جالینوس نے ذکر کیا ہے شیاف خربق اسود
بیخ حنظل سے الیضًا قوی سے مُر پودینہ ہر ایک چار ابہل آٹھ سداب دس زبیب منقی بیس زہرۂ گاو اور
روغن گل کے ساتھ حمول کرین کہ ادرار کرتا ہی گو کہ احتباس پر سات برس گذرے ہون فصل بقراط نے کہا
ہی کہ اگر عورت کوفی الدم ہو اور بعد ازان حیض اُسکا جاری ہوجائے تو اچھی ہوجاتی ہی اور اگر حیض اُسکا منقطع ہو
اور زان پس رعاف حادث ہو تو بہتر ہی اور اہرن نے کہا ہی کہ اگر اُسکو رعاف یا بواسیر ہو تو بندش اُسکے
حیض یا کمی اُسکی مین کچھ خطر نہین اور بقراط نے کہا ہی کہ تبخیر کرنا خوشبو سے مدر ہی

کلام اختناق الرحم مین

اور نام اُسکا فقد النفس یعنے گم ہونا سانس کا ہی اور وہ مرض ردی مشابہ صرع اور غشی کے ہی سبب اسکا بند ہونا منی کا ہی اور یہ سبب اکثر ہوتا ہی یا حیض کا ہی اور وہ مستحیل بہ سمیت ہوکر مودی رحم اور متقلص یعنی سکڑانے والا اُسکا بجانب بالا یا راست یا چپ کے ہوتا ہی پس اُس سے ابخرۂ خبیثہ مرتفع ہوکر دل اور دماغ کو ایذا اور حس و حرکت کو ضرر دیتے ہین اور خلط غالب معین مادہ ہوکر پھر فاسد اُسکے ساتھ ہوکر سوختہ ہوجاتی ہی پس سوداوی بدکثیر الوسواس اور صفراوی تیز کوتاہ نوبت اور بلغمی برعکس اُسکے اور دموی متوسط اُن دونون مین ہی اور علامات سبکے معلوم ہین پس سبب سرخی مُنھ اور آنکھ کے اور پیاس اور تپ گرم مین اور سخت کسل اور نسیان اور بطی ہونا نبض کا صغر اُسکے مین بارد مین ہی اور اُسکے لیے دورے دیر دیر یا پے در پے ہین اور ہر روز کا پیہم دورہ ہونا نہایت بد ہی بلکہ کہتے ہین کہ قاتل ہی اور احتباس منی سے دورہ ہونا سخت ردی ہی اور جو الب اُسکے سے جماع بغیر ملاعبت اور تفکر کے ہی اور عورتونکا باہم مساحقہ کرنا اور نکالنا آلت کا قبل انزال کے بسبب جمع ہونے منی کے اوعیہ مین ہی اور عدم استفراغ اُسکا ہی اور علامات دونون قسمون سے خفقان اور سقوط شہوت کا اور کدورت حواس کی اور گرانی بدن کی اکثر احوال مین ہی پس جب نوبت قریب ہوتی ہی تو یہ عوارض سخت عارض ہوتے ہین یعنی درد سر اور طنین اور دوار اور اختلاج اور فکر فاسد اور درد آنکھ اور گردن کا اور خیالات تاریک آنکھ مین اور زردی رنگ یا سُرخی اُسکی اور درد پشت اور زانو اور ضعف دونون پنڈلیون کا اور کشش اُنکی اوپر کو اور عسر النفس اور ربو بسبب تعلق رباط کے حجاب کے ساتھ اور پیاس بسبب تیزی بخار کے اور سیاہی زبان کی اور رطوبت آنکھ کی اور غثیان اور قے اور ندادت یعنی تری بدن مین مانند پسینہ کے بغیر اسکے کہ اچھی طرح ہو اور معلوم کرنا صعود بخار کا عانہ سے اور بعد اسکے کبھی صعود مادہ کا بتدریج اور بعد ازان احساس صعود بخار کا شکم سے اور زان بعد سینہ سے نوبت دوسری مین اور بعدہ گردن سے ہوا کرتا ہی اور یہ سب مین نے مشاہدہ کیے ہین اور جب دورہ موقوف ہوجاتا ہی تو بے اختیار زمین پر گر پڑتی ہی اور تشنج اور اختلاط عقل کا اور غشی اور صغر نبض کا اور سردی اطراف کی اور نکلنا آنکھون کا یا بیٹھ جانا انکا بغیر قدرت کھولنے اور بند کرنے کے اور باہم مل جانا دونون جبڑون کا اور دونون لبون کا اور کڑکڑانا دانتون کا اور ضعیف ہونا سانس کا یا بالکل مخفی ہونا اُسکا حادث ہوتا ہی اور سخت تر علت از روے ردی ہونے کے وہ ہی کہ جسمین سانس منقطع ہوجائے اور مشابہ مردہ سے ہو اور اکثر یہ حالت اختناق منی مین ہوتی ہی اور بعد ازان ردی وہ ہی جو سانس کو صغیر اور مخفی کرے اور بے خطر وہ ہی جو عقل اور حس کو باطل نہ کرے گو کہ تشنج اور تمدد پیدا کرے اور اطبا نے تحقیق اختلاف کیا ہی کہ آیا مختنقہ حالت دورہ مین بھی کسی دوسرے شخص کی بات سمجھتی ہے یا نہین جیسا کہ بعد افاقہ کے سمجھتی ہی پس اغلوقن اور جالینوس نے کہا ہی کہ اختناق غشی سے سخت تر ہی کیونکہ غشی مین سماعت آواز سخت کی ہوتی ہی اور اختناق مین نہین اور جالینوس نے اُسپر یہ تفریع کی کہ غلبہ غشی کا اختناق پر ایسا ہی جیسا قوی ضعیف پر غالب ہوتا ہے اور انطاکی اور شارح اسباب نے کہا ہے کہ بعض

شعور مختنقہ کا باقی رہتا ہی اور اسی وجہ سے اُنھون نے اس مرض کو صرع سے علیحدہ کیا ہی یعنی کہتے مین کہ بقاء شعور
کا صرع مین نہین ہوتا اور حق وہ ہی جسکی طرف شیخ نے اشارہ کیا ہی بقاے شعور سے مگر وقت سختی علت کے
اور وہ قول جامع بین القولین ہی علاج عام یہ ہی کہ استفراغ بمراتب حب منتن اور اسطمخیقون اور جوشاندہ افتیمون
اور ایارجات کبار اور فیقرا سے فرماوین الضاً یہ حب نہایت نافع ہی بیاض سے صفتہ شحم حنظل دو ثلث
درم مصطگی دانگ محمودہ دو دانگ یہ ایک خوراک ہی اور پنڈلی اور پشت پر حجامت کرین کہ وہ قاطع اُسکی ہی اور
فصد صافن کی کرین اور فصد ہاتھ کی نہ کرین کیونکہ ثابت نے کہا ہی کہ وہ ردی ہی اسکے لیے اور تمامی
امراض رحم کے لیے الضاً التزام دواء المسک اور سنجر نیا اور دواء الکرکم اور جوارش کمون اور وجمر ثا کا کرین
پس انطاکی نے کہا ہی کہ وہ تمام نافع ہی الضاً معجون نجاح مجرب بمراتب ہی الضاً تریاق الاربعہ عجیب ہی اور
ادویہ مفتحہ مانند جلنجبین عسلی اور ہندبا اور سداب کے استعمال فرماوین الضاً طب کیمیائی مین ہی کہ نمک
مرجان علاج کافی ہی۔ الضاً نمک مشتری اسرار سے ہی اور صفت اُسکی یہ ہی کہ مشتری کو جلاوین تاکہ خاک
ہو جاوے اور سرکہ مقطر کے ساتھ حل کر کے صفا فرماوین اور مکان سرد مین رکھین تاکہ نمک منجمد ہو جائے رانگہ کا
پس پانی شیرین کے ساتھ حل کر کے بستہ کرین اور تکرار عمل کرتے رہین تاکہ ترشی اُسکی جاتی رہے پس چار سرخ
عرق برنجاسف کے ساتھ پیوین الضاً طلا اُسکا ظاہر النفع ہی الضاً یہ عرق نافع ہی صفتہ مشکطرامشیع دو تو
ہر ایک دو اوقیہ دارچینی سلیخہ بادرنجبویہ ہر ایک دو ثلث درم مہین سحق کرین اور عصارۂ سداب مین چار روز
انقوع کر کے قرع منکوس مین مقطر فرماوین خوراک ایک ملعقہ قبل از طعام بہ سہ ساعت الضاً جید سے
غاریقون شراب کے ساتھ الضاً نافع یہ معجون ہی مذکورۂ ارزانی صفتہ تخم فنجنکشت اور تخم فرنجمشک حرمل سداب
پودینہ سعد سلیخہ قسط تلخ برابر مُرصافی جندبیدستر ہر ایک آدھ جزو شہد کے ساتھ معجون بنا کے خوراک بقدر بیر جوشاندہ
ابہل اور کمون کے ساتھ الضاً نافع سے جوشاندۂ بیخ کرفس بیخ بادیان بیخ اذخر برنجاسف انیسون مصطگی حلبہ
خشک مع روغن گل الضاً جوشاندہ جاؤشیر درم جندد دو دانگ الضاً جوشاندہ حلبہ تخم کتان حرمل اکلیل شبت
بابونہ مین بیٹھین اور ریا اسی کے ساتھ کماد کرین اور حمول شیافات محللہ مقعد مین مانند سداب اور کمون اور بورق
مع شہد کے کرین الضاً فرزجہ مجرب تحفہ سے صفتہ مُرصافی کتیرا گل خطمی برابر دودھ کے ساتھ جوش دیکر پارچہ
کے ساتھ حمول کرین الضاً صرف سکبینج نافع ہی الضاً نافع سے یہ ہی کہ عانہ اور خاصرہ اور قطن پر علک الانباط مصطگی
سنبل ہر ایک دو جزو فلفل سلیخہ شونیز پودینہ کوہی ہر ایک پانچ شہد انہ عاقرقرحا ہر ایک سات روغن سوسن و عنبر قسط
اکلیل الملک ہر ایک بیس سے ضماد کرین الضاً نافع اسکا کھانا پریح کا اور بیٹھنا اُسکے پانی مین اور چڑھنا نردبان
پر اور بیٹھنا کرسی پر اور بار جوجہ یعنی جھولہ ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ اگر حاملہ کو لاحق ہو تو علاج باستفراغ نفرماوین بلکہ اُن
روغنات کو جنمین تسخین اور تحلیل ہی ملین مانند روغن سوسن روغن سداب روغن عاقرقرحا اور جندا اور فرفیون کے اور
بقراط سے حکایت کی گئی ہی کہ یہ مرض حاملہ کو لاحق نہین ہوتا فصل علاج خاص اختناق منوی مین بڑا علاج جماع کثیر بعد

تعب کثیر کے ہو مع تاخیر انزال پس یہ علاج دیگر ادویہ سے مغنی ہو کیونکہ اور ادویہ بغیر اسکے کفایت نہین کرتے خصوص
عورت باکرہ مین گو کہ حائضہ ہو کیونکہ بکارت مانع سیلان افراط طمث کی ہو اور اگر وقت جماع کے عورت اوپر ہو تو نفع
قوی زیادہ ہو اور واجب ہو کہ کم کرنا منی مریضہ کا اور تخفیف اُسکی اُن ادویہ سے جو اپنے محل مین مذکور ہین کرین ایضاً
تریاق الاربعہ منجملہ نعماے الٰہی تعالے و تقدس کے اوپر بندگان اپنے کے اور اسرار قدماسے ہو پس یاد رکھ اُسکو
ایضاً شیخ نے کہا ہو کہ معجون نجاح کی منفعت نہایت عجیب ہو اگرچہ سکبینج اور قرنفل بھی عجیب ہین **فصل** علاج خاص
اختناق طمثی مین سب سے پہلے علاج اُسکا ادرار ہو اور حمول فرفیون اور فلفل کا قوی النفع ہو ایضاً شیخ نے کہا
ہو کہ جند سے کمون باب سداب یا بجو شاندہ اثلق ہو اور جند کبھی تنہا کفایت کرتا ہو ایضاً اظفار الطیب
اسی طرح ہو ایضاً نہایت نافع روغن بید انجیر ہو ایضاً نافع اُسکی دارچینی دو درم ہو نبیذ قوی کے ساتھ ایضاً
جند سے حمول کرنا سنجر بینا کا روغن سوسن کے ساتھ ہو اور اسی طرح بینا اُسکا ہے ایضاً وحم تا کمونی خلافلی ہو
اور مخفی نہ رہے کہ اکثر ادویہ جو دو قسمون مین سے ایک کو فائدہ دیتی ہین دوسرے کو بھی نافع ہین اور مدرات
طمث کے غالباً خشک کرنے والے منی کے ہین جیسا کہ ثابت نے ذکر کیا ہو۔ **فصل** علاج مین وقت نوبت
کے بجز چیز خوشبو کے سب تدبیرات غشی کی کام مین لاوین اور اطراف کو باندھین اور خردل اور نمک سے
دلک کرین اور پانی گرم سے دھلاوین اور پنڈلیون پر اور نیچے پستانون کے اور ناف کے اور اندرون
ران کے اور نیچے سر استخوان پہلو کے اور حالب پر محجمہ لگاوین اور منھ پر پانی سرد اچھی طرح مارین اور چھینک
لانے کی تدبیر کرین خصوص جند سے کہ وہ دوسری چیز سے مغنی ہو اور بدبو چیزون کو سونگھاوین مانند بخور مقل
اور کبریت اور سداب اور ابریشم اور بال بکری کے ایضاً اسی طرح جند اور جاوشیر قنہ حلتیت سونگھاوین اور رحم
کو غالیہ اور عنبر اور مشک اور زرنباد اور اُشنہ سے حمولاً و بخوراً مطیب کراوین کہ ان سب سے رحم نیچے
اُترتا ہو کیونکہ بدبو سے بھاگتا ہو اور جانب خوشبو میل کرتا ہو اور فم رحم کو خصوص منوی مین بحمول زنجبیل اور
فلفل اور روغن زنبق یا روغن بادام یا روغن گل مطیب بہ کستوری اور عنبر سے انگلی پر لگا کے خراش اور
دغدغہ کرین پس اکثر اوقات رطوبت غلیظہ خارج ہو کر افاقہ ہو جاتا ہو اور جماع کرنا اُسوقت بہت نافع ہو اور ثابت
نے امر بہ تہیج قوی کیا ہو **فصل** جالینوس نے کہا ہو کہ اختناق رحم کا کبھی مرد کو لاحق ہوتا اور فاضل رازی نے
کہا ہو کہ جب مرد کو صرع بلا تشنج کے ظاہر ہووے اور سانس اُسکی مفقود ہو جائے تو اُسکو امر بجماع کرین اور مراد
غرض اختناق الرحم سے مرد کے ساتھ یہ ہو کہ اُسکو عوارض موسومہ اختناق لاحق ہوتے ہین

کلام اورام رحم مین

اور وہ چوٹ لگنے سے اور اسقاط اور عسر الولادت اور بند ہونے حیض اور منی سے اور امتلا اخلاط سے حادث
ہوتے ہین اور وہ نزدیک مُنھ رحم کے اور عمق اور ایک جانب مین جہات اربعہ سے لاحق ہوا کرتے ہین اور
جس جہت مین کہ واقع ہونگے میل رحم کا بخلاف اُسکے اور منید کرنا اُس طرف پر دشوار ہوگا اور کبھی

ورمی

سودی بہ خراج یا صلابت یا سرطان ہوتے ہین **علامات عامہ** ان اورام کے لیے اگر ورم قدام یعنی آگے ہوگا
تو غالبًا درد زیر ناف اور اربیہ یعنی بن ران مین ہوگا اور اگر ورم موخر یعنی پیچھے ہوگا تو درد قطن یعنی میان ہر دو سُرین
مین ہوگا اور اگر کسی جانب مین جہات اربعہ سے ورم ہوگا تو درد ہر دو خاصرہ یعنی دونون طرف تہیگاہ مین ہوگا
اور دوسری علامت **تمدد** ہونا اُن مواضع کا ہے اور بند ہونا بول کا خصوص قدامی مین اور براز کا خصوص موخری مین
اور مشکل سے حرکات کا ہونا اور اُٹھنے اور کھڑے ہونے مین سخت دشواری اور کرب اور ہچکی اور ضعف اشتہا
اور ہضم اور غشیان اور ضعف نبض اور صغر اور تواتر اُسکا ہے اور کبھی اوجاع اُسکے منتقل ہیا فوخ اور گردن اور عمق
چشم اور پشت اور ہر دو الیہ اور مفاصل اور اطراف اور اصابع کے ہوتے ہین اور اکثر مین انتقال درد کا ناف
سے بجانب ران اور میان دو سُرین سے جانب الیہ ہوتا ہے اب جانو کہ ورم کے **اقسام** ہین **ایک گرم** ہے
علامت اُسکی سختی عوارض مذکورہ کی مع تپ تیز اور قشعریرہ اور سیاہی زبان اور پسینہ آنے اطراف کے ہے اور
کبھی مودی بانقطاع آواز اور غشی اور اختلاط عقل اور تشنج ہوتا ہے **علاج** اسکا اولاً یہ ہے کہ وہ نہایت فائدہ مند ہے بعدہ
فصد صافن ہے لیکن باسلیق پس کبھی بسبب بند کرنے اُسکے حیض کو مضر ہے مگر یہ کہ شروع کیا جاوے باسلیق کے ساتھ واسطے
قطع انصباب کے اور بعد اسکے صافن واسطے تنقیہ کے کیجائے تو احسن ہوگا اور شیخ نے عجوبہ ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ
واجب ہے کہ وہ عورت وقت فصد کھلوانے کے مضطجعہ یعنے پہلو پر ہو اور دونون پائون کو جانب فوق کیا ہو اور نکالنے
خون مین مبالغہ کرین اور اسہال بہ فلوس مع شربت بنفشہ یا عرق کاسنی یا عرق عنب الثعلب کے کرین کہ وہ نہایت
نافع ہے کل ورم احشا کے لیے یا جوشاندہ بنفشہ اور عناب اور آلو بخارا اور ترنجبین اور شیر خشت سے اور تعدیل
بماء الشعیر اور بقلہ اور انار اور شربت نیلوفر اور بنفشہ اور لعاب فرماوین اور ابتدا مین ردع کی کثرت نفرماوین مبادا
کہ صلب ہو جائے بلکہ ملینات کے ساتھ ممزوج کر لیوین اور بعدہ جوشاندہ گل سرخ نیلوفر خطمی بابونہ تخم کتان اکلیل
خشک گاوزبان مین بٹھین اور آنسے ضماد فرماوین اور حمول خشخاش مہرا مع روغن گل یا روغن سیب کرین یا حمول
اس مرہم سے کرین **صفتہ** زردی بیضہ اکلیل مہرا مع زعفران و روغن ناردین اور وقت سخت سوزش کے قطور
بہ سفیدی بیضہ اور دودھ عورت کے جو دختر سے حاصل ہوا ہو کرین اور شیاف ابیض و روغن گل کام مین لاوین
اور اقتصار محللات اور ملینات مذکورہ پر کرین **دوسرا بلغمی** ہے اور وہ نادر ہے اسمین درد کم ہوتا ہے اور ڈھیلا ہونا انکا
اور اطراف کا ہوا کرتا ہے **علاج** اسکا بعد تنقیہ کے تلئین اور تحلیل اُن ادویہ سے جو مذکور ہوئی ہین بلا ردع فرماوین **تیسرا**
سخت سوداوی ہے اور وہ ابتدا اور بعد ورم گرم کے واقع ہوا کرتا ہے **علامت** اُسکی سختی زیر ناف کی اور خشکی فم رحم کی
اور تنگی اُسکی اور تھوڑا محسوس ہونا اُسکا آخر مین اور لاغری خصوص دونون پنڈلیون کی اور مضطرب ہونا اُنکی حرکت
کا اور کسل اور ورم دونون پائون کا اور بڑا ہونا شکم کا مانند استسقا کے ہے اور اکثر اوقات مودی باستسقا ہوا کرتا ہے
اور اسمین درد کم ہوتا ہے مگر جب سرطان ہو جائے **علاج** اُسکا تنقیہ سودا کا ہے اور بعد ازان مرہم داخلیون اور باسلیقون
اور قیروطی ہین جو مقل اور چربی مرغابی اور پشک بکری اور موم زرد اور زردی بیضہ سے بنائے گئے ہون اور

جنمین روغن نرگس یا سوسن یا شبت یا بابونہ یا حلبہ یا رینڈی یا حناڈالا گیا ہو اور کبھی تقویت اُنکی جند اور صبر اور ایرسا
اور زعفران سے کیجاتی ہی اور جوشاندہ ملینات مین جلوس کراوین ایضاً مجربات قانون سے مرہم مرکب برگ کبر
مسلوق اور مسحوق مع ماء الجبن اور ماء العسل کے ہی تدبیر عام ان اورام کے لیے اطبا کہتے ہین کہ وہ مانند
اورام گردہ اور مثانے کے ہی شربا و وضعا اور انطاکی نے کہا ہی کہ سبوس گندم اور لسوڑھا کو بڑا دخل ہی ایضاً
چربی مرغی اور روغن کنجد اور زرفت سے حمول کرنا اور چپٹانا اُسکا مقام ماؤف پر بڑی تاثیر رکھتا ہی ایضاً دہلوی نے
کہا ہی کہ تخم کتان و اسپغول سحق کیے ہوے شہد کے ساتھ نافع اقسام ہین چوتھا خراج ہی اور وہ ورم متقیح ہے اور
علامت خراج ہونے کی زیادتی اعراض کی اور درد اور تپ مختلط اور آرام بول اور حاضر ور کرنے سے ہی اور علامت
پختگی کی ساکن ہونا عوارض کا اور زیادتی گرانی ہی اور علامت پھٹنے کی لرزہ اور قشعریرہ ہی- **علاج** مانند دبیلہ معدہ
اور جگر اور مثانہ کے ہی باعتبار نضج اور تفجیر کے آہن سے اگر قریب فم کے ہو ورنہ بمثل انجیر اور خردل اور بیخال کبوتر
کے ضماد کرین اور حمولاً تفجیر یعنے پھاڑنا کرین اور بر وقت سخت درد کے ضماد جو اور حلبہ اور تخم کتان اور اکلیل سے
بنا کر واسطے تلئین کے کام مین لاوین اور آبزنات اُنسے فرماوین اور جب منفجر ہو جاوے تو قرحہ کو بماء العسل دھووین
اور مرہم باسلیقون صغیر سے تنقیہ اور اندمال مانند قرحہ کرین اور اگر پیپ بجانب مثانہ میل کرے تو مدرات ضعیفہ
دیوین اور قویہ اسلیے ممنوع ہین کہ مبادا قرحہ ہو جائے اور وہ مانند دودھ اور تخم خربزہ اور خیارین مع لعابات ہین
و اگر بجانب امعا میل کرے تو مسہلات خفیفہ سحج کے خوف سے دیوین **فصل** سرطان مین اور وہ ابتداءً بعد ورم
سخت کے ہوتا ہی اور علامت اُسکی درد سخت متعدی بجانب حالب یعنی بن ران اور حقو یعنی کمر اور حجاب اور پشت
اور چشم اور صدغ ہی اور سردی اطراف اور وہ علامات ہین جو کہ صلابت مین لاغری پنڈلیون اور ورم قدم اور
مشابہت باستسقا سے مذکور ہین اور کبھی منجر باختلاط عقل ہوتا ہی اور جب قرحہ ہو جائے تو پیپ بدبو کہ جسکا قوام
برابر نہین ہوتا اور ردی سیاہ غالبًا یا سُرخ یا سبز جاری ہوتی ہی اور کبھی سفید یا خون صرف بہ سبب تاکل کے
ہوتا ہی اور کچھ درد بہ سبب سیلان کے کم ہو جاتا ہی **علاج** محققین نے تصریح کی ہی کہ یہ مرض مایوس النجات ہی خصوص
متقرح اور ایسا ہی حال ہر سرطان اندرونی کا ہی اور غایت تدبیر اسکی مدرات ہین اور مزاج کی ترطیب اور تعدیل اور
تسکین درد اور ہیجان اُسکے مین یا آب خشخاش اور کشنیز اور عنب الثعلب اور روغن گل اور سفیدی بیضہ مع چرک
اسرب بطور پچکاری اور طلا مشغول ہووین ایضاً اسی طرح شیاف ابیض اور افیون مع دودھ عورات اور قدرے
زعفران بطور حقنہ ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ مرہم رسل عجیب الخاصیت ہی ایضاً استعمال محللات کا وقت سکون
اور آرام کے کرین مانند داخلیون اور چربی کیک اور روغن بابونہ اور مقل کے حمولاً ایضاً جوشاندہ بابونہ
حلبہ کراث خرامی تخم کتان بنفشہ تخم خطمی برگ خطمی مین جلوس کرین اور اسی سے نطول اور حقنہ فرماوین

کلام ریاح رحم مین

سبب اسکا ضعف رحم کا ہضم غذا سے ہی یہ سبب عسر ولادت کے یا صدمے کے یا سوء مزاج بارد غیر مفرط ہی کیونکہ اگر

مفرط ہوتا تو ریح پیدا نہوتی یا برودت خارجیہ ہو جس سے فم رحم کا مخنوق ہو کر مانع خروج ابخرہ اور ریاح اور تحلل کا ہوا اور وہ ریاح شکم رحم مین ہو یا درمیان خلل لفافات اُسکے کے اور وہ سخت تر ہو **علامات** حالت اسکی مانند استسقای طبلی کے ہی بہ سبب منتفخ ہونے اسفل شکم کے اور وہ مع آواز مانند طبل کے ہو اور مع درد کے ہی جو منتقل ہو کر اربیتین بن ران اور فواد اور حجاب تک پہونچتا ہی باوجود قراقر اور مغص اور ضربان کے اور ظاہر ہونے آوازون کے وقت جماع کے اور کبھی مزمن ہو کر آخر عمر تک رہتا ہی **علاج** اسکا کل تدبیرین ہین جو استسقاے طبلی مین گذرین اور تنقیہ بلغم کا ایارجات کے ساتھ کرین اور کسر ریاح کے لیے کمونی اور فلاسفہ اور سفوف اصول اور جالمی اور تریاق الاربعہ اور ثمانیہ اور دواء الکرکم اور وجع نا اور جوارش مصطگی اور سنجرینا اور غاریقون اور ماء الاصول ہین شربا اور بابونہ اور شبت اور پودینہ اور سداب اور بادیان اور کرفس اور نانخواہ اور کمون اور سلیخہ اور فنجنکشت اور نفل اور مصطگی اور حلبہ اور شونیز ہین شربا اور نکمیدا اور حقنا اور فرزجۃ اور ضمادا اور جلوسا اُنکے جوشاندہ مین **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ اجود اُن اشیا کا جو رحم کو ریاح سے اور بقایاے خون فاسد سے پاک کرتی ہین موسم سرما مین تو کرفس اور زنجبیل اور زرنباد اور شونیز ہے کہ جوش دیکر شہد اور روغن کے ساتھ پیوین اور موسم گرما مین خطمی انیسون بادیان اُشنہ ہی شکر تری کے ساتھ **ایضاً** سعوط رُبائع فرزجون سے مع روغن بان ہی مطلقاً **ایضاً** شیاف بادیان اور انیسون تخم کرفس سداب صعتر برابر شہد چار جزو دافع ریاح ہے

کلام رجا مین

اور وہ ایسی حالت ہی کہ جس سے امید حمل کی کیجاتی اور حال آنکہ وہ نہین ہی اور کہا گیا ہی کہ وہ حاے مہملہ کے ساتھ ہی کیونکہ اسکا یونانیہ مین موے نام رکھا گیا ہی اور موے طاحون کو کہتے ہین جسکے معنی آسیا کے ہین بہ سبب گرانی شکم کے مثل اُسکے اور امتیاز اُسکا حمل سے مشکل ہی کیونکہ اسمین حیض بند اور شکم بزرگ ہوتا ہی اور کوئی چیز منتقل دبانے سے معلوم ہوتی ہی اور فم رحم کا منضم اور شہوت ساقط اور رنگ متغیر ہوتا ہی اور سبب اسکا باد ہا اور رطوبات منعقدہ ہین اور ابو منصور نے کہا ہی کہ مفارق اُسکی کوئی چیز نہین مگر نہونا حرکت کا پس جب وقت اُسکا گذر جائے اور ولادت نہووے تو وہ رجا ہی علاج اُسکا واجب ہی ورنہ مودی باستسقا ہوگا اور خضر بن علی نے کہا ہی کہ حرکت اُسکی مثل حرکت جنین کے کسی وقت ہوتی ہی اور اکثر نہین ہوتی بخلاف حمل کے کہ حرکت اُسکی مستمر رہتی ہی اور نیز صلابت شکم کی سخت اور اطراف مترہل یعنے سُست اور زمانہ وضع کا کسی قدر تجاوز کرکے بعد اسکے حال مانند درد زہ کے بعد نو مہینے کے یا قبل اُسکے لاحق ہوتا ہی اور زان پس ریاح یا فصول یا قطعہ گوشت کا جسکی صورت نہین ہی خارج ہوتا ہی یا بسبب وجود درد کے تمدد مجاری حیض سے کوئی چیز برآمد نہین ہوتی علاج اُسکا وہ ہی جو احتباس خون اور ریاح رحم مین مستعمل ہی اور وہ ادویہ ہین جو اخراج جنین اور مشیمہ مین مذکور ہین اور حب منتن جلدی نفع کرتا ہی **ایضاً** قنہ جاوشیر برابر آب کرفس اور بادیان نافع ہی **ایضاً** زراوند مدحرج ابہل حب الرشاد فلفل شربا **ایضاً** شیاف مرکب مُرجاوشیر خربق برابر سے زہرہ گاؤ کے ساتھ نہایت مجرب وبرنا ثبہ ہی اور اسی طرح بعض ثقات محققین سے نقل کیا گیا ہی

کلام زوال رحم مین اپنے محل سے

اور وہ دو قسم ہی ایک نتو اور انقلاب اُسکا ہی اور وہ میلان اُسکا بجانب خارج ہی پس اگر نقبہ باقی رہے تو خارج عنق ہی اور اگر گم ہو تو تحقیق رحم منقلب ہوگیا ہی اور باطن اُسکا ظاہر ہوگیا ہی اور اسوقت نام اسکا انقلاب رکھتے ہین پس اگر فرج سے ہویدا ہووے تو اُسکو عقل کہتے ہین اور **اسباب** اُسکے عسر ولادت کا یا جذب مشیمہ اور جنین کا ہی یا چوٹ ہی جو سُرین کو پہونچی ہی یا آواز سخت یا چھینک شدید ہی یا کودنا سخت یا فزع یا انزعاج اچانک ہی گو کہ سننے آواز قوی سے ہو خصوص دردزہ کے یا بعد اُسکے یا رطوبت سُست کرنے والی رباطات کی ہے اور **علامت** اُسکی درد سخت عانہ اور مقعد اور پشت اور مابین ہر دو سُرین کے اور قطن مین ہی اور کزاز بسبب متصل ہونے بعض عضلات اُسکے کے حلقہ گردن سے اور رعشہ بوجہ نفوذ کرنے روح کے اعصاب مین جو کھنچنے والے ہین اور خوف بلا سبب بسبب احتراق خلط کے حرارت درد سے یا بسبب ضعف دل کے ہی اور احتباس بول اور براز کا بسبب ضغطہ کے اور لمس کرنا کسی چیز مستدیر کا نیچے عانہ کے اور کسی چیز نرم کا اندرون فرج کے اگر انقلاب پورا نہو ورنہ خارج فرج کے ہی اور اکثر اوقات تپ اور اختلاط عقل کا ہوا کرتا ہے **علاج** بہ تحقیق کہ نفع اُسکا قبل مزمن ہونے کے اور جوان مین ہوتا ہی اور وہ یہ ہی کہ معاء اور مثانہ حقنہ ہا اور مدرات کے ساتھ واسطے دفع دباؤ کے خالی کیا جائے اور بعد ازان پشت پر لیٹ کر دونون رانون کو اپنے شکم کے ساتھ چمٹا وین اور درمیان اُنکا فراخ رکھین زان پس رحم پر صوف رکھ کر رحم کو اندر کی طرف نرمی کے ساتھ داخل کرین اور اُسکے فم پر دوسرا صوف جسکو قوابض سے مانند عفص اور اقاقیا اور آس اور گل سرخ اور پوست انار اور اذخر اور سُک اور رامک اور سماق اور سرکہ کے آلودہ کیا ہو رکھین اور وہ عورت کروٹ سے لیٹی رہے دونون رانون کو ملائے ہوے تاکہ وہ صوف نکل نہ پڑے اور اُسکی ناف پر اور پشت پر محاجم لگاوین اور خوشبو چیزین سونگھاوین اور اشیاے بدبو اور چھینک لانے والی اور سرفہ لانے والی اور حرکات سے احتراز رکھین اور اُنھین قوابض کے جوشاندہ مین بیٹھین اور اُنسے نطول کرین اور عانہ اور نواحی فرج پر اُنکے ساتھ ضماد کرین خصوص مع سرو دار اور بلوط اور حلبہ اور شعیر کے

کلام قروح اور شقاق اور بواسیر اور بثور اور خارش رحم مین

تحقیق انطاکی نے ان امراض مین اُن ادویہ پر اکتفا کی ہی جو مقعد مین مذکور ہو چکی ہین اور ہم نے تفصیل اُسکی واسطے متابعت جمہور کے کی ہی اور وہ امراض ہین **اول** اُنسے قروح ہین سبب اُنکا شقاق یا منفجر ہونا ورم کا یا بثرہ کا یا انصباب خلط تیز کا یا حمول کرنا شیاف تیز کا یا متعفن ہونا جنین اور مشیمہ کا ہی **علامت** اُسکی درد اور سیلان مواد مختلف الالوان اور روائح اور ضرر حاصل کرنا اُس چیز کے ساتھ ہی جو مرخی ہو اور نفع یاب ہونا اُس چیز کے ساتھ جو قابض ہو پس اگر ورم ہو تو تپ اور قشعریرہ اور بعد ازان سائل قرحہ چرکین سے زرد آب یا مانند ماء اللحم کے مع عفونت ہوگا اگر متعفن ہووے ورنہ بغیر تعفن کے اور قرحہ نقبہ یعنی پاک سے پیپ غلیظ نرم سفید

بغیر بدبو اور زرد کشیر کے اور آکلہ سے زردی سیاہ بدبو مع درد سخت اور ضربان اخراج ہوگی اور جسقدر کہ جانب قعر
کے اقرب ہوگا پس سیاہی سخت تر ہوگی اور کبھی آکلہ مشابہ سرطان کے ہوتا ہی اور فرق عدم جساوت یعنی صلابت
اُسکی سے اور آرام ہونے اُسکے سے احیاناً خصوص بعد نکلنے مواد کے اور عدم شدت ضربان کے اور منتفع ہونے
اُسکے ادویہ کے ساتھ ہی علاج اُسکا بعد تنقیہ کے فصد یا اسہال سے یہ ہی کہ وسخہ یعنی چرکین دار کو ماء السکر یا ماء العسل یا جوشاندہ
اُبر سلے سے دھووین اور کبھی بہ سبب درد کے احتیاج ملانے روغن گل یا روغن بنفشہ کی پڑتی ہی اور بسبب کثرت
چرک کے حاجت بجانب قدرے زنگار کے بھی ہوتی ہی اور آکلہ کو ماء الشعیر اور ماء العسل سے دھووین اور تسکین تمام
وردون کی افیون اور زعفران سے مع دودھ عورتون کے فرماوین اور سب کی خشکی اور التحام عصب اور کندر اور
انزروت اور دم الاخوین اور اسبیداج اور کہربا اور زعفران اور نشاستہ اور مُرتک اور توتیا سے شیافاً مع سفیدی بیضہ
یا حقنا کرین ایضاً اسی طرح مرہم برگ گل انار مُرتک موم روغن گل سے نافع ہی ایضاً مرہم باسلیقون کے
لئے مع روغن گل زیادہ خصوصیت سے ایضاً قیر وطی مُرتک اور سفیدہ انزروت برابر سے مع موم اور روغن
گل نافع پیدا کرنے والی گوشت کی ہی۔ ایضاً مجربات ارزانی ہے شافہ شہد اور روغن گاو سے واسطے تنظیف
کے اور بعدہ حمول عفص کا اور استنجا باآب مازو تجفیف کے لیے ہی دوسرا حکۃ الرحم یعنے خارش رحم کی ہی اور نام
اُسکا فرباسموس النسا ہی کیونکہ مریضہ اس مرض کی جماع سے صبر نہین کرتی اور شوق اُسکا جب جماع کیجاوے
زیادہ ہوتا ہی اور کبھی یہ مرض مودی بہ سقوط قوت ہی اور سبب اسکا خلط تیز ہی جو خارش کرتی ہی اور منی کو تیز لذاع
بناتی ہی اور دلیل اسپر رنگ حیض کا ہی زردی اور سفیدی اور سیاہی سے علاج فصد ہفت اندام اور استفراغ خلط
غالب کا کرین اور شہوت کو توڑین اُن اشیا کے ساتھ جو اپنے محل مین مذکور ہین اور استعمال قوابض اور روادع
کا طلاءً اور نطولاً اور حمولاً فرماوین ایضاً مجرب سے جیساکہ قانون مین ہی یہ ہی کہ نعناع اور پوست انار اور عدس مقشر
کو نبیذ مین جوش دیکر حمول بنا کر دیوین اور کبھی اسکے ساتھ سداب زیادہ کر کے سرکہ اور عرق گلاب مین جوش دیا
جاتا ہی ایضاً نافع اُسکا یہ حمول ہی صفتہ زعفران کافور ہر ایک دانگ مردار سنگ دو دانگ حب الغار آدھا درم
سفیدی بیضہ اور روغن گل اور قدرے سداب کے ساتھ حمول بناوین ایضاً مرہم کافور اور جلوس جوشاندہ خطمی
اور خیارین مین مفید ہی ایضاً تبخیر بہ رسوت اور مغز تخم اترج ایضاً مجرب سے خارش اور اختلاج کے لیے صفتہ
ناردین نعناع نسرین نیلوفر برگ کنار برگ سرو لاجورد برابر ایک مثقال زیت کے ساتھ حمول کرین اور ایک
مثقال اُس سے مع بابونہ ناف پر ضماد فرماوین اور خود دوا کہ خارش مقعد مین مذکور ہوچکی ہی نافع ہے۔ تیسرا
رتق ہی اور وہ زیادتی غشائی یا عضلی ہی یعنے غشا یا عضلہ بڑھ گیا ہی یا بسبب التحام قرحہ کے ہی جو گردن رحم مین
حادث ہوکر مانع جماع اور اکثر اوقات مانع خروج حیض اور بعد ازان مفسد رنگ اور قاتل بہ اختناق ہی اور لبسا اوقات
علی سبیل الندرۃ بسبب رقیق ہونے بناوٹ غشا کے نزدیک فم رحم کے یا بسبب سوراخ کے جو فم رحم مین ہے
حادث ہوتا ہی یا اسوجہ سے کہ مادہ جنین کا کہ وہ منی عورت کی ہی اور رائحہ منی مرد کا اُسکو انعقاد مین کفایت کرتا ہی حاجبل

ہوجاتا ہی پس اسوقت وردزہ کا قاتل اُسکا ہی علاج قطع بآہن ہی اور طریق اُسکا یہ ہی کہ کرسی پر پیٹھ کے پیچھے کو تکیہ کرے
اور دونون رانون کو شکم کے ساتھ ملادے اور اسی ہیئت پر عورت کو مضبوط باندھ دین تاکہ اضطراب نہ کرے پس
اگر رتق ظاہر ہو تو اُس جگہ سے جو کہ متصل بہ فرج ہی کاٹ لیوین اور اگر مخفی غائر ہو تو نرمی کے ساتھ زنبور سے کھینچین
تاکہ مثانہ اور رحم متاذی نہو اور بطور اریب قطع فرماوین اور کوئی چیز اُس سے باقی نہ رکھین ورنہ خوف باقی رہیگا پس
اکثر اوقات منع ولادت کی کرتا ہی گو کہ مانع جماع نہین ہوتا اور زنہار مثانہ کو جراحت نہ پہونچے ورنہ سلس البول ایسا ہوگا
کہ جس سے برائت ناممکن ہوگی یا موت بورم ہوگی اور نہ رحم کو جراحت پہونچے کہ وہ محدث ورم اور درد اور تشنج اور کزاز
اور امراض قاتلہ کا ہی پس اگر سیلان کم ہو تو یکبارہ قطع فرمائین اور اگر بہت ہو اور خوف غشی کا ہووے تو بعد ایک روز
کے یا دو روز کے دوسری مرتبہ کاٹین اور بعد ازان پشم کو شراب یا روغن زیت مین تر کرکے تین دن اُسجگہ پر رکھین
اور زان بعد قالب موافق فرج کے دراز و سطبر بناکے مرہم اُسپر لگاکے فرج مین رکھین تاکہ التحام اور اعادہ رتق کا نہونے
پاوے خصوص اگر مقطوع گوشت ہی تو دو بہ نسبت غشا کے زیادہ تر قابل التحام ہی اور سردی اور ہر چیز سرد بالفعل کے
لگانے اور پلانے سے پرہیز فرماوین چوتھا بُظر اور قرقس اور قضیب اور گوشت زائد ہی لیکن بظر پس یہ وہ ہی کہ ختنہ
عورت کے وقت کاٹا جاتا ہی اور اکثر وقت وہ زیادہ لنبا ہو جاتا ہی لیکن قرقس پس وہ گوشت رحم مین ہی اور کبھی سرما
مین کوتاہ اور گرما مین دراز ہوتا ہی جیسا کہ اسکو جالینوس اور ارجیجانس نے ذکر کیا ہی اور ایند قلس کو اس سے انکار
ہی لیکن قضیب پس شیخ نے کہا ہی کہ وہ بعض عورت مین ظاہر ہو کر تحرک کرتا ہی اور اکثر اوقات وہ عورت اُسکو دوسری
عورت کی فرج مین داخل کرتی ہی علاج سب مین قطع ہی اور اگر رشتہ سے تین دن یا زیادہ باندھین تاکہ متعفن ہو جائے
اور بعد ازان قطع کرین تو بے خطر ہوگا بسبب کمی نزف کے اور کبھی گوشت زائد کو ادویہ اکال لگاکر گلا دیتے ہین
پانچوان قرن ہی اور وہ استخوان یا ایسی خلط ہی جو گردن رحم مین سخت ہو گئی ہی اور انطاکی نے قدما سے حکایت کی ہی کہ
وہ لاعلاج ہی اور آخر حیلون کا قطع ہی چھٹا پانی رحم مین ہی اور وہ کبھی اُسمین محتقن ہو کر وقت حرکت کے قراقر کرتا ہی اور
اسفل شکم کا متہیج ہو جاتا ہی اور کبھی مشابہ استسقا یا حمل ہوتا ہی اور کبھی رحم سے رطوبت جاری ہوتی ہی اور کبھی یکبارہ
اُس سے رطوبت کثیر بہتی ہی اور پہلے اس سے بندش حیض کی ہوتی ہی علاج استفراغ بلغم کا کرین اور ادویہ مدرّہ
حیض اور بول کی پلاوین اور ادویہ مجففہ استسقا سے ضماد اور شیاف حیض لانے والے سے حمول کرین اور خریق
سفید مخرج آب کثیر ہی ساتوان بثور رحم کے ہین اور وہ اکثر اُسکے مُنھ مین ہوتے ہین اور دیکھنے اور چھونے سے معلوم ہوتے
ہین علاج فصد باسلیق کراوین اور مرہم گل سرخ اور خبث الفضہ اور طین قیمولیا اور مرتک اور سفیدہ اور موم اور روغن گل
سے لگاوین آٹھوان شقاق رحم کا ہی اور سبب اسکا صدمہ یا خشکی یا دردزہ کی کوئی آفت ہی اور علامت اسکی درد
وقت جماع کا اور نکلنا آلت اور اُنگلی کا خون آلودہ ہی اور اگر فم کے قریب ہو تو ہاتھ لگانے سے معلوم ہوتا ہی یا آئینہ کو فرج
سے مقابلہ مین رکھکر خود عورت دیکھے جب کہ اُسکو دوسرے کے دیکھنے سے شرم آئے اور مودی بقروح بازمان
ہی پس بعد مدت کے غلیظ مانند یسہ کے ہو جاتا ہی اور کبھی کوئی رگ پھٹ جاتی ہی اور حبس جریان دشوار ہوتا ہی علاج اگر

جریان خون کا ہو تو جوشاندہ شبت اور عفص اور پوست انار اور بارتنگ اور آس مین نشست کراوین اور جو ادویہ
کہ حیض مین مذکور ہین انکا وجولا کام مین لاوین ورنہ اُن ادویہ سے جو شقاق مقعد مین مذکور ہین یا باسلیقون سے
مع قدرے چربی مرغی اور روغن بنفشہ یا روغن بنفشہ مع مغز پنڈلی گاؤ اور زفت سے یا مرہم مرتک یا مرہم اقلیمیا
سے اندمال فرماوین اور اگر مزمن اور غلیظ ہو جائے تو مرہم قراطیس مع روغن گل استعمال کرین اور کبھی جب
متقرح ہو جاتا ہی تو صاف کرنے کے لیے احتیاج بمثل قشور مس اور زاج اور عفص کے پڑتی ہی تیرھوان کبھی
گردن رحم مین بسبب امورات مذکورہ یا بسبب غلظت قضیب کے شقاق واقع ہوتا ہی اور کبھی اُسکو توتیا مع زردی
بیضہ کافی ہوتا ہی ایضاً نہایت نافع مرہم سفیدہ ہی نوان افضا ہی اور ہندی مین اُسکو بھگندر کہتے ہین اور وہ پھٹ جانا
گردن رحم کا اور معاء مستقیم کا ہی وقت توڑنے بکارت کے اُس حال مین کہ محل تنگ اور آلت بزرگ ہو علامت
اسکی نکلنا بول اور براز کا ایک جگہ سے باہم ہی علاج اسکا باوجود دشواری کے مانند شقاق کے ہی اور دہلوی نے ذکر کیا
ہی کہ چربی گردہ بکری اور موم اور مغز ساق گاو برابر سے مع مردار سنگ و سنگجراحت مرہم بناکر اگر مدت تک رکھین تو مندمل
ہو جائیگا دسوان بواسیر رحم ہی سبب اسکا ورم سوداوی ہی اور اُسکے ساتھ علامات بواسیر مقعد کے ہین اور خون اُسکا
منقاطر غیر متصل بے اختیار مثل ادرار حیض کے مع دردسر اور لاغری اور فساد احشا کے دفع ہوتا ہی علاج اسکا مانند
مقعد کے ہی تنقیہ سودا سے اور ترتیب اور دیگر اشیا لگانے کے ہین ایضاً مجربات سے نافع اسکے مرہم اقلیمیا
اور عروق اور مرتک اور موم اور روغن تخم السی ہی اور کبھی آہن سے قطع کیا جاتا ہی گیارھوان ناصور رحم کا ہی اور
وہ قرحہ مزمنہ بدبو سے ہوا کرتا ہی اور وہ بہ لزوم درد اور سیلان زرداب اور داخل کرنے سلائی سے پہچانا جاتا ہی
اور اسکا علاج مشکل ہی خصوص جب رحم سے تجاوز کرکے عنق رحم یا مقعد یا مثانہ یا فم مثانہ یا عضلہ مثانہ تک پہونچے
تو یہ سب مایوس النفع ہین اور کبھی استخوان عانہ کا متعفن ہو کر اُسمین سوراخ ہو جاتا ہی اور بال اُسکے جاتے
رہتے ہین علاج مانند دیگر نواصیر کے منقیات خشک کرنے والے کے ساتھ بہ نرمی کرین کیونکہ محل ذکی الحس ہی
لیکن کاٹنا وہ ہے سے اُسمین جو حس کے بے ظاہر ہوتا ہے پس کبھی قطع کیا جاتا ہی لیکن اُسمین خطر ہے کہ موذی
بہ کزاز یا انقطاع آواز اور اختلاط ذہن ہوتا ہی

کلام درد رحم مین

جب درد خاصرہ یعنی تہیگاہ اور اربیہ یعنی بیخ ران اور پنڈلی اور پشت اور حجاب اور سر کا خصوص یافوخ کا سخت ہو اور
جب دس مہینہ تک رہے تو ورک یعنی اوپر ران کے درد مزمن پیدا ہوا کرتا ہی اور وہ سوء مزاج اور ورم اور قرحہ اور ریاح اور
رطوبات فاسدہ سے جو اسمین جمع ہوتے ہین عارض ہوتا ہی اور بیان ان سب کا گذر چکا ہی لیکن اسباب باقیہ پس
ایک ولادت اور اسقاط ہی اور وہ بعد انکے بسبب ضرر پانے رحم کے حرکات دردزہ سے یا بسبب کمی خون حیض
کے حادث ہوا کرتا ہی علاج ادرار خون کا کرین اگر قلیل ہو اور فصد صافن کے لیے نفع حاضر ہی اور جالینوس نے
کہا ہی کہ ماء الشعیر اور چربی مادہ آہو پلاوین ایضاً جوشاندہ خبازی بیخ اذخر صعتر علحدہ علحدہ یا مجموع پلانا نافع ہے

ایضاً جوشاندہ سلیخہ مجرب ہی ایضاً شونیز مع شہد مفید ہی ایضاً اسی طرح بیٹھنا آب تازہ مین اور حقنہ کرنا آب خبازی یا دودھ
گدھی یا لعاب تخم کتان سے اور طلا روغن بنفشہ سے ہی ایضاً آخر حیلون کا نقوع پوست خشخاش بہ تجربہ ہی بشرطِ نگاہ رکھنے
اس خیال کے کہ خون بند نہ ہوجائے **دوسرا حیض** ہی اور اسمین پہلے آنے حیض کے یا ہمراہ حیض کے درد ہونا
ہی بسبب کمی ادرار کے اور احتراق ہونے خون اُسکے کے **علاج** اسکا مداومت کرنا مدرات کا قبل نوبت کے
خصوص ریوند اور مسکہ اور حلبہ اور تخم کرفس کا ہی **تیسرا** اجماع ہی اور یہ مانع حمل کا ہی پس اگر وہ بسبب درازی قضیب
کے ہو تو مین علاج اسکا نہین جانتا اور شاید کہ وہ وقت عادت ہونے کے جاتا رہے اور اگر بسبب منحرف ہونے
فم رحم کے ہو اور وہ لمس کے ساتھ معلوم ہوتا ہی تو تدبیر اُسکی گذر چکی ہی اور اگر بسبب ورم یا قرحہ یا سوء مزاج کے ہو تو
علاج ازالہ اُسکا ہی اور کہا گیا ہی کہ عفص یا نمک سے فرج مین حمول کرین ایضاً دماغ بط آب بادمان سبز مین جوش
دیکر پینا بالخاصیت ہی **فصل** ادویہ نافع اُسکے مین مطلقاً اور وہ جدوار زرنباد درج ریوند گل تُرج تازہ زعفران
فقاح اذخر سلیخہ ہی شربا و حمولاً و جلوساً اُسکے جوشاندہ مین ایضاً برگ نیب کماذا ایضاً روغن قسط روغن نرگس بزرالبنج
حمولاً ایضاً مجرب سے جیساکہ مقاصد مین ہی روغن زرد کو پنبہ کہنہ پر لگا کے حمول کرین ایضاً مجرب سے درد گرم اور سرد
کے لیے جیساکہ تحفہ مین ہی کُنجد کو فستق مع روغن گل خرزجہ یا ضماد کرین ایضاً ارسطو سے حکایت کی گئی ہی کہ بخور کرنا بالون کا آدمی
سے اور حقنہ کرنا دودھ گدھی سے مسکن درد سخت ہی ایضاً انفرویا اور ارسطون اور بنادر لیطوس ہے۔

مقالہ بارھوان امراض پشت اور اطراف مین

کلام درد پشت مین

بعضے کہتے ہین کہ وہ درد مفاصل فقرون مین ہی اور بعضے کہتے ہین کہ عضلات اور اوتار محیطہ مین ہی اور ہر دو محتمل ہین پس
وہ باعتبار اسباب اور علاج کے مفاصل اور حدبہ کے قریب ہی اور اُسکے بیان کے لیے دو فصل ہین **فصل**
پہلی تدبیر مفصل مین پس اسباب اُسکے سات ہین۔ **پہلا** برودت ساذجہ یا بلغم خام ہے علامت اُسکی
احساس کرنا سردی کا اور نفع مند ہونا اشیاے گرم کرنے والی سے مع گرانی بلغم خام مین اور عدم گرانی
برودت ساذجہ مین ہی **علاج** نفے کرین اور اسہال کے ساتھ استفراغ بلغم کا حب سورنجان سے اور اُسکے
جوشاندے سے اور حب سکبینج اور حب منتن سے بعد نضج کے ماء الاصول سے کرین اور دونون قسمون مین
تعدیل بالفروبا اور فلاسفہ اور مثرودیطوس اور سنجرینا اور تریاق الاربعہ شرباً اور روغن قسط اور بابونہ اور رینڈی سے
سے مسروخاً اور راشق اور نقل سے ضماداً تعدیل فرماوین **دوسرا** باد بلغمی ہی **علاج** اُسکا کثرت تمدد یعنی کھنچاوٹ اور
انتقال اور کمی گرانی کی ہی علاج مثل پہلے کے ہی ایضاً کمونی نافع ہی ایضاً جلنجبین مع مصطگی اور انیسون **تیسرا**
خون کثیر ورید مین ہے جو اوپر پشت کے موضوع ہے **علامت** اُسکی درد فقرات گردن سے مابین شرین
تک مع ضربان اور حرارت لمس ہی اور ضرر دینا حرکات کا ہے **علاج** اسکا فصد باسلیق یا مابض ہے اور بعد ازان

اسہال ہو جوشاندہ ہلیلہ اور پینے آب انار اور شربت لیمو اور شربت ورد اور شربت نیلوفر کے ہی ایضاً نافع اسکی
کشنیز اور شکر تری ہی خوراک دو درم ایضاً غسل کرنا آب سرد سے اور طلا کرنا صندل اور آرد جو اور عصارۂ کشنیز
اور سرکہ اور عرق گلاب اور روغن گل اور روغن بنفشہ اور روغن بادام سے اور غذا کرنا ماء الشعیر سے ہی اور
مخفی نہ رہے کہ قابض مسکن ہی فوراً خصوص جب بعد اسکے بمثل روغن گل کے تمریخ فرماوین چوتھا ورم گرم
عضلہ مین ہی اور علامت اسکی تپ اور عظم نبض اور تحدب اور گرانی ہی علاج اسکا فصد باسلیق اور تلئین بفلوس
خیار شنبر مع روغن بادام اور شربت بنفشہ یا اس جوشاندہ کے ساتھ ہی صفتہ تربد درم بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی
اصل السوس ہر ایک تین درم عنب الثعلب پانچ درم سنا سات درم فلوس ترنجبین ہر ایک پندرہ درم اور تمامی تدبیرات
جو میسرے مین مذکور ہین کام مین لاوین اور بعد ازان ضماد بہ حلبہ و بنفشہ و تخم کتان و خطمی کرین اور بعد آرام کرنے
درد کے واسطے منع کرنے سختی کے کنجد اور مقل سے مع چربی مرغی اور مغز ہنڈلی گاؤ ضماد فرماوین پانچوان
خشکی ہی جو عضلات کو کھینچتی ہی اور وہ مشائخ مین اور بعد استفراغ مفرط کے اور تپ تیز اور جماع کے واقع
ہوتی ہی۔ علاج اسکا ترطیب ہی شرباً اور طلاءً روغن بنفشہ روغن گل روغن بادام روغن کدو اور دودھ تازہ سے
چھٹا کثرت جماع اور تعب ہی بسبب منجذب ہونے فضول کے اسکی طرف یا خشکی کھینچنے والی ہی اور گرانی
اور عدم گرانی فارق ان دونون کی ہی علاج پہلے کا تنقیہ اور دوسرے کا ترطیب ہی اس چیز کے ساتھ جو
پانچوین قسم مین مذکور ہی اور ادویۂ مذکورہ حدبۂ خشک سے ہی ساتوان مشارکت رحم کی ہی وقت دردزہ
کے پابند ہونے خون حیض کے یا مشارکت گردہ کی ہی وقت درد اور ضعف اسکے کے علاج اسکا اصلاح کرنا
دونون عضوؤن کا ہی آٹھوان اعیا ہی یعنے ماندگی کسی ریاضت سے اور نافع اسکا ہاتھون سے ملتا ہی خصوص
روغن بابونہ اور شبت سے **فصل دوسری** تدبیر محل مین اور اکثر اسکا بارد اور ریحی ہی دہلوی نے کہا ہی
کہ لبان اسکے لیے مجرب ہی ایضاً کہا ہی شاخ گوزن برتن مٹی مین جلا کر کھانا اسکا مع روغن گاؤ مجرب بلغمی
اور ریحی کے لیے ہی ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ غاریقون ریوند تربد زنجبیل برابر مجرب درد پشت اور حدبہ
مع البرودت کے لیے ہی خوراک تین درم ایضاً دار فلفل سعد انیسون ایضاً عصارۂ کرفس اور جوشاندہ ریشہ
بیخ توت ایضاً مجرب سے اُن دونون کے لیے طلا کرنا روغنات عاقرقرحا رینڈی سداب خردل جوز بادام
علحدہ علحدہ یا مجموع سے ہی ایضاً کہا ہی مجرب سے واسطے نکالنے اخلاط لزجہ کے پشت اور ورک سے روغن
نفط اور زقوم ہی شرباً اور طلاءً ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ مجرب سے بارد کے لیے تریاق الاربعہ یا روغن رینڈی با آب
کرفس ہی ایضاً نقوع نخود سیاہ مع چہار درم روغن اور ایکدرم شہد چودہ روز تک نوش کرین ایضاً کہا ہی کہ ضماد
کرنا ذفلی کے ساتھ دافع درد مزمن ہی ایضاً مقل اشق سکبینج جند تنہا یا مرکب مع روغن سداب اور رینڈی
نافع ہے ایضاً روغن سوسن عجیب الخاصیت ہے یہ سب بعد سینکنے پشت کے اور ملنے اسکے کے کرین
ایضاً مجربات کتاب الرحمۃ سے درد پشت اور مفاصل کے لیے صفتہ حلتیت شونیز مع شہد ہی خوراک تین درم

ناشتا پر اور وقت خواب کے الیضاً امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا ہی کہ عرب علاج اسکا کھڑے ہو کے بول کرنے سے کرتے ہین اور اسی پر عمل کیا ہی بعضون نے کہ ان النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اتی سباطۃ قوم فبال قائما راوی اسکا بخاری اور مسلم ہی۔ الیضاً بقراط نے کہا ہی کہ جو شخص اپنے بول مین ہمیشہ تھوکتا رہے تو درد پشت سے امن مین رہتا ہے۔ فصل درد خاصرہ یعنے تہیگاہ مین اور وہ باعتبار سبب علاج کے درد پشت کے قریب ہی اور کبھی بمشارکت گردہ اور امعا کے ہوتا ہی اور یہ غالباً ریح یعنے باد اور بلغم سے ہوا کرتا ہی۔ الیضاً نافع اسکے حلبہ اور حب الرشاد اور تخم کرفس اور نانخواہ اور زنجبیل اور دارچینی برابر اور سکبینج ہموزن کل کے گولی بناکر استعمال کرادین

اکلام اعوجاج یعنی ٹیڑھے ہونے پشت مین

اور وہ بجانب پشت کے بنام حدبہ اور بجانب آگے کے بنام قصع اور فعس کے نامزد ہوتا ہی اور وہ بہ سبب مزاحمت ربہ کے تنگی سانس کی پیدا کرتا ہی اور ہر دو جانب کی طرف التوا اور میل کرنے سے بنام تعوج اور صدعہ نامزد ہی اور بعد اسکے اطلاق حدبہ کا سبب پر شائع ہوگیا ہی اور اسباب سب کے پانچ ہین پہلا ورم گرم یا سخت ہی اور غایت اس ورم گرم کی یا سخت کی ٹیڑھا ہونا ہی اور بعضے بالعکس کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین اقتران یعنے مقترن ہونا ورم اور عوج کا ہی دوسرا ریح غلیظ بیچ فقرات کے اسکے جوفون مین ہی اور اُسکو ریح الافرسہ کہتے ہین۔ تیسرا بلغم سست کرنے والا رباطات کے ہے اور مزلق فقار کے ہے ہی چوتھا تشنج رباطات کا ہی بہ سبب رطوبت یا یبوست کے اور وہ کم نجات پاتا ہی خصوص پیری مین اور کہا گیا ہی کہ ملنا روغن بادام کا مجرب ہی پانچوان چوٹ ہی جس سے فقرات منخلع ہو جائین علاج اول و دوم و سوم کا درد پشت مین اور چہارم کا تشنج مین اور پنجم کا خلع مین ہے فصل تدبیر مشترک مین رطوبی اور ریحی کے لیے اور وہ یہ ہے کہ ابتدائً قے کرین کہ کوئی چیز اُس سے بہتر نہین مولی شبت بورق کے ساتھ اور بعد ازان اسہال بہ ایارجات بزرگ فرمادین اور مداومت مثرودیطوس یا تریاق الاربعہ یا معجون ہرمس یا اس دوا کی کرین صفت گل سُرخ دس درم اسارون مصطگی دارچینی ہر ایک پانچ درم تخم کرفس حرمل ہر ایک چار زرنباد درونج ہر ایک تین شہد کے ساتھ معجون بنا کے خوراک ایک درم بآب تازہ الیضاً معجون مرکبہ انطاکی اور کہا ہی کہ جب سے مین نے اسکی ترکیب کی ہی نفع تمامی امراض عصب مین اس نے خطا نہین کی۔ صفت غاریقون تربد مغاث سورنجان ہر ایک سات ہلیلہ کابلی بسفائج فستق خولنجان ہر ایک پانچ سکبینج اشق قسط دارچینی ہر ایک چار صبر مصطگی عفرقرحا جنطیانا حب الغار فلفل قرنفل ہر ایک تین شہد کے ساتھ معجون بنا کے دو مثقال ہر صبح کھاوین تین روز تک فصل ادویہ لگانے والی مین پس شیخ نے کہا ہی کہ قانون اُسکا یہ ہی کہ قابض ہون تا کہ رباطات سست کو سخت کرین اور گرم ہون تا کہ تقویت انکی اور تحلیل رطوبات کی کرین مبادا کہ ادویہ قابضہ اسکو بجانب اسفل جذب کرین اور دونون پائون مفلوج

ہوجائین پس اگر یہ اوصاف ایک دوا مین جمع ہووین تو نہایت عمدہ ہی مانند جوز السرو اور برگ سرو او رحب الزبرہ اور اشنہ اور راسن کے ورنہ ترکیب نسخہ بہ ادویہ قابضہ مانند گل سرخ اقاقیا گل انار اور ادویہ سخنہ محللہ مانند جند وفلی وج سداب عاقرقرحا فرفیون کے فرماوین۔ **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ نافع اسکا یہ نسخہ ہی **صفتہ** خلطل جند عاقرقرحا جلتیت فرفیون برابر ایک اوقیہ اُس سے ایک رطل روغن سداب مین حل کر کے دو ہفتہ تک آفتاب مین رکھین اور صفا کر کے تین مرتبہ تکرار فرماوین **ایضاً** کہا ہی کہ قوی سے یہ ہی **صفتہ** ابہل شیح آس جوز السرو عاقرقرحا مرزنجوش اکلیل قسر ومانہ اذخر سلیخہ ہی پانی مین جوش دیکر گلائین اور صفا کر کے روغن مناسب کے ساتھ دوبارہ جوش دیوین اور یہ عمل چند مرتبہ فرما کے بعد ازان اُسمین جند فرفیون ابہل ملا کے استعمال فرماوین کہ وہ مقوی عضو اور محلل رطوبات غلیظہ اور ریاح کا ہی **ایضاً** کہا ہی کہ ضماد جید ریگی کے نیچے وج اور راسن جوش دئے ہوے عصارۂ برگ سرو مین ہین کہ اُنسے ضماد کرین **ایضاً** مجربات اور مرکبات انطاکی سے اِسکے لیے اور رطوبی کے لیے ترمس حلبہ فول جو برابر حنظل آدھا مجموع کا انجیر ربع جزو اشق میعہ زعفران بیج کبر ہر ایک چہارم حصہ انجیر کا شہد کے ساتھ معجون بنا کے استعمال کرین اور اُنھین سے ضماد فرماوین **ایضاً** کہا ہی جید سے باندھنا رصاص کا ہی ایک مرتبہ اور بعد ازان روٹی گرم کا اور جاورس اور نمک گرم کیے ہوے کا اور اگر فائدہ نہو تو پھر اُسی طرح رصاص اور روٹی وغیرہ باندھین **ایضاً** نافع آسکے ملنا بروغنات قسط اور بابونہ اور نرگس اور نطول بجوشاندۂ محللات مقطعۂ مذکورہ ہی۔ **فصل** درد قطن یعنے مابین ہر دو سُرین مین اور وہ مانند درد مفاصل اور پشت کے ہی **ایضاً** مجربات تحفہ سے البقر ہے شربًا **ایضاً** رازانی نے ذکر کیا ہی کہ حریرۂ زنجبیل تخم ارنڈ ہر ایک چھ جزو روغن گاو شکر تری ہر ایک بارہ جزو شیر گاو چوبیس جزو سے بنا کر استعمال فرماوین

کلام دوالی اور داء الفیل مین

یہ دونون امراض سبب اور علاج مین متحد ہین اور اُنکا بیان فصول مین ہی۔ **فصل پہلی** اُنکی ماہیت مین لیکن دوالی پس وہ عروق غلیظہ پنڈلیون اور قدم مین ہین غالبًا بسبب خون سوداوی کے یا بسبب بلغم غلیظ یا بسبب خون خالص کثیر کے اور وہ موذی بہ گرانی اور ضعف حرکت اور نادرًا بہ دواء الفیل ہوتے ہین اور آیا یہ عروق اصل مین چھوٹے ہین کہ بسبب مادہ کے فراخ ہوگیے ہین یا عروق غیر طبعیہ مانند فربہی مفرط اور سلعہ اور عروق جبلی کے ہین پس جمہور قائل باول ہین اور **منجملہ** اُنکے شیخ ہی اور انطاکی اور رازی قائل بہ دوم ہین کیونکہ پانوٴن مین بجز مثل صافن اور مابض کے اور رگ سے جنکا قطع بمفضی بموت ہی کوئی نہین اور اطبا مجتمع اسپر ہین کہ علاج انکا قطع ہی لیکن داء الفیل پس وہ زیادہ ہونا قدم اور پنڈلی کا اوپر مقدار طبعی کے ہی اور مشابہ ہونا اُسکا پاے فیل کے ساتھ ہی اور وہ غالبًا بسبب انصباب سودا کے یا بلغم یا خون کے اُن دونون مین ہی اور یہ قول صحیح ہی اور کبھی دوالی کو نبساق اور داء الفیل کو بقدم خاص کیا جاتا ہی اور انطاکی نے اسپر تشنیع اس طور کی ہی کہ یہ کلام اُس شخص کا ہی جسکو علم مین رسوخ نہین ہوا بلکہ ہر دو مرض دونون عضوون مین واقع ہوتے ہین اور کبھی جمع ہونے مین

اور فرق یہ ہی کہ مادہ پہلے کا عروق مین اور دوسرے کا مابین غشاؤن اور استخوانون اور چمڑے اور گوشت کے ہی۔ **فصل دوسری** اُنکے اسباب مین اطبا نے اجماع کیا ہی کہ اکثر اُنکی پیدالیش مین سودا اور بعد ازان بلغم ہی اور خون پس وہ نہایت نادر ہی اور صفرا پس قوم نے انکار اُسکا کیا ہی اور انطاکی نے جائز رکھا ہی بحالت اختلاط اُسکے مع سودا و بلغم کے **علامات** کل کے رنگ اور سختی ملمس اور نرمی اور حرارت اور برودت اُسکی سے معلوم ہوتے ہین اور تدبیرات مقدمہ اور سبب سابق اُنکا بہت کھانا گوشت گاو اور گوشت شتر اور مچھلی بڑی اور کل اغذیہ غلیظ الکیموس کا اور پہلے واقع ہونا امراض طحال کا اور کمی استفراغات کی ہی خصوص جب اِن اسباب پر اتفاق کثرت چلنے کا یا کھڑا رہنے کا پڑے جیسا کہ خدمت بادشاہون مین ہوتا ہی یا اتفاق اُٹھانے بار گران کا اکثر ہو اور کبھی بحران مالیخولیا اور بواسیر کا بہ دوالی ہوتا ہی پس علاج داء الفیل کا اعادہ کرنے والا سرسام اور بواسیر کا ہوتا ہی اور کبھی چلنا اوپر پانون سُن ہوے کے جالب داء الفیل ہوتا ہی **فصل تیسری** اُن دونون کے علاج مین لیکن **سوداوی** مین اول باسلیق موافق اور بعد ازان سفوف سودا بماء الجبن ہفتہ تک اور زان بعد جوشاندۂ افتیمون ہفتہ تک ہی اور اُسکے بعد یہ حبوب مجربہ تذکرہ سے ہین **صفتہ** افتیمون بسفائج گل بنفشہ ہر ایک جزو حنظل بادام تلخ سقمونیا ہر ایک آدھا جزو لاجورد مروارید مرجان ہر ایک ربع جزو آب شاہترہ کے ساتھ حبوب بناکر خوراک دو مثقال بہ سکنجبین بزوری دو مرتبہ ہفتہ مین استعمال فرماوین اور اُسکے بعد تنقیہ خاص بہ مالیض اور حجامت کرین لیکن **بلغمی** مین پس ملازمت قی کی ہر ہفتہ مین بآب ترب اور شبت اور شہد اور سرکہ اور مچھلی نمکین کے کرین اور ایارجات اور غاریقون اور صبر اور حجامت ہر دو پاؤن کی عادت فرماوین ایضًا جید سے اطریفل صغیر ہی ہر روز وقت فجر کے کھاوین اور کبھی اُسمین دو درم کندر اور زنجبیل ہر ایک آدھا درم زیادہ کیا جاتا ہی لیکن **دموی** مین پس باسلیق مخالف ہی اور اگر دونون پاؤن مین ہو تو دونون جہت سے اور شروع مخالف متاخرہ سے کرین اور اگر دونون پاؤن مین یکجا واقع ہو تو جانب راست سے بعد اُسکے تینون اخلاط مین واجب ہی کہ ضماد اور نطول کل محلل کے ساتھ مانند بابونہ اور اکلیل اور نخالہ اور حلبہ اور آس اور پشک بکری اور خاکستر انگور اور تخم ترب اور جرجیر اور ماء الرماد کے فرماوین اور بعد ازان واسطے منع مادہ منصبہ کے قوابض کا استعمال کرین مانند صبر اور اقاقیا اور مُر اور شبت اور آس اور عفص اور جوز السرو اور کزمازج اور صمغ کے اور تقلیل حرکت اور چلنے کی بدرجہ کمال فرماوین اور واجب ہی کہ جب حرکت کرے تو زانو سے ران تک باندھین اور تکیہ اوپر لکڑی کے کرین نہ اوپر پاؤن کے اور رکھنا پانون کا اوپر تکیہ کے اور آرام لازم جانین اور مولدات سودا اور کل ترش اور نمکین سے احتراز اور عادت قے کی فرماوین۔ **فصل چوتھی** تدبیر خاص دوالی مین پس جب تنقیہ فائدہ نہ دیوے تو ہر ایک رگ اُنسے فصد کرکے خون اُسکا دبا دبا کر نکالین پس اگر کفایت نکرے تو تحقیق اطبا نے شرح مین نہ سیاہ مین امر بہ قطع کیا ہی باوجود اسکے کہ وہ لاغر کرنے والا اعضو کا ہی بسبب

منقطع ہونے رستون غذا کے جیسا کہ جالینوس نے ذکر کیا ہی اور دستور اسکا یہ ہی کہ چمڑے کو دور کر کے دونو طرف عروق کو قطع کرین یا داغ دیوین اور یہ اولے ہی اور قطع کرنے عروق سیاہ سے جو منع کیا گیا ہی تو وجہ اسکی یہ ہی کہ قطع اُسکا جالب قروح سرطانیہ کا ہی اور جب اُسکے ساتھ بحران امراض رئیسہ کا ہو تو قطع کرنا غیر جائز ہی ورنہ وہ امراض عود کرینگے اور عجائب سے قول بقراط کا ہی کہ گنجے کو دوالی عارض نہین ہوتی اور اگر عارض ہوتی ہی تو بال اُسکے پیدا ہوجاتے ہین :- **فصل پانچوین** تدبیر خاص داء الفیل مین اور وہ سخت ردی ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ وہ اچھا نہین ہوتا کیونکہ وہ سرطانی ہی اور کہا ہی کہ ماء الجبن اسکے لیے مسہل عمدہ ہی کیونکہ دوا تیز مناسب اسکے نہین ہی اور نافع اسکی فلفل زنجبیل کندر ہر ایک تین جزو فردمانا کرویا ہر ایک چار جزو شکر تری ہموزن خوراک تین مثقال تک **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ حنظل کے لیے خاصیت ہی اکلاً و طلاءً **ایضاً** حربل **ایضاً** لکھا ہی کہ پینا عاج کا دافع اسکا ہی **ایضاً** طلا کرنا خاکستر پشک بکری اور انگور سے مع سرکہ کے نہایت نافع ہی **ایضاً** شیخ نے ذکر کیا ہی کہ قطران نافع ہی لعوقاً و لطوخاً اور جب متقرح ہوجاوے تو علاج اسکا مانند سرطان کے ہی پس اگر ساعیہ ہوجائے تو قطع کرنا عضو کا واجب ہی

کلام درد مفاصل یعنے جوڑون کے درد مین

اور اسکا نام مرض العمر رکھتے ہین بہ سبب مزمن ہونے اُسکے اور مشکل زائل ہونے مرکب کے اُس سے خصوصاً ایام پیری مین اور کبھی مرض العمر کی تاویل اسطرح کیجاتی ہی کہ صاحب اسکا دراز عمر ہوتا ہی بسبب مندفع ہونے مواد کے اعضاے شریفہ سے اور مرض الملوک بھی نام رکھتے ہین بسبب کثرت وقوع اُسکے کے اہل تنعم اور آرام مین اور منجملہ اسباب اُسکے کے ترک ریاضت اور استفراغات اور بند ہونا معتاد اختیاری یا اضطراری کا ہی مثل ناسور اور حیض اور زکام اور نزلہ کے اور منجملہ اسباب کے جماع کثیر ہی خصوص امتلا اور سکر پر اور ترک جماع ہی باوصف کثرت استادگی کے اور کھانا گوشتہاے غلیظہ کا ہی مانند گوشت گاو کے اور ہمیشگی کرنی ترشیون کی خصوص ناشتا پر اور بدوضعی اعضا کی ہی خلقت مین اور جو چیزین کہ مواد کو اس مرض کی طرف تحریک کرتی ہین اُنمین سے غضب اور بہت جاگنا اور دیر تک کھڑے رہنا اور دیر تک چارپایون پر سوار رہنا اور کسی کی مار کھانا یا خود گر پڑنا ہی اور اکثر اوقات یہ مرض فصل ربیع مین ہوتا ہی بسبب کثرت مواد کے اور بعد ازان خریف مین بسبب متخلل ہونے مجاری کے گرمی سے اور بعد ازان موسم سرما مین بسبب متکاثف ہونے مسام کے بسبب سردی کے اور کبھی وہ موروثی ہوتا ہی خصوص نقرس اور کبھی اسکی طرف انتقال قولنج کا ہوتا ہی اور کبھی مادہ اسکا متحجر ہوجاتا ہی خصوص خام اور کبھی گوشت پیدا ہوتا ہی خصوص دموی مین اور اصابع مین اور کبھی بحران بہ فالج اور دوالی ہوتا ہی اور اکثر بحران اُسکا چودھوین دن ہوتا ہی اور اورام اُسکے بہ سبب خلو محل کے حرارت سے مجتمع نہین ہوتے کیونکہ وتر اور رباط اور غضروف اور استخوان یہ سب سرد ہین اور اکثر اسکے اہل مشائخ اور نابینا اور متنعمین ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ کبھی علاج مفاصل کا مہلک ہوتا ہے کیونکہ جو

مواد عادی انصباب کے ہین وہ بجانب اعضاے رئیسہ منصب ہوتے ہین اور میرے نزدیک وہ مخصوص
اُس شخص کے ساتھ ہی جو کثرت وضعیات کی خصوص رواوع کی بلا استفراغ مادہ کے کرتا ہی بعد اسکے یہ درجب
علاج کیے جاوین تو عود اُنکا جلدی نہین ہوتا مگر عرق النسا اور نقرس اور ہمنے تدبیر اسکی فصول مین ذکر کی ہے
فصل پہلی اسکے علاج مین بحسب اخلاط کے مخفی نہ رہے کہ درد کے تین سبب ہین **ایک** سوء مزاج ساذج
اور وہ نادر ہی اور شروع اُسکا بتدریج بلا ثقل اور انتفاخ اور تغیر رنگ کے ہوا کرتا ہی اور دلیل اُسپر لمس ہی **علاج** اس کا
تعدیل شربا و طلاء ہی اور کبھی خلط مستفرغ کیجاتی ہی تاکہ درد جذب نہ ہو **دوسرا** اخلاط اربعہ ہین اور اکثر انکا بلغم اور
بعد ازان خون بعد ازان صفرا ازان پس سودا ہی اور ہر دو بارد مین ضرور ہوتا ہی اور بعضے خون مین بھی کہتے ہین
صفرا سے جو اُنکو محل تک پہونچاتا ہی اور اسی وجہ سے یہ درد عورات اور خواجہ سراؤن مین خوفناک ہی لیکن
علامات اُنکے پس اورام مین مذکور ہو چکے ہین رنگدار ہونے موضع سے خلط کے ساتھ مگر بلغم مین کہ کوئی
سوائے رصاصیت کے نہین ہوتا اور وہ بھی گا ہے یا اُسوقت کہ جب مادہ غائر ہوجاوے تو کہ بزرگی ورم کی
اور ثقل اسکا ہر دو رطب مین ہوتا ہی اور سختی اور کمی درد کی اور کھنچاوٹ اور فساد طحال اور کثرت بھوک
کی سودا مین اور سخت درد اور کمی کھنچاوٹ کی مع قدرے خارش کے صفرا مین اور ضربان یعنی تپک
خون مین ہوتی ہی مع منتفع ہونے کے ضد سے اور تقدم تدبیر اور گواہی سن اور فصول کی سبب مین
ضرور ہی اور نہ منتفع ہونا ایک علاج سے مرکب مین **علاج** تنقیہ خلط کا ہی بعد نضج کے اور منضجات اور مسہلات
سب پر ظاہر ہین حاجت بیان کی نہین پس اُنکے ساتھ ادویۂ مفصلۂ سابقہ خصوص سورنجان اور سناء
زیادہ کرو اور انکی تطویلات سے بے پروا رہو بعد اُسکے ہم تدبیر اسکی واسطے نصیحت مسلمانون کے مفصل
تحریر کرتے ہین لیکن **دموی** پس اُسمین فصد بحسب دستور کرین اور نضج مادہ کا عناب عنب الثعلب کاسنی
مع شکر تری یا شربت بنفشہ مکرر یا شربت اصول سے کرین اور اسہال بجوشاندہ سورنجان دو درم عنب الثعلب
بنفشہ نیلوفر کاسنی خیارین تخم خطمی ہر ایک تین درم گل سرخ پانچ درم سنا ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک سات
ترنجبین دس خیار شنبر پندرہ سے کرین اور ابتدا مین ضماد بصندل حضض گل سرخ عرق گلاب آب حی العالم
عنب الثعلب کشنیز پوست خشخاش لعاب اسپغول سرکہ روغن گل زردی بیضہ سے کرین اور انتہا مین بحلل مانند
بنفشہ خطمی اکلیل بابونہ کے اور غذا ماء الشعیر یا سویق شعیر یا بالک یا کدو اور تفشیل[لہ] اور شوربا ماش اور نعناع اور
انار سے فرماوین اور گوشت ہر جانور سے احتراز رکھین لیکن **صفراوی** پس اُسمین اسہال بجوشاندہ فواکہ
جسکو تقویت بہ سورنجان دیگئی ہو یا جوشاندہ بنفشہ شاہترہ تخم کاسنی ہر ایک پانچ درم سناء مکی سات درم عناب
دس دانہ املی ترنجبین ہر یک دس درم خیار شنبر پندرہ درم لسوڑھا آلو بخارا ہر ایک بیس دانہ سے
فرماوین ایضاً جید سے لعاب بہدانہ اسبغول مع شربت آلو بخارا یا بنفشہ وقت فجر اور شام کے ہی ایضاً
مدرات بہ نسبت مسہلات کے نافع تر ہین اور وہ تخم خربزہ تخم خیارین تخم معصفر باب پر سیاوشان ہین اور ادویہ

لہ عدس مقشر کو با سرکہ پختہ باشند ۱۲

اور اغذیہ جو دموی مین گذری ہین دیوین اور مبالغہ ضمادات سرد مین بجز تنقیہ تامہ کے نہ کرین کیونکہ خوف ہلاک ہی اور وہ بھی بعد سخت احتیاج کے لیکن محللات پس کبھی اُنکی احتیاج واسطے تلطیف مادہ کے پڑتی ہی لیکن **بلغمی** پس اُسمین منضج بجلاب بادیان اور اصل السوس اور انیسون اور جلنجبین یا شربت اصول گرم کرکے استفراغ بعد پختگی کامل کے بہ حب قیطوریون یا حب منتن کرین اور واجب ہی کہ اُنکے ساتھ کچھ مسہلات صفرا زیادہ کرین مبادا کہ بلغم کو ذوبان کرکے بجانب عضو کے سیلان کردے اور مداومت جلنجبین عسلی اور فلاسفہ اور تریاق الاربعہ اور زراوند مدحرج کرین اور ابتدا مین ضمادبہ محللات مع قدرے روادع اور بعد ازان جلدی بالطرف صرف محللات مانند سداب اکلیل صبر حلبہ تخم کتان فرفیون چربی شیر چربی خرگوش چربی ثعلب چربی کفتار متوجہ ہووین اور جلوس اُنکے جوشاندہ مین نافع ہی لیکن اغذیہ پس ابتدا مین نخود آب یا ماء الشعیر یا روٹی مع شہد دیوین اور گوشت بجز ضعیف کے اور بعد استفراغ کے جائز نہین پس اسوقت گوشت طیور اور شکار جائز ہی لیکن **سوداوی** کے لیے اور وہ نادر ہی پس نضج بجوشاندہ اصل السوس گاوزبان بریان شکر تری کرکے زان بعد اسہال اس حب مرکبہ سے کرین **صفت** ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ صبر بادیان ہر ایک درم فلفل دار فلفل زنجبیل خردل ہر ایک آدھا درم شیطرج نمک ہندی مقل ہر ایک آدھا دانگ آب کرفس کے ساتھ حبوب بناکے مع جوشاندہ افتیمون کھادین یہ ایک خوراک ہی اور ضماد بہ محللات مع چربی ہا اور روغن کنجد اور موم فرماوین تاکہ صلب نہو جاے **ایضًا** جید سے جوشاندہ بابونہ اکلیل گل بنفشہ خطمی خبازی ہی اور بجانب اصلاح طحال اور ترطیب مزاج بماء الجبن توجہ فرماوین اور اغذیہ مانند دموی کے مع شہد اور شکر تری کے کھاوین لیکن **مرکب** کے لیے پس اکثر اُسکا صفراوی مین کھلانا مولدات بلغم کا اور بلغم مین کھلانا مولدات صفرا کا ہی اور اسکو علاج گرم اور سرد نفع نہین دیتا اور ترکیب اسکے علاج کی بموجب ترکیب علت کے کرین **تیسرا** ارباح ہی علامت اسکی انتقال اور سخت تمدد بلا گرانی ہی علاج اسکا جلنجبین اور عرق بادیان اور ماء الاصول اور بعد ازان اسہال بحسب خلط ہی اور جو کچھ کہ جذبہ ریحیہ مین گذرا ہی اور ایک قسم اس سے اور ہی جسکو ریح الشوکہ کہتے ہین علاج اسکا تنقیہ ہر دو خلط حارہ کا ہی **فصل دوسری** استفراغات مین اور وہ چار ہین اور جب حاجت چارون استفراغ کی پڑے تو اس ترتیب سے کرے جسطرح ہم بیان کرتے ہین **اول** فصد ہی علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ فصد کرنا دموی مین بجہت زیادتی خون کے اور غیر دموی مین بسبب کیفیت کے ضروری ہی اور بعضے کہتے ہین کہ صفرا اور بلغم کے لیے کچھ فصد کی حاجت نہین پس اگر مرض پانوُن مین ہو تو باسلیق یا اکحل جانب موافق سے کھولادین اور اگر ہاتھ مین ہو تو جانب مخالف سے اور رازی نے کہا ہی کہ اول مین باسلیق اور دوسری مین اکحل ہر دو مخالف سے کھولا دین اور ابن سرابیون نے کہا ہی کہ فصد بعد گرسنگی دو روزہ کے جاذب مادہ کی عمق بدن سے ہی اور اگر فصد ممکن نہو تو حجامت بیچے وردکی کرین **دوم** قی ہی اور وہ اسہال سے نافع زیادہ ہی خصوص جب کہ درد پانون مین ہو پس سکنجبین اور

بیخ خربزہ سے گرم مین اور جوشاندہ شبت اور اصل السوس اور ترب سے بارد مین امالہ کرین اور اگر خربق اور فرفیون زیادہ کیجاے تو قوی تر ہوگا۔ سوم اسہال ہی نضج کرکے بعد ازان درجہ بدرجہ مسہل خفیف سے قوی تک تنقیہ کرین اور بعضے بالعکس کہتے ہین اور انصاف یہ ہی کہ پہلا قول خلط غلیظ مین ہی اور دوسرا قول صفراے رقیق مین ہی اور رازی نے کہا ہی کہ پہلے اسہال کرین اور پھر قی جب علت ہاتھ مین ہو اور بالعکس جب پاٹون مین ہو اور اسہال صفرا کا خلط کے ساتھ مناسب ہی ورنہ گل کر دوسرے مادہ کو سائل کریگا لیکن مسہلات مخصوصہ مفاصل کے پس مفردات سے سورنجان سنا تربد حب النیل صعتر صبر حب الملوک حنظل انزروت ہی اور مرکبات سے حب منتن حب شیطرج **ایضاً** یہ حب مخرج اخلاط ثلثہ اور نافع اقسام درد مفاصل اور پشت کی ہی **صفت** تربد ہلیلۂ زرد زیرۂ سفید نمک سیاہ عروق صبر برابر کوٹکر اوپر اُسکے اسقدر عصارہ شحم حنظل مشوی کا ڈالین کہ دوا غرق ہو جائے اور بعد ازان آگ گرم پر جوش دیوین تاکہ غلیظ ہو جاوے پس گولی بناکر خوراک دو درم سے چار درم تک باآب گرم فرماوین اور پھر پانی گرم کے پینے سے ایک دو مرتبہ اعانت دوا کی فرمادین **ایضاً** مسہل قانون سے نافع ایک دم مین جوشاندہ شبت زیرۂ کرمانی زنجبیل سورنجان ہر ایک درم صبر اڑھائی درم کا ہی **ایضاً** اُسی سے نہایت عجیب **صفت** سورنجان تیس درم شحم حنظل دس درم پندرہ رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے خوراک آدھا رطل ہر روز تین اوقیہ شکر تری کے ساتھ **ایضاً** اسی سے عجیب سہل الوصول بلا اذیت **صفت** انزروت تمخ سورنجان ہر ایک تین جزو ایکسو جوز کے روغن سے چرب کرکے آب شبت کے ساتھ استعمال کرین **چوتھا** ادرار ہی شیخ نے کہا ہی کہ وہ قاطع مادہ کا ہی کیونکہ فضلہ ہضم کبدی اور عروق کا ہی خصوص نقرس حار مین اور رازی نے عکس کرکے کہا ہی کہ مداومت کرنا مدرات کا ایسا قالع نقرس اور مفاصل کا ہی کہ بالکل جاتا رہتا ہی مگر نفع ادرار کا قسم گرم مین ہی اور بعض اطبا ادرار کو منع کرتے ہین کیونکہ اُس سے رقیق خارج اور باقی صلب ہو جاتا ہی **فصل تیسری** اُن ادویہ مین جو مطلقاً نافع درد ہین خصوص رعایت حرارت اور برودت کے ساتھ **سنا** تحفہ مین ہی کہ ایک مثقال اسکا شہد کے ساتھ ایک ہفتہ مین مجرب ہی **سورنجان** وہ تریاق مفاصل کا ہی اور خواص اُسکے سے تنقیہ مفاصل کا ہی اور بعد ازان ضعف مجاری کا ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ واجب ہی کہ اُس سے کسی مشروب اور طلا کو خالی نہ چھوڑین مگر وہ مضر معدہ اور سخت کرنے والا عضلون کا ہی اور مفردات مین مصلح اور مقوی اسکے گذر چکے ہین **عظم الانسان محرق** استخوان آدمی کے جلے ہوے تحفہ مین ہی کہ ایک مثقال اُس سے ہموزن شکر تری کے ساتھ تین دن مین مجرب ہی۔ **ایضاً** معجون یحیےٰ بن خالد مجرب جمہور کی ہی **صفت** سورنجان دس سنا پانچ کمون کرمانی زنجبیل دارفلفل اسارون ہر ایک دو درم شہد کے ساتھ معجون بناکے خوراک دو مثقال باآب تازہ فرماوین۔ **ایضاً** مجربات انطاکی سے خردل سنا مادام ہر ایک جزو سورنجان آدھا جزو تربد شیطرج عود عاقرقرحا ہر ایک ربع جزو صبر مصطگی ہر ایک آٹھوان حصہ جزو کا شہد بسہ چند

خوراک تین درم **ایضاً** سفوف مجرب نہایت دہلوی سے **صفت** سورنجان سات زیرۂ کرمانی محمص پودینہ
ہرایک دو دو درم فلفل درم شکر تری ہموزن خوراک تین درم **ایضاً** مجربات اُسکے سے بمراتب بعد حقنہ کے **صفت**
جلنجبین سات درم سورنجان پانچ مثقال بوزیدان مصطگی ہرایک آدھا درم اِن سب کو سات خوراک کر کے
عرق خارخسک اور گاوزبان ہرایک سات تولہ کے ساتھ پیوین **ایضاً** سفوف سورنجان صغیر مجرب تحفہ
عرق النسا اور نقرس کے لیے **صفت** سورنجان دس شکر تری پانچ زعفران دانگ خوراک ایکمثقال آب سرد
کے ساتھ **ایضاً** حب مجرب ارزانی مفاصل اور ہر درد سرد مزمن کے لیے **صفت** اذاراقی مدبر
بیخ حنظل فلفل برابر شہد کے ساتھ ملا کے حبوب بقدر نخود بنائین خوراک دو حب پانی کے ساتھ اور
وہ نہایت نافع ہی ہر علت بلغمیہ اور ریحیہ کے لیے **ایضاً** کہا ہی کہ یہ حلوا بہت نافع ہی اور کل مفاصل کے
لیے شمشیر قاطع امراض ریح کا ہی **صفت** لعاب کوار بوٹی سبز ڈیڑھ آثار دودھ تازہ گاو ایک آثار دونوں کو
ملا کر جوش دیوین اور اُنمین نصف آثار مصری اور بارہ درم دارچینی ڈال کر قوام دین پس جب قریب قوام کے
ہو تو نصف آثار روغن گاو گرم کیا ہوا ڈالین خوراک بقدر بارہ درم وقت فجر کے **ایضاً** ارزانی نے
کہا ہی کہ صبر سورنجان ہلیلہ زرد ہرایک درم سے حب حبوب بنا کر کھادین تو ایک دم مین اچھا کرتی ہین
گو کہ شائخ ہین ہوا اور مزمن ہوا اور بقائی نے حکایت کی ہی کہ وہ عرق النسا کے لیے مجرب ہے **ایضاً**
مجربات کتاب الرحمۃ سے حلتیت شونیز برابر شہد کے ساتھ **ایضاً** معجون چوب چینی مسہل نہایت عمدہ
مفاصل سرد اور تمامی درد حادثہ بعد باد فرنگ کے ہی مع رعایت شرائط کے جیسا کہ قادری مین ہی **صفت**
زنجبیل نمک ہندی ہرایک مثقال ماہیزہرج بوزیدان پوست بیخ کبر شیطرج بادیان فلفل صعتر گل سُرخ
قرنفل الائچی کلان ہرایک دو مثقال سورنجان زعفران مصطگی دارچینی ہرایک تین ہلیلہ زرد تربد ہرایک
سات روغن بادام دس چوب چینی بیس شہد ایک سو اسی خوراک ضعیفون مین دو مثقال سے چار تک
اور قویون مین تین سے پانچ تک **ایضاً** معجون سورنجان مولفۂ سقراطیس انطاکی نے کہا ہی کہ وہ نہایت
نافع مفاصل اور عرق النسا اور نقرس اور بلغم لزج اور تمامی امراض عصب اور دونون پانوئن کے لیے ہی
اور کہا ہی کہ صحیح یہ ہی کہ قوت اُسکی چار برس تک رہتی ہی اور قبل چھ مہینے کے استعمال نہین کیجاتی ہی اور محرور
کو اور اُس شخص کو جس نے چالیس برس سے تجاوز کیا ہو دینا جائز نہین مگر اسوقت کہ اسباب سردی کے
بہت ہون جیسا شخص رومی سرد مزاج فصل سرما مین کیونکہ وہ گرم و خشک تیسرے درجہ مین یا خشک
دوسرے مین ہی خوراک اُسکی ایک مثقال تک ہی **صفت** سورنجان بیس جزو غاریقون آٹھ سقمونیا سکبینج عود الفرج
الائچی ہرایک چھ فاشرا گل مختوم پستہ انزروت مصبر ہلیلہ کابلی مصطگی ہرایک چار بطور بالا معجون بنا دین
ایضاً معجون سورنجان شفا سے نہایت نافع باوجود ضعف اسہال کے اور متقابل القوی نافع درد مرکب
کے لیے ہی **صفت** تخم کرفس بادیان فلفل سفید صعتر نمک ہندی حنا کف دریا ہرایک ڈیڑھ درم بوزیدان

ماہیزہرج پوست بیخ کبر زیرہ کرمانی شیطرج ہر ایک دو درم گل سُرخ کنجد مقشر زنجبیل محمودہ ہر ایک تین سورنجان چھ
ہلیلہ زرد روغن بادام ہر ایک سات شہد ایک سو پچاس خوراک پانچ مثقال آب گرم کے ساتھ اور ہمیشہ
کے لیے تین درم اور تحقیق ایک نسخہ قریب اس سے مجربات مین گذر چکا ہی ایضًا مجرب ہے جیسا
کہ بقائی مین ہی صفتہ زیرہ زنجبیل ہر ایک جزو سورنجان پانچ جزو صبر ہموزن کل ساڑھے تین درم سے
آب کرفس رطب کے ساتھ سفوف کر کے پھانکین ایضًا حب سورنجان کبر معروف بہ مقیم الزمنی غنی منی سے
صفتہ ایارج فیقرا تربد ہر ایک دس جزو شحم حنظل قنطوریون سورنجان بوزیدان ماہیزہرج ہر ایک پانچ زنجبیل شیطرج
خردل فلفل جندبیدستر ہر ایک جزو خوراک تین درم تک ایضًا مجرب ممدوحہ نقشبندی وغیرہ صفتہ سنا آدھا
رطل انیسون بادیان ہر ایک چھ درم بارہ درم روغن گاؤ کے ساتھ چرب کر کے قوام ڈیڑھ رطل شکر تری و شہد
بالمناصفہ سے دیکر خوراک تین درم کرین ایضًا مجربات دہلوی بارد کے لیے صفتہ نانخواہ اہل سداب
کرفس بادیان دو قو سنبل قسط شیرین زراوند مدحرج برابر خوراک ایک درم ہر روز ایضًا مجربات تحفہ سے
روغن شونیز بہ شہد ہی ایضًا مجربات اُسکے سے معجون لہسن ہی ایضًا نقشبندی نے کہا ہی کہ مرکب سورنجان
فلفل زیرۂ سیاہ برابر نافع اُس جگہ ہی کہ جہان کوئی چیز نفع نہ دے ایضًا انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ لہسن کو جب
بھیڑی کے دودھ مین جوش دیا جاے اور بعد ازان روغن زرد کے ساتھ اور شہد کے ساتھ معجون بنایا جاوے
تو مفاصل اور پشت اور عرق النسا اور باہ کے لیے بے مثل ہی ایضًا حب نہایت مجرب صفتہ فلفل دار فلفل
قرنفل ہر ایک نصف درم اطریفل شیطرج صبر زنجبیل ہر ایک درم مقل نمک سنگ مصری ہر ایک دو درم شحم حنظل
تربد ہر ایک تین سورنجان سات عصارۂ پوست سہجنہ کے ساتھ گولی بنا کے خوراک دو درم تک کرین ایضًا
حب مجرب صفتہ سورنجان زنجبیل پوست بیخ کبر ہر ایک چار ماشہ سنا سولہ ماشہ سات خوراک فجر اور شام کو
کھاوین اور بعض ابدان کبھی سورنجان سے ضرر پاتے ہین اور قائم مقام اُسکے ہلیلہ کابلی و زرد و سیاہ ہر ایک جزو
بادیان مصری ہر ایک آدھا جزو فقاح اذخر ربع جزو خوراک تین درم بارہا مجرب ہی **فصل چوتھی** ضمادون مین
اور وہ قبل تنقیہ کے مضر ہین خصوص روادع اور خاص کر کے وقت کثرت انصباب کے کیونکہ مواد بجانب اعضاے
رئیسہ رجوع کر کے مہلک ہوتا ہی پس اگر اختلاط عقل کا حادث ہو تو واجب ہی کہ نطولات اور ادویہ محمرہ اور روغنات
گرم سے مادہ کو جذب کرین اور اگر درد مع قبض ہو تو فقط مرخیات پر مثل روغنات گرم کے اکتفا کرین لیکن بعد تنقیہ
کے پس اول روادع دین اور اسکے بعد محللات بتدریج ضعیفہ سے قویہ تک ملینات کے ساتھ ملا کے استعمال
کرین جیسا کہ شحوم ہین اور اگر خوف صلب ہو جانے باقی درد کا ہو تو روغنات گرم مین محللات کو ملا دین اور زنہار
زنہار محللات کا استعمال ابتدا مین نہ کرین کیونکہ وہ جاذب ہین اور کبھی انتہا مین احتیاج جذب مادہ کی بجانب خارج
بہ محجمہ ہا اور داغ اور تقریح کے پڑتی ہی اور کوئی چیز مانند عسل بلادر کے نہین اور قریب اسکے بان اور ینبوع اور
لہسن اور پیاز ہین اور واجب ہی کہ اُنکے ساتھ ملینات ملا دین جیسا کہ محللات مین ملایا جاتا ہی اور بعد اسکے

آبلون کو سوزن سے پھاڑ کے اُسپر ادویہ خشک کنندہ ذرور کرین اور اسی طرح کرتے رہین اور بعضے اطبا نے
صفراوی مین محلل سے اور رادع صرف اور محلل صرف سے بلغمی مین منع کیا ہی اور یہ سب اورام مین مذکور ہین
اب چاہیے کہ ہم ادویہ محللہ مخصوصہ بمفاصل مذکور کرین اور روغن حنظل روغن خردل روغن جوز رومی ہی خصوص
جب جوز سوختہ سے نکالا گیا ہوا ور روغن قسط ہی اور وہ نہایت نافع ہی اور روغن عاقر قرحا و جندبادستر فرفیون و سداب
ہین۔ **ایضاً** مجربات انطاکی سے لہسن مطبوخ بہ روغن زرد ہی **ایضاً** مجربات نقشبندی سے برگ فنجنکشت
اور آگ اور بید انجیر اور جوز ماثل کو روغن کنجد مین سوختہ کر کے صفا کرین بعد از ان اُسکو ملین **ایضاً** مجرب
سے باذنجان بریان ہی کہ شق کر کے اُسپر نمک سائیدہ ذرور کرین اور ورم پر باندھین کہ دافع ورم اور درد ہی
ایضاً عجب سے جوشاندہ حنظل ہی مروخا اور اکثر اوقات پہلے ورم ہو کر بعد از ان رفع ہو جاتا ہی **ایضاً**
مجرب سے پشک بکری سُرخ ہی روغن سداب یا ارنڈ یا سرکہ یا پانی مین جوش دیکر استعمال فرماوین **ایضاً**
شیخ نے کہا ہی کہ سرگین گاو بہت قوی اور ادویہ کثیرہ سے اچھا ہی **ایضاً** مقل جاوشیر مع چربی گداختہ
نہایت مانع ہی واسطے اُس مادہ کے جو خام ہو۔ **ایضاً** کہا ہی کہ بورق مشک عاقر قرحا مویزج نورہ شہد اور
قدرے سرکہ کے ساتھ مجرب محلل ہی **ایضاً** مجرب سے مزمن کے لیے سلیمانی خاک سیماب ہر ایک تین
مثقال آب ذہن مین حل کر کے دو مثقال صابون کے ساتھ ضماد فرماوین **ایضاً** مجربات شفا سے مزمن
کے لیے حنا با آب برگ شفتالو ہی اور حب سداب اور چوب چینی سے روغن حسب دستور تیار کرین تو مفاصل سرد
کے لیے نہایت مفید ہی **ایضاً** جالینوس نے کہا ہی کہ پنیر کہنہ کو جسمین کرم نہ پڑے ہون شوربا ے
ساق خنزیر مین خوب طرح حل کرین تا کہ مرہم ہو جاے اور اُس شخص کے مفصل پر ملین جو درد سے حرکت
نہ کر سکے تو نفع عجیب دیگا اور چمڑا اُسکا پھنٹ کر اُس سے پیپ جاری ہوگی **ایضاً** ضمادات مفاصل سے
وہ ہین جو تقویت عضو کی کرتے ہین اور وہ قبول مواد نہین کرتا پس منجملہ اُنکے ابہل جوز السرو اُستخوانہاے
سوختہ برابر شبت چھٹا حصہ ایک جزو کا ہی معجون کیا ہوا غری السمک کے ساتھ **فصل پانچوین** تدبیرات
متفرقہ مین تعاہد و التزام فصد اور اسہال کا ربیع مین اور قبل نوبت کے کرین اور غذا کم فرماوین اور ریاضت
اور سواری بلا افراط استعمال فرماوین اور اِن دونون سے اور جماع اور خواب سے امتلا پر اور کثرت جماع
اور حمام سے اور گوشتہاے غلیظہ اور کل اشیاء نمکین سے اور بقول مانند گاجر و خیار و خربزہ سے احتراز
فرماوین لیکن محرور کو اکثر اوقات بسبب ادرار کے نفع دیتے ہین اور شراب کثیر سے احتراز فرماوین اور شیخ
نے امر کیا ہی کہ شراب کو بعد صحت کامل کے ایک برس پورا نہ پیوین اور انطاکی نے کہا ہی کہ لہسن اور کبریت
نہایت نافع اشیا سے ہین غذاء و طلاء جیسا کہ سورنجان اور سنا عمدہ ترین اشیا کے باعتبار دوا کے ہین
فصل چھٹی تسکین درد مین اور وہ واجب ہی جب مفرط ہو ورنہ مودی بہ غشی اور سقوط قوت اور تخدیر
سے لگانے مین تکثیر نہ کرین اور عماد الدین محمود نے کہا ہی کہ برشعشا مجرب عجیب ہے **ایضاً** اطبا نے

کہا ہی کہ استخوانہاے سوختہ مطلقاً خاصیت رکھتے ہین اور اگر وہ آدمی کے ہون اور عرق گلاب کے ساتھ
گولیان بناکر دیوین تو عجیب ہین کہ بیخ کنی اُسکی بلا تخلف کرتے ہین اور استخوان قحف اقوی ہے **ایضاً**
خشخاس شکر تری ہر ایک دو درم آرام دہندہ ہی **ایضاً** کشنیز خشک شکر تری ہر ایک ڈیرہ درم بہ عرق گلاب
ایضاً سورنجان عدس مقشر برابر استخوان سوختہ چوتھا حصہ ایک کا شکر تری ہموزن خوراک دو درم
سے تین درم تک **ایضاً** اسماعیل نے کہا ہی کہ زنجبیل سورنجان برابر مصبر بوزن ہر دو ایک دم مین نافع
ہے خوراک دو درم اور اگر احتیاج سخت ہو تو تخم کاہو اور بزر البنج ہر ایک پانچ شیطرج افیون ہر ایک جزو
ایضاً نقوع پوست خشخاش لیکن **ضمادات** پس لعاب حلبہ اور اسبغول مع روغن کنجد ہی۔
ایضاً حلبہ مع سرکہ۔ **ایضاً** اسبغول کو پانی گرم مین ملاکے روغن گل کے ساتھ لگاوین **ایضاً** مجربات
تحفہ سے گرم اور سرد کے لیے یہ ہی کہ حلبہ کو پانی اور سرکہ کے ساتھ مہرا کر کے شہد کے ساتھ ضماد فرماوین
اور شیخ نے کہا ہی کہ وہ ایک دم مین نافع ہی تمامی مفاصل اور درد ہاتھ اور پاؤن کے لیے **ایضاً** مجربات
غنی نبی سے روغن اور دودھ جوش دیے ہوے ہین **ایضاً** مجرب اسبغول اور خشخاش مہرا روغن گل
کے ساتھ **ایضاً** مجرب سے ضربان مفاصل اور درد سر کے لیے مغز نیڈلی گاؤ دس روغن گل پانچ زعفران
تین فرفیون افیون ہر ایک جزو **ایضاً** مجربات تذکرہ سے خون گاؤ اور خون حیض دونون گرم کیے ہوے
مجتمعاً **فصل ساتوین** تدبیر درد گرم مین مخفی نہ رہے کہ اکثر ادویہ موصوفہ مفاصل کے لیے ادویہ گرم ہین
اور استعمال اُنکا مع حرارت مزاج جائز نہین اور تبرید کثیر انکے لیے مضر ہی پس واجب ہی کہ اعتدال فرماوین
اور شیخ نے کہا ہی کہ تدبیر اسکی ریاضت معتدلہ اور اسہال اور ادرار ہے اُس چیز کے ساتھ جو تسخین
نہین کرتا جیسا شربت ورد ہی۔ **ایضاً** جید سے نقوع املی اور خیار شنبر کا عرق کاسنی اور بادیان مین ہی
اور اگر تپ نہو تو جوشاندہ ہلیلہ آلو بخارا شاہترہ املی افسنتین دیوین **ایضاً** جید سے سفرجلی
مسہل ہی کہ اطلاق اور ادرار کرتی ہی **ایضاً** منجملہ اُن ادویہ کے جو حاضر النفع ہی تخم خربزہ خیار
سورنجان مغاث برابر افیون تیسرا حصہ ایک کا شکر تری کے ساتھ جمع کر کے چار درم پلاوین **ایضاً**
نافع سے ہلیلہ زرد بیس سورنجان بوزیدان ہر ایک تین کرفس انیسون ہر ایک دو جزو شکر تری
کے ساتھ معجون بناوین اور دو درم ہر روز پیوین **ایضاً** شکر تری تیس درم سورنجان دس درم
کبابہ تین درم سقمونیا ایک درم اور دو دانگ خوراک تین درم۔ **ایضاً** عصارہ گل سرخ
دو رطل شہد چار رطل قوام کر کے مع ایک اوقیہ محمودہ مشویہ پانچ چمچہ تک پلاوین کلام اُس کا
یہان تک بطور خلاصہ تمام ہوا۔ **ایضاً** مسہلات سے ہلیلہ زرد سورنجان برابر مصبر
بوزن ہر دو آب عنب الثعلب کے ساتھ گولی بناوین خوراک اڑھائی درم لیکن **وضعیات**
یعنی ادویہ لگانے کے پس تحقیق دعوی مین گذر چکے ہین **ایضاً** عصارہ برگ بنے تازہ کا ایک

ساعت مین فائدہ دیتا ہی **ایضاً** نقشبندی نے کہا ہی افیون زعفران برابر مع دودھ اور روغن گل بہا السات
ہے۔ **ایضاً** کہا ہی مجرب سے اورام مفاصل گرم اور دیگر اعضا کے لیے پوست خشخاش اور اسپغول
ہی لیکن اسپغول نضج کے لیے کوفتہ اور تطفیہ کے لیے ناکوفتہ جوش دیکر ضماد کرنا مع روغن
گل یا طلا کرنا مع تراشہ کدو اور خیار اور طحلب نافع ہے **ایضاً** اسپغول مع سرکہ عجیب ہے اور اگر
اسکے ساتھ گل سرخ زیادہ کرین تو نہایت نافع ہی۔ **ایضاً** حب برگ حنا اور چوب چینی کو علحدہ علحدہ
نقوع کرکے بعد ازان حسب دستور مع روغنات جوش دیکر پانچ مثقال اس سے لیکر اسمین سورنجان
حضض ہر ایک مثقال حل کرین تو نہایت نافع ہوگا۔ **ایضاً** مصبر زعفران مر برابر آب
کرنب اور کاسنی نافع مجرب آخر مین ہی۔ **ایضاً** قیروطی روغن بابونہ سے نافع ہی۔ **ایضاً** داخلیون
مع روغن بابونہ نافع ہے۔

کلام انواع وجع مفاصل مین

تحقیق عادت اطبا کی جاری ہوئی ہی اس طور پر کہ اُنکے احکام کو علحدہ علحدہ ذکر کرتے ہین ورنہ جو تدبیر کہ
گذری ہی کافی ہی کیونکہ جو چیز ایک نوع کو نفع دیتی ہی دوسرے انواع کو بھی نافع ہوتی ہے اور اس امر کا خیال
رکھنا واجب ہے کہ اُن ادویہ پر اقتصار کرین جو ہر ایک کے ذیل مین مذکور ہین اور ہم انکو فصول مین ذکر
کرتے ہین۔ **فصل پہلی** وجع الورک یعنی درد سُرین مین اور اکثر حدوث اُسکا خلط خام سے ہی اور کبھی
جماع اور احتلام سے اوپر پہلو کے یا درد رحم مزمن یا کثرت سواری یا جلوس سے اوپر اشیاے سخت
کے پیدا ہوتے ہین اور اکثر ایسے خلع کے ساتھ راجع ہوتا ہے جو سہل الخروج والدخول ہوتا ہی اور اکثر بحران
اُسکا باسہال خونی ہوا کرتا ہی۔ **علاج** ردع نہ کرین ورنہ خلط مفصل عمیق مین محبوس ہوجائیگی اور بعد ازان درد
سخت اور خلع پیدا ہوگا بلکہ ارخاء اور تحلیل کرین باوجودیکہ نفع اُنکا لگانے ادویہ مین بسبب دوری محل
کے قلیل ہی اور جالینوس نے محاجم ناریہ کی واسطے تنقیہ ورک کے تعریف کی ہی اور یہ حب مخرج خلط خام کی
اُس سے ہی **صفت** تربد ڈیڑھ درم شحم حنظل دو دانگ مقل ربع درم اور کہا گیا ہی کہ شحم حنظل نہایت نافع ہی **ایضاً**
ارزانی نے ذکر کیا ہی کہ روغن بید انجیر کا ایارج اور ماء الحسک کے ساتھ ہفتہ تک پیوین **ایضاً** شافہ پودنہ
شیطرج خردل پوست بیخ کبر کا قوی الاثر ہی مگر اسکے لذع اور سحج پر صبر کرین۔ **ایضاً** قریب اُسکے حنظل انزروت
مصری برابر ہی **ایضاً** اہرن نے کہا ہی کہ قی اسہال سے بہتر ہی **ایضاً** مجربات دہلوی سے وجع الورک یعنی درد سُرین
اور درد زانو کے لیے **صفت** تخم جرجیر حلبہ نانخواہ شونیز برابر ناکوفتہ خوراک اِسقدر کہ تین انگشت مین آوے
پانی کے ساتھ اور کبھی قبل خلع کے نہ بعد اُسکے داغ دیا جاتا ہے ورنہ رد نہ ہونے دیگا **ایضاً**
رازی نے کہا ہی کہ اجود اُن اشیا کا جو حق تعالے نے پیدا فرمائی ہین یہ ہی کہ سُرین پر شہد بلادر کے ساتھ
طلا کرین تاکہ قرحہ ہوجائے اور مدت تک اندمال نہونے دین اور یہ قائم مقام داغ کے ہے اور کہا ہی

کہ ایک شخص اوپر سُرین کے گرا تھا اور ورم ہوگیا تھا اور چند روز درد ہوا کیا پس اُسپر مُر اور زعفران اور صبر کی ٹکیا بنا کر گرم کرکے باندھی گئی تو اچھا ہوگیا۔ **ایضاً** عجائب علامات سے یہ ہی کہ جس شخص کو درد سُرین ہوکر بعد ازان اُس مقام پر سُرخی سخت بقدر تین انگشت ظاہر ہووے اور درد نہ کرے اور خارش سخت لاحق ہووے اور مریض خواہش بقول مسلوقہ کی کرے تو پچیسوین دن مرجائیگا۔ **فصل دوسری** عرق النسا مین یعنے وردرگ نسا مین اور اُسکا نام بھی وجع الورک رکھتے ہین اور امراض مفاصل سے شمار کرتے ہین کیونکہ غالبًا مادہ اُسکا سُرین سے بجانب ران اُس رگ مین جسکو نسا بفتح نون اور قصر الف کہتے ہین اُترتا ہے یا عصبۂ عریضہ مین اُترکر بعد ازان بجانب زانو اور بازبہ قدم آتا ہی اور کبھی وہ پانْوں مین بلا انتقال ہوتا ہی یا تمام بدن سے انصباب مادہ کا ہوتا ہے اور وہ مودی بہ لاغری پا اور لنگ کے ہوتا ہے اور مُنھہ کے بل لیٹنا اور سیدھا کھڑا ہونا مشکل سے ہوتا ہی اور اکثر اوقات اطلاق شکم کا لاتا ہے اور اطبا نے کہا ہی کہ وہ جلدی سے عود بعد شفا کے کرتا ہی اور باذوق نے کہا ہی کہ علاج اُسکا عورتون اور مرطوب مزاج اور جانب چپ اور شیخ فربہ اور موسم سرما مین مشکل ہے **علاج** رازی نے کہا ہے کہ بہرحال فصد کرنا نافع ہی اور دموی مین برء الساعت ہی یعنے ایک دم مین اچھا ہوجاتا ہی اور وہ پہلے ہفت اندام سے اور بعد ازان صافن سے یا عرق النسا سے کرین اور مابض دونون سے نافع زیادہ ہی اور بھی وہ رگ جو مابین خنصر اور بنصر کے ہی اور فصد کرنا بعد روزہ رکھنے ایک یوم یا دو یوم کے جاذب اخلاط عمق سے ہی جیسا کہ تعریف اُسکی سرابیون اور ابن سینا نے کی ہی اور جب نسا خون سے پر ہوجائے اور ضربان اُسکا عظیم ہو تو فصد کرین اور تحقیق اطبا نے قے کو اسہال پر تفضیل اور زیادتی دی ہی اور اجود اُس سے قے کرنا بورق اور سرکہ کے ساتھ ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ مسہلات جیدہ سے حب سورنجان اور حب منتن اور حب شیطرج ہی **ایضاً** نافع اسکی حب الذہب ہے **ایضاً** صبر مع ہلیلہ **ایضاً** مجربات تذکرہ سے سورنجان اور صبر ہی **ایضاً** مجربات تحفہ سے زعفران جزو شیطرج چار سورنجان دس سنا بارہ خوراک تین درم بہ ہموزن شکر تری **ایضاً** مجربات اُسکے سے سفوف سورنجان صعتر ہے اور وہ گذر چکا ہی **ایضاً** مجربات اُسکے سے ڈیڑھ مثقال حرمل بارہ راتون تک کھاوین **ایضاً** رازی نے کہا ہی کہ جب درد سخت ہو اور خوف ہلاکت کا ہی تو نقوع پوست خشخاش نہایت نافع ہی۔ **ایضاً** مجربات تحفہ سے بھوکا رہنا ہے کیونکہ مادہ کو خشک کرتا ہے۔ **ایضاً** مجربات تذکرہ اور تحفہ سے الیہ یعنے دنبہ کی چکتی ہی تین حصہ کرکے تین دن مع عاقرقرحا اور زنجبیل اور تربد کھلاوین **ایضاً** حضرت انس رض سے ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعریف فرماتے تھے واسطے عرق النسا کے الیہ یعنی چکنی دنبۂ سیاہ عربی کی کہ نہ بڑی ہو اور نہ چھوٹی تین حصہ کرکے پکائین اور ہر روز ایک جزو کھاوین راوی اسکا احمد ہی بہ اسناد صحیح اور اسی طرح راوی اِسکا حاکم اور ابن ماجہ اس لفظ کے ساتھ ہی وتشرب علی الریق یعنی ناشتا پر

پیوین **ایضاً** عماد شیرازی نے ذکر کیا ہی کہ پانچ قیراط برشعشا آب اہلی کے ساتھ جسمین جلنجبین کو حل کیا گیا ہو
پیوین **ایضاً** ملنار دغنات قسط عاقرقرحا فرفیون حنا چند کا ہی **ایضاً** ضماد کرنا شحم حنظل تخم سداب خردل
مویزج سے ساتھ اُن ادویہ کے جو جاذب مادہ بجانب ظاہر ہین **ایضاً** پشک بکری کی سرکہ تیز کے ساتھ
جید ہی **ایضاً** نطول مع بیخ کبر اور حلبہ تمام نافع ہی۔ **ایضاً** مجربات ارزانی سے حنا صابون ضماداً **ایضاً**
مجربات اُسکے سے یہ ہی کہ پارہ کو مع دس مثل زنجبیل کے سحق کرین اور بعد ازان اُسکو ہر روز دو
مرتبہ یا تین مرتبہ ملین **ایضاً** مجربات شیخ سے یہ ہی کہ وہ کبریت جسکو آگ نے مس نہ کیا ہو مع دوچند
زفت کے سحق کر کے بعد حمام جانے کے محل ماؤف پر چپکاوین اور اُسپر کاغذ رکھین تاکہ خود بخود ساقط
ہو جائے پس وہ نہایت آرام دینے والی دوا ہے **ایضاً** نافع اسکا داغ دینا اوپر شتالنگ کے ہی
بفاصلہ آٹھ انگشت کے اور اسی طرح اوپر بیخ خنصر اور بنصر کے پشت پاؤن سے اور اسمین روادع کا
استعمال نہ کرین کیونکہ مادہ اسکا عمیق ہی **تنبیہ** جسوقت علت حرارت سے ہو تو فصد اور بعدہ قے اور زان پس
یہ جوشاندہ دین **صفتہ** ہلیلہ زرد بیس درم بنفشہ گل سُرخ ہر ایک سات تخم کاسنی کرفس ہر ایک تین سورنجان
نیم کوفتہ دو دو درم جوش دیکر دس درم شکر تری کے ساتھ پیوین **ایضاً** مجربات غنی منی سے یہ ہے کہ حمام
آب شیرین اور اغذیہ کے ساتھ ترطیب اور برگ درخت چنار تازہ سے یا بیخ نے سے سرکہ کے ساتھ
ضماد کرین **ایضاً** خواص سے یہ ہی کہ ایک زہ کمان کو آخر مہینہ مین بروز شنبہ یا چہارشنبہ قبل طلوع آفتاب
کے لیکر بنام مریض گرہ دیوین اور اُسوقت یہ پڑھین جبست ع ر ق النساعن فلان اور دھوپ مین
ڈالدین پس جسقدر وہ خشک ہو گی اُسی قدر مریض اچھا ہو جائیگا اور اسی طرح کہا گیا ہے شاخ درخت خرما
مین اسی دستور کے ساتھ **فصل تیسری** وجع الرکبہ یعنے درد زانو مین اور وہ مانند ورک کے یعنے
سُرین کے ہی احکام مین اور نافع اسکا شونیز نانخواہ تخم کرفس جبلی ہر ایک تین درم اصل السوس
سورنجان ہر ایک پانچ انجیر سیاہ بیس دانہ جوش دیکر نو درم روغن گاو کے ساتھ پیوین۔ **ایضاً**
مجربات انطاکی سے حلتیت انزروت بہ روغن جوز شربا۔ **ایضاً** سندروس حل کیا ہوا بروغن تخم کتان
مین نافع ہی۔ **ایضاً** صابون اور حنا۔ **ایضاً** حب ہندی مجرب معمول مفاصل اور زانو اور پشت کے
لیے بقائی سے **صفتہ** فلفل دار فلفل نانخواہ فلفلمویہ ہر ایک جزو زنجبیل اسگند ستاور بدھارا ہر ایک
دو جزو قند سیاہ کے ساتھ گولی بقدر بیر بنا کے ایک گولی کھلاوین **فصل چوتھی** نقرس مین اور وہ درد
پاؤن کی انگلیون خصوص ابہام مین یا استخوان قدم مین ہوا کرتا ہے اور کبھی پاشنہ یا نیچے قدم سے یا ایک
دو طرف اُسکے سے شروع ہوتا ہے اور کبھی صاعد بجانب ران اور مفاصل ہوا کرتا ہے بلکہ شیخ نے
کہا ہے کہ اکثر مفاصل مین پہلے نقرس ہوا کرتا ہے اور جالینوس نے کہا ہی کہ مادہ اُسکا غالباً رباطات اور
اجسام مین ہوا کرتا ہے جو احاطہ کرنے والے مفصل کے خارج سے ہین نہ اوتاد اور اعصاب مین اور اسیدحہ

سے وہ مودی بہ تشنج ہرگز نہین ہوتا اور بقراط نے کہا ہی کہ وہ ہر چالیس دن مین رجوع بصحت کرتا ہی اور تحقیق وہ
موسم گرما اور ربیع مین صاحبان سودا مین ہائج ہوتا ہی اور عورت کو بالکل نقرس پیدا نہین ہوتا مگر بعد منقطع ہونے
حیض کے اور مرد نابالغ کو بھی نہین ہوتا مگر بعد احتلام کے اور خصی کو بھی ہرگز لاحق نہین ہوتا اور جالینوس نے
اُسکو رد کیا ہی اسطور کہ مین نے خواجہ سراؤن کو مبتلاے نقرس دیکھا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ اُسکے ساتھ دونون
خصیون مین سے ایک دراز یا ضعیف ہوتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ جماع کے لیے قوت عظیم ہی اسکی تولید مین
اور مشائخ کو اس سے بنوبہت ضرر ہوتا ہی اور نہ اُس سے اچھے ہوتے ہین اور ثابت نے کہا ہی کہ وہ جانب
راست مین خفیف زیادہ بہ نسبت چپ کے ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ صفراوی اُس سے جالب موت ہی خاصکر
ہی خصوص بروقت روع کثیر کے علاج قی اور بعدہ اسہال ہی اور رازی نے کہا ہی کہ فصد کرنی ہاتھ کی گرم مین
اور قی کرنا بارد مین نہایت نافع عجیب و غریب ہی اور کہا ہی کہ مین نے تجربہ کیا ہی کہ اسہال کرنا حار مین مع ہیجان
درد کے زیادتی درد کی کرتا ہی بلکہ تعدیل بماء الشعیر وغیرہ کرین پس جب درد اور حرارت کم ہو جائے اُس
وقت تنقیہ جائز ہی اور کہا ہی کہ عادت استعمال مدرات کی قالع اسکی ہی اور کہا ہی کہ جس وقت درد ہائج
ہووے تو اُسکو تین درم یہ حب بآب گرم وقت خواب کے دیوین اور وہ سورنجان مصطگی شکر تری برابر
ہی پس وہ زیادہ ہونے نہین دیتی اور برودت کے لیے کمون زنجبیل زیادہ کیجاتی ہین ایضاً کہا ہے کہ یہ
دوا بیخ کن نقرس اور مفاصل بارد کی مع براء تام ہی **صفت** ناخواہ سداب کرفس بادیان دو قو برابر
خوہ الصمغ بادام تلخ سنبل قسط زراوند مدحرج ہر ایک نصف ایک جزو کا چار درم مع ہموزن شکر تری کے
کھاوین **ایضاً** کہا ہی کہ لہسن سے ضماد فرماوین تاکہ آبلہ ہو جاوے اور بعدہ بآب نمک دھووین
کہ وہ نزدو کے لیے جو خلط غلیظ سے ہی جید ہی۔ **ایضاً** کہا ہی کہ مین نے کوئی دوا نافع زیادہ اِس مرض کے
لیے دواء البسد سے نہین دیکھی ترکیب اسکے کھانے کی یہ ہی کہ کانون آخر سے شروع کرکے آدھا مہینہ
کھا کر چھوڑدین دو سو دن تک اور بعد ازان بناغہ یکروز تین سو دن تک کھاتے رہین اور غضب اور
شراب اور جماع اور حلویات اور گوشتہاے غلیظہ اور بقول سے پرہیز کرین پس وہ مزیل ایک دفعہ بغیر تسخین
کثیر کے ہی **صفت** قرنفل پندرہ اوقیہ زراوند آٹھ اوقیہ زرنبد چینی فادانیا مرسنبل ہر ایک دو اوقیہ ساذج
ایک اوقیہ گل خیری سرخ اور وہ بشد ہی بہ تخفیف سین آدھا اوقیہ خوراک چھ قیراط وقت فجر کے اور
پیشین تک غذا نہ کھاوین **ایضاً** حب مجرب اور ممدوحہ شیخ **صفت** صعتر بیخ کبر ہر ایک ڈیڑھ درم مقل حنا
ہلیلہ سیاہ ہر ایک دو ہلیلۂ کابلی آملہ شیطرج زنجبیل دارفلفل نمک ہندی مصبر ہر ایک تین سورنجان
برابر مقل کو شراب مین حل کرکے ادویہ اُسکے ساتھ ملاوین خوراک دو درم **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ
جسوقت ضربان سخت ہو تو دو مثقال اس دوا سے بآب گرم کھاوین **صفت** کمون کرفس انیسون زنجبیل
مصطگی فلفل ہر ایک جزو سورنجان پانچ جزو۔ **ایضاً** مجربات ریاض المناظر سے **صفت** دارچینی مسحوق

حبل

حرمل سالم ہر ایک درم بارہ راتین کھاوین - ایضاً یہ حب مجرب نافع ایک ساعت مین ہی بقائی سے صفقہ تیلیخہ
درم انیسون کمون کرمانی فلفل سفید دارفلفل قرطم مقشر ہر ایک دو درم زنجبیل فرفیون ہر ایک چار درم
مصطگی چھ درم سورنجان بیس درم شراب یا نبیذ زبیب یا شہد کے ساتھ ملا کر خوراک درم سے مثقال تک
بجوشاندہ کمون کرین - ایضاً حب دیگر مجرب بقائی سے صفقہ دار فلفل زنجبیل برگ کبر برگ حنا کمون ہر ایک درم
نمک نفطی نوشادر کف دریا میوہ خشک ہر ایک دو درم سورنجان ہموزن خوراک تین درم رات کو آب گرم کے ساتھ
ایضاً حب دیگر مجرب اس سے نمک ہندی دو درم ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ شیطرج زنجبیل بصری ہر ایک چار صعتر چھ مقل
پندرہ سورنجان بیس آب کرنب کے ساتھ حبوب بنا کے خوراک تین درم تک فرماوین - ایضاً سفوف مجرب
نقرس بارد کے لیے بقائی سے صفقہ نانخواہ ابہل سداب تخم کرفس بادیان دو قو ہر ایک دو جزو فوہ بادام تلخ
سنبل قسط شیرین زراوند مدحرج ہر ایک ڈیڑھ جزو خوراک ایک درم اول سرما سے وسط ربیع تک
بعد تنقیہ کے ایضاً سفوف دیگر بہت نافع اُسی سے صفقہ زعفران جزو بادیان بادام مقشر ہر ایک چھ سورنجان
دس سنا بیس مصری برابر خوراک ایک مثقال ہر روز پانی سرد پر ذرور کرکے ایضاً مجربات تحفہ
سے اسپغول سحق کیا ہوا سرکے کے ساتھ ضماداً ایضاً مجرب سے چونہ سفیدی بیضہ کے ساتھ
ایضاً طلا کرنا نصف درم افیون اور ربع درم زعفران کے ساتھ حار کے لیے جلدی نفع کرتا ہی ایضاً
دودھ عورتوں کا عجیب ہی ایضاً آرد جو تبنشیں افیون تین باب عنب الثعلب نافع ہی ایضاً اسی طرح
حی العالم اور کشنیز اور حنا اور سرکہ ہی ایضاً اسی طرح زردی بیضہ اور افیون ہی ایضاً مجربات نزہہ سے بارد کے
لیے طلا کرنا اور نطول کرنا بول آدمی اور سرکہ اور کبریت اور نطرون کے ساتھ ایضاً خون حیض کا گرم کرنے والا
اُسکا ہی - ایضاً کبوتر کا شکم چاک کرکے گرما گرم اُس پر رکھین کہ وہ آرام دینے والا درد سے فوراً ہی -
ایضاً طلا کرنا اُسکے خون کے ساتھ نافع ہی - ایضاً مجرب نسے مطلقاً عروق صفر دو درم سورنجان
ایک درم افیون آدھا مثقال آب عنب الثعلب اور زردی بیضہ اور روغن گل کے ساتھ طلا فرماوین ایضاً
خواص سے یہ امور ہین کہ تعلیق لڑکے کے بالوں کی جو چالیس روز کا نہایت تین مہینے کا ہو اور کفش تنگ کا
پہننا اور اکڑو پاؤن پر دیر تک بیٹھنا اور سواری کثیر کی عادت کرنا اور کھڑا رہنا اور بہت ٹہلنا یعنی چہل قدمی
کرنا ہی فصل پانچوین سخت اور متحجر ہونے مفاصل مین جب مزاج گرم اور مادہ غلیظ ہو تو مفصل سخت ہو کر مانع
حرکت اور اکثر اوقات متحجر ہوتا ہی - علاج اسکا تنقیہ ہی اُس چیز کے ساتھ جو سوداوی مین مذکور ہی اور قی کرنا
اور بعدہ ادویہ لگانے کے جو محلل ہین مع ادویہ ملینہ مانند مسکہ اور روغنات گرم اور روغن کنجد اور چربیون
اور موم اور روغن بابونہ اور زفت اور اشق اور سکبینج اور خطمی اور حلبہ اور تخم کتان اور بابونہ اور انجیر
مطبوخ اور شبت اور بادیان اور اکلیل اور حمص اور باقلا اور کرسنہ اور ترمس اور جبن کہنہ اور
پشک بکری کے ایضاً مجرب سے سختی مفاصل اور درد اُسکے کے لیے اور ریاح غلیظ کے واسطے

روغن بنایا ہوا شیطرج اور آٹھ حصہ آب زنجبیل تر سے - ایضاً مجربات دہلوی سے اور اصل اُسکی قانون سے ہی یہ ہی کہ تخم ارنڈ مسحوق ایک جزو اور ہر ایک شہد اور روغن گاو سے تین جزو ملا کر سرگین گاو خشک کے ساتھ غلیظ کر کے اُسکے ساتھ ضماد فرماوین کہ وہ نافع ہی اُس مفصل مین جو قریب تحجر کے ہو اور اگر سرکہ یا دُردی اسکی زیادہ کرین تو افضل ہی - ایضاً بخار لینا سرکہ کا جسکو حرمل کے ساتھ جوش دیا گیا ہو نہایت نافع ہی - ایضاً بخار لینا تخم شبت سے اور باندھنا اسرب کا دفع کرنے والا اُسکا ہی اور لبنیات اور فواکہ اور حموضات اور پانی سرد اور جماع اور غشی سے احتراز فرماوین

کلام بعض امراض اطراف مین

پہلا اقعاد اور زمانت ہی یعنے اعضا اُسکے آپس مین ایسے مل جائین کہ اُٹھ نہ سکے اور علاج اُسکا مرکب تدبیر فالج اور مفاصل سے ہی اور یہ نسخہ بلادری سے نافع زمانت ہی جیساکہ قانون مین ہی - صفتہ طباشیر بلادر ہر ایک چھ ہال سات فلفل دار فلفل زنجبیل فلفلمویہ انیسون ہر ایک بارہ شونیز چوبیس ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ ہر ایک چھتیس مصری چھ سو جزو چھ مہینے جو مین دفن کر کے بعد ازان کھاوین - ایضاً مجرب ہے جیساکہ شیخ نے کہا ہی یہ ہی کہ چمڑا بکری کا گرما گرم اُسپر رکھین اور روودم گاو کا ملین ایضاً نافع اسکے پسینہ لانا تنور اور ریگ گرم مین ہی دوسرا دیر چلنا لڑکے کا ہی سبب اسکا یا تو کوئی امر پیدایش کا ہی اور وہ لاعلاج ہی یا ضعف اعصاب اور عضلات کا ہی - علاج اِسکا تمریخ اُس چیز کے ساتھ ہی جو فالج اور وجع المفاصل مین مذکور ہی نرمی کے ساتھ بسبب نرمی اعضا اُسکے کے اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ اجود ادویہ کا جس سے لڑکا چلے اور مانع اوجاع مفاصل کا یہ ہی کہ آدھا درم بادنجان خشک کیا ہوا سایہ مین مع اقماع بارہ دن کھلاوین ایضاً جوزا اور لسن ایضاً خردل ہی جسطرح کہ استعمال کیا جائے ایضاً آس گل سُرخ عفص عدس رجلہ ضماداً تیسرا وجع العقب یعنی درد پاشنہ کا ہی اور وہ چوٹ یا دبانے جوتے سے ہوتا ہی اور تدبیر اسکی مانند ضربہ عام کے ہی اور تدہین بروغن گل اور طلا کرنا اسفال تنور سے سفیدی بیضہ کے ساتھ مفید ہی - ایضاً خمیر بڑا فائدہ کرتا ہی اور تمامی ادویہ نقرس کی نافع ہین اور کبھی حاجت داغ دینے کی پڑتی ہی اور اگر متقیح ہووے تو پھاڑنا اُسکا بہ آہن یا دوا کے بعد نضج کے کرین اور الیہ یعنی چکتی جلد پکاتی ہی چوتھا سوزش ہتھیلیون کی ہی اور وہ امراض احتراقیہ مین بہت ہوتی ہی اور جسوقت کہ معدہ سرد اور ہضم ضعیف ہو علاج رکھنا اُنکا پانی سرد مین ہی تاکہ حرارت عود کرے بجانب احشا کے اور ضماد کرنا برگ بیر سے اور خضاب کرنا حنا سے مع نمک باحرمل مفید ہی ایضاً نہایت مفید حنا بعرق کاسنی ہی پانچوان ترہل اور تہبج اطراف مین ہی یعنی ڈھیلا ہونا اور اُبھرا ہونا اُسکا ہی اور وہ اکثر امراض مزمنہ اور رطبہ مین ہوتا ہی جب معدہ اور جگر ضعیف ہو - علاج تقویت جگر اور معدہ اور تدبیر سوء القنیہ کی ہی اور بروغن گل اور سرکہ اور عصارہ برگ مولی کے طلا کرین ایضاً صبر حضض فوفل آب عنب الثعلب ایضاً نمک ایضاً

برگ کرنب مطبوخ ایضاً قیمولیہ اور شبت مع سرکہ ایضاً اترج اور شبت

کلام امراض ناخنون مین

ایک اُنکمین داخس ہی اور ہم اُسکو اعانت خدا سے اورام مین ذکر کرینگے دوسرا التشقق یعنی پھٹنا اُسکا ہی بسبب
خشکی سازج یا سوداوی کے اور کبھی اُس سے ریشے یعنی پھانسین تیز جو گوشت مین چُبھتی ہین اور درد کرتی ہین
علیحدہ ہوتی ہین علاج نضج مادہ کا بہ شربت اصول مع جلنجبین اور استفراغ بجوشاندۂ افتیمون اور ترطیب بماء الجبین
اور چربیات اور دماغیات اور العبہ اور روغن کنجد اور بادام کے شربا و ضماداً کرین ۔ ایضاً قیروطی موم روغن کنجد
سفیدی بیضہ لعاب اسبغول سے بناکر لگاوین اور بہت مرتبہ روغنات شیر گرم مین ڈبووین اور تحلیل خلط کی ضماد
مصطگی اور نمک سے فرماوین ایضاً نمک اور حرف ایضاً دردشراب اور سرکہ ایضاً تخم کتان اور حرف ایضاً
شونیز مع سرکہ تیسرا التقشیر یعنی چھلکے اُترنا ہی اور وہ باعتبار سبب اور علاج کے مانند تشقق کے ہی ۔ چوتھا
طلیقہ ہی اور وہ یہ ہی کہ ناخن سفید ٹوٹا ہوا مانند ابرک کے ہوجائے اور اکثر اوقات متحجر ہوجاتا ہی اور وہ بھی مانند
تشقق کے ہی اور نافع اسکے ضماد کرنا بزوفاے تر اور محلب اور بادام شیرین اور چربی بکری کے ہی پانچوین جذام
ہی اور وہ یہ ہی کہ ناخن ٹیڑھا غلیظ ہوجائے خصوص نزدیک بیخ ناخن کے اور اکثر اوقات مانند استخوان بوسیدہ
کے ہوجاتا ہی اور سبب اسکا سوداے مفسد ہی جو غذا اُسکی ہوتا ہی یا بہت کھیلنا اُس سے جب بعد سقوط کے
پیدا ہونے لگے کیونکہ اسوقت مین کھیلنا اس سے ہیئت کو خراب کردیتا ہی اور غذا اُسمین بطور نفوذ طبعی نہین پہونچتی
اور فاسد ہوجاتی ہی علاج استفراغ سودا کا اور ترطیب جیسا کہ تشقق مین مذکور ہی فرماوین اور ضماد ملینات سے
استعمال کرین جیسا تخم کتان چربی موم تفل فقاع ہین جو اُنسے میسر ہوسکے مع چونہ یا زرنیخ کے اور بعد ازان
کارد سے یا شیشے ٹوٹے ہوئے سے چھیلین اور شیخ نے کہا ہی کہ جو شخص روغن کنجد پیوے اور اُسپر مداومت کرے
ناخن اُسکے برابر ہونگے چھٹا فاسد ہونا اُسکے رنگ کا بسبب کسی خلط کے ہی پس علاج باستفراغ اُسکے فرماوین
لیکن سفیدی ناخن کی پس اُسکو برص کہتے ہین پس اگر مثل نقطہ ناخن نوجوانان پر پیدا ہووے تو وہ خوب ہی
اور اگر بافراط ہو تو ضماد بہ جوز السرو اور سرکہ اور ترمس یا بذر دی سرکہ مع زرنیخ محرق یا بہ حلبہ اور تخم کتان مع
موم اور شہد یا بہ بیخ حماض مع سرکہ تیز یا بہ حُرف اور تخم کتان یا بہ زفت رطب کرین کہ وہ عجیب ہی یا بہ خاکستر سم بکری
سوختہ اور بیج ہاے قصب یا بہ ذراریح اور زرنیخ سُرخ کہ وہ بہت نافع ہی خصوص مع نفت اور حنا اور رغری السمک
عجیب نہایت ہی لیکن زردی اُنکی پس علاج اُسکا مثل یرقان کے کرین اور طلا بزہرۂ گاو یا بہ تخم جرجیر یا بہ
عفص اور شب اور چربی لبط کے کرین لیکن غباریت اور سبزی اُنکی پس علاج اُنکا بہ تنقیہ سودا اور طلا
بہ تخم کرفس و زیت فرماوین ساتوان موت الدم یعنی مرجانا خون کا نیچے اُنکے ہی بسبب تفرق رگ کے امتلا
یا چوٹ سے علاج اُسکا یہ ہی کہ ضماد بہ زرنیخ سُرخ اور زفت اور تخم کرفس اوپر منفتح کرین اور ہر وقت چوسین اور
آخر حیلون کا چیرنا بطور آریب کے ہی نرمی کے ساتھ تاکہ گوشت محفوظ رہے اور بعد ازان نطول بہ روغن اور آب

قدرے شیر گرم اور لگانے مرہم باسلیقون کے کرین آٹھوان انتفاخ اور خارش اُنگلی ہی علاج اُسکا شہد بہ آب نمک شستن یا بجو شاندہ عدس اور ضماد کرنا بزفت اور پیازہ اور انجیر ہی۔ نوان رض یعنی کوفتہ ہونا ناخن کا ہی علاج اُسکا تنقیہ اور ضماد کرنا پہلے برگ انار یا برگ سرو کے ساتھ یا بہ جوز السرو اور ابہل بعدہ بہ فتق مطبوخ یا بہ چربی بکری مع قدرے کبریت یا بہ آرد گندم مع زیت یا بہ چربی اور پشک بکری اور سرگین گاو کے ہی۔ ایضا انطاکی نے کہا ہی کہ کوئی چیز افضل آس سے مع لادن اور محلب کے نہین ہی اور اگر عصب کوفتہ ہوجانے تو چربیات اور قیروطیات ہین دسوان تقلع یعنی اُکھڑ جانا اُنکا ہی اگر وہ بسبب رطوبت مرخیہ کے ہو پس اُسکے ساتھ درد نہین ہوتا اور علاج اُسکا مانند فالج کے ہی اور اگر بہ سبب فساد خون کے ہو تو وہ نہایت درد دینے والا ہی اور علاج اسکا فصد ہی اور شربت عناب اور ضماد کرنا زوا اور موم اور زیت اور صمغ کے ہے

کلام قلع یعنی اُکھاڑنے ناخن ردی مین

پس ضماد بہ ملینات مذکورہ فرماوین اور داخلیون اور زیت اور روغن بادام اور روغن کنجد کا استعمال کرین تاکہ نرم ہوجائے اور بعد ازان بہ جواذب مانند ہردو زرنیخ اور زیت اور زبیب اور مُر اور مویزج اور زفت اور شونیز اور خردل اور نانخواہ اور تخم جرجیر کے علاج کرین اور اگر آخر مین ملین اور جاذب کو ملاوین تو اوسے ہی اولیٰ کبھی احتیاج اس امر کی پڑتی ہی کہ بیخ ناخن کو کاٹ کر ضماد بہ لبس کیا جاتا ہی اور واجب ہی کہ ناخن نو پیدا شدہ سے کھیل نہ کرین اور ہاتھ لکھنے اور ہوائے گرم اور سرد سے محفوظ رکھین اور زیادہ احتیاط یہ ہی کہ پارچہ مہین سے لپیٹین اور انگلیون پر ٹوپی اسطرح چڑھاوین کہ سر اُنکا خالی ناخن سے رہے اور دو انگلیون کو ایک ہی ٹوپی مین رکھین ایضاً خواص سے پینا دس مثقال نقوع نخود کا جلدی ناخن صحیح پیدا کرتا ہی۔

مقالہ تیرھوان بیان حمیات مین

مخفی نہ رہے کہ تمامی امراض سے بحث اسکی زیادہ اور وقوع اسکا بکثرت ہی سوال تپ کیا چیز ہی جواب تپ حرارت غریبہ ہی جو شرائین اور قلب سے اُبھرتی ہی اور متوجہ ہوتی ہی ظاہر بدن کی طرف اور گرم کرتی ہی بدن کو زیادہ عادت سے اور ضرر دیتی ہی تمامی قوتون اور فعلون کو اجناس اُسکے تین ہین اول تپ یومی دوم تپ عفونی سوم دق وجہ اسکی یہ ہی کہ بدن مین تین چیزین ہین اول ارواح دوم اخلاط سوم اعضا اگر تعلق حرارت کا روح سے ہو تو تپ یومی وہ اگر اخلاط سے ہو تو عفونی وہ اگر اعضا سے ہو تو تپ دق کہتے ہین اور اطبائے یونان تمثیل دیتے ہین بدن کو حمام کے ساتھ اور ارواح کو ہوا کے ساتھ اور اخلاط کو پانی کے ساتھ اور اعضا کو دیوار کے ساتھ اور ظاہر کلام شیخ ابو علی سینا سے پایا جاتا ہی کہ جس طرح حمام مین ممکن ہی کہ ہر ایک ان تین چیزون سے گرم ہو کر گرمی اسکی اورون کی طرف انتقال کرتی ہی ایسا ہی ہر ایک تپ منجملہ تین تپون کے اول ہی پیدا ہو کر دونون تپون کی طرف منتقل ہوتی ہی لیکن بعضے کہتے ہین کہ جیسا حمام میں سب سے پہلے ہوا گرم ہوتی ہے اور

بعد اسکے بائی اور بعد اسکے دیوارین ایسا ہی تپ دق پیدا نہین ہوتی الا بعد عفونی کے اور عفونی پیدا نہین ہوتی
مگر بعد یومی کے لیکن اس کلام مین خلل ہی جو ظاہر ہی

کلام تپ یومی مین

باعث وقوع تپ مذکور یہ ہی کہ منجملہ تین روحون کے یعنی روح نفسانی جو دماغ مین ہی اور حیوانی جو دل مین ہی اور طبعی جو جگر مین ہی ایک روح بوجہ حدوث کئی عوارض کے خواہ نفسانی جیسا غصہ خواہ بدنی جیسا تکلیف کھینچنا بدن کا کسی کام سے خواہ کسی امر خارجی سے جیسا گرمی سورج سے گرم ہو جاتی ہی اور نام اس تپ کا تپ یومی ہی یعنے ایک دن کی تپ اور یہ تپ اکثر بعد گذر جانے چوبیس گھنٹہ کے دفع ہو جاتی ہی چنانچہ اکثر اطبا لکھتے ہین کہ یہ تپ ایک دن سے تجاوز نہین کرتی جب تک کہ کوئی اور تپ یومی شامل نہو جائے لیکن بعضے اطبا نے غایت اسکی تین دن تک اور جالینوس نے چھہ دن تک لکھی ہی مگر یہ قول عقل سے بعید ہی کسواسطے کہ روح نہایت لطیف ہی اور تحلیل اسمین جلدی ہوتا ہی اتنے عرصے تک طول نہین ہوتا اطبا متفق ہین کہ تپ یومی جب تک تین دن سے تجاوز نہ کرے چندان خوف نہین اور اگر تین دن سے تجاوز کرے تو یقین ہوگا کہ تپ یومی منتقل ہو گئی ہی لیکن اگر بدن مین خلط زیادہ ہی تو عفونی و اگر گرمی اور خشکی زیادہ ہی تو تپ دق ہوگی اور امتیاز عفونی اور دق کا علامات سے ظاہر ہوتا ہی الا انطاکی نے لکھا ہی کہ اول انتقال اسکا خلطی کی طرف ہوتا ہی اور بواسطہ خلطی کے دق کی طرف یعنی تپ یومی پہلے دق کی طرف منتقل نہین ہوتی مگر بواسطہ تپ خلطی کے علامات تپ روحی کے اول گرمی بدن کی مثل گرمی ملمس صاحب ریاضت کے یا مثل گرمی اُس شخص کے جو حمام مین داخل ہوا ہو دوم اکثر قشعریرہ یعنی جُھرجُھری اور نافض یعنی لرزہ کے ساتھ نہین آتی سوم اکثر بول اور نبض اور سانس مین تغیر معلوم نہین ہوتا چہارم اکثر اسمین درد سر اور درد بدن اور کرب نہین ہوتا پنجم اکثر مفارقت اسکی تھوڑے پسینے کے ساتھ ہوتی ہی اور اسمین بدبو نہین ہوتی ششم جس وقت تپ دفع ہوتی ہی بعد اُسکے کوئی عارضہ باقی معلوم نہین ہوتا ہفتم بعد داخل ہونے حمام کے نہ قشعریرہ ہوتا ہی اور نہ پسینہ آتا ہی اور نہ کوئی عارضہ بعد اُترنے تپ کے باقی رہتا ہی و اگر قشعریرہ یا عرق بدبو یا کوئی عارضہ بعد اُترنے تپ کے باقی رہیگا تو پایا جائیگا کہ یہ تپ خلطی ہی **فصل** تدبیر کلی تپ یومی مین مخفی نہ رہے کہ اسکے علامات اور علاج مین اطبا نے بہت کچھ لکھا ہی الاحق یہ ہی کہ جو سبب متقدم ہی وہ علامات کافیہ سے ہی اور زائل کرنا سبب کا عمدہ علاج اسکا ہی لیکن بعد اسکے تفریح فرماوین کیونکہ فرحت علاج ہر مرض ہی اور غذاے لطیف کرین اور کسی حالت مین غذا سے ممانعت نہ فرماوین الا تخمہ مین بلکہ اسمین اور شدیہ مین استفراغ کرین نہ اور کسی اقسام تپ یومی مین اور بعد فرو ہونے جوش تپ کے حمام مین جاوین بشرطیکہ تپ زکامی نہو اور مزاج کی تعدیل کرین یعنی اگر حرارت ہو تو برودت و اگر برودت ہو تو حرارت غرض جیسا مناسب سمجھین اور جسطرح استعمال ہو سکے کرین یعنی خواہ پلاوین خواہ سونگھاوین دواے عمدہ اکثر مزاج کے موافق سکنجبین ہی منجملہ مجربات انطاکی کے یہ ہی کہ اگر سردی کے

ساتھ ہو تو چینی کا شربت بناوین اور گرم کرکے پیوین اور قے کرین واگر گرمی کے ساتھ ہو تو پانی تربز کا سکنجبین کے ساتھ ملاکر پیوین اور قے کرین منجملہ ادویہ مفیدہ کے یہ ہے کہ شربت فواکہ آش جو کے ساتھ اور دہی اور پانی انار کا منجملہ مجربات انطاکی کے اگر قشعریرہ یا دردسر ہو تو معجون ورد تیس درم عناب بیس دانہ بنفشہ مربی تمرہندی لسوڑہ ہر ایک بارہ درم استعمال کرین اور اگر قبض سخت ہو تو سنا چھ درم اسمین بڑھاوین واگر دردسر سخت ہو تو جو زیادہ فرماوین اور تمامی ادویہ کو چھ سو درم پانی مین جوش دیوین تاکہ ایک سو درم باقی رہے بعدہ پی لیوین یقین ہے کہ ایک ہی مرتبہ مین فائدہ ہوگا دوسری مرتبہ پینے کی احتیاج نہین ہوگی **فصل** تدبیر مفصل تپ یومیہ مین مخفی نرہے کہ اسکے اکیس سبب ہین پہلا غضب کہ اسکے سبب سے روح ظاہر بدن کیطرف توجہ کرتی ہے **علامت** اسکی سرخی منھ اور آنکھون کی اور منتفخ ہونا انکا اور ظاہر ہونا رگون کا اور عظم اور تواتر اور امتلا نبض کا اور کم رنگ ہونا بول کا بموجب قول انطاکی کے اور بمقتضاے قیاس کے اور سرخی اور تیزی بول کی بموجب قول شیخ کے **علاج** راحت فرماوین اور کھیلنے اور حکایات مین مشغول ہووین اور حمام مین جاکر اول پانی گرم سے بعد اسکے پانی سرد سے غسل فرماوین اور روغن بنفشہ اور روغن کدو اور روغن نیلوفر بدن پر ملین اور عرق ورد سر اور سینہ پر چھڑکین اور سینہ پر صندل اور کافور طلا کرین اور شربت گاوزبان اور شربت انار اور شربت لیمو اور شربت سیب اور شربت صندل پیوین اور اشیاے سرد اور خوشبو سونگھین اور جوجۂ مرغ اور بیضۂ نیمبرشت سے غذا کرین لیکن اسمین کدو خواہ خیار خواہ پالک خواہ ذال ماش ڈالین دوسرا سبب اسکا غم ہے کہ روح ظاہر سے باطن کو جاتی ہے برعکس غضب کے **علامت** اسکی یہ ہے کہ منھ اور آنکھ زرد ہو اور آنکھون مین حلقے پڑجائین اور نبض صغیر اور ضعیف اور خالی اور نہایت منخفض ہو اور رنگ بول کا سبز اور سوزش مجرائے بول مین ہو **علاج** اسکا مثل علاج حمی غضبی کے ہے سوائے اسکے کہ استعمال روغنات اسمین حمام سے زیادہ مفید ہے اور شراب مین پانی مضاعف اسکا ملاکر پینا عمدہ دوا ہے تیسرا سبب اسکا ہم ہے کہ روح خارج سے طرف باطن کے اور باطن سے خارج کو متوجہ ہوتی ہے **علامات** اسکے تپ غضبی اور تپ حمی سے مرکب ہین یعنی علامات ہر دو کے اسمین موجود ہونگے **علاج** اسکا مثل علاج تہماے مذکورہ مرکب کرکے فرماوین لیکن رعایت دماغ کی زیادہ کرین یعنی کوئی چیز خوشبو سونگھاوین کیونکہ اکثر تعلق اسکا دماغ کے ساتھ ہے چوتھا سبب اسکا فزع ہے کہ روح ظاہر سے باطن کی طرف توجہ کرتی ہے جیسا غمی مین لیکن اسمین نہایت اختلاف نبض ہوتا ہے علاج اسکا علاج تپ غمی کے موافق ہے سوائے اسکے لہو و لعب مین مشغول ہون اور شراب پیوین پانچوان سبب فکر ہے کہ اُس سے روح کو رنج پہونچے **علاج** اسکا مثل تپ ہمی کے ہے چھٹا سبب کثرت خوشی کی ہے کہ اسمین روح باطن سے خارج کو متوجہ ہوتی ہے **علاج** اسکا مثل تپ غضبی کے ہے مگر افضل اسمین ترک سرور اور استعمال حکایات غم ہے **ساتوان** سبب کم خوابی ہے جس سے روح گرم ہوجاوے **علامت** اسکی گرانی اور ورم بھوؤن کا اور گڑھے مین ہونا آنکھون کا اور مکدر ہونا بول کا بسبب ضعف ہضم کے اور زردی رنگ بشرہ کی **علاج** اسکا نیند اور آرام ہے اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر کا استعمال کرین اور ناز بو پر پانی چھڑک کے سونگھین اور روغن بنفشہ اور

دودھ تازہ سے تطول فرماوین اور شربت شربت نہوںنے درد سر کے شراب پینا اسمین عمدہ علاج ہی آٹھوان سبب خواب
مفرط ہی بوجہ بند ہونے ابخرہ کے جو بیداری مین تحلیل پاتے ہین علامت اسکی نبض پُر بخارات ہی علاج
پانی گرم سے غسل کرین اور ریاضت معتدل فرماوین تاکہ تھوڑا سا پسینہ آجاوے اور غذا تھوڑی کہاوین نوان
سبب تکالیف بدن ہی جو روح حیوانی اور اکثر روح نفسانی کو ضرر دیتی ہی علامت اسکی گرمی اعضا کے جوڑون کی اور
ماندگی اعضا کی اور نبض صغیر اور ضعیف اور کم آنا پسینے کا اور زردی اور تیزی بول کی بسبب حرارت کے اور رقت
اُسکی بوجہ تحلیل رطوبات کے علاج روغن بنفشہ اور روغن بابونہ اور روغن گل جوڑون پر اور ہاتھ اور پانون پر تھوڑا
پر ملین اور کوئی کپڑا درجہ بدرجہ اوڑھین اگر بعد داخل ہونے حمام کے خواہ آبزن کے تہ مین فرماوین تو زیادہ تر مفید
ہوگا اور ہاتھون سے اعضا کو ملین اور غذا لطیف جو ترطیب بدن کرے کہاوین جیسا چوجہ مرغ اور گوشت حلوان
اور شربت چینی مین گلاب ڈال کر پیوین اور بستر نرم پر سووین مگر خیال رکھین کہ پسینہ آوے دسوان سبب استفراغ
ہی جس سے اخلاط اور ارواح حرکت کرین اگر استفراغ خون ہوا ہو تو صفرا حرکت کرتا ہی علاج اگر بسبب استفراغ خون
جوشش صفرا ہو تو اطفاء صفرا کرین اگر بسبب قلت استفراغ خون ہو باوصف احتیاج نکالنے خون کے تو فصد کرین کیونکہ
اگر فصد نہ کیجاوے تو خیال پیدائیش تپ عفونی کا ہی اگر بسبب زیادتی اسہال خواہ قی کے ہو تو پارچہ پشم کو روغن
مصطگی اور روغن سنبل سے آلودہ کرکے معدہ اور فم معدہ پر رکھین لیکن سرد نہونا چاہیے کیونکہ ارخا کرتا ہی اور اگر
پیاس زیادہ ہو اور دل کو حرارت ہو تو دل اور جگر پر صندل اور گلاب کا ضماد کرین خواہ صندل کو پانی آس اور گلاب کے
ساتھ سحق کرکے ضماد کرین تاکہ تعدیل مزاج اور حبس کرے اگر قوت ضعیف ہو تو ماء اللحم پلاوین گیارھوان سبب اسکا
پیدائیش درد کی بدن مین ہی جو ابخرہ اُٹھکر موجب تپ ہوتے ہین علاج درد کا علاج کرین اور تدبیرات مذکورہ تپ
تعبی کی استعمال کرین بارھوان سبب اِسکا بھوک اور پیاس ہی کہ حرارت اشتعال پاکر احداث تپ کرتی ہی علامت
اِسکی نبض صغیر اور ضعیف بوجہ کم ہوجانے قوت کے لیکن ایسا بھی ہوتا ہی کہ نبض صلب ہوجاتی ہی خصوص اُس تپ مین کہ
بسبب پیاس کے ہو علاج اگر بھوک سے ہو تو اغذیہ مستعملہ تپ کے جیسا ماء الشعیر اور کدو اور پالک ہی ابتدائے تپ مین
کھلاوین اور آخر تپ مین گوشت حلوان لطیف کھلاوین اگر پیاس سے ہو تو پانی سرد کو جرعہ جرعہ کرکے پیوین اور مضمضہ
کرین اور آب انار اور املی اور آلو کا پیوین اور پانی سرد سے غسل کرین اور نیند اور آرام فرماوین اور روغن کدو اور
روغن بنفشہ دونون قسمون مین بدن پر ملین اور حرج آمیز کامون سے احتراز کرین تیرھوان سبب تخمہ ہی یعنی بدہضمی کہ
بسبب اُٹھنے ابخرہ کے موجب تپ ہوتا ہی خصوص صفراوی مزاج مین کہ ڈکار دخانی بسبب کثافت مسام کے اُسکو آوین یا بعد پیدا ہونے
تخمہ کے حرکت شدیدہ خواہ حمام خواہ آفتاب مین پھرنے کا اتفاق ہو شیخ نے لکھا ہی کہ کبھی اس تپ کے دورہ چار یا سات
آتے ہین باوصفیکہ نبض صحیح ہوتی ہی علامت زوال اس تپ کی یہ ہی کہ ڈکار درست آنے لگے علاج قی فرماوین اور جوارشات
مسہلہ سے تلئین اور غذا کو متروک کرین اور سورہین اور استحمام فرماوین اور معدہ پر پارچہ کو روغن افسنتین اور مصطگی اور
سنبل سے ترکر کے رکھین اور سکنجبین پیوین اور حصرمیہ خواہ زرشکیہ سے غذا فرماوین اگر تپ تشنج ہو تو پانی گرم

پیویں تاکہ مادہ فاسد نکل جائے اور بعد اسکے ادویۂ قابضہ استعمال کرین چودھوان سبب بند ہو جانا مسام کا ہی بوجہ اسکے کہ ترک حمام کرین خواہ سردی وغیرہ کے اتفاق سے ہو علامت سدر اور ثقل سر اور حرارت نرم اور بول سفید بسبب بند ہو جانے حرارت کے ہو وہ اگر حرارت بند نہو اور حرارت اعضا کی طرف متوجہ ہو تو بول رنگین ہوگا علاج اسکا روغن گرم اور ادویۂ مفتحہ مسام جیسا بادام تلخ اور تخم خربزہ اور سبوس گندم اور آرد باقلا ہین بدن پر ملین اور بعد اسکے لحاف اوڑھین اور بعد اترنے تپ کے حمام مین جائین تاکہ پسینہ آجاوے پندرھوان سبب اسکا کھانا غذا یا دوا ے گرم کا ہی علاج آلو بخارا اور شیرخشت پی کر اسہال کرین اور سکنجبین اور شیرۂ تخم خرفہ اور تخم خیارین اور انار سے تعدیل اور عرق کاسنی سے اصلاح جگر اور صندل اور عرق گلاب اور کافور کو سینہ پر ضماد فرماوین۔ سولھوان سبب اسکا پینا شراب کا ہی علامت لازمہ اسکی دردسر اور غثیان ہی علاج تدبیرات دردسر خماری کے کام مین لاوین اور ادویۂ سرد جیسا شربت انار اور شربت حصرم پلاوین وہ اگر علامات غلبۂ خون جیسا سرخی آنکھون کی اور گرانی سر پائی جاوین تو فصد کرین۔ سترھوان سبب اسکا گرم ہو جانا روح کا ہی خواہ گرمی سورج خواہ آگ خواہ حمام سے لیکن اکثر یہ تپ گرمی سورج سے پیدا ہوتی ہی اور تعلق اسکا دماغ کے ساتھ زیادہ ہی اور باقی اسباب کا دل سے علامت جلنا سر کا اور گرانی اسکی بوقت امتلا کے دماغی مین اور عظیم ہونا سانس اور زیادتی پیاس کا قلبی مین علاج پانی سرد اور شربت نیلوفر اور آلو بخارا اور عرق کاسنی اور خرفہ پیوین اور صندل اور کافور اور عرق گلاب اور سرکہ سے تبرید کرین خواہ پینے سے خواہ سونگھنے سے خواہ ضماد سے اور پانی گرم سے غسل کرین اور بعد اسکے روغن نیلوفر اور روغن کدو بدن پر ملین اور کدو اور سویق شستہ سے غذا فرماوین اٹھارھوان سبب زکام اور نزلہ ہی علاج فصد اور اسہال اور مطبوخات اور اشربۂ باردہ مثل شربت عناب اور بنفشہ کے استعمال کرینا اور رعایت دفع سرفہ کا لحاظ رکھین اور اگر انتقال اسکا ذات الجنب کی طرف ہو جاوے تو علاج اسکا کرین اُنیسوان سبب پیدا ہونا سدہ کا عروقات کے منھ اور مجاری مین ہی سوا ے حدوث سدہ کے سبب خارجی سے بلکہ بسبب پیدائش سدہ کے خلط سے کیونکہ اگر بسبب خارجی کے ہو تو یہ چودھوین قسم مین محسوب ہوگا مخفی نرہے کہ تمیز اس قسم کی عفونی سے مشکل ہی اور انتقال طرف تپ عفونی کے بکثرت ہی اور اعراض اسکے مثل پیاس اور حرارت اور رنگینی بول کے تمامی اقسام تپ یومی سے بقوت ہوتے ہین اور اکثر مین یہ تپ نوبت بہ نوبت آتی ہی حتی کہ تین دن بلکہ سات دن دورہ کرتی ہی لیکن انتقال اس تپ کا دق کی طرف کم ہی کیونکہ امتلا کثیر ہی علامت اسکی یہ ہی کہ کوئی اسباب ظاہری پیدا نہوگا اور تپ دیر مین اُترےگی اور بغیر استفراغ اور پسینے کے اُترےگی اور نبض صغیر بشرط قوت تپ کے ہوگی اور سرخی اور بھربھراہٹ اور کھنچا جلد منھ کا بشرط پیدا ہونے تپ کے زیادتی خلط سے ہوگا اور نہونا ان علامات کا بشرط پیدا ہونے تپ کے خلط لزج سے ہی علاج فصد اور اسہال کرین اور بعد اسکے منضج جیسا سکنجبین سادہ اور شربت بزوری اور شربت لیمو اور عرق کاسنی اور عرق بادیان ہین پلاوین اور غذا غاسل معدہ جیسا کہ کشک جو چینی کے ساتھ یا شربت نیلوفر کے ساتھ پلاوین اگر اس تدبیر سے

تپ رفع نہو تو آلو بخارا عناب لسوڑہ ہر ایک او قیہ گل بنفشہ پانچ درم بادیان اصل السوس تخم کاسنی ہر ایک دو درم ترنجبین دس درم چینی بیس درم نقوع کرکے اسہال کرین اور استحمام فرماوین بعد اسکے باقلا اور اصل السوس اور زیرہ وغیرہ بدن پر ملین امید ہی کہ اس تدبیر سے تپ اُتر جائیگی ورنہ چھٹے دن نقوع مذکورہ پھر دیوین اور ساتوین دن نقوع مذکورہ مین آدھا مثقال ریوند خطائی اور خیار شنبر بقدر مناسب اضافہ کرین لیکن اگر بدن مین سردی یا قشعریرہ یا فضلہ کی گندگی معلوم ہو تو صاف پایا گیا کہ تپ عفونی ہو گئی ہی پھر تدبیر عفونی کی فرماوین بیسوان سبب ورم گرم ہی کہ کسی پھوڑے بغل وغیرہ سے خواہ بسبب پہونچنے صدمہ ضربہ یا سقطہ کے ظاہر ہوتا ہی اور گرمی اُسکی دل کو پہونچ کر موجب تپ ہوتی ہی فائدہ اگر پیدا ہونا تپ کا بسبب ورم باطنی کے ہو تو اُسکو تپ عفونی لازم ہوتی ہی۔ علاج فصد اور مسہل کرین اور شربت آلو اور شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ اور لعاب بہدانہ سے تعدیل کرین اور علاج ورم فرماوین اور مابین ورم اور دل کے جو دوا کہ ردع اور قبض اُسمین ہو اُسکا ضماد کرین۔ اکیسوان سبب اسکا غشی ہی کہ روح بسبب اضطراب کے گرم ہو جاتی ہی علامت اسکی ضعیف اور ساقط اور ردودی ہونا نبض کا ہی علاج علاج غشی کا فرماوین اور تقویت دل کی یاقوتی اور شربت صندل اور شربت سیب اور عرق گاؤزبان اور عرق بید مشک اور عرق گلاب سے کرین۔ فائدہ محقق ہو چکا ہی کہ تعلق حرارت کا اس تپ مین روح کے ساتھ ہی مگر تفصیل اس امر کی چاہیے کہ ان قسمون مین سے کس کس کا تعلق روح دماغی اور کس کس کا تعلق روح طبعی اور حیوانی کے ساتھ ہی تفصیل اُسکی یہ ہی کہ حدوث تپ حیوانی کا غضب اور فزع اور غم اور استنشاق ہوائے گرم سے ہی اور نفسانی کا فکر اور بیداری اور نیند اور آفتاب اور زکام سے اور کبدی کا بھوک اور پیاس اور بدہضمی اور تناول اشیائے گرم اور شراب سے ہی اور حدوث تینون کا خصوص دو قسم پہلی کا تعب اور استفراغ اور درد اور کثافت مسام اور سدہ اور ورم سے ہوتا ہی فائدہ مترتبہ اس تصریح پر یہ ہی کہ علاج مین رعایت ہر سہ اعضائے رئیسہ کی رہے جیسا انطاکی نے کہا ہی کہ دماغی مین صندل کو عرق گلاب مین نقوع کرین اور کھینچ کر پیوین اور طلا کرین اور قلبی مین عرق سیب اور بہی اور عرق گلاب مین عنبر حل کرکے اور کبدی مین عرق عناب اور گلاب پیوین و اگر معلول جوان ہو اور موسم گرم ہو تو کافور اسمین ملاوین ورنہ بنفشہ اور صندل ملاوین تنبیہ اگرچہ اطبا اس امر مین مختلف ہین کہ ان تینون مین کونسی قسم سخت ہی مگر سب کا اتفاق رائے اس پر ہی کہ کبدی جملہ اقسام سے خفیف ہی اور ارسطاطالیس اور بقراط اور فرفوریس اس بات کے قائل ہین کہ تپ قلبی سخت تر ہی اور شیخ اس بات کا قائل ہی کہ دماغی سخت زیادہ ہی کیونکہ روح دماغی لطیف ہی اور اثر جلد قبول کرتی ہی لیکن دونون قولون سے اول اصح ہی کیونکہ قرب روح حیوانی کا خون کے ساتھ بدرجہ اتم ہی اور اس مین فساد جلد سرایت کرتا ہی اور دماغی بالکل صاف ہی حتی کہ اُسکو قوت محض کہتے ہین واللہ اعلم بالصواب

کلام اصول علمیہ حمیات عفنہ مین

اور یہ چند بحثون مین منحصر ہی بحث پہلی ماہیت تپ عفنی مین تعفن خلط عبارت ہی فاسد ہونے خلط سے حرارت

غریبہ سے لیکن اگر خلط کا فساد جلد مین ہو تو موجب بثور اور قروح ردیہ ہوتی ہی اور اگر نیچے جلد کے ہو تو حرارت اسکی شرائین
مین سرایت کر کے دل کو پہونچتی ہی اور بعد اسکے جلد مین پہونچکر ملمس کو گرم کرتی ہی اور اسکو تپ بولتے ہین اور زوال
اُسکا دو چیز مین منحصر ہی یا تو جو خلط گندہ ہی وہ تحلیل ہو جائے خواہ متمرمد یعنی خاکستر ہو جائے کہ بالکل اسمین تری نہ رہے
اور عفونت نہونے پائے اور جس موضع مین مادہ متعفن ہوتا ہی اُسکو مستوقد عفونت یعنی جائے روشنی عفونت کہتے ہین
اور یہ عفونت اگر رگون مین ہو تو تپ لازم ہوگی کیونکہ خلط بسبب بندش کے تحلیل نہین ہوتی اور دوسرا مادہ محل عفونت
مین منصب ہوتا ہی اور متعفن ہوتا رہتا ہی اسواسطے تپ مفارقت نہین کرتی اور ہر وقت لازم رہتی ہی اور اگر عفونت
رگون کے باہر ہو تو تپ نوبت کرتی ہی اور اُتر جاتی ہی کیونکہ تحلیل مادہ کی جو باسانی ہو جاتی ہی تپ اُتر جاتی ہی اور جب مادہ
جمع ہو جاتا ہی تپ موجود ہو جاتی ہی **بحث دوسری** بیان زمانہ فترت تپ مین ثابت ہو چکا ہی کہ مادہ تعفن کا چار
خلطون سے باہر نہین ہی پس انمین سے جو خلط کہ قوام اُسکا غلیظ زیادہ اور مقدار مین کم ہی زمانہ فتور یعنی اُترنے تپ کا
کثیر ہوگا بہ نسبت اورون کے کیونکہ خلط غلیظ مشکل سے جمع ہوتی ہی اور جو خلط قوام مین رقیق زیادہ اور مقدار مین بکثرت
ہوگی زمانہ اُترنے تپ کا تھوڑا ہوگا چنانچہ تپ دموی مین مشاہد ہی کہ ہر وقت رہتی ہی اور تپ بلغمی ہر روز آتی ہی اور تپ
صفراوی ایک روز ناغہ کر کے دوسرے روز اور تپ سوداوی دو روز ناغہ کر کے تیسرے دن آتی ہی مگر اجرا اُس قاعدہ
مذکورہ کا اُس مادہ مین ہی جبکا تعفن عروق مین نہو اور اگر تعفن اُسکا عروق مین ہو تو ہر وقت لازم رہیگی مگر دورہ کے
وقت زیادتی کریگی اور یہ بات مشہور اور مذہب جمہور سے ہی لیکن بعضے محققین فرماتے ہین کہ اعتماد کرنا نوبت تپ پر
محض فضول ہی کیونکہ کبھی دیکھا گیا ہی کہ ہرگاہ مقدار بلغم قلیل ہو اور قوام غلیظ ہو تو نوبت کر کے آتی ہی یعنی دوسرے
دن و اگر صفرا کا مقدار زیادہ ہو اور قوام رقیق تو ہر روز آتی ہی یعنی باری نہین ہوتی اور اگر مقدار مین قلیل ہو اور قوام مین
غلیظ تو دو روز چھوڑ کر تیسرے دن آتی ہی بلکہ عمدہ اور قابل اعتماد علامات خلطی ہین **بحث تیسری** زمانہ نوبت مین
مخفی نہ رہے کہ درازی نوبت تپ کی بسبب غلظت خلط کے ہوتی ہی اور کوتاہی اُسکی بسبب رقت خلط چنانچہ اسوجہ سے
نوبت تپ سوداوی کی بصورت اعتدال کے چوبیس گھنٹہ اور بلغمی کی بارہ گھنٹہ اور صفراوی کی آٹھ گھنٹہ مقرر ہی اور
کمی بیشی وقت نوبت کی قوام خلط پر منحصر ہی اور اگر مقدار نوبت مین اختلاف ہو مثلاً کبھی چوبیس گھنٹہ اور کبھی بتیس گھنٹہ ہو
تو پایا جائے گا کہ قوام خلط یکسان نہین ہی اور دلیل اس امر کی ہی کہ مرض دراز ہوگا اور اگر وقت نوبت معین ہو تو
پایا جائے گا کہ طبیعت سالم ہی حفاظت وقت نوبت کی اچھی طرح سے کرتی ہی اور اگر معین وقت پر تپ نہ آوے تو ثابت
ہوتا ہی کہ پہلے ہو جانا اُسکا دلیل زیادتی مرض کی ہی اور پیچھے ہو جانا اسکا دلیل نقصان مرض کی ہی اور رازی طبیب
نے کہا ہی کہ مدار دونون امرون کا رقت اور غلظت مادہ پر ہی **بحث چوتھی** اسباب عفونت مین پوشیدہ نہ رہے کہ
اسباب عفونت کے بہت ہین پہلا سبب کثیر الوقوع سدہ ہی کہ کسی جگہ پڑے اور نہ خلط کو راحت کرنے دے اور نہ روح
کو اُسکی طرف جانے دے دوسرا ہوائے متعفن کہ بذریعہ ارواح کے خلط کی طرف سرایت کرے مثل ہوائے وبا اور ہوائے
جنگل اور ہوائے تالاب متعفن اور ہوائے گڈھیا کے تیسرا اغذائے آمادہ بعفونت ہی اور وہ تین قسم مین منحصر ہی

پہلی غذاے مائی کہ اُس سے خلط خالص جو بدن کی جزو ہو پیدا نہو جیسا میوہ جات کہ تمام رطب ہووین خصوص انگور
دوسری غذائے ردی کہ حرارت غریزیہ اُسکو قبول نہ کرے اور حرارت غریبہ اُسکو فاسد کرے جیسا کہ گوشت
گاؤ اور خیار اور امرود **تیسری** غذائے سریع الفساد اگرچہ جوہر اُسکا عمدہ ہو جیسا دودھ **چوتھا** سبب بدہضمی معدہ
اور جگر ہی کہ اخلاط ردیہ پیدا کرے **پانچوان** بدترتیبی جیسا پینا پانی کا اوپر میوہ تر کے اور ملانا پانی کا روغنات سے اور جمع کرنا
دودھ اور سرکہ کا ایک دن مین **چھٹا** تپ یومی روحی اور تپ دقی **ساتوان** اشیاء ممد حرارت غریبہ کی جیسا سورج اور
حمام اور دردا اور حرکات قویہ **بحث پانچوین** اس بیان مین کہ صاحبان تپ کس مزاج کے لوگ ہین واضح ہو کہ اکثر وہ لوگ
ہین کہ مزاج اُنکا گرم وتر ہو خصوص جو شخص کہ تری اُسکے مزاج مین حرارت سے زیادہ ہو بعد اُسکے وہ لوگ ہین کہ مزاج
اُنکا گرم وخشک ہو اکثر اس مزاج مین پہلے تپ یومی آتی ہی اور پیچھے اسکے عفنی تیز ہوجاتی ہی یا دق بعد اُسکے وہ لوگ
ہین کہ مزاج مین اُنکے رطوبت اور خشکی برابر ہو اور حرارت غالب ہو بعد اُسکے وہ لوگ ہین کہ حرارت اور برودت اُنکے
مزاج مین برابر ہو اور رطوبت غالب ہو لیکن جو شخص کہ مزاج اُسکا سرد وتر یا سرد وخشک ہو اُسمین تپ کم پیدا ہوتی ہی **بحث
چھٹی** منذرات اور علامات تپ مین منجملہ منذرات تپ کے یعنی جس سے ظاہر ہو کہ تپ پیدا ہونے والی ہی ایک اینٹھن سے
شکستگی اعضا دوسرا انگڑائی آنا تیسرا جماہی آنا اور اچھی طرح نیند نہ آنا یعنی مضطرب رہنا بیچ نیند اور بیداری کے چوتھا کشش استخوان
پسلی ہین پانچوان بول اور پاخانہ مین بدبو پیدا ہونا اور منجملہ علامات اُسکے شروع ہونا تپ کا قشعریرہ یعنی رونگٹے کھڑے ہونے
کے ساتھ اور سردی کے ساتھ اور زائل ہونا بعد پسینہ اور تری بدن کے اور عدم موجود ہونا پسینہ یا تری بدن کا اول نوبون
مین اور ناغہ کے دن مین اگر مادہ گندہ خارج عروق کے ہو اور سختی کرنا روز نوبت کے اگر مادہ متعفنہ داخل عروق کے ہو اور
قلق اور اضطراب کیونکہ مادہ اور قوت کا آپس مین جھگڑا اور بکھیڑا ہوتا ہی اور اختلاف نبض کا ابتدا اور تپ اور زیادتی مین
اور یہ اختلاف نبض کا خواص تپ عفنی سے ہی اگرچہ تپ نوبت مین اختلاف قلیل ہوتا ہی بوجہ تھوڑے ہونے مادہ کے

کلام علاج تپہائے عفنہ مین

تدبیر یونانی اِس تپ کی دو امر سے مرکب ہی پہلا تطفیہ یعنی حرارت کو ادویہ سرد سے کم کرین **دوسرا** تنقیہ مگر یہ دونون امر
آپس مین مخالف ہین کیونکہ استفراغ محتاج نضج ہی اور اکثر ادویہ منضجہ گرم ہین اور ادویہ مطفیہ سرد اور منجمد یعنی خام
کرنے والی خلط کی ہین اِس حالت مین اِن دونون مین رعایت اُس چیز کی کرین جسکا اہتمام زیادہ ہو یعنی اگر حرارت
زیادہ ہو اور وین تو ہفتہ تک مبردات سے ماء الشعیر اور شیرۂ کاسنی اور تخم معصفر اور بادیان پر اختصار کرین واگر حرارت
زیادہ ہو تو پانی میوہ جات سرد کا اور ادویہ قوی البرودت استعمال کرین کیونکہ بچاؤ کرنا مادہ تیز سے ضرور ہی گو بسبب
سردی بفرط کے مرض کو طول ہو اسلیے کہ مرض کا طول کرنا بحالت سکون بہتر اور اسلم ہی حدت مرض سے
فائدہ اگر احتیاج دینے جملہ استفراغات خواہ اکثر کی پڑے تو ترتیب اُسکی اس طور ہی یعنی سب سے پہلے فصد
کرین اور فصد مین حاجت نضج کی کم ہوتی ہی اور تجویز اسکی اوائل ایام تپ مین کرین بعد اسکے ممنوع سمجھین بعد اسکے
مسہل دین اس مین حاجت نضج کی بدرجۂ اتم ہی سوائے نضج کے مسہل نہ دین اور ادویہ مسہلہ سے اگر مثل

شیرخشت اور شربت بنفشہ اور املی اور املتاس کے کفایت کرین تو بہتر ہی ورنہ جواد و یہ کہ اُنسے فوری الاسہال ہون استعمال فرماوین مگر ملیلہ نہ دیوین کیونکہ قابض مجاری اور سخت کرنے والی اُنکی ہی مگر جب کہ اصلاح اُسکی لعابات سے کرلین تو جائز ہی اور بعد اسکے ادرار کے لیے سکنجبین اصولی اور سکنجبین بزوری اور شیرۂ بزور پلاوین اور بعد اسکے ادویہ معرقہ یعنی جو ادویہ کہ پسینہ لاوین جیسا روغن بابونہ اور پانی گرم بدن پر ملین مگر ادویہ معرقہ کے استعمال مین شرط ہی کہ اُسوقت استعمال کرین کہ حرارت زیادہ نہو و اگر صاحب تپ کو غثیان آوے تو قی کراوین فائدہ نوبت کے دن کوئی استفراغ سواے قی کے نہ کرین اور وہ بھی اول نوبت مین جائز ہی اور اسی طرح غذا بھی ممنوع ہی تاکہ طبیعت دوامر یعنے ہضم اور مقابلہ علت مین متحیر نہونے پاوے مگر بعد فرو ہو جانے تپ کے غذا مجوز ہے فائدہ تدبیر غذا مین اعتدال کا غذا مین رعایت رکھنا بہت ضرور ہی یعنے نہ زیادہ نہ کم بلکہ بدرجۂ متوسط کھلاوین کیونکہ اگر غذا زیادہ کرین گے تو مادہ پیدا ہوگا و اگر ترک کرین گے تو قوت کم ہوگی اور مابین غلظت اور لطافت کے بھی اعتدال کرین کیونکہ غذاے غلیظ طبیعت پر ثقل لاتی ہی اور مرض کی طرف متوجہ ہونے نہین دیتی اور غذاے لطیف قوت کو وفا نہین کرتی اطبا کہتے ہین کہ امراض کہنہ مین غذاے غلیظ فرماوین تاکہ رفع مرض تک قوت ضعیف نہو جائے اور اسی طرح ابتداے علت مین غذاے غلیظ دیوین کیونکہ اہتمام طبیعت کا دفع مرض کے لیے چندان نہین اور ایسا ہی موسم سرما مین کسواسطے کہ اس موسم مین تحلیل زیادہ ہوتی ہی اور تدارک غذاے غلیظ یہ ہی کہ معرقات استعمال کرین اور انتہاے مرض مین غذاے لطیف دیوین تاکہ طبیعت دفع مرض کرے اور مشغول بغذا نہووے اور اسی طرح روز بحران اور بوقت ارادہ فصد اور اسہال کے غذا لطیف کرین تاکہ مادہ نکلنے مین اچھی طرح متابعت کرے اور اسی طرح بوقت لحوق کسی درد کے غذا لطیف چاہیے کیونکہ غذاے غلیظ بسبب ثقل کے موجب زیادہ ہونے درد کی ہی اور اسی طرح مرض حاد مین غذاے لطیف درکار ہی الا اُس وقت مین کہ انتہاے مرض ہو۔ مقصد ضروری بعضے ابدان ایسے ہوتے ہین کہ غذاے لطیف اُنپر دشوار ہوتی ہی یا تو اِس وجہ سے کہ وہ عادی بہت کھانے کے ہین یا اس وجہ سے کہ صفرا اُنکے معدہ پر پڑتا ہی بس بھوک اُنمین باعث سقوط قوت اور غشی اور درد معدہ اور درد سر بسبب شرکت کے ہوتی ہی اِس حالت مین ضرور غذا کھلا دیوین اگرچہ وقت شروع تپ ہو مگر اسمین دفع ضرر کا خیال رکھین اور زیادہ نہ کھلاوین سواے اسکے غذا کو قی کے ذریعہ سے نکالنے کی عادت بنادین تاکہ صفرا کا اخراج ہوتا رہے۔ **بیان تفصیل اغذیہ مین** نہایت غلیظ اطعمہ سے مریض کے حق مین طعام تندرستان ہی اور بعد اسکے گوشت مرغی اور بعد اسکے گوشت کبک اور گوشت چوزون کا بعد اسکے گوشت تیتر کا بعد اسکے بیضۂ نیمبرشت بعد اسکے کشک جو اور یہ غذا عمدہ ہی کسواسطے کہ کشک جو معدہ کو جلا دیتا ہی اور مزلق اور مرطب اور رفع کرنے والا پیاس کا اور جلدی نفوذ کرنے والا ہی اور یہ غذا درمیان لطافت اور غلظت کے ہے اور نہایت لطیف

تدبیر مریض کے حق مین بھوک ہی بعد اسکے افشردہ انار اور جلاب رقیق اور ماء العسل اور سکنجبین ہی لیکن چینی شہد سے افضل ہی مریض گرم مزاج کے حق مین اگرچہ چینی مین جلا کم ہی بعد اسکے ماء الشعیر رقیق بعد اسکے غلیظ اور بقول جیسا بتھوا اور پالک اور خرفہ بعد اسکے ماء الشعیر فائدہ بیان تدبیر پانی پینے مین اگر خلط خام ہو یا معدہ اور جگر ضعیف یا احشا مین ورم ہو یا درد یا حرارت غریزیہ ضعیف ہو یا صاحب تپ کی عادت پانی گرم پینے کی ہو تو پانی سخت سرد نہ پیوین ورنہ سدہ قوی اور مسام منقبض اور دشواری نکلنے کی اور دشواری سانس لینے کی اور رعشہ اور تشنج اور ضعف گردہ اور مثانہ اور قولنج پیدا کریگا و اگر عوارض مذکورۂ بالا نہو وین تو پانی نہایت عمدہ چیز ہی خصوص صفراوی مزاج مین کیونکہ انضاج کرتا ہی اور طبیعت کو خوشی دیتا ہی اور استفراغ کی اعانت کرتا ہی یا صفراوی کو بلغمی کی طرف منتقل کرتا ہی لیکن سکنجبین مین باوصف دفع کرنے پیاس کے کم ضرر ہی

کلام تکسر اور برد اور قشعریرہ اور نافض مین

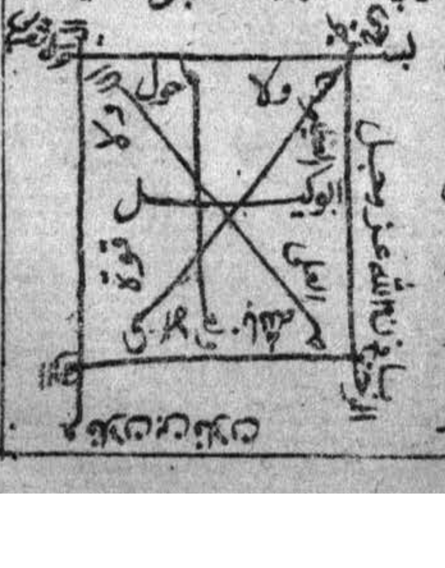
یہ سب عوارض ابتداے تپ مین ظاہر ہوتے ہین لیکن تکسر یہ ہی کہ خلط اور ابخرہ حرکت کرین اور اعضا آپس مین کشش کرین ہندی مین اُسکو ٹوٹنا اعضا کا کہتے ہین اور برد یعنی سردی وجہ اسکی یہ ہی کہ طبیعت کو مقابلہ مرض مین ضرورت ہی اور حرارت باطن کی طرف توجہ کرتی ہی علاوہ اسکے جو خلط کہ سرد ہوتی ہی جب گذرتی ہی اُسکو بسبب سردی کے ایذا دیتی ہی اور قشعریرہ یعنی رونگٹے کھڑے ہونا دو چیز سے مرکب ہی ایک سردی دوم خلش اعضا بسبب آزار دینے مادہ کے اور نافض زلزلہ اور حرکت غیر ارادیہ بدن سے عبارت ہی یعنی تھرتھرانا اعضا کا بسبب کانپنے عضلات کے بغرض دفع موذی کے سوال ظاہر ہی کہ مادہ موذی بدن مین موجود ہی کیا سبب ہی کہ نوبت کے دن تھرتھراتے ہین نہ دوسرے دن جواب وجہ اسکی یہ ہی کہ موجب ایذا سوء مزاج مختلف ہوتا ہی نہ متفق اور چونکہ جس جگہ مادہ کا استقرار ہی وہ اعضا الفت پذیر ہو گئے ہین اُسکی اذیت اُنکو معلوم نہین ہوتی اور نوبت کے دن مادہ متحرک ہو کر دوسرے عضوون پر پڑتا ہی اور وہ الفت یافتہ اُس مادہ کے نہین ہین ناچار تیزی اور سردی مادہ سے ضرر پاکر تھرتھراتے ہین بسبب تیزی اور غلظت مادہ کے پس اگر مادہ تیز ہوگا تو تھرتھرانا سخت ہوگا و اگر مادہ غلیظ ہوگا تو تھرتھرانا دیر تک رہیگا چنانچہ اسی وجہ سے تھرتھرانا تپ نوبت کا بقوت ہوتا ہی اور دیر تک نہین رہتا اور تھرتھرانا تپ ربع اور بلغمی کا ضعیف اور دیر تک رہتا ہی اور تپ نوبت مین تھرتھرانا درجہ بدرجہ کم ہوتا جاتا ہی کیونکہ مادہ لطیف ہی اور تھرتھرانا تپ ربع اور بلغمی کا درجہ بدرجہ قوی ہوتا ہی بسبب غلظت مادہ کے خصوص ربع مین فائدہ اگر تھرتھری کے بعد تپ لازمہ مین خفت ہو جائے اور وجہ اُسکی بحران ہو تو پایا جائے گا کہ مادہ عروق سے نکل گیا ہی لیکن اگر بحران سے نہو تو پایا جائے گا کہ مادہ بکثرت ہی گنجایش اسکی مستوقد عفونت مین نہین ہوتی تنبیہ دفع تھرتھری بحرانی کی بالکل ممنوع ہی اگر بعد ضعف قوت اور سقوط نبض کے واقع ہو تو دلیل موت ہی علاج تکسر کا علاج کرنا ضرور نہین کیونکہ اُسمین چندان خطر نہین لیکن تین باقیہ مین سخت ضرر ہی خصوص لرزہ مین زیادہ تر ضرور ہی کیونکہ قوت تحلیل ہو جاتی ہی اور تدبیر تینون کی ایک ہی طرح ہی یعنی اطراف کو جا بجا

باندھین اور کپڑے بہت اوڑھین اور بدن کو خشک ملین خواہ روغن سودہ اور افسنتین اور بابونہ اور مماثل انکے ساتھ ملین واگران روغنات مین ایرسا اور سداب اور شیح اور پودینہ اور فلفل اور عاقرقرحا اور جند اور خردل اور حلتیت ملاکر ملین تو زیادہ تر قوی ہوگا اور اگر انھین ادویہ مذکورہ سے روغن مرتب کرین تو بہی مفید ہونگے تدبیر عمدہ شبت اور مُر اور سداب اور پودینہ اور عاقرقرحا اور فلفل کو شراب مین جوش دین اور روغن کنجد اسکے ساتھ ملاکر بجب دستور تیار کرین نسخہ قوی العمل روغن قسط اور شیح اور سوسن اور مغز بادام کو بدن پر ملین اور بعد اسکے پانی گرم خالص کا بخار لیوین خواہ ادویہ مذکورہ کو پانی مین جوش دیکر بخار لیوین **بیان ادویہ مفردہ خوراکی** مین قسط دافع لرزہ قوی ہی اور غاریقون بہت نافع ہی اور ایرسا اور ابہل اور فطراسالیون بھی فائدہ دیتے ہین خوراک ان پانچون کی ایک مثقال پانی گرم کے ساتھ اور پینا پانی گرم کا نہایت مفید ہی واگر مادہ غلیظ ہو تو جوشاندہ انیسون اور تخم کرفس اور مصطگی اور رچہ جیر اور تخم شبت کا استعمال کرین ادویہ مرکب سے تریاق الاربعہ اور جوارش کمونی او جوارش پودینہ سودمند ہی **قرص مجرب** عمدہ دافع لرزہ اور سردی تپ اگر شیرہ کاسنی وغیرہ کے ساتھ کھاوین اور نافع اسہال مزمن وحبس خون بواسیر اگر شیرہ تخم خرفہ کے ساتھ شیرینی ملاکر کھاوین صفتہ ست گلو طباشیر ہر ایک تولہ شیرہ گلوے سبز کے ساتھ بارہ قرص باندھین اور ایک فجر اور ایک شام کے وقت کھاوین **ضابطہ کلیہ** تمامی ادویہ مدرہ مفید ہین اور قی کرنا تمام سودمند ہی اور اگر کوئی چیز برآمد نہو تو فقط غثیان کافی ہی **ایضا** پاپیتا خواہ نارجیل دریائی سحق کرکے پلاوین نہایت فائدہ کریے گا **نسخہ مجرب** جد دہلوی صفتہ فلفل سیاہ فلفل دراز کلونجی چرائیتہ ہر ایک ماشہ بنگ دو ماشہ سفوف بناوین اور ایک ماشہ پانی سرد کے ساتھ پھانگین **نسخہ گولی مجرب** صفتہ ریوند ایک ماشہ تخم دھتورہ سفید ڈیڑھ ماشہ زنجبیل تین ماشہ ادرک کے پانی سے تین گھنٹے تک کھرل کرین اور ایک گولی خواہ دو کھلاوین **منجملہ مجربات صاحب بقا** گیہ شنک کو جوش دیوین اور گرما گرم مثل قہوہ پیوین فورًا لرزہ کم ہوجائے گا **صاحب تذکرہ سے منقول ہی** کہ التہ حیض کا دھوان تجربۃً مفید ہی۔ **خاتمہ** ادویہ مخصوصہ اُن تپون کے بیان مین جنمین سردی اور لرزہ ہو **سفوف مجرب** کرات ومرات صاحب دہلوی صفتہ طباشیر ست گلو مساوی الوزن لیکر ایک ماشہ خوراک کرین اگر مفید نہو تو قرص طباشیر سادہ خواہ کافوری کسی جوشاندہ مناسب کے ساتھ دیوین جو شاندہ **مجرب اطبا**ے ہند زنجبیل دو مثقال کشنیز دو درم **سفوف مجرب ارزانی** صفتہ کٹکی سولہ ماشہ اجوائن دو ماشہ قرنفل چھ دانہ تین پڑیہ کرین اور ایک پڑیہ پانی کے ساتھ پھانکین لیکن پانی مین سفال یعنی ٹھیکرے گرم کرکے سرد کرلیوین اور غذا ماش اور چانول بے نمک اور روغن سے کرین **ایضًا مجرب ارزانی** افیون ایک ماشہ فلفل سیاہ دو ماشہ کوٹ لکڑی کیکر چھ ماشہ خوراک ایک ماشہ پانی کے ساتھ چھ گھنٹے بعد غذا کے کھانے سے لیکن بوقت کھانے دوا کے منہ بطرف قبلہ کرلین **ایضًا مجرب ارزانی** اسپغول املی تخم ہر آوردہ چینی ہر ایک دو درم اول اسپغول کو پانی مین ڈال کر بیوین اور بعد اسکے املی اور چینی پانی مین ڈال کر صفا

کرین اور پیوین غذا چانول اور حجرات شیرین سے کرین سفوف مجرب صاحب بقائی افیون چار سُرخ
فلفل اڑھائی سُرخ صندل اور زعفران دو دو سُرخ دارچینی ایک سُرخ خوراک جوان کے واسطے ایک سُرخ اور
لڑکے کے لیے آدھا سُرخ اور صاحب سکر نوشان کے لیے تین رتی تک مجوز ہی ایضاً نافع بنگ اور پوست
خشخاش مساوی الوزن خوراک بقدر برداشت دو انگلی کے ایضاً الایچی کلان مرچ سیاہ چینی مساوی الوزن
ایضاً جوشاندہ خشخاش ایک تولہ چینی دو تولہ ایضاً پھٹکری بریان چینی مساوی الوزن خوراک آدھا درم
مخفی نہ رہے کہ اکثر اس دوا کے استعمال سے اسہال ہو جاتا ہی اسکا لحاظ کرین کیونکہ نہایت فائدہ مند ہی
لیکن جس شخص کا سینہ خواہ شش ماؤف ہو تو زنہار اسکا استعمال نہ فرماوین فائدہ ضروریہ کبھی ایسا
ہوتا ہی کہ بوڑھے آدمیون کو لرزہ سے تپ بجب دورہ یا بے دورہ لاحق ہوتا ہی بسبب اسکا بلغم زجاجی ہی
کہ عفن نہین ہوا ہی ورنہ ضرور تھا کہ تپ آجاتی علاج اسکا مثل علاج تپ لرزہ کے کرین لیکن کبھی حاجت
مسہل کی پڑتی ہی اور حب منتن مفید ہی اور ریاضت کرنا تمام سود مند ہی اور اطراف پینے ہاتھ اور پانون
ملین اور ادویہ مسخنہ استعمال کرین

اکلام علاج کلی تپ عفونی مین

اور اسمین چند فصل مذکور ہین **فصل پہلی** خوشخبری ثواب مین روایت ہی کہ ذکر ہوا حضرت رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین تپ کا پس ایک شخص نے تپ کو گالی دی تو فرمایا حضرت رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تپ کو گالی نہ دینا چاہیے کیونکہ تپ پاک کرتی ہی شخص کو گناہون سے جیسا آگ
پاک کرتی ہی لوہے کو میل اور چرک سے روایت ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عیادت فرمائی ایک شخص
کو اور ارشاد کیا کہ خوش دل ہونا چاہیے کیونکہ فرمایا ہی خداوند پاک نے کہ تپ آگ ہی میری غالب کرتا ہون اسکو
بندۂ مومن پر دنیا مین تاکہ بدل آتش قیامت کی ہو **فصل دوسری** علاج نبوی مین جو واسطے تپ کے
ارشاد فرمایا روایت ہی کہ فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت عارض ہو کسی تمھارے کو تپ تو اسکو
چاہیے کہ بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب نہر جاری مین جاکر مقابل بہاؤ کے کھڑا ہو اور کہے بسم اللہ اللھم اشف عبدک
وصدق رسولک اور غوطہ مارے اسمین تین غوطہ تین دن تک اگر اچھا نہو وے تو پانچ دن یا سات



دن اگر اچھا نہو تو نو دن تک اس سے تجاوز نہین کرے گا فضل اللہ تعالی
سے تعویذ مجرب صاحب حیوۃ الحیوان سے آیت قلنا یا نار کونی بردا
وسلاما علی ابراہیم وسلاما وسلاما - تین ورق پر لکھین اور ایک ورق
کو ہر ایک دن تین دن تک نہار پلاوین خواہ جسوقت تپ شروع ہونے
لگے اسوقت پلاوین تعویذ معمول مشائخ رحمۃ اللہ علیہم اسکو لکھین اور نیچے
سر کے رکھین انشاء اللہ تعالی تپ نہین آئیگی اور وہ تعویذ جلیل القدر یہ ہی

فصل تیسری - علاج کلی طبی تپ کے لیے سفوف مجرب صفت ست گلو طباشیر دانہ الایچی خرد مساوی الوزن خوراک ایک درم فجر اور شام کو دوائے عجیب نافع تمامی اقسام تپ کی حلزون ایک عدد لیوین اور ایک دن سرکہ مین نقوع کرین تاکہ صاف ہو جائے اور بعد اسکے تکلیس کرین خوراک دو حصہ درم منجملہ تین حصون کے شراب گرم خواہ روغن گاؤ کے ساتھ دیوین اور بدن پر بہت سے کپڑے اوڑھین تاکہ پسینہ آجاوے یقین کہ دوسری مرتبہ دینے کی احتیاج نہوگی دوائے مجرب تحفہ سے ریوند اور خرفہ پانی کے ساتھ پیوین دوائے مجرب انطاکی سے موم اور زہرہ کبک کا دھوان لیوین ایضاً قطعہ ابرک کا ایک شاخ سبز مین جسکو اخیر چھ دن مہینے مین کاٹا ہو رکھ کر گردن مین ڈالین ایضاً مچھلی کی ہڈی اور عاج کا دھوان لیوین - ایضاً تین قیراط عاج اور دو چند اسکے انیسون اور آبنوس ملا کر کھاوین ایضاً حنا اور زعفران آب کشنیز کے ساتھ ملا کر ہاتھ پانون پر لگاوین ایضاً برگ آس سات درم انگوزہ ایک درم پارچہ سبز مین لپیٹ کر ران چپ پر لٹکاوین لیکن رشتہ وہ چاہیے کہ ارجوان سے رنگ دیا گیا ہو ایضاً ہڈی کچھوے کا دھوان لیوین ایضاً حکیم مہرار یس سے منقول ہی کہ چچڑی کتے کی گلے مین تعلیق کرین فوراً نفع ہوگا ایضاً یا قوتی نافع تمام ہی خصوص تپ مزمنہ کو قرص نافع اکثر تپ صفت تخم خیارین تخم خربزہ راوند ہر ایک چھ ماشہ گل سرخ حنا اصل السوس ہر ایک تولہ خوراک دو مثقال شربت نیلوفر کے ساتھ گرم مزاج مین اور شربت گاوزبان اور شربت لموفا کے ساتھ بلغمی مین فصل چوتھی بیان ادویہ ہندیہ مین پوشیدہ نہ رہے کہ اکثر ادویہ ہندیہ گرم و خشک ہین تپ دق اور صفراوی اور مطبقہ مین قاتل ہین الا تپ سرد مین حکم تریاق رکھتی ہین لیکن تاہم بغیر تنقیہ اور نضج استعمال نکرین حب مجرب نافع تپ عفنی سرد صفت سہاگہ مدبر فلفل دار فلفل شنگرف مساوی الوزن لیمو کے پانی کے ساتھ تین گھنٹے تک کھرل کرین اور جوار کے دانہ کے موافق گولی باندھین ایک گولی فجر کو اور ایک گولی شام کو چینی کے ساتھ کھاوین ایضاً نافع مثل سابق صفت پارہ مصفی گندھک مغسول بچھناگ مدبر تخم جوزماثل ہلیلہ آملہ زنجبیل دار فلفل ہرتال طبقی پارہ اور گندھک کو ملا کر کھرل کرین اور بعد اسکے تمامی ادویہ ملاوین اور بھنگرہ کے پانی کے ساتھ دو دن کھرل کرین اور مرچ کے انداز گولی باندھین ایک گولی چینی کے ساتھ کھاوین ایضاً مجرب صفت نیلہ تو تیا پانچ ماشہ ہرتال دس ماشہ چونہ صدف پندرہ ماشہ پانی گوار بوٹی کے ساتھ بارہ گھنٹے تک کھرل کرین اور گل حکمت کرکے بارہ گھنٹے تک آگ دیوین اور ایک رتی چینی کے ساتھ استعمال کرین اور چاول اور دودھ سے غذا فرماوین ایضاً مجربات ارزانی سے تپ مزمن کے لیے عرق اسپ بقدر نخود افیون ایک سرخ برگ نیب اڑھائی برگ تین گولی بناوین ایک گھنٹہ قبل نوبت کے استعمال فرماوین ایضاً مجربات ارزانی سے ہرتال چونہ مساوی الوزن لعاب گوار بوٹی کے ساتھ گولی باندھین خوراک چار قیراط پانی گرم کے ساتھ تپ سرد کے لیے اور پانی سرد کے ساتھ تپ گرم کے لیے مگر افضل یہ ہی کہ تپ گرم مین استعمال نہ کرین -

فصل پانچوین بیان اکحال مستعملہ اطبا ہند جو دافع تپ بالخاصیت ہین کھلی نافع جمیع اقسام تپ

صفحۂ خردل فلفل دار فلفل نمک سنگ حلتیت بول آدمی کے ساتھ گولی باندھین اور ایک گولی پانی سے سحق کرکے آنکھ مین ڈالین ایضاً نافع تپ نوبت وسبات صفحۂ ترپھلہ حلتیت ککنگی درج سنبھالو خردل یعنی سرسون بول بکری کے ساتھ گولی بناوین ایضاً تخم نیب مقشر زیرہ سفید پیپل کریلے کے پانی مین پرورده کرین اکیس مرتبہ ایضاً ہلدی دار فلفل فلفل لہسن بچ دار ہلد باؤبھرنگ ہلیلہ آملہ دودھ بکری کے ساتھ گولی بقدار نخود بناوین ایک گولی پانی کے ساتھ رگڑ کے آنکھ مین ڈالین فصل چھٹی علامات نیک و بد تپ مین بقراط سے منقول ہی کہ اگر تپ مین یکایک خناق واقع ہو تو دلیل موت ہی اور کہا ہی کہ کج ہونا گردن کا اور مشکل سے بلع کرنا یعنی نگلنا بغیر انتفاخ گردن کے دلیل موت ہی اور کہا ہی کہ اگر تپ مفارقت نہ کرے اور قوت ضعیف ہو جائے اور آنکھ خواہ ناک خواہ ابرو پیچ کھا جائین خواہ قوت باصرہ خواہ قوت سامعہ زائل ہو جائے تو دلیل موت ہی اور کہا ہی کہ ظاہر بدن کا ٹھنڈھا ہونا اور باطن مین آگ کی طرح جلنا دلیل موت ہی اور کہا ہی کہ اگر تپ دائم رہے اور سانس الٹی سے کہ بدی طور پر ہو اور عقل مختلط ہو تو دلیل موت ہی اور کہا ہی کہ جمع ہونا لزوجت کا دانتون پر دلیل موت ہی اور کہا ہی کہ پیدا ہونا خفقان کا اور سوزش سخت کا ہونا معدے مین علامت ردی ہی اور کہا ہی کہ پیدا ہونا تشنج کا خواہ درد احشا کا تپ تیز مین علامت ردی ہی اور کہا ہی کہ تپ مزمن دلیل حادث ہونے خراج خواہ کلال کی مفاصل مین ہی اور کہا ہی کہ اگر تپ ہو اور بدن بالکل نہ دبلا ہو یا انداز تپ سے بہت زیادہ دبلا ہو تو علامت ردی ہی کیونکہ امر اول سے پایا جاتا ہی کہ مرض کو طول ہوگا اور امر ثانی سے پایا جاتا ہی کہ قوت ضعیف ہو جاے گی اور کہا ہی کہ سرد ہونا پسینے کا اور زیادہ پینا پانی کا دلیل درازی تپ کی ہی اور تپ حاد مین تھوڑا تھوڑا آنا بول کا با وصفیکہ کوئی زخم یا درد مجاری بول مین نہین ہی اور نبض متواتر اور ضعیف ہی تو علامت ردی ہی اور کہا ہی کہ نکلنا بول کا تپ تیز مین بغیر ارادہ کے دلیل ضعف قوت اور آفت دماغ کی ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ دلیل جلد رفع ہو جانے تپ کی اور بدیر ہونے تپ کی خواہ تپ لازمی ہو خواہ نوبتی کئی ہین ایک تو بول اور براز ہی کیونکہ نضج ہونا دونون کا ابتدائے تپ مین دلیل جلد زائل ہونے تپ کی ہی اور نہ پختہ ہونا دونون کا دلیل درازی تپ کی ہی دوسرا چہرہ ہی پس منتفخ ہونا چہرہ کا اور سخت ہونا اسکا دلیل درازی تپ کی ہی اور متخلخل اور نرم ہونا چہرہ کا دلیل کوتاہی تپ کی ہی تیسری حرارت ہی پس قوت حرارت کی دلیل کوتاہی اور ضعف حرارت کا دلیل درازی ہی جو اگر بدن پر ہاتھ رکھتے ہی حرارت معلوم ہو جاوے تو دلیل کوتاہی ہی اور اگر بعد دیر کے حرارت معلوم ہو تو دلیل درازی ہی چوتھی نبض ہی پس عظیم اور مستوی ہونا نبض کا دلیل کوتاہی اور برعکس اسکے دلیل درازی کی ہی اور کہا ہی کہ استدلال کیا جاتا ہی مدت تپ پر تین طرح سے ایک تو لرزہ سے پس سختی لرزہ کی دلیل کوتاہی اور ضعف لرزہ کا دلیل درازی تپ ہی دوسری نوبت ہی پس درازی نوبت کی دلیل درازی اور کوتاہی اسکی دلیل کوتاہی تپ ہی تیسرا پسینہ ہی پس زیادہ آنا پسینے کا دلیل کوتاہی اور تھوڑا آنا پسینے کا دلیل درازی تپ ہی۔

فصل ساتوین بیان حکم پسینہ صاحب تپ مین آنا پسینے کا تیسرے اور پانچوین اور ساتوین اور نوین اور بارھوین اور چودھوین اور

سترھوین اور اکیسوین اور تئیسوین اور چوبیسوین اور ستیسوین اور چونتیسوین دن مین دلیل سلامت اور بغیر ان دنون کے دلیل درازی مرض ہی آور کہا گیا ہی کہ موضع علت وہ ہی کہ جہان پسینہ زیادہ آوے اور اگر تپ کے علاج مین احتیاج پڑتی ہی پسینہ لانیکے لیے پس اگر جریدہ مانس کا فلفل کے ساتھ پلاوین تو پسینہ آسکیگا اور تپ سرد دفع ہو جائیگی اور اگر پسینہ آنے سے فائدہ نہو تو دلیل درازی مرض اور کثرت مادہ کی ہی

کلام تپ دموی مین

نام اِس تپ کا مطبقہ ہی یعنے ہر وقت رہنے والی اور وجہ اس نام کی یہ ہی کہ تپ مذکور بسبب کثرت مادہ کے لازم ہوتی ہی بغیر اسکے کہ نوبت کرے تاکہ بحران یا موت واقع ہو اور بیان اِسکا چند فصلون مین ہی فصل پہلی علامات اُسکے مین سرخی چہرہ اور آنکھون کی اور انتفاخ عروق صدغین اور خارش ناک اور محاجم کی اور جاری ہونا آنسوؤن کا اور گرانی اور ماندگی اور شکستگی اور نرمی بدن کی اور نبض عظیم نرم قوی ممتلی سریع متواتر اور بول سُرخ غلیظ اور عدم لرزہ اور عدم پسینہ سوائے بحران کے یہ سب علامات اسکے ہین اور کبھی اعراض اس تپ کے اس حد تک پہونچتے ہین کہ ضیق النفس اور سبات اور دشواری کلام لاحق ہوتے ہین لیکن علامات ردیہ ہین اور خناق اور خفقان اور سرسام اور تپ محرقہ اور حصبہ اور جُدری اِس تپ مین لاحق ہوتے ہین اور اگر اس تپ کے علاج مین سردی زیادہ کرین تو لیثرغس پیدا ہو جاتا ہی شیخ سے منقول ہی کہ اگر اس تپ مین سبات اور نفخ شکم ایسا عارض ہو کہ اُس مین قلق ہو اور مسہل کرنے سے زوال نہ پائے اور بعد اسکے حصف سبز رنگ اور عریض پیدا ہون تو دلیل موت ہی۔ فصل دوسری تقسیم تپ دموی مین تقسیم پہلی تپ دموی دو قسم ہی پہلی سونوخس یعنے ہمیشہ رہنے والی سبب اسکا گرم ہونا اور جوش کھانا خون کا ہی نہ تعفن اُسکا بواسطہ حرارت داخلی خواہ خارجی کے اسباب سابقہ اِسکے سے ایک سدہ ہی کہ حرارت بند کرتا ہی اور دوسرا ترک استفراغ عادی کا اور عوارض اسکے بعد عوارض تپ یومی کے نہایت نرم اور خفیف ہوتے ہین بلکہ جالینوس نے اِس تپ کو تپ یومی مین محسوب کیا ہی اور اس تپ مین تعفن نہین ہوتا دوسری قسم عفنہ ہی نام اسکا بعض اوقات خاص مطبقہ رکھتے ہین سبب اسکا ایک تو متعفن ہونا خون کا تنہا خواہ کسی اور خلط کے ساتھ بسبب بند ہو جانے خون کے ہی دوسرا سبب غلیظ ہونا خون کا تیسرا سبب بہت کھانا میوہ جات کا اور بعد اسکے پانی پینا لیکن جالینوس نے انکار کیا ہی اور کہا ہی کہ جب لہو گندہ ہوتا ہی وہ صفرا ہو جاتا ہی تو یہ تپ صفراوی ہوگی نہ دموی باقی اطبا اس قول پر انکار کرکے بہت سی دلیل رد کرنے کی اُسکے لیے لاتے ہین۔ تقسیم دوسری تپ دموی عفنی کی دو قسم ہین پہلی قسم وہ ہی کہ مادہ اُسکا باہر رگون کے متعفن ہو تو یہ تپ اورام باطنیہ مین مثل شوصہ اور دماغ اور معدہ اور جگر کے لاحق ہوتی ہی علاج اُسکا علاج ورم ہی دوسری قسم اُسکی وہ ہی کہ مادہ اُسکا باطن رگون مین متعفن ہو عوارض اس تپ کے سونوخس سے تو کمی ہوتے ہین لیکن قلق اور کرب اور نبض مختلف اور بدبو سے بول بھی ہوا کرتی ہی اور اکثر اوقات لرزہ بھی

لاحق ہوتا ہی لیکن ایک ہفتہ سے تجاوز نہین کرتا و اگر پاخانہ سیاہ یا مائل بہ سبزی آوے یا بثور سیاہ یا سبز پیدا
ہووین تو علامات موت سے ہین تقسیم تیسری تپ عفونی دموی جسکا مادہ داخل عروق کے عفن ہو وہ
تین قسم ہی اول یہ تپ یا تو روز بروز زیادتی کریگی دوم یا روز بروز نقص پذیر ہوگی سوم یا متشابہ ہوگی بترین
اقسام قسم پہلی ہی بعد اُسکے قسم تیسری وجہ اسکی یہ ہی کہ پہلی قسم مین مادہ متعفن زیادہ ہی اور متحلل کم اور دوسری
قسم مین متعفن کم اور متحلل زیادہ اور تیسری قسم مین متحلل اور مادہ متعفن برابر اور بعضے اطبا مدار اسکی
قوت اور ضعف اور توسط کا قوت و ضعف طبیعت پر رکھتے ہین اور بعضے اطبا غلظت اور رقت اور اعتدال لہو
پر موقوف رکھتے ہین اور کبھی و ریا بخت زیادتی اور نقصان اور وقوف مین اضطراب پڑتا ہی اور بوجہ اضطراب
کے پایا جاتا ہی کہ مادہ مختلط اور لزج ہی تپ طول پکڑے گی فصل تیسری علاج مین فصد باسلیق کھولین اور
انتظار نضیج کرین خواہ رگ مشترک کھولین اور ایک دفعہ لہو اتنا نکالین کہ غشی آجاوے اور غشی کا لحاظ نہ کرین کیونکہ
غشی بدن کو سرد کرتی ہی لیکن اگر قوت ضعیف ہو تو لہو دفعہ بدفعہ نکالین یقین ہی کہ بعد اسکے حاجت دوسرے
تنقیہ کی نہ ہوگی جیسے پسینہ لانے یا صفرا کے نکالنے کی حاجت نہوگی بعضے اطبا کہتے ہین کہ تپ زائدہ مین فصد
نہ کرین و اگر کرین تو بعد گذرنے ساتوین دن کے لیکن یہ قول قابل اعتماد نہین ہی اور پانی انار اور شیر خشت اور آلو
اور ہلیلہ اور مطبوخ ہلیلہ اور خیار شنبر سے ہمیشہ تلئین کرین اور کبھی پانچوین اور خواہ آٹھوین دن اگر مناسب سمجھین
تو ادویہ مذکورہ خواہ اسی مطبوخ سے مسہل کرین صفت سنا بنفشہ نیلوفر کاسنی گل شاہترہ ہر یک پانچ درم
عناب آلو بخارا دس دس دانہ لسوڑہ بیس دانہ شیر خشت ترنجبین پندرہ پندرہ درم خواہ ریوند خطائی شربت
آلو بخارا اور املتاس روغن بادام کے ساتھ خواہ شیرہ گل بنفشہ سنا نیلوفر مساوی الوزن اصل السوس چہارم حصہ
ایک کا لیوین اور بجاے پانی عرق گاؤزبان ڈالین اور شربت آلو اور ترنجبین سے میٹھا کرین فائدہ ضروریہ
اگر لہو کا قوام رقیق ہو تو شربت اصول اور سکنجبین اور اگر غلیظ ہو تو شربت عناب اور خشخاش اور خطمی
استعمال کرین فائدہ ادویہ سردے جیسا انگور ترش اور اترج ترش اور شربت نیلوفر اور شربت آلو اور
شیرہ تخم خیارین اور کاسنی اور جلاب مرکبہ عرق گلاب اور بید مشک سے قبل تنقیہ کے استعمال نہ کرین ورنہ
خوف حدوث تپ غش کا ہوگا اور پانی تربز کا شیر خشت کے ساتھ نہایت مفید ہی اور پانی تمام سرد واسطے
فرو کرنے جوش لہو اور منع عفونت کے کمال مفید ہی بلکہ جالینوس کہتا ہی کہ بوقت عدم امکان فصد کے یہی
دوا کافی ہی اور قرص طباشیر اور قرص کافور استعمال کرین اور زبان کو سرکہ اور گلاب اور پانی لیمو سے اور
اور لعابات سے ترطیب فرماوین اور پانی آس اور خیار سبز سے ہاتھ پاؤن کو ملین اور عصفر اور حنا کو پاؤن پر
لگاوین اور روغن بنفشہ اور سرکہ بدن پر ملین چہرہ مثنانہ مجرب افلاکی تپ دموی حقیقی مسکہ وسط مزاحمت
عجیب رکھتا ہی صفت سعد چھ ماشہ گل بنفشہ گاؤزبان [illegible]
ہر ایک مجموع دوا کے بناپر اور پانی دس وزن اور یہ کو ڈال کر جوش دیوین تاکہ [illegible]

ہر ایک رطل کے برابر دھنیا خشک اور تخم کاسنی اور تخم خرفہ اور مغز خیارہ اور مغز کدو اور مغز ککڑی تین تین درم مہین کرکے اُس مین ڈالین اور جب دُرد تہ نشین ہوجائے صاف کرکے پی لیوین قرص عمدہ منقول قانون سے آخر تپ مین استعمال فرماوین صفت طباشیر صمغ کتیرا نشاستہ تین تین جزو تخم خیارچار تخم خرفہ پانچ تخم کدو چہار السوس سات ایضًا قرص بوقت ضعف جگر کے کھلاوین صفت گل سُرخ تین جزو عصارہ زرشک دو املتاس تخم خیارہ تخم خربزہ تخم خرفہ طباشیر ایک ایک صمغ کتیرا نشاستہ آدھا آدھا ریوند زعفران کافور ربع ربع فصل چوتھی بیان غذا مین غذا بالکل کم کرین اور اگر ممکن ہو تو دو دن فقط ماء الشعیر پر اکتفا کرین ورنہ مزورہ ترش جیسا رمانیہ اور اجاصیہ اور زرشکیہ اور بقولات سبز اور خیارہ اور کدو کھلاوین انطاکی کہتا ہی کہ ماش اور طفشیل غذا بے نظیر ہی

کلام تپ صفراوی مین

اُسکے بیان مین چند فصلین ہین فصل پہلی اقسام تپ صفراوی مین ایک اُنمین سے غب خالصہ دائرہ ہی ایک دن ناغہ کرکے آتی ہی مادہ اسکا خارج عروق اور متعفن ہی شروع اس تپ کا سردی کے ساتھ ہوتا ہی خصوص پشت مین سردی کمال معلوم ہوتی ہی بہ سبب ہٹنے حرارت غریزیہ کے طرف باطن کے تاکہ دل کو مادہ متحرک سے امان مین رکھے اور بعد اسکے نخس یعنی ایسا معلوم ہوگا کہ بدن مین سوئی چُبھتی ہی اور لرزہ سخت مگر تھوڑے عرصہ تک ہوگا اور بعد اسکے تمام بدن گرم ہوجائے گا اور اگر ہاتھ بدن پر رکھین تو نیچے ہاتھ کے حرارت بلمس کم ہوجائیگی اور سردی اور لرزہ تین نوبت تک سخت ہوگا اور بعد اسکے کم مگر بشرطیکہ دوسرے مادہ کی مدد نہ پہونچے اور نبض اول نوبت مین ضعیف صغیر متفاوت اور بعد اسکے عظیم سریع مختلف ہوتی ہی اور نوبت اس تپ کی چار گھنٹے سے زیادہ اور بارہ گھنٹے سے کم ہوتی ہی واگر اس عرصہ سے تجاوز کرے تو پایا جائیگا کہ تپ مرکب ہی فائدہ جسقدر کہ نوبت اس تپ کی کم ہوگی جلد تر زائل ہوگی یعنی ایک نوبت خواہ چار نوبت خواہ سات نوبت مین انقضا اس نوبت کا ہوتا ہی بعد اسکے کہ بحران اسکا پسینہ خواہ ادرار خواہ اسہال خواہ قی سے ہوجائے اور اطبا متفق ہین کہ اگر خطا سے تدبیر واقع ہو تو سات نوبت سے تجاوز اس تپ کا ہوگا اور بقراط اسمین یہ شرط کرتا ہی کہ اگر وقت مین خطا نہو تو سات نوبت سے تجاوز نہ کریگی دوسری اُنمین سے غب لازم ہی علامت اسکی یہ ہی کہ ہر وقت رہیگی اور علاوہ روز نوبت کے زیادتی کریگی مادہ اس تپ کا عروق مین ہی اور نہ اسمین لرزہ ہوتا ہی اور نہ پسینہ مگر روز بحران کے پسینہ آتا ہی واگر تدبیر مین خطا نہو تو سات دن مین جاتی رہتی ہی تیسری اُنمین سے تپ محرقہ ہی یونانی مین اس تپ کو قاریقوس کہتے ہین یہ تپ غب لازم ہی لیکن مادہ اسکا عروق حوالی دل اور فم معدہ اور جگر مین متعفن ہی اکثر شدت اس تپ کی لازم رہتی ہی بلکہ فترت اس تپ کی معلوم نہین ہوتی اور عوارض اس تپ کے بہ نسبت تپ نوبت کے شدید ہوتے ہین اور باطن مین بہ نسبت ظاہر کے سوزش شدید ہوتی ہی اور ہاتھ رکھنے مین بلمس زیادہ گرم معلوم ہوتا ہی اور ابتدا مین زبان کا رنگ سُرخ اور آخر مین سیاہ ہوتا ہی بحران اس تپ کا اکثر اوقات پسینے سے خواہ قی خواہ رعاف سے ہی وقوع اس تپ کا لڑکون مین بکثرت اور رمال مین سلامت اور بوڑھون مین

یہ قلت اور عاقبت بہ ہلاکت ہی **فصل دوسری** علامات اور عوارض شاملہ تینون قسمون مین مگر محرقہ مین اور لازمہ
مین بشدت ہوتے ہین منجملہ علامات مذکورہ کے پیاس اور جلنا باطن کا ہی لیکن بوقت لاحق ہونے کھانسی کے
پیاس نہین ہوتی - وجہ اسکی یہ ہی کہ جسبن پیاس کا سبب شش سے ہو تو بسبب اترنے رطوبات کے شش
تر ہو جاتا ہی اور پیاس نہین ہوتی منجملہ اُنکے بیداری ہی بوجہ ابخرہ کے الا اگر روح دماغی ضعیف ہو تو برعکس اسکے
سبات یعنی ہر وقت نیند ہوتی ہی منجملہ اُنکے دردسر ہی اگر پہلے ہی دن لاحق ہو تو چوتھے روز سخت ہوگا اور ساتوین
دن مفارق ہو اگر تیسرے دن عارض ہو تو پانچوین دن سخت اور چودھوین دن مفارق ہوگا منجملہ اُنکے تلخی مزہ دہن
اور خشکی اور زردی زبان خواہ سیاہی اُسکی اور پھٹنا ہونٹون کا اور غثیان اور قی اور کرب اور اکثر قبض شکم بسبب
صعود خلط خواہ میل اُسکی جلد کی طرف اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اسہال صفراوی بھی ہوتا ہی اور غشی بسبب اترنے
مادہ کے فم معدہ پر اور اختلاط عقل بوجہ صعود بخار کے خواہ گرم ہونے دماغ کے بسبب گرم ہونے حجاب
کے اور برا سمجھنا بات چیت اور روشنی کا اور غضب اور جوش بمقام جگر کے اور سقوط اشتہا اور سرخ ہونا آنکھون کا
اور بیٹھنا صدغ کا اور خارش اور رعشہ بقراط نے کہا ہی کہ اگر اختلاط عقل بعد رعشہ کے پیدا ہو تو رعشہ جاتا رہیگا وجہ
اسکی یہ ہی کہ اعصاب گرم ہو جاتے ہین مگر ظاہر یہ ہی کہ حدوث رعشہ کا سبب مادہ رقیق تھا اور جسوقت مادہ دماغ کی طرف
متوجہ ہوا رعشہ زائل ہو گیا اور بول تپ نوبت مین ناری ہوتا ہی و اگر رنگ بول کا کم ہو تو منذر بہ اسہال صفراوی خواہ
دردسر خواہ سرسام خواہ رعاف خواہ خراج ہی **فائدہ** جالینوس نے لکھا ہی کہ پانچ امر علامت درازی تپ کے
ہین پہلا تزائد تپ کا کیونکہ تزائد علامت غلظت مادہ اور عجز طبیعت کی ہی - **دوسرا** تپ تزائد کرے لیکن ایک طور پر
نہو وجہ اسکی یہ ہی کہ بلغم زجاجی ملا ہوا ہی اور نضج مین دیر ہو گئی ہی - **تیسرا** حرارت باطن مین ظاہر سے قوی ہو وجہ اسکی
یہ ہی کہ بلغم غلیظ ہی اشتعال اسکا مشکل سے ہوتا ہی **چوتھا** عدم ظہور نضج کا بول اور براز مین تیسرے اور چوتھے
دن تک **پانچوان** عدم لاغری بدن اور چہرہ کیونکہ اس سے پایا جاتا ہی کہ اخلاط بکثرت ہین اگرچہ تپ اُنکو گھلاتی
ہی مگر حجم اُنکا بڑھ کر چہرہ اور بدن کو منتفخ کرتا ہی **فصل تیسری** علاج مین اگر فساد کیفیت خلط مین ہو تو اطفا
کرین و اگر مقدار مین ہو تو تنقیہ علامت فساد کیفیت کی یہ ہی تھوڑا ظاہر ہونا زردی کا رنگ بدن اور بول اور
پاخانہ اور قی مین اور علامت فساد مقدار کی زیادہ ہونا زردی کا ہر جا مین ہی تفصیل اسکی چند فائدون مین
مذکور ہی **فائدہ** پہلا تطفیہ یعنی استعمال ادویہ سرد مین لیکن ابتدائے تپ مین نہ کرین ورنہ مانع نضج ہوگا چونکہ
استعمال کرنا ادویہ مطفیہ کا تپ محرقہ مین بوقت حرارت زیادہ کے ضروری ہی ورنہ خوف تپ دق ہی
اسلیے لحاظ نضج کا اسمین نہین ہو سکتا اگرچہ مرض طویل ہو جائے کیونکہ درازی مرض مین سلامت ہی اور
تیزی مرض مین ہلاکت لیکن اطبائے ہند تطفیہ نہین کرتے بلکہ مریض کو جوشاندہ پلا کر بہت سے کپڑے ڈال کر
پسینہ لے آتے ہین نتیجہ اسکا یا ہلاکت ہوتا ہی یا عافیت اس امر سے حذر کرین بلکہ مثل سکنجبین اور شربت
نیلوفر اور بنفشہ اور انار اور آلو بخارا اور لیمو اور املی اور صندل اور سیب اور لعاب اسبغول اور بیدانہ

اور شیرہ تخم خرفہ اور تخم کدو اور تخم خیارین کے پلاوین اور اگر اسکے ساتھ شربت دینار ملاوین تو زیادہ تر مفید ہی اور
پانی تربز اور ماء القرع کا سکنجبین کے ساتھ عمدہ چیز ہی اور پانی انار جو شحم کے ساتھ نکالا گیا ہو تھوڑی سی چینی ملاکر
پینا افضل ادویہ سے ہی اور قرص طباشیر اور کافور نافع ہی نقوع نافع تپ صفراوی خالص اور مرکب کہ جسمین صفرا
غالب ہو اور ضعف جگر ہو بلکہ حکیم اسماعیل کہتا ہی کہ بہت مجرب ہی و اگر رعایت دل کے لیے عرق بید مشک اور
معدے کے لیے بید مشک بڑھاوین اختیار ہی صفت زرشک سات درم عرق کاسنی عرق مکو بتیس بتیس درم
چینی سفید سات درم دوائے مجرب نافع تپ صفراوی جو لرزہ کے ساتھ آوے صفت اسپغول سات ماشہ
پانی مین بھگو کر پیوین اور بعد آدھے گھنٹے کے نقوع املی سات ماشہ چینی سات ماشہ پیوین اور یہ دوا تین دن کرین
غذا چاول شربت املی ڈال کر کرین اطبائے ہند کہتے ہین کہ دہی ملاکر کھاوین وجہ اسکی یہ ہی کہ دہی اُنکے نزدیک
لرزے کو دفع کرتا ہی قرص عمدہ نافع تپ محرقہ تخم کاسنی تخم خرفہ تین تین درم طباشیر گل سُرخ اڑھائی
اڑھائی درم تخم خیار تخم کدو دو دو درم صندل ڈیڑھ درم رب السوس نشاستہ ایک ایک درم زعفران
اڑھائی دانگ کافور ڈیڑھ دانگ خوراک دو درم اور پانی تربز اور خیار اور کدو اور خرفہ اور روغن گل اور تھوڑے
کافور سے حقنہ کرنا نہایت مفید ہی فائدہ دوسرا تنقیہ مین تنقیہ بحسب میل مادہ کے کرین یعنی اگر غثیان ہو تو سکنجبین
کے ساتھ اور آب تربز اور شہد کے ساتھ قے کرین لیکن گرم کر کے پیوین کیونکہ قے کرنا اس مین دوائے عمدہ ہی چنانچہ
ثابت نے کہا ہی کہ ایک ہی مرتبہ قے آنے سے تپ دفع ہو جاتی ہی اور اگر بدن مین نداوت یعنی تری معلوم
ہو تو ادویہ معرقہ یعنی پسینہ لانے والی و اگر خواہش بول ہو اکرے تو بزور سرد اور سکنجبین بزوری کے
ساتھ ادرار کرادین نہایت فائدہ مند ہوگا خصوص قبل از نوبت اندر چار گھنٹے کے زیادہ تر نافع ہی لیکن اسہال
ہر حال مین موافق ہی خصوص اگر قراقر او رپیچش شکم ہو تو نہایت موافقت کرے گا الا اگر مریض دائم التلیین ہو یعنی
قبض نہو خواہ چہرہ منخرط ہو خواہ ضعف قوت ہو خواہ وقت نوبت کے غشی لاحق ہو خواہ نضج نہو خواہ روز نوبت ہو
توان صورتون مین اسہال ممنوع سمجھین اور جو کہ پہلے اور دوسرے دن مین نضج حاصل نہین ہی اور پانچوان دن روز
نوبت ہی اور چوتھے اور ساتوین دن روز بحران ہین اور چھٹے دن اتفاقاً بحران ردی واقع ہوتا ہی تو اسہال کرنا ان
دنون مین مُہلک ہی بلکہ افضل مسہل کے لیے آٹھوان اور دسوان اور بارھوان دن مقرر ہی لیکن تلیین طبیعت ہر حال
واجب ہی اسمین کوئی خاص شرط نہین اسکے لیے لعاب اور شربت مزلق کافی ہین منجملہ ادویہ مسہلہ کے مسہل
عمدہ آب انار ہلیلہ کے ساتھ اور املتاس شربت ورد کے ساتھ اور املتاس اور املی دونون عرق کاسنی
کے ساتھ اور گلشکر جو مسہل مبارک ہی و اگر اسمین روغن گل خواہ روغن بادام زیادہ کرین تو افضل ہو گا اور مطبوخ
فواکہ اور نقوع حلو و حامض اور ترنجبین اور شیرخشت ترشیون کے ساتھ منجملہ مجربات تحفہ کے یہ ہی کہ انار میٹھا اور
ترش شحم کے ساتھ پانی نکالین اور آدھے رطل سے نہایت ایک رطل تک بیس مثقال چینی ڈال کر پیوین منجملہ
مخترعات انطاکی کے یہ ہی کہ سنا گل بنفشہ لسوڑہ عناب ہر ایک ایک اوقیہ گل سُرخ تخم کاسنی مغز کدو

تخم

سنرخیار آدھا آدھا اوقیہ آب املی مصبر ریوند ہلیلہ برابر محمودہ گل سرخ مصطگی انیسون کتیرا آدھا آدھا ایک جزو کا
پانی کدو خواہ عرق مشک بید سے گولی بناوین اور حسب مناسب کھلاوین اگر ایک مرتبہ کے دینے سے تپ
نہ جاوے تو دوبارہ کھلاوین اور رازی نے کہا ہی کہ قبض شکم کا دلیل حرارت جگر کی ہی علاج اسکا ترطیب اور
تبرید کرین اور ادویہ مذکورہ موضع جگر پر ضماد فرماوین قبض شکم کہ رفع ہو جائیگا لیکن فصد کرنا سوائے علامات
غلبۂ خون کے جیسا غلظت بول اور سرخی اسکی ممنوع ہی کیونکہ سبب جوش صفرا ہوتی ہی خصوص تپ محرقہ
مین لہذا فصد کرنا منحصر بشرط مذکور ہی اور اسوقت بھی پہلے منضج دیوین اور بعد اسکے فصد کرین حکیم ابو منصور
کا گمان ہی کہ ایک شخص کو تپ نوبت بعد چوتھے روز کے لازم ہو گئی تھی اور عوارض اسکے بڑھنے لگے مین نے
اُسکی فصد کرائی تپ بالکل رفع ہو گئی فائدہ تیسرا تدبیر ظاہر بدن مین تقویت سر کی سرکہ اور روغن گل اور
عرق گلاب اور صندل اور عرق آس اور کافور اور گشنیز سے فرماوین واگر کرب ہو تو ادویۂ مذکورہ سے سینہ
پر ضماد کرین اور جگر پر نطول کرنا اُنکا تمام فائدہ مند ہی اور روغن کدو اور روغن آس بدن پر ملین اور مکان سکونت
کو سرد کرین اور دیوارہاے مکان کو مٹی خالص سے جسمین ریت نہو لیپ کرین اور پانی اُنپر چھڑکین اور ریحان پر
عرق گلاب اور عرق بید مشک اور شراب معطر چھڑک کے فرش کرین اور بشرط نہونے نزلہ اور استلاء سر کے دودھ
سے سر کو تر کرین اور ہاتھ پانون کو پانی ٹھنڈے سے دھووین بشرطیکہ ابخرے سر پر نہ چڑھتے ہون ورنہ پانی تازہ
سے دھووین واگر بعد نضج اور فرو ہونے تپ کے حمام کرین تو نہایت فائدہ بخشیگا فائدہ چوتھا بیان غذا مین
اغذیہ متذکرہ تپ دموی کی اغذیہ اس تپ کی ہین لیکن نوبت کے دن غذا ترک کرین اور روز راحت غذا قلیل
دیوین خصوص بعد نوبت پانچوین کے نہایت قلیل غذا دین اور نہایت موافق غذا اسمین کشکاب ہی واگر معدہ
ضعیف ہو تو مرچ سیاہ غذا مین ڈالین اور کدو سرکے کے ساتھ عمدہ غذا ہی اور پانی جیا رین اور کاہو سرکے
کے ساتھ غذا رجید ہی اور غذاء شیرین مطلق ممنوع ہی لیموں خربزہ سواے سرکے کے ہرگز نہ کھلاوین

کلام تدبیر عامہ تپ گرم مین

بیان اسکا دو فصل مین مذکور ہی فصل پہلی علاج عوارض مین اگرچہ ہر ایک عوارض اپنے موضع مین مذکور ہین مگر
بحسب عادت اطبا کے یہان بھی ذکر کرتے ہین بجہت اُنکی متابعت کے علاج درد سر کاسنی اور صندل کا ضماد کرین
اور ہاتھ پانون کو ملین اور پانی گرم پیوین علاج گرانی سر بابونہ اور سبوس گندم اور بنفشہ کو جوش دیکر نطول کرین اور
بخار اسکا سر کو دیوین اور امالہ مواد کا فرماوین لیکن اشیاے سرد کے نطول وغیرہ سے نہایت سخت احتراز کرین علاج
بیخوابی تخم کاہو اور خشخاش کھلاوین مگر دونون مقلو یعنی بھون کر اور ریحان سونگھین اور شربت خشخاش اور
شربت نیلوفر پیوین اور روغن خشخاش اور روغن نیلوفر اور روغن کدو ناک مین ڈالین اور افیون کو روغن مذکورہ
سے کسی روغن مین ملا کر صدغ یعنی کنپٹی پر طلا کرین علاج سُبات نیچے بدن کو باندھین اور نشاقات کے
استعمال کرین اور مابین دونون مونڈھون کے بوقت اُترنے تپ کے حجامت کرین علاج ہذیان یعنی

بیہوشی مین بیہودہ بکنا مثل علاج سرسام کے علاج کرین - علاج لزوجات زبان اور دافت عرق بیہولین اور
فورًا لزوجات کو پاک کرین ورنہ دماغ کو سخت ضرر پہونچے گا علاج خشکی دہن اور حلق لسوڑہ اور بہدانہ اور
آلو بخارا منہ مین رکھین اور دہن کو بالکل خشک نہونے دین ورنہ دماغ کو سخت ضرر ہوگا یہی سبب ہی کہ کھلا رکھنا
منہ کا اور چت ہونا ممنوع ہی علاج عسر البلع یعنی دشواری نکلنے کی پس اگر خشکی سے ہو تو ادویہ اور اغذیہ
مرطبہ استعمال کرین و اگر امتلا سے ہو تو رب توت کھلاوین اور فصد کھلاوین علاج ضیق النفس علاج
تشنج یبسی اور خناق کا کرین علاج غشی قی کراوین اور مثل نوبت کے روٹی پانی انار اور انگور کے ساتھ
تر کرکے کھلاوین اور شربت سیب پلاوین اور اطراف کو باندھین علاج قی مفرط اگر مادہ معدہ
مین منشرب ہو تو تنقیہ کرین اور سکنجبین کے ساتھ قی کراوین اور مصبر اور ایارج سے اسہال فرماوین اور بعد
اسکے شربت سیب پلاوین اور صندل اور پوست انار اور گل انار سے ضماد کرین ایضًا حب مجرب مسمی
بحب الشفا صفتہ مروارید ناسفتہ ایک جزو زہر مہرہ خطائی دو جزو گولیان بناکر نصف مثقال پانی کے ساتھ کھلاوین
علاج پیاس شیرہ تخم خرفہ اور خیارین اور کاہو پلاوین اور رب السوس اور لعاب اسپغول استعمال کرین
اور صندل اور پانی کاسنی اور مکو اور کافور سے ضماد کرین - علاج سردی اطراف ہاتھ پانون کو پانی گرم مین
رکھین اور پانی سرد بالکل نہ پیوین لیکن چونکہ اکثر سرد ہونا اطراف کا سر کی طرف چڑھنے مواد سے ہوتا ہی لہذا اسکے
لیے امالہ نافع ہی علاج کثرت پسینہ آس اور گل انار اور کہربا کا ذرور کرین اور لعاب اسبغول اور لعاب
بہدانہ اور صمغ بدن پر ملین فصل دوسری بیان ادویہ نافعہ تپ گرم منجملہ اُنکے قرص صندل مجرب نافع تپ
گرم اور پیاس سخت اور حرارت معدہ اور جگر اور خشکی زبان صفتہ گل سرخ اور طباشیر چینی سفید چار چار ماشہ
صندل سرخ صندل سفید ہلیلہ رب السوس تخم خرفہ دو دو ماشہ تخم خیارین کافور کتیرا آدھا ماشہ لعاب اسبغول
کا عرق گلاب اور آب انار ترش و شیرین مین نکال کر ادویہ مذکورہ ملاکر قرص باندھین خوراک ایک درم پانی انارین
کے ساتھ خواہ عرق سیب خواہ لعل خواہ آلو بخارا خواہ املتاس کے ساتھ بیان ادویہ ہندیہ مجربہ جوشاندہ گلو کشنیز
صندل سرخ تخم خیلوفر پوست تنگ درخت نیب پانچ پانچ ماشہ کا پیوین قرص کافور مجرب تپ تیز اور سدہ جگر
کے لیے صفتہ کافور آدھا مثقال لک ریوند خطائی ایک ایک درم کتیرا صمغ عربی رب السوس زعفران طباشیر
تخم خیار دو دو درم بنفشہ نیلوفر تین تین درم گل سرخ پانچ درم ترنجبین چینی سفید دس دس درم قرص
مروارید نہایت نافع تپ تیز اور پیاس کے لیے صفتہ مروارید طباشیر نشاستہ کتیرا اجوائن خراسانی سفید دو
دو مثقال صندل سرخ صندل سفید نیلوفر کشنیز گل سرخ تخم کاسنی تخم جو کا تخم خرفہ تخم کدو تخم
تربز تین تین خشخاش چار لعاب اسبغول یعنے پانی مین اسبغول کو بھگو کر قرص باندھین اور پانی مین حل کرکے
پلاوین جلاب نافع تپ گرم اور حرارت معدہ اور جگر اور پیاس اور سیتلا اور حصبہ اور تلمین اور نضج اور
ادرار بول و عرق کے لیے صفتہ چینی سفید پانچ تولہ عرق بید مشک اور عرق گلاب دس دس تولہ

پانی بارش پندرہ تولہ دوائے مجرب بنگ جزو تخم بالنگ دو جزو چینی سفید برابر خوراک دو درم فجر اور شام
دوائے مجرب کدو سرکہ کے ساتھ کھاوین

کلام تپ بلغمیہ مین

اسمین ایک مقدمہ اور چند فصل ہین۔ مقدمہ علامات مطلقہ اور اسباب تپ بلغمی مین اسباب اسکے استعمال کرنا مولدات بلغم کا جیسا دودھ اور مچھلی اور کھیرا اور استحمام پانی سرد سے اور ریاضت اور حمام امتلا پر اور جماع کرنا بعد استعمال اشیاے سرد کے اور بیٹھنا اوپر پتھرون کے اور اکثر حدوث اس تپ کا صاحبان آرام اور لڑکے اور عورت کو اور بوڑھے کو اور صاحبان ضعف ہضم اور ڈکار ترش کو اور جنکو نزلہ دماغ سے معدے مین پڑے انکو ہوتا ہی علامات اسکے ضعف، حرارت ملمس کا اور قلت پیاس کی الا مالح مین زیادہ ہوگی مگر درجہ پیاس تپ نوبت کو نہ پہنچے گی و اگر ہاتھ ملمس پر رکھین تو حرارت زیادہ ہوجاوے گی کیونکہ ہاتھ رکھنے سے حرارت بند ہو کر مشتعل ہوتی ہی اور اکثر یہ تپ ضعف معدہ خصوص ضعف فم معدہ سے خالی نہین ہوتی جیسا تپ نوبت پیاس سے خالی نہین ہوتی اور اسی وجہ سے غثیان اور غشی اور خفقان اور ضعف ہضم اور عدم رغبت طعام اس تپ مین بکثرت ہوتی ہی اور کچھ عرصہ کے بعد منجر بہ ضعف جگر ہو کر مورث تہبیج اور ترہل اور سوء القنیہ ہوتی ہی اور رنگ بدن رصاصی اور ملمس نرم مع تھوڑی تری کے اور نہونا پسینے کا خواہ قلت پسینے کی اور وہ بھی تمام بدن پر نہین آونے گا کیونکہ مادہ غلیظ ہی لیکن بعد نضج کے اخیر تپ مین پسینہ بہت آتا ہی اور نبض صغیر ضعیف لین متفاوت مختلف ابتداء تپ مین اور نبض متواتر نہایت مختلف خصوص مابین صغر اور ضعف کے انتہا مین اور بول سفید رقیق بسبب سدہ اور سردی کے ابتداء تپ مین اور سرخ مکدر بسبب تحلیل ہونے مواد متعفنہ کے اور کھل جانے سدہ کے اخیر مین لیکن کبھی ایسا ہوا ہی کہ بعد انحلال کے پھر بول سفید ہوجاتا ہی اور پاخانہ نرم رقیق اکثر اوقات مین

فصل پہلی قسم

پہلی تپ بلغمی مین یہ تپ دائرہ ہی نام اسکا مواظبہ اور اسقرانوس ہی اکثر یہ تپ دیر تک رہتی ہی اور مہینون تک نہین جاتی اور مشکل سے رفع ہوتی ہی خصوص اگر سرما خواہ خریف مین ہو اور شروع اس تپ کا سبات اور ماندگی اور ثقل سے ہوتا ہی اور دیر مین بدن گرم ہوتا ہی خصوص پشت اور ہاتھ پاؤن بڑی دیر مین گرم ہوتے ہین وجہ اسکی یہ ہی کہ حرارت پوشیدہ ہی اور مادہ متابعت نہین کرتا یہی وجہ ہی کہ تمام بدن مین حرارت ایک حال پر نہین ہی اور اس تپ مین گرم ہونا بدن کا درجہ بدرجہ ہو کر زیادہ ہوتا ہی اور کبھی زیادہ ہو کر درجہ بدرجہ کم ہوتا ہی لیکن یہ اُس وقت ہوتا ہی کہ مواد مختلفہ ہون یعنی رقیق اور مالح اور بعد اسکے غلیظ اور سرد پس اس صورت مین پہلے تعفن مادہ رقیق اور مالح مین جلدی ہو کر بعد اسکے غلیظ اور سرد مین سرایت کرتا ہی غالباً کمتر نوبت اس تپ کی آٹھ گھنٹے ہین اور اکثر اسکے اٹھارہ گھنٹے ہین اور اُترنا اس تپ کا خالص نہین ہوتا بسبب دشواری تحلیل کے اور اکثر دورہ اس تپ کا رات کو یا اواخر دن کے ہوتا ہی صاحب طب اکبر لکھتا ہی کہ فجر سے زوال تک وقت اس تپ کا ہی لیکن سردی اور لرزہ اول نوبت مین لازم ہی چنانچہ زجاجی اور حامض مین سردی اور لرزہ خصوص جو دورہ اخیر مین آتا ہی

سخت ہوتا ہی اور زجاجی مین لرزہ بقوت اور حامض مین سردی بشدت ہوا کرتی ہی اور اِن دونون قسمون مین
گرمی بدن کی مشکل سے ہوتی ہی بلکہ بدن گرم ہو کر پھر سردی ہوتی ہی اور مالح مین سردی اور لرزہ ضعیف قشعریرہ
کے ساتھ ہوتا ہی اور بلغم شیرین مین سردی لرزہ قشعریرہ کچھ بھی نہین ہوتا مگر بعد نوبتون کثیرہ کے کسی قدر یہ اعراض
ظاہر ہوتے ہین علاج نضج کر کے استفراغ قی اور اسہال اور ادرار اور تعریق سے فرماوین مگر بلغم مالح مین سردی اچھی طرح
کرتے ہین اور شیرین مین تھوڑی اور حامض اور زجاجی مین گرمی دیوین جیسا ممکن ہو چنانچہ فلافلی اور کمونی اور دوا الکبریت
کھانا مجوز ہین اور حامض اور خارجی مین تلطیف قوی کا کمال خیال رکھین اور حلوا اور مالح مین تلطیف معتدل کا
اور اسی قاعدہ کو ملحوظ کرتے رہین تفصیل علاج کے چند فائدون مین مذکور ہی فائدہ پہلا تدبیر منضجات مین سات
دن خواہ کم و بیش بحسب رقت اور غلظت مادہ کے منضج پلاوین عمدہ تر منضجات سے انطاکی کے نزدیک شربت اصول
اور سکنجبین عسلی اور شیخ کے نزدیک جلنجبین ہی خواہ تنہا استعمال فرماوین خواہ عرق بادیان اور کاسنی اور کرفس
اور مغز تخم قرطم اور اصل السوس کے ساتھ جیسا اُنمین سے چاہین استعمال کرین اور اگر حرارت اور پیاس ہو تو شربت
نیلوفر اور لیمو خواہ شیرۂ تخم خیارین اور کاسنی کے ساتھ و اگر ضعف معدہ ہو تو طباشیر اور مصطگی اور انیسون کے ساتھ
و اگر لرزہ سخت ہو تو مصطگی اور انیسون ملا کر پانی گرم کے ساتھ اور اگر ضعف جگر ہو تو شربت کے ساتھ و اگر کھانسی ہو تو
شربت انار شیرین کے ساتھ مستعمل کرین اور شیخ بو علی سینا نے سکنجبین کی نہایت تعریف کی ہی اور عسلی نہایت موافق
ہی اور بزوری اور اصولی قوی العمل نضج کے باب مین سکنجبین سادہ سے ہین و اگر جلنجبین اور سکنجبین دونون کھلاوین
تو نہایت اچھا علاج ہوگا منجملہ ادویۂ مغضجہ کے شربت وردا اور شربت پوست بیخ کاسنی اور گاوزبان اور جلاب
مصنوعہ عرق گاوزبان اور عرق گلاب چینی کے ساتھ اور ماء العسل اصل السوس کے ساتھ خواہ نخود فاجے کے
ساتھ اور کشکاب جس مین کسی قدر بادیان اور نخود ڈال کر جوش دیا ہو و اگر بسبب قبض کے ادویہ مذکورہ کفایت
دربارۂ نضج نہ کرین تو اُنکے ساتھ تھوڑا اسا املتاس ملا دیوین لیکن مسہل قوی ہرگز استعمال نہ کرین جب تک کہ نضج
کامل نہو لیوے اور بعضے اطبا نے دواء التربد کو مجوز کیا ہی مگر ابن سینا مجوز اور مستحسن نہین جانتا فائدہ دوسرا
تدبیر قی مین قبل ساتوین دن کے قی ممنوع ہی مگر خود بخود آوے تو بند نہ کرین جب تک مفرط نہو اور بعد
اسکے نہایت مفید ہی اور دافع تپ ہی بلکہ صاحب شفا لکھتا ہی کہ ہر دن مین ضروری ہی و اگر ہر دن میسر نہو اکثر نوبتون
مین ضرور کرین وقت قی کا باتفاق اطبا کے اول نوبت ہی کہ سکنجبین مین پانی گرم ڈال کر پیوین اور قی کرین و اگر پانی مولی
کا خواہ سودا خواہ اصل السوس خواہ بیخ خربزہ ڈالین تو قوی العمل ہوگا خواہ سودا اور مولی اور اصل السوس
کو جوش دیکر نمک اور شہد ملا کر پیوین اور قی کرین اور تدبیر مختار انطاکی کے نزدیک یہ ہی کہ پہلے مچھلی کھاوین
اور بعد اُسکے جوشاندہ سودا اور مولی اور بورہ اور شہد کا پیوین اور اُسنے کہا ہی کہ یہ مجرب اور صحیح دافع تپ
بسرعت ہی فائدہ تیسرا تدبیر اسہال مین بعد حصول نضج کامل مسہل فرماوین اگر ایک مرتبہ کافی نہو تو دوسری
مرتبہ نضج اور مسہل کرین دواء التربد بعد ہر ہفتہ کے رات کو کھلانا نہایت نفع دیگا اور عجیب الفعل ہی۔

صفتہ چینی سفید جزو تربد سفید آدھا جزو مصطگی چہارم حصہ جزو کا خوراک چار مثقال جوشاندہ سنبل ڈیڑھ درم تربد دو درم بادیان تخم کاسنی افسنتین پوست بیخ کبر تین تین درم اصل السوس بالنگو گاؤزبان چار چار درم سنا پانچ درم جلنجبین شکر سُرخ دس دس درم املتاس پندرہ درم و اگر ایارج فیقرا ایک مثقال سردارہ و کرین توقوی زیادہ ہوگا۔ فائدہ چوتھا تدبیر ادرار مین۔ شیرۂ کاسنی اور خیارین اور کرفس اور انیسون سکنجبین کے ساتھ پلاوین خواہ جوشاندہ بیخ کرفس اور بادیان اور اذخر اور پرسیاوشان اور انیسون اور مصطگی دس درم جلنجبین کے ساتھ دیوین فائدہ پانچوان تدبیر ملنے بدن مین۔ ملنا بدن کا نہایت منضج اور محلل ہی بلکہ جس قدر خلط غلیظ ہو ویسا ہی مقصود تمام حاصل ہو ابتدا اسکی بدن کی ہر دو دوش اور بن ران سے کرین تاکہ ہاتھ پائون گرم ہو جاوین اور بعد اسکے تمام بدن کو ملین اور ملنا بدن کا دو طرح پر ہی ایک خشک دوسرا تر۔ پس روغن بابونہ خواہ روغن سودا خواہ روغن سنبل کے ساتھ ملین واگر روغن زیت مین تار عنکبوت کو جوشش دیکر ملین تو نہایت مفید ہوگا اور بعد ملنے روغنات کے بدن کو صاف کرین تاکہ قلق اور کرب پیدا نہو فائدہ چھٹا تدبیرات متفرقہ مین پیشتر معلوم ہو چکا ہی کہ اکثر اس تپ مین فم معدہ ضعیف ہوتا ہی پس اسکی تقویت کا خیال ضرور ہی یعنے نعناع اور مصطگی جلنجبین کے ساتھ اور مثل اسکے اور روغن نگلی مین سنبل اور مصطگی جوشش دیکر خواہ روغن بہی فم معدہ پر ملین اور افسنتین اور تخم گل اور قرنفل کا ضماد کرین واگر قی افراط کرے تو شربت انار منعنع سے بند کرین و اگر احتیاج زیادہ ہو تو انار دانہ ترش و شیرین دس درم اور نعناع سات درم اور کندر اور مصطگی پانچ پانچ درم جوشاندہ کر کے پی لیوین اور نیند اور بیداری برابر کرین کیونکہ نیند مین نضج ہوتا ہی اور بیداری مین تحلیل اور حمام مین جانا نہایت ضرر ہی مگر بعد فرو ہونے تپ کے شربت صعتر نافع تپ اور لرزۂ سخت کے صفتہ صعتر اجوائن زنجبیل گل سُرخ پودینہ گشنیز تین تین درم مویز منقی بیس دانہ چینی سفید تیس درم چار خوراک کرین منجملہ مجربات صاحب تحفہ تپ بلغمی اور سنگریزہ کے لیے کھجور کو حلبہ کے ساتھ جوش دے کر دیوین فائدہ ساتوان علاج اس تپ مین ہر گاہ مزمن ہو جاوے نضج مین نہایت سعی کرین اور مسہل قوی پلاوین اور اسوقت قرص گل اور قرص زرشک راوندی کھلاوین کیونکہ قبل انقضاء چودہ دن کے کل تپ مین استعمال قرصون کا ممنوع ہی شیخ نے کہا ہی اجوائن شہد کے ساتھ نہایت نافع ہی اور بعد نضج کے تخم اوٹنگن سفوف کر کے عجائب نفع مند ہی تنہا کھلاوین خواہ شہد کے ساتھ تنبیہ ہر گاہ اس تپ کے دیرینہ ہونے سے تہیج اور سوء القنیہ پیدا ہو تو تقویت جگر کی واجب سکنجبین شربت اور ضماد مستعملہ سوء القنیہ عمل مین لاوین اور دواء الملک اور رایرسا اور شربت اصول اور بزوری اور شربت دینار حسب مناسب پلاوین فائدہ آٹھوان تدبیر غذا مین بعد پیدا ہونے بھوک کے نیند کرنا خواہ ریاضت کرنا بشرطیکہ ضعف نہو نہایت مفید ہی لیکن بعضے اطبا کہتے ہین کہ غذا بکثرت کہین کیونکہ فترت مرض کی بقلت ہی اور عرصہ دراز ہی اگر غذا نہ کرین تو قوت وفا نکرے گی اور غذا اسکی

یہ ہی کہ بعد اُترنے تپ کے خواہ آگے تپ کے آنے سے چار گھنٹے کے اندر ماء الجبن خواہ ماء الشعیر خواہ دونون چینی خواہ شہد ملاکر کھاوین ۔ اگر مناسب معلوم ہو تو بادیان اور زیرہ اور مصطگی اور رتھ در سے فلفل سیاہ داخل کرین اور بعد گذرنے چودہ دن کے بسبب ضعف پیدا ہوجانے کے شوربا سے چوزہ مصطگی اور دارچینی اور مغز تخم قرطم کے ساتھ مجوزہی اور پانی سرد سے احتراز فرماوین اور جوشاندہ مصطگی بادیان تخم کرفس تخم کشوث اگر حرارت نہو تو پلاوین ورنہ پانی تخمہاے سرد کا جو سابق منضجات مین مذکور ہوچکے ہین اختیار کرین

فصل دوسری قسم دوسری تپ بلغمی مین اس تپ مین مادہ متعفن اندر عروق کے ہی اور تپ لازم ہوتی ہی اگر بلغم مالح ہو اور حوالی دل مین ہو تو محرقہ ہوگی چنانچہ پہلے غب مین مذکور ہوچکا ہی اور اگر اس طرح نہو تو لثقہ بکسر لام اور سکون ثا خواہ بفتح لام اور بکسر ثا کہتے ہین علامات خاصہ اسکے یہ ہین تپ یکسان ہر وقت لازم کہ بسبب دورہ شدت نہ کرے گی نہ لرزہ ہوگا نہ سردی نہ قشعریرہ مگر شاذ و نادر ورنہ پسینہ الا بوقت اُتر جانے تپ کے اور پیاس اور سرعت نبض اور بول غلیظ کدر مخفی نہ رہے کہ یہ تپ بہ سبب لازم ہونے کے اور نرمی حرارت کے مشابہ دق ہوتی ہی اگر اسمین علاج دق کیا جائے تو مریض ہلاک ہوگا و اگر دق مین علاج اسکا کیا جائے تو اس تپ کو طول کھنچیگا فرق مابین دق اور لثقہ کے یہ ہی کہ لثقہ کے علامات عفونت اور امتلا اور تہبیج چہرہ اور نبض لین صغیر ہین اور دق مین آثار خشکی اور نبض صلب ممتد اور زیادتی تپ بعد غذا اسکے ہوگی ۔ علاج مثل علاج مواظبہ کے فرماوین لیکن اس موقع مین تفتیح اور تلطیف مین سعی زیادہ کرین کیونکہ مادہ غائر ہی اور دلک یعنی ملنا سخت اور تعریق یعنی پسینہ لانے کی تدبیرات عمل مین لاوین تاکہ تپ رفع ہوجائے انطاکی امر کرتا ہی کہ اس تپ مین بسبب غور مادہ کے گرمی دینے مین مبالغہ کرین اور شیخ کہتا ہی کہ مبالغہ نچاہیے درجہ بدرجہ استعمال کرین مبادا کہ کثرت گرمی سے مادہ صعود کرے اور سرسام لے آوے اس صورت مین استعمال سکنجبین اور جلنجبین اور جلاب شہد اور عرق بادیان اور عرق کرفس اور عرق اصول تتمہ بحسب مناسب کراوین ۔ مسہل موافق تخم کاسنی بادیان اصل السوس بنفشہ گل بنفشہ نیلوفر تین تین درم سنا پانچ درم کشمش عناب دس دس عدد ترنجبین خیارشنبر پندرہ پندرہ درم آلو بخارا بیس دانہ اور بعد دو دن کے قرص بنفشہ خواہ معجون بنفشہ پانی مین حل کرکے پلاوین قرص عشرہ مجرب عمدہ ۔ دافع تپ لثقہ و وجع الکبد و ترحل و ربع مزمن صفت اسارون سافج افسنتین تخم کرفس سنبل بادام تلخ مصطگی آدھا آدھا جز و مصبر دو جز و عصارہ غافث انیسون چار چار جز و جوشاندہ افسنتین سے معجون کرین اور قرص باندھین خوراک ایک درم پانی تازہ کے ساتھ ایضاً قرص مجرب عمدہ انیسون دو جز و کہربا تین جز و رب السوس شاہترہ سنبل چار چار جز و گل سرخ مصطگی چھ چھ جز و ایضاً قرص بعد تنقیہ کے استعمال کرین گل سرخ چھ جز و سنبل اصل السوس چار چار جز و مصطگی کہربا تین تین جز و خوراک تین مثقال

کلام تپ سوداوی مین

اِس تپ کو ہندی مین تپ ترائی کہتے ہین یعنی دو دن نہین آتی اور ایک دن آتی ہی اور عربی مین تپ ربع اور شلثہ کہتے ہین حدوث اِسکا بعد تپ عفونی اکثر اور بغیر تقدم تپ عفونی کے اقل ہی وجہ اِسکی یہ ہی کہ اکثر تپ عفونی مین خلط محترق یعنی جو جزو اُسکا لطیف ہی تحلیل پاکر موجب تپ مذکور ہوتا ہی اور یہ تپ چندان خطرناک نہین جتنی کہ اکثر ایک برس بلکہ بارہ برس تک بھی رہتی ہی اور انجام بسلامت ہوا ہی و اگر بموسم گرما مین حادث ہو تو دیر تک نہین رہیگی کیونکہ گرمی مین نضج اور تخلخل مسام ہوتا ہی اور روزہ رکھنا نوبت کے دن اور غذا لطیف کرنا ناغہ کے دن اور رقیق کرنا علاج مکتفی ہو جاتا ہی و اگر خریف مین ہو تو البتہ درازی کرے گی کیونکہ موسم خریف مین مادہ اِس تپ کا پیدا ہوتا ہی بیشتر پیدا ہونے اِس تپ سے صرع اور مالیخولیا اور تشنج اور سکتہ اور فالج اور ربو اور جذام اور برص سیاہ سے امان ہی لیکن گاہے منجر باستسقا ہوتی ہی اور اقسام اِس تپ کے تین ہین لہذا تین فصل اور ایک خاتمہ مین ذکر اسکا ہوگا فصل پہلی قسم پہلی تپ ربع مین سبب اِسکا سودا و متعفن خارج عروق ہی کہ بطور ادوار لاحق ہوتا ہی علامات اسکے ابتداء کرنا تپ کا ساتھ اعضا شکنی اور درد استخوان یعنی ہڈیون کے اور سردی دراز اور لرزہ سخت کے کہ دانت پر دانت لگے گا اور جیسا کہ نضج ہوا کرے گا ویسا ہی سردی اور لرزہ زیادتی پائینگے لیکن اگر مادہ تحلیل پائیگا تو سردی اور لرزہ کم ہو جائینگے اور وجہ جامع مابین دو قولون کے کہ ایک کہتا ہی کہ سختی لرزہ کی علامت خیر ہی وجہ اسکی نضج ہی اور دوسرا کہتا ہی کہ نقصان انکا بہتر ہی سبب اِسکا تحلیل مادہ ہی حرارت اور گرمی اِس تپ مین بورمیان ہوا کرتی ہی اور تمام بدن کو محتوی نہین ہوتی وقت نوبت اِس تپ کا چوبیس گھنٹہ اور وقت فترت یعنی چھوڑ جانا اُسکا اڑتالیس گھنٹہ مقرر ہی اور جسوقت مفارقت کرتی ہی پسینہ بہت آتا ہی اور ابتدا مین بول رقیق سفید مائل بسبزی مگر بعد نضج اور اخیر تپ کے سیاہ اور غلیظ چنانچہ سیاہی اور غلظت کو کہ بسبب نضج ہوتی ہین علامت خیر کہتے ہین اور پاخانہ سیاہ اور خشک اور نبض سخت مختلف خصوص بوقت شروع تپ کے اختلاف اور بطو سخت ہوگا اور بعد اِسکے درجہ بدرجہ عظم اور تواتر اور سرعت پکڑتی جاتی ہی اور بوقت اُترنے تپ کے متفاوت بکثرت چنانچہ یہ علامت قویہ ہی اور رنگ صاحب اِس تپ کا اسرب اور جلد خشک ہوتی ہی علاج ثابت ہی کہ سودا دو قسم ہی ایک اصلی دوسرا حاصل کسی خلط سے بعد احتراق کے پس اقسام اِس تپ کے بحسب اعتبار اخلاط اربعہ جو محترق ہو جاوین اور باعتبار اصلیت سودا کے پانچ قسم ہین پس علامات مشترکہ اور علامات ممیزہ اور علاج اور احکام اُسکے چند قولون مین مذکور ہین۔ قول پہلا علاج مشترک پانچون قسمون مین شربت گاوزبان اور سکنجبین اور جلنجبین سے منضج کرین اور جوشاندہ ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد شاہترہ کشمش افتیمون اسطوخودوس بسفائج سے مسہل فرماوین خواہ اِس جوشاندہ سے صفت عناب آلو بخارا اسوڑہ املی آلو دس دس درم سنا بسفائج بادآورد تخم ریحان شاہترہ ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی گل بنفشہ گاوزبان پانچ پانچ درم تخم خیارین تخم کاسنی زرشک افتیمون تین تین درم جوش دیوین اور صاف کرکے املتاس

پندرہ درم ریوند خطائی روغن بادام ایک ایک درم لاجورد سنگ ارمنی مقل کتیرا اسقمونیا چوتھا چوتھا حصہ درم کا مخفی نہ رہے کہ ماءالجبن عمدہ ہمسایہ مسہلات کا ہی بلکہ اکثر اوقات بلاشمول کسی اور مسہل کے کفایت کرتا ہی خصوص بوقت حرارت کے اور اسی طرح جوشاندہ جلنجبین کا تمام مفید ہی خصوص بوقت ضعف معدہ اور سردی کے اور فصد بوقت غلبۂ خون کے بہتر ہی وقت فصد کا ایک دن پیچھے نوبت کے مقرر ہی ورنہ مضر ہوگی اور قی کرنا ابتداء نوبت مین نفع عمدہ رکھتی ہی اور تیزی لرزہ اور سردی اور تپ کو توڑ دیتی ہی ادویہ قی کے سکنجبین عسلی اور نمک اور خردل اور شیرج اور پانی گرم ہی اور ادرار بعد نضج کے بعضے کہتے ہین کہ نافع ہی اور بعضے کہتے ہین کہ مضر ہی کیونکہ فقط مادہ رقیق نکالتا ہی اور واجب ہی کہ تقویت معدہ کی ضماد کے ساتھ اور رعایت جگر اور طحال کی نہایت کوشش کے ساتھ خیال رکھین بخوف اسکے کہ صلابت نہو جائے اور آرام کے دن اور بعد گذرنے نوبت کے حمام کرین اور آبزن شیرین مین بیٹھین اور ملنا بدن کا روغنات سرد و تر سے اور روزہ نوبت کے دن رکھین و اگر غلبہ خشکی ہو تو شوربا ے کلہ پایہ سے حقنہ فرماوین - قول دوسرا تدبیر ربع سوداوی مین اطبا کہتے ہین کہ یہ قسم تپ کی ایک برس کے پہلے نہین جاتی الا شاذ و نادر لیکن انطاکی کہتا ہی کہ میرے علاج سے پینتالیس ۴۵ دن مین یہ تپ جاتی رہی تھی یہان تک کہ پندرھوان دورہ نہین آیا - علامت سوداے طبعی کی یہ ہی نبض صغیر بطی صلب اور تقدم اشیاء مولدۂ سودا کا علامت سوداے محترقہ کی عوارض مالیخولیا اور سخت لاغری علاج جلاب اصل السوس اور تخم کاسنی اور گاوزبان اور بالنگو اور بادیان اور جلنجبین سے منضج کرین اور بعد اسکے مسہل اس جوشاندہ سے صفت تربد دو درم بالنگو گاوزبان تخم کاسنی بادیان کشوث اسطوخودوس بسفائج نیلوفر ہلیلہ آملہ تین تین درم بنفشہ گل سرخ چار چار درم ہلیلہ کابلی افتیمون سنا سات سات درم ترنجبین املتاس کشمش پندرہ پندرہ درم شاہترہ ایک مشت عناب دس دانہ لسوڑہ تیس دانہ اور بعد تین دن کے جوشاندہ افتیمون کے ساتھ خواہ حب افتیمون کے ساتھ خواہ معجون نجاح کے ساتھ مکرر دیوین تاکہ باقی مادہ اخراج پاوے جوشاندہ مخترعہ انطاکی کہ بلا نضج استعمال کیا جاتا ہی اور نہایت مفید مجرب کرات مرات ہی صفت جو مقشر چھتیس ۳۶ درم آلو بخارا اسطوخودوس بسفائج املی پندرہ پندرہ ۱۵ درم افتیمون عصی الراعی عناب تخم کرفس تخم خطمی تخم شاہترہ تخم کاسنی تخم خرفہ مغز خیار گاوزبان سات سات درم پوست بیخ کبر گل بنفشہ گل سرخ چار چار درم دہ چند پانی مین جوش دین تاکہ چوتھا حصہ باقی رہے تازہ تازہ چینی سفید خواہ شربت بنفشہ خواہ شربت نیلوفر ڈالکر پیوین اور چھ مرتبہ تک کرین لیکن راحت کے دن پیوین اگر تپ جاتی رہے بہتر ورنہ اگر علامات نضج تمام و کمال پائے جاوین تو سفوف سودا ماءالجبن کے ساتھ عرصے تک استعمال کرین اور اگر علامات نضج نہ پائے جاوین تو دودھ اونٹنی کا افتیمون کے ساتھ دیوین اور بعد اسکے سفوف مذکور دیوین - قول تیسرا ربع دموی مین یہ تپ بآسانی رفع ہوتی ہی علامت اسکی بول سرخ غلیظ اور پیاس

اور پسینہ بہت اور سردی کم اور شیرینی دہن اور گرانی بدن اور پہلے اس سے لاحق ہوناتپ مطبقہ کا خواہ تپہائے اور انکے
کا علاج باسلیق خواہ ہفت اندام کھلاوین مگر انطاکی سوائے فصد باسلیق کے دوسری رگ کا فصد کرنا
خطا سمجھتا ہی اور کہتا ہی کہ اگر طحال درست ہو تو باسلیق دست راست سے ورنہ دست چپ سے کھلاوین اور
بعد اسکے اسہال ماء الجبن سے افتیمون کے ساتھ خواہ جوشاندہ شاہترہ اور کابلی اور بسفائج اور شکاعی اور
ترنجبین اور املتاس سے کرین بعد اسکے اس جوشاندہ پر مداومت کرین صفتہ انجیر کشمش دو دو اوقیہ عناب سپستان
آلو بخارا املی ایک ایک اوقیہ تینون ہلیلہ نصف وزن ادویہ کا بعد اسکے اگر تپ نہ جاوے تو اعادہ فصد
کرین اور پھر ادویہ مذکورہ مستعمل فرماوین۔ قول چوتھا ربع صفراوی مین علامت اسکی نوبت کوتاہ اور شدت
پیاس اور سوزش اور پسینہ اور نبض سریع متواتر اور شروع ہوناتپ کا قشعریرہ کے ساتھ اور تقدم تپ نوبتی
کا علاج جلاب اصل السوس اور گاوزبان اور کاسنی اور آلو بخارا اور ترنجبین اور چینی سفید سے منضج کرین اور
بعد اسکے مسہل جوشاندہ ہذا سے صفتہ ہلیلہ افتیمون سنا املی شاہترہ بنفشہ خواہ اس جوشاندہ سے صفتہ
بنفشہ کاسنی نیلوفر گاوزبان بالنگو چار چار درم ہلیلہ زرد پانچ درم سنا سات سات درم ترنجبین املتاس دس دس
درم کشمش پندرہ درم پانچ مثقال معجون نجاح کے ساتھ مسہل کرین واگر قبل ظہور نضج کے اس جوشاندہ
سے تلئین کرین تو مجوز ہی صفتہ بنفشہ آلو بخارا السوڈہ اصل السوس املتاس ترنجبین اور واسطے دفع سوزش
کے ماء الشعیر اور تخم خرفہ اور تخم خیارین سکنجبین کے ساتھ پلاوین واگر نوبت پہلی مین قی کراوین تو نہایت نفع کریگی
قول پانچوان ربع بلغمی مین علامت اسکی سفیدی بول اور درازی نوبت اور قلت پسینہ اور قلت پیاس
اور کثرت نیند اور کسل اور نبض بطی اور نہونا سختی صلابت کا نبض مین علاج جلاب اصل السوس اور تخم کاسنی
اور بادیان اور جلنجبین خواہ سکنجبین بزوری کے ساتھ خواہ اس جوشاندہ سے صفتہ جلنجبین عسلی عرق کرفس
دس دس درم عرق بادیان پندرہ درم نضج کرکے مسہل کرین جوشاندہ افتیمون سے اور اس جوشاندہ سے
جسمین تربد اور بسفائج اور غاریقون ہو اور ہر ہفتہ مین زنجبیل نصف دانگ تربد چار دانگ بسفائج دس درم
ایکمرتبہ استعمال کرتے رہین جوشاندہ مسہل صفتہ تربد دو درم بادیان کاسنی کشوث افسنتین اسطوخودوس
بسفائج تین تین درم بالنگو گاوزبان چار چار درم ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ سنا افتیمون سات سات درم کشمش
شکر سرخ دس دس درم املتاس بارہ درم فصل دوسری قسم دوسری ربع مین سبب اسکا سوداء
متعفن داخل عروق ہی اور لازم ہوتا ہی مگر نوبت کے دن سختی کرتا ہی اور اسی وجہ سے اسکو ربع کہتے ہین
جیسا محرقہ کو غب عوارض اسکے لرزہ تھوڑا اور گرمی باطن کی اور خشکی اور سیاہی بدن کی اور پہلے بالون کی
سیاہی بسبب احتراق کے اور آخر مین سفیدی انکی بسبب تبرید کے علاج مثل دائرہ کے کرین مگر نضج اور تحلیل
کی احتیاج زیادہ ہی اسکا خیال زیادہ رکھین اور اگر غلبۂ خون ہو تو فصد صافن کرین انطاکی نے کہا ہی کہ اس
جوشاندہ کی مداومت اکثر اس تپ کو دفع کردیتی ہی صفتہ بسفائج کشمش چینی سفید لیکن چونکہ یہ تپ

دائم ہی ادویۂ گرم اسمین استعمال نہ کرین فصل تیسری قسم تیسری ربع مین اس قسم کو مراقبہ کہتے ہین یہ بھی تپ سوداوی ہی فترات اسمین دو دن سے زیادہ ہوتے ہین مثلاً پانچوین دن خواہ چھٹے دن خواہ ساتوین دن خواہ اٹھارہوین دن تک مگر جالینوس سواے پانچوین دن کے باقی کا منکر بے دلیل ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ ردی تر اقسام تپ ربع سے پانچوین دن کی آنے والی ہی کیونکہ یہ قسم یا تو آگے دق کے ہوتی ہی یا بعد اُسکے اور ساتوین دن والی طویل ہوتی ہی اور نوین دن والی نہایت دراز مگر یہ دونون باعث ہلاک نہین ہین اور سبب اِنکا سوداے بلغمی غلیظ قلیل الوزن ہی پس جسقدر مادہ غلیظ زیادہ ہوگا اُسی قدر تپ کو ازمان ہوگا۔ علاج مثل ربع بلغمی کے فرماوین لیکن ادویہ سخنہ ملطفہ زیادہ دیوین اور روزہ رکھین شیخ نے کہا ہی نافع ترین معالجات کا اس مین یہ ہی کہ خربق اور تخم ترب خواہ ترب سوختہ خواہ تخم بتھوا اور جوزالقی کے ساتھ قے کراوین اور ایارجات سے اسہال اور بعد اُسکے تریاق کبیر خواہ دواءالکبریت دیوین فائدہ جلیلہ ادویہ نافعہ اقسام ربع مین اکثر ادویہ نافعہ اسکی ادویہ سہندیہ ہین یا وہ ادویہ جو مشابہ انکی حرارت اور یبس مین ہین کیونکہ نفع اُنکا یا تو تحلیل مادہ سے ہی یا بالخاصیت ورنہ مزاج انکا مضر ہی بہ سبب احتراق کے اور احسن یہ ہی کہ ادویۂ مذکورہ بعد تنقیہ اور نضج کے بہ سبب رعایت مزاج مستعمل کراوین یعنی صفراوی مین ادویۂ قوی الحرارت ہرگز نہ کھلاوین گو کہ اطباء ہند اس امر کے مجوز ہین و اگر بالکل ضرورت معلوم ہو تو تعدیل شربتہاے سرد سے واجب سمجھین محافظت اِس قاعدہ کی نہایت ضرور ہی ورنہ خوف ہلاکت ہی مگر جو ادویہ کہ مفید بالخاصیت ہین استعمال اُنکا ہر وقت جائز ہی منجملہ اُنکے تریاق فاروق اور مثرودیطوس ہی منجملہ مجربات تحفہ کے پوست خشخاش اور دس عدد مرچ سیاہ جوشاندہ کرین اور قبل نوبت کے پلاوین مجربات نزہہ سے مروارید کو ترشی اترج سے حل کرکے پلاوین یا عرق کرفس چینی کے ساتھ جالینوس کہتا ہی کہ فلفل سیاہ اور حلتیت برابر شہد کے ساتھ کھاوین معجون بعد نضج کے مستعمل کرین صفتہ عاقرقرحا قسط فقاح اذخر پانچ پانچ جزو انیسون دس سنبل تیرہ تخم کرفس کوہی پندرہ مُرِّ تیرہ عسل مربّاے زنجبیل کے ساتھ معجون بناوین اور بقدر چار مغز یعنے اخروٹ کے کھلاوین ایضاً معجون صفتہ اجوائن سنبل پودینہ دس دس جزو کرویا انیسون سات سات جزو حلتیت پانچ زنجبیل چار سلیخہ تین عسل کے ساتھ معجون بناوین اور ایک درم عرق بادیان اور عرق کرفس کے ساتھ کھلاوین دواے سریع النفع مجرب ارزانی تمامی تپ خصوصاً ربع کے لیے اگرچہ مزمن ہوجائے اور بلغمیہ کے لیے لیکن محرقہ مین استعمال نہ کرین صفتہ جوز سوختہ زرنیخ ہر ایک جزو نیلا توتیا آدھا جزو چھ گھنٹے لعاب بکوار بوٹی کے ساتھ کھرل کرین اور ایک برتن گلی کے اندر لیپ کرین اور دوسرا برتن گلی اُسکے

اوپر رکھ کر لب اُنکے برابر کرین اور گل حکمت کرین لیکن جس مٹی سے گل حکمت کرین اُس مین دھان کی بھوسی
ملالیوین اور آگ سخت دیوین خوراک لڑکے کے لیے آدھ رتی اور لڑکون کے سوا دو رتی خواہ اڑھائی رتی
چینی کے ساتھ خواہ برگ تنبول مین خواہ برگ نازبو مین رکھ کر کھلاوین اگر قے ہوجاوے تو علامت خیر سمجھین
اور اشیاے ترش اور کڑوی اور میٹھی اور کھٹی سے احتراز کرین دواے مجرب تپ ربع اور بلغمی کے
لیے صفتہ سمندر پھل مرچ سیاہ برگ تلسی برابر سحق کرین اور تیسرا حصہ درم کا خواہ چوتھا حصہ درم کا قبل
نوبت کے پانی کے ساتھ کھلاوین دواے مجرب تپ ربع اور بلغمی کے لیے شم الفار کو تین ہفتہ تک
شیر گاؤ مین نقوع کرین اور ہر دن دودھ تازہ بدلتے رہین بعد اسکے ٹکڑا ٹکڑا مثل نخود کے کرین اور ایک اینٹ
پختہ مین حفرہ یعنی گڑھا کرین اور سنکھیا ڈال کر اوپر اُسکے ایک کٹوری مسی سے بند کرین اور نیچے اُسکے
آٹھ پہر آگ بیر کی لکڑی سے جلاوین ایک چانول اُسکا ایک درم چینی سفید مین کھلاوین اگر حرارت ہوجاوے
تو ماء الرائب یعنی دہی کا توڑ پیوین دواے مجرب تپ ربع کے لیے ایک درم خواہ کم چونہ لے کر
پانی مین حل کرین اور اوپر اُسکے لیمو کو نچوڑین اول نوبت مین جو پانی صاف نکلے اُسکو پی لیوین۔
ایضاً نمک اور حلتیت دو دو ماشہ پانی مین جوشاندہ کرین اور پیوین ایضاً برگ دھتورہ سیاہ برگ پان
عمدہ مرچ سیاہ اڑھائی اڑھائی عدد ان سب کی مرچ سیاہ کے انداز گولی باندھین اور پانی گرم کے ساتھ
فجر اور شام کو کھاوین ایضاً پانچ درم پوست تنک بیب کو جوش دین اور سنگ چقماق کو گرم کرکے
اُس مین سرد کرین تاکہ اکثر پانی خشک ہوجائے تین دن پیوین نہایت نفع دے گا ایضاً صدف اور زرنیخ
سرخ برابر اور برگ نازبو قدرے ایک گھنٹے تک کھرل کرین اور دو پیالہ گلی مین بند کرکے بارہ گھنٹے
آگ دیوین خوراک ایک رتی یا دو رتی لیکن پہلے دوا کھانے سے دودھ اور گندم اور چینی سفید سے
حریرہ بنا کر کھالیوین اشیاء ترش اور تلخ سے پرہیز کرین ایضاً مرچ سیاہ دو دانہ نوشادر تین رتی ایک ہی
مرتبہ کے استعمال سے تپ چلی جاتی ہے۔ ایضاً دھنیا اور نیلوفر چھ چھ درم سبوس گندم نخود بارہ درم تین
خوراک کرین اور ایک خوراک فجر کے وقت پانی کے ساتھ کھاوین فائدہ بیان خواص و عدد اعمال مین
اکثر عوام اسکو معتبر جانتے ہین۔ مجرب افستین اور دانہ اترج کا بخور لیوین ایضاً یاقوت کو گلے مین ڈالین
ایضاً طحال قنفذ کھلاوین ایضاً زہرہ قنفذ کا بخور دیوین ایضاً ایک دانگ پھیپھڑا گرگ کا خشک کرکے دودھ
کے ساتھ پلاوین ایضاً ایک باقلا کے مقدار زہرہ خرگوش پلاوین ایضاً ہڈی خنزیر کی گلے مین ڈالین
ایضاً چربی گھڑیال کی بدن پر ملین۔ ایضاً حیض کے لتون کا بخور دیوین

کلام تپون مرکب مین

اقسام اس تپ کے بہت ہین اور امتیاز اِن مین مشکل مجمل طور پر چند تقسیمون مین ذکر کیا جاتا ہے تقسیم پہلی
ترکیب تپون کی یا تو دو جنس تپ سے ہوگی جیسا دق اور غبی یا دو نوع ایک جنس سے جیسا صفراوی اور

بلغمی یا دو صنف سے جیسا دو غب اور دو ربع تقسیم دوسری وقت لاحق ہونے ہر دو تپ کا یا تو ایک ہوگا
اُسکو مشابکہ کہتے ہین یا ایک ابھی اُتری نہین اور دوسری کا بڑھنا اُسکو مداخلہ کہتے ہین و اگر ایک اُتر جائے
اور بعد اُسکے دوسری موجود ہو تو مناوبہ کہتے ہین تقسیم تیسری ترکیب یا دو نائبہ سے ہوگی یا دو لازمہ سے یا
ایک لازمہ اور دوسری نائبہ بعض اطبا کہتے ہین کہ دو لازمہ ایک نوع سے ہین انمین ترکیب نہین ہوتی جیسی دو غب
ہین کیونکہ جسوقت خلط داخل عروق متعفن ہوگی اُسوقت تعفن عام ہوگا نہ خاص مگر محققین اس قول کو پسند نہین
فرماتے ۔ تقسیم چوتھی ترکیب تپون کی یا تو دو تپون سے یا تین سے یا چار سے علی ہذا القیاس جتنی ہو
ہوتی ہی الا جو اقسام کہ دو سے زیادہ ہین امتیاز اُنکا بہت دشوار ہی اور نہایت اختلاط ہوتا ہی علاج کلی انکا یہ
ہی کہ علامات ہر ایک قسم سوچ کر ادویہ بحسب ترکیب اُنکے مرکب فرماوین اور جو اقسام مشہورہ تپ مرکب کے ہین
چند فصلون مین مذکور ہوتے ہین ۔ فصل پہلی غب دائرہ غیر خالصہ مین ترکیب اسکی صفرا اور بلغم سے ہی کہ
نہایت آپس مین ملے ہوے ہین عوارض اسکے عوارض غب خالص اور بلغمی نائبہ سے مرکب ہین بحسب
برابری دو خلطون کے یا غلبہ ایک خلط کے اور بہ نسبت تپ خالصہ کے اس تپ مین سردی اور لرزہ زیادہ
اور نوبت دراز ہوتی ہی چنانچہ اکثر مزاجون مین نوبت اسکی سترہ گھنٹے تک اور بعضے مزاجون مین تیس گھنٹے تک
ہوتی ہی اور عمدہ علامات اسکے سے یہ ہین کہ جسقدر بلغم زیادہ ویسا ہی عرصہ نوبت کا زیادہ ہوگا خلاف
تپ خالصہ کے کہ بارہ گھنٹے سے متجاوز نہین ہوتی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ یہ تپ دو دن اور دو رات برابر
نہین آتی اور بعد اسکے دورہ کرتی ہی اس حالت مین گمان پڑتا ہی کہ تپ ربع ہی اسباب اُسکے یہ ہین
کہ صاحب مزاج صفراوی آرام پذیر ہوکر مولدات بلغم استعمال کرے خواہ بلغمی ریاضت زیادہ کرے اور
اغذیۂ مولدۂ صفرا کھلائے اور اسی طرح ہی جوان ہونا شخص رطب مزاج کا اور دو موہونا شخص صفراوی کا
یعنی جو کہ مرطوبی مزاج ریاضت کثیر کرے اور مولدات صفرا کے کھائے تو بال اُسکے سیاہ رہتے ہین اور
صفراوی مزاج کہ ریاضت نہین کرتا اور مولدات بلغم مستعمل کرتا ہی بال اُسکے اکثر سفید ہو جاتے ہین
علامات اُسکے پسینہ تھوڑا اور سرگران اور کرب اور بیداری مگر اندازے سے زیادہ نہین اور غلظت اور
رنگینی بول کی بشرطیکہ صعود مادہ نہو اور ضعف اور تفاوت اور صغر نبض کا ابتداے نوبت مین اور اختلاف
نبض کا انتہا مین اور جو زیادتی اس تپ کی نوبتون مین ہوگی ایک دوسری کی نسبت ایک حال پر نہین ہوگی
اور اس تپ مین لاغری اور قشف نہین ہوتا اور دن تخفیف کے آثار تپ کے ضرور ہوتے ہین خلاف
خالصہ کے کہ اُسمین کچھ اثر تپ نہین ہوتا علاج بموجب ملاحظہ ہر دو خلط علاج مرکب فرماوین لیکن سردی
اور گرمی مین حد اعتدال خیال رکھین اور ہمت کلی نضج کے لیے مصروف کرین اور بعد اسکے تنقیہ جیسا مناسب
ہو تو خواہ اسہال خواہ ادرار خواہ تعریق سے فرماوین ادویۂ منضجہ سکنجبین بزوری جلنجبین سکری
خواہ عسلی عرق بادیان اور اصل السوس کے ساتھ خواہ ماء الشعیر اور ماء الحمص خصوص ہدبر یعنی اُبفن بادیان

اور پودینہ اور سنبل اور زوفا اور صعتر اور باقی ادویہ ملطفہ بوقت غلبۂ رطوبت کے جوشش دیے گئے ہون خواہ جلاب تخم کاسنی اور اصل السوس ہر ایک تین تین درم اور آلو بخارا دس دانہ اور چینی سفید دس درم استعمال کرادین ادویہ مسہلہ اگر صفرا غالب ہوا ور چودہ دن نہ گذرے ہون تو ادویہ خفیف دیوین لیکن بعد انقضاء چودہ دن کے ادویہ قوی مجوز ہین افضل مسہلات سے جلنجبین الملتاس کے ساتھ تنہا خواہ تربد کے ساتھ اور منجملہ مسہلات کے قرص بنفشہ اور معجون خیار شنبر اور شربت افسنتین اور تربد اور بنفشہ دو دو درم اور ہیجوبانذہ ہلیلہ کابلی سنا بنفشہ نیلوفر کاسنی بادیان اصل السوس تین تین درم اسطوخودوس بسفائج چار چار درم کشمش ترنجبین دس دس درم **ایضاً** تربد درم ہلیلہ کابلی افسنتین غافث پانچ پانچ شکاعی بادآورد تخم خربزہ تخم خیارین تخم کرفس دس دس درم انجیر دس دانہ گلقند پندرہ درم کشمش بیس دانہ لسوڑہ تیس دانہ خوراک ایک پیالہ کلان **قرص گل** نافع تپ وضعف معدہ وجگر **صفت** زرشک گل سرخ تین تین درم کاسنی پوست بیرون پستہ ڈیڑھ درم طباشیر مصطگی سنبل الطیب تخم کاسنی زعفران حب بلسان ایک ایک جزو صندل عود اذخر عصارۂ غافث آدھا جزو پانی مین ترنجبین حل کرکے قرص بناوین اور بعد تنقیہ کے ایک مثقال سکنجبین سادہ کے ساتھ استعمال کرین **فصل دوسری** شطر الغب مین ترکیب اس تپ کی صفرا اور بلغم سے ہی محل عفونت ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ مقرر ہی **علامت** ہر دن نوبت کرتی ہی لیکن ایک دن کم اور دوسرے روز زیادہ اگر بوقت تشابک کے اوعوارض ایک دن قوی اور دوسرے دن ضعیف اور جو کہ مقابلہ مابین ہر دو خلط کے ہی خواہ ابتدا نوبت ایک دونون کی ہی بعد گرم ہونے بدن کے قشعریرہ اسمین مکرر آتا ہی اور علامت ہر ایک خلط کی بوقت ابتدا نوبت تپ کے ظاہر ہوتی اور اترنا اس تپ کا پسینے کے ساتھ کم ہوتا ہی اور کبھی منجر بدق اور امراض مزمنہ کے ہوتی ہی مخفی نہ رہے کہ احوال اس تپ کے بحسب ترکیب متداخلہ خواہ متشابکہ خواہ متبادیہ کے اور لازمہ خواہ نائبہ ہونے تپ کے مختلف ہوتے ہین اور اعتبار علامات مذکورہ پر ہی۔ **علاج** اطبا تصریح فرماتے ہین کہ یہ تپ اسباب اور معالجات مین مثل غب غیر خالصہ کے ہی لیکن بعضے ادویہ مخصوص اس تپ کے ہین بحسب مناسب ذکر کیے جاتے ہین انطاکی نے کہا ہی کہ میرے نزدیک واجب ہی کہ ایک دن جوشاندۂ سوداسے قی کرادین اور دوسرے دن سکنجبین کے ساتھ اور بعد اسکے منضج کرین ایک دن ماء العسل غاریقون کے ساتھ اور دوسرے دن شربت اصول خواہ سکنجبین بزوری اور بعد اسکے مسہل کرادین۔ **فصل تیسری** علاج عام تپ مرکب صفرا اور بلغم کے لیے مجربات سے یہ ہی کہ خردل آدھا مثقال دس درم سکنجبین مین کھلاوین **ایضاً** کاسنی دھنیا اجمود ایک ایک تولہ مرچ سیاہ نصف تولہ تین وزن کرین اور ایک وزن نقوع کرکے علی الصباح پیوین

کلام تپ ورمی مین

موجب اس تپ کا یا تو ورم ظاہری یا باطنی ہی اگر ورم ظاہری ہی تو اکثر ورم مین تپ یومی ہوگی کیونکہ ورم کے

سبب سے پہونچنے والی دل کی طرف حرارت ہی نہ عفونت واگر ورم باطنی ہی تو عفونی ہوگی اور اطبا متفق ہین کہ جب تک ورم صلب یعنی سخت نہ ہوجائے تب تک اُسکو تپ لازم ہوگی اور اکثر حدوث ورم کا پردہ سینہ اور شش اور دماغ اور پردۂ دماغ اور صماخ اور رحم اور گردہ اور مثانہ اور جگر اور امعا مین ہوتا ہی اور درد اور ثقل اور گرمی اور عضو آفت رسیدہ کی لازم اسکی ہی اور شدت تپ کی منحصر بڑے ہونے ورم پر ہی اور جس عضو مین ورم ہو وہ کثیر الشرائین ہو یا وہ عضو قریب دل کے ہو یا مادہ حار ہو اور اگر تمامی اعضاے مذکورہ مین ورم ہو تو باعث شدت قلق اور تشنج اور غشی اور اختلاط عقل ہوگا واگر وہ عضو جس مین ورم ہی دل سے دور ہو خواہ شرایین اُسمین کم ہون جیسا گردہ تو اس حالت مین پیدا ہونا تپ کا ضرور نہین ہی اور نبض اس تپ کی ابتداءً صغیر اور بعد اُسکے سریع متواتر اور بعد اُسکے منشاری اور موجی اور بول کا رنگ غالباً بسبب توجہ مادہ کے جانب ورم کے کم رنگ ہوتا ہی۔ **علاج** دفع ورم کے لیے معالجہ کرین لیکن رعایت تپ کی بحسب خلط واجب سمجھین اور پینے پانی سرد اور حمام سے احتراز اور اگر ورم جگری ہو تو مبردات سے جیسا آب خرفہ اور گل اشنی اور کاہو اور آرد جو ہی روغن گل کے ساتھ ضماد کرین
(اشنہ ۱۲)

کلام تپہاے خلطیہ غریبہ مین

شیخ ابو علی سینا نے ان اقسام کو ذیل بلغمی مین ذکر کیا ہی کیونکہ اکثر سبب انکا بلغم ہی اور یہ تین قسم ہین ایک ان مین سے انقیالوس ہی اور اُسکو افیلوس بھی کہتے ہین اس تپ مین اندر بدن کے سردی اور باہر بدن کے تھوڑی گرمی سی معلوم ہوتی ہی سبب اسکا یا تو یہ ہی کہ بلغم زجاجی قعر بدن مین موجود ہی اور حرارت نہ تمامہ اُسکو تحلیل کرسکتی ہی اور نہ تبخیر پس اس صورت مین اُسکے جرم سے باطن سرد ہوتا ہی اور ابخرہ گرم اُس سے اُٹھ کر ظاہر کو گرم کردیتا ہی یا اس وجہ سے کہ بعض بلغم متعفن ہی اور بعض غیر متعفن پس غیر متعفن سرد کرتا ہی لیکن جو عضو کہ محل انزام بلغم ہی الفت پذیر اُسکا ہی جب تک کہ متحرک ہوکر دوسرے اعضا پر پڑے بدن اُسکی سردی سے متالم نہین ہوتا اور یہ تپ کبھی بطور تپ غب آیا کرتی ہی مگر یہ اُسوقت ہوگا کہ مادہ غلیظ اور قلیل ہو اور زمانہ نوبت اس تپ کا چار گھنٹے سے چوبیس گھنٹے تک ہوتا ہی بحسب قلت اور کثرت مادہ کے اور بول خام سرد اور نبض بطی متفاوت ہوتی ہی۔ **علاج** مثل بلغمیہ کے فرماوین لیکن صواب یہ ہی کہ رعایت سودا کی بھی کرین کیونکہ تولد بلغم زجاجی کا سودا سے ہی **دواے نافع** گل سُرخ ایلسون زعفران کتیرا ایک ایک جزو مصطگی تین جزو ہلیلہ زرد چار جزو مصبر بارہ جزو خوراک ایک درم نہایت دو درم ۱۲ **قسم دوسری** لیفوریا اس تپ مین برعکس تپ اول کے ظاہر سرد اور باطن گرم ہوتا ہی اکثر سبب اسکا بلغم سخت سرد ہی کہ تھوڑے سے بخار اس سے منفصل ہوتے ہین اور بوقت پہونچنے کے جلد تک زائل ہوجاتے ہین جیسا حال بخار پانی گرم کا ہوتا ہی بلکہ سرد ہوجاتے ہین کیونکہ مادہ سرد ہی اور اسکے سبب مین احتمال ہی کہ نزدیک جلد کے بلغم خام ہو کہ حرارت کو ظاہر نہین ہونے دیتا اور یہ بھی احتمال ہی کہ حرارت اور روح تحلیل مادہ کی طرف باطن مین متوجہ ہین ناچار بدن کو سردی معلوم

ہوتی ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہو کہ حدوث اس تپ کا صفرا سخت غلیظ سے ہوتا ہی اس صورت مین سردی ظاہر بدن کی دو وجہ آخر مین جو کہ پہلے مذکور ہو چکی ہین لیکن حق اور صحیح قول یہ ہی کہ سبب اسکا صفرا سوختہ ہی باطن مین اور بلغم حصی غلیظ ہی جلد کے نزدیک اسواسطے باطن مین گرمی اور ظاہر مین سردی معلوم ہوتی ہی اور کبھی ایسا بھی ہوا کرتا ہو کہ اس تپ مین بسبب بند ہو جانے حرارت کے بوجہ بند ہونے مسام کے قلق سخت پیدا ہوتا ہی اور سانس عظیم اور پیاس زیادہ اور اختلاط عقل اور سیاہی زبان کی حادث ہوتی ہی لیکن علامات یاس کے ہین اور دلیل ہلاکت کی کہ ہفتہ تک مہلت نہین لینے دیتی چنانچہ تجربہ انطاکی ہی علاج مثل تپ بلغمی کے فرماوین لیکن صحیح یہ ہی کہ ادویہ صفرا پلاوین اور ماء العسل اور پانی تربز سے قی کراوین اور محللات جیسا بورہ اور قصب الزریرہ غالیہ کے ساتھ یا روغن بابونہ کے ساتھ ملا کر بدن پر ملین۔

کلام تپ غشی مین

سبب اسکا خلط فاسد ہی اور وہ یا تو بلغم ہی کہ حرارت غریزیہ پر غالب ہوا ہی یا صفرا سمی ہی کہ اول نوبت مین نواحی دل پر پڑتا ہی خصوص فم معدہ پر کہ ضعیف ہی اور غشی لے آتا ہی اور نبض صغیر اور بطی اور متفاوت ہو جاتی ہی اور جب طبیعت کوشش اور اجتہاد کر کے مادہ تحلیل کر دیتی ہی تو غشی رفع اور نبض مائل بصحت ہو جاتی ہی یہ تپ نہایت بد ہی اس مین نبض اور قوت ساقط اور انجراط چہرہ اور لاغری جلد ہوتی ہی اور قسم صفراوی اکثر قاتل ہی اور عوارض مطلقہ اس تپ سے یہ ہین کہ رنگ بدن کا مائل بر صاصیت اور زردی اور سیاہی اور رنگ آنکھون کا سیاہ اور سبز ہوتا ہی اور آنکھین باہر نکل آتی ہین جیسا بوقت پھانسی دینے کے لیکن باہر نکلنا آنکھون کا بوقت جوش تپ کے ہوگا اور نفخ سخت مراق مین ہوگا فرق مابین بلغمی اور صفراوی کے بحسب علامت کیا جائیگا چنانچہ صفراوی مین نوبت کے عوارض سخت اور زمانہ نوبت غشی کا تھوڑا اور سخت ذبول اور بلغمی مین برعکس اور تہبیج چہرہ کا ہوگا اور کبھی حدوث اس تپ کا بسبب سدہ خولہ ورم عضو شریف کے ہوتا ہی کہ نوبت کے وقت مادہ متحرک ہو کر محل آفت رسیدہ پر پڑتا ہی اور وہ ہم خواہ سدہ ٹہرا ہو کر بشدت درد لاتا ہی یہ قسم بحسب زعم اطبا کے مایوس العلاج ہی علاج اسکا باوصف اتفاق اطبا کے کہ علاج اسکا مشکل ہی بلکہ جالینوس اسکے علاج مین معترف بعجز ہی کیونکہ استفراغ مضعف اور متحرک کرنے والا مواد کا دل اور جگر کی طرف ہی اور ترک استفراغ موجب ازدیاد مرض ہی اور غذا اڑھانے والی مادہ کی اور موجب گرانی معدہ باوجود ضعف معدہ کے ہی اور ترک غذا پیدا کرنے والی نہایت ضعف کی ہی کیونکہ اعضا محتاج غذا ہین اور تحلیل سخت ہو رہی ہی تاہم نہایت سوچ کر کے تدبیرات معتدلہ اسکی بہم پہونچا کر لکھتے ہین چنانچہ دو فصلون مین مذکور ہین **فصل پہلی** تپ بلغمی مین علاج اسکا ملنا بدن کا ہی سخت کہ بدن مین خراش اور سرخی پیدا ہو جاوے مگر صاحب شفا لکھتے ہین کہ دلک یعنی ملنا معتدل چاہیے اور تدبیر دلک کی اس طرح ہی کہ اول فخذ یعنی ران اور ساق یعنی پنڈلی

اور بعد اُسکے بازو اور بعد اُسکے پشت اور سینہ کو ملین لیکن اوپر سے نیچے کی طرف ملین اور پھر اسی طرح دوبارہ ملین
اور انطاکی نے کہا ہو کہ بدن کو ملین اور چٹکی کرین چارون طرف مین یہ شرط نہین کہ پنڈلی سے ملنا شروع کرین
اور بعد اُسکے نیند فرماوین اور اوقات کو دو طور منقسم کرنا چاہیے ایک ملنے مین اور ایک نیند مین اور فتیلون
سے تلئین فرماوین لیکن ادویہ فتیلون کے تیز زیادہ اور بہت جذب کرنے والے نہون۔ **فتیلہ صفتہ**
سنا جزو پشک موش نمک بورہ تخم خطمی ملوخیا آدھا جزو چینی سفید چوتھا حصہ ایک جزو کا
ملا کر مثل تخم زیتون کے شہد کے ساتھ فتیلہ بناوین اور روغن گل سے چرب کر کے مقعد مین دیوین
اور ایک ایک ساعت کے بعد تازہ کرتے رہین **حقنہ صفتہ** خطمی خبا ایک ایک اوقیہ عناب لسوڑہ تربد انجیر
آدھا آدھا اوقیہ تخم کاسنی رب السوس تین تین درم شحم حنظل بورہ تخم کرفس ایک ایک درم
آب چقندر اور پایہ بکری کے ساتھ جوش دیوین اگر موسم سرما ہو تو روغن زیت تازہ ڈال کر حقنہ کرین و اگر
موسم گرم ہو تو روغن کنجد ڈالین اور تلطیف مین نہایت سعی کرین یعنی ماء العسل پلاوین خصوص اگر زوفا
اور تخم کرفس اور سکنجبین عسلی سے مرتب کیا گیا ہو تو افضل ہوگا و اگر کرب اور حرارت ہو تو ماء الشعیر
زیادہ کرین اور غذا بھی اسی سے فرماوین و اگر ضعف ہو تو روٹی کو شراب سے تر کر کے خواہ جلاب
خواہ ماء العسل خواہ پانی چوزہ سے جو شیشہ مین جوش دیا گیا ہو کر کے کھلاوین اور پانی پینے کا اور کھانے
کا تخم کرفس اور مصطگی اور گاؤزبان سے مدبر کرین اور واسطے دفع پیاس کے سکنجبین پلاوین۔ **فصل**
دوسری تپ صفراوی مین علاج دلک خفیف امالہ کے لیے اور تمامی تدبیرات محرقہ کے جیسا پلانا
ماء الشعیر کا پانی انار کے ساتھ اور ضماد سینہ کا عرق گلاب اور صندل اور سرکہ وغیرہ سے عمل مین لاوین **حقنہ**
نافع صفتہ خطمی گل سرخ بنفشہ ایک ایک اوقیہ تخم شاہترہ تخم کاسنی لسوڑہ عناب آدھا آدھا
سبوس گندم رب السوس خیارشنبر ایک چوتھا حصہ اوقیہ کا دوا نے **مجرب نافع سقوط قوت صفتہ**
ایک قیراط فادزہر کا دو قیراط زہرا اور تیس درم عرق گلاب کے ساتھ فجر کے وقت اور ایک قیراط عنبر بیس درم
سکنجبین اور پچاس درم ماء الشعیر کے ساتھ پیشین کے وقت دیوین **طلا نافع دل و اطراف صفتہ** برگ مورد
یعنی پترالہ سبز اور تراشہ کدو خواہ خیارہ ایک ایک جزو پودینہ آدھا جزو صندل چوتھا حصہ جزو کا
سرکہ برابر دل کے آب سیب عرق گلاب ڈیڑھ حصہ سرکے کا اور کافور تھوڑا ملا کر طلا کرین اور روٹی کہ پانی
ہر دو انار سے تر کر کے کھلاوین و اگر کعک کو شراب مین تر کر کے اور چینی ڈال کر کھلاوین تو غذا نافع اور
اُبھارنے والی حرارت غریزی کی ہے

کلام تپ وبائی مین

وبا عبارت ہے تعفن اور فساد ہوا سے کہ استنشاق اسکا مفسد ارواح اور تعفن اخلاط ہو کر موجب تپ مہلک
ہوتا ہے علامات اسکے ظاہر بدن مین حرارت تھوڑی مثل تپ دق کے اور باطن مین سوزش اور کرب سخت

اور اضطراب اور خشکی زبان اور پیاس اور سقوط اشتہا اور وجع الفواد اور غثیان اور قی زنگار رنگ اور پاخانہ مختلف رنگ اور پر اُسکے کف چربی کی شکل اور بول صفراوی خواہ سوداوی اور نبض متواتر صغیر اور بدبو کل چیز کی جو اندر سے نکلتی ہی یعنی قی اور بول اور پاخانہ اور پسینہ کل بدبو ہونگے بلکہ کبھی سانس بھی بدبو ہو جاتی ہی لیکن سانس مین بدبو کا پیدا ہونا اکثر امر مین دلیل ہلاکت ہی کیونکہ حوالی پر عفونت غالب آگئی ہی اور درازی سانس اور تنگی اور تواتر اُسکا اور کبھی اس تپ مین درد سر اور اختلاط عقل اور کشش استخوان پہلو کی اور درازی طحال کی اور پیدا ہونا ایک حالت کا مثل استسقا کے اور ظاہر ہونا بثور سُرخ خواہ سُرخ زردی مائل خواہ سیاہ کا بدن مین اور پھر کم ہو جانا اُنکا اور جوشش دہن اور قروح اور کبھی پیدا ہونا کزاز اور تشنج اور لیثرغس اور سردی اطراف اور غشی کا ہوتا ہی **علاج** فوراً ابلا فرصت قبل پیدا ہونے تپ کے رطوبات کا استفراغ کرین کیونکہ جب رطوبات نکل جائینگے تو عفونت پیدا نہوگی اور جالینوس نے کہا ہی کہ کوئی سبب بدن مین عمل نہین کرتا جبتک بدن آمادہ اُسکا نہو لیکن بعد حدوث تپ کے تحریک مادہ نہ کرین بلکہ تسکین کرین بشرطیکہ کوئی ضرورت عائد نہو اور استفراغات سے سوائے فصد اگر آثار جوشش لہو پائے جاوین اور باقی مین سوائے اسہال کے دوسرا استفراغ نہ کرین لیکن انطاکی کہتا ہی کہ ہر حال مین فصد کرنا واجب ہی اور بعد اسکے قی اور جو مسہل تپ گرم مین دیے جاتے ہین عمل مین لاوین اور اشیاے ترش جیسا سرکہ اور پانی ترنج اور لیمو کا اور شربت انار اور شربت انگور ترش اور تمر ہندی اور زرشک اور ریائب خصوص اگر انمین پیاز نقوع کی گئی ہو اور شربت بنفشہ اور شربت صندل اور قرص کافور استعمال کراوین اور پانی سرد یکدفعہ بہت سا پلاوین کہ نہایت نافع ہی لیکن تھوڑا پانی پلانا موجب جوشش صفرا کا ہی **جوشاندہ سریع العمل** صفحتہ گل سُرخ خشک بتیس درم گلقند بیس درم عرق گلاب پچاس درم پانی خالص چارسو درم جوشش دیوین اور صاف کرین اور دس درم روغن گل ملاکر پی لیوین و اگر عوارض سخت پیدا ہون تو بنفشہ مربا اور گل بنفشہ تازہ خواہ خشک بیس درم زیادہ کرین اور عنبر اور فادزہر کو عرق گلاب مین حل کرکے واسطے اُبھرنے قوت کے پلاوین اور یاقوتی دیوین اور واسطے سردی مکان سکونت کے فواکہ اور ریحان اور کافور اور شاخ انگور اور سیب مکان مین رکھین اور فوارہ لگاوین اور پانی مین عرق گلاب اور عرق بید مشک اور سرکہ ملاکر چھڑکین اور بخورات سے ہوا کی اصلاح کرین اور شیخ نے کہا ہی کہ صحیح المزاج کے لیے بخور عود اور عنبر اور کستوری اور کندر قسط یعنی کوٹ شیرین اور سندروس اور مصطگی اور لادن اور شہد اور زعفران اور سک اور اشنہ اور سعد اور اذخر اور وج اور اسارون کا مختص ہی صاحبان تپ کے لیے بخور صندل اور کافور اور پوست انار اور آس اور تفاح اور بہی اور آبنوس اور طرفا یعنی جھاؤ کا مختص ہی لیکن ضرور ہی کہ بخورات دور دور کرین **تنبیہ** بعضے اوقات سردی کرنے ظاہر سے حرارت باطن مین بند ہو جاتی ہی اور اطراف سرد ہو جاتے ہین اور بیداری دراز اور اختلاط عقل اور کشش ہڈی پہلو کی پیدا ہوتی ہی اس حالت مین حرارت کو باہر بدن کے جذب کرین اور مریض کو غذا پر مجبور کرین کیونکہ ترک اسکا

مہلک ہی اور ترتیب غذا اشیاے ترش مذکورہ سے کرین اور حلویات اور گوشت سواے حالت ضعف کے نہ دیوین و اگر مریض ضعیف ہوجائے تو چوزۂ مرغ اور بٹیر اور بکری کے گوشت مین ترشی ڈال کر کھلاوین

کلام تپ سنپات مین

معنی اس لفظ کے غشی اور زائل ہونا عقل کا ہی اطباے ہندنے ذکر اسکا بکثرت کیا ہی مگر بحسب عادت کے کہ تقسیم امراض اور تمیز علامات مین کوتاہ قلمی کرتے ہین بیان شافی نہین کیا فلہذا بموجب ذکر صاحب طب شہابی کے بیان کیا جاتا ہی یہ تپ صفرا اور بلغم اور ریح یعنی سودا سے مرکب ہی اقسام اسکے تیرہ ہین **قسم پہلی** وہ ہی کہ بعد فصد اور اسہال کے سردی ہوا خواہ غذا سے پیدا ہوا اور اکثر یہ تپ عورت کو بعد وضع حمل اور اسقاط کے لاحق ہوتی ہی لیکن اگر عورت بوڑھی ہو تو محل خوف ہی **علامت** درد تمامی رگون مین اور شروع ہونا تپ کا زکام کے ساتھ اور قلت رغبت طعام کی اور ورم بدن **علاج** فلفل سیاہ فلفل سرخ وج نمک سنگ برابر خوراک دو درم پانی گرم کے ساتھ **ایضاً** جوشاندہ زنجبیل دیودار برگ بانسہ گاو دنبہ دو دو درم **قسم دوسری** مین باوصف عوارض مذکورۂ بالا کے کرب سخت اور دوار اور ہذیان اور اسہال بھی ہوتا ہی یہ تپ مہلک ہی الاعلاج اسکا یہ ہی کہ سعد بیخ کٹائی صغیر گلو زنجبیل دو دو درم جوشاندہ کرکے دیوین۔ **ایضاً** جوشاندہ زنجبیل بھارنگی گلو قصب الذریرہ ابرنج دو دو درم۔ **قسم تیسری** مین ہذیان یعنی بیہودہ بکنا اور بدخلقی اور کھانسی اور پیاس اور کرب مفرط اور درد بدن خصوص حلق مین اور سوزش علامات ہین **علاج** شاہترہ صندل سفید قصب الذریرہ گلو دو دو درم جوشاندہ کرکے دیوین۔ جوشاندہ دھنیا زنجبیل کشمش دو دو درم **قسم چوتھی** مین کبھی جنون کبھی غضب کبھی ہنسنا اور ہاتھ پر ہاتھ مارنا اور پانون کی ایڑیان زمین پر رگڑنا اور آنکھون کا بھینچ کر بند کرنا اور سخت گرمی لمس کی علامات ہین **علاج** زنجبیل سعد تر راسنا باد شیطرج ابرنج ہلدی فلفل سیاہ فلفل سرخ قسط ہلیلہ برگ نیب نمک سنگ برابر خوراک دو دو درم پانی گرم کے ساتھ **قسم چھٹی** مین تپ لازم اور سیاہی اور خشکی زبان کی مثل کانٹے کے اور اسہال اور پسینہ اور خارش اور گرانی سر اور گوش علامات ہین مگر یہ تپ مایوس العلاج ہی لیکن **علاج** اسکا یہ ہی کہ جوشاندہ زنجبیل کشنیز قصب الذریرہ گلو ہر ایک دو درم کا پیوین اور دارشیشعان یعنی کایان پھل ہلدی فلفل سرخ فلفل سیاہ کو بکری کے چھوٹے بچے کے بول مین سحق کرکے پیشانی پر طلا کرین اور ناک مین دین **قسم ساتوین** مین درد بدن اور کھانسی غالباً اور گرانی گردن کی اور عدم اشتہا اور عدم ہضم طعام و آب اور جوع اور کرب اور رعشہ اور آپس مین ملجانا دونون ہاتھون کا علامات ہین اور کبھی بیہوشی بھی ہوتی ہی یہ تپ مہلک ہی **علاج** اسکا جوشاندہ دھنیا اور سعد اور نرکچور اور قصب الذریرہ اور زنجبیل اور فلفل سیاہ اور فلفل سرخ اور دارشیشعان یعنی کایان پھل اور ترپھلہ اور دیودار اور بیخ کٹائی خرد اور کلان اور بانسہ اور کاکڑا سینگی اور پوست درخت کوڑا آدھے آدھے درم کا دیوین

قسم آٹھوین ساتھ کثرت کلام کے اور گرانی کانون کے اور جاری ہونے آنسوؤن کے اور بہنے پانی کے کانون سے اور ورم بیخ کان کے اور ورم مفاصل اور خفقان کے ہوتی ہی **علاج** جوشاندہ سعد زنجبیل بانسہ گلو پوکھر مول ایک ایک درم ہینگ ایک دانگ، کا دین **قسم نوین** ساتھ پسینہ اور نفث الدم اور قی ہوا اور پیاس سخت اور اسہلال اور تنگی سانس اور ہچکی اور کرب کے ہوتی ہی اور بول کا رنگ مابین سرخی اور سیاہی کے اور غفلت اسطرح کی ہوتی ہی کہ کسی کا کلام فہم مین نہین آتا اور یہ تپ قلیل النجات ہی **علاج** جوشاندہ مذکورہ قسم آٹھوین کا سود مند ہی اور یہ جوشاندہ بھی صفتہ ہلدی اور سعد اور قصب الزریرہ اور دیودارا اور زیرہ سفید تین تین درم **قسم دسوین** مین مریض ایسا کلام کرتا ہی جو فہم مین نہ آوے اور فراموشی اور رعشہ ہوتا ہی اور غفلت مین مردون کا ذکر کرتا ہی اور نجات اس تپ مین کم ہوتی ہی **علاج** چار درم قصب الزریرہ جوش دیکر پلاوین **قسم گیارھوین** ساتھ حرارت سخت اور درد اور غشی بمجرد اٹھنے اور بیٹھنے کے ہوتی ہی **علاج** زنجبیل اور سعد اور پوست درخت پیپل اور کٹائی خرد و کلان اور گوکھرو اور گلو اور بزکھور اور خس دو دو درم جوشاندہ کرکے دیوین **قسم بارھوین** ساتھ سخت ہو جانے دونون ہاتھ اور دونون پانون اور ہذیان اور گرانی کان کے ہوتی ہی **علاج** جوشاندہ بیخ کٹائی کلان اور زنجبیل اور قسط اور بھارنگی اور گلو ایک ایک درم سے کرین **قسم تیرھوین** سردی اطراف اور سختی بدن اور نہ کرنے بات اور دبے جبری کے اگرچہ تحریک کیا جائے یا آواز دیا جائے ان عوارض کے ساتھ ہوتی ہی اور یہ تپ اکثر ہلاک کرتی ہی **علاج** اٹھارہ درم دار فلفل کو جوش دیکر پلاوین **اعتذار** شاید کہ اطبا یونان تدبیرات مذکورہ ہندیہ سے کہ بالکل تدبیرات یونانیہ کے مضاد اور مخالف ہوتے ہین اور اس کتاب مین جو موافق یونان علاج اور تدبیر مذکور ہی ہنسی کرینگے اور خرافات سمجھین گے مگر بعض امراض مین کہ یونانی اُس موقع مین بجز عجز کے کوئی تدبیر نہین لکھتے ہین ادویہ ہندیہ کا لوحی موجب نجات ہوتی ہین فلہذا ذکر اُنکا کیا گیا **فائدہ** تپ اطفال مین ابن سرابیون نے کہا ہی کہ رکھنا خیار کا فرش اور بچھونے لڑکون مین مفید ہی

کلام تپ دق مین

یہ تپ متعلق اعضاے منویہ سے ہی یعنی جو اعضا کہ منی والدین سے پیدا ہوتے ہین خصوص دل کے ساتھ اس تپ کا تعلق ہی۔ اور رطوبات اصلیہ کو فانی کرتی ہی اور ذبول پیدا کرکے قتل کرتی ہی چنانچہ وجہ نام رکھنے اس تپ کی دق کے ساتھ یہی ہی کہ اعضا کو دقیق یعنی باریک کردیتی ہی بیان اسکا پانچ بحثون مین مذکور ہی **بحث پہلی** منجملہ اسباب اِس تپ کے تپ یومی اور عفنی ہین کہ بدن کو زیادہ از حد گرم اور خشک کرین اور صبر کرنا بھوک اور پیاس پر خصوص تپ مذکورہ مین اور غضب اور تکلیف بدنی اور بیخوابی اور حرارت آفتاب اور جماع کرنا موسم گرم اور بھوک مین اور ورم احشا کہ موجب بندش حرارت ہوا اور پہننا پارچہ پشمینہ یعنی بالون کا بغیر حائل کے یعنی جسم سے متصل پس ہرگاہ اسباب مذکورۂ بالا گرم و خشک مزاج مین جیسا صفراوی خواہ سن مین جیسا جوانی خواہ فصل مین جیسا تابستان خواہ شہر گرم مین جیسا مکہ معظمہ اور حبش خواہ کسب مین جیسا

لو نا روں کا کام کرنا پائے جاوین تو بڑے سبب دق کے ہونگے اور علاج اُنکا مشکل ہوگا فائدہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ حکیم کو ضرورت پڑتی ہی کہ غشی کا علاج جو مرض گرم مین پیدا ہوتی ہی دوا المسک اور شراب سے کرتا ہی اس صورت مین واجب ہی کہ تدارک اسکا بعد زوال غشی کے جلد فرماوین **بحث دوسری** علامات اسکے مین یہ تپ بالکل نرم ہی گرمی اِس مین مثل گرمی بدن صاحب ریاضت یا گرمی مثل صاحب حمام کے ہوتی ہی تاکہ صاحب تپ کو چندان حرارت اسکی معلوم نہین ہوتی وجہ اسکی یہ ہی کہ اِس تپ مین سوء مزاج متفق ہی اور سوء مزاج متفق مین بدن کو آگاہی نہین ہوتی اور نہونا قلق اور پیاس اور درازی سانس اور سیاہی زبان اور بدبوے دہن کا اور اگر ایک گھنٹے تک ہاتھ کو بدن پر رکھین تو گرمی زیادہ ہوجاے گی کیونکہ حرارت ایک موضع مین جمع ہوجاتی ہی اور زیادتی گرمی ملمس شرائین کی باقی بدن سے بوجہ زیادتی تعلق شرائین کے ساتھ دل کے ہی چنانچہ دریافت اسکی بروقت دخول حمام کے بخوبی ظاہر ہوجاتی ہی عمدہ دلائل اور علامات خاصہ اس تپ سے یہ ہین کہ بعد غذا کے حرارت اور سرخی چہرہ اور قوت نبض اور عظم زیادہ ہوجاتا ہی گو کہ اتفاق کھانے کا اوقات مختلفہ مین پڑے اور طبیب جاہل مشاہدہ زیادتی حرارت وغیرہ سے دھوکا کھا کر غذا سے مانع اور مریض ہلاک ہوتا ہی لیکن گاہے اعراض مذکورہ تپ عفونی مین بھی ظاہر ہوتے ہین مگر نہ بدرجہ شدت تپ دق کے اور اسی طرح دقت اور صلابت نبض کی اور تمامی علامات خشکی اور جلدی لاغری بدن کی علامات اسکے سے ہین حکیم یہودی کہتا ہی کہ جو تپ ہفتہ تک لازم رہے اور نہ زیادہ ہو اور نہ ناقص تو پایا جائیگا کہ یہ تپ دق ہی اور اگر اسی صورت سے دو ہفتہ تک رہے تو گویا مستحکم ہوگئی اور اگر تین ہفتہ تک رہی تو تمام استحکام پا گیا **بحث تیسری** درجات تپ دق مین اور اسکے تین درجہ ہین **درجہ پہلا** دق مطلق اور اسے یونانی زبان مین افطیقوس کہتے ہین علامت اسکی تپ نرم اور نبض صلب متواتر ضعیف ضیق ہی دریافت اس درجہ کی دشوار ہی کیونکہ مشابہ تپ یومی اور تپ نفتہ کے ہوتی ہی اور علاج اسکا آسان ہی کیونکہ تھوڑی سردی اور تری کافی ہوتی ہی **درجہ دوسرا** ذبول اور یونانی مین اسکو ناریسموس کہتے ہین معلوم کرنا اس درجہ کا آسان اور علاج اسکا ابتدا مین مشکل اور انتہا مین محال ہی **علامات** اسکے زیادتی صلابت اور ضعف اور صغر نبض اور تواتر اور ذبب الفاری ہونا اُسکا اور مہین ہوجانا ناک اور گردن کا اور کھنچ جانا جلد پیشانی کا اور بیٹھ جانا صدغ اور آنکھ کا اور کثرت میل خشک کی آنکھ پر اور غبارناک ہونا جلد کا اور دراز ہوجانا ناخون کا اور لاغری شکم اور سینہ کی اور کھنچا جانا جلد شکم اور سینہ کا پشت کی طرف اور باہر نکلنا سر غضروف اور ہڈی حلق کا اور کفذبت اور سینہ کا اور ظاہر ہونا وتر اور رگون کا خالی خون سے غرض کہ جلد اور استخوان مین گوشت نہین رہے گا **درجہ تیسرا** انفتت یونانی مین مافروخس کہتے ہین یہ درجہ مقدمہ موت کا ہی علامت اسکی حرارت قلیلہ خواہ معدوم اور نبض نملی اور بول مثل دہن کے اور سبزی ناخن کی اور نکل جانا ناخن کا گوشت سے اور مثل کمان کے ہوجانا سینہ کا اور آواز مہین

اور تغیر رنگ جلد کا اور کھانسی خفیف اور کثرت جون کی اور بدبو بغلن کی زیادہ اور اُترجانا بالون کا اور اسہال فربانی لیکن بعد اسکے موت ہی انطاکی نے کہا ہی کہ اگر اسہال دموی ہو تو بعد چوتھے دن کے موت ہوگی و اگر غیر دموی ہی تو ساتوین دن **تحقیق عجیب** اطبا ذکر فرماتے ہین کہ بدن مین آٹھ رطوبات ہین چار اولیہ اور یہ اخلاط اربعہ ہین اور چار ثانیہ ارتباط ثانیہ کا باعتبار اتصال اعضا کے اخلاط سے زیادہ تر ہے تفصیل ثانیہ کی اس طور ہی کہ **ایک** اُن مین سے عروقات صغیرہ مین منتشر ہی خاطبیہ سے انتقال کرکے قریب بہ تشبہ اعضا ہی لیکن تاہم متشبہ نہین ہوتی نام اسکا فضلیہ ہی اور آمادہ اس امر کی ہی کہ متشبہ ہوجاے جیسا روغن کہ ڈالا گیا ہی چراغ مین **دوسری** اعضا مین ہی کہ مشابہ اُنکے ہوگئی ہی مگر سیلان مین ہی نام اسکا عرفیہ ہی جیسان روغن درمیان فتیلہ کے **تیسری** منویہ اول خلقت سے تمام بدن مین متفرق ہی مثل روغن کے کہ جوہر فتیلہ نے اُسکو جذب کیا ہی **چوتھی** عنصریہ یہ جزو اعضاے اصلیہ کی ہی چنانچہ کہتے ہین کہ تماسک جوہر ہڈی کا اسی سے ہی لیکن تخصیص تماسک کی اس رطوبت کے ساتھ غیر ظاہر ہی **تفریع** ہر گاہ کہ تعلق حرارت کا ان چارون کے ساتھ ہوتا ہی تو یہ دق ہی اور تعلق حرارت کا اس ترتیب کے موافق ہی کیونکہ لاحق سابق سے اشرف ہی جبانتک کہ ممکن ہی طبیعت اُسکی حفاظت کرتی ہی اس صورت مین جب فنا رطوبت اولی کا ہوتا ہی تو درجہ اول ہی اور اگر دوسری کا ہو تو ذبول اور اگر تیسری کا ہو تو تفتت کہتے ہین اور چوتھی رطوبت کو جو جمہور نے مذکور نہین کیا یا تو وجہ اُسکی یہ ہی کہ قبل فنا اُسکے وقوع موت ہی اور بعد موت کے دیر تک رہتی ہی یا دونون کے فنا کو تفتت کہتے ہین لیکن انطاکی مخالف جمہور ہوا اور کہتا ہی کہ فنا رطوبت تیسری کا نام مرسلہ اور چوتھی کا نام مفتتہ ہی اور کہا ہی کہ مراد نقصان رطوبت چوتھی سے بعد موت کے یہ ہی کہ مراد تفتت بالفعل نہین بلکہ بالقوہ ہی **بحث چوتھی** معدن حرارت اسکی مین محقق ہوچکا ہی کہ معدن حرارت اسکا دل ہی کیونکہ یا تو تعلق حرارت کا پہلے ہی اسکے ساتھ ہی یا کسی اعضاے اصلی سے منتقل ہوکر اس مین پہونچی ہی اور شرائین کے ذریعہ سے رطوبات اور اخلاط کی طرف جاتی ہی بدترین دق کا وہ ہی کہ مبدا اُس کا دل ہو کیونکہ یقیناً قاتل ہی خصوص اگر سن اور شہر دونون گرم ہووین اور بعد اُسکے بدتر وہ ہی کہ مبدا اُس کا دماغ اور جگر ہو بعد اسکے وہ کہ مبدا اُسکا شش اور معدہ ہو علامت ہر ایک کی یہ ہی کہ ظہور آفت کا پہلے ہی اُس مین ہوگا اور کلام اطبا کے بہت دراز ہین اِس مین کہ دماغی سخت تر ہی یا کبدی اور دلائل اس مین بہت لائے ہین مگر کچھ فائدہ اُنکے ایراد مین نہین **بحث پانچوین** وجہ زیادتی تپ دق مین بعد غذا کے یہ علامت متفق اور بڑی قابل اعتماد ہی کہ تمیز دق کی اِس سے بخوبی ہوجاتی ہی توجیہ اُسکی مین بہت قول ہین پہلا جالینوس اِس امر کا قائل ہی کہ یہ مثل چونہ آب نارسیدہ کے ہی کہ جب پانی اُس پر ڈالا جاے جوش کرتا ہی لیکن شارح اسباب اِسکی رد مین لکھتا ہی کہ اگر ایسا ہوتا تو بعد پانی پینے کے بھی زیادتی کرتی جواب اُسکے مین لکھتے ہین کہ اگرچہ بعد پانی کے بھی جوش کرتی ہی الا بسبب اسکے کہ پانی مین قوت بجھا دینے حرارت کی ہی اِس سبب

حرارت غالب نہین ہو سکتی اور جوش نہین کر سکتی بر خلاف غذا کے کہ اُسکو قوت اطفا نہین ہر یہی سبب ہی
کہ میٹھے شربت مین تطفیہ زیادہ ہی غیر میٹھے سے اور دوسرا جواب یہ دیتے ہین کہ پانی بسیط ہر اور بسیط کی طرف
قوت متوجہ نہین ہوتی کیونکہ غذائیت نہین رکھتا ہی تیسرا جواب یہ ہی کہ جن رگون مین حرارت ہو غذا اُن مین
پہونچ جاتی ہی بر خلاف پانی کے کہ اُنہین تجاوز نہین کرتا مگر اُس مین یہ خلل ہی کہ پانی غذا کا بدرقہ ہی اُس کے ذریعہ
سے غذا بدن مین پہونچ جاتی ہی سوا اسکے اور اقوال بھی ہین مگر انہین پر کفایت کیا گیا علاج دق کا یہ
ہی کہ باہر اور اندر بدن کے تبرید اور ترطیب کرین تفصیل اُس کی سات فائدون مین مذکور ہی فائدہ پہلا
مکان سکونت اور اطلیہ مین نہایت ضرور ہی کہ مسکن مدقوق سرد کرین کیونکہ مکان گرم تمام مضر ہی یعنی مکان
سکونت ایسا ہو کہ جس مین آب جاری آتا ہو خواہ فوارہ سے پانی اُس مین پڑتا رہے اور باد شمال اُس مین آتی
رہے اور اُس مکان مین برف اور کافور اور صندل اور گل سرخ اور عرق گلاب اور ریحانات کہ اُنپر عرق گلاب
چھڑکا گیا ہو اور بنفشہ اور نیلوفر اور برگ بید مشک اور شاخ انگور اور خرفہ اور گل کلغہ اور گل اشرفی اور دھنیا سبز
اور سیب اور خیار اور خربزہ رکھے رہین اور حسب مناسب کسی کو بستر مریض پر ڈالین اور کسی کو سونگھین اور کسیکو
سینے اور جگر اور مونڈھون پر رکھین جسوقت گرم ہو جاوین اُسوقت اُٹھا لیوین و اگر اعضائے تنفس کو ضرر ہوئیں یعنے
بحۃ الصوت اور ضیق النفس عارض ہو جاوے تو ترک کرین بعد ازان پھر استعمال کرین مگر قوابض کو سینے وغیرہ پر
نہ رکھین کیونکہ مانع نفوذ ہی اور جیسا کہ معطر ہونگے نفع زیادہ دینگے اور حکیم منصور رازی سے حکایت کرتا ہی کہ اضمدہ
مبردہ دل پر نہ رکھین اور غذائے سرد اور ہوائے سرد سے بالکل احتراز کرین ورنہ مورث ذبول سرد ہونگے لیکن
منع کرنا غذا اور ہوائے سرد اور ضماد سرد کا خلاف اتفاق اطبا ہی شاید کہ یہ ممانعت کسی اور مرض مین ہوگی نہ اُس
تپ دق مین کیونکہ اِس موقع مین ضرور ہی کہ لباس اور فرش کو صندل اور کافور اور عرق گلاب اور بید مشک مین
ملا کر معطر کرین اور روغن کدو اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن بید مشک اور روغن خشخاش اور روغن
کاہو کا استعمال کرین یعنی پشت اور ناف اور ہاتھ پاؤن اور مقعد پر ملین اور کان اور ناک مین دیوین اور دودھ
کو بدن پر چھڑکین کہ نہایت ترطیب کرتا ہی لیکن جالینوس کہتا ہی کہ بروقت ضعف کے دودھ نہ چھڑکین فائدہ
دوسرا آبزن مین جالینوس کہتا ہی کہ اگر آبزن اور مرخ یعنی ملنا بدن کا پانی کے ساتھ نہ ہوتا تو دق کا علاج ناممکن
تھا افضل اوقات استعمال آبزن یہ ہی کہ بعد ہضم طعام کرین بعضے کہتے ہین کہ پہلے مار الشعیر پیوین اور بعد دو گھنٹے کے
آبزن کرین و اگر قبل آبزن کرنے کے دودھ بدن پر چھڑکین تو نہایت فائدہ کرے گا مگر گرمی پانی کی تازہ پانی کے موافق
چاہیے بخار اور گرمی اور دھوان اُس مین نہ ہو تاکہ پسینہ اور کرب نہ لاوے اور بعد اسکے درجہ بدرجہ پانی سرد
معتدل کے ساتھ کرتے رہین تاکہ بدن عادت کرے ورنہ سردی پانی کی موجب اذیت ہوگی خصوص ضعف مین اور ایک
گھنٹے تک پانی مین بیٹھے رہین لیکن سر کو باہر رکھین تاکہ ہوا استنشاق ہوتی رہے اور جو ادویہ کہ پانی مین جوش
دیے جاتے ہین ادویہ مذکورہ بالا سے ہین جیسا بنفشہ اور نیلوفر اور برگ بید اور کدو

اور خیار اور خربفزہ اور کاہو اور جو مقشر اور اُبعد نکلنے پانی کے روغنات مذکورہ بدن پر ملین اور ایک دن مین تین مرتبہ
فرماوین **فائدہ تیسرا** پینے دودھ مین یہ دوا اچھی ہو لیکن بشرطیکہ عفونت اور اسہال نہو عمدہ دودھون کا دودھ عورت
کا ہو اور بعد اسکے دودھ گدھی کا اور بعد اسکے بکری کا مگر یہ شرط ہی کہ جسکا دودھ پیا جائے وہ جوان ہو اور سرد
ترکاریان اور ساگ جو اوپر ذکر ہو چکے ہین اور اغذیہ مدقوق اُسکو کھلائی جائین اور چار مہینے ولادت سے
گذرے ہون جالینوس کہتا ہی کہ پستان کو منھ مین دبا کر دودھ پیوین کیونکہ ہوا سے دودھ فاسد ہو جاتا ہی و اگر
ایسا نکرین تو برتن کو پانی گرم مین رکھین اور دودھ اُسمین دوہین اور ویسا ہی جلدی جلدی پی لیوین اور
دس یا بیس درم سے جیسا ہضم ہوتا جائے شروع کرین اور اسی موافق زیادہ کرتے جائین اور بعضے
کہتے ہین کہ ہر دن مین نصف سکرجہ پیوین اور آدھا سکرجہ بڑھاتے جائین ہفتہ تک اور بعد اسکے اور ایک ہفتہ
تک ہر دن ساڑھے تین سکرجہ پیوین اور بعد اسکے آدھا آدھا سکرجہ کم کرتے رہین اور جالینوس کہتا ہی کہ اگر
بعد ایک گھنٹے کے نبض قوی ہو جائے تو دلیل نفع دودھ کی ہی و اگر ضعیف اور مختلف ہو جاوے تو دلیل
فساد کی ہی اس صورت مین دودھ کو ترک کر دین اور اگر معدہ مین خوف جم جانے دودھ کا ہو تو نمک سنگ
خواہ چینی اُسمین بڑھاوین اور ترشی ترک کر دین اور اگر کھانسی ہو تو کتیرا و صمغ اضافہ کرین اور اگر احداث
عفونت کا خیال ہو تو شربت اکر بخارا اور شربت بنفشہ ستزاد کرین **فائدہ چوتھا** بیان شربت
اور قرص وغیرہ مین جو ادویہ کہ جامع سردی اور تری مین ہون وہ نہایت نافع ہین اور اگر جامع ہر دو صفت مذکورہ
نہون تو تعدیل فرماوین مثلاً قرص کافور فقط سرد ہی تو تعدیل خشکی کی دودھ گدھی اور لعابات سے کرین اور
شراب اور ماء اللحم فقط تر ہین تو تعدیل شراب کی اس طرح ہی کہ پانی زیادہ اُسمین ملاوین اور ماء اللحم کی تعدیل
و جبیا اور انار شیرین سے کرین اس قاعدہ کلیہ کو محفوظ رکھین **منجملہ** ادویہ نافعہ کے **شربت** نیلوفر شربت
عناب شربت خشخاش شربت صندل شربت انار شیرین شربت اعجاز مولفہ ارزانی اور ماء الخیار اور ماء القرع
اور تخم خرفہ اور لعاب اسپغول اور لعاب بہدانہ اور عرق گلاب اور عرق بید مشک ہین اور **منجملہ**
ادویہ عجیبہ کے سرد کرنے والا دل مدقوق کا اور رافع پیاس کا آب انگور ترش اور خرفہ اور جو ہی لیکن برف کے
ساتھ سرد کرلین اور جو چیز کہ ابتدا تپ مین مفید ہی فقط پانی سرد ہی جیسا کہ جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ اس پانی
سرد کے ساتھ بہت لوگون کا علاج کیا گیا ہی اور نجات ہو گئی ہی لیکن اخیر مین اور وقت ضعف کے نہایت ضرر
دیتا ہی **قرص نافع** بتمام **صفتہ** تخم خرفہ تخم خیار تخم کدو کہربا تین تین درم طباشیر گل ارمنی چار چار درم گل سرخ
چھ درم خوراک دو درم **ایضاً** قریب نفع اول کے **صفتہ** بارتنگ نشاستہ صمغ کتیرا تین تین درم طباشیر
چار درم خشخاش پانچ درم گل سرخ تخم کدو تخم خیار تخم خرفہ چھ چھ درم بہدانہ مقشر تخم خرپزہ تخم ککڑی
سات سات درم رب السوس دس درم لعاب اسپغول کے ساتھ معجون کرین **حب مجرب** والد بقائی
نافع دق و کھانسی و سختی سینے کی **صفتہ** اجوائن خراسانی ایک جزو افیون دو جزو گل ارمنی نیلوفر کتیرا تخم خرفہ

تخم خربزۂ ہندی یعنی تربز چار چار درم طباشیر رب السوس تخم کدو کافور چھ چھ درم صمغ عربی آٹھ درم خشخاش تخم خیارین
بارہ درم لعاب اسپغول کے ساتھ گولی بقدر نخود باندھین اور سات گولی شیرۂ تخم خرفہ تخم خیارین آب انار
شیرین ہر ایک دس درم کے ساتھ کھاوین حب مجرب حکیم علی گیلانی صفت زعفران دانگ انیسون اجوائن خراسانی
آدھا آدھا مثقال گل ارمنی تخم کدو تخم تربز نیلوفر دو دو مثقال صمغ عربی طباشیر تخم خرفہ دو دو مثقال خشخاش تخم
خیارین تین تین مثقال کافور پانچ مثقال لعاب اسپغول کے ساتھ گولی بقدر نخود باندھین اور سات گولی شیرۂ
تخم خیارین تین تین مثقال اور شربت نیلوفر اور شربت انار پانچ پانچ مثقال کے ساتھ کھاوین **ایضاً** مجربۂ ارزانی
صفت نمک بانسہ کتیرا صمغ عربی اصل السوس اوزان ادویہ مخصر برائے طبیب پر ہین **قرص کافور** نافع تپ دق و
تپ محرقہ صفت ترنجبین گل سُرخ دس دس جزو تخم کاہو تخم خرفہ چھ تخم ککڑی طباشیر پانچ پانچ تخم کدو چار رب السوس
تین تخم کاسنی دو کافور آدھا اسپغول کے لعاب کے ساتھ خمیر کرین خوراک دو درم **قرص سرطان** کافوری
مجرب دہلوی نافع تپ محرقہ و تپ دق و سل صفت کافور جزو صندل سفید صندل سُرخ صندل زرد دو دو جزو
تخم کاہو تین جزو صمغ گل سُرخ طباشیر کتیرا چینی سفید چار چار رب السوس اصل السوس پانچ پانچ نشاستہ تخم خرفہ
سات سات تخم کدو تخم خیارین تخم خربزہ خشخاش نو نو سرطان سوختہ بارہ جزو لعاب اسپغول کے ساتھ قرص
باندھین **ایضاً** ازو امنقولہ مقاصد سے اور یہ علاجات عجیبۂ دق سے ہین جو کہ بوقت عجز اطبا کے دیجاتی ہین گدھی کے
کان مین نشتر دین اور پانچ یا چھ قطرہ لہو کے اُس سے لیوین اور پانی باران کے ساتھ ملا کر پیوین اور بعد اسکے
آتش جوبی لیوین تین مرتبہ کرین **اعمال مبارکہ** سے یہ ہی کہ آیت شریفہ۔ وتمت کلمۃ ربک صدقا وعدلا لا
مبدل لکلماتہ وہو السمیع العلیم۔ ایک ایک حرف علیحدہ علیحدہ لکھین اور موم مین لپیٹین اور عرق گلاب مین
ڈال کر تھوڑی سی چینی کے ساتھ میٹھا کرین اور ہفتہ تک پیتے رہین **فائدہ پانچوان** تدبیرات متفرقہ مین
مفرحات سرد سے تقویت دل کی کرین اور اسی طرح قوت معدہ کرین کیونکہ ضعف معدہ نہایت مضر ہی وجہ
اسکی یہ ہی کہ دق مین کثرت غذا مطلوب ہی اور اکثر ادویہ دق کی مضعف ہین اور اصلاح انکی سکنجبین اور شربت
زرشک اور شربت انار اور شربت لیموں سے ہوتی ہی اور مبدا تپ کو اطلیہ سے سرد کرین اور آرام اور خوشی اور
سمع سرود اور کھیل کی مداومت کرین اور کل تدبیرات سے بلند زیادہ فرماوین اور جماع اور غضب اور غم
اور خوف اور بھوک اور پیاس اور حرارت آفتاب اور دھوین اور کل چیز گرم و خشک اور نمکین اور تیز سے احتراز
کرین **فائدہ چھٹا** بیان غذا مین مراجعہ و علاج کا غذا ہی تاکہ بدل ما یتحلل ہوتا رہے عمدہ اغذیہ سے وہ
غذا ہی کہ لہو کو پیدا کرے اور بدن سے جلدی چسپان ہو جائے جیسا شیرۂ بادام چینی کے ساتھ اور ماء اللحم
مرغ کے چوجون کا منجملہ مجربات انطاکی کے یہ ہی کہ مرغی کا گوشت شیشہ آتشی مین ڈالین اور بادام سحق کر کے
اُس مین ملائین اور خوب پکاوین جب خوب مہرا ہو جائے تو عرق اُسکا پیوین اور بیضۂ نیم برشت اور گوشت
بکری اور بھیڑی ایک سال کا اور مچھلی چھوٹی اور ماء اللحم مرغ کے چوجون اور کبک اور دراج کا اور سیب

اور بہی اور پودینہ اور کاسنی اور ناشپاتی وقت ذبول کے تمام نفع دیتی ہی خوراک بیس درم فائدہ ضروریہ
اغذیہ مذکورہ اسوقت دیے جاتے ہین کہ حرارت نرم ہووے اور باوجود اسکے شربت سرد سے تبدیل
بھی ہوتی رہے لیکن بوقت زیادتی حرارت سکے ماء الشعیر اور پالک اور کاہو اور کاسنی اور خیار اور کدو اور ترنج
اور آنار میٹھا اور انگور اور آلوبخارا اور خوبانی پر کفایت کرین اور اشیاے شیرین سے حریرہ چینی سفید اور نشاستہ
اور روغن بادام اور تخم خرپزہ اور تخم کدو اور خشخاش اور تخم خرفہ اور کافور سے مرتب کرکے کہلاوین
فائدہ سبا تو ان دق اسہالی مین یہ تپ جلدی ہلاک کرتی ہی اسمین غذا ماء الشعیر بریان دیوین اور
کبہی باجرا بریان اور صمغ عربی اور برنج اور تنتری اسمین زیادہ کرتے ہین اور یہ قرص کہلاوین صفت تخم جو کا
مقشر زرشک چھ چھ جزو گل ارمنی پانچ شاہ بلوط بریان گل سرخ چارہ چار طباشیر کہربا تین تین افشردہ بہی کے
ساتھ قرص بناوین اور ناشپاتی کے پانی کے ساتھ دیوین ایضًا سفوف طباشیر جسمین مقل کلی ہو نافع
تمام ہی صفت طباشیر گل سرخ پانچ پانچ جزو عصارہ زرشک تنتری تین تین تخم جو کا مقشر کشنیز سبز گل انار دو
دو مثقال ڈیڑھ خوراک دو درم صبح اور شام رب بہی خواہ پانی انار کے ساتھ استعمال کرین ایضًا قرص مجرب
کرات مرات منقول بقائی سے صفت کافور درم گل سرخ تخم جو کا طباشیر نشاستہ صمغ عربی طین قبرسی تین تین خشخاش
تخم کدو تخم خیار تخم خرفہ بہدانہ مقشر تین تین تخمون کو بریان کرین اور لعاب بہدانہ کے ساتھ قرص بناوین خوراک
درم ایضًا قرص مروارید نافع دق و اسہال و بواسیر صفت زعفران آدھا درم صندل ایک درم مروارید عصارہ
لحیۃ التیس تخم بارتنگ دو دو درم تخم کدو و تخم خیار تخم خرفہ کہربا تین تین درم گل ارمنی چار درم طباشیر گل سرخ
چھ چھ درم آب بارتنگ کے ساتھ قرص بناوین اور ڈیڑھ مثقال شربت خشخاش کے ساتھ دیوین ایضًا
قرص حابس صفت تخم خیار تخم خرفہ بریان پانچ پانچ جزو گل ارمنی شاہ بلوط چار چار کہربا دانہ کشمش تین
تین نشاستہ دو گل سرخ تخم جو کا طباشیر صمغ ایک ایک خوراک ایک مثقال

کلام دق مشائخ مین

یہ دق اقسام تپ سے نہین ہی فقط شرکت نام ہی اور دق مشائخ عبارت لاغری اور خشکی سخت سے ہی سبب
وقوع اسکا سردی دل اور ضعف حرارت غریزیہ ہی کہ غذا مین تصرف نہین کرسکتی اسباب سابقہ اس سے پینا
پانی سرد کا نہار مین اور بعد حمام اور ریاضت اور جماع کے اور بعد حرکت کے جب کہ تفتیح مسام ہو خواہ بروقت حرارت
کے کہ تحلیل رطوبات کرے اور حرارت غریزیہ کو سرد کرے خواہ استفراغات قویہ سے خواہ افراط سردی سے
صاحب تپ مین اور اکثر قابل اس مرض کے مشائخ اور بعد اسکے جوان ہین لیکن لڑکون مین زیادہ ہوتی ہی علامت
اسکی لاغری بدن کی بغیر تپ کے بلکہ اکثر ملمس سرد ہوتا ہی اور نبض صغیر بطی متفاوت بوقت قوت طبیعت کے
اور نبض متواتر بروقت ضعف کے خصوص اگر پینے پانی سرد سے ہو اور بول رقیق پانی کی طرح علاج
جب تک کہ استحکام دق مشائخ نہو معالجہ اسکا ممکن ہی لیکن بعد استحکام کے آخر الحیل موت ہی اور مدار علاج

یہ ہی کہ گرمی اور تری استعمال کرین اور غذا ماء اللحم اور بیضۂ نیم برشت اور اسفیدباج اور حلیم کرین لیکن جو کہ حلیم
مین لزوجت ہوتی ہی افضل اُس کا ترک ہی اور تھوڑا سا شراب رقیق معطر نہایت موافق ہی اور دودھ
کا پستان سے پینا تمام سود مند ہی اور شہد نہایت مفید ہی جیسا کہ تپ دق مین تمام ضرر دیتا ہی و اگر
شہد مربای زنجبیل اور وج سے ہو تو زیادہ تر نافع ہی اور شربت گاؤزبان اور شربت سیب اور شربت
انار شیرین اور دواء المسک اور شرودیطوس پلاوین اور بعد ہضم طعام کے استحمام کرین اور عنبر اور گل چنبیلی اور گل نرگس
اور گل سوسن سونگھین اور روغن گل چنبیلی اور دوسرے گلہاے مذکورہ سے اور روغن بنفشہ اور روغن خیری
اور روغن بادام اور چربی کبک کو بدن پر ملین اور پاچہ اور کلہ اور نخود اور گندم اور انجیر اور گوکھرو
اور بابونہ کو جوش دیکر حقنہ کرین

کلام اعیاء مین

اعیاء عبارت ہی دشواری حرکت اعضا سے بسبب پڑنے رطوبات کے خواہ بادکے عضلات اور مبادیٔ اعضا
مین سبب سابق اسکا حرارت ہی کہ رطوبات کو فنا کرتی ہی خواہ بہت چلنے اور اُٹھانے بار گران سے اکثر وقوع اسکا
مزاج مرطوبی اور فصل سرما اور ربیع مین ہوتا ہی اور اُس مین کہ جو دودھ پینے اور خربزہ کھانے کی عادت کرے
اور رطوبات اُسمین زیادہ ہووین اور اُسمین کہ مکانات تر مین بیٹھے فرق مابین اعیاء اور مفاصل کے یہ ہی
کہ اعیاء مین درد نہین ہوتا اور مفاصل مین درد ہوتا ہی اور حدوث اعیاء کا چارون خلطون سے ہوتا ہے
لیکن اکثر خون اور بلغم سے ہی علامت دموی کی یہ ہی کہ اکثر تپ کے ساتھ ہوتا ہی اور نبض عظیم شاہق سریع
اور علامت بلغمی کی یہ ہی کہ نبض بطی ہوتی ہی تقسیم اعیاء دو قسم سے خالی نہین یا تو ایک عضو کے ساتھ مختص ہوگا
یا عام بدن مین جو اعیاء کہ خاص ایک عضو مین ہی منذر استرخاء اور ارتخاء عضو ہی اور جو اعیاء کہ عام بدن مین
ہی تپ کے ساتھ ہوتا ہی سواے اسکے جو اعیاء کہ حدوث اُسکا ریاضت سے نہو تو منذر امراض ہی خصوص
تپون کا بالکل منذر ہی علاج استفراغ خلط کرین اگر خون ہو تو فصد اور تعدیل ماء الشعیر اور آلو بخارا اور
صندل اور زرشک اور بہدانہ اور حمام سرد اور روغنات بنفشہ اور نیلوفر اور گل سرخ اور آملہ اور آس سے
کرین اور اگر بلغم ہو تو سودا اور موئی اور شہد اور بورہ سے قی کرین اور ایارجات سے اسہال اور لباس پشم
سے کرین اور روغن قسط اور روغن بابونہ بدن پر ملین تدبیر عام اختتام اعیاء ہی تمامی ادویہ مفاصل
کی نفع دیتی ہین اور اُشنہ کا پینا بڑا مفید ہی اور روغن اُسکا بناکر ملنا ایسا ہی مفید ہی مجربات انطاکی سے
یہ ہی کہ سبوس گندم اور کلونجی کو گرم کرکے بچھونے پر بچھاوین اور اُسکے اوپر نیند کرین تو ادعضو پر باندھین
اور ایک مثقال ہان گولیون سے کھاتے رہین صفت تربد غاریقون ہلیلہ زرد برابر مصطگی کتیرا چوتھا حصہ
ایک دوا کا عرق بادیان کے ساتھ کھاوین اور اس روغن کو بدن پر ملین صفت آس بازد
ایک ایک جزو محلب میوہ خشک آدھا آدھا شق حب البطان پوست خشخاش چوتھا چوتھا سرکہ کے ساتھ

جوش دیوین اور روغن کنجد کے ساتھ تیار کرین **روغن ذخائر مکنونہ مجرب** اعیاء اور مفاصل اور مقعدہ اور
دبر کے ساتھ چلنے والون کے لیے **صفت** لہسن مع چھلکون اور ڈنٹھل کے ہانڈی مین ڈال کر پانی اور روغن زیت
ڈالین اور سر پوش محکم کر کے آگ پر پکاوین جب بالکل گداز ہو جائے تو صاف کر کے استعمال فرماوین منجملہ
ادویہ ناجعہ کے یہ ہی دودھ گاؤ تازہ پیوین اور قنہ یعنی بیرزدہ زیت مین ملا کر بدن پر ملین اور سنبل ہندی انیسون
کے ساتھ کھاوین عمدہ تر ادویہ سے یہ ہی قسط یعنی کٹ مستعمل کرین جس طرح مناسب سمجھین اور آدھا درم
عسل بلادر مغز اخروٹ سے کھاوین اور قرنفل اور خردل اور سداب اور شحم حنظل کے ساتھ بدن پر ملین **ایضاً**
حنظل قرنفل حبۃ المسک ایک ایک درم اور پندرہ درم چینی سفید دودھ بھیڑی مین ڈال کر کھاوین **ایضاً**
فوزہ انار فع اعیاء ناخن ہاتھ اور پاؤن کے کسی روغن کے ساتھ چرب کرین۔ **ایضاً** اگر موسم گرم ہو تو پانی
سرد مین و اگر سرد ہو تو پانی گرم مین پاؤن کو زانو تک رکھین فی الفور نفع دیگا **فصل** اعیاء کو بحسب صورت
کے چار قسم قرار دیتے ہین۔ **پہلی قسم** قروحی یعنے جلد مین نخس اور لذع معلوم ہو خصوص بر وقت ہاتھ لگانے
کے یا چلنے کے بلکہ اکثر اس مین لرزہ اور قشعریرہ اور تپ کا بھی حدوث ہوتا ہی سبب اسکے رطوبات تیز صدیدیہ
ہین کہ حرارت سے پیدا ہوتے ہین خواہ ذوبان گوشت اور چربی سے **علاج** اگر مادہ جلد مین مختص ہو اور
عضلہ مین تو ریاضت کرنا کافی علاج ہی اور آہستہ آہستہ روغن سوسن اور روغن بابونہ اور تخم خطمی اور راشنہ
سے بدن کو ملین و اگر بعض مادہ رگون مین ہو اور شناخت اسکی بدبوے بول سے ہو جائے تو نیند اور
آرام کرین تا مادہ پختہ اور لذع ساکن ہو جائے اور حمام معتدل اور ملنا بدن کا کرین اور غذاے عمدہ قلیل الغذا
جیسا ماء الشعیر اور کنگنی کرین اور سکنجبین عسلی اور ماء العسل پیوین و اگر کفایت نہ کرے تو تنقیہ کرین مخفی نہ رہے
کہ بعض اوقات بدن مین فضول تیز کے ساتھ اخلاط خام غلیظ ہوتے ہین کہ باوصف سکنجبین عسلی اور ماء الشعیر
ملطف کے ساتھ تقطیع اور تلطیف کرنے کے احتیاج انکے نکالنے کی پڑتی ہی اور معجون کمونی اور فلافلی اور فوذنجی
قبل غذا اور بعد غذا اور بوقت نیند کھلاوین بشرطیکہ حرارت نہو **دوسری قسم** تمددی ہی اس قسم
مین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ بدن مین کشش اور کوفت ہی سبب اسکا مادہ غیر لذاع خواہ باد غلیظ عضلون مین
ہی فرق مابین ریحی اور مادی کے یہ ہی کہ ریحی مین کھنچنا بدن کا زیادہ اور گرانی اور انتقال اسکا ایک جگہ سے
دوسری جگہ ہوتا ہی فقط اور حدوث اس قسم کا اکثر بعد نیند ناقص کے ہوتا ہی و اگر بعد نیند تمام کے
پیدا ہو تو ردی ہی **علاج** مادی مین تنقیہ کرین اور ریحی مین کرویا اور زیرہ اور پودینہ اور راشنہ اور انیسون
سے تحلیل کرین خواہ کھلانے سے خواہ پلانے سے خواہ تکمید کرنے سے اور بدن کو خوب ملین اور ریاضت
کرین اور استحمام فرماوین اور غذا مین قلت لیکن کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اس مین احتیاج دوا کی نہین پڑتی اور
خود بخود زائل ہو جاتا ہی کیونکہ تمدد کے دو امر ہوتے ہین ایک گرم کرنا بدن کا دوسرا ابخار اور ان مین سے
حرارت اور رطوبت جذب ہوتی ہی یہی سبب ہی کہ اطبا کہتے ہین کہ اعیاء سے اعیاء جاتا ہی۔ **تیسری قسم**

ورمی ہی علامت اسکی منتفخ ہونا بدن کا اور سُرخی اور گرمی اسکی اور گرمی لمس کی تسبب اکثری اسکا خون ہی اور اکثر حدوث
اسکا اُس شخص مین ہی کہ وہ بہت چلے اور دیر تک کھڑا رہے **علاج** اگر اوپر بدن مین ہو تو تنقیہ کرین فصد
قیفال کے ساتھ و اگر نیچے بدن مین ہو تو فصد باسلیق و اگر تمام بدن مین ہو تو ہفت اندام کے ساتھ کرین
اور استحمام کرین تاکہ ارخا ہووے اور روغن کو تھوڑا سا گرم کر کے بدن پر ملین اور ما ء الشعیر سے تبرید اور
غذا کرین اور کنگنی اور شوربا کدو کھلاوین اور پیاس پر صبر کرین **قسم چوتھی** قشفی ہی علامت اسکی خشکی
بدن کی ہی سبب اسکا کثرت استفراغات اور ریاضت اور ملنا بدن کا سخت اور روزہ رکھنا اور ہوا جو خشک کرنیوالی
ہو اکثر حدوث اسکا بدن متخلخل مین ہوتا ہی جالینوس کہتا ہی کہ اعیا ء اسکا نام رکھنا غلط ہی **علاج** آرام فرماوین
اور اغذیہ اور ادویہ پسینے لاتے والے استعمال کرین اور اطبا امر کرتے ہین کہ جلد کو کثیف ہونے نہ دیوین
تاکہ تحلیل نہ ہووے ورنہ خشکی زیادہ ہو جائے گی اور مانعات پسینہ اور غسل پانی گرم سے احتراز فرماوین
کیونکہ خشک کرنے والا مسام کا ہی اور اگر ضرر پانی سرد کا بدن ضعیف مین لحاظ نہوتا تو پانی سرد نہایت مفید تھا
اور اگر پہلے پانی گرم سے نہاوین اور بعد اُسکے پانی سرد سے تو ضرر کم دیگا

مقالہ تیسرا اورام اور بثور مین

کلام علاج کلی ورم مین

مخفی نہ رہے کہ ورم کے چار وقت ہین پہلا ابتدا یعنی وقت ظہور ورم کا **علاج** اسکا تنقیہ کرنا بحسب خلط کے
اور فصد اکثر نافع ہی لیکن کبھی احتیاج استفراغ کی نہین ہوتی جیسا ورم ضربہ سے یعنی کسی چیز کے صدمہ سے ورم
ہوا ہو بشرطیکہ امتلا نہو دوسرا تزاید یعنی زیادہ ہونا ورم کا علاج اسکا یہ ہی کہ رواد ع یعنی جو چیز کہ مادہ کو ہٹا دے
ضماد کرین لیکن افراط ردع نہ کرین مبادا کہ کثیف ہو جائے اور تحلیل قبول نہ کرے **فائدہ** جو ورم کہ
بحرانی ہو یا فضلہ اعضاء رئیس کا ہو جیسا بن گوش مین کہ فضلہ دماغ ہی اور بغل مین کہ فضلہ دل ہی اور اربیہ یعنی
بن ران مین کہ فضلہ جگر ہی استعمال رواد ع بالکل نہ کرین بلکہ مرخیات ضماد کرین اور ادویہ جاذبہ استعمال کرین
اور اگر درد سخت ہو تو گرد اگرد ورم کے ادویہ رادعہ ضماد فرماوین اور خود ورم پر نہ لگاوین کیونکہ مادہ کثیر ہی رجوع یعنی
واپس ہونا اُسکا دشوار ہی اور تحلیل اُسکی بواسطہ کند ہو جانے عضو کے محال ہی و اگر ورم بلغمی ہو تو افراط ادویہ
رادعہ کا نہ چاہیے اور محللات اُسمین ملاوین **تیسرا وقوف** یعنی نہ کم ہو اور نہ زیادہ **علاج** اسکا یہ ہی
کہ ادویہ رادعہ اور محللہ ملا کر لگاوین اور بعد گذرنے ایام کے رادعہ کم اور محللہ زیادہ کرتے جاوین **چوتھا انحطاط**
یعنی وقت فرو ہونے ورم کا تدبیر اسکی فقط تحلیل ہی اور اگر ورم سخت ہو تو ادویہ مرخیہ اور ملینہ ملاوین و اگر درد
کرے تو تمامی ادویہ مین ادویہ مرخیہ ملاوین بعد تدبیرات مذکورہ کے اگر ورم تحلیل ہو جاوے فبہا ورنہ
اگر سخت ہو جاوے تو اُسکو سقیروس و اگر جمع ہو جاوے تو دمل اور خراج اور دبیلہ کہتے ہین **علاج**

ہر ایک کا مذکور ہوگا انشاء اللہ الکریم لیکن انطاکی نے بعض کتابون مین برخلاف تدبیر مشہور کے لکھا ہی کہ ابتدا مین
تحلیل اور تلطیف اور تزاید مین تحلیل اور وقوف مین تحلیل اور ردع اور انحطاط مین فقط ردع کرین **فصل**
بیان فوائد عجیبہ مین کہ اُنہین ادویہ ضماد بحسب اوصاف مذکورہ درجات اربعہ کے مذکور ہین اور ایک دستور
کلی تمامی ورمون مین برکھا گیا **فائدہ** پہلا ادویہ رادعہ مین اور رادعہ عبارت ہی دواے سرد سے کہ مجری کو قبض
کرے تاکہ مادہ ورم کی طرف نہ جائے جیسا مکو اور کاسنی اور صندل شرخ اور صندل سفید اور آس اور خرفہ
اور گل سرخ اور تخم گل سرخ اور گل انار اور سپاری اور گیرو اور اقاقیا اور آرد جو اور مسور اور سرکہ اور عرق گلاب
اور پوست انار اور گل اشرفی اور طلب و اگر ورم درد کرے تو ادویہ مرخیہ سے تھوڑے سے جزو ملا دیوین مگر
زیادہ نہ چاہیے ورنہ ردع حاصل نہین ہوگا اور قیروطی مرکب موم اور روغن گل اور آب کشنیز سبز سے ردع
یعنی واپسی مادہ اور اسکان یعنی آرام حاصل ہوتا ہی خصوص اگر زعفران بھی ملا لیوین تو دونون فائدے
زیادہ حاصل ہونگے اور ادویہ عمدہ سے دھنیا سبز اور زردہ بیضہ اور سرکہ اور عرق گلاب ہی اور ادویہ مجربہ سے
قلعی دودھ کے ساتھ ہی و اگر درد سخت ہو تو ادویہ رادعہ نفع نہین کرین گی کیونکہ اسوقت معلوم ہوتا ہی کہ مادہ بہت
اُتر رہا ہی اور تحلیل نہین پاتا بلکہ ادویہ رادعہ موجب زیادتی ورم ہونگی اور مورث اشتقاقلوس اس صورت مین علاج
اسکا یہ ہی کہ اول تنقیہ تام کرین اور بعد اُسکے ادویہ طلا استعمال مین لا دین **فائدہ** دوسرا ادویہ محللہ مین
دواے محلل دواے گرم و تر ہی کہ تلطیف سواد کرے جیسا ناخونہ اور بابونہ اور خطمی اور میتھی اور تخم السی
اور موم سرخ لیکن موم سفید نہ چاہیے کیونکہ وہ سرد ہی اور تخم کنوچہ اور قرطم یعنی کڑ اور بیخ سوسن اور
زوفا کسی روغن کے ساتھ مرکب کرکے دیوین مگر نہایت ضرور ہی کہ کچھ ادویہ منضجہ اور ملینہ ادویہ محللہ کے ساتھ
ملا دیوین تاکہ جو چیز لطیف ہی تحلیل اور باقی متحجر نہو جائے چنانچہ املتاس روغن بادام کے ساتھ محلل اور منضج
اور ملین ہی اور آٹا جو کا کہ پانی دھنیا مین جوشش دیا جاوے اور سرکہ محلل اور مانع سختی ورم کا ہی اور سبوس
گندم اور بابونہ اور میتھی اور تخم السی اور سوداب اور پانی کرنب کے ساتھ محلل اور مانع درد ہی اور ضماد بابونہ
ناخونہ بنفشہ خطمی آرد جو باقلا تخم السی منضج اور محلل اور مرخی ہی ادویہ مجربہ سے سورنجان سفید بیضہ اور زعفران
کے ساتھ آرام دینے والا درد سخت اور محلل ورم کا ہی مجربات اطبا سے جمیع اقسام ورم کے لیے دُرد
شراب کا لگاوین **ایضاً** تحلیل کے لیے پشک بکری سوختہ حلبہ اور باقلا کے ساتھ نہایت مفید ہی
ایضاً تحلیل اور دفع تمامی دردون کے لیے اجوائن شہد کے ساتھ ملا کر ضماد کرین خصوص اگر گل ارمنی
خواہ پانی لیمون کے ساتھ ملا دین تو نہایت مفید ہوگا۔ **ایضاً** محلل ورم گرم نہایت مجرب ہی حنا اور آس
کو سرکہ اور پانی کدو اور پانی دھنیا کے ساتھ ملا کر ضماد کرین **ایضاً** گل اشرفی سفیدی بیضہ باقلا جو تخم
غاریقون زعفران حلبہ شرفیون اشق سرگین گاو شہد کے ساتھ خواہ کشمش کے ساتھ اور مرکب سے اُنھہ اُس
چیز کے کہ مرکب کیا جاوے۔ **ایضاً** جدوار اور خاکستر اُسکی محلل ورم مطلق خصوص ورم پستان کی ہی۔ **ایضاً**

برگ بنب گرم کیے ہوئے نافع ہین - ایضاً برگ کوار بوٹی پر مرچ سیاہ اور نمک اور ہلدی چھڑک کر باندھین نضج اور
شگاف ورم کرے گا فائدہ تیسرا ادویہ دافعہ درد مین عمدہ چیز اس مین وہ ہی کہ نرم کرے چنانچہ قیروطی مرکب روغن گل
اور موم سے ایضاً ضماد ناخونہ اور بنفشہ اور خطمی اور خبازی اور سوار وغن بنفشہ خواہ روغن گل کے ساتھ
ایضاً مرہم مرکب خشخاش سے کہ اسکو دودھ مین جوش دین ایضاً گلاب اور تھوڑی سی زعفران ملاکر
روغن گل اور موم مین ملادین ایضاً املتاس روغن بادام کے ساتھ ایضاً مجرب ورم گرم اور درد کے
لیے اسبغول کوفتہ روغن گل اور پوست خشخاش کے ساتھ فائدہ چوتھا ادویہ جاذبہ مین یعنی کھینچنے والی
مادہ کی اور وہ زراوند اور حب دارا اور قند سیاہ اور اشق ہین

کلام فلغمونی یعنی ورم دموی مین

علامات اسکے سرخی سیاہی مائل اور لمس گرم اور درد تمام کھینچنے والا اور گرانی لیکن ضربان اسوقت ہوگا کہ اگر کسی
عضو صاحب شریان مین ہو اور اسکے چار حال ہین پہلا تحلیل ہوجانا مادہ کا علامت اسکی یہ ہی کہ درد آرام کرجائیگا
اور ورم نیچے ہوجائے گا دوسرا جمع یعنی اکٹھا ہوجانا مادہ کا علامت اسکی زیادہ ہونا درد اور گرمی کا اور
اونچا ہونا ورم کا اور نرم ہوجانا ورم کا تیسرا صلابت یعنی سختی درد کی اور جب اسپر ہاتھ رکھین درد معلوم ہو اور یہ
صلابت کبھی بسبب ضماد محللات قویہ کے کہ منضج اور ملین اسمین دسلے ہون واقع ہوتی ہی چوتھا عفونت یعنی بدبو
ہوجانا اور یہ عفونت بسبب بند ہوجانے عروق کے منجر بشیقا قلوس ہوتی ہی علامت اسکی نقصان حس اور
سیاہی کا اور کبھی حدوث اسکا استعمال روادع سے ہوتا ہی علاج فصد اور حجامت کرین اور اسہال اور
بعد اسکے ادویہ رادعہ بعد اعتدال کی لگاوین اور بعد اسکے ادویہ محللہ بکثرت ضماد کرین دوا نہایت محلل ورم
و سختی گرم کی صفتہ پوست انار کو سرکہ مین جوش دیوین اور تنتری اور گل اشرفی برابر اور پانی دھنیا کا اور گیہون
آدھا وزن ایک دوا کا اور تھوڑا سا کافور اور روغن گل ملاکر طلا کرین

کلام حمرہ یعنی ورم صفراوی مین

رنگ اسکا سرخ مائل بزردی براق ہوتا ہی اگر اسپر زور دیا جاوے تو اسمین نشان دباو کا ظاہر ہوگا اور نہایت سوزش
ہوگی اور یہ ورم بہت نیچے نہین ہوتا اور اس ورم کی زور سے دبانے سے سرخی زائل ہوجاتی ہی اور بعد اسکے
جلد پھر آجاتی ہی کیونکہ مادہ لطیف ہی جلدی وہان آجاتا ہی اور اگر حدوث اسکا صفراے خالص سے ہوگا تو اتساع
اسکا زیادہ ہوگا لیکن اکثر یہ ورم صفرا اور خون سے مرکب ہوتا ہی اس صورت مین اگر لہو غالب ہی تو نام اسکا فلغمونی
حمرہ کہتے ہین اور اگر صفرا غالب ہی تو حمرہ فلغمونی لیکن انطاکی کہتا ہی کہ حمرہ خون سے پیدا ہوتا ہی علاج صفرا کا اسہال
کرین اور اگر ورم بہت نیچا ہو تو فصد کرین اور اکثر ادویہ رادعہ سے اور کمتر ادویہ محللہ سے استعمال کرین شارح اسباب
لکھتا ہی کہ محلل بالکل ضماد نہ کرین منجملہ ادویہ رادعہ کے اسبغول سرکے کے ساتھ اور آٹا جو کا پانی کاسنی کے ساتھ
اور بارتنگ اور لعابات مین اور ادویہ مجربہ انطاکی سے تحلیل اور ردع کے لیے یہ ہین گل ارمنی سفیدہ قلعی حنا پانی دھنیا کے ساتھ

اور گل اشرفی بھی محلل اور رادع ہی ایضاً زائل کرنے والے ورم کے مردار سنگ پانی مورد یعنی پترالہ کے ساتھ
اور چکنی دنبہ کی اور خرام مغز اور بعر البقر سرکہ مین اور جوزہ السرو اور برگ سمرو اور زعفران مین خواہ تنہا خواہ مرکب
کرکے ضماد کرین و اگر ورم متقرح یعنے پھٹ جاوے تو مصبر اور سفیدہ قلعی ملاکر روغن زرد کے ساتھ ضماد کرین
نہایت عجیب اور مجرب کرات مرات ہی ایضاً نافع ورم حمرہ وتمامی اورام حبت کو پانی دھنیا کے ساتھ خوب سحق
کرین اور لگا دین اور اگر ورم حمرہ ساعی ہو جاوے یعنی بہت پھیلتا ہو تو چرک سکہ اور عصارۂ برگ سداب یعنی
تتلی کی پتی اور روغن گل اور موم سے مرہم تیار کرکے لگا دین

کلام اودیما یعنے ورم نرم بلغمی مین

اور یہ ورم سفید نرم شست بغیر گرمی ہوتا ہی- علاج اسہال بلغم کرین لیکن صرف ادویہ رادعہ کا استعمال کرنا
ممنوع ہی بلکہ ادویہ مجففہ اور محللہ کے ساتھ ملاکر لگا دین مگر ادویہ رادعہ بکثرت ملانا بھی ممنوع ہی یعنی اسمین مثل
روغن گل سرکہ اور نمک کے ساتھ استعمال کرین ایضاً عمدہ عصارۂ آس ہی اور بعد ازان قریب المنفع اسکے رسوت
اور زعفران اور خاکستر یا چاک دشتی اگا و سرکہ کے ساتھ خواہ پانی دھنیا خواہ شہد کے ساتھ اور پارچہ کو گرم کرکے
ٹکور کرین اور کلونجی اور نمک اور سبوس گندم اور کنگنی کے ساتھ ٹکور فرما دین اور جوشاندۂ بابونہ اور ناخونہ سے
نطول کرین اور مصبر اور حنا سے روغن زرد کے ساتھ ضماد کرین کہ نہایت فائدہ دیگا طلاء عجیب صفتہ
مر رسوت سعد مصبر زعفران اقاقیا گل ارمنی سرکہ اور پانی کرنب کے ساتھ طلا کرین ایضاً گوبر گاو کندر اشنہ
قصب الذریرہ سنبل افسنتین ایضاً سعد زعفران عفص ایضاً افسنتین مصبر سرکہ کے ساتھ

کلام سقیروس یعنی ورم سخت سوداوی سیاہ رنگ مین

یہ ورم ابتدا مین کثرت سودا سے حاصل ہوتا ہی اور جب لطیف مادہ اسمین تحلیل پا جاتا ہی اور جو مادہ کثیف اسمین ہی
سخت ہو جاتا ہی تو بہ نسبت باقی اورام کے جلد انتقال کرتا ہی اور جو ورم کہ اسمین حس باقی نہ رہے تو علاج اسکے سے
ناامیدی ہوتی ہی اور نام اسکا خالص رکھتے ہین کیونکہ صرف سودا سے ہی اور رنگ اسکا غالباً اسربی ہوتا ہی اور
کبھی اسپر زغب ہوتا ہی و اگر حس باقی رہے تو اسکو غیر خالص کہتے ہین کیونکہ بلغم اور سودا دونون ملے ہوئے ہین
اور نسبت خالص کے اسمین کشش اور سختی اور سیاہی کم ہوتی ہی و اگر شروع اس ورم کا ضربان اور سوزش سے
ہو اور اسمین عروق ظاہر ہو دین تو لحاظ ہوتا ہی کہ سرطان نہو جاوے پہلے تنقیۂ خلط کرین اور بعد اس کے ادویۂ
تلیین اور تحلیل دونون استعمال کرین خواہ ایک دوسرے کے بعد اس صورت سے کہ بعض دن تحلیل کرین
اور سعی کرین کہ غذا اس جگہ نہ آنے پاوے تدبیر اس کی یہ ہی کہ جو عضو مقابل اس ورم کے ہی اس کو خوب
ملین یا اس سے ریاضت کرین یا اسکو باندھ دین اور محجمہ اسپر لگا دین اور بعضے دن تلیین کرین اور سعی کرین
کہ غذا اس مین آ جاوے تدبیر اسکی یہ ہی کہ عضو کو خوب ملین اور زفت سے طلا کرین اور بہتر یہ ہی کہ دوائے محلل
ملین سے خالی نہو وے اور ملین محلل سے ادویۂ محللہ ملینہ اشق گوگل برجا یعنی بیرزد اذخر میعہ زوفا تازہ

مصطگی روغن سوسن حنا پشک بکری ارنڈ دوائے عمدہ چرک حمام اور ادویہ مستعملہ مرض خنازیر **ایضاً** اشق گوگل بیرزد برابر چربی مرغی کے ساتھ خواہ کنبک کے ساتھ **ایضاً** برگ دفلی کو جوش دیوین اور روغن زرد کے ساتھ ملاکر باندھین **ادویہ** ملینہ محللہ چربی مرغی اور بط اور بچہ گاؤ اور گوزن اور بزنر اور بچۂ گوسفند اور شیر اور گرگ اور لومڑی اور کفتار اور جوارح تمامی پرندون کے اور گوداہڈیون کا لیکن سرکے کا کھانا ابتدا مین منع ہی خصوص اگر عضو عصبی ہو لیکن آخر مین نافع ہی کیونکہ تحلیل کرتا ہی اور دوا کو اُس موضع مین پہونچا دیتا ہی اور دھوان سرکے کا بھی نفع دیتا ہی **دوا مجرب** نافع سختی تمام کہ علاج اُسمین نا اُمید ہو چکا ہو خمیر آرد گندم روغن زرد اور نمک کے ساتھ ضماد کرین **دوا سریع النفع** روغن اذخر اشق کے ساتھ لگا دین **دوا محلل ورم غلیظ** کہ قریب سخت ہونے کے ہو تخم ارنڈ تین جزو روغن گاؤ اور شہد ایک ایک جزو **فصل** بیان عمل ورم مین دو آیت کلام اللہ کو آیت پہلی سورۂ عمران مین ثم انزل علیکم من الغم امنۃ صدور تک دوسری سورۂ فتح مین - محمد رسول اللہ و الذین امنوا معہ - آخر سورہ تک ظرف پاک مین لکھین اور روغن کنجد خواہ روغن زیتون خواہ روغن گل مین دھووین اور ورم پر طلا کرین مجرب کرات و مرات و تمامی ورم اور درد اور بثور اور قروح اور ثالیل ہی ایک دن مین فائدہ ہوتا ہی اسرار مخزونہ سے ہی

کلام دبیلہ اور خراج اور دمل مین

اطلاق ان تینون کا اُن اورام پر ہی کہ نہ سخت ہووین اور نہ تحلیل پاوین اور مادہ اُس مین جمع ہو کر پیپ ہو جاوے اور صحت انسے نہین ہوتی مگر بہ نضج اور تقصید کے اور اطبا کو انکی تفسیر مین اختلاف ہی صاحب قانون لکھتے ہین کہ دبیلہ اُس ورم کو کہتے ہین کہ مادہ اُسکا جمع ہو جاے اور خراج نام ورم گرم مذکور کا ہی اور دمل ایک قسم خراج کی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ دبیلہ ایک ورم ہی بڑا اور سخت کہ سواے وقت جمع مادہ کے بہت درد اُسمین نہین ہوتا اور رنگ اُسکا مثل رنگ بدن کے ہوتا ہی اور خراج نرم اور گرم ہوتا ہی اور سوزان اور دمل بشکل گاجر سرخ رنگ کے دردناک ہوتا ہی اور انطاکی کہتا ہی کہ خراج مین مادہ گرم اور باہر نکلا ہوا ہدور شکل ہوتا ہی اور دمل اکثر بصورت گاجر اور جلد کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہی لیکن رنگ جلد کا حالت اصلی سے تغیر پا جاتا ہی اور دبیلہ بھی نہ جلد کا تغیر ہوتا ہی اور نہ جلد کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہی اور اطبا متفق ہین کہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ دبیلہ مین اشیاء غریبہ پیدا ہوتی ہین جیسا ہرتال اور کوئلہ اور خاکستر اور گچ اور مٹی اور ٹھیکری اور شیشہ اور ریت اور بال اور ناخن اور لکڑی اور کہتے ہین کہ رنگ اورام مذکورہ کا دلیل مادہ ہی چنانچہ زنگاری رنگ دلیل صفرا اور برنگ اینٹ پختہ کہ پانی کے ساتھ گھسی جاوے دلیل خون اور برنگ خاکستر دلیل سودا اور برنگ جرجیر یعنی ترہ تیزک دلیل بلغم ہی اور بعضے اطبا دبیلہ اُس ورم کو کہتے ہین جسمین اشیاء مذکورہ پیدا ہووین ابو منصور کہتا ہی کہ جو رطوبت ان مین ہی اگر سفید ہو تو شحمیہ کہتے ہین و اگر زرد ہو تو عسلیہ و اگر سیاہ ہو تو عصیدیہ کہتے ہین مخفی نہ رہے کہ ان تینون کی تدبیر ایک ہی اسواسطے ذکر اور علاج وغیرہ انکا ایک جگہ دو فائدون مین کیا گیا فائدہ پہلا ذکر اسباب انکے مین سبب واصل انکا خلط فاسد ہی

کہ عرق اُسکو تجاویف یعنی مکانات خالیہ اور جلد کی طرف دفع کرتے ہین اور سبب سابق اسکا امتلا اور ترک
استفراغ خصوص استفراغ معتاد خصوص خون اور قلت ریاضت اور بدہضمی اور ملا کر کھانا اغذیہ مختلفہ کا اور پانی
پینا قبل ہضم کے اور استحمام بوقت پری معدہ کے اور کثرت استعمال اشیا پیدا کرنے والی لہو کی جیسا گوشت اور حلوا
اور واقع ہونا بحرانات کا بطور انتقال کے اور عوارض نفسانی جن سے لہو فاسد ہو جاوے جیسا غم اور ہم اور
ترک جماع باوصف کثرت منی کے ہی فائدہ دوسرا علامات مین اگر ورم ضربان کرے اور اسمین درد ہو اور لمس گرم
اور سخت ہو اور اسی حال پر ہے اور کم نہووے تو پایا جائیگا کہ جمع ہونے والا ہی اور اگر بلندی اسکی زیادہ اور شکل
مین گاجر اور دردناک اور سرخ رنگ ہو اور ظہور اسکا جلدی ہوتا جائے تو دلیل مادہ گرم کی ہی اور دلیل اس امر کی ہی کہ
نضج اور انفجار اسکا جلد ہوگا اور جو ورم کہ بلندی اُسکی نہو اور شکل گاجر نہو اور سرخی اور درد اسمین تھوڑا ہو اور ظہور
اُسکا جلدی نہو تو دلیل مادہ سرد اور غلیظ کی ہی اور حصول صحت بدیر ہوگا علاج تدبیرین ابتداء ورم کی کہ اول
ادویہ رادعہ استعمال کیجاتی ہین اور بعد اُسکے ادویہ محللہ سابق مذکور ہو چکی ہین لیکن بعضے اطبا استعمال ادویہ
رادعہ سے تین دن تک اجتناب کرتے ہین اگر مادہ جمع ہو جاوے تو کوئی استفراغ بالکل نہ کرین اور اغذیہ کا
اختلاط کرین تاکہ مادہ جلد جمع ہو جائے اور جب تک ورم منفجر یعنی نہ پھٹے تب تک تنقیہ نہ کرین اور بعد اُسکے
ادویہ مشروبہ سے حقنہ افضل ہی اور پہلے سب سے ادویہ منضجہ رکھین اور بعد اُسکے منفجرہ بیان اُن کا کئی
فصلون مین مذکور ہی فصل پہلی منضجات مین انضاج کرنے والی وہ دوا ہی کہ جو گرم ہو اور کچھ تیزی اُس مین
پائی جاوے جیسا دانہ گندم کہ دانتون سے چبایا گیا ہو یہ دوا مجرب ہی اور جو زوفا کے ساتھ اور بصل بریان
روغن مین اور انجیر تنہا خواہ جو کے ساتھ اور خطمی تخم السی زعفران اور تل بو دادہ کوٹ کر لگانا اور کشمش نمک کے
ساتھ اور لہسن آبالا ہوا دودھ اور پانی کے ساتھ اور اسبغول کوٹا ہوا اور میتھی اور گوگل صابون کے ساتھ اور میتھی اور
تخم ترہ تیزک تھوڑی سی ہلدی کے ساتھ اور مغز پنبہ دانہ تخم کنوچہ کے ساتھ اور اسی طرح تخم ترہ تیزک کشمش بیرزد مصطگی
اور جر جیر جوش دیا ہوا روغن زرد کے ساتھ اور زردی بیضہ زعفران بصل مشوی پنجال کبوتر روغن زرد کہنہ خمیر آرد
گندم کے ساتھ اور خمیر آرد گندم نمک کے ساتھ اور میتھی تخم السی خستہ املی پنجال کبوتر گندم برابر روغن تل اور موم کے
ساتھ اور اسبغول لعاب دہن کے ساتھ منضج قوی اور دفع کرنے والا درد کا ہی اور کشمش تخم السی انجیر خردل ماء العسل
کے ساتھ منضج قوی ہی اور تخم السی تخم کنوچہ خمیر ترش تھوڑی سی پنجال کبوتر کے ساتھ منضج ہی اور مغز پنبہ دانہ السی کھلی
تل برابر دودھ کے ساتھ اور برگ دھتورہ سیاہ سالم خواہ کوٹے ہوئے محلل اور منفجر ہین اور آٹا جوار کا ایک جزو میتھی
آدھا جزو بصبر جو تھا خمسہ جزو کا دہی کے ساتھ جوش دیوین اور جب شیر گرم ہو لگاوین اور آٹا جوار یا برنج کا دہی
کے ساتھ جوش دیکر باندھین نہایت مفید ہوگا اور تخم السی میتھی ناخونہ کو جوش دیوین اور خمیر ترش کے ساتھ ملا کر
ضماد کرین محلل اور منضج عجیب ہی اور مجرب نسخہ غریب یہ ہی برگ گل خیری کو کوٹین اور عرق گلاب مین جوش دیکر مرہم
اشق خواہ داخلیون کے ساتھ ضماد کرین و اگر خنازیر خواہ اور ورم سخت پر لگا دین تو بھی نفع کریگا۔ فصل دوسری۔

ذکر معجزات مین ظاہر ہی کہ ورم صنوبری خود منفجر ہو جاتا ہی اور ماسواے اسکے محتاج تفجر ہین خواہ دوا کے ساتھ خواہ آہن کے ساتھ منجملہ ادویہ کے بیخ نرگس روغن زرد خواہ ماءالعسل کے ساتھ منفجر کل ورم سخت کی ہی اور ایسا ہی صابون ابلطین کے ساتھ اور بیخال کبوتر اور پشک بکری شہد کے ساتھ اور بیخال کبوتر خمیر چونہ بیضہ اور شہد کے ساتھ اور چونہ چربی کے ساتھ خواہ صابون کے ساتھ اور مین پھل اور مرہم داخلیون لعاب خردل کے ساتھ اور تخم انجیر روغن چراغ کے ساتھ اور انطاکی نے کہا ہی کہ کشمش زعفران زردی بیضہ شہد کا لگانا احتیاج آہن نہین رکھتا اور ارزانی نے کہا ہی کہ آٹا خمیر کا نمک کے ساتھ منضج اور منفجر ہی اور اشنان روغن زرد بارہ بارہ درم آٹا باجرے کا چھ درم پانی کے ساتھ جوش دیوین اور ٹکور کرین اور ضماد فرماوین تمامی اورام پر کہ پھٹنا انکا محال ہو لگا دین منفجر ہو جاینگے حتی کہ داخس بھی منفجر ہو جاتا ہی تدبیر ذکر کاٹنے مین آہن سے اور کاٹنے کو طبیب بط کہتے ہین لوہے سے کاٹنا دواے بہتر ہی کیونکہ دواے چمڑا اور گوشت متعفن ہو جاتا ہی اور شفا دیر مین ہوتی ہی لیکن جب تک نضج نہ ہووے تب تک ورم کو نہ کاٹین ورنہ خوف خبیث ہو جانے قرحہ کا ہی خواہ احتمال ناصور ہی خواہ بہت دیر تک بہنے پیپ کا خیال ہی سواے اسکے اگر زخم کسی عصب یا رباط یا مفصل پر ہو تو شگاف کرنے مین دیر نہ کرین الا اگر مادہ سرد ہو تو تھوڑے سے نضج کا انتظار کر لیوین و اگر گرم ہی تو انتظار نضج کثیر کرین اور انتظار اس امر کا نہ کرین کہ خود بخود یا دوا سے منفجر ہو جائیگا تدبیر شگاف اس طور ہی کہ نیچے سے شق فرماوین تاکہ تمام پیپ نکل آوے اور آہستہ آہستہ نرمی سے پیپ کو نکلنے دین اور ہاتھ سے زور نہ دیوین و اگر ورم بڑا ہو تو دفعہ بدفعہ نکالین کیونکہ مواد فاسدہ کے ساتھ روح ملی ہوئی ہی زیادہ نکلنے سے خوف غشی اور ہلاکت مریض کا ہی اور اسی سبب سے بزل[۱۵] استسقا مین مریض ہلاک ہو جاتا ہی اور قرحہ کو ماءالعسل کے ساتھ دھووین خواہ سرکہ سے خواہ شراب سے لیکن روغن اور پانی اور چربی سے حفاظت کرین اور جلدی جلدی چمڑے کو گوشت کے ساتھ ملاوین تاکہ کچھ فراخی مابین چمڑا اور گوشت کے نہ رہے مبادا ضرر پہونچاوے و اگر کچھ فساد باقی رہے تو کسی مرہم جاذب اور روئی کہنہ سے اسکو پر کرین اور انطاکی کہتا ہی کہ داخلیون اس باب مین بڑی عمدہ چیز ہی اور مصبر اور مردار سنگ روغن گل کے ساتھ مجرب ہی اور گل انار مصبر مازو جلدی رطوبات اور سیل سے زخم کو پاک کرتے ہین اور کندر مصبر انزروت دم الاخوین برابر وزن گوشت پیدا کرتے ہین اور تازہ زخم کو ملا دیتے ہین **فصل تیسری** احوال پیپ مین عمدہ اس مین وہ ہی کہ بہ رنگ سفید بے بو ہو کیونکہ دلیل عدم عفونت اچھے نضج کی ہی لیکن قیح علامت ضعف غریزی اور غلظت مادہ اور سردی مادہ کی ہی اور خون آنا علامت خامی ہی و اگر بعد نکلنے پیپ کے لہو نکلے تو علامت آکل خواہ ناصور کی ہی **فصل چوتھی** تدبیر دبیلہ منکوسہ مین یعنے وہ دبیلہ کہ منہ اسکا اندر کی طرف اٹھا ہووے اور ہڈی کے ساتھ ہو اور عمیق ہو دریافت اسکی سواے درد اور ہوک کے نہین ہوتی و اگر شگاف کیا جاوے تو سواے خون کچھ نہین نکلتا مگر اسوقت کہ شگاف بہت عمیق ہڈی تک کیا جائے تو پیپ برامد ہوتی ہی اکثر مین یہ قرحہ قاتل ہی خصوص اگر انفجار اسکا داخل مین ہو خواہ قریب عضو رئیس ہو مجربات انطاکی سے یہ ہی کہ زخم کو

[۱۵] بزل بالفتح زخم وغیرہ کو چھیدنا مستسقی کو پانی نکالنے کو ۱۲ منہ

مصبر اور مردار سنگ سے روغن زردکے ساتھ ضماد کرین و اگر پیپ سفید غلیظ نکلے تو استفراغ بلغم کا غاریقون اور شحم حنظل اور روغن بادام اور شہد کے ساتھ کرین و اگر سیاہ مکدر ہو تو استفراغ سودا کا حجر ارمنی سے معجون اسطوخودوس ملا کر کرین کہ نہایت عمدہ چیز ہے و اگر زرد رقیق ہو تو صفرا کا استفراغ مصبر اور ہلیلہ کی گولی پانی بنفشہ اور عرق گلاب کے ساتھ بنا کر کرین اور اگر خون نکلے تو فصد کی طرف مقابل سے فرماوین نہ طرف مخالف سے مبادا کہ مادہ ردی جذب ہو کر مورث فساد ہو فصل پانچوین تدبیر خراج اندرونی مین ذکر اسکا ورم معدہ اور جگر اور گردہ مین گذر چکا ہے مجمل طور پر ذکر کیا جاتا ہے کہ اگر ورم احشا درد سخت اور قشعریرہ کے ساتھ ہو اور روز بروز دونون کم ہوتے جاوین اور گرانی زیادہ ہوتی جاوے اور تپ کہ جسکے اُترنے کا حال بخوبی معلوم نہو لاحق ہو تو علامت جمع مادہ اور پیپ ہوجانے کی ہے اور سختی نبض کی بڑی دلیل اسکی ہے اور اگر تپ اور قشعریرہ اور درد فرو ہوجاوین اور گرانی زیادہ ہوجاوے تو علامت پختہ ہوجانے مادہ کی ہے اور اگر درد ہوک کے ساتھ پیدا ہو اور تپ عود کرے تو علامت اسکی ہے کہ قریب پھٹنے کے ہے اور اگر دفعۃً لرزہ پیدا ہوجاوے اور گرانی اور درد جاتے رہین اور بلندی اسکی کم ہوجاوے تو دلیل انفجار یعنے پھٹنے اُسکے کی ہے اور چونکہ مواد صالحہ مواد فاسدہ کے ساتھ مل گئے ہین انفجار اُسکا موجب ضعف ہوتا ہے اور اکثر اُسوقت بسبب کثرت استفراغ کے غشی اور خفقان بلکہ موت لاحق ہوتی ہے اور کبھی قی اور اسہال اور نفث المدۃ زیادہ حد سے اور خناق بسبب امتلاء سینہ کے ظاہر ہوتا ہے علاج پہلے تنقیہ کرین اور بعد اسکے شراب لطیف اور رقیق سے نفع فرماوین اور قوی تر اس امر مین ادویہ ملطفہ ہین جیسا دارچینی اور مر اور زعفران اور ایسا ہی مشرودیطوس اور مرد سیاہی اور منجملہ دفع کرنیوالے درد کے تخم کنوچہ اور خبازی اور کتیرا روغن بادام کے ساتھ اور پیاد دودھ گدھی کا اور منجملہ ادویہ مظہرہ کے مصبر دو دانگ زعفران ایک دانگ عرق گلاب کے ساتھ

کلام داحس مین

یونانی مین ورم بن ناخن کو کہتے ہین حدوث اسکا اکثر مادہ گرم سے ہوتا ہے اور اکثر اوقات بیخ گل جاتی ہے بلکہ تمام انگشت گل جاتی ہے علامت اسکی سرخی اور درد سخت اور ضربان نہایت زور کے ساتھ لیکن اگر خالص مادہ گرم سے نہو تو درد خفیف ہوتا ہے اور کبھی تپ اور لرزہ بھی ہوتا ہے علاج ماء الشعیر سکنجبین کے ساتھ پلاوین خواہ شربت ورد کے ساتھ خواہ شربت آلو بخارا اور عناب کے ساتھ و اگر مادہ کثیر ہو خواہ تپ ہو تو استفراغ ورنہ ضماد کافی سمجھین اور ابتدا مین ادویہ رادعہ استعمال کرین اور سرکہ گرم مین انگشت کو ڈبونا عمدہ دوا ہے اور شیخ کہتا ہے کہ سرکہ مین سبوس گندم خواہ سویق جو بھی ملاوین اور شیخ کہتا ہے کہ سرکہ کے ساتھ لعاب اسبغول کا نکالین اور افیون ملا کر ضماد کرین نہایت نافع ہوگا اور ایسا ہی رسوت اور تنتری اور بورہ عاج اور اقاقیا ہین جو دوا کہ انسے میسر ہو سکنجبین کے ساتھ اور ایسا ہی مصبر اور حنا شہد اور سرکہ کے ساتھ اور رازی کہتا ہے کہ یہ مرہم نہایت موافق علاج ہے سفیدہ کافور افیون مردار سنگ اور منجملہ ادویہ ابو منصور کے یہ ہے کہ جو بُرائی ناخن پر مازو سبز

سرکہ کے ساتھ طلا کرین اور منجملہ ادویۂ رادعہ کے مصبر اور گل آنار اور کندر اور مازو برابر سرکہ خواہ شہد کے ساتھ اور ایساہی حنا اور ریم آہن **دواے عجیب** جرک گوشس رسوت کے ساتھ و اگر درد سخت ہو تو افیون نہایت عمدہ دوا ہی اور لعاب اسبغول اور عرق گلاب اور روغن گل اور موم دافع درد ہی و اگر آب برف مین ڈبو دین تو تخدیر ہوگی لیکن کثرت اسکی نہ کرین ورنہ مسام بند ہوجاینگے اگرچہ انتہا مین تحلیل اور نضج ہوگا و اگر حرارت سخت نہو تو ڈبونا انگشت کا روغن زرد مین جو شیر گرم ہو نافع ہی اور کشمش اور کسم کا پھول چکتی دنبہ کے ساتھ اور زعفران محلل اور منضج ہی اور ایساہی اگر بصل کو جوش دیکر باندھین اور تخم کنوچہ تخم السی اسبغول دودھ کے ساتھ مثل اُسکے ہی اور انطاکی کہتا ہی کہ دواجامع ردع اور تحلیل کی اجوائن خراسانی افیون پانی دھنیا سبز کے ساتھ اور پوست انار ترش اور خاکستر چوب انار اور مصبر اور حنا ہی **دواے مجرب** شحم انار نمک اور درد شراب کے ساتھ اور بعد پیدا ہونے نضج کے شگاف باریک دین اور مادہ اسکا باہر کرین اور بعد اسکے اشیاء قابضہ ضماد فرماوین اور شگاف دینے مین فرصت روا نہ رکھین مبادا کہ انگشت گل جاوے **دواے مجرب**۔ صفت صابون اور اسبغول اور السی کوفتہ روغن زیت اور پانی مین جوش دیکر ضماد کرین نافع تمامی خراجات کی ہی خواہ داخس ہو خواہ کوئی اور و اگر متقرح ہوجاوے اور پیپ بدبو رقیق نکلے تو روغن اور اشیاء تر سے اجتناب کرین اور ادویۂ مجففہ اور زائل کرنے والی گوشت فاسد سے استعمال فرماوین حکیم بولس کہتا ہی کہ عمدہ علاج زخم رطب گلانے والے کا یہ ہی کہ زرنیخ اور پھٹکری اور چونہ اور زنجار سے فلدفیون بناوین **دواے عمدہ** پھٹکری سوختہ کندر برابر زنگار آدھا جزو ایک کا شہد کے ساتھ اور اگر نفع نہ دے تو قطع کرین خواہ داغ دین تا باقی انگشت سلامت رہے۔

کلام خنازیر مین

اور یہ عبارت ہی غدۂ سخت سے جو غشاے عصبی مین اکٹھا اور متصل گوشت کے ہو اور اوپر اُسکے مثل سون کے زیادتی ظاہر ہوتی ہی اور فرق مابین سلع اور خنزیر کے یہ ہی کہ سلع یعنے رسولی گوشت سے الگ اور ظاہر مین نرم اور چندان سخت نہین ہوتی بخلاف خنزیر کے اور وجہ نام رکھنے کی یہ ہی کہ اکثر یہ مرض خنزیر کو بہت لاحق ہوتا ہی یا اسوجہ سے کہ رومی لوگ علاج اسکا یہ کرتے ہین کہ خنزیر کی زبان سے چٹواتے یا اُسکے دانتون سے کٹواتے پس یہ مرض زائل ہوجاتا بہرکیف اطبا کو اختلاف ہی کہ مادہ اسکا بلغم ہی یا سودا ہی یا دونون جمہور کہتے ہین کہ بلغم ہی او بطبری کہتا ہی کہ سودا ہی اور جالینوس کے کلام سے پایا جاتا ہی کہ خنزیر اور داء الفیل اور سیقروس کا سبب ایک ہی مادہ ہی اور سب سے سخت مادہ خنزیر کا ہی اور بعد اسکے داء الفیل مگر کہتا ہی کہ داء الفیل لاعلاج ہی کیونکہ یہ سرطانی ہی اور تیسرا مذہب جامع دونون مذہب پہلے کا یہ ہی کہ عمدہ تو بلغم ہی اور تھوڑا سا سودا اس مین ملا ہوا ہی کہ سخت کر دیتا ہی اُسکو اور کبھی اسکے ساتھ مادہ گرم ملتا ہی اور موجب درد ہوتا ہی اور اسی واسطے جسمین درد ہو اُسکو بد سمجھتے ہین اکثر موضع حدوث اسکا گردن ہی اور بعد اسکے بغل اور بعد اسکے بن ران اور اکثر

مرطوب مزاج کو تاہ گردن مین یہ مرض حادث ہوتا ہی اور زوال اِسکا لڑکون مین آسان اور جوان مین مشکل **تنبیہ** ایک نوع خنزیر کی ایسی ہی کہ نتو یعنی بلندی اُسکی جلد سے چندان ہنین ہوتی اور متقرح ہوتا اور باطن اسکا ایسا ہوتا ہی جیسا انجیر خام کا باطن اور یہ قسم بدترین اقسام سے ہی **علاج** زیادہ تر مقصود اسمین نکالنا بلغم کا ہی جسطرح ممکن ہو خواہ قی خواہ اسہال سے خواہ معجون واصلی خواہ تربد زنجبیل چینی سفید برابر کھلاوین تاکہ اسہال بلغم ہوجاے اور فصد کرنا اسمین مفید ہی اگر گردن مین ہو تو قیفال کھلاوین چنانچہ شیخ اسی طرح لکھتا ہی اور طبری نے کہا ہی کہ باسلیق جانب موافق سے کھلاوین واگر پائین بدن مین ہو تو فصد صافن لیکن حجامت کرنا مضر ہی اور بعد تنقیہ کے ملین صلابات لگاوین جیسا چربی اور دماغ اور بعد اسکے محللات جیسا پشک بکری اور تخم ترہ تیزک اور مویز اور انجیر اور بادام تلخ اور مقل اور باقلا اور زفت اور بیخ کبر اور تخم ترب اور میتھی اور کرفس اور ہشق تنہا خواہ سرکہ کے ساتھ خواہ بول لڑکون کے ساتھ اور ابو منصور کہتا ہی کہ برگ کنیر کو جوش دیکر لگانا عجیب ہی اور مردار سنگ پیس کر روغن زیت مین جوش دیکر لگانا اور رائی سب سے زیادہ قوی ہی اور بعضے کہتے ہین ہلدی دھنیے کے پانی کے ساتھ لگانا جلدی نفع کرتی ہی **ضماد** ملین محلل **صفتہ** زنگار دو درم میتھی تین درم ترش خاکستر انگور پانچ پانچ درم زوفا تر گوبر خشک گاو رس دس درم زفت بیس درم قیروطی چربی مرغ سے تیار کرین اور لگاوین اور اگر چربی شیر سے بناوین تو قوی زیادہ ہوگی **مرہم مجرب** برگ درخت پیلو اونٹ کے بول کے ساتھ ضماد کرین اور اوپر اُسکے برگ ارنڈ باندھین خواہ برگ پان پس یا تو تحلیل ہوجائیگا یا منفجر اور صاف ہوجائیگا **مرہم** محلل سختی ورم کہ ہفتہ کے اندر نرم کردیتا ہی **صفتہ** خردل تخم او ٹنگن گندھک کف دریا زراوند مقل اشق روغن زیت کہنہ اور موم کے ساتھ ملاوین **ضماد** بیخ سوسن اور تخم السی کو جوش دیوین اور پنجال کبوتر ڈال کر ضماد کرین **ایضاً** مجرب بول شتر عربی تنہا یا کسی دوا کے ساتھ **ایضاً** مرہم داخلیون عجیب الخواص ہی خصوص اگر بیخ سوسن اور زراوند مدحرج اُسمین ملاوین **ایضاً** مجرب منڈی دو درم نقوع کرین اور صاف کرکے پیوین **ایضاً** محلل خنازیر کندش دو درم مصبر مر سوت جاوتری کنگنی ایک ایک درم زعفران آدھا درم زہرہ قنفذ دریائی کافور ڈیڑھ ڈیڑھ دانگ تمامی ادویہ سے ایک دانگ لیکر پانی بنولہ مین ڈال کر سعوط کرین تین دن تک چند روز پھر وقفہ دیکر اعادہ کرین چند مرتبہ **ایضاً** عصارہ پودینہ روغن گل کے ساتھ سعوط کرین خنازیر گردن کے لیے تمام مفید ہی **تدبیر** خنزیر گرم مین اسمین فصد کرین اور بہ لحاظ قلت اور کثرت سوزش کے مجللات سرد لگاوین اور ستو گندم کے پانی دھنیا کے ساتھ دواے کافی ہی اور یہ دوا مجرب رادع اور محلل ہی **ایضاً** قوی تر اُس سے مر سوت پانی دھنیا کے ساتھ **تدبیر** خنزیر متقرح مین مرہم رسل اس باب مین نہایت نافع ہی **ایضاً** ئیل سرکہ کے ساتھ دواے بے مثل ہی اور اگر ان ادویہ سے نہ جاوے تو کاٹین اور بعد اسکے داغ دین

کلام سلع یعنے رسولی مین

یہ مثل گولی کے یا چنے کے انداز سے خربزہ کے انداز تک ہوتی ہی اور متصل گوشت نہین ہوتی اگر اُسپر زور دیوین

تو تمامی اطراف مین متحرک ہوتی ہی اور کیسہ مین ہوتی ہی اقسام اسکے بموجب کیسہ کے چار ہین **پہلی قسم** شحمی ہی
یہ قسم نہایت سخت ہوتی ہی اور نہ زور سے درد کرتی ہی **دوسری قسم** عسلیہ **تیسری** اروہالیہ **چوتھی قسم**
شیرازیہ یہ تینون نرم اور بے حس ہوتی ہین **علاج** ابتدا مین استفراغ بلغم کرین اور ادویہ ملینہ محللہ مذکورہ
باب خنازیر کی لگاوین اور بعد مستحکم ہوجانے کے شحمیہ لاعلاج ہی سواے اسکے کہ قطع کرین خواہ ادویہ لگاکر
اُسکو گلا ڈالین **تدبیر نافع** شرطیعنے پچھنہ لگائین اور اسکے پھٹکری تین روز تک ذرور کرین خواہ گھونگھچی سفید
اور نمک سنگ اور آب لیمون کا طلا فرماوین اور صورت قطع اسکے کی یہ ہی کہ بہت نیچے نہ کاٹین بلکہ فقط چمڑے
کو کاٹین اور لحاظ رکھین کہ کیسہ اُسکا نہ پھٹے اور اگر اتفاقاً پھٹ جاوے تو برابر چمڑے کو علیحدہ کرین اور کیسہ
کو چمڑہ اور گوشت سے علیحدہ کرین اور اگر کچھ باقی رہجائے تو ادویہ کھونرندہ اُسپر لگاوین تا مادہ متعفن ہوکر نکلجاوے
ورنہ خوف اعادہ کا ہی واگر موضع رسولی مین کوئی رگ یا عصب ہو اور اُسکے کٹجانے کا خوف ہووے تو دوا
لگاوین یا شگاف کرین تاکہ وہ بالکل نکل جاوے منجملہ تجربہ اطباء کے یہ ہی کہ شہد اور روغن زرد گرما گرم لگاوین
تا زخم پاک ہوجاوے اور مادہ باقی نہ رہے **دواجالی زخم صفحہ** جو عدس مقشر دو درم کرسنہ تین درم روغن گل
چھ درم جلاب ایک اوقیہ اور بعد صاف ہوجانے زخم کے ادویہ ملحمہ یعنی گوشت پیدا کرنے والی لگاوین اور جو چمڑا
زیادہ ہو اُسکو کاٹ دیوین اور علاج تین قسم باقیہ کا یہ ہی کہ قطع کرین یا تحلیل **دواعمدہ** پہلے ٹکور کرین اور
بعد اُسکے کشنش کا ضماد کرین **دوا محلل** چھیلن تانبہ کی ایک جز دکھنی نیلسل آدھا آدھا جز و روغن گل کے
ساتھ **ایضاً** موم روغن گل سہاگہ لکی **ایضاً** نورہ پھٹکری ہرتال مساوی الوزن **ایضاً** مجرب شکر سرخ **ایضاً** ہڈی
سگتے کا دھوان دیوین **تتمہ بیان** باقی غدہ اور عقدہ مین مخفی نہ رہے کہ بعض غدہ طبعی ہین جیسا حنکین سے نیچے
یعنے زیر نخدان اور بغل مین اور بن ران مین انکا علاج نہ کرین اور بعض غیر طبعی مین حدوث انکا بلغم غلیظ سے
ہی اور فرق مابین رسولی اور غدہ کے اسطور ہی کہ یہ غدہ سخت ہوتا ہی اور کیسہ مین ہوتا ہی اور نہ زیادہ ہوتا ہی بلکہ
اگر اوپر اسکے زور دیوین تو پھر جمع ہوجاتا ہی اور یہ انداز اخروٹ اور کم اس سے ہوتا ہی **علاج** اسکا مثل علاج رسولی
کے کرین اور مرہم داخلیون خواہ المتاس لگاوین تا تحلیل ہوجاوے خواہ سیسہ باندھین اور پوست درخت سرس
اور کدوے تلخ اور مرچ سیاہ اور زنیہ سیاہ محلل غدہ اور خنازیر ہی اور عقدہ تین قسم ہین **ایک** ریحی موضع
پیدائیش اسکا اعضاے خالیہ گوشت سے ہین اور یہ انداز اخروٹ اور کم اس سے ہوتا ہی اور زور
سے دبانے سے غائب ہوجاتا ہی لبعدہ پھر موجود ہوجاتا ہی پس اگر درد کرے تو اسکو کوٹین اور بعد اسکے
رسوت اور اقاقیا اور سریشم ماہی کا ضماد کرین اور بعد اُسکے سیسہ باندھین اور اگر درد نہو تو قیروطی
اور ضماد محلل لگاوین **دوسرا** شحمی تمامی اعضا سخت مین پیدا ہوتا ہی اور نام اسکا ثالیل متدفیہ
ہی **علاج** چمڑا کاٹکر نکالین اور ضماد محلل لگاوین **تیسرا** عصبی یہ خاص عصب مین ہوتا ہی
سبب اسکا مادہ غلیظ یا صدمہ سخت یا قطع ہی اور ایک طرف مین خواہ داہین خواہ بائین ہوتا ہی۔ **علاج**

قیروطی اور چربی اور دماغ لگاوین

کلام سرطان مین

سرطان عبارت ہی ورم سے کہ پیدا ہوتا ہی سوداے سوختہ سے رنگ اُسکا سیاہ اور خاکستری اور سبز اور لمس مین سخت اور گرم درد شدید کے ساتھ خواہ تھوڑے درد کے ساتھ ہوتا ہی اور اوپر اُسکے اور گرداگرد اُسکے رگہاے سبز اور سُرخ ہوتی ہین کہ اُنمین سے مادۂ فاسد گذرکرتا ہی - ابرجیجانس کہتا ہی کہ یہ مرض جبلی نہین بلکہ مثل مرض عرق بدنی یعنے رشتہ کے پیدا ہوتا ہی اور وجہ تام رکھنے کی سرطان کے ساتھ اسطرح لکھتے ہین کہ شکل اُسکی مثل پیرون سرطان کے ہوتی ہی یا اسوجہ سے کہ جیسا سرطان شکار کو قابو کرتا ہی ویسا ہی یہ ورم عضو کو قابو مین لاتا ہی اول مین چنے کے انداز اور بڑھتے بڑھتے خربزہ کے انداز ہوجاتا ہی اور مادہ اُسکا بہت نیچے ہوتا ہی بلکہ کہتے ہین کہ اعضاے اصلیہ مثل رگ اور عصبہ تک پہونچتا ہی اور جگہہ پیدا ہونے اس مرض کی اعضاے متخلخل ہین چنانچہ عورتون مین بمقام پستان اور رحم کے بسبب ہوجانے حیض کے اور مردون مین خصیہ اور سرحشفہ اور گردن مین پیدا ہوتا ہی اور اگر مابین دونون مونڈھون کے پیدا ہووے تو مہلک ہی اور اگر حدوث اُسکا صفراے سوختہ سے ہو تو متقرح ہوگا اور اگر بلغم سے ہو تو متقرح نہین ہوگا مگر شاذ و نادر اور قسم متقرح کہ خود بخود متقرح ہو یا متقرح کی گئی ہو سخت مصیبت ہی کیونکہ آخر قرحہ بہت سیاہ ہوجاتا ہی اور پیپ بدبو اُس سے بہتی ہی اور کنارے اُسکے سرخ خواہ سبز باہر کی طرف سے مڑے ہوے ظاہر ہوتے ہین جمہور اطبا متفق ہین کہ علاج مرض سرطان کا ابتدا مین مشکل اور بعد استحکام اور قرحہ ہوجانے کے محال ہی اور علاج اسکے مین یہ مراد نہین کہ بنیاد اُسکی جاتی رہیگی بلکہ یہ مراد ہی کہ بڑھنے نہ پاوے اور قرحہ نہو جاوے اور درد کی تخفیف ہوجاوے اور جو سرطان کہ باطن مین پیدا ہو بقراط اور جالینوس کہتے ہیں کہ علاج اُسکے مین تنقیہ اور تعدیل اور پرہیز کا خیال رکھین اور دوا سے نہ چھیڑین ورنہ جلد تر موجب ہلاکت مریض ہی ہان اگر کوئی دوا دافع درد رکھین تو مضائقہ نہین علاج تدبیر عام اسکی یہ ہی کہ دفعہ بدفعہ باسلیق اور ہفت اندام کھولین تاکہ تنقیۂ سودا مکرر ہوتا رہے چار مثقال افتیمون ماء الجبن خواہ ماء العسل کے ساتھ خواہ جوشاندۂ افتیمون کے ساتھ تنقیہ کرتے رہین اور جبدن مسہل نہ کرین اُسدن اطریفل کبیر اور معجون نجاح کھلاوین اور واسطے سرد کرنے جگر کے ادویہ ضمادیہ اور پینے کی مستعمل کرین تا اخلاط عمدہ پیدا ہووین اور غذا اشیاء سرد تر سے کرین چنانچہ کہتے ہین کہ عمدہ زیادہ شربتون سے شربت نیلوفر و بنفشہ ہی اور افضل ترین اغذیہ ماء الشعیر اور گوشت مرغ اور گوشت بچۂ بکری ہی کہ کدو خواہ خرفہ اُسمین پکاکر کھاوین اور نہایت عمدہ بیضۂ نیم برشت ہی اور تدبیر خاص یہ ہی کہ ابتدا مین ادویہ رادعہ خصوص جو کہ اشیاء معدنیہ اور سپیدۂ سیسہ مع روغن گل اور آب کشنیز سبز اور آب مکوے سبز کہ اس جگہ اچھی خصوصیت رکھتے ہین لگاوین اور شیخ کہتا ہی کہ انگور ترش کو کوٹ کر ضماد کرین اور بعد اسکے ادویہ محللہ مثل مرہم داخلیون و روغن گل و خیری کے ضماد کرین اور تدبیر نہ متقرح ہوجانے اُسکے کی یہ ہی کہ ادویہ رادعہ جو جمرے کو نہ کاٹین جیسا کہ بیشتر مذکور

ہو چکے ہین خصوص سیسہ اور گل ارمنی اور گل اشرفی اور سفیدہ قلعی اور لعاب اسبغول استعمال کرین اور بالکل لو ہے کو نہ لگاوین کیونکہ بقراط نے لکھا ہی کہ فی الفور مہلک ہی ورنہ کچھ زمانہ جیتا رہیگا اور تدبیر سرطان متقرح کی یہ ہی کہ مرہم سفیدۂ قلعی اور توتیا ہو شستہ کا روغن گل کے ساتھ لگاوین کہ نہایت نافع ہی اور گرد اگرد اُسکے گل ارمنی اور پانی مکوہ اور دھنیا کا لگاوین **دوا ر عمدہ** پارچہ کتان کو مکوہ کے پانی مین تر کرین اور اوپر رکھین بر وقت خشک ہوجانے کے پانی مذکور کو اُسپر چھڑکین **ایضاً** خاکستر سرطان خصوص اگر کسی قیر وطی روغن کے ساتھ استعمال کرین تو تمام نافع ہی **ایضاً** نافع جو موضع کہ تر ہو اُسپر ذرور کرین **صفت** نشاستہ سفیدۂ قلعی کندر مصبر گل ارمنی اور موضع خشک پر روغن گل کے ساتھ مرہم بناکر لگاوین **ایضاً** مرہم سحیقہ سیسہ کا عجیب ہی **ایضاً** سیسۂ سوختہ خصوص شستہ **ایضاً** کچھوا تمام و کمال سوختہ کرین تاکہ سفید ہوجاوے اور روغن زرد گاؤ کے ساتھ طلا کرین بے مثل دوا ہی تمامی زخم کہنہ کے لیئے مجرب ہی **ایضاً** سیسہ کو پانی کشنیز سبز کے ساتھ سحق کرکے طلا کرین خواہ روغن گل کے ساتھ خواہ پانی کاسنی اور روغن بادام کے ساتھ قروح وغیرہ کے لیے مجرب ہی **ایضاً** سرطان پستان کے لیئے سرطان سوختہ مجرب ہی **ایضاً** گوشت سانپ کو پانی مین ڈالین اور نمک اور سوداا اور شراب ریحانی کے ساتھ جوش دیکر کھلا دین بدن کو مادۂ سرطانی سے پاک کرتا ہی اور نمک سانپ کا اس سے قوی ہی **خاتمہ** تدبیر کاٹنے سرطان مین قطع کرنا اسکا حیلہ اخیر ہی الاکثر اوقات بجائے نفع ضرر زائد دیتا ہی چنانچہ طبری کہتا ہی کہ ایک طبیب نے باوصف ممانعت کے سرطان حضیہ کو کاٹا اور فی الفور خون بکثرت جاری ہو کر مریض مر گیا اور سرطان پستان ایک شخص نے کاٹا دوسری پستان میں سرطان ہوگیا لیکن کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سرطان اگر تھوڑا ہو اور ابتدا ہو اور بہت نیچا ہو اور کاٹنے مین مادہ اُسکا زائل ہوجاوے تو فائدہ کمال ہوتا ہو تاہم شرط یہ ہی کہ بعد قطع تنقیہ لازم کرین اور کبھی اُسکے بعد داغ دیتے ہین مگر اسمین خوف ہی اگر قریب اعضاء رئیسہ کے ہو اور طریق قطع یہ ہی کہ چند روز مرہم موم اور روغن گل اور سیسہ اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسبغول اور شہد سے بنا کر طلا کرین تا نرم ہوجاوے اور بعد اُسکے پارچہ سخت کے ساتھ ملین تاکہ رگین ظاہر ہوجاوین اور بعد اُسکے قطع کرین اور جانب سالم سے داغ دیوین اور نشتر کے ساتھ بیخ اُسکی نکالین بعد اُسکے پشم کو مرہم زوفائے تر اور لعاب بہدانہ اور روغن بنفشہ اور پانی مکوہ کے ساتھ تر کرکے اُس موضع کو پُر کرین **دوا مجرب** یہ ہی کہ ہر دن دودھ عورتون کا اُسپر دوہین اور بعد اُسکے مرہم لگاوین اور بعد اُسکے ابر مردہ کو پانی مکوہ کے ساتھ تر کرکے رکھین تاکہ خشک ہونے نہ دے اور اسی طرح کرتے رہین تاکہ تحلیل ہوجائے اور پیپ اور تری سے صاف ہوجاوے اور بقراط نے کہا ہی کہ صاحب سرطان کا دس مرتبہ اسہال کرین بعد اُسکے ادویۂ متقرحہ جیسا زنجار یا کوئی اور دوا خوردہ گوشت لگاوین اور اوپر اُسکے پانی سرد رکھین امید ہی کہ بیخ سرطان نکل جائیگی

کلام طاعون مین

یہ ورم گرم پُر سوز نہایت درد ناک ہی اور خون سیاہ خواہ پیپ اُس سے بہتی ہی اور آخر کار خفقان اور غشی اور

ن کی طرف منجر ہوتا ہی سبب اسکا خون بدبو ہو کہ مغابن اور اعضاے نرم جیسا بغل اور بن ران اور پستان اور
خصیہ اور بیچ کان اور بیچ زبان کی طرف دفع ہوتا ہی اور اگر یہ ورم گرداگرد سینہ اور سر کے ہو تو خوفناک ہی اور
انطاکی کہتا ہی کہ اسکا پیدا ہونا بغل چپ مین بدہی بعد ازان ران چپ پر بعد اسکے ران راست پر بعد اسکے بغل
راست پر بعد اسکے گردن پر بدہی اور صاحب اکسیر فرماتے ہین کہ جو طاعون بیچ کان پر ظاہر ہو حال اسکا بدی
مین مثل سرطان بغل کے ہی کہ بائین طرف نکلے اور بقراط کہتا ہی کہ اگر ناک اور منھ اور کان مین نکلے تو مریض جلدی
مرجاتا ہی اور نہایت بد باعتبار رنگ کے وہ ہی کہ رنگ اسکا سیاہ ہو کہ ہرگز امید نجات نہین ہی بعدہ خاکستری
رنگ بعدہ سبز رنگ اور کبھی اسمین ایک خط سفید ہوتا ہی اسوقت اسکو ذو شکلین کہتے ہین بعد اسکے زرد بعد اسکے
سرخ اور یہ چندان خطرہ نہین رکھتے بشرطیکہ بڑے نہون کیونکہ اگر بڑے ہونگے تو قاتل ہین اور سخت ضرر یاب
اس سے لڑکے ہین اور بعد اسکے اہل زنج اور اہل ہند بعد اسکے دموی اور صفراوی مزاج والے لیکن سوداوی مزاج
مین کم ظاہر ہوتا ہی **علامات** ردیہ اسکے تپ اور اختلاط عقل اور نبض متواتر اور سنیر ہونا گرداگرد عضو کا اور خفقان
جب یہ علامات ظاہر ہون تو امید حیات نہین ہی ورنہ امید باقی ہی **علاج** بوقت لحاظ پیدا ہونے اسکے فصد کرین
اور خلط محترقہ کو اسہال کے ساتھ نکالین اور بقولات قلیل الغذا فرو کرنے والے لہو کے غذا کرین جیسا تخم خرفہ
اور طفشیل اور گوشت جوش دیے ہوئے سرکے سے اور دھنیا اور دہی ترش سے لیکن ترک گوشت افضل ہی
اور اصلاح ہوا جیسا کہ وبا مین مذکور ہی کرین اور بسبب تقویت اعضاے رئیسہ کے شربت سیب اور شربت صندل
اور شربت انار اور اترج اور لیمون اور نارنج پلاوین اور صندل اور کافور اور خرپزہ اور سیب اور اترج پلاوین
اور بعضے ادویہ انمین سے سونگھین اور رب ترش اور قرص طباشیر سے تقویت معدہ کرین **حسب مجرب**
موجب دفع پیدا ہونے طاعون سے **صفحہ** جدوار افیون مصطگی فلفل زعفران اذاراقی یعنے کچلا دودھ مین
جوش دیا ہوا اور چھلا ہوا دو دو درم جند بیدستر ایک درم جو دودھ کہ کچلے کے جوش کے بعد بچا ہو اسی مین تین گھنٹہ
تک سحق کرین اور بقدر دانہ مونگ کے گولی باندھین خوراک چار گولی شیرہ دس برگ نیب کے ساتھ ایضا انگوٹھی طلائی
نگینہ زمرد کے ساتھ پہنین **تدبیر طاعون** بوقت ظہور اسکے مثل تدبیر مذکور ہی سواے اسکے اوپر اسکے اور گرداگرد
اسکے پچھنے لگائین اور آہستہ آہستہ منھ کے ساتھ خواہ سینگی کے ساتھ مص کرین یعنی چوسین اور گرم پانی سے
نطول فرماوین تاکہ خون زہرآلودہ نکل جاوے اور گرداگرد اسکے ادویہ رادعہ جیسا سرکہ اور گل ارمنی اور زرسوت اور
آس اور کافور طلا کرین اور ادویہ جاذبہ سے مثل بابونہ اور سوداب اور پرسیاوشان اور خطمی کے نطول اور تکمید کرین
اور شہد اور چینی کہ جاذب اور محلل ہین ضماد کرین اور چوزہ مرغ کا شکم چاک کر کے باندھین اور روغن ترد کہنہ اور
مرہم رسل بھی جاذب اور محلل ہین بلکہ کہتے ہین کہ داغ دیوین لیکن ادویہ رادعہ اسپر ہرگز نہ لگاوین ورنہ مادہ اعضاے
رئیسہ کی طرف متوجہ ہو کر قتل کریگا اور اگر دماغ کی طرف میل کرے اور علامات اسکے مثل اختلاط عقل
اور دول اور خفقان اور غشی کے پیدا ہو دین تو اطراف باندھین اور ملین اور حجامت مابین مونڈھون کے اوپر لیون

سے کرین اور ادویہ جاذبہ اور محجمہ موضع ورم پر لگا دین مخفی نہ رہے کہ بعد ظہور طاعون کے بعضے کہتے ہین کہ فصد نہ کرین تا مادۂ زہر آلودہ باطن کی طرف رجوع نہ کرے مگر حق یہ ہی کہ فصد اور اسہال جائز ہی بلکہ عند الاحتیاج واجب ہی چنانچہ صاحب شفا لکھتے ہین کہ فصد کرنے سے بہت لوگون نے شفا پائی ہی مگر شرط یہ ہی کہ پہلے اس سے ورم پر بشرط یعنی پچھنہ لگائین اور خوب طور سے چوسین اور گرد اگرد اُسکے ادویہ قابضہ لگائین اور عرق گلاب جرعہ جرعہ پیوین اور ادویہ خوشبو سونگھین تا کہ مادہ متحرکہ اعضاے رئیسہ کی طرف جانے نہ پاوے

کلام ورم اعضاء غدویہ مین

جیسا بغل اور پس گوش اور بن ران یہ ورم تین قسم ہین پہلی قسم طاعون علاج اُسکا مذکور ہو چکا ہی دوسری قسم دفع ہونا مادہ کا اعضاے رئیسہ سے بسبب بحران وغیرہ کے علاج استفراغ کرین فصد اور اسہال اور جونک لگانے سے اور غذا کی تقلیل کرین اور تلطیف اور بعد اُسکے ادویہ نرم کرنے والی جیسا بنفشہ خطمی تخم کنوچہ ہین روغن بنفشہ اور موم کے ساتھ رکھین لیکن ادویہ مرخیہ کا لگانا قبل تنقیہ کے ممنوع ہی ورنہ بہت مادہ کھنچ آئیگا اور اخیر مین محللات لگاوین اکثر اوقات آرد گندم اور جو کفایت کرتا ہی اور سیہ سحق کیا ہوا پانی دھنیا کے ساتھ بہت نافع ہی اور اسرنج اور صابون اور ہلدی نافع ہی دوا مجرب دہلوی جمیع اورام کے لیئے خصوص جو ورم کہ فرج اور قضیب اور مغابن مین ہو صفت آرد پوست خشخاش آرد اسبغول مساوی الوزن بروغن گل کے ساتھ لیکن ادویہ رادعہ ہرگز استعمال نہ کرین الا اگر کسی عضو نازک مین ہو جیسا پستان اور خصیہ ہی تو بعد تنقیہ کے جائز ہی تیسری قسم وہ ہی کہ قرحہ یا ورم دوسرے عضو مین ہو اور مادہ بواسطہ رگ جہندہ یا ساکنہ کے منتقل ہو کر اس موضع مین پہونچے علاج اسکا اورام باقیہ کے کرین یعنی ردع اور نضج وغیرہ لیکن ابتدا مین ادویہ مرخیہ استعمال کرین۔

کلام مشترک بثور مین

یہ جمع بثرہ کی ہی اور بثور عبارت ہی بر آمدگی خرد سے جلد مین مادۂ فاسد سے فرق مابین ورم اور بثرہ کے یہ ہی کہ چھوٹے ہوتے ہین اور ورم بڑا ہوتا ہی فقط اور تمیز خلط موجبہ کا رنگ اور شکل اور لمس سے ہوتا ہی۔ علاج تدبیر دموی کی یہ ہی کہ فصد کرین اور شربت عناب اور شاہترہ اور املتاس اور ادویہ رادعہ اور محللہ استعمال کرین اور تدبیر صفراوی کی یہ ہی کہ جوشاندہ گل بنفشہ یا قنطوریون ایک ایک جزو املی آدھا جزو تخم خرفہ چوتھا حصہ جزو کے ساتھ منضج کرین لیکن اگر تپ ہو تو جو برابر تمامی ادویہ کے داخل کرین اور چینی ڈال کر پیوین اور بعد اسکے مسہل اس گولی سے لیوین صفت صبر ہلیلہ سقمونیا ایک ایک جزو مصطگی آدھا جزو پانی کاسنی مین گولی باندھین اور دو مثقال سکنجبین کے ساتھ بشرط کثرت رطوبات کے کھاوین و اگر خشکی ہو تو ماء الجبن کے ساتھ اور بعد تین تین دن کے مسہل لیتے رہین اور تدبیر بثور بلغمیہ کی یہ ہے کہ قے کرین اور بعد اسکے معجون تجاح استعمال کرین اور تدبیر بثور سوداویہ کی یہ ہی کہ پہلے یہ جوشاندہ پیین صفت کشمش ایک جزو عناب لسوڑہ بسفائج آدھا آدھا جزو بنفشہ کاسنی شاہترہ چوتھا چوتھا جزو چینی ڈال کر پیوین تا نضج ہو جاوے اور بعد اسکے مسہل فرماوین فصل بیان

ادویہ

ادویہ طلامین جوجوادویہ رادعہ اور محللہ اور منضجہ اور مفجرہ اورام مذکور ہوچکی ہین عمل مین لاوین اور یہ دوا نافع تمامی شور ہی صفحہ گل کنیر افسنتین صابون اشق روغن زیت اورچربی مرغ مین جوش دیکر استعمال کرین ادویہ منفردہ مجربہ حنا آس بورہ انجیر سداب تخم سداب لہسن شہد کے ساتھ ضماد کرین اور ہلیلہ زرد مطلقًا یعنی کھانے اور لگانے مین فائدہ دیتی ہی **ایضًا** کالادانہ سہاگہ نوشادر سرکہ کے ساتھ **ایضًا** چرائتہ بلکہ اسمین حدیث مبارک وارد ہی کہ ضماد اسکا نہایت مفید ہی

کلام باد فرنگ مین

اطبائے متاخرین اسکو فارسی مین آتشک کہتے ہین اور یہ دانے ہین خبیث کہ شروع ہوتے ہین اکثر اوقات مین گرداگرد اندام نہانی عورت اور مرد پر اور بعد اسکے تمام بدن پر پھیل جاتے ہین اور رنگ بدن فاسد ہوجاتا ہی اور گرانی اعضا اور وجع مفاصل لاحق ہوتا ہی بلکہ گاہے خصیہ اور قضیب اور ناک اور لہات متقرح ہوکر گرجاتے ہین اور جو بثور دفع ہوجاتے ہین داغ سیاہ اُسجگہ باقی رہتے ہین اور تعدیہ اُسکا سخت ہی یعنے بسبب جماع اور پانی اور طعام ایک دوسرے سے بلکہ ایک جگہ بول کرنے اور پاخانہ پھرنے سے لاحق ہوتی ہی حصول صحت کا اس مرض سے نہایت دشوار ہی چنانچہ سید تمکین لکھتے ہین کہ علاج سے زائل نہین ہوتی جملہ اطبا کو لازم ہی کہ ایک مریض کو بروقت علاج دریافت کرلیا کرین تاکہ رعایت کرلیا کرین سبب اسکا یا تو خلط جلی ہوئی ہی یا تعدیہ ہی قسم اول نہایت دشوار ہی خصوص اگر سودا یا صفراے سوختہ ہو تو نہایت مشکل ہوگا مجمل کلام کا یہ ہی کہ باد فرنگ اور جذام مادہ اور بدی مین آپس مین نزدیک نزدیک ہین اور اسوجہ سے باد فرنگ محتاج بہ ادویہ سمیہ ہی جیسا جذام کہ جو مادہ کہ نیچے اعضا کے جگہ پاگیا ہی وہ نکلجاوے مخفی نہ رہے کہ ذکر اس مرض سے کتب یونان خالی ہین اور بعضے اطبا کہ اسکو نار فارسی یا بثور غریبہ سے سمجھتے ہین محض غلط ہی اور جو کہ اسکو جمرہ یا جذام سے حساب کرتے ہین وہ بھی خطا ہی کیونکہ ظہور اس مرض کا نوین صدی مین نواحی فرنگ خواہ فارس خواہ آذربایجان سے ہوکر شایع ہوا ہی چنانچہ حکایت کرتے ہین کہ اہل فرنگ نے بروقت محاصرہ کے عورتون کو بیمارون کے ساتھ جماع کرایا اور پھر اُن عورتون کو فوج مخالف مین بھیجا بفور اُنکے پہونچنے کے جس شخص نے اُنکے ساتھ جماع کیا اس مرض مین گرفتار ہوا اور بعد اسکے منتقل ہوکر پھیل گیا اطبا کو اسکے علاج مین دو طریق ہین **طریق پہلا** بیان ادویہ یونانی مین وہ اسطرح ہی کہ بموجب خلط کے تنقیہ اور تعدیل کرین اور یہ طریق نہایت اسلم ہی گو کہ اثر اسکا بدیر ظاہر ہو خواہ بالکل ظاہر نہو کیونکہ مادہ عاصی ہی دوا قبول نہین کرتا اور اسی وجہ سے اہل یونان گوشت سانپ کو جذام مین جائز رکھتے ہین **علامت دموی** کی یہ ہی کہ بثور بڑے اور مدور اور سرخ رنگ ہووینگے اور خون یا رطوبت اُنسے جاری ہوگی اور سوزش اور خارش اور ضربان شریان اور گرانی بدن خصوص سر اور سختی حلق ہوگی **علاج** تنضیج کرین اور بعد اسکے فصد باسلیق اور بعد اسکے ہفت اندام اور بعد اسکے صافن کھلاوین مگر فصد اُن دنون مین کرین جن دنون مین استفراغ خلط گرم نہ کرین واگر سر مین بثور بڑے ہووین تو فصد قیفال خواہ پیشانی کراوین اور

لریب کے اور عورت حاملہ مین حجامت مابین مونڈھون اور ہر دو پنڈلیون کے کراوین اور بعد اسکے شربت عناب اور شربت زرشک اور شربت انار کی مداومت کرین **علامات صفراوی** کی یہ ہر کہ ثبور مائل بہ زردی اور نہایت سوزان ہووینگے اور بدن لاغر اور بیخوابی اور کمی رطوبات اور گرانی کم ہوگی **علاج** فصد کھلاوین لیکن خون بہت نہ لیوین اور بعد اسکے سکنجبین اور شربت انلد اور انبلی اور آلو بخارا استعمال کرین اور شربت ورد ماء الجبن کے ساتھ پلاوین تاکہ نضج ہووے اور بعد اسکے خیار شنبر شربت ورد کے ساتھ خواہ معجون نوری دیوین **علامت بلغمی** کی یہ ہر کہ ثبور جلد سے بہت باہر ہووینگے اور رنگ اُنکا سفید اور گرداگرد اُنکے ابر مردہ کے مانند ہوگا اور پانی اُنمین سے جاری ہونا اور ہونا خارش کا خواہ کم ہونا خارش کا اور زیادہ ہونا خارش کا ہوا سے سرد سے یہ سب علامات سے ہین **علاج** جوشاندہ مولی اور سووا اور بورہ سے ہر ہفتہ مین قے کرین اور حب ایارج اور حب قوقایا اور حب اصطمخیقون خواہ تربد اور تخم حنظل اور غاریقون سے مسہل کرین **علامت سوداوی** کی یہ ہر رنگ ثبور کا سیاہ اور سخت اور خشک اور بیخوابی اور سیاہی بدن کی **علاج** دودھ اور سکنجبین اور روغن زرد اور بورہ سے قے اور لاجورد اور افتیمون سے ماء الجبن کے ساتھ اسہال کرین **فائدہ ضروریہ** ادویہ مسہلہ مذکورہ تپ سوداوی اور جذام اس مرض مین نافع ہین حسب مناسب کام مین لاوین منجملہ عجائب قدرت الٰہی کے یہ ہر کہ حضرت مسبب الاسباب نے بعد ظہور اس علت کے ایسی دوا ظاہر فرمائی ہر کہ اُسکے لیئے تمام مجرب ہر اور وہ چوب چینی ہر کہ حسب دستور استعمال کیجاتی ہر لیکن پیش از تنقیہ استعمال نہ فرماوین ورنہ علت زیادہ ہوگی اور انطاکی کہتا ہر کہ عمدہ طریق استعمال اسکا یہ ہر کہ دس درم چوب چینی کو کوٹ کر چھ سو درم پانی مین ڈال کر جوش دیوین تا تیسرا حصہ باقی رہے صاف کر کے کھانے اور پانی مین استعمال کرین اور دھوان اُسکا لیوین اور اسی طرح مکرر کرین تا حصول شفا ہوا اور بعضے کہتے ہین کہ اسکو تقسیم کرین ایک حصہ اُس سے یعنی اسّی مثقال کو چالیس حصہ کرین اور ایک حصہ ڈیڑھ آثار پانی ڈالکر جوش دیوین اور بخار اُسکے سے پسینہ لاوین اور پانی اُسکا بوقت پیاس کے پیوین اور قبل طعام کے سات مثقال پیوین اور اسی طرح ہر دن کرین اور صاحب تذکرہ لکھتے ہین کہ پوست انار مازو کے ساتھ سفوف کر کے کھلاوین اسہال کریگا اور قائم مقام چوب چینی کے عمل اسکا ہر **ایضاً** سنبل در باب خشک کرنے رطوبات اور قروح ساعیہ کے چوب چینی سے زیادہ تر مفید ہر **ایضاً** بیخ کابلی یعنے داد رنگ خشک کرنے قروح مین چوب چینی سے بڑھکر عمل کرتا ہر **ایضاً** بقایا سے باد فرنگ اور خشکی قروح مین قرص گل انار مع مازو اور پوست انار کے نہایت عجیب ہر **ایضاً** جوشاندہ مائین کا سنا کے ساتھ **ایضاً** دار شیشعان در باب قروح خبیثہ اور بہتے ونلے کے چوب چینی سے افضل ہر پیوین اور نطول کرین **ایضاً** بیخ عباسی چوب چینی سے قوی العمل ہر **ایضاً** نمک مرداسنگ فاد زہر باد فرنگ ہر خوراک دس رتی ایک ایک دن تیرہ دن تک بعد تنقیہ کے **طریق دوسرا** اطباء ہند کا بیان ہر کہ مدار علاج اسکا ادویہ سمیہ پر ہر خواہ کھلاوین خواہ دھوان اُسکا دیوین لیکن ایسے ادویہ بشرط قوت طبیعت کے فوراً نفع دیتے ہین اور بوقت ضعف مہلک ہین بلکہ اکثر اوقات بعد استعمال ادویۂ مذکورہ کے درد مزمن اور فساد مفاصل پیدا ہوتا ہر اور اکثر ادویہ مین قلاع یعنے جوش دہن ظاہر

ہوتا ہی اور اسمین نہایت خوف ہی کیونکہ سبب اسکا صعود مادہ ہی اور اسمین خناق اور سرسام کا خوف ہی واجب
اور ناجی **طریق** یہ ہی کہ دونون طریقون مین جمع کرین یعنی استفراغ خلط بمراتب فرماوین اور تعدیل اور بعد اسکے ادویہ
بندیہ استعمال کرین لیکن تریاق ہر ایک کا استعمال کرین اور یا قوتی مقوی اعضاء رئیسہ استعمال کرین اور ادویہ ملینہ
شکم کا دوام فرماوین انشاء اللہ تعالی اس تدبیر سے شفاء عاجل حاصل ہوگی مگر خبردار ونہار کہ ہرگز ومطلق ادویہ
سمیہ پیش از تنقیہ اور عند الضعف استعمال نہ فرماوین اور عمدہ تر اور جلیل تر اس باب مین جیسا ذکر صاحب ہلوی کے
معجون اکسیر البدن ہی کہ باصطلاح اہل حساب اشارات کر کے لکھا ہی اور کہا ہی کہ خزائن عظیمہ سے ہی اور تعریف اسکی
زیادہ از حد کی ہی اور واسطے باد فرنگ کے تریاق تبلایا ہی اگر چالیس دن مداومت کریسے تو جوانی عود کر آتی ہی **صفتہ** فلفل سفید
فلفل سیاہ دارچینی جوزبویہ بسباسہ مصطگی عود بلسان سعد زنجبیل قرنفل عود قماری آملہ سنبل الاچی خرد ناگر ماہ باد یان
زعفران صندل سفید دار فلفل مساوی الوزن کچلہ مدبر برابر تمامی ادویہ کے شہد سہ حصہ ادویہ خوراک ایک مثقال
تدبیر کچلہ اسطور ہی کہ سات دن پانی مین تر کرین اور ہر ایک دن پانی بدستے رہین بعد اسکے اسکو چھیلین اور خمیر گندم مین
سات دن رکھین اور بعد اسکے دھووین اور پارچہ مہین مین بند کرین اور تین وزن کچلہ کا دودھ لیکر اسمین
ڈالین اور جوش دیوین تا دودھ خشک ہوجاوے پھر پانی گرم سے دھووین اور پھر پانی سرد سے جب اچھی طرح صاف
ہوجاوے معجون مذکورہ مین ڈالین **دوا مجرب** **صفتہ** سلیمانی تین مثقال قرنفل چودہ دانہ فلفل چوبیس دانہ چودہ حصہ
کرین ایک حصہ پھینک دیوین اور باقی فجر اور شام کھاتے رہین مگر وزن ہذا مخصوص مع ابدان قویہ سمجھین **مسہل مجرب**
معجون نقشبندی نافع باد فرنگ واقسام شور وجرب **صفتہ** بیخ حنظل فلفل سیاہ چار چار درم تین وزن کرین ماء سایک
ایک وزن بعد دو دو دن کے کھایا کرین غذا شوربا سرکہ سے کرین چند ایام استعمال مین لاوین **حب مجرب**
دستور العمل نقشبندی **صفتہ** بلادر پارہ اجوائن خراسانی قرنفل بلیلہ سیاہ سنا فلفل سفید موصلی سفید اوذ اوند حرج طباشیر
ایک ایک جزو شحم حنظل دو جزو بلادر اور پارہ کو سحق کرین اور بعد اسکے باقی ادویہ ملا کر کھرل کرین اور شہد کے ساتھ
مقدار نخود گولی باندھین اور چار گولی کھٹے دہی مین لپیٹ کر نگل لیوین غذا روٹی بے نمک روغن زرد کے ساتھ **سفوف**
صاحب نقشبندی نے کہا ہی کہ عجیب الفوائد ہی خصوص بعد تنقیہ کے مجرب اور دستور العمل باد فرنگ اور اقسام بثور
اور جرب کیلئے **صفتہ** شاہترہ تین جزو ہلیلہ زرد چار جزو ریوند خطائی پانچ جزو گلسرخ چھ جزو بلیلہ سیاہ دس دس جزو چوب
چھاؤ گیارہ جزو سنا مکی بیس جزو شکر تری مساوی وزن ادویہ خوراک چھ درم صبح وشام پانی تازہ کے ساتھ واگر عرق
شاہترہ کے ساتھ استعمال کرین تو جرب سوداوی کے لئے عجیب ہی **ایضاً مجرب** نقشبندی **صفتہ** سلیمانی تین ماشہ فلفل
چار ماشہ خولنجان آٹھ ماشہ پندرہ پڑیان بنا دین اور ایک ایک پڑیا روز کھاوین کوئی پرہیز نہین مگر اشیاء پیدا کنندہ سودا سے
ایضاً نہایت عمدہ **صفتہ** سیسہ گداز کرین اور سیسہ سنکھیا اوپر اسکے ذرور کرین تا کہ خاک ہوجاوے اور ایک قیراط
سات سیر شاہی روغن گاؤ مین ڈالکر پی لیوین قے آویگی اور اس مرض سے نجات ہوجاویگی اور ایسا ہی وجع مفاصل مین
ایضاً نہایت نافع **صفتہ** کالادانہ تخم نیلوفر قند سیاہ چھ چھ درم مردار سنگ تین درم گولی باندھین اور چودہ دن استعمال کرین

غذا روٹی روغن زرد کے ساتھ اور سوائے اسکے جو اشیا کہ مزاج اُنکے مین تری زیادہ ہو نہ کھاوین **ایضاً** حب نافع کہ بوقت مشکل ہوجانے علاج کے واُترنے بالون کے اور معطل ہوجانے ہاتھ پاؤن کے اور متقرح ہوجانے حلق اور قضیب کے نافع ہو **صفت** سم الفار دو دانگ پارہ دو مثقال لیمون کے پانی کے ساتھ کھرل کرین اور بعد اسکے عاقرقرحا مصطگی دو دو مثقال ملاوین اور کھرل کرین گولی بقدر نخود بناوین پانچ گولی فجر کو اور تین گولی شام کیوقت کھاوین لیکن پہلے اس سے شوربا ے گوشت مرغ جسمین مصالحہ گرم ہووے پی لیوین اشیار بادانگیز اور ترشی سے پرہیز کرین درد کل جاتے رہینگے اور جوانی پھر آئیگی **ایضاً** حب زیبق مجرب معمول باد فرنگ اور قروح کہنہ اور ناصور کیلئے **صفت** مقل کتیرا صمغ عربی انزروت ریوند ترید پانچ پانچ جزو پارہ برگ حناے تر بادام پستہ تین تین غاریقون بسباسہ زعفران مصطگی دو دو کافور حدوار محمودہ مشوی ایک ایک پارہ کو پانی لیمون اور حنا کے ساتھ کھرل کرین تاکشتہ ہوئے اور باقی ادویہ کو ملاکر گولی مقدار چنا باندھین خوراک ایک دانگ **ایضاً** سلطان الادویہ نافع بغیرتی اور اسہال اور قلاع کے **صفت** مالکنگنی اجوائن خراسانی اجمود کچلہ گل ارمنی شونیز پانچ پانچ جزو جوز ماثل آدھا جزو سوائے گل ارمنی کے تمامی ادویہ بریان کرین اور مقدار بیر خرد کے گولی بناوین لیکن پانی مین افیون آدھ جزو حل کرکے گولی تیار کرین ایک گولی فجر اور ایک گولی شام کھاوین غذا روٹی روغن زرد کے ساتھ خواہ گوشت سوائے اسکے دوسری چیز نہ کھاوین **ایضاً** مجرب **صفت** افیون دو درم پارہ تین درم قند سیاہ کہنہ چھ درم پانی لیمون کے ساتھ کھرل کرین اور بعد اسکے شنگرف درم کے انداز ڈالکر تیس گولی بناوین ایک گولی فجر اور ایک شام کھاوین **ایضاً** مجرب **صفت** مشک کافور الایچی کلان گل ارمنی کتھ ہندی ہموزن ماش کے انداز عرق گلاب کے ساتھ گولی باندھین اور ایک گولی فجر اور ایک شام کھاوین اور اعضاے رئیسکی قوت کرین اور غذا روٹی روغن زرد کے ساتھ کھلاوین واگر ضعیف ہو تو گوشت دراج کھلاوین اور پانی کو ہاتھ نہ لگاوین واگر پانی کے بدلے کوئی عرق مقوی دل پیوین تو بہتر ہے بارہ دن نہایت بیس دن تک مگر مخفی نہ رہے کہ جبتک کوئی اور دوا فائدہ کرے اس دوا کے نزدیک نہ جائین صاحب اکسیر لکھتے ہین کہ بعض اعزہ ہمارے کو اسی گولی سے باد فرنگ کہنہ سے چھڑایا باوجودیکہ پانی سے بھی پرہیز نہین کیا **ایضاً** مجرب بلاقلاع **صفت** سلیمانی کتھ کبریت برابر اڑتالیس⁴⁸ گھنٹہ پانی کوار بوٹی کے ساتھ حل کرین اور بقدر ماش گولی باندھین خوراک چار گولی نہایت چھ گولی **بیان ادخنہ** یعنی جو چیز کہ دھوان اسکا لیا جائے اور اطلیہ وغیرہ مین یقین کرین کہ ادویہ سمیہ کا دھوان لیا جاے خوف ہے کیونکہ اکثر اوقات دھوان آنکھ کو پہونچکر نابینا کردیتا ہے یا اعضاے رئیسہ کو پہونچکر قتل کردیتا ہے حتی المقدور استعمال اُسکے سے لحاظ کرین **قرص عشر** صاحب نقشبندی نے اسکو اسرار سے سمجھکر اشارات کے ساتھ ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ اکثر امراض مشکلہ مین اسکا تجربہ ہوا ہے خصوص باد فرنگ اور نزلہ متقرحہ مایوس العلاج اور وجع مفاصل اور نقرس متقرح کہ جسمین کوئی اُنگلی گل گئی ہو اور خنازیر کو نفع دیتا ہے **صفت** پوست بیخ آک دس تولہ شنگرف چھ ماشہ دارچینی مردارسنگ تین تین ماشہ اچھی طرح پیسین اور چودہ قرص بناوین ایک حقہ مین پیوین الا پانی حقہ مین نہ ڈالین اور وقت عصر کے ہواسے حفاظت کرکے پیوین رطوبات لزج منھ سے نکلینگے واگر بعد اسکے روغن زرد کے ساتھ غرغرہ کرین تو احسن ہے اور رات کو اطریفل زمانی خواہ کشنیزی کھاوین اور غذا

ردیٹی پر ربع رطل روغن زرد ڈالکر کھاوین یہ راز عظیم ہے اسکا خیال رکھین اور مصنف اور مترجم کو دعاے عاقبت بخیر کرین **ایضاً** مجرب دہلوی **صفت** مازو شنگرف اسگندھ موصلی سفید موصلی سیاہ بھنگرہ دو دو مثقال چودہ ٹڑیا بناوین اور ایک ٹڑیا کو ہلدیہ بیر مین کہ روشن ہون پھینک دین اور برہنہ ہوکر ایک پارچہ کلان اوڑھ کر بیٹھین لیکن سر کو باہر رکھین اور منھ کھلا رکھین سات دن تک فجر اور شام کے وقت برابر کرین **ایضاً** کم ضرر اور ظاہر نفع **صفت** پارہ شنگرف مصطگی کندر رمرصافی تین تین مثقال مصری چھ مثقال مصری کو پانی کے ساتھ حل کرین اور تمامی ادویہ ملاکر بعد اوسکے پارہ کو اُسمین کشتہ کرین اور پندرہ گولی باندھین اور ایک گولی کا مثل بخور دند کورۂ اول کے دھوان لیوین **ایضاً** دافع باد فرنگ مایوس العلاج کہ ہفتہ کے اندر دفع ہوجاتی ہے لیکن جب تک کہ دوسری دوا نفع نکرے اُسکو استعمال نہ کرین **صفت** شنگرف عاقرقرحا مازو برابر تمباکو کے ساتھ حقہ مین دو مرتبہ ایکدن مین استعمال کرین اور غذا روٹی روغن زرد کے ساتھ کھاوین اور ایک مہینہ دس دن برابر اشیاے مخالفہ سے پرہیز کرین **ایضاً** اسرار سے پارہ کو برگ بادنجان کے ساتھ کشتہ کرین اور دونون ہاتھ کہنی تک ملین قلاع یعنی منھ کے اندر زخم ہوکر نفع ہوجائیگا **بیان مراہم دافع قرحہ باد فرنگ** مرہم توتیا مرہم قنبیل یعنے کمیلا **ایضاً** بمثل روغن اینٹ پختہ **ایضاً** کیمخت نیلہ توتیا خرمہرہ تمامی سوختہ **ایضاً** مرہم اسرار سے ایک دن مین صحت دیتا ہے **صفت** پوست چوب چینی آدھا درم واگر بہم نہ پہونچے تو خاکستر پارچہ جسمین پارہ چند مرتبہ چھانا گیا ہو آدھا مثقال شنگرف دس درم توتیا ہندی مغسول بیس درم زردہ بیضہ جسکو گرم بھوبھل مین پکایا ہو ملاکر ضماد کرین **مرہم** کامل النفع **صفت** چوب چینی ایک جزو چونہ شستہ آدھا جزو حنا مردار سنگ ہر ایک چوتھا حصہ موم سفید اقلیمیاے نقرہ آٹھوان حصہ روغن زیتون برابر **مرہم** نفع مند زیادہ پہلے سے **صفت** توتیا مردار سنگ سفیدہ قلعی تین تین جزو موم پانچ جزو روغن زرد بیس جزو **ایضاً** مفید زیادہ کل مرہم سے **صفت** مردار سنگ شنگرف دو دو مثقال کتھہ چوب چینی چار چار مثقال موم کافوری پانچ مثقال زود ھگا وُخواہ ملائی بیس جزو اگر کتھہ کو بریان کرلیوین افضل ہے **ایضاً** نافع زخم اور قرحۂ باد فرنگ اور خارش **صفت** پارہ کبریت توتیا سبز مردار سنگ سپاری سفید سوختہ کتھہ سفید ایک ایک جزو روغن گاؤ دس جزو مرہم بناوین اور استعمال کرین **خاتمہ** بیان تدارک بعضے عوارض لاحقہ استعمال ادویہ سمیہ سے اور یہی طور کی ہے پہلا قلاع یہ اکثر لاحق ہوتا ہے اور عوام خیال کرتے ہین کہ قلاع علامت صحت ہے اور حصول شفا بدون اسکے نہین ہوتا لیکن خطرناک ہے صعود مادہ پر دلالت کرتا ہے اور دافع اسکا یہ ہے کہ جوشاندہ پوست بیخ بیر خواہ عصارۂ گل چنبیلی اور بالشہ خواہ روغن گاؤ کے ساتھ مضمضہ کرین اور اطریفلات کھاوین **سفوف** مذکورۂ نقشبندی **صفت** زراوند مدحرج آس سعد گل انار بیخ سوسن دم الاخوین مازو دوسرا احشا مین رک رہنا پارہ کا علامت اسکی درد اعضا کا اور گرانی اور اختلاج انکا منجملہ مجربات کے کہ بمراتب نفع دیا ہے یہ نسخہ ہے **صفت** سنا تربد ترپھلہ گندھک آملہ سار جوا کھار ریوند خطائی برابر خوراک چھ درم چالیس دن تک کھاوین اور صبح کو شوربا کھاوین اور شام کو چاول اور تلئین کرین تاکہ دو دست یا تین دست آتے رہین تیسرا امتادنی ہونا آنکھ کا دھوین پارہ وغیرہ سے علاج یہ ہے اقلیمیاے زر سے ترکرین

کلام جمرہ اور نار فارسیہ اور نملہ مین

ان تینون مرض کے سبب اور تعریف اور علاج نزدیک نزدیک ہین مجمل یہ ہے کہ یہ تینون بثور ہین کہ نہایت سوزش رکھتے ہین اور بہت نیچے تک اثر کرتے ہین اور حدوث انکا خلطون سوختہ سے ہے اور سبب انکا بہت کھانا بادنجان اور گوشت گاؤ اور لہسن اور خردل کا ہے یا تاثیر اشیائے سمیہ کی ہے جیسے کھانے کا اتفاق ہوا ہو خواہ کسی جانور زہردار نے کاٹا ہو یا ترک کرنا تنقیہ کا ایک مدت تک **علاج** ہر ایک کا یکسان ہے یعنے اخلاط سوختہ کا تنقیہ کرین فصد و اسہال سے گرداگرد اسکے ادویہ رادعہ لگاوین اور ادویہ محللہ انطاکی نے کہا ہے کہ مامیثا مازو اور پوست انار کے ساتھ قائم مقام حب زیبق ہے اور قروح اور نار فارسیہ اور اکلہ اور نملہ کے لئے سر عجیب ہے اگرچہ جو دوا کہ ایک کو فائدہ دیتی ہے دوسرے کے لیے بھی وہی کافی ہے لیکن تدبیر مخصوصہ ہر ایک کی تین فصلون مین ذکر کیجاتی ہے **فصل پہلی** جمرہ مین اطبائے متقدمین اسکو فارسی مین آتشک کہتے ہین یہ خشکریشہ ہے کہ نیچے تک ہوتا ہے اور رنگ اسکا سیاہ خواہ خاکستری خواہ برنگ قلعی ہوتا ہے اور اسمین مثل سوختہ آگ کے رنگ اور غلش اور بہنا پیپ کا اور جلنا ہوتا ہے اور جمرہ کو کھاجاتا ہے اور نیچے تک اثر اسکا ہوتا ہے اور پہلے پیدا ہونے اسکے سے بثور خرد بقدر دانہ باقلا ہوتے ہین لیکن گاہے ایسا ہوتا ہے کہ بثور مذکورہ نہین ہوتے بلکہ پہلے ہی قرحہ پیدا ہوتا ہے کہتے ہین کہ اگر ایسی جگہ پیدا ہو کہ مریض اسکو نہ دیکھ سکے تو مہلک ہے اور انطاکی کہتا ہے کہ اگر غائر ہووے اور جو چیز اسپر لگائی جاوے اس سے سوزش ہووے تو امید نجات نہین منذرات اسکے سے گرم ہونا بدن کا بغیر پیاس کے اور متغیر ہونا سانس کا بغیر علت مجازی کے اور بدبوے پاخانہ کی اور کف سیاہ بول پر اور جلنا موضع مرض کا اور سیاہ ہونا اسکا اور پیدا ہونا لکیرون کا مخالف رنگ بدن کے اور کم ہونا حس اسجگہ کا **علاج** موضع ماؤف پر شرط عمیق یعنے پچھنے لگائین اور ادویہ جاذبہ مرخیہ اسپر لگائین جیسا حرام مغز اور چربی اور چوچہ کبوتر اور بعد اسکے ادویہ رادعہ قابضہ اسکے گرداگرد لگاوین جیسا مٹی اور سرکہ اور آس اور بعد اسکے فصد کرین مگر قبل ادویہ رادعہ کے فصد نہ کرین ورنہ خوف ہوتا ہے کہ مادہ عضو رئیس کی طرف رجوع کرے اور بعد اسکے ان گولیون کیساتھ مسہل کرین کہ فعل عجیب رکھتی ہین اور شفا ہوجاتی ہے **صفت** مصبر اوقیہ بسفایج آدھا اوقیہ سقمونیا ہلیلہ زرد مصطگی تین تین درم سنگ ارمنی ایک مثقال کاسنی کے پانی کے ساتھ گولی باندھین اور دو مثقال ہر دن کھاتے رہین اور بعد اسکے ادویہ محللہ جیسا مازو و سرکہ کے ساتھ اور پھٹکری سرکہ کے ساتھ لگاوین اور عمدہ زیادہ یہ دوا ہے کہ دردی سرکہ کوشتی خالص اور سفیدہ قلعی کے ساتھ لگاوین بعد اسکے انار ترش اور مازو دونون کو جوش دیکر خواہ عدس مقشر لگاوین **ایضاً** دوائے ناجی مسکہ اور پانی کشنیز سبز کا **ایضاً** نورہ محلول پیوین اور طلا کرین جلدی شفا ہوگی **ایضاً** انار کو سرکہ مین جوش دیکر لگانا ہر حال مین مفید ہے اور اگر سوزش سخت ہو اور رجوع مادہ سے امن ہو تو آس اور کافور سرکہ اور پانی دھنیا کے ساتھ لگاوین و اگر گوشت گندہ ہوا ہو تو شکر چینی ذرور کرین کہ اگر گوشت فاسد تھوڑا ہوگا تو کھا جائیگی اور اگر زیادہ ہو تو زنگار کو ذرور کرین **دوا مجرب صفت** روغن زیتون ڈیڑھ جزو مردار سنگ زرنیخ ایک ایک جزو دونون دوائے اول کو جوش دیوین اور بعد اسکے تیسری دوا داخل کرین جسوقت گوشت جاتا رہے اسوقت دوسرے جراحات کے موافق علاج فرماوین **ایضاً** تدبیر عمدہ مجرب واسطے

دفع خشک ریشہ کے **صفت** انزروت مصبر کندر زنجار سفیدہ قلعی مساوی الوزن گل ارمنی برابر تمامی ادویہ کے سرکہ کے
ساتھ طلا کرتے رہین تاکہ خشک ہوکر خود بخود زائل ہوجاے خواہ روغن بابونہ لگاکر اسکو چھیلین اور مکرر سہ کر راسی طرح
کرتے رہین بعد اسکے مثل علاج زخم کے دوا کرین دوا نافع اکثر اوقات **صفت** افیون اقاقیہ پھٹکری پوست انار ایک ایک
جزو زہرۃ النحاس اجوائن خراسانی آدھا آدھا جزو

فصل دوسری

نار فارسیہ مین یہ مرض مثل حمرہ کے ہی
اور چندان اسمین فرق نہین ہی چنانچہ ابو علی سینا نے دونون کا ایک ہی علاج بیان کیا ہی اسقدر فرق ہی کہ رنگ
بثور نار فارسیہ یعنی آتشک مین زرد ہوتا ہی اور حمرہ سے ظہور انکا جلدی ہوتا ہی اور چندان غائر نہین ہوتا اور
تری اور سوزش اسمین زیادہ ہوتی ہی اور پہلے پیدا ہونے اسکے سے اکثر طاہری رنگ محل بثور مین پیدا ہوتی ہی اور
بثور اسکے جلدی خشک ریشہ ہوجاتے ہین **علاج** جیسا کہ پہلے مذکور ہوچکا ہی کرین لیکن اطفاء حرارت کا اسجگہ خیال زیادہ
رکھین یعنے بعد صاف ہوجانے زخمون کے مردار سنگ اور سفیدی انڈا اور صندل اور کافور لگاوین اور پارچہ کو
لعاب اسپغول اور کافور اور رسوت سے ترکر کے رکھین واگر زیادہ تری جاری ہووے تو پارچہ اس دوا سے
ترکر کے رکھین **صفت** رسوت ہلدی کافور صندل آب گل اشرفی کے ساتھ مگر مخفی نرہے کہ ادویہ مذکورہ کو گرد اگرد بثور
کے زیادہ رکھین بہ نسبت بثور پر لگانے کے اور گوشت گندہ کو مثل تدابیر مذکورہ حمرہ کے دفع کرین اور مرہم سفیدہ
وغیرہ اسپر لگاوین اور پینا گل انار کا حمرہ اور حرب اور حکہ کے لیئے مجرب ہی

فصل تیسری

نملہ مین یہ بثور ہین
صفراویہ ثالیل کے موافق لیکن غائر نہین ہوتے مع تھوڑے سے ورم اور سوزش اور خارش مثل کاٹنے چیونٹی کے
اور جلدی متقرح ہوجاتے ہین اور اسکی دو قسم ہین ایک اکالہ کہ اسکو ساعیہ کہتے ہین اور دوسری ساذجہ کہ
اسکو جاورسیہ کہتے ہین اور اسکے مادہ کے ساتھ بلغم خواہ سودا ملا ہوتا ہی **علاج** جوشاندہ ہلیلہ کے ساتھ خولنجان یا لحبین
اور سقمونیا کے ساتھ اسہال کرین انطاکی کہتا ہی کہ تریاق اسکا مصبر ہی اور ادویہ مرکبہ کہ جسمین مصبر ہو اور بعد اسکے ادویہ
مجففہ مبردہ رکھین جیسا رسوت اور دال مسور اور ستو جو کے اور پوست انار اور مٹی اور اقاقیا اور دھنیا اور اگر سوزش
ہو تو روغن مرخیہ ملین اور اگر صرف قرحہ ہو تو شہد اور دقیق کندر اور پشک بکری خواہ گاو سرکہ کے ساتھ طلا کرین دوا
موافق **صفت** قلقدیس ایک جزو مازو کندر پھٹکری تین تین جزو زراوند مدحرج دس جزو شراب کے ساتھ ملا کر طلا کرین
مرہم مفید **صفت** مازو مردار سنگ ہلدی گل انار کمیلا زراوند طویل برابر وزن قیروطی کے ساتھ **تنبیہ** تدبیر علاج جاورسیہ
مثل تدبیر نملہ کے ہی لیکن جاورسیہ کے مسہلات مین ترید اور افتیمون زیادہ کرین اور ادویہ رادعہ اسکے مین ادویہ
محللہ مثل گبریت اور کندش اور بورہ اور نمک سنگ اور حنا کے بڑھاوین اور حمام بہت نفع کرتا ہی

کلام اقسام بثورین

وجہ ایک جگہ ذکر کرنے اقسام بثور کی یہ ہی کہ اونکے مباحث قلیل ہین **اول** نفاطات اور اونکو نفاخات بھی کہتے ہین
وقوع انکا بکثرت ہی صورت ان بثورات کی یہ ہی کہ نرم ملمس اور پوست باریک مثل آبلہ جلے ہوے آگ کے اور اکثر پانی سے
بھرے ہوئے اور بعض اوقات خون سے بھرے ہوے سبب انکا رقت لہو اور جوش لہو کا جلد کیطرف دفع ہوتا ہی

خواہ پانی ہر کہ خون سے علیحدہ ہوگیا ہی **علاج** فصد کرین اور اصلاح لہو کی نہایت اہتمام سے شربت عناب اور
آب انار اور قرطم اور جو اور املی اور طفیل کے ساتھ فرمادین اور مسور اور پوست انار اور پوست شاخ انار سے پانی مین
جوش دیکر دھوئین **فائدہ** جیرذانہ کہ پوست اُسکا رقیق ہی خود بخود پھٹ جائیگا اور جسکا پوست غلیظ ہی اُسکو سوئن کے ساتھ
شگاف کرین ہر گاہ پانی اس سے نکل جائے خاکستر سرگین گاو اُسپر فرور کرین تاکہ خشک ہو جائے خواہ سفیدہ قلعی خواہ
مردار سنگ ہر دو کو عرق گلاب خواہ آس کے ساتھ سحق کرکے لگادین خواہ مازو خواہ حنا کا استعمال کرین **دوم** حصف
یہ دانے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین گنگنی کے انداز کے حادث ہوتے ہین موسم گرما مین اُن اعضا پر کہ پسینہ اُنکو زیادہ آتا ہی
خصوصًا جب ہوائے سرد اُنکو پہونچے تو زیادہ ظاہر ہوتے ہین اور خارش اور خلش لازم اُن بثور کی ہی مادہ ان بثورات
کا صفرا خواہ بقیہ مادہ پسینہ کا ہی کہ بسبب غلظت کے برآمد نہین ہوا **علاج** فصد اور اسہال صفرا کرین اور شربت شاہترہ
اور املی اور انار اور آلو کا پیوین اور مسور کو جوش دیکر ملین اور ایک وقت استحمام اور دوسرے وقت پانی سرد سے
نہاوین اور حمام مین بہنا اور نمک کو ملین خواہ آٹا مسور کا اور کافور اور پانی دھنیا کا منجملہ خواص کے یہ ہی کہ مغز خربزہ ملین
اور اگر اُسوقت موجود نہو تو بیج اسکا سرکہ کے ساتھ **دوا** نافع تمام مازو اور ہلدی سرکہ اور روغن گل کے ساتھ **ایضًا**
آٹا جو کا اور سفیدہ اور آب لیمو **ایضًا** عرق مورد یعنے پترا اور عرق گلاب سرکہ کے ساتھ **ایضًا** صندل کافور کے ساتھ
خواہ بغیر اسکے **ایضًا** بکھن نہایت نافع ہی خصوصًا اگر کتیرا اور صمغ اسکے ساتھ ملاوین اور اگر حصف شدید ہو تو احتیاج
خبث الحدید اور مردار سنگ اور توتیا اور مویزج اور کندر اور گندھک کی پڑتی ہی اور اگر متقرح ہو جاوے تو ہلدی
اور مازو اور گیرو سرکہ کے ساتھ استعمال کرین اور مرہم سفیدہ اسمین نہایت مفید ہی اور اگر قرحہ زیادہ ہو جاوے
تو جو ادویہ مستعملہ آتش سوختہ کے ہین اُنکو استعمال کرین واگر کفایت نہووے تو علاج سعفہ کرین اور جو بثورات کہ جنسے
پسینہ پیدا ہووے بالکل متروک فرمادین **سوم** نبات اللیل یہ دانے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین سخت خارش
کے ساتھ کہ ہر چند خراش کرین پہلے لذت پیدا ہوتی ہی اور بعد اُسکے درد سخت اور وہ جگہ بھی سخت ہوتی ہی ظہور ان بثورات
کا رات کو اور ہوائے سرد مین ہوتا ہی بسبب بند ہو جانے بخارات کے بوجہ غلظت اور بند ہونے مسام کے **علاج** تنقیہ
کرین اور حیلہ کھولنے مسامات کا فرمادین یعنے حمام مین جاوین اور پسینہ آنے کی تدبیر کرین اور جس پانی مین سبوس گندم
اور تخم خربزہ جوش دیا ہو اُسکے ساتھ نہاوین اور بدن پر ملین اور حنا کو پانی کرفس کے ساتھ خواہ میتھی شہد کے ساتھ
طلا کرین خواہ جوشاندہ حنظل کے ساتھ خواہ روغن گل مین دفلی یعنے کنیر جوش دیکر ملین اور مصبر اور مرمکی نہایت عمدہ
ادویہ سے ہی خصوص شہد کے ساتھ اور مصبر آٹے مسور کے ساتھ مع تھوڑے سے سرکہ اور شہد کے عمدہ ادویہ سے ہی اور
تدبیرات مذکورہ باب حکہ اور شری اسمین مفید ہین بلکہ ان سب کی ایک ہی تدبیر ہی **دوا نافع صفتہ** تخم کرفس بادیان
انیسون ایک ایک جزو ریوند خطائی گل سرخ دو دو جزو ترنجبین برابر خوراک چار درم افشردہ پودینہ کے ساتھ **چہارم**
بلخیہ ظہور اس مرض کا پہلے بلخ مین ہوا تھا اور بعد اسکے منتشر ہوا یہ دانے متقرح خشک ریشہ کے ساتھ ہوتے ہین
اور پیپ انسے جاری ہوتی ہی اکثر پہلو اور سینہ مین ظاہر ہوتے ہین سبب انکا فضول ذل خواہ فساد لہو کا ہی

اور خفقان اور غشی اور تپ لازمی اونکی ہی اور اکثر سینہ کو کھا جاتے ہین اور منجر بہ ہلاکت ہوتے ہین اور جو چیز کہ ان دانون سے باہر نکلے اگر سرخ ہو خواہ سیاہ تو موجب نا اُمیدی ہی **علاج** فصد کرین اور بعد اسکے اخلاط محترقہ نکالین یعنی افیتمون سکنجبین کے ساتھ پلا دین **دوا مجرب** اس مرض مین نقوع مصبر اور حب ذہب ہی اور ماء الشعیر اور مقویات دل جو سرد ہین جیسا پانی انار کا اور سیب کا اور قرص کافور اور تمامی تدبیرات وبا اور طاعون اور مفرحات سرد لازم کرین اور دل پر صندل لگا دین خواہ عرق گلاب اور گرداگرد قرحہ کے گل ارمنی اور سرکہ اور تمامی ادویۂ رادعہ لگا دین لیکن قرحہ کے اوپر نہ لگانا چاہیئے ورنہ موجب ہلاکت ہی لیکن گاہے بسبب کثرت درد اور فرو ہونے مادہ کے احتیاج ہوتی ہی اس امر کی کہ اکلیل اور جدوار اور بابونہ اُسپر ضماد کیا جاے اور قرحہ کو مندمل کیا جاے مرہم سفید کے ساتھ مخفی نہ رہے کہ بعضے اطبا ایک قسم شبور کا ذکر کرتے ہین اور نام اُسکا بلجیہ رکھتے ہین مگر یہ قسم اُس سے نہین ہی بلکہ شیخ کہتا ہی کہ سعفہ سے ہی دوا مجرب نہایت نافع اُسکے لیئے یہ ہی **صفت** زراوند اور زنجار اور اشق اور مقل اور خردل اور زاج سے روغن گندم اور سرکہ اور شہد کے ساتھ مرہم بنا وین **پنجم** لبنیہ یہ دانہ سفید چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین اکثر چہرے اور ناک پر ظاہر ہوتے ہین اور جب انکو ناخن سے دباؤ تو مثل دودھ بستہ کے اُس سے باہر آتا ہی اور وجہ تسمیہ بھی یہی ہی سبب اسکا بخار غلیظ ہی کہ مسام مین بند ہو جاتا ہی **علاج** تنقیہ کرین اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ فصد رگ گوشۂ ناک کی کرین اور بعد اسکے ادویۂ مجففۂ جالیہ لگا وین منجملہ ادویۂ مجربہ کے یہ ہی کہ کلونجی اور سہاگہ سرکے کے ساتھ خواہ نوشادر لگا دین اور بعد اسکے روغن گل سے چرب کرین خواہ گل حنا اُسپر ملین منجملہ ادویۂ نافعہ کے تخم السی گل سرخ کے ساتھ اور خربق ایک جزو اور اریسا آدھا جزو اور خاکستر انگور سرکہ کے ساتھ **ششم** بطم یہ دانے ہین سیاہ کہ پیدا ہوتے ہین پنڈلیون مین اور پیپ سیاہ بدبو اُسمین سے جاری ہوتی ہی پیدا ہونا انکا بلغم اور سودا خواہ خاص سودا سے ہی علاج انکا مشکل ہی کیونکہ ہمیشہ بسبب حرکات کے مادہ اُسپر پڑتا ہی اور جو دانے کہ اُنسے پیپ زیادہ جاری ہو اُنکے علاج سے نا امیدی ہی اور اگر دق مین ظاہر ہو وین تو دلیل موت ہی چوتھے دن مین **علاج** تنقیہ کرین اور جو اشیا کہ دوالی مین مذکور ہین اُنسے پرہیز کرین بوجہ اسکے کہ مادہ دونون کا ایک ہی اور جونک لگا وین اور قی کرنا لازم فرما دین اور مرہم مذکورہ قروح خبیثہ کے اور یہ مرہم **صفت** خاکستر چوب جھاؤ اور حنا اور زراوند اور پوست بیخ کبر سرکہ اور روغن تل کے ساتھ مرہم بنا کر لگا دین **دوا مجرب** کلونجی عرق گلاب کے ساتھ اور بعضے کہتے ہین خاکستر عبس ایک جزو نمک آدھا جزو شہد کے ساتھ ملا کر لگانا نافع بطم مایوس العلاج ہی

کلام بثور نادر الوجود مین

اقسام اُنکے بہت ہین **اول** ذات الاصل یہ دانے خرد اور سخت ہوتے ہین کہ چندان ایذا نہین کرتے لیکن پختہ ہونا انکا مشکل سے ہوتا ہی اور جو پیپ اُنمین موجود ہوتی ہی اور بعضے اُنمین سے ایسے ہوتے ہین کہ پیپ سفید اُنسے ترشح کرتی ہی یہ قسم تمامی اقسام سے بد ہی اور بعضے سے سرخ پیپ اور وہ کبھی ظاہر ہوتی ہی اور کبھی مخفی حال اسکا مثل شری کے ہی انطاکی کہتا ہی کہ پیپ سفید سودا سے اور سرخ لہو سے الا پیدا ہونا پیپ سفید کا سودا سے

خلاف قیاس ہی اگرچہ بسبب ردی ہونے اُسکے پایا جاتا ہی کہ سوداسے ہوگا مگر قاعدہ سے موافق نہین علاج تنقیہ
کرین اور بعد اُسکے ادویہ منضجہ ملینہ صلابات پر لگادین دوم شیلم یہ دانے سیاہ ہوتے ہین اور لینے اور سخت کہ
گرداگرد اُنکا سُرخ ہوتا ہی اکثر ظہور انکا منہ پر ہوتا ہی بعضے اوقات تمام بدن کو شامل ہوجاتے ہین مادہ انکا خون سودادی ہی
علاج تنقیہ اور بعد اسکے فوراً شگاف کرین خصوص اگر گرداگرد انکا سُرخ ہو بعد اسکے مرہم سفید لگادین اور بعد اُسکے
مرہم سرکہ تاکہ آثار اُسکے جاتے رہین سوم شبور اصداغ یہ دانے خرد ہوتے ہین کہ صدغ پر پیدا ہوتے ہین سُرخ رنگ
کہ پختہ نہین ہوتے اور سوائے لہو کے اُنسے کچھ نہین نکلتا واگر متقرح ہوجادین تو مایوس العلاج ہین اور دق مین دلیل
موت ہین تیسرے دن مین اور نفاس مین دلیل موت ہین ساتوین دن مین اور اگر ایام بحران مرض گرم مین پیدا
ہووین تو دلیل سلامت ہی اور کبھی بوقت پیدا ہونے بثورات کے دردسر اور شبکوری بھی لاحق ہوتی ہی سبب اُنکا
بلغم غلیظ ملا ہوا لہو کے ساتھ ہی **علاج** فصد سر روکھلادین اور حب ایارج کھلادین اور اُس جگہ کے بالون کو دور کرتے
رہین اور بہت نیچے تک شگاف کرین اور اُسکے اندر چینی بھر دین اور ترمس اور باقلا و دجاور کرسنہ سرکہ کے ساتھ
لگادین اور بعد اسکے مرہم رکھین **چہارم** شبور قفا یعنے جو دانے کہ پیچھے سر کے گدی پر پیدا ہووین یہ قسم شبور
صدغ سے ہی خواہ قسم علیحدہ ہی لیکن یہ ثبور صدغ سے بڑے ہوتے ہین اور درد اُنمین بہت سخت ہوتا ہی اور
امید نجات اسمین کمتر ہی سبب اسکا لہو تیز ہی کہ حرام مغز سے اُترتا ہی **علاج** فصد کرین اور اسبغول اور بارتنگ
لگاوین **پنجم** شبور کہ موت سے پہلے ظاہر ہوتے ہین اور علامت موت کی ہین اطباء قدیم سے اسمین ایسی
روایات ہین کہ عقل حیران ہوجاتی ہی چنانچہ کہتے ہین کہ اگر گردن پر مقدار تخم ارنڈ کے دانہ ظاہر ہو اور مریض کو
اطعمہ تیز کی خواہش ہو تو دلیل موت مریض ہی بعد بیس دن کے

کلام رشتہ مدنی یعنے نارو امین

اکثر پنڈلی پر یہ دانہ ظاہر ہو کر منفجر ہوجاتا ہی بعد اُسکے رشتہ سرخ سیاہی مائل نکلتا ہی اور ہاتھ یا پہلو پر یہ دانہ کم ظاہر
ہوتا ہی سبب اسکا خلط غلیظ سوختہ ہی خواہ سودادی ہو خواہ بلغمی کہ کسی رگ فراخ مین جمع ہوتی ہی اور گرمی اور
خشکی کے پہونچنے سے سخت ہو کر رشتہ کے موافق ہوجاتی ہی اور طبیعت اُسکو دفع کرتی ہی اور بعضے کہتے ہین انکا تار
ہوتا ہی تاروں عصب سے کہ غلیظ اور فاسد ہوجاتا ہی اکثر حدوث اسکا شہرون گرم خشک مین اور پہاڑون مین اور اُن مواضع
مین جہان پانی کم ہو خصوص اگر پانی مین بدبو ہو خواہ گندنا یا لہسن یا پیاز عادت سے زیادہ کھاوین خواہ بھوڑا خشک
ہوتا ہی اور مزاج تر اور حمام جانے والے اور اغذیہ تر کھانے والے مین کم پیدا ہوتا ہی **علاج** نگہداشت بے یعنے
بچاؤ اُس مرض کا یہ ہی کہ تھوڑا سا لہو فصد باسلیق اور صافن سے لین اور جوشاندہ افتیمون خواہ حب قوقایا
حب اصطمخیقون خواہ اطریفل صغیر سے سنا اور شاہترہ ملا کر مسہل فرمادین اور طبری کہتا ہی کہ سوائے صفرا کے
اور اخلاط کو نہ نکالین اور استفراغ صفرا سقمونیا اور افسنتین اور شربت درد مکرر سے کرین مگر یہ قول اسکا مخالف جمہور
اطبا ہی معجون کمیلا بیس دن مین مادہ اسکا نکالدیتی ہی خواہ رشتہ ظاہر ہوا ہو خواہ ظاہر نہوا ہو صفتہ ہلیلہ کابلی

ہلیلہ آملہ تربد زنجبیل کبیلا برابر چینی تین وزن خوراک دو درم اور غذا مین ترطیب زیادہ کرین یعنی ماء اللحم مرغی اور ماء الجبن اور حریرہ نشاستہ اور دودھ بکری اور روغن بادام سے تیار کر کے کھاوین اور تدبیر ابتدا اس رشتہ کی یہ ہی کہ تنقیہ کرین اور جونک لگاوین اور ادویہ رادعہ سے تبرید کرین اور علامت اسکی تپ اور سوزش موضع آفت سکی اور خارش دردناک ہی دوا عمدہ مصبر اور صندل اور کافور **ایضاً** تخم کنوچہ اسبغول دودھ تازہ کے ساتھ **ایضاً** مصبر عرق کاسنی اور پانی دھنیا سبز کے ساتھ **ایضاً** اسبغول کو سرکہ مین جوش دیوین اور عرق گلاب اور روغن گل ملاکر ضماد کرین **ایضاً** تخم کنوچہ روغن گل کے ساتھ اور واسطے دفع سوزش کے صندل سرخ صندل سفید کافور اسبغول عرق گلاب اور دودھ مین استعمال کرین اور تدبیر اسکی بوقت شدت اسکی کے مصبر بالخاصیت مفید ہی خواہ پیوین خواہ لگاوین لیکن شرط ہی کہ تین دن ایک درم خواہ ایک مثقال کھاتے رہین بعضے طبیب لکھتے ہین کہ آدھے درم سے شروع کرین اور بڑھاتے جاوین تاکہ ڈیڑھ درم تک پہونچین اور لعاب کدو اور لوبیا سبز کا طلا کرین اور تدبیر اسکی بعد ظاہر ہونے رشتہ کے یہ ہی کہ رشتہ کو سیسہ کے ٹکڑے پر کہ وزن اسکا ایک درم ہو لپیٹین اور آہستہ آہستہ کھینچین اور عضو ماؤف پر پانی گرم سے نطول کرین اور تکمید کرین اور روغن خیری اور روغن زنبق اور روغن گل اور روغن بادام اور روغن نرگس تازہ ملین اور مرہم موم اور روغن سے تیار کرین اور تین درم خاکستر نی اور دو درم مردار سنگ اور ایک درم چونا اسمین ملاکر لگاوین اور آخر جگہ رشتہ پر نمک ملین تاکہ رشتہ اچھی طرح نکل آوے دوا جاذب اور محلل صابون موم روغن گل **ایضاً** برگ آگ کو روغن سے چرب کر کے تکمید کرین اور آرد ماش اور تھوڑی سی ہینگ کو اوپر سے ضماد فرماوین **ایضاً** بادنجان کو نمک سنگ ایک تولہ اور حب الملوک ایک تولہ سے پر کرین اور حکمت کر کے بریان فرماوین اور بعد اسکے ادویہ کے ساتھ کوٹین اور ضماد کرین تین دن مین تمام وکمال رشتہ کو کھینچ لیگا اور علامت انتہاء مرض یہ ہی کہ خارش لذت ناک ہوگی اور بعد نکلنے اسکے علاج قروح کرین **مخفی نہ رہے** کہ بعضے اوقات رشتہ ٹوٹ جاتا ہی اسمین نہایت خطر ہی کیونکہ گوشت مجتمع ہو جاتا ہی اور ورم اور قروح ردیہ اور درد سخت اور کھلا رہنا منہ زخم کا اور سخت ہونا زخم کا نیچے سے اور بہنا رطوبات کا مثل بنجال کنجشک کے عارض ہوتا ہی اور اسوقت احتیاج شگاف نہین ہوتی ہی اور پاک کرنا زخم کا ہوتا ہی اسطور سے کہ کپاس کو روغن کے ساتھ چرب کر کے صفا کرین اور بعد اسکے ادویہ مدملہ استعمال کرین **دوا معمول** نقشبندی **صفت** تخم ریحان اور اسبغول کو برابر کوٹین اور پانی لیمو کے ساتھ ملاکر نئے پارچہ پر لگاوین اور زخم پر رکھین اور تین تین گھنٹے کے بعد نیا پارچہ رکھا کرین اور آٹھ پہر کے بعد رشتہ نکل آئیگا گو کہ منقطع ہوا ہوا **ایضاً** فقط برگ تازہ بوتا نافع ہی **ایضاً** کلونجی کو دہی مین جوش دیوین اور لگا دین

کلام ثالیل یعنے مسے مین

یہ برآمدگی سخت ہی کہ مشابہ بثور ہوتی ہی اشکال مختلف ہوتے ہین بعضے مثل پنج کے سیچھے سے مہین اور اوپر سے سر اسکا فراخ ہوتا ہی اور بعضے مثل شاخ بکری کے دراز اور بعضے طرطوس کہ پیپ انسے نکلتی ہی لیکن یہ منجملہ بثورات کے ہی اور بعضے مسور کی شکل زرد رنگ اور بعضے گندم کی شکل سرخ رنگ ہوتے ہین سبب اسکا اکثر

سودا ہی اور بلغم غلیظ سخت اور کبھی اسمین صفرا یا لہو ملا ہوا ہوتا ہی جیسا کہ دو قسم اخیر مین **علاج** تنقیہ کرین اُن ادویہ سے کہ جو عرق مدنی یعنے نارو امین مذکور ہین اور اخلاط صفرا اور لہو دو قسم اخیر مین نکالین اور بعد اسکے ادویہ اُنپر رکھین لیکن تدبیر مسہ نرم کی یہ ہی کہ روغن پستہ اور انجیر خشک اور پانی کراث اور برگ کبر اور پشک بکری سرکہ کے ساتھ لگاوین اور لگانا مائین اور مور دکا عمدہ چیز ہی اور حرمل اور حنا کا لگانا پانی سرد کے ساتھ نافع عجیب ہی اور مسہ سخت کی تدبیر یہ ہی کہ نمک سنگ پانی بصل کے ساتھ خواہ ہرتال کشمش کے ساتھ خواہ ذراریح کے ساتھ خواہ کھار کے ساتھ لگاوین اور پارہ کشتہ اور شہد بھلاوان اور دودھ یتوعات یہ سب مفید ہین لیکن دو قسم اخیر کو نقصان پہونچاتے ہین **ایضاً** کلونجی بول کے ساتھ عمدہ دوا ہی اور جوادویہ کہ تمامی اوقات فائدہ دیتی ہین یہ ہین جعل پانی کے ساتھ سحق کرکے لگاوین ایک دم مین فائدہ دیگا **ایضاً** بول کتے کا اور لہو اُسکا مثل اُسکے سفید ہی **ایضاً** مقل یعنے گوگل پانی کے ساتھ جلدی نفع کرتا ہی **ایضاً** ہرتال پشک کنجشک کے ساتھ مجرب ہی **ایضاً** لہو جھینے کا **ایضاً** پشک موش یعنے مینگنی چوہے کی **ایضاً** جسوقت تارہ آسمان پر سے ٹوٹے اُسوقت ثالیل پر ہاتھ مس کرے اور اُسکو اُکھاڑنے کے طور پر اُٹھائے مجرب ہی **ایضاً** ہرتال اور مینسل لگانا **ایضاً** ہرتال زرد چونہ آب نار سیدہ کشمش کے ساتھ تین دن متواتر لگائین **ایضاً** پشک کنجشک لعاب آدمی کے ساتھ مجرب ہی **ایضاً** بیخ مسہ کو کسی رشتہ یا بال یا ابریشم سے باندھین اور سر مسہ کو اُسترہ سے کاٹ ڈالین اور اوپر اُسکے ہرتال اور نوشادر اور چونہ برابر لیکر ملدین جب ایک بڑے مسکی بنیاد مٹ جائیگی دوسرے چھوٹے خود بخود دفع ہوجاینگے **ایضاً** خلافیون اور دیک یرد یک اور زہرہ گاو اور زنجار اور نوشادر کا ذرور کرنا دافع مسہ ہین کہ اُسکو کھاجاتے ہین **ایضاً** لکڑی انجیر سے داغ دینا مجرب ہی۔

کلام حدری یعنی چیچک اور حصبہ اور حمیقا مین

یہ ثبور نکلتے ہین تپ کے ساتھ تمام بدن پر اغلب ہلاک کرڈالتے ہین تپ وبائی کے مشابہ ہین مادہ انکا خون حیض ہی کہ لڑکے کو رحم مین غذا ہوا تھا اور سا اب خلط فاسد سے بھی ملا ہی لہذا ہر وقت ہیجان مادہ طبیعت اُسکو باتفاق امتلا رخلطی خواہ فصلی وبائی خواہ تغیر فصل کے دفع کرتی ہی اور اکثر فصل ربیع اور خریف مین خواہ بر وقت چلنے ہوا کے خوب کے ظاہر ہوتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ زمانہ پیری تک ظاہر نہین ہوتے وجہ اسکی یہ ہی کہ قوت دافعہ ضعیف ہی اور لڑکے شیر خوار مین بجز ہوائے وبائی کے حادث نہین ہوتے اور لحوق ان بثورات کا ظاہر و باطن مین یکسان ہوتا ہی حتی کہ پردہ اور اعصاب مین بھی پیدا ہوتے ہین اور مشہور یہ ہی کہ یہ ثبورات ہر ایک آدمی کے نکلتے ہین کسی کو نجات نہین ہوتی لیکن عامہ انطاکی کہتا ہی کہ گاہے یہ مادہ قوت اور حرارت غریزیہ سے خواہ دوا سے تحلیل ہوجاتا ہی **تفصیل** ان تینون کی یہ ہی کہ حدری بڑے بڑے ثبور ہین حدوث انکا لہو تیز غلیظ سے ہوتا ہی اور ظہور انکا درجہ بدرجہ ہوتا ہی اور بعد اسکے پر ہوتے ہین اور بعد اسکے رو بصحت لیکن کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب کثرت مادہ کے دوسری مرتبہ عود کرتے ہین بلکہ طبری سے منقول ہے ایک شخص کی مان کو

ہر برس مین جدری ظاہر ہوتے تھے اور حصبہ چھوٹے چھوٹے بثور ہوتے ہین اور جد کوٹ انکا خون صفراوی مائل بخشکی
سے ہی اور ایک ہی مرتبہ ظاہر ہوتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بعضے غائب ہوجاتے ہین اور بعضے ظاہر ہوتے
رہتے ہین تا اقتضاے مادہ سکے اور یہ قسم جدری سے خطرناک ہی اور اسمین تپ سخت تیز اور قلق زیادہ اور ثقل کم اور
تبرید اہم ہوتی ہی اور **حمیقا** قسم جدری کی ہی مگر اسلم اور دانہ اسکے بڑے مقامات متفرقہ پر ظاہر ہوتے ہین اور افعال
بدنی اور نفسانی پر ضرر نہین دیتے اور اطبا متفق ہین کہ **تدبیر** تینون کی ایک ہی الا حصبہ مین سردی زیادہ مقصود ہی بیان
ہر ایک کا مفصلاً مذکور کیا جاتا ہی انشاءاللہ تعالی **علامات** اسکے تپ مطبقہ اور درد سر اور گرانی بدن اور ایسا معلوم ہوتا
کہ گویا کوئی سوئی چبھوتا ہی اور درد پشت اور درد سینہ اور درد حلق اور سوزش اور خارش خصوص ناک مین اور سرخی منھ
کی اور آنکھ کی اور بہنا آنسو کا اور جاہی اور انگڑائی اور غلیظ ہونا تھوک کا اور خشکی منھ کی اور سوتے مین ڈرنا اور کانپنا پاؤن
کا بوقت چت سونے کے اور تہیج یہ سب علامات پہلے ظاہر ہونگے اور بعد اسکے بثورات مذکورہ ظاہر ہونگے لیکن جدری
درجہ بدرجہ اور حصبہ ایک ہی مرتبہ **علاج** اسکا چند تدبیرون مین مذکور ہی **تدبیر پہلی** اس امر کے لیے کہ بثورات بالکل
نکلین خواہ تھوڑے نکلین اور ردہ یہ ہی کہ قبل تحریک مادہ کے جلد فصد کرین خواہ ہفت اندام خواہ باسلیق یعنی لہو
دفعہ بدفعہ نکالین اگرچہ غشی واقع ہو واگر مریض بارہ برس سے کم ہو تو حجامت کرین انطاکی کہتا ہی کہ رعاف پے آوین
اور بدل اُسکا فصد پیشانی خواہ شرط کان ہی اور اسمین منفعت یہ ہی کہ آنکھ اور اُسکے گرداگرد کو امان رہتی ہی لیکن حصبہ مین فصد
کی قلت بلکہ تلیین اور اطفا پر کفایت فرماوین اور تمامی قسمون مین اولی ہے شیر خشت کے ساتھ خواہ ترنجبین خواہ آلو بخارا سے
تلیین کرنا بہت عمدہ تدبیر ہی اور شربت عناب اور نیلوفر سے اصلاح لہو کی کرنا اچھی چیز ہی اور انطاکی دواے ہمثل اسکے لیے
یہ لکھتا ہی کہ اول تور یواش بعد اسکے کیوڑہ بعد اسکے طلع بعد اسکے چوکا بعد اسکے عناب عمدہ مصلح ہین اور قرص طباشیر اور قرص
کافور استعمال کراوین اور پانی سرد سے غسل کرین اور دودھ اور حلوا اور بادنجان اور گوشت اور کھجور اور خربزہ اور شہد اور
گرمی سورج اور دن کی ہواے گرم اور ریاضتون سے اور کل اشیا گرم کرنے والی سے پرہیز فرماوین اور بقول سرد مین اشیا
ترش ڈالکر کھاوین اور تدبیر وباکی فرماوین **منجملہ مجربات** تحفہ کے یہ ہی کہ لبن الرماک یعنی گھوڑے کا دودھ ہر برس پیوین کہ عدم ظہور
جدری خواہ تھوڑا ظاہر ہونا اُسکا خواص اسکے سے ہی **ایضاً** پینا دودھ گدہی کا اور بدن پر ملنا اُسکا عمدہ تدبیر عدم ظہور
جدری کی ہی **ایضاً** بلی کی آنکھ کو بطور نگینہ انگوٹھی پر چڑھا کے پہننا عمدہ چیز ہی **تدبیر دوسری** اعانت کرنے ظہور جدری
مین بروقت ظاہر ہونے جدری کے تنقیہ کرنا بالکل ترک کرین لیکن تلیین کرنے مین اطبا کی راے مختلف ہی محمد ازرانی فرماتے ہین
کہ مراتب مجرب ہی اور زیادہ سردی دینے والی اشیا کو بالکل ترک کرین اور ایسا ہی اشیا غلیظہ کو اور کوشش کرین تاکہ اچھی طرح
نکل آوے اور تدبیر اُسکی یہ ہی کہ تھوڑے سے پسینہ لانے کا حیلہ کرین اور مسکن کی تعدیل اور بدن کو ڈھاکین اور جرعہ جرعہ
پانی سرد پیوین اور صندل اور کافور سونگھین تاکہ اعضاے رئیسہ دفع پر قادر ہووین لیکن اگر مادہ غلیظ ہو اور علامات
اسکے جیسا زیادہ ظاہر ہونا جدری کا سینہ اور پشت پر خواہ مسام کثیف ہووین اور علامات اُسکے جیسا تھوڑا آنا پسینہ کا
اور سخت بہنا جلد کا ظاہر ہو تو سرد اشیا نہ سونگھین اور نہ پیوین بلکہ پانی گرم جرعہ جرعہ دیوین اور عرق بادیان اور عرق گاؤزبان

اور سکو پلاوین اور سکو کا دھوان لیوین اور صرف پانی کا بخار بھی مفید ہی **ایضاً** نہایت نافع انجیر اور کسی قدر زعفران جوشانده
کرکے پیوین **ایضاً** مدوحۂ انطاکی انجیر اور لاکھ مشستہ اور مسور اور کتیرا جوشانده کرکے پیوین **جوشانده** جدری نکلنے پر
اعانت کرتا ہی اور دل کو نگاہ رکھتا ہی اور مانع خفقان ہی **صفتہ** انجیر سات دانہ عدس مقشر لاکھ تین تین درم کتیرا سونف دو
دو درم واگر گل سرخ اور کشمش اضافہ کرین تو افضل ہوگا واگر تدبیرات مذکورہ سے قلق پیدا ہو تو فقط بدن ڈھا کنے پر
کفایت کرین بلکہ خوشبو سے سرد سونگھاوین کیونکہ تقویت عضو رئیس کی مقصود زیادہ ہی **تدبیر تیسری** اطفامین اگر ثبور
پر ہو وین تو احتیاج اطفا پڑتی ہی اور تدبیر اسکی اسطور ہی کہ اشیاے سرد جو کہ اسہال نکرین جیسا شربت طلع اور شربت نیلوفر
اور شربت عناب اور نقوع شیرین اور لعاب بہدانہ اور تخم خرفہ اور قرص کافور اور رب انار استعمال کرین **تدبیر چوتھی** تخفیف
مین ہر گاہ ثبور پڑ ہو وین اور ایک ہفتہ گذر جاوے تو سوزن طلائی سے شگاف کرین اور پارچہ مہین سے پانی کو خشک کرین
اور یہ تدبیر مراتب مجرب ہی کہ محمد ارزانی نے اسکو واسطے عورتون دعویدار سعالجہ جدری کے فرمایا اور آخر مریض نے
اسی تدبیر سے نجات پائی اور بعد اسکے گل سرخ اور آس اور صندل اور جھاؤ کی لکڑی اور برگ سے بخار لیوین مگر جھاؤ
اور صندل کا بخار لینا موسم سرما مین اور باقی ادویہ کا موسم گرما مین مناسب ہی اور برگ گلاب اور آرد جو اور کنگنی اور
چینا اور برگ سوسن سے فرش کرین اور بعضے اوقات راکھ نرم کافی ہی اور کناش مین مذکور ہی کہ عرق گلاب کافور کے
ساتھ نہایت عمدہ چیز ہی خشک اور پاک کرتا ہی اور معمولات اطباے قدیم سے یہ ہی کہ اگر خشک ہونے مین دیر ہو تو پانی نمک
سے طلا کرین خواہ اسمین بیٹھین اور اگر اسمین جھاؤ اور عدس اور گل سرخ اور صندل جوش دیوین اور زعفران اور عرق گلاب
داخل کرین تو احسن ہوگا لیکن طبری اسکو نہایت برا سمجھتا ہی اور کہتا ہی کہ اس تدبیر کے استعمال مین درد سے لڑکا مرجاتا
ہی الا ظاہر یہ ہی کہ جو تدبیر شیخ پسند کرتا ہی وہ ضرر نہین کرتی اور بعد اس تدبیر کے بخورات مذکورہ سے دھوان دیوین تاکہ
خشکریشہ ہوکر زائل ہوجاوین اور جو ثبور متقرح ہوجاوین اُنپر گلسرخ اور کندر اور مصبر اور انزروت اور دم الاخوین
ذرور کرین **تدبیر پانچوین** دفع خارش مین اسکے دفع کے لیے متوجہ ہو وین ورنہ خوف حدوث قروح خبیثہ کا ہی
بخورات مذکورہ اُسکو نافع ہین اور برگ جھاؤ اور گل گلاب اور نیلے پارچہ کا دھوان دینا نافع ہی اور عرق گلاب کافور
کے ساتھ طلا کرنا مفید ہی رازی لکھتا ہی کہ بعضی چیچک سخت خارش کے ساتھ پیدا ہوتی ہی علاج اُسکا یہ ہی کہ سرکہ
چھڑکین اور بنج کرفس مین تھوڑا سا بورہ ڈالکر چھڑکنا بھی سودمند ہی اور مجرب مولف اکسیر سے یہ ہی کہ چوب چینی پلاوین
تدبیر چھٹی نگہ رکھنے آنکھ مین کہ نابینا نہو اور باہر نہ نکلے دوا مجرب یہ ہی کہ ہاتھون ہتلیون کو اور پانون کے
تلوون کو حنا سے خضاب کرین خصوص اگر زعفران خواہ عصفر اور کافور کے ساتھ سرکہ ملاکر لگاوین تو تمام مفید ہی
ایضاً تنتری کو عرق گلاب خواہ سرکہ مین سحق کرکے کافور کے ساتھ تقطیر کرین **ایضاً** پانی دھنیا سبز کا بروقت شدت
جدری کے تنتری کے ساتھ خواہ کافور کے ساتھ عمدہ تدبیر ہی **ایضاً** عصارۂ شحم انار مفید ہی خصوص اوائل دنون
مین اور اگر آنکھ مین ثبور ہو جاوین تو کافور عرق گلاب کے ساتھ خواہ پانی دھنیا کے ساتھ ایک ایک گھنٹے مین سرمہ
کے ساتھ یا بغیر اُسکے ڈالین **دوا** رجید لعاب سفید دودھ عورتون کے ساتھ ڈالین اور اگر کچھ سفیدی اوپر آنکھ کی ہوگی

تو دور کریگا و اگر آنکھ باہر نکل آوے تو قطورات مذکورہ ڈالین اور بعد اُسکے ایک ٹکڑا سیسہ کا اوپر آنکھ کے باندھین
ایضاً یہ سرمہ حافظ آنکھ مجرب طبری ہی بمراتب کثیرہ **صفت** کافور ایک دانگ نمک چینی درم سرمہ نشاستہ تین تین درم پانی کو
اور کشنیز سبز کے ساتھ مکرر رشہ کر کر سحق کر کے استعمال کرین **ایضاً** سیسہ کو عرق گلاب کے ساتھ ہتیلی پر گھسین اور چرک
اسکی آنکھ مین ڈالین **منجملہ** خواص کے یہ ہی کہ بلی کی آنکھ مین نظر کرین یا اوسکی آنکھ کی انگوٹھی بنا کر ہاتھ کی انگلی مین پہنین
یا اُسکی آنکھ کو کسی کپڑے مین باندھکر گلے مین اپنے تعلیق کرین **تدبیر ساتوین** حفاظت ناک مین اکثر مجاری ناک کے
فاسد اور بیکار ہوجاتے ہین یا قوت شامہ مین فساد آجاتا ہی **علاج** شیخ نے کہا ہی کہ سرکہ تنہا دونون نتھنون مین ڈالین
اور اُسکی ناس لین خواہ سرکہ مین عرق گلاب ملالین کہ یہ افضل ہی **ایضاً** روغن گل مین کافور ملا کر ناک کے اندر ڈالین
ایضاً ادویۂ مذکورہ کا مع صندل کے ضماد کرنا بھی نہایت مفید ہی **تدبیر آٹھوین** محافظت حلق مین اکثر اوقات گلے مین
خناق ہوجاتا ہی یا قروح ہوتے ہین کہ نگلنا دشوار ہوجاتا ہی یا زخم عمیق قاتل پیدا ہوتا ہی بلکہ اکثر سبب موت مریض جلدی کا
خناق ہوتا ہی خواہ کوئی دوسرا مرض حلق کے اندر ہوجاتا ہی **علاج** دانہ انار اور توت کو چوسین اور انکے جوشاندے کیساتھ
غرغرہ کرین خواہ جوشاندہ تنتری گل سرخ عدس مقشر عرق گلاب کے ساتھ غرغرہ فرماوین **ایضاً** پانی تمام سرد مفید ہو
صرف پانی ہو خواہ عرق گلاب کے ساتھ ہو **تدبیر نوین** نگہبانی شش مین بعضے اوقات ضیق النفس اور سل کا ظہور ہوتا ہی
اور علامت ثبور شش کی یہ ہی کہ بحۃ الصوت ہوگا عمدہ علاج اسکا یہ ہی کہ عدس اور تخم خشخاش سے لعوق بنا کر استعمال کرین اور
شربت خشخاش پلاوین اور لعوق اسبغول اور بہدانہ کے لعاب اور قند یعنی بیرزد سے تیار کر کے روغن بادام ڈالکر دیوین **ایضاً**
تخم کدو دو جزو بادام ایک جزو کتیرا آدھا جزو مصری تین وزن ادویۂ لعاب اسبغول اور بہدانہ کے ساتھ قوام کرین **ایضاً**
صمغ بادام تخم خیار نشاستہ لعابون کے ساتھ **ایضاً** مکھن چینی کے ساتھ لیکن بشرطیکہ حرارت ہو اور طبیعت نرم ہو
تدبیر دسوین نگہبانی امعا مین خضر بن علی طبیب کہتا ہی کہ یہ موقع تحیر اور سرگردانی کا ہی کیونکہ اگر تلیین کرین تو خوف
سحج کا ہی و اگر تلیین نہ کرین تو خوف صعود مواد اور سرسام کا ہی اس حالت مین کوئی تدبیر بہتر سواے اسکے کہ اعتدال کا
خیال رہے اور نہین ہی اور اسہال کا پیدا ہونا اسمین بہرحال مضر اور بد ہی لیکن اخیر مین مضر زیادہ ہی خصوص اخیر حصے مین
زیادہ تر مضر ہی اور خون خالص دستون مین آنا اکثر مہلک ہی اور بند کرنا اسکا موجب ورم ہی **منجملہ** جوالبن کے شربت آس
اور شربت انجبار اور شربت صندل اور قرص طباشیر قابض اور کافوری اور رُب بہی اور صمغ عربی اور گل ارمنی ہی اور غذا
جو کے ستو پانی مین گھول کر روغن گل ڈالکر کھانا عمدہ چیز ہی اور ایسا ہی کنگنی خواہ چانول روغن گل کیساتھ سودمند ہی
اور اشیاے ترش سے احتراز کرنا واجب ہی **تدبیر گیارھوین** نگہبانی جوڑون اور اعضا مین یعنی بلحاظ اسکے کہ کسی جوڑ پر
خراج نہ نکلے اور اُسکو نہ بگاڑے اور سمٹنے اور پھیلانے سے معذور نہو جاے صندل اور گیرو اور گل سرخ اور عرق گلاب اور
کافور اور سرکہ کا طلا کرین اور اگر خراج ظاہر ہووے تو فوراً شگاف کرین اور بعد اُسکے ادویۂ مدملہ لگاوین **تدبیر**
بارھوین فوائد مختلفہ مین اگر رعاف آوے تو علامت محمود ہی یقین ہوتا ہی کہ اعضا اوپر کے محفوظ ہوگئے اور بند کرنا ممنوع
الا بصورت افراط کے بند کرین طبری کہتا ہی کہ اگر رعاف ہر وقت رہے اور اسہال خون خالص بھی موجود ہو تو علامت

موت ہی اور اگر اختلاف عقل پیدا ہووے تو تدبیر مشکل ہی کیونکہ نجات ہو سکتی ہی اور نہ ہاتھ پاؤن کا ملنا منجملہ اسرار پوشیدہ مجرب ہی کے واسطے دفع سمیت حصبہ اور حصبری اور اختلاط عقل اور خارش سخت کے یہ ہی کہ ہر وقت نقوع چوب چینی کا پلاوین اور صندل اور گلاب اور عرق گلاب اور سرکہ سونگھاوین تاکہ مادہ کو دماغ سے ہٹادیوے اور تھوڑی سی تلئین امالہ مواد کے لئے مجوز ہی اور اگر یکبارگی بثور ظاہر ہو کر گم ہوجاوین تو علامت موت ہی اور اگر درجہ بدرجہ گم ہووین تو جاے خوف ہی اور یہ دونون مقدمے بیہوشی کے ہین اس حالت مین تدبیر سابقہ اعانت نکلنے حصبری کی فرماوین اور شیرہ تخم بادیان اور کرفس اس موقع مین فائدہ مند ہی اور شوربا ے گوشت گاو آخر الحیل ہی اور بعضے اطباے سیاحین سے منقول ہی کہ جب دانے نکل کر غائب ہوجائین تو یہ دوا سود مند ہی صفت ہرتال کو ورق ورق کر کے اوپر طباق کے رکھین اور نیچے اور اوپر اسکے فلفل سیاہ بچھاوین اور نیچے اسکے آگ جلاوین جب فلفل سوختہ ہوجاوین تو ایک چانول کے انداز کھلاوین اور فلفل سوختہ تپ سرد مین دینا موجب پسینہ لانے کا ہی اور اگر قبل ظاہر ہونے بثور کے تپ اتر جاے تو اطباے ہند کے نزدیک جاے خوف ہی اور تدبیر اعادہ تپ کی یہ ہی کہ کشمش زعفران کے ساتھ خواہ بھنگ کے ساتھ دیوین تاکہ تپ ظاہر ہوجاے تدبیر بتر صحیین غذا کے بیان مین ستو شکر تری خواہ شہد خواہ شربت نیلوفر کے ساتھ اور ماء الشعیر اور طفشیل اور شوربا عناب اور طلع کا کھاوین لیکن نمک نہ ڈالین ورنہ خارش ہوگی اور بعضے اطبا لکھتے ہین کہ افضل غذاؤن سے دال مسور ہی اور اطباے ہند کہتے ہین کہ جب تک دانے پر ہووین چانول قند سیاہ کے ساتھ بغیر نمک اور روغن زرد کے کھاوین اور دیر وقت پر ہوجانے کے دال نخود کھاوین تاکہ خشک ہوجاوین اور بعد اسکے دال مونگ لیکن ضمیری کہتا ہی کہ معمول اکثر اطباے ہند کا یہی ہی مگر مسور نہایت مضر ہی حتی کہ لے آنا مسور کا پاس مریض کے بھی ضرر دیتا ہی تنبیہ متقدمین طبیبون نے لکھا ہی کہ اشیاے ترش غذا کرین لیکن متاخرین فرماتے ہین کہ اشیاے ترش سے اجتناب کرین اور بعد آٹھوین دن کے حلویات ترک فرماوین خاتمہ علامات نیک اور بد مین سالم زیادہ اس سے وہ ہی کہ دانے بڑے صنوبری شکل سفید سر سرخ چہرہ متفرق ہون بعد اسکے موتی کی شکل مدور متفرق ہون اور جلد ظاہر ہووین اور جلدی پر ہووین ایک ہفتہ مین نہ سخت تپ ہو اور نہ کرب اور عقل اور سانس اور آواز اور اشتہا درست اور جو کہ برخلاف اسکے ہی وہ بد ہی چنانچہ جو دانے سفید اور خرد اور سخت قریب قریب ہون اور دیر مین برامد ہووین گو کہ خیال آتا ہی کہ سالم ہونگے لیکن جاے خوف ہی اور بدترین اقسام سے سیاہ بعد اسکے برنگ بنفشہ اور سبز خصوص اگر اسمین تار سرخ ہووین اکثر امر مین یہ تینون قسم قاتل ہین اور اگر متصل اور رفاہر ہووین تو موجب موت ہین اور بعد اسکے زرد کہ متصل ہون کنگنی کے انداز اور چار دن سے تجاوز کرین اور سفیدی انمین ظاہر ہووے تو قاتل ہین اور ورم کا پیدا ہونا منھ پر اور متغیر ہونا عقل کا ایسا ہی ردی ہی اور بعد اسکے سرخ رنگ اور پیاس زیادہ اور خارشناک اور سوزش ہونا ردی تمام ہی اور اگر دانے جلد سے نہ نکلین اور ایسے معلوم ہووین جیسا قطرہ خون تو موجب موت مریض ہی مخفی نرہے کہ جو چیچک آپس مین ملی ہوئی ہو اور لہو دانون سے بہے اور دانے گوشہ دار اور سخت اور سیاہ ہون اور سر اونکا نیچے ہو چنانچہ معلوم ہو کہ اسمین سوراخ ہی یا سینہ اور شکم پر

زیادہ ہون یہ سب اقسام بد ہین منجملہ علامات خطرناک کے یہ ہین بیہوشی اور اختلاط عقل اور خارش سخت اور بحۃ الصوت
اور ضیق النفس اور ریوا ور بدبو ظاہر ہونا اور بدبو پختہ ہونا دانون کا اور کرب اور ہچکی کا آنا ہفتہ اول مین اور اسہال
ہفتہ دوسرے مین اور اترجانا تپ کا قبل تمام ظاہر ہونے کے اور عدم آرام عوارض کا بعد ہفتہ کے اور اگر
پہلے ظاہر ہووین اور بعد تپ پیدا ہووے تو نہایت ردی ہے اور اگر پہلے بول سے لہو آوے اور بعد اُسکے
سیاہ بول آوے تو دلیل ہلاکت ہے خصوص اگر قوت کا زوال ہوچکا ہو خواہ اسہال سبز یا غسالی یا خونی ہووے
تو بالکل علامت موت ہے واگر باوجود ی سردی ظاہر کے پیاس اور کرب شدید ہووے اور بثور سیاہ یا سبز ہوجاوین
تو دلیل جلدی موت کی ہے واگر بعد دسوین دن کے تپ نہ اُترے اور قرحہ ہوجاوے اور بحۃ الصوت پیدا ہو تو علامت
موت ہے گو کہ چالیس دن تک مریض جیتا رہے تاہم پایا جائیگا کہ موت قریب ہے اور اگر تیسرے ہفتہ کے اندر صحت
زیادہ ہونی شروع ہو تو علامت نیک ورنہ دلیل موت ہے کہ بحران کے وقت موت ہوگی اور جسمہ جس سے خون
نکلے موجب ہلاکت ہے اور ایسا ہی وہ دانے کہ کبھی ظاہر ہون اور کبھی مخفی اور اکثر موت صاحب جدری کی خناق سے
یا سقوط قوت یا اسہال یا سحج سے ہوتی ہے مخفی نہ رہے کہ بعد صحت ہونے کے چیچک سے بڑے بڑے نشان
چہرہ اور بدن پر رہجاتے ہین اور رنگ سیاہ ہوجاتا ہے ہر ایک کا بیان موقع مین مذکور ہے لیکن اغذیہ خوب صورت
کرنے والی شکل کی یہ ہین انار اور بیضہ نیم برشت اور شوربائے مرغی اور تیتر اور بٹیر اور اطلیہ یہ ہین ہڈی کہنہ اور
زعفران اور کف دریا اور مغز بادام سفیدی بیضہ کے ساتھ اور منہ دھونے کے لئے پانی چینی کا ہے۔

کلام جذام مین

جذام کے معنے کاٹنے کے ہین اور یہ مرض زندگانی اور اعضا اور نسل کو قطع کرتا ہے سبب اصلی اسکا سودا غلیظ ہے کہ بدن
مین پراگندہ ہوتا ہے اور تمام بدن کو بگاڑ دیتا ہے اور جو جذام کہ صفراے سوختہ سے پیدا ہوتا ہے عوارض اُسکے سخت
ہوتے ہین اور سوزش اور زخم زیادہ ہوتے ہین لیکن علاج جلد قبول کرتا ہے اور جو سوداے سوختہ سے ہے
عوارض وغیرہ اُسکے بدستور مذکور ہین مگر علاج قبول کرنے مین دشواری ہے اور جو خون یا بلغم سوختہ سے ہے اُسمین
قرحہ نہین ہوتا اور اسلم ہے اور بعض محققین فرماتے ہین کہ اگر سودا رقیق ہو اور اندر بدن کے منتشر ہوجاوے تو
سبب پیدایش تپ ربع ہے اور اگر جلد مین علی العموم انتشار پاوے تو موجب پیدا ہونے یرقان سندی کا ہے اور اگر
خاص کسی جگہ مین پراگندہ ہو تو خال سیاہ اور کلف پیدا ہوتا ہے اور اگر سودا غلیظ ہو اور تمام بدن مین انتشار پاوے
تو موجب جذام ہے اور اگر کسی جگہ خاص مین ہو تو موجب سرطان ہے لیکن ظاہر ہے کہ وجہ حدوث تپ ربع کا تعفن سودا
ہے نہ انتشار سودا کا اور اسباب سابقہ جذام کے بہت ہین پہلا کھانا اشیا رخشک اور غلیظ کا جیسا گوشت گاؤ
اور آہو نر اور مسور اور بادنجان کا خصوص اگر بعد انکے پانی نہ پیوین تو فوراً موجب احتراق ہونگے دوسرا گرمی اور
خشکی مفرط جگر مین ہو کہ اسکے سبب سے خلط سرد و تر پیدا ہو سکے گو کہ ماء اللحم اور انگور کھاتے جاتے رہین خواہ تمام بدن
مین گرمی اور خشکی ہو اور اخلاط سوختہ ہوجاتے ہین تیسرا انسداد طحال مین چنانچہ انطاکی لکھتا ہے کہ علاج طحال مین جلدی کرین

ورنہ موجب جذام ہوگا **چوتھا** بگڑ جانا ہوا کا کہ بسبب کثرت مرداروں اور عفونات کے بگڑ جاوے اور اسکے سبب سے
ارواح اور اخلاط فاسد ہوجائین **پانچوان** بستہ ہوجانا لہو کا بسبب سردی ظاہر کے خواہ باطن کے اور جلادینا
حرارت غریبہ کا اخلاط کو بوجہ گرم ہونے رطوبت کے **چھٹا** جماع کرنا بعد غذا سے نمکین اور تیز مثل رائی اور لہسن کے
اسلیئے کہ اسکی تاثیر نطفہ مین ہوکر لڑکے مین موجب جذام ہوتی ہی جیسا اگر دودھ یا خربزہ یا کدو کھاوین اور جماع کرین
تو انکی تاثیر سے لڑکے کے اعصاب ضعیف ہوجاتے ہین اور جلدی سفید ہوجانا بالون کا ہوتا ہی **ساتوان** جماع کرنا
عورت حیض ناک سے کہ بسبب آمیزش خون فاسد کے مادہ منی کے ساتھ موجب جذام ہی **آٹھوان** یہ مرض متعدی
ہی اگر کوئی مجذوم کے پاس بیٹھے یا باہم کھانا کھاوے یا جماع کرے تو شخص صحیح بھی مبتلا ہوجائیگا **نوان** موروثی
ہونا یعنی باپ خواہ مان اس مرض مین مبتلا ہووین تو لڑکے مین اسکی تاثیر سے جذام ہوگا گو کہ بعد بلوغ کے ہو
دسوان احتکار چنانچہ حدیث مبارک مین وارد ہی **گیارھوان** بعض خواص مخفیہ سے ہی جیسا کھانا مشیمہ عورت کا
اور خون حیض کا **بارھوان** لینا چربی ہاتھی سے کہ یہ سب بھی مورث جذام ہین **نکتہ ہاے ضروریہ** پیدایش
جذام کی شہرون سرد مین مثل شہر شام کے اکثر ہوتی ہی اور شہر تر مین کم لیکن اگر باد صبا اس شہر مین نہ پہونچے
جیسا شہر مصر ہی تو زیادہ پیدا ہوتا ہی اور شہرون سرد تر مین جیسا روم ہی کم ہوتا ہی اور جو شہر کہ تمام گرم ہین ان مین
بالکل نہین ہوتا جیسا حبش اور ملک زنگ ہی بسبب کثرت تحلیل کے اور مردمان ہند اگر تخلیط زیادہ کرین اطعمہ مین تو
بالکل آمادہ اور تیار اس مرض کے ہوتے ہین **نکتہ** سلطان کامل مین مرض جذام اور جنون اور برص نہین ہوتا **نکتہ**
شروع ہونا جذام اور برص کا روز چہار شنبہ یا شب چہار شنبہ مین ہوگا **نکتہ** صاحب جذام کو قمل یعنی جوین پیدا نہین
ہوتی **علامت جذام** براق اور روشن ہونا سفیدی آنکھ کا بلکہ کہتے ہین کہ سات برس پہلے یہ علامت ظاہر
ہوتی ہی بعد اسکے سیاہ سرخی مائل اور مدور ہونا حدقہ آنکھ کا اور متغیر ہونا چہرے کا سیاہی اور سرخی کی طرف اور بعد
سیاہ ہوجانا اور اخلاط سوداویہ اور خواب شوریدہ اور بعد اسکے ظاہر ہونا پسینہ وافر بدبو کا خصوص چہرے
اور سینہ مین اور بعد اسکے سخت ہوجانا آواز کا اور بحۃ الصوت اور عطسہ اور ضیق النفس اور بدبو سانس کی بعد
اسکے کوتاہ ہوجانا ناک کا اور غنہ ہوجانا آواز کا اور بدبو آنا ناک سے اور بعد اسکے گرجانا سر کے بالون کا بعدہ مدور
اور بدشکل ہوجانا چہرے کا اور موٹا ہوجانا ہونٹون کا اور سیاہی بدن کی اور بعد اسکے ظاہر ہونا چرک اور غدد نکلنا
منہ پر اور بستہ ہوجانا خون کا جوڑون اعضا مین اور بعد اسکے ظاہر ہونا علامات ناامیدی نجات کا جیسا متاکل
ہونا ناک کا اور ٹیڑھا ہونا ہاتھ اور پاؤن کا اور بعد اسکے گرنا اعضا کا گل گل کر اگر سبب اسکا صفرا اور سودا ہو اور
بہنا پیپ بدبو کا اور مہین ہونا آواز کا لیکن نبض ابتدا مین سریع متواتر صلب ہوگی اور بعد اسکے نملی ملتوی متشنج
اور شیخ کہتا ہی کہ ہر حال مین ضعیف متواتر ہوگی اور بول ابتدا مین سرخ اور آخر مین سیاہ بھورا ہوگا **علاج** فصد کرین
اور بعد اسکے مسہل سودا کرین اور ہر ایک ہفتہ مین اسہال کرتے رہین لیکن ہر مرتبہ نضج کر لیوین اور خیال رکھین
کہ اگر قبض ہو اور نو دن مین دو مرتبہ اجابت ہوتی رہے اور مابین مسہلون کے اعادہ فصد کا بلحاظ قوت مریض کے

دوسرے ہاتھ سے کرین اور کوشش کرین کہ رطوبت بڑہے اور خون صالح پیدا ہووے اور ادویہ جنکا نفع مشہور ہی
پلاوین جیسا تریاق اور بزرجلی وغیرہ اور قوت کو یاقوتیات سے ابھارین مجمل تدبیر اسکی یہی اور مفصل تدبیر چند
فائدون مین مذکور ہی **فائدہ پہلا** فصد کرین حتی کہ کہتے ہین کہ دونون ہاتھ اور دونون پانون اور پیشانی نیچے کان
کے اور دونون رگ گردن سب کے سب کھلاوین حتی کہ صاحب انیس کہتا ہی کہ غشی آجاوے اور جلد کرنا فصد کا
ضروری گو کہ لہو قلیل ہو کیونکہ کیفیت مین خون بگڑ گیا ہی اور بغیر فصد کے چارہ نظر نہین آتا لیکن جو کہ خون عروق مین
مین اور نزدیک مفاصل کے ہی یہان سے نکالنا اسکا افضل ہی الا ابو علی سینا لکھتا ہی کہ فصد کی ضرورت اکثر نہین
پڑتی ہرگاہ کہ خون قلیل ہی کیونکہ ضرر اسکا نفع سے زائد ہی لیکن عروق مین سے جیسا رگ پیشانی اور ناک ہی کھلاوین
واگر خون بہت ہو تو فصد دونون ہاتھون سے کھلاوین واگر خوف خناق ہو تو رگہاے گردن سے کھلاوین اور صاحب شفا
اُستاد اپنے سے حکایت کرتا ہی کہ دواج یعنے رگہاے گردن کھلانے مین خطرہ ہی اسکو نہ کھلاوین امر یقینی یہ ہی کہ اطبا
لکھتے ہین کہ لہو صاحب جذام کا بستہ ہوجاتا ہی جس حالت مین کہ علق یعنے جونک کی شکل ہی تو قبل اصلاح اور رقیق
کرنے لہو کے فصد کرنا بالکل غیر جائز ہی اس موقع مین مناسب ہی کہ پہلے سکنجبین اور شربت لیمو اور عرق شاہترہ اور جو اور شربت
نیلوفر اور عرق گاوزبان سے اصلاح کر لیوین **فائدہ دوسرا** اسہال مین پہلے مصلحات لہو سے خواہ تخم کاسنی اور
نیلوفر بالنگو تین تین درم مصری ترنجبین دش دش درم سے منضج کرین اور بعد اُسکے ایارج ین کبیرہ اور حب شاندہ افتیمون سے
مسہل فرماوین اور شیخ کہتا ہی کہ ثیادر یطوس اس امر مین عمدہ چیز ہی اور ایسا ہی حب ایارج ہی جسمین سقمونیا داخل ہو خصوص
اگر تھوڑی سی کتگی خواہ سنگ ارمنی داخل ہو اور یہ گولی مفید ہی **صفتہ** افتیمون اسطوخودوس بسفائج بلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ
خربق سیاہ لاجورد سنگ ارمنی اور انطاکی کہتا ہی کہ ادویہ بیخ کن سے ہی **صفتہ** بسفائج آدھا اوقیہ شہد ایک اوقیہ
ہفتہ تک ہر روزہ استعمال کرین **ایضاً** درق حنظل دو درم دس روز **ایضاً** حنظل کے دلتے نکالین اور روغن زیت اور
پانی مین کہ ہر ایک تین تین اوقیہ ہو جوش دیوین جب روغن زیت باقی رہے پانچ درم تک ہر دن پیوین مگر ایک درم
حجر ارمنی اور آٹھوان حصہ سقمونیا ملا دیوین سودا کو بیخ سے نکال دیگا **ایضاً** علی بیٹے زین نے لکھا ہی کہ ایک
عورت مجذومہ کو یہ دوا ستر دن کھلائی گئی تھی اُسکو شفا ہوگئی تھی **صفتہ** ہلیلہ کابلی چالیس دانہ افتیمون ساٹھ
مثقال کشمش خواہ منقی خواہ مصری کے ساتھ خوراک چار مثقال ہر ایک دن نہار کھاوین رازی سے منقول ہی کہ
ایک جوان مجذوم کا ابتدا مین اسطور علاج کیا گیا تھا کہ خدا ے تعالی نے شفا عنایت فرمائی **تدبیر** مسطور یہ ہی فصد
کرین اور حب شاندہ افتیمون اور حب سودا سے اسہال کرین اور حمام اور آبزن اور غذاے ترکی عادت فرماوین
اور چند روز مریض کو آرام دیکر پھر اسہال کرین تاکہ چالیس مرتبہ سے زیادہ پانچ مہینہ چند روز مین مسہل ہو جاوے
یقین کہ کرم شافی برحق سے بال از سر نو ظاہر ہو وینگے اور چہرہ اور آنکھ اور رنگ اپنی حالت پر آئیگا اور بعد اسکے
ماء الجبن استعمال کرتے رہین ڈیڑھ برس مین بالکل صحت ہوجائیگی **فائدہ تیسرا** ترطیب مین آبزن روغن زرد
شیر گرم سے تیار کرکے اُسکے اندر بیٹھین اور ہمیشہ روغن زیدین پر ملین اور روغن بنفشہ اور روغن کدو اور روغن

بادام تمام بدن پر خصوص سر اور جوڑون پر ملین اور روغنات مذکور اور دودھ عورتون سے سعوط کرین اور رائحین
اور روغن بادام اور روغن تل کیوین اور رازی کہتا ہی کہ کوئی علاج قوی تر جذام کے لیئے سوائے اسکے
نہین ہی کہ مریض کو خصی کرین کیونکہ خصی کرنے سے ایسی رطوبت حاصل ہوتی ہی کہ دوسری تدبیر سے حاصل
نہین ہوتی **فائدہ چوتھا** تحلیل مین بعض اوقات اسکی ضرورت پڑتی ہی الا تاہم جاے فکر ہی کیونکہ غلظت مادہ
کی اس امر کی مقتضی ہی کہ تحلیل کرین اور خشکی اس امر کو چاہتی ہی کہ ترطیب کرین اور دونون آپس مین مخالف
ہین اس صورت مین لازم ہی کہ بعد تحلیل کے ترطیب کرین تاکہ اصلاح اسکی ہوتی رہے تدبیر اسکی یہ ہی کہ حمام
مین صعتر اور گندھگ اور فلفل اور دار فلفل اور عاقر قرحا اور مویزج بدن پر ملین اور ہاتھ پاؤن پر ضماد کرین اور
بعضے اوقات ریاضت کرین اور بعد اسکے بدن کو خوب ملین اور ہاتھ پاؤن پر روغن مصطگی اور روغن آس اور
روغن شگوفہ اذخر ملین **فائدہ پانچوان** متعلقہ دماغ مین ضروری امر یہ ہی کہ غرغرہ اور سعوط مذکورہ علت دماغ
مین سے عادت کرین اور شیخ لکھتا ہی کہ دار فلفل مامیران شیطرج یعنی چترک داونگ مقشر ایک ایک درم جاوکل
شکطرا شیح آدھا درم عصارہ برگ سنبھالو روغن تل تین تین قوطل جوش دیوین جب پانی اسکا جل جاے تو
چند روز سعوط کرین اور بعد اسکے ترطیب فرماوین اور اسی طرح کرتے رہین **فائدہ چھٹا** غذا مین جو اغذیہ کہ
مالیخولیا مین مذکور ہین اور جو اغذیہ کہ آدمی کو فربہ کرین جیسا چوزے مرغ کے اور زردی بیضہ اور اسفید باج
اور ماء الشعیر اور روغنی میدے کی اور دودھ تازہ سفید ہین اور کھانا پستہ اور بادام اور چلغوزہ اور انگور
اور انجیر تازہ اور عناب کا سود مند ہی اور شیخ کہتا ہی کہ ادویہ منقطعہ سے غافل نہووین جیسا کبر اور بادیان اور
کراث اور ایسا ہی مولی ہی گاہے گاہے اغذیہ مین ملاوین **فائدہ ساتوان** ادویہ تاثیر جذام مین
کہ ہر حال مین نفع دیوین لیکن بعد تنقیہ کے استعمال کرین **منجملہ** انکے حنا ہی علامہ انطاکی کہتا ہی کہ اطبا متفق ہین
کہ حنا جذام سے خلاصی دیتی ہی گو کہ اطراف گرنے لگین مجرب یہ ہی کہ برگ حنا ایک اوقیہ لیوین اور بیس اوقیہ
پانی مین بھگو دین اور بعد اسکے جوش دیوین تاکہ پانچ اوقیہ باقی رہے صاف کرکے ایک اوقیہ چینی ڈال کر
پیوین اگر ایک مہینے تک شفا نہو جاوے تو چالیس دن تک پیوین اگر چالیس روز مین بھی شفا نہو تو گویا
تقدیر الٰہی مین اُسکو نجات نہین ہی اگر بجاے پانی کے عرق گاؤزبان ہو تو افضل ہی **ایضاً** گوشت
سانپ۔ شیخ کہتا ہی کہ یہ اعظم ادویہ سے ہی بحسب شرائط مذکورہ قرص افعی مین کے استعمال فرماوین تدبیر اسکی
یہ ہی کہ سانپ کے گوشت کو سووا اور کراث اور نخود اور نمک سے جوش دیوین اور ہڈیون سے صاف کرکے
گوشت اول کھالین اور شوربا مین میدہ کی روٹی بھگو کر کھاوین پہلے بدن منتفخ ہو جائیگا اور چھلکے اُس سے
اُتر ینگے اور سدر اور سقوط اور اختلاط عقل لاحق ہوگا بعد اسکے شفا ہوگی اور بعضے اوقات ابتدا مین نفع نہین دیتا
بعد چند روز کے ایک ہی دفعہ نجات ہو جاتی ہی اور اصل مین ظہور تاثیر اس گوشت کا اسطرح ہوا کہ اتفاقاً خم
شراب مین ایک سانپ گر پڑا اور اُسی مین گل گیا اور بغیر علم اس حال کے مجذوم نے پی لیا اور بدن اُسکا

متورم اور متقشر ہو گیا بعد بالکل صحت پا گیا اُس دن سے تاثیر اسکی ظاہر ہوئی اور قرص سانپ کا ایسا ہی مفید ہے اور
روغن سانپ کا عمدہ ترین اشیا رتاخفہ سے واسطے جذام اور آثار اور داء الثعلب اور سعفہ کے ہے صفت اُسکی یہ ہے اگر
ملنے کے واسطے بناوین تو سانپ تمام کو پکائین اور اُسکے شوربے کو روغن زیت مین ملا کر جوش دین جب پانی جلجاوے
تب استعمال کرین اور اگر کھانے کے لیئے بناوین تو سر اور دم اُسکی پھینک دین اور باقی کو بحسب تدبیر مذکور عمل مین لاوین
منجملہ اُسکے برز جلی ہے اور اصل مین یہ معجون بیش ہے اطبائے ہند نے اسکو مرکب کیا ہے او مجربات سے پایا اور یونانیون نے
اسکو مختار فرمایا لیکن جو اجزاء سمیہ تھے اُنسے احتراز کیا اور استعمال اسکا دواء المسک مساوی الوزن کے ساتھ کرتے رہین
کیونکہ دواء المسک فادزہر اسکا ہے اور قائم مقام گوشت سانپ کے ہے نسخہ اسکے بکثرت ہین صغیر اور کبیر **نسخہ** صغیر مجرب جیسا
کہ قانون مین ہے **صفتہ** ہلیلہ سیاہ شیطرج یعنے چیتر ک ہندی ایک ایک جزو دارفلفل بیش ابیض چوتھا حصہ جزو کا روغن گاؤ
کے ساتھ چرب کرین اور شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک مثقال دو درم تک **نسخہ** کبیر نہایت نافع
جذام اور برص اور بہق اور قوبا اور بہنے پانی زرد اور خارش اور جرب کہنہ اور غشی اور نسیان کے لیے **صفتہ** ہلیلہ بلیلہ
آملہ شیطرج چودہ چودہ مثقال جایفل الائچی فستار کندر مرکی مجیٹھ فلفل دارفلفل فلفلمویہ نارمشک کندش عصارہ
اسقیل ناگ کیسر کمال پتر آٹھ آٹھ مثقال بیش ارزق چار مثقال دوا اخیر کو علیحدہ سحق کرین لیکن ناک اور آنکھ کی حفاظت
رکھین اور باقی ادویہ کو روغن گاؤ کے ساتھ چرب کر کے اڑھائی سیر مصری سفید مین قوام دیکر معجون بناوین
اور گولی بنا کر ایک مثقال علی الصباح پانی تازہ کے ساتھ نگلین **معجون** سلاجیت بنیاد اس معجون کی اطبائے
ہند سے ہے اور اسکے دو نسخہ ہین **ایک** کبیر یعنی بڑا نافع جذام اور حکہ اور قروح اور استسقا اور اسہال اور خفقان اور
جلدی سفید ہونے بالون کے لیے لیکن حرج اسمین یہ ہے کہ اجزا اسکے مفقود ہین **دوسرا** صغیر منافع اُسکے مثل منافع
کبیر کے ہین **صفتہ** سلاجیت مصفی ایک جزو روغن گاؤ دو جزو کورا اور شہد اور چینی چار چار جزو بعد ترتیب کے شیشہ مین
رکھین اور ایک مثقال دودھ تازہ کے ساتھ کھاوین علامہ انطاکی نے لکھا ہے کہ ادویہ بیخ کندہ سے اگرچہ ہاتھ و پانون
گل جاوین زمرد ہے اور سونا اور مردارید اور زبرجد بترتیب مجرب ہے طریق استعمال ان سب کا اسطور ہے کہ آدھا درم
ہر روز چوبیس دن تک دیوین **ایضاً** بورہ عاج پانچ درم تک پودینہ کے پانی کے ساتھ **ایضاً** شیطرج **ایضاً** گوشت
روباہ اور کفتار **ایضاً** غاریقون **ایضاً** عجب اور مجرب ہے جوشاندہ کشمش سرخ کے ساتھ **ایضاً** حجر البقر کے کھانے
سے مرض بڑھنا موقوف ہو جاتا ہے **ایضاً** بوقت زیادتی چاند کے فادزہر اور زعفران **ایضاً** واسطے عدم زیادتی
کے قلفشہ[1] بوٹی کے کا کستوری کے ساتھ **ایضاً** واسطے عدم زیادتی جذام کے کف پا پر تخم حنظل ملین **ایضاً** گوشت
قنفذ کھاوین **ایضاً** جب تک کہ ہاتھ اور پانون نہ گلین تریاق الذہب مکھن کے ساتھ مجرب ہے **ایضاً** سونا مردارید
اترج کے پانی کے ساتھ حل کر کے پلاوین **ایضاً** حب مجرب معمول دہلوی **صفتہ** پارہ کو ترشی لیموں کے ساتھ کشتہ کرین
اور ایک درم سم الفار ایک درم صمغ دو درم ریوند تین درم کندر چار درم زہرہ بکری کے ساتھ ملا کر مقدار دانہ سونگ کے
گولی باندھین اور ایک ایک گولی صبح اور شام کھاوین **ایضاً** نافع قانون سے **صفتہ** ہلیلہ زرد گیارہ گیارہ درم اجوائن

[1] قلفشہ ایک بوٹی ہے ... [illegible]

پانچ درم حلیتت عمدہ تین درم کشمش منقی آدھا کوک بارہ رطل بغدادی پانی مین جوش دیوین جب تیسرا حصہ باقی رہے صفا کرین اور شہد مین قوام دین اور ایک رطل پیوین اور بدن پر روغن گاؤ ملین اور سورج مین بیٹھین تاکہ پسینہ آجاوے واگر طاقت معلوم ہو تو ستر قدم تک چلین اور ایک مرتبہ دائین طرف لیٹین اور ایک مرتبہ بائین طرف اور پشت پر اور شکم پر اور غذا روٹی اور شہد کھاوین اور اسی طرح سات دن تک اور منجملہ خواص کے تعلیق کرنا آنکھ ہدہ کا نافع ہی **فائدہ آٹھوان** داغ دینے مین آخر حیلہ بعد تنقیہ کامل کے داغ دینا ہی اور رازی کہتا ہی کہ تجربہ سے نفع اسکا عظیم معلوم ہوا ہی تدبیر اُسکی یہ ہی کہ چمڑہ سر کا چھیلین صلیب کے طور پر تاکہ ہڈی ظاہر ہووے اور تھوڑا تھوڑا ہمین داغ مواضع مختلف پر دیوین مگر احتیاط رکھین کہ ہڈی کو گرمی اُسکی نہ پہونچے اور تین مرتبہ اسی طرح کرین بعد اُسکے اُسپر گھی لگاوین اور سعی کرین کہ ملتحم ہونے پاوے اور ہڈی منقشر ہوجاوے اور ایسا ہی دس مرتبہ کرین مجرب ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یافوخ اور شیون سر کو آگے اور پیچھے سے داغ دیوین اور اصل حنجرہ اور دونون صدغ اور قفا اور مفاصل دونون ہاتھ اور دونون پانون پر اور پیٹھ اور شکم اور سینہ اور طحال پر **فائدہ نوان** بیان تدبیر مخترعہ انطاکی مین کہ پہلے اس سے کسی نے تجویز اسکی نہین کی اور بڑی معتبر تجویز ہی اور وہ تدبیر اسطرح ہی کہ اول باسلیق دست راست کی کھلاوین اور بعد اُسکے جوشاندہ افتیمون تین دن پلاوین اور بعد اوسکے تین دن ماء الجبن اور بعد اوسکے جوشاندہ نواکہ تین دن اور بعد اُسکے یہ جوشاندہ **صفت** انجیر کشمش لسوڑہ بیس بیس درم بنفشہ بسفائج اسطوخودوس اصل السوس دس دس درم عناب گلسرخ سات سات درم چار سو درم پانی شیرین مین جوش دیوین تاکہ چوتھا حصہ باقی رہے بتیس درم شربت بنفشہ ملاکر پیوین اور ہفتہ تک مکرر فرماوین اور بعد اسکے حبل الذراع دو دونون کھلاوین اور تدبیرات مسطورہ ذیل پر اختصار فرماوین یعنی شربت گل گلاب شربت بنفشہ تریاق فاروق اور حمام اور ملنے گھی اور روغن تل اور مکھن پر مگر مکان محفوظ مین رہین کہ ہوا نہ پہونچے تیسرے ہفتہ کے پورے کرنے تک اسی طرح عمل کرین اور بعد اُسکے ایک ہفتہ شربت خا پلاوین اگر اس تدبیر سے نجات نہو تو پھر تمامی مفاصل پر داغ دیوین اور جوشاندہ سانپون کا پلاوین اور ایک دن تریاق الذہب اور ایک دن مثرودیطوس دیتے رہین ان تدبیرات سے مرض نہ بڑھیگا لیکن تبرید بالکل نہ کرین اور بعد ذکر تدبیر مذکورہ کے انطاکی کہتا ہی کہ اس درجہ تک مین کبھی نہین پہونچا بلکہ جو تدبیر کہ ذکر ہوچکی ہی اُسی کے ساتھ فضل خدا سے شفا ہوگئی ہی اور کہا ہی کہ بہت اوقات جذام کو ہلیلے مروارید اور لاجورد اور مرد اور سقمونیا سے دفع کیا ہی کہ ایک مہینے مین جاتا رہا ہی اور اطلیہ مین مروارید اور زرنیخ پر اختصار کیا ہے۔

کلام جرب اور حکہ مین

بیان اسکا سات فصلون مین ہی **فصل پہلی** ماہیت اور اسباب مین یہ دونون مرض سبب اور علاج مین ایک ہین لیکن مادہ جرب کا نہایت غلیظ اور بکثرت اور تیز ہی **علاج** اسکا قوی تر ہی اور قریب ذکر ہوگا جس سے تفریق دونون کی معلوم ہوگی پس **جرب** یہ دانے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین خارش شدید کے ساتھ سبب اسکا یہ ہی کہ خون خلط فاسد سے ملکر فاسد ہوجاتا ہی اور **حکہ** **ساذج** یعنی صرف خارش مین بثور نہین ہوتے وجہ اسکی

یہ ہی کہ مادہ رقیق اور قلیل ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ خارش سے قرحہ اور تقشر پیدا ہوتا ہی اور کبھی حدوث اسکا ابخرہ تیز سے ہوتا ہی اور زوال اُسکا جلدی ہوجاتا ہی مولدات دونون مرضون کے کثرت خورش اشیاے نمکین اور تیز اور تلخ اور گرم اور شیرین اور لہسن اور پیاز اور بادنجان اور کھجور اور گوشت گاؤ اور پنیر کہنہ اور فساد ہضم اور ترک استفراغات اور ریاضت اور پہننا پارچات چرکین اور قلت غسل اور ملنا بدن کا اور ہواے فاسد ہی اور حدوث دونون کا اکثر مغابن اور مفاصل اور عضو نرم مین ہوتا ہی کیونکہ اس جگہ غلط بند ہوجاتی ہی اور ہواے سرد مین اکثر وجہ اسکی بندبش بخار ہوتی ہی کیونکہ مسام بند ہوجاتے ہین اور ہواے گرم مین حدت خلط کی وجہ ہی **فصل دوسری علاج** خاص جرب مین اور یہ تین قسمون مین مذکور ہی **قسم پہلی** تنقیہ مین پہلے خلاب عناب لسوڑہ بنفشہ گاؤزبان اصل السوس سے نضج کرین اور بعد اُسکے استفراغ کرین فصد اور اسہال سے اور تدبیر عمدہ انطاکی سے گرم مین یہ ہی کہ ماءالشعیر اور شاہترہ سکنجبین کے ساتھ بکثرت پیوین اور خاص دموی مین باسلیق کھلاوین اور اسکے بعد جوشاندہ فواکہ پلادین پھر فصد اسلیم کھلاوین اور صفراوی مین جوشاندہ ہلیلہ اور نقوع دیوین اور کبھی احتیاج فصد کی بھی پڑتی ہی اور بلغمی مین جوشاندہ افسنتین اور ایارج اور سوداوی مین سفوف افسنتین ماءالجبن کے ساتھ اور جوشاندہ افتیمون اور شیخ کہتا ہی کہ تدبیر عمدہ واسطے نکالنے مادہ جرب کے مطلقاً یہ ہی کہ جوشاندہ افتیمون مین ہلیلہ زرد اور شاہترہ اور سنا اور بسفائج اور گل سرخ اور افسنتین اور تخم کاسنی کے ساتھ دیوین اور کبھی اس جوشاندہ مین مامیران اور سقمونیا بڑھایا جاتا ہی **ایضاً** دواے عمدہ **صفتہ** پوست ہلیلہ زرد اور کشمش بیس بیس درم تین حصہ پانی مین جوش دیوین تاکہ دو حصہ رطل کا باقی رہے اور دس درم خیارشنبر اور ایک درم غاریقون ملا کر پی لیوین۔ **ایضاً** دواے عمدہ **صفتہ** ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ سقمونیا پانچ پانچ مصبرات شاہترہ کے پانی مین تین مرتبہ پروردہ کرین اور گولی بناوین **ایضاً** دواے عمدہ اور قوی مزمن کے لیے **صفتہ** ہلیلہ زرد بلیلہ آملہ بابرنگ مقشر ایک ایک جزو تربد دو جزو مصری کے ساتھ قرص باندھین اور دس درم سے بیس درم تک پانی گرم کے ساتھ کھاوین اور یہ نسخہ فائدہ مین قریب مرکی کے ہی اور کبھی اسمین محمودہ زیادہ کیا جاتا ہی **ایضاً** دواے عمدہ ماءالجبن افتیمون کے ساتھ ہر دن پیوین اور ہلیلہ زرد افشردہ شاہترہ کے ساتھ بہت دن پیوین نہایت نافع ہوگا **ایضاً** دواے عمدہ کہ جرب ردی کہنہ کی بیخ نکالدیتی ہی ایک درم مصبر کی مداومت کرین خواہ ایسا کرین کہ چند روز ایک مثقال مصبر کھاوین بعدہ ایک روز ناغہ کرکے پھر چند روز کھاوین اور اگر طبیعت متحمل ہو تو چند روز ناغہ کرکے پھر شروع کرین اور افضل یہ ہی کہ مصبر کو بحسب دستور مذکورہ بالا عرق کاسنی کے ساتھ استعمال کرین اور کبھی تھوڑا سا عرق بادیان اور ایک مثقال ہلیلہ زیادہ کیا جاتا ہی **ایضاً** جوشاندہ **صفتہ** شاہترہ کفدست کشمش دس درم سنا سلمت ہلیلہ زرد پانچ نیلوفر بنفشہ تین تین لسوڑہ بتیس دانہ آلو بخارا بیس دانہ عناب دس دانہ افتیمون سات درم ترنجبین پندرہ درم املتاس بیس درم **ایضاً** قاطع مادہ جرب **صفتہ** مصطگی ایک درم مامیران دو درم گل سرخ خبث الحدید بریان اور سرکہ اور روغن بادام تین تین مصبر دس جو اک تین درم چنے برابر وزن کے ساتھ **قسم دوسری**

سلہ عضص بن نقوع یعنی [illegible]

ادویہ خوراکیہ مین جو بعد تنقیہ کے مستعمل ہوتی ہین ایک سو بیس درم روغن کنجد پینسٹھ درم سکنجبین کے ساتھ **ایضاً**
دوائے عمدہ اقسام جرب کے لیے بعد تنقیہ کے استعمال فرماوین **صفتہ** کمیلا تین درم اور تیر احصہ درم کا شابترہ
دس درم کشنیز بیس درم مامیران پچاس درم چینی تین وزن خوراک تین درم حریرۂ نشاستہ کے ساتھ اور ادویہ ذیل
کے ساتھ طلا کرین **صفتہ** نوشادر دو درم صمغ پانچ درم گندھک سوختہ دس درم پارۂ مقتول پندرہ درم سرکہ مین
ملاوین اور طلا کرین سوزش ہوگی لیکن فائدہ عجیب کریگا اگر مشکل ہو تو روغن تل چند روز ملین اور بعد اوسکے
ماء الرائب اگر کچھ جرب باقی رہے تو پچھنے لگاوین **ایضاً** منجملہ معالجات عجیبہ کے نافع اقسام جرب تر اور خشک
کے لیے بعد استفراغ اور اصلاح غذا کے عمل مین لاوین **صفتہ** مامیران تین درم گندھک آتش نارسیدہ دس درم
کنجد ہریان چینی بیس بیس درم خوراک پانچ درم یقین ہی کہ قبل تمام ہونے دوا کے ازالۂ مرض ہوجائے **قسم تیسری**
ادویۂ طلائیہ مین مخفی نہ رہے کہ استعمال اطلیہ کا قبل تنقیہ کے ممنوع ہی اور جب تک دوائے نرم خفیف سے فائدہ
ہو ادویۂ قویہ استعمال نہ فرماوین ورنہ خوف ہلاکت مریض ہی علامہ انطاکی سے روایت ہی کہ افضل ادویہ اس مرض مین
یہ ہی کہ پارہ کو گندھک کے ساتھ کشتہ کرین اور نمک سوختہ اور زنگار اور مردار سنگ اور سرکہ اور خاکستر شاخ خرما اور
اشق اور عرق گلاب اور کشنیز اور کرفس علیحدہ علیحدہ خواہ ملاکر استعمال کرین اور پانی گرم مین بہت دیر تک آرام
کرین اور روغن بنفشہ اور مغز تخم خربزہ اور برگ آس ملین **ایضاً** مجرب بمراتب **صفتہ** گندھک عمدہ اور نیلہ
توتیا دو گھنٹے تک ملین اور بعد اوسکے آگ اچنے کا ملین اور نہاوین **ایضاً** مجرب نافع جرب تر اور خشک اور آتشک
صفتہ پارہ گندھک ہرتال مساوی سحق کرین اور قلعی کو گداز کرکے اوپر اوسکے ڈالین اور خوب ملاوین اور بعد اسکے
طلا فرماوین **ایضاً** نافع جرب مقرح اور خارش کا سرکہ ہی **ایضاً** گوبر خشک کو سرکہ چینی کہنہ کے ساتھ ضماد کرین **ایضاً**
پارہ کشتہ ایک درم گندھک تخم گل آس تین تین درم موم سفید ایک اوقیہ روغن کنجد دو اوقیہ بمکان محفوظ ہوا مین
بیٹھکر خواہ حمام مین ضماد کرین **ایضاً** قلقند اور پارہ کشتہ نمک اور گھی کے ساتھ حمام مین ملین **فصل تیسری**
تدبیر خاص جرب خشک مین طبیب پر واجب ہی کہ ہمت اور استعداد تنقیہ غلط کے لیے مصروف فرماوین اور
بعد اسکے ماء الجبن اور ماء الشعیر سے ترطیب بدن فرماوین جیسا ممکن ہو پیوین اور طلا کرین اور انطاکی نے
لکھا ہی کہ روغن گل سرکہ کے ساتھ ملنا مجرب ہی **ایضاً** سفوف عمدہ **صفتہ** طباشیر زرشک گل سرخ اسپغول خیارکدو
خرفہ خشخاش بے سفوف بناکر ماء الجبن کے ساتھ پھانکین مجرب ہی **ایضاً** عمدہ تلون کو بریان کرین اور کوٹ کر
چینی ملاکر کھاوین **ایضاً** مجرب روغن کنجد سکنجبین کے ساتھ اور اگر عناب زیادہ کرین تو افضل ہوگا۔ **فصل**
چوتھی علاج خاص حکہ یعنے خارش مین ادویہ اور تدبیرات مذکورہ جرب کی اسمین بطریق اولی نافع ہین اور اخلاط
حارہ کمیت اور کیفیت مین فصد باسلیق کھلاوین مجربات تذکرۂ انطاکی سے یہ ہی کہ دموی مین شربت بنفشہ
ماء الشعیر اور آلو بخارا اور عناب کے ساتھ پلاوین اور بلغمی مین غاریقون اور صبر اور مصطگی کو لازم کرین اور صفراوی
مین صبر اور ہلیلہ زرد اور سقمونیا اور مصطگی مساوی الوزن لیکر ایک مثقال اسکا انبلی کے پانی کے ساتھ دیوین اور

دواے مذکور کے ساتھ لاجورد اضافہ کرکے استعمال کرین **ایضاً** اسرار مخفیہ سے انطاکی کے نزدیک یہ ہی کہ
کتے سفید کا گوہ لیکر آدھا وزن اُسکا گندھک اور چوتھا حصہ مصطگی اور آٹھوان حصہ صمغ اور دسوان حصہ اُس کا
مصبر دو مثقال تک کھلاوین **ایضاً** گندھک صاف آدھا تولہ قند سیاہ آرد گندم بارہ بارہ درم روغن تل چوتھا
حصہ رطل کا حلوا بناکر کھاوین اور روغن اُسکے سے طلا کرین تین روز مین خارش سخت جاتی رہتی ہی **ایضاً** حب النیل
چینی کے ساتھ مجرب ہی تین دن کے اندر نافع ہوگا بلکہ جرب کو بھی نفع دیتا ہی **ایضاً** نمک اور ہلدی مساوی اجوائن
برابر دونون کے پانی مین ملاکر بدن پر ملین اور بعد اُسکے پانی گرم کے ساتھ نہاوین **ایضاً** نافع
خارش سخت اور مزمن سرکہ کو روغن گل کے ساتھ خواہ حلیبہ کے ساتھ جوش دیکر طلا کرین اور کبھی ایسا ہوتا ہی
کہ سبب خارش کا مس کرنا چیز سخت کا یا روان ہوجانا جانور کا جو درخت انار اور بیر پر ہوتا ہی بدن پر علاج
اُسکا یہ ہی کہ پانی گرم کے ساتھ نہاوین **فصل پانچوین** علاج مشترک جرب اور حکہ مین دوا مجرب تحفہ سے
یہ ہی کہ سنا اور ہلیلہ زرد مردار سنگ سفیدۂ قلعی برابر روغن بنفشہ اور روغن گل کے ساتھ ضماد کرین **ایضاً**
صفراوی کے لیئے پانی ہر دو انار ترش اور شیرین کا مع قفل اندرونی اُسکے کے افشردہ کرکے ایک رطل تک
بیس مثقال چینی کے ساتھ پیوین **ایضاً** انطاکی کہتا ہی کہ جرب سخت اور مزمن کے لیئے نافع ہی **صفت**
کتے کا گوہ ایک مثقال گندھک چوتھا حصہ روغن کنجد کے ساتھ ملاکر کھلاوین **ایضاً** قریب نفع نسخہ مذکورہ
کے مصبر ایک مثقال مصطگی آدھا مثقال **فصل چھٹی** جرب ہاتھون مین اکثر بسبب پیدا ہوتے جرب کے
چمڑا ہاتھون کا رقیق اور پارہ پارہ ہوجاتا ہی اور ہندی مین اُسکو چھاجن کہتے ہین اور کبھی پیرون مین بھی یہ
مرض پیدا ہوتا ہی **علاج** فصد فرماوین اور گرداگرد ہاتھون کے جونک لگاوین اور ادویہ خوراکی اور طلائی
مذکورہ جرب کی استعمال کرین **ایضاً** مجرب نقشبندی **صفت** ایرسا پانچ جزو ہلدی سات مصطگی نو اصل السوس
بارہ بادیان مغز بادام چوبیس چوبیس چلغوزہ چھتیس تربد اڑتالیس شہد کے ساتھ معجون کرین اور ساڑھے تین درم
رات کو کھاوین **ایضاً** مجرب نقشبندی گوند سہجنہ کا ایک جزو حنا آٹھ جزو ضماد کرین ایک ہفتہ تک
ایضاً پشک ہاتھی جلاکر روغن تل کے ساتھ **ایضاً** نیلہ توتیا شنگرف فلفل روغن گاو کے ساتھ **ایضاً**
گندھک پارہ نیلہ توتیا برابر روغن گاؤ کے ساتھ تانبے کے ظرف مین سحق کرین **ایضاً** خردل کو سحق کرین
اور سفیدی انڈا اور روغن سرشف کے ساتھ ملاکر ضماد کرین **ایضاً** پوست جوز القی ایک ماشہ قسط تلخ دو ماشہ
صابون چھ رتی کھار پشک گاؤ دو رتی افشردہ پشک بھینس کے ساتھ **ایضاً** شہد بلادر خواہ توتیاے
ہندی خواہ گندش کا ضماد کرکے زخم کرین اور بعد اسکے ادویہ مدملہ لگاوین **ایضاً** روغن اور پانی مین توتیاے ہندی
جوشاندہ کرکے غسل کرین **ایضاً** مجرب پارہ ایک وزن پانی برگ موہی چار وزن پارہ کو پانی مذکورہ مین خوب
ملاوین اور برات کو ملین اور اوپر اُسکے پارچہ کو باندھین اور فجر کو پانی گرم کے ساتھ دھووین تین دن ایسا
کرین **فائدہ** ضرور یہ اگر طلاؤن مذکورہ سے کچھ سوزش پیدا ہو تو ایک گھنٹہ صبر کرین بعد اُسکے چھڑا ڈالین اور وہان

پر روغن گاو خواہ روغن گل لگاوین اور بعد اسکے مکرر طلا کرین **فصل ساتوین عطلاس** مین اور یہ عبارت ہی خارش اور متنفخ ہونے انگلیون سے سردی مین بسبب بند ہوجانے بخارون کے اور اکثر یہ مرض صفرا سے پیدا ہوتا ہی اور شام اور صباح سرما اور گندہ بہار مین پیدا ہوتا ہی **علاج** منفجات سے مثل آب نمک اور انجیر اور شلغم اور سبوس گندم اور حلبہ اور بابونہ سے دھووین مگر پانی نمک کا مجرب ہی اور شہد مین قرنفل اور زنجبیل اور حنا ملا کر لگاوین **ایضاً** مجرب نمک اور حنا روغن کے ساتھ ملا کر ضماد کرین **ایضاً** تخم حرمل اور حنا مجرب ہی اور کبھی اسمین احتیاج اسہال اور استعمال سکنجبین بزوری اور جلنجبین قندی کی تفتیح کے لیے پڑتی ہی
تنبیہ وجہ ذکر کرنے اسکے کی شبور مین یہ ہی کہ حکہ اور جرب ایک چیز ہی۔

کلام شری مین

یہ شبور ہوتے ہین چوڑے اور مدور اور گوشہ دار ہندی مین اسکو چھپاک کہتے ہین دفعۃً سردی مین ظاہر ہوتے ہین اور خارش سخت اور قلق اور پیدا ہونا ایک حال کا مثل تپ کے ہوتا ہی سبب اُسکا اُٹھنا بخرون کا ہی خون صفراوی خواہ بلغم مالح سے کہ بسبب غلظت خواہ کثرت کے یہان ہو نجکر بند ہوجاتے ہین خواہ بسبب بند ہوجانے مسام کے باہر نہین نکلتے اور منجملہ اسباب اُٹھنے بخار کے قی اور مہتوع اور کھانا اشیاے نمکین اور تیز کا ہی اور حمام کثیف کرنے والون کے ہواے سرد بعد پسینے کے ہی اور شری خونی مین سُرخی زیادہ ہوتی ہی اور خارش شدید اور یہ شبور جلدی ظاہر ہوتے ہین اور جلدی مخفی اور دن مین زیادہ ہوتے ہین اور شری بلغمی مین برعکس خونی کے **علاج دموی** مین باسلیق اور اسہال صفرا بہ جوشاندۂ ہلیلہ یا یہ انبلی اور آب انار بہ ہلیلہ یا بعد درم ہلیلہ اور ایک درم ایارج فیقرا مع سکنجبین فرماوین پس اگر نفع نہ دیوے تو نقوع صبر یا آب کاسنی یا عنب الثعلب دیوین اور اطفا برائب اور قرص طباشیر یا کافور یا آب حصرم یا آلو بخارا یا شیرہ تخم رجلہ بہ سکنجبین یا لعاب اسبغول بہ جلاب یا خاکشی مع جلاب کے کرین اور کھلانا کشنیز خشک کا بہت فرماوین **ایضاً** حکیم صاحب مخفاء اُسکے اُستاد سے یہ ہی **صفت** تخم لوبیا تخم ککڑی ہر ایک تین درم یا دیان آدھا درم شیرہ انکا نکال کر بشربت نیلوفر دیوین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ پلانا پانی گرم کا مراتب نافع ہی دودھ جوش دیے ہوئے کے ساتھ اور غسل باب خیر گرم فرماوین اور مغنی مین باب سرد لکھا ہی اور وہ سہو ہی **ایضاً** نقوع عناب اور آلو بخارا اور کشنیز اور شاہترہ مع سکنجبین مین نفع کثیر ہی **ایضاً** سبوس گندم اور مغز خربزہ اور تخم خربزہ کے ساتھ یا سرکہ اور عرق گلاب اور روغن گل کے ساتھ یا جوشاندۂ بنفشہ نیلوفر عنب الثعلب کشنیز سے دلک کرین **ایضاً** طلا کرنا رائب سے نافع جلن کا ہی اور **علاج بلغمی** کا اسہال یہ لقمانی ہی کہ اسکو ہمنے تجربہ کیا ہی یا جوشاندۂ تربد اور بسفایج اور گل سرخ اور سنا سے **ایضاً** تربد ایک درم ہلیلہ دو چند **ایضاً** یہ گولی کناش بقراطی سے نہایت سودمند ہی **صفت** مصطگی درم افسنتین دو ثلث درم افتیمون آدھا درم شحم حنظل تین درم سنبل غاریقون تربد گل سرخ رب السوس ہر ایک دو دانگ سکنجبین بزوری کے ساتھ گولی باندھے اسکے تین درم اور ایک ثلث درم کا کھلاوین **ایضاً**

ہر روز دس درم سکنجبین شکری مع ایک درم انیسون یا کبابہ کے دیوین **ایضاً** نافع کبابہ درم تخم سنبھالو مین دو درم
دودھ تازہ مین **ایضاً** سویق جو بآب کرفس **ایضاً** ابو منصور نے کہا ہی کہ مداومت کرنا مارالجبن کا نہایت نافع ہی
ایضاً مربائے ہلیلہ مفید ہی **ایضاً** کتاب ش مین ہی کہ بجز تخم آزاد درخت کا مجرب عمدہ عجیب معمول اطبائے تمام کا ہی
ادویہ عامہ شیخ نے کہا ہی کہ مجرب ہے ہر قسم مین پودینہ طباشیر ہر ایک دو درم گل سرخ ربع درم کا فور طسوج آب انار ترش
کے ساتھ دیوین **ایضاً** ابہل ناشتہ پر پلاوین **ایضاً** بعض اہل ہند نے ذکر کیا ہی کہ ساتوان حصہ ابہل سے
بآب شیر گرم مجرب ہی **ایضاً** سات درم تخم معصفر پانی مین پیسکر پینا اور بعدہ غسل کرنا پانی شیر گرم سے مجرب ہی
ایضاً مذکور نقشبندی یہ ہی کبابہ شکر تری ہر ایک دو درم بآب سرد نافع ہی **ایضاً** زیرہ سیاہ ناکوفتہ ادر فلفل ہر تو ق
ہی اور کہا ہی کہ جب اشتداد کرے خفقان اور غشی پیدا کرے تو حلتیت مجرب محلل مادہ اور دافع اسکی بجائے سالم
ہی **ایضاً** مجربات فوفل سوختہ ہی **ایضاً** مالکنگنی **ایضاً** مجربات تذکرہ سے پہننا پشم سرخ کا ہی

کلام سعفہ مین

اور نام اسکا قرح یا سنج اور فارسی مین کلی اور ہندی مین گنج ہی اور وہ بثور متقرحہ صاحب خشکریشہ اکثر سر مین
اور کمتر منھ مین ہوتے ہین اور کبھی مع ورم ہوا کرتے ہین کیونکہ مادہ رقیقہ مقشر یعنے چھلکے ملانے والا اور غلیظ مورم
یعنے ورم ملانے والا ہی اور سر امین بسبب بند ہونے حرارت کے اور لڑکون مین بسبب کثرت رطوبت کے بہت وقوع
ہوا کرتا ہی لیکن اس مرض کے ہوتے مین ام الصبیان سے امان ہی اور بلوغ سے زائل ہوتا ہی یا باقی رہتا ہی اور
جب یہ مرض جاتا رہتا ہی تو نہایت بالون کو فاسد کر دیتا ہی یعنے بال سر مین پھر نہین اگتے اور وہ چھ اقسام ہین ایک قسم
خشک ہی جس سے چمڑا سخت اور چھلکے سفید نخالی یعنے مانند سبوس کے بسبب سودا یا صفرا کے ہوتے ہین اور
فرق سودا اور صفرا مین بہ کمودت اور زردی کے ہی اور بعضے کہتے ہین کہ بسبب سودا مع بلغم تیز ہوا کرتا ہی اور کبھی صفرا رقیق
کے ساتھ رطوبت مرار یہ ہوتی ہی **علاج** اسکا تنقیہ یہ فصد رو اور پیشانی اور جوشاندہ افتیمون اور ہلیلہ زرد اور ہلیلہ
سیاہ سے اور ترطیب روغن بنفشہ اور کدو اور دودھ عورتون کے لگانے اور سعوط کرنے سے اور نطول آب گرم
سے اور اکلباب اسکے بخار پر اور حمام بلا دیر کرنے کے اسمین اور لگانے قیروطی اور چربیات اور موم سے ہی پس
اگر نرم ہو تو اسکو چھیلین تاکہ خون نکل آوے اور جونک لگا کر بعدہ ادویہ جو گنج کو مفید ہین مرطبات مذکورہ کے ساتھ لگاوین
اگر نہایت غلیظ ہو تو نمک اور سرکہ اور صبر اور مردار سنگ کے ساتھ استعمال کرین اور اگر یہ تدبیرین فائدہ نہ کرین تو غلافیون
بہ سرکہ یا زرنیخ زرد بہ چربی مادہ آہو لگا کے بعد ازان اندمال کرین **ایضاً** مجربات و مخترعات صاحب تحفہ سے گنج اور قوبا
اور خارش سوزان کے لیئے یہ ضماد ہی صفقہ مغز تخم کدو دس جزو شنگرف سات جزو توتیا مغسول دو جزو دودھ تازہ کے ساتھ
استعمال کرین تین دن مین زائل کر دیگا **ایضاً** مجربات انطاکی سے آرد جو سوختہ مع سرکہ اور موم ہی **ایضاً** نافع اسکی
حنا مع کافور ہی **دوسری قسم** تر ہی جس سے زرد آب جاری ہوتا ہی بسبب خون یا بلغم کے اور فارق خون و بلغم مین
سرخی اور سفیدی ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ خونی کے لیئے قیفال اور قفا پر حجامت کرکے بعدہ جوشاندہ ہلیلہ یا شاہترہ

پہوین اور بلغمی کے لیئے ایارجات دیوین اور بعد ازان وہ ادویہ جو زراوند اور اقلیمیا اور کاغذ سوختہ اور گل انار
اور خبث الفضہ اور بادام تلخ اور ابرسا اور عفص سے بنائی گئی ہون مع روغن گل اور سرکہ لگائین **ایضاً** قوتیر
اُس سے واسطے خشک کرنے کے پھٹکری کبریت توبال مس سفال خشک پنجال کبوتر لٹک ضب ہر ایک **ایضاً** شیخ نے
کہا ہی کہ جید سے دھونا بجو شاندہ کنیر ہی اور بعدہ زراوند پھٹکری خاکستر انگور صبر ہر ایک درم توبال مس مُر ہر ایک دو درم
خاکستر کندر خاکستر پھٹکری ہر ایک چار سرکہ اور روغن گل کے ساتھ **ایضاً** مجرب ہے اس گنج کے لیئے جسکی ابتدا
ہو حنا وسمہ عفص سوختہ روغن چکتی کے ساتھ **ایضاً** مجربات علامہ انطاکی سے مر مقل صبر عروق حب البان سرکہ
اور بول آدمی کے ساتھ اور بعد ازان غسل بجوشاندہ ترمس ہی **ایضاً** اکبر ارزانی نے کہا ہی کہ مجرب ہے یہ مرہم ہی
صفت حنا کمیلا مردار سنگ عفص پوست انار عروق سب بموزن موم اور روغن کنجد اور قدرے سرکہ انگوری سے
تیار کرین اور بعد موتراشی کے جونک لگاوین **ایضاً** قرص جالینوس نے کہا ہی کہ یہ عمدہ اور کافی ہی **صفت** دو سنجہ
ڈیڑھ درم کاغذ سوختہ اقلیمیائے طلا و نقرہ کمیلا انزروت ہر ایک دو درم ہلدی خار فناد سوختہ ہر ایک تین سرکہ
کے ساتھ قرص بناوین اور عندالاحتیاج اُس سے طلا کرین **ایضاً** مجربات طبری سے مردار سنگ کو سرکہ اور
زیت کے ساتھ بہت سحق فرماوین تاکہ مانند مرہم ہو جائے **تیسری قسم** شہدیہ ہی اور وہ ایک نوع رطبہ سے
ہی جسکے سوراخون مین پیپ اور زرد آب بھرا ہوا ہوتا ہی مثل خانہ مگس کے شہد سے اور یہ مرض محتاج ادویہ تمام
خشک کرنے والی کا نیجملہ ادویہ مذکورہ کے ہی **ایضاً** سکندر نے کناشہ موسومہ راحت الطبیب مین لکھا ہی کہ پہلے
اُس چیز کو جو اُسمین ہی خشک کرکے بعدہ زنگار اُس مقام مین بھردین **ایضاً** جالینوس نے کہا ہی کہ بعد اسکے
اچھے ہو جانے کے پیدا ہونے بالون کی ہرگز طمع نہ کرین اور کہا ہی کہ ایک شخص کو مین نے حمام پر دیکھا کہ اُسکو
چالیس برس سے شہدیہ تھا اور موسم سرما مین ہوتا تھا اور موسم گرما مین جاتا رہتا تھا پس مین نے سمجھا کہ یہ محتاج
خشک کرنے کا ہی پس مین نے اُسکو حمام سے حجام کے پاس لیجا کر فصد کھلوائی اور تنقیہ دماغ کا کرایا اور اغذیہ
یابسہ کھلائے پس تھوڑے عرصہ مین اچھا ہو گیا **ایضاً** خضر بن علی نے کہا ہی کہ صابون سے روغن گل کے ساتھ
طلا کرکے ہفتہ تک چھوڑ دین اور بعدہ آب گرم سے دھوین یہ بزرگ تر ادویہ کا ہی **ایضاً** علامہ انطاکی نے
کہا ہی کہ آب پیاز مع نمک اور شورہ اور شہد اور سداب مجرب ہی **چوتھی قسم** ابریہ ہی اور وہ ایک نوع
رطبہ سے ہی جسمین مسام بند اور آماس ہوتا ہی اور بال ایسے کھڑے ہوتے ہین جیسا کہ سوزن اور رطوبت مثل
غسالہ گوشت یعنی دھوون کے نکلتی ہی **علاج** تنقیہ کرنے کے بعد لگانا پچھنون کا اوپر سر کے ہی اور زان بعد
روغن گل اور سرکہ مع گل ارمنی اور مرتک اور ادویہ جو گنج مین مستعمل ہوتی ہین لگائین **پانچوین قسم** عجز ہی اور
وہ ایک نوع خشک سے مثل دلمائے سخت غیر منتفخ کے ہوا کرتا ہی اور وہ بسبب نہایت خلط غلیظ کی ہوتا ہی
علاج تنقیہ اور فاقہ اور نطولات محللہ اور اصلاح غذا کی کرین **چھٹی قسم** حمرا ہی علامت اُسکی سرخی کمال جمرہ کے
مین اور درد و بلس اور سیلان خون وقت موتراشی ہی سبب اسکا خون غلیظ ہی اور جالینوس نے ذکر کیا ہی

کہ متقرح اُسکا اچھا نہین ہوتا **علاج** اسکا فصد قیفال اور پیشانی اور چہار رگ ہی اور قیروطی کھت دریا اور کنجشک سوختہ اور سفیدی بیضہ اور روغن بنفشہ اور خطمی اور خبازی اور عرق بیدمشک سے بناکر استعمال کرین **ایضاً** کاغذ اور زراوند ہردو سوختہ ہرایک تین درم کبریت ایک درم مع سرکہ **فصل** تدبیر عام النفع اقسام اس مرض مین واجب ہی کہ مداومت تنقیہ کی مع اطریفلات کرین اور جودت ہضم کی تدبیر فرماوین اور پرہیز ہر مغلظ اور منجر سے کرین **لیکن** **اطلیہ سعفیہ** پس وہ عفص اور ہلدی اور باذام تلخ اور کبریت اور سفیدہ اور زرنیخ اور شحم حنظل اور موے سوختہ اور برگ انجیر خشک اور بقل اور قسط اور صابون اور مرتک یعنی مردار سنگ اور حرمل یعنے اسپند سوختنی اور زرنباد اور نوشادر اور بیخ کبر اور شبت اور ایلوا ہین کہ سرکہ یا بول گاؤ کے ساتھ رطب مین اور روغن گل یا زردی بیضہ یا موم کے ساتھ خشک مین استعمال کرین **ایضاً** قنبیل یعنے کمیلا کے لیئے مع بعض روغنات کے تاثیر نہایت ہی **ایضاً** رازی نے کہا ہی کہ اعتماد میرا سعفہ مین جس جگہ ہوا اور قروح ندیہ اور حصف اور جرب مین اوپر سرکہ اور نمک کے ہی کہ کوئی شی فائق زیادہ اس سے خشک کرنے مین باوصف ایمن ہونے کے ورم سے نہین ہی **ایضاً** مجرب معمول انواع اُسکے کے لیئے بقائی مین یہ ہی **صفتہ** کافور چھ سرخ ہلدی گل سرخ اقاقیا مغسول ہر ایک ایک درم گل انار قرطاس سوختہ ہر ایک دو درم سفیدہ تین درم موم زرد سات درم روغن گل بیس درم **ایضاً** مجربات تحفہ سے سعفہ اور قوبا یعنی داد اور اورام باردہ کے لیئے یہ ہی کہ دو جزو بقل سرکہ مین حل کرکے اُسکے ساتھ عروق صفر یعنی ہلدی بادام تلخ ہر ایک ایک جزو ملاکر قرص بناوین اور آب کاسنی اور روغن گل اور سرکہ وغیرہ استعمال فرماوین **ایضاً** مجربات تحفہ اور تذکرہ سے کشمش مع صبر ہی **ایضاً** مرہم سعفہ سے خاہلدی ہلیلہ زرد مرتک یعنی مرداسنگ ... کہ ہر ایک ایک جزو روغن گل خیار جزو ہی **ایضاً** مرتک یعنی مردار سنگ مع نصف اُسکے ہلدی لیکر سرکہ اور روغن گل کے ساتھ لگاوین **ایضاً** مرہم سفیدہ **ایضاً** تحفہ مین ہی کہ نیل مع سرکہ بے عدیل سعفہ اور قروح سر کے لیئے ہی **ایضاً** رازی نے کہا ہی کہ مجرب سے اسکے لیئے خردل بریان مسحوق مع روغن کنجد ہی کہ بمراتب دن مین طلا کرین **ایضاً** نافع اسکی شاخ اہنڈ مع نمک ہی **ایضاً** سم اسپ سوختہ مع روغن کنجد اور روغن سرشف یا کنجی ہی جسمین آزماکیا گیا ہو کہ یہ دافع قروح سر اور اورام کا ہی جسمین دیگر ادویہ نفع نہین دیتین

مقالہ چوتھا زینت مین

کلام حفظ شعر یعنے بالون کی حفاظت مین

اور اصل اسکی وہ ہی جسکا راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی کہ کہا ہی کہ فرمایا ہی رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس شخص کے بال ہون پس چاہیئے کہ اکرام اُسکا کرے اور ابی قتادہ سے روایت ہی کہ سوال کیا اُنھون نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ تحقیق میرے سر مین بال ہین پس شانہ کرون مین اُسکو فرمایا نعم واکرمہا یعنے ہان اور اکرام کر اُسکو پس ابو قتادہ بہت اوقات تیل لگایا کرتے تھے بالون مین حتی کہ دن مین دو مرتبہ بسبب فرمودہ حضرت کے نعم واکرمہا۔ راوی اسکا مالک ہی اور ادویہ حفاظت بالون کی سات قسم پر ہین **اول** وہ ہین جو حافظ سقوط یعنی نگاہ رکھنے والی گرنے

بالون کی ہین اور وہ ہر دوا ہی جسکے لیے قدرے حرارت اور قبض ہی یا خاصیت ہی اور عمدہ اُنمین لادن آس حب الاس شقائق سنبل مصطگی برگ کنجد برگ بیر سعد عفص تخم کرفس آملہ ہلیلہ سیاہ خاکشی عذبہ مولی مر مصبر برگ ہکائن افسنتین جھرم حلبہ زہرہ گاؤ ہین اور اگر بعضے اُنمین سے مثل لادن آس شقائق آملہ کے مع روغن زیت یا روغن کنجد کے استعمال کرین تو قوی تر ہوگا **ایضاً** دوا مجرب نزہہ سے مقوی مانع سقوط اور محسن اور دراز کنندہ یہ ہی **صفت** حنا جزو پرسیاوشان آدھا جزو برگ کنجد خاکشی آب آس ہر ایک ربع جزو عصارہ مولی کے ساتھ رات کو طلا کرکے صبح کو جوشاندہ خطمی کے ساتھ دھووین **ایضاً** روغن بے نظیر نگہ رکھنے اور دراز کرنے اور انبوہ دار یعنی گھنے کرنے بالون مین مخترع حکیم گیلانی **صفت** طباشیر پرسیاوشان تنتری زیرہ گلاب گل انار مصطگی ہر ایک ایک جزو لادن پوست انار قوفل ہلیلہ ہر ایک دو جزو ہلیلہ عفص سنبر ہر ایک تین آملہ پانچ برگ آس بارہ روغن کنجد یا روغن گل پچاس حسب دستور تیار کرین **دوم** وہ ادویہ ہین جو انکو دراز کرتی ہین اور اکثر وہ ادویہ صاحب لزوجت ہین جنکے ساتھ بال غذا پاتے ہین حسب زعم اطبا یا صاحب حرارت جاذبہ اور قبض ماسکہ ہین مثل برگ کنجد برگ کدو برگ حنا برگ ہکائن بالخاصیت اور روغن سوسن روغن خبازی روغن حنا اور بالخاصیت روغن آس ہی کہ وہ قوت دینے والا اور سیاہ کرنے والا اور دراز کرنے والا بالون کا ہی **ایضاً** آب برگ حنظل آب برگ پرسیاوشان ہی اور رازی نے کہا ہی کہ مجکو ایک شخص صاحب تجربہ نے خبر دی ہی کہ کوئی چیز فائق اس سے پیدا کرنے اور دراز کرنے بالون مین نہین ہی لیکن لائق یہ ہی کہ پتے اُنکے تازہ ٹوٹے ہوے ہون کیونکہ قوت اُنکی بسبب باریک ہونے کے جلد زائل ہوجاتی ہی **ایضاً** دراز کرنے والا بالون کا روغن بنایا ہوا پانچ درم آملہ اور تین درم جو مقشر سے مع روغن بنفشہ نصف اُسکے نکے ہی اور کبھی برگ کنجد برگ کدو برگ خطمی ہر ایک دس درم اور تین درم لادن زیادہ کیا جاتا ہی اور یہ بہت عمدہ ہی **ایضاً** دردمین ہی خواص سے ہی کہ برگ انجیر کو روغن گل کے ساتھ کھرل رصاص مین حل کرین کہ وہ خضاب اور درازی کے لیے عجیب ہی **سوم** وہ ادویہ ہین جو سیدھے بالون کو پیچدار کرتی ہین اور وہ قابض اور مجفف ہین جیسا مائین عفص حلبہ مرداسنگ سدر برگ سرو رغوہ ملح یعنے کف نمک کے پانی کا سداب بزر البنج اقاقیا صمغ ثمار الاس اور قدرے نورہ **ایضاً** پیچدار کرنے والا بالون کا یہ ہی مرداسنگ دس درم عفص آملہ ہر ایک پانچ درم آب آس کے ساتھ **چہارم** ادویہ سیدھا کرنے والی پیچدار بالون کی کیونکہ جب پیچ مفرط ہو تو خوب نہین معلوم ہوتا جیسا زنگیون اور حبشیون مین مشاہدہ ہوتا ہی اور وہ ہر دوا مرخی ہی مثل روغن کنجد اور مسکہ اور آب گرم اور لعاب تخم خطمی اور اسبغول کے مع روغن بنفشہ یا روغن بادام **پنجم** ادویہ مین کرنے والی اُسکی اور وہ تحلیل کرنے والی ہین مانند بورق اور کف دریا اور کندش اور خربق سیاہ اور خاکستر انگور اور نورہ کے ہین اور اگر خاکستر انگور اور نورہ سے گولیان بناکے اوپر بالون کے ملتے اور پھیرتے رہین تو احسن ہی اور اسی طرح استعمال اُن ادویہ کا ہی جو بالون کو مضمحل کرکے گرا دیتی ہین مگر واجب ہی کہ آرد جو یا قلا تخم خربزہ سے دھو ڈالین مبادا کہ بال ساقط ہوجاوین **ششم** وہ ادویہ ہین جو بالون کو انبوہ دار یعنی گھنا کرتی ہین اور وہ نوع دوم مین مذکور ہین اور نیز وہ ادویہ جو ساقط ہونے بالون مین بسبب ضیق مسام کے آئیگی اور ابو منصور نے یہ دوا ذکر کی ہی **صفت** حلبہ تخم کتان ہر ایک دس جزو اقاقیا عفص سنبل ابہل ساہر ایک پانچ برگ نی خشک اور قردماما ہر ایک دو سرکہ کے ساتھ طلا کرین **ہفتم** ادویہ مانع تشقق یعنی پھٹ جانے

بالون کی سبب اسکا غلبہ یبس کا ہی **علاج** اسکا اسہال کرنا صفرا اور سودا کا اور پلانا ماء الجبن اور ماء الشعیر کا اور ملنا دودھون کا
سر پر اور لگانا روغنات کا مثل روغن کدو و بنفشہ و بادام و نیلوفر کے مع لعابات خطمی اور تخم کتان اور اسبغول کے اور دھونا
آب برگ کنجد اور خطمی اور بہیدہ سے **ایضاً** پانی تازہ جسمین روغن زرد کو حل کیا ہو مترجم نے آزمایش کی ہی کہ یہ عمدہ دوا ہی **ایضاً** دوائے
مذکورہ انطاکی خضاب بحنا اور اسبغول ہی **ایضاً** ملانا حنا کا تمامی ادویہ بالون کے ساتھ اعانت کرنے والی اُنکے عمل کی
ہی **فصل** سعفہ طفل یعنے گنج لڑکے مین وہ اکثر تر ہوا کرتا ہی اور کبھی سوائے منہ اور سر کے پیدا ہوتا ہی جب مسام اُنکے
بند ہون **علاج** اُسکا تنقیہ کرنا مرضعہ کا بہ فصد اور اسہال ہی اور طفل کا بہ حجامت اور جونک اور بعدہ لگانا ادویہ خفیفہ کا
منجملہ ادویۂ مذکورہ کے ہی اور اگر پیچھے کان لڑکے کے فصد کراوین یا ظاہر کان پر شرط یعنے پچھنا لگا کر اُس خون سے سعفہ
پر ملین تو جلدی نفع کریگا **ایضاً** آرد نخود کو مع قدرے تو تیا بریان کے دوغ ترش مین ملا کر رکھین تا کہ خمیر ہو جاوے اور
بعد ازان طلا کر کے بعد گذرنے تین گھنٹے کے دھو ڈالین ایک ہفتہ مین نفع کثیر دیگا اور یہ سب تدبیرین بعد دور کرنے
بالون کے مونڈنے یا کترنے سے اور ازالہ کرنے خشک ریشہ کے اگر حائل ہو عمل مین لاوین

کلام خراز مین

اور وہ نکلنا چھلکون کا جلد سر سے بمقدار نخالہ کے ہی اور وہ مودی ہی اُترجانے پوست سر اور سعفہ اور فساد بالون کے ہی
اور سبب اسکا سودا یا بلغم شور بحسب مشہور کے ہی اور انطاکی نے اسکو چارون اخلاط سے جائز رکھا ہی اور منجملہ مولدات
اسکے کل منجر بمانند خردل اور پیاز یا غلیظ لمثل قول یعنے باقلا اور مچھلی بزرگ اور گوشت گاؤ کے ہی لیکن علامات پس ہونا
رنگ نخالہ کا ہی اور نازت یعنے بہنے والا مع ترشح رطب مین اور عدم ترشح کے خشک مین **علاج** جب سبب خفیف یا مادہ خاص
بہ جلد ہو تو اطلیہ کفایت کرتے ہین ورنہ ضرور ہی کہ خون مین تنقیہ کر کھلا کر بعدہ سکنجبین اور ماء الشعیر اور انبلی پلاوین اور
کبھی اسمین احتیاج فصد رگ پیشانی کی اور اُن تینون رگون کی جو اوپر کان کے ہین پڑتی ہی پس یہ فصدین فوراً نفع دیتی
ہین اور بلغم مین ایارج دیوین اور **صفرا** مین نقوع ہلیلہ بنفشہ آلو بخارا انبلی یا حب الصبر پلاوین اور سودا مین سفوف لاجورد
اور معجون نجاح اور قیصرا مدح شاندۂ افتیمون دیوین اور علامۂ انطاکی نے کہا ہی کہ منجملہ مجربات ہمارے کے مطلق خراز
اور سعفہ اور اُن امراض مین جو متعلق بسر ہین صبر غاریقون مصطگی ہر ایک پانچ جزو ہلیلہ زرد گل سرخ ہر ایک چار
سقمونیا تین آب کاسنی کے ساتھ گولی بنا کے خوراک ایک مثقال فرماوین لیکن اطلیہ پس بدستور اُنکے استعمال کا طلا کرنا
رات مین اور غسل کرنا وقت فجر کے باآب گرم یا بجو شاندہ بعض ادویہ مذکورہ کے ہی اور بعد ازان تدہین بروغنات تر
بشرط قوی ہونے دوا کے واسطے دفع نقصان دوائے مذکورہ کے ہی پس **منجملہ** اطلیہ خفیفہ کے روغن گل روغن بنفشہ
لعاب حلبہ لعاب بہدانہ تخم خطمی آرد جو آرد باقلا تخم خربزہ آب انبلی اور بادام مقشر ہی **ایضاً** جید سے بنگ برگ کنجد ہی **ایضاً**
شیخ نے کہا ہی کہ عرق بید مشک جید نہایت مجرب ہی اور منجملہ ادویہ قویہ کے بورہ کبریت زہرہ گاؤ پشم حنظل خردل
مویزج زجاج سوختہ صابون پھٹکری خربق ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ سرگین گاؤ نہایت نافع ہی **ایضاً** بول اشتر کا خصوص
عربی کا سخت مفید ہی **ایضاً** مجربات علامۂ انطاکی سے مطلق خراز کے لیے خاکستر نخود جو کنجد ہر ایک جزو صبر حنا مردار سنگ

مرتک سفید ہر ایک آدھا جزو سرکہ اور قطران اور روغن حبۃ الخضرا سے ملاکر طلا فرماوین اور غسل بجوشاندہ مغز مخز پزہ اور آرد نخود اور آرد کرسنہ کرین ایضاً کہا ہی کہ کبھی علاج اسطرح کیا جاتا ہی کہ موچنہ سے سر کے بال جو کچھ باقی ہون اُکھاڑ کے صبر اور مر اور زعفران کا ضماد کرتے ہین اور یہ علاج تین مرتبہ کرتے ہین اگرچہ یہ علاج مشکل ہی لیکن مجرب ہی ایضاً کہا ہی کہ فوائد غریبہ سے چربی قنفذ یعنے ساہی اور اوز یعنے مرغابی کی بچون کبوتر ہی گوہ دل قنفذ خزاز اور پیلا کرنیوالی بالون کی ہی ایضاً ملنا عصارہ قثاء الحمار یعنے کریلا کیساتھ

کلام منوست مین

اور وہ چکناہٹ ہی بالون مین جو کلاہ اور دستار مین اسطرح سرایت کرتی ہی کہ گویا وہ روغن ہی باعث اسکی کثرت رطوبت ہی علاج تنقیہ دماغ اور معدہ کا ایارجات اور اطریفلات کے ساتھ کرین اور غسل کرنا ایک مرتبہ بادویہ جالیہ مثل نوشادر اور نخالہ کے اور ایک مرتبہ بادویہ قابضہ مانند جوشاندہ آس اور بلوط اور جوز السرو اور آب حصرم کے

کلام ساقط ہونے بالون مین

ثابت ہو چکا ہی کہ مادہ اسکا بخار دخانی ہی جسکو حرارت عزیزیہ اخلاط سے اُبھار کے جانب مسام دفع کرتی ہی پس جب کوئی شی ان امور سے کم ہوتی ہی تو بال سب یا بعض فاسد ہو جاتے ہین اور مجمل کلام کا یہ ہی کہ علت کلی اقسام ہی ایک داء الثعلب اور داء الحیہ اول مین صرف سقوط بالون کا اور دوم مین سقوط بالون کا مع اُترنے پوست کے مانند سانپ کے ہی اور سبب اسکا ہونا خلط فاسد کا اُنکے منابت مین ہی جو غذا کو فاسد کرتی ہی اور حائل مابین غذا اور بالون کے ہو جاتی ہی لیکن اول مین تھوڑی اور دوم مین زیادہ ہی حتی کہ جلد کو ضرر پہونچاتی ہی اور وجہ تسمیہ کی لاحق ہونا ان دونون علتون کا ہر دو حیوان بالا کے لیئے ہی اور بعضے کہتے ہین کہ وجہ یہ ہی کہ جیسا کہ ثعلب یعنے روباہ زراعت مین لیٹ کر فاسد کرتی ہی ایسا ہی یہ مرض بالون کو فاسد کر دیتا ہی اور داء الحیہ مین گر جانا بالون کا مع قرحہ کر دینے کے ہی جیسا کہ سانپ اوپر زمین کے چلتا ہی اور اُسکا نشان باقی رہتا ہی اور کبھی اُس جگہ برآمدگی مثل سانپ کے ظاہر ہوتی ہی اور باعث اُسکا تیز ہونا مادہ کا رگ مین ہی اور اسی وجہ سے ساقط ہونا بالون کا اور برآمدگی بموجب بل کھاتے اُس مادہ کے ہوتی ہی بعد اسکے اکثر حدوث ان دونون کا سر اور داڑھی مین ہوتا ہی بسبب صعود اخلاط کے بوجہ حرارت کے اور کبھی ثعلب کو مختص باول اور حیہ کو بدوم کرتے ہین مگر یہ اصطلاح غریب ہی لیکن علامات پس برگزیدہ اُنمین سے رنگ اور لمس ہی پس نرم مع سُرخی خون سے اور سفید بلغم سے ہی اور علامہ انطاکی نے اُنکے حادث ہونے مین بلغم سے توقف فرمایا ہی اور پوست اُترنا مع زردی صفرا سے اور مع سیاہی سوداء سے ہی اور یہ قسم پچھلی سب سے ردی ہی اور بہر دو رطب یعنی خون اور بلغم سے جو ہو آسان زیادہ سب سے ہی اور طبری نے گمان کیا ہی کہ صفراوی آسان تر ہی اور اطبا کہتے ہین کہ سب قسمون مین اگر جلد سے ملنے سے سُرخ نہو تو علاج نہ کیا جائے اور اگر جلد ہی سے یا دیر سے سُرخ ہو جائے تو دفع اُسکا بھی اُسی طرح ہوگا علاج استفراغ مادہ کا بمراتب کرین پس خون مین فصد قیفال یا باسلیق کرین اور اگر سر مین رگہائے سُرخ ہون تو جائز ہی کہ فصد قیفال اور فصد رگ پیشانی اور صدغ بلا افراط فرماوین کیونکہ کثرت خون کی مطلوب ہی اور صفرا مین یہ جوشاندہ ہلیلہ یا تنہا

اُسکے نقوع سے ملا مع صبر یا یہ این سفوف منقولہ کناش سے **صفتہ** تخم بقلہ تخم خیار خشخاش گل سُرخ برابر ہلیلہ زرد مساوی
ہمہ شکر تری برابر کل صبح و شام کہاتے رہین یا اس سفوف کے ساتھ **صفتہ** صبر درم ہلیلہ زرد گل سُرخ ہر ایک آدھا درم
سقمونیا ربع درم اور بلغم مین ایارج کے ساتھ مع غاریقون اور تربد فرماوین یا اس گولی کے ساتھ **صفتہ** تربد ایارج ہر ایک
دس جزو حنظل تین خوراک تین درم تک اور سودا مین بجوشاندہ افتیمون مع لاجورد علاج کرین **ایضاً** طبری نے کہا ہی
خربق سیاہ یعنی کٹکی بالکل صحت دینے والی ہی اور اہرن نے کہا ہی کہ جالینوس ایارج فیقرا کو اس علت کے علاج مین مطلقا
اصل بتاتا تھا اور اسکے ساتھ خربق اور افتیمون سودا کے لیے اور حنظل بلغم کے لیے ملاتا تھا اور امر کرتا تھا غرغرہ کے ساتھ
سب انواع مین اور شیخ نے کہا ہی کہ کبھی بلا لگانے دوا کے استفراغات فائدہ دیتے ہین اور انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ استعمال
کرنا غذیہ کا چالیس دن ناشتا پر دافع اسکا ہی **ایضاً** زراوند طویل اور زنجبیل اور دروبج نافع ہی **تدبیر ادویہ لگانے مین**
اور انکو بعد تنقیہ کے عمل مین لاوین اور بعضے کہتے ہین کہ قبل اُسکے اور دستور اُسکا یہ ہی کہ اُس جگہ کے بالون کو اُسترہ سے پاک
کرکے لگاوین اور وہ کل ادویہ نفوذ کرنے والی تحلیل کرنے والی جاذب خون عمدہ کی ہین اور کبھی ادویہ قابضہ زیادہ کیجاتی ہین اور
واجب ہی کہ پہلے استعمال نہایت خفیف کا اور بعد ازان قوی زیادہ کا کرین کیونکہ نہایت تیز دواجلد کو گلا دیتی ہی اور اگر ضرورت
ہو تو روغنات معتدلہ سے حدت اور تیزی اُسکی توڑ ڈالین یا وزن مین کم کردین یا لگا کے جلد ہی اُٹھا لیوین اور
جو دوا کہ خفیف زیادہ ہی اُسمین بالعکس کرین اور بعدہ اُس جگہ کو دھوین اور روغن بادام یا ارنڈ یا قسط یا زنبق یا چربی
شیر کی ملین اور جب مودی بعد نرم اور بقرح ہووے تو مرہم سفیدہ اور قیروطیات اور چربی لگ اور مرغی لگا کر بعد عرصے کے
وہی دوا اعادہ فرماوین پس جب چمڑا متقشر ہو جائیگا اُسوقت بال پیدا ہونگے اور اگر یہ تدبیر کفایت نہ کرے تو واجب ہی کہ
خارش کرکے بعد ازان پچھنے لگا دین یا سوزن سے کونچ کر پچھنے رکھین اور پیچھے اُسکے ادویہ کام مین لاوین تا چمڑا متقرح اور
مادہ سائل ہووے **لیکن ادویہ** لگانے کے پس فرفیون اور حرف اور حرقل اور خاکستر ذراریح ہی اور یہ ادویہ بحسب ترتیب
مذکورہ نیکے بعد دیگرے قوی ہین اور فلفل اور کف دریا اور خربق اور تخم حرجیر اور سداب اور زراوند اور پیاز اور نمل اور کبریت
اور حنظل اور برگ حنظل اور نوشادر اور مویزج اور سرکہ ہین کہ یہ سب نہایت نافع تنہا اور مجموع ہین **ایضاً** رازی نے کہا
ہی کہ مین نے پیاز کو داء الثعلب کے لیئے مجرب کیا ہی اور دوسری دوا سے مغنی پایا ہی اور اسی پر اعتماد کیا ہی **ایضاً** اہرن نے
کہا ہی کہ متقدمین اسکا علاج یہ شرط اور بعد ازان یہ دلک لہسن اور سرکہ اور نمک کرتے تھے اور وہ مجرب بلا خطا ہی اور منجملہ
اُن چیزکے جسکا علم واجب ہی یہ ہی کہ رعایت خلط اور فصل اور سن کی ادویہ لگانے والیون مین ضرور ہی مثلاً امزجہ حارہ
مین ادویہ مسخنہ قویہ سے احتراز کرین اور اسی وجہ سے کہا گیا ہی کہ اسمین تکمید بہ سرکہ مع حربیات اور رطلا بہ کبریت
اور بندق یعنی بادام کشمیری سوختہ کیا ہوا پوست کے ساتھ مع سرکہ اور بعد ازان بر دغن گل اور بنفشہ فرماوین **ایضاً**
مجربات طبری سے صفراوی اسکے لیے روغن خیری مع موم ہی **ایضاً** علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ اجود اُنکا دموی کے لیئے
آس اور فسودہ سر دیکجا مطبوخ کیے ہوسے **ایضاً** جامع الحالم مع خالص از خرط اور برگ انجیر مع قطران نافع ہی اور بلغمی
کے لیئے اسقیل اور پیاز اور حلتیت اور فلفل اور پشک موش ہی سرکہ اور شہد کے ساتھ اور صفراوی کیلیے مسکہ اور حنا اور آردجو

طلاءً اور غذبہ شرباً ہی اور سوداوی مین بندق سوختہ الہسن حب الغار روغن قسط طلاءً اور ترب یعنے مولی مطلقاً اور
تخم اُسکا ہی **ایضاً** نیل ہندی اور حنظل طلاءً مطلق علت مین **ایضاً** ابہل قطران حربی ثعلب عصارہ بجائن ہین
حب مع صبر اور مرتک امتزاج کر کے اُسکے ساتھ پانچ مرتبہ پندرہ دن مین طلا کرین تو اچھا کر دیگا مفرد ہون یا مرکب
حب الاحتیاج **ایضاً** کہا ہی کہ مجرب ہے داء الثعلب اور داء الحیۃ کے لیے اور ہر مرض کے لیے جس سے بال ساقط ہون
غذبہ اور دخلی یعنے کنفیر اور زرنیخ زرد اور مویزج جبلی اور لہسن مطبوخ مع زیت اور شہد ہی **ایضاً** مجربات تحفہ سے بلا تکلف
سلیمانی مع صندل ہی جیسا کہ برص مین مذکور ہی اور اسی وجہ سے اس دوا کو دواء الثعلب کہتے ہین **ایضاً** مجربات اُسکے سے
ثعلب کے لیے مگس سر کاٹی ہوئی مرا تب ہی **ایضاً** مجربات اُسکے سے ثعلب کے لیے ابہل بہ سرکہ ہی **ایضاً** الف دریا سوختہ
مع سرکہ ہی **ایضاً** تحفہ سے یہ ہی کہ حبۃ الخضرا سوختہ مجرب اطبا اسکے لیے ہی **ایضاً** شفا مین ہی گوشت سانپ نہایت نافع ہی
ثعلب کے لیے **ایضاً** پشک موش اور پشک بز سوختہ اور مر اور دارفلفل اور برگ انجیر اور کندش اور عرق اور مامیران نافع
ہی **ایضاً** عقرب سوختہ روغن زیت مین پیدا کرنے بالون مین بعارضہ داء الثعلب مجرب ہی **ایضاً** تذکرہ مین علامہ انطاکی
نے ذکر کیا ہی کہ زیادہ جالب ادویہ منبتہ کا مغز جوز بروغن نفط اور زیت اور سم خر وحشی اور پوست قنفذ یعنی ساہی اور سم
بکری اور پیاز اور عصارہ مولی اور آب علیخ الحیہ مع روغن زیت مجرب ہی **ایضاً** فلفل پیاز مع شہد **ایضاً** مجربات
تحفہ سے پشک موش مع خاکستر سر موش اور سرکہ ہی اور **دوسرا** سقوط بالون کا خشکی سے ہوتا ہی بسبب قلت غذا اُسکی
کے بوجہ تنگی مسام کے اور وہ بعد حمیات اور امراض تر اور دق اور سل اور جذام کے عارض ہوتا ہی **علاج** اُسکا استحمام
اور دودھ اور ماء الجبن اور ماء الشعیر اور گوشت شرباً ہی اور روغن کدو روغن بنفشہ روغن نیلوفر خشخاش شرباً اور مروخاً
اور سعوطاً اور لعاب اسبغول بہدانہ کتان خطمی طلاءً ہی اور خیر دار جو ادویہ کہ داء الثعلب اور داء الحیہ مین مذکور ہین اُنکا استعمال
نہ فرماوین **تیسرا** فراخی مسام سے بسبب رطوبت مرخیہ یا حرارت محللہ کے ہی اور دلیل اُنکی ملس ہی **علاج** پہلے کا مانند ثعلب
اور دوسرے کا قوابض باردہ مثل روغن آملہ اور آس مع عفص اور ہلیلہ کابلی اور اقاقیا اور لادن سے کرین **چوتھا** سبب
تنگی مسام کے ہی اور باریک ہونا بالون کا اور تنگی مسام کی بسبب یبوست یا رطوبت یا برودت ہوا کے اسکو لازم ہی **علاج** اسکا
ازالہ سبب کا ہی اور فراخ کرنا مسامون کا بروغن بابونہ اور بادام اور زیت اور نطولات مرخیہ مانند جوشاندہ خطمی خبازی اور
لگانا لعابات کا مع روغنات اور قیروطیات ہی **پانچوان** بسبب زائل ہونے مسام کے بسبب قرحہ یا سوختگی کے ہی اور وہ
اچھا نہین ہوتا اگر بالکل مسام بگڑ جائین ورنہ مثل سابق فراخ کرین **چھٹا** صلع ہی اور وہ جانا بالون مقدم سر کا ہی اور علاج
اسکا مشکل ہی اور وہ ہرم یعنی بڑھاپے مین طبعی ہی بسبب خشکی اور نقص مادہ کے اور لاعلاج ہی لیکن قبل اُسکے پس کبھی وہ
مولودی مایوس العلاج ہوتا ہی یا ایک اسباب مذکورہ سے یا اُٹھانے سے بار گران کے سر پر اور مداومت تنعم سے ہوتا ہی
علاج رفع اسباب اور بعدہ پیدا کرنا بالون کا ہی **مخفی نرہے** کہ وہ کثیر اور جلدی اُس شخص مین ہوتا ہی کہ جسکے دل مین حرارت
کثیر ہو کیونکہ وہ رطوبات کو خشک کرتی ہی خصوص دماغیہ کو اور اسی وجہ سے وہ خصی اور مخنث اور عورت اور توتلے اور کوتاہ سر
اور بھدری ڈاڑھی والے کو اور جسکو مرض نزلہ ہو واقع نہین ہوتا اور حبش اور زنگ مین یہ مرض موخر سر مین یعنی پیچھے سرکے

ہوتا ہی بسبب سختی ہونے مسامات کے تکاثف سے بوجہ حرارت کے

کلام اُن ادویہ مین جو پیدا کرنے والی بالون کی ہین

ابتداءً یا بعد جاننے اُنکے اور وہ جملہ ادویہ مذکورہ داء الثعلب ہین خصوص مجربات کہ اُنمین کفایت ہی اور روغنات آس اور آملہ ایضاً قوی سے سم سوختہ یا شاخہاے سوختہ مع روغن کنجد ایضاً جید سے لادن ہی ایضاً تحفہ مین ہی کہ روغن بیضہ کا نہایت سودمند ہی اور وہ مع کندش قوی ہی حتی کہ حاذقان اطبا نے گمان کیا ہی کہ وہ ہتیلی پر بالون کو پیدا کرتا ہی ایضاً اُسمین ہی کہ دماغ ثعلب کا عجیب ہی ایضاً مجربات اُسکے سے کاسۂ سر سلحفات سوختہ مع روغن بیضہ یا روغن گل یا روغن کنجد ایضاً مجربات اُسکے سے روغن کنجد مشمش ہی جسمین مگس حل کیے ہون ایضاً مجربات اُسکے سے بورہ ارمنی نوشادر مع سرکۂ کہنہ ہی کہ بعد ہر سہ گھنٹے کے عمل مکرر تین دن تک کرتے رہین ایضاً اُسی مین ہی کہ اگر دو عدد جوز اور ایک مثقال خستہ کھجور نیم بریان کرکے روغن گل یا روغن زیتون مین مع پندرہ عدد سیاہ مرچ کے حل کرکے لگا دین تو بمثل ہی ایضاً مجربات اُسکے سے اُن بالون کے لیے جو سعفہ سے گر گئے ہون مصبر ہی ایضاً مجربات تذکرہ سے روغن بنایا ہو آس اور آملہ سے روغن کنجد کے ساتھ بعد نقوع اُنکے پانی مین ہفتہ تک ہی ایضاً مجربات عماد الدین محمود سے اشک ضبع یعنے کفتار مع زیت ہی ایضاً جب بعضے روغنات پیدا کرنے والون کو کھرل رصاص یعنی قلعی مین اس حد تک سحق کیا جاوے کہ غلیظ ہو جائین اور ضماد کرکے اُسپر برگ انجیر سلوق رکھا جائے تو بال پیدا کریگا ایضاً ذراریح اطراف دور کی ہوئی خشک اور مسحوق مع روغن بنفشہ طلا کرین ایضاً شہد بلادر طلا جیسا کہ کہا گیا ہی ایضاً بندقہ مشوی مسحوق مع روغن تب ب ایضاً شونیز بآب گرم اور خاکستر شونیز مع روغن زیت بعد اُسکے کہا گیا ہی کہ بہتر لگانا اُن ادویہ کا ہی جو بال پیدا کرتی ہین مگر اول استعمال خطمی اسبغول گل بنفشہ نیلوفر نخود آب زہرہ گاو کا غسلاً و قطوراً حمام مین کرلین اور جب بال ضعیف پیدا ہووین تو اُنکو مکرر حلق کراوین تا کہ بعد ازان قوی ظاہر ہون

کلام اُن دواؤن مین جو بال پیدا نہین ہونے دیتین یا اُنکو مونڈ ڈالتی ہین

مانع پیدایش بالون کا اُکھاڑنا اُنکا ہی اور بعدہ طلا کرنا ادویہ کثیف کرنے والی اور تخدیر کرنے والی اور خشک کرنیوالی اور فاسد کرنے والی مسامون کا ہی اور اعادہ عمل کا تاکہ تدریجاً منع کرے اسپغول کے ساتھ مع سرکہ یا بنگ اور افیون کے ساتھ مع سرکہ ایضاً علامہ انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ خون ضفدع یعنے مینڈک کا اور روغن خفاش اور بیضہ مورچہ اور زرنیخ سرخ اور اقلیمیا اور سفیدہ اور زہرہ بکری مع نوشادر نہایت مفید ہی ایضاً خواص سے ہی کہ سر خفاش کا جب دودھ کتیا کے ساتھ سحق کرکے طلا کرین تو ایک مرتبہ مین مانع ہی اور جالینوس نے ضفدع کا انکار کیا ہی اور کہا ہی کہ کذب ہی ایضاً ابو منصور نے کہا ہی کہ مجرب ہی موے بغل کے لیے چربی بکری کے دل کی ہی اور مانع بتدریج ہی ایضاً کہا ہی کہ لگانا قیمولیا اور سفیدہ قلعی ہر ایک ایک جزو پھٹکری آدھا جزو کا مع جوشاندہ بزر البنج موے زیر عانہ اور زنخدان اور بغل کو بہت دیر مین پیدا کرتا ہی اور بہت اوقات بالکل پیدا ہونے نہین دیتا ایضاً مجربات تحفہ سے جونک سوختہ مع سرکہ یا آب بنگ ہی ایضاً مجربات اُسکے سے زرنیخ سرخ بہ بول خر ہی ایضاً رازی نے دربارہ علاج ڈاڑھی عورت کے کہا ہی کہ جہان تک ممکن ہو اُسکے

جبھض کے ادرار مین سعی کرین اور اُسکے پائون کی فصد ہمیشہ کرتے رہین اور بتبرید مزاج مین سعی فرماوین اور بعد اگھاڑنے بالون کے سفیدہ قلعی قلقند افیون سے لعاب اسبغول طلا کرین **لیکن تدبیر مونڈنے کی** پس مدار اُسکا نورہ اور زرنیخ پر ہی اور اگر دو سرے کو نصف پہلے کا کرکے مع قدرے صبر لگا دین تو فی الحال مونڈ دیگا اور جسقدر پہلے کو زیادہ کیا جائیگا اُسی قدر عمل اُسکا بدیر ہوگا اور اگر زرنیخ کو مکرر پانی مین ڈالکر آفتاب مین رکھا ہو تو اچھا ہی اور اگر بجاے نورہ کے چونا سیپ کا داخل کرین تو الطف ہوگا **ایضاً** لطوخ مجرب شفا سے بالون کو مونڈ دیتا ہی اور چمڑے کو نرم کرتا ہی **صفتہ** نشاستہ دس جزو زرنیخ زرد بیس نورہ آب نار سیدہ پچاس پانی کے ساتھ حمام مین طلا کرین **ایضاً** حالق انہیں سے **صفتہ** نورہ رطل زرنیخ سرخ خاکستر ہر ایک تیس درم گل خطمی ہرتال زرد بیس درم پانی گرم کے ساتھ طلا کرین **ایضاً** روغن حالق **صفتہ** کھار ایک جزو نورہ دو جزو زرنیخ زرد دس جزو سحق کرکے تین دن اُسقدر پانی مین جو اُسکے اوپر آجاوے نقوع کرکے صاف پانی کو چار رم حصہ روغن کنجد کے ساتھ جوش دیوین تاکہ پانی جل جاوے پس اُس روغن کو طلا کرکے بعد ایک گھنٹے کے دھو ڈالین **تنبیہ** نورہ لگانے کے بعد دو عرض رہتے ہین ایک **تقرح** یعنے زخمی ہونا چمڑے کا اور وہ حرق مین مذکور ہی اور منجملہ موانع تقرح کے یہ ہی کہ پہلے یا پیچھے روغن گل یا مسکہ لگا دین اور بعد اُسکے عدس گل سرخ صندل آب سرد سے ضماد فرماوین **ایضاً** جیدہ سے غسل کرنا پہلے آب گرم سے اور بعد ازان آب سرد سے ہی اور **علاج** حرق کا مرہم سفیداج مرتک مربی بہ سفیدہ اور روغن گل اور کافور سے کرین **دوسرا عرض** بدبو ہی اور علاج اسکا طلا کرنا یہ معصفر اور گل سرخ اور سعد اور سنبل اور اذخر ہی اور جو چیز ایسے میسر ہو سکے یا طین مربا سرکہ یا عرق گلاب یا صندل ہی **ایضاً** برگ انگور برگ حنا برگ شاہسفرم سے ضماد کرین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ برگ شفتالو کا عجیب الخاصیت ہی۔

کلام نگہ رکھنے جوانی مین

حکما نے اس باب مین اختلاف کیا ہی پس بعضے اطبا کے کلام دلالت کرتے ہین کہ یہ امر زندگی تک ممکن ہی اور دیگر اطبا نے تصریح کی ہی کہ دفع کرنا شیب طبعی کا ناممکن ہی اور مطلب دفع شیب عاجل کا ہی یعنی جو سفیدی بالون کی کہ جلدی ہو جاوے اور تحقیق واضح ہو چکا کہ جب تک حرارت غریزیہ قوی رہتی ہی اور وہ خون کہ جس سے بخار پیدا ہوکر سیاہ بالون کا ظاہر ہوتا ہی وہ گرم جید القوام چکنائی دار رہی تو بال سیاہ رہتے ہین اور جب وہ خون مائی رقیق ہو جاتا ہی تو بال سفید ہو جاتے ہین پس نگہبانی سیاہی کی بانعاش غریزیہ اور ازالہ رطوبات سے ہی اور ہم تدبیر اُسکی چار ابحاث مین لاتے ہین **بحث پہلی** قطع رطوبات مین اور وہ استفراغ کرنا بلغم کا بخصوص قے اور ایارجات کے ساتھ ہی اسکی ہر ہفتہ مین عادت ڈالین اور ادویہ گرم اور منشفہ خاصۃً بلادری اور اطریفلات اور انوشدارو اور اسطوخودوس اور زنجبیل مربا کا التزام فرماوین **ایضاً** دواء المسک اور دواء الحفظ بے مثل ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ ایک عدد ہلیلہ سیاہ مسلم ہر روز نگل جایا کرین کہ وہ حافظ سیاہی بالون کی آخر عمر تک ہی اور تحفہ مین ہی کہ یہ ترکیب مجرب اعادہ کرنے سیاہی بالون مین بعد سفیدی کے ایک ہی ہی **ایضاً** شفا مین ہی کہ ہلیلہ مربا ہر روز کھانا حافظ سیاہی کا مدت العمر ہی بشرطیکہ پرہیز کرے **ایضاً** معجون معتدل جید قانون سے **صفتہ** ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ دار فلفل شکر تری کے ساتھ معجون بناوین اور کبھی دار فلفل کو خبث الحدید کے ساتھ بدل کیا جاتا ہی

ایضاً دواے جید مجرب قانون سے کابلی زنجبیل دارفلفل برابر **ایضاً** اُسی سے آملہ ہلیلہ سیاہ عسل بلادر نصف ایک کا روغن زرد کے ساتھ چرب کر کے شہد کے ساتھ معجون بناوین **ایضاً** معجون بہت نافع شیب عاجل کے لیے طب اکبر سے **صفتہ** ہلیلہ سیاہ دس جزو بلیلہ کندر زر ذکر طباشیر ہر ایک پانچ صندل سفید تخم کاسنی ہر ایک تین زنجبیل گل سرخ وج ہر ایک اڑھائی قلفل دو عسل کابلی مربا کے ساتھ معجون بناوین خوراک تین درہم **ایضاً** تحفہ اور تذکرہ مین ہے کہ جب مداومت لہسن کی مع شراب کیجائے تو مانع شیب اور مسقط موے سفید [illegible] پیدا کرنے والا موے سیاہ کا ہے **ایضاً** شیخ نے کہا ہے کہ منجملہ مجربات قدما کے اور مجرب ہمارے زمانے کا یہ ہے کہ پینا ایک درہم زاج سرخ بلخی کا بدل کرنے والا سفید کا بسیاہی ہے مگر بجز مرطوب قوی البدن کے متحمل اس دوا کا نہین ہوسکتا اور واجب ہے کہ پیچھے اُسکے ترطیب [illegible] اور اصلاح اسکی قراذین **ایضاً** انطاکی نے ذکر کیا ہے کہ دو اوقیہ دودھ تازہ سے مع دو [illegible] دماغ خرگوش کے ہر روز ہفتہ تک مانع شیب کا از روے تجربہ ہے **ایضاً** خواص سے پینا موے انسان سوختہ کا ہے **بحث دوسری** ادویہ دہنیہ یعنی لگانے والی مین اور کوئی اثر اسکا بجز بالون ظاہرہ کے نہین اور اکثر اطبا اسپر ہین کہ قوت دوا کی چمڑے مین غوص کر کے مادہ بالون کو صالح کردیتی ہے پس بجز سیاہ بالون کے اور بال نہین اُگتے اور وہ روغنات گرم نفوذ کرنے والے ہین کہ شیخ نے کہا ہے کہ روغن قسط کا نہایت قوی ہے **ایضاً** روغن شونیز سب چیزون سے عمدہ ہے **ایضاً** جید قوی سے یہ ہے کہ شونیز کو پہلے روغن خردل مین اور بعدہ روغن حنظل مین جوش دیکر کام مین لاوین **ایضاً** روغن عمدہ قانون سے **صفتہ** روغنات حب القطن آس آملہ ایک ایک رطل سعد سلیخہ سنبل شونیز قرنفل تخم حنظل قرطم عود خام فقاح اذخر قصب الذریرہ ہر ایک تین تین درہم چار رطل عصارہ حنظل با پوست جو زمین جوش دیوین پس جب نصف پانی باقی رہے تو اُسمین روغن ڈالکر پکاوین جب پانی جل جاوے صاف کر کے استعمال فرماوین **ایضاً** روغن جید قانون سے **صفتہ** اظفار الطیب فقاح اذخر ہر ایک آدھا اوقیہ سنبل ڈیڑھ اوقیہ پانی مین جوش دیکر ڈیڑھ حصہ روغن زیت کے ساتھ تیل تیار کرین اور ایک اوقیہ اقاقیا شراب مین حل کیا ہوا داخل فرماوین **ایضاً** لطوخ عمدہ قانون سے مانع شیب جدید ہے **صفتہ** اقاقیا عفص حلبہ کشنیز خشک سنبل لاون عصارہ پوست جوز خشک کیا ہوا عصارہ شقائق خشک کیا ہوا چرک آہن روسختج برنج شب ہلیلہ سیاہ جملہ ہموزن باریک قرص بنا کے خشک کرین اور بآب آملہ یا آس تین مرتبہ ہر مہینے مین طلا فرماوین **ایضاً** صاحب تحفہ نے مجربات اطبا سے حکایت کی ہے کہ بیخ کنیر مہین کی ہوئی اور روغن کنجد اور پانی برابر لیکر جوش دین تاکہ پانی خشک ہوجائے بعد ازان تیل کو بھی یہانتک جلائین کہ نصف رہجائے اور غلیظ ہوجائے پس غلیظ سے ضماد کرین کہ وہ سیاہ کرنے والا سفید کا ہے **ایضاً** خضاب قوی محکیہ تحفہ رازی سے عجائب اس سے یہ ہے کہ اسمین ہر دو خصیے حمام مین رکھے جاتے ہین اور ریش دو برس تک سیاہ رہتی ہے لیکن سرکہ کا منھ مین رکھنا لازم ہے تاکہ دانت سیاہ نہوجائین **صفتہ** بزہ بزکو جب مہینے تک نہ پہونچا ہو لیکر انجیر پر ذبح کرین جب خون جم جائے تو یہ لہو دس جزو روسختج زاج سیاہ ہر ایک پانچ نمک اندرانی دو باریک کوٹ کر شیشہ مین داخل کر کے اُسپر سرکہ تیز ڈالین اور بعد چالیس دن کے استعمال فرماوین اور اگر جلدی ہو تو تین دن سرگین اسپ مین دفن کر کے کام مین لاوین **ایضاً** لطوخ امین الدولہ نے گمان کیا ہے کہ وہ مجرب اسرار سے اور حافظ آخر عمر تک ہے اور وہ زہرہ ہاے گربہ اور زاغ اور مرغی مین کہ یہ سب سیاہ کرنے والے ہین روغن کے ساتھ **ایضاً** مجربات

سے یہ ہی کہ موے سفید کو اکھاڑ کر فوراً اُسپر نوشادر روغن چمگادڑ ہر ایک ایک دانگ پتہ چمگادڑ کا دو مثقال ایک مدت اس سے سعوط فرماوین کہ وہ پیدا کرنے والا موے سیاہ کا ہی **ایضاً** مثل اُسکے مذکورہ تحفہ جو نمک کو شیشہ مین سرکہ کے ساتھ داخل کر کے سرگین اسپ مین چالیس دن دفن کر کے بعد اکھاڑنے بالون کے ضماد فرماوین **ایضاً** مجربات تحفہ سے محکیہ مہندیہ ہی کہ سرکہ انگوری اور دودھ تازہ گاوی ہر ایک تین سو پچاس مثقال لیکر جوش دیوین اور جب سرد ہو جاے تو اُسمین پوست آنار آملہ ہلیلہ سیاہ ہر ایک تین تین مثقال ملا کے شیشہ مین ڈالکر سرگین اسپ مین تین مہینہ تک دفن فرماوین اور بعد ازان بالون کو ترشی لیمون سے دھو کر لگاوین کہ وہ سیاہ کرنے والا بالون کا شیرخشت مین ہی **ایضاً** مجربات محکیہ اُسکے سے یہ ہی کہ برتن کو شقایق سے پر فرما کے نیچے اوپر اُسکے روغن چھاوین اور چالیس دن سرگین اسپ مین دفن کرین اور تجدید سرگین کی ہر ہفتہ مین کرتے رہین کہ وہ خضاب ثابت ہی **ایضاً** مجربات اطباسے دفع سرعت شیب کے لیے روغن زنبق مطبوخ حنظل مین ہی **ایضاً** مجربات مہاراس سے یہ ہی کہ سعوط بزہرہ خطاف کرین اور منہ مین دودھ کو واسطے نگہ رکھنے دانتون کے سیاہی سے رکھین کہ وہ سیاہ کرنے والا موے سفید کا ہی اور پنجال خطاف کا حکم بالعکس ہی **ایضاً** انطاکی نے گمان کیا ہی کہ تمہین خصیہ کی قبل بلوغ کے روغن یاسمین سے حمام مین مانع شیب ہی **بحث تیسری** اُن اشیاء کے بیان مین جو بڑھاپا جلد لاتی ہین اور وہ جملہ ترشی اور شوربا جات اور ترید اور اقسام دودھ ہین اور جو چیزکہ اُنسے بنائی جاوے اور مچھلی اور بقول فواکہ تر اور کثرت شراب اور مسکرات کی اور آب کثیر اور استحمام بآب شیرین ہین اور اگر استعمال مین لاوین تو چاہیے کہ بعد اشیاے خشک کنندہ کا استعمال کرین اور بعد ازان شونیز اور شحم حنظل وغیرہ کھاوین اور نیز اکثار فصد اور جماع بھی مورث شیب ہی اور اکھاڑنا بالون کا اور لگانا خوشبوئیون کا خصوص عرق گلاب اور کافور اور یاسمین جلدی لانے والے شیب کے ہین اور اعظم اُنمین سے خوف اور غم ہی پس تحقیق حکایت کی گئی ہی کہ وہ بکیا جالب شیب ہی جیسا کہ کہا ہی کہ ایک شخص نے خواب مین قیامت کو دیکھا تو بال اُسکے دفعۃً سفید ہو گئے اور حضرت ابن عباس نے فرمایا ہی کہ حضرت ابو بکر نے کہا یا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تحقیق آپکو شیب ہو گیا ہی فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجکو سورۂ ہود اور واقعہ اور مرسلات اور عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت نے بوڑھا کر دیا ہی راوی اسکا ترمذی ہی اور یہ امر اسلیئے ہی کہ ہود مین عذاب پانا امم ماضیہ کا مذکور ہی اسلیئے کہ اُسمین حکم فاستقم کما امرت کا ہی اور باقیہ مین احوال قیامت کا ذکر ہی بعدہٗ مخفی نرہے کہ اقسام پرہیز کے نہایت مشکل ہین اور اسی سے ظاہر ہوا جواب من جانب حکما کے مطاعن لوگون سے اور ممکن ہی کہ حکما نے اُن پرہیزات کو اس تکلیف کے لیئے اختراع کیا ہوگا جیسا کہ مدعی اکسیر کا کہتا ہی کہ میرے پاس ایک ترکیب صحیح ہی لیکن وہ موقوف اوپر کبریت سرخ کے ہی یا بیض الانوق کے اُن اشیاء سے جنکا احضار ممکن نہین اور واضح ہو کہ اعظم پرہیز کا ترک بالکلیہ جماع کا ہی پس جب جماع ممنوع ہوا تو حفظ شباب مین کیا فائدہ ہوا **بحث چوتھی** اغذیہ مین اور وہ اغذیہ موافقہ اہل بلغم کی ہین قلایا اور گیا بات بے چمن فلفل خردل اور کسو سیخ نمکین ڈالے گئے ہون اور ہر غذا اور دوا جو نسیان مین مذکور ہی یہان بھی دیکھائی ہی اور اگر پانی سے اکتفا بماء العسل فرماوین تو وہ احسن اور مجرب بمراتب ہی

کلام خضابات مین

مخفی نہ رہے کہ شیب یعنی جلدی سے سفید ہونا بالون کا اعظم بلیات سے اُسپر ہی جو دوست رکھنے والا زینت کا ہو
خصوص زن و مرد سے جب ایک جوان ہو اور اسی جہت سے حیلہ اُسکے دفع اور چھپانے کا چند امور سے کرتے ہین ایک انمین سے
نگہداشت سیاہی بالون کی اور وہ درجہ بلند ہی **دوسرا** اُکھاڑنا بالون سفید کا ہی اور وہ باوجودیکہ زیادہ سفید کرنے والا ہی
شرعًا بھی ممنوع ہی پس عمر بن شعیب اپنے باپ اور جد سے راوی ہی کہ کہا ہی اُنے کہ فرمایا ہی حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم نے کہ مت سفید بالون کو نہ اُکھاڑو کیونکہ وہ نور مسلمان کا ہی جو شخص حالت اسلام مین بوڑھا ہو تو لکھتا ہی خدا تعالی واسطے
اُسکے ایک نیکی اور کم کرتا ہی اُسکا ایک گناہ اور بلند کرتا ہی اللہ تعالی ایک درجہ اُسکا راوی اسکا ابو داؤد ہی اور کعب بن مرہ سے
مرفوعًا ہی کہ جو شخص بوڑھا ہو بوڑھا ہونا اسلام مین ہوگا اُسکے لیئے نور روز قیامت کے راوی اسکا ترمذی اور نسائی ہی **تغییر خضاب**
ہی اور بتحقیق احادیث دلالت کرتی ہین کہ وہ سنت ہی اور سیاہ اُسمین سے حرام ہی پس ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ اُسنے
کہا ہی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ یہود اور نصاری رنگ نہین کرتے پس تم خلاف کرو اُنکے راوی اسکا بخاری
اور مسلم ہی اور جابر سے ہی کہ کہا ہی کہ ابو قحافہ کے بروز فتح مکہ ہوئے سر و ریش بالکل سفید تھے پس فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ تبدیل کرو اس سفیدی کو اور دور کرو سیاہی سے راوی اسکا مسلم ہی اور ابو قحافہ والد ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما کے ہین کہ اُسی
دن اسلام لائے تھے اور حضرت ابن عباس نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت کی ہی کہ فرمایا ہی کہ ہوگی ایک قوم
آخر زمانہ مین جو خضاب کریگی اس سیاہی کے ساتھ مانند پوٹون کبوتر کے نہ پائیگی وہ قوم بو بہشت کی راوی اسکا ابو داؤد اور نسائی ہی
اور فقہا کے بیئے باوجود اس حدیث کے اختلاف ہی جواز اور عدم جواز مین پس کہا ہی کہ غازی کے لیئے اور اُس شخص کو جسکی عورت جوان
ہو ضرورةً جائز ہی اور دلیل جواز کی یہ ہی کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے خضاب بحنا اور کتم فرمایا ہی اسکا راوی ترمذی انس سے
ہی اور کتم نیل کو کہتے ہین نزد بعض اطبا کے اور محققین کے نزدیک ایک نبات اُسی رنگ کی ہی اور اختلاف کیا ہی اس باب
مین کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب کیا ہی یا نہ پس ترمذی نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور ابو ہریرہ رضی سے روایت کی ہی کہ
نعم یعنے ہان کیا ہی اور شیخین کہتے ہین کہ نہین اور جمع یہ ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم خضاب کرتے تھے سر کو حنا سے واسطے
دفع درد سر کے جیسا کہ اُسکے باب مین مذکور ہی نہ واسطے رنگ دینے بالون کے کیونکہ سفید قلیل تھے پس نہ تھے وہ بال مگر بقدر
بیس بالون کے جنکو روغن چھپا دیتا تھا اور اسی سے حاصل ہوئی جمع درمیان ہر دو قول انس کے پس تحقیق ترمذی نے روایت کی
ہی کہ دیکھے تھے مین نے بال حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب کیے ہوئے تدبیر تسویدی یعنے سیاہ کرنے بالون کی عمدہ اسمین
نیل ہی اور محنت بھی اسمین کم ہی مگر اسمین تطویس ہی یعنے رنگ مانند طاؤس کے بناتا ہی پس تدارک اسکا حنا سے پہلے اُس سے کیا جاتا ہی
اور اگر دوسری مرتبہ مکرر نیل بتاخیر کثیر لگا دین تو نہایت سیاہ کرتا ہی اور لوگ اس سے غافل ہین اور جب نیل کو ترشیون اور اشیاء
نفوذ کرنے والی کے ساتھ ملا دین تو بہت عمدہ رنگ لاتا ہی جیسا سماق اور تمر ہندی اترج اور آب انار اور ماء الرائب یا وہ پانی
کہ جسمین بورہ یا مردار سنگ ملا کر آفتاب مین رکھا ہو یا اُس حد تک جوش دیا گیا ہو کہ پشم کو سیاہ کر دے اور روغنات کا بعد اُسکے
استعمال کرین خصوص روغن بادام لیکن ساتھ اُسکے نہ لگاوین ورنہ مابین رنگ اور بالون کے حائل ہوگا اور منجملہ اُسکے

جسکا جاننا واجب ہی یہ ہی کہ نیل مقوی دماغ کا اور مورث نوازل کا ہی خصوص سبر ودین کے لیے اور اصلاح اُسکی جیسا کہ شیخ نے
کی ہی یہ ہی کہ ایک درم قرنفل اُسکے ساتھ ملاوین اور ملانا قرنفل کا حسن کہتے والا سیاہی کا بھی ہی اور اطبا نے دوسرے
خضابات بھی ذکر کیے ہین اور منجملہ عناصر اُنکے خبث ہاے معادن اور نورہ اور مردار سنگ اور اقاقیا اور آس اور پوست انار
اور شیطرج اور آملہ اور مس سوختہ اور شقائق اور رسوت ہین **خضاب** قانون سے **صفت** حنا وسمہ مردار سنگ سائیدہ مثل
غبار چونہ مادہ بریان رو سخیج ہنگری مین کتیرا قرنفل برابر **ایضاً خضاب** عمدہ قانون سے **صفت** وسمہ دو جزو حنا
رو سخیج شب نمک اندرانی مازو بریان خبث الحدید برابر سرکہ کے ساتھ سحق کرکے چند روز خمیر کرین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ
جب خبث الفضہ کو ترشی نارنج یا اترج مین بہت جوش دیکر رکھ چھوڑا جاے تو اسمین فائدہ سیاہ کرنے کا پیدا ہو جاے گا
ایضاً خضاب معمول ابرویز **صفت** عفص بریان تیس عدد روسخیج دو درم حنا ایک درم شب نمک اندرانی ہر ایک
آدھا درم آب آس کے ساتھ جوش دیکر لگاوین **تدبیر تبییض** یعنے سفید کرنے بالون کی بسبب پنہان ہونے کے
دشمنون سے اور کبھی صوفیہ اُسکو واسطے فریب کے کرتے ہین اور سفید کرنے والے بالون کے پشک خطاف اور نسرین اور
پوست ترب اور خشخاش اور زہرہ گاو اور عرق گلاب اور کافور اور زرنگ اور ماش اور فقاح کبر ہین طلا اور کبریت
کا گندہ طلا تو خاتمہ مضرت ہے تدارک مضرات خضابون مین ایک اُنمین سے سردی دماغ کی ہی اور فساد اُسکا اور تیار ہونا
اُسکا واسطے نزلہ اور سکتہ کے ہی اور اصلاح اُسکی طیب حارہ مثل مشک اور قرنفل سے ہی خواہ خضاب مین ڈالین خواہ
بعد استعمال کرین دوسرا سیاہ ہونا چمڑے کا ہی اور دھونا آرد باقلا اور خطمی سے دافع اُسکا ہی اور شیخ نے روغن گرم کو
اختیار کیا ہی **تیسرا** زائل ہونا پیداری بالون کا ہی حفاظت اُسکی ملانے پیدار کرنے والی ادویہ سے ہوتی ہی **چوتھا**
ضعیف ہونا بالون کا اور ٹوٹنا اُنکا بسبب خشکی کے ہی اور مصلح اُسکا روغن بنفشہ اور روغن خیری ہی

کلام برص اور بہق میں

اور وہ دونون رنگ دار ہونا بدن کا ہی سفید ہی یا سیاہی کے ساتھ باعث اُسکا ملجانا بلغم یا سودا کا خون غذا کرنے والی
کے ساتھ ہی اور برص غائر یعنے نیچے بہت جاتی ہی بیس اکثر اوقات گوشت بلکہ استخوان تک پہونچتی ہی مادہ اسکا غلیظ ہی جسنے
مغیرہ عضو کو باطل کر دیا ہی بخلاف بہق کے کہ وہ غائر نہین ہوتی بسبب رقیق ہونے مادہ کے اور قوت دافعہ کے اور صحیح
ہونے عضو کے پس وہ مخصوص بہ جلد ہی اور جب کھجلایا جاوے تو خون صحیح نکلتا ہی اور ہم تفصیل اُسکی چند فصول مین
کرتے ہین **فصل پہلی** برص سفید مین مادہ اُسکا بلغم کثیر ہی جسکی طرف غذا احالہ کرتی ہی گو کہ خون صحیح ہو جیسا کہ پانی میٹھا
زمین شور مین داخل ہوتا ہی اور یہ مرض جب مستحکم ہو جاے تو لا علاج ہی علامت اُسکی ڈھیلا ہونا بدن کا ہی اور ملاست
اور براقی اُسکی اور مشابہ ہونا بیضہ حیوانی مائی اور نیچا ہو جانا اسکا اور نہ سرخ ہونا ملنے سے اور نکلنا رطوبت سفید کا پھٹنا
لگانے سے گو کہ عمیق ہو اور سفید ہونا بالون اُس مقام کا ہی اور جسقدر کہ رنگ سفید زیادہ ہوگا دوا مرعارض ہونگے یا غائر
زیادہ ہوگی یا جلد میں انتشار اُسکا بہت جلد ہوگا اور یہ عنت ردی ہی اور منجملہ اسباب اُسکے ہے اغذیہ سرد مین جیسا دودھ
اور مچھلی خصوص جب جمع کیے جاوین اور پانی بعد فواکہ کے اور ترک کرنا استفراغ کا اور ریاضت اور حمام کا اور ملنا

پارچہاے بدبودار سے آور بہت اوقات ہوپر آنخار مجامع جم کے ہوتی ہی بسبب ضعف محل کے اور منجذب ہونے مائیت کے
اور عمر بن الخطاب رض نے فرمایا ہی کہ لاتغسلوا بالماء المشمس فانہ یورث البرص رواہ الدار قطنی یعنے غسل نکرو آب گرم کیے ہوئے
آفتاب سے کہ وہ مورث برص کا ہی **علاج** نکالنا بلغم کا قی اور اسہال سے بمراتب بعد نضج کے ہی اور منجملہ منضجات کے
ماء الاصول ہی **ایضاً** قوی تر اس سے یہ جوشاندہ تذکرہ سے ہی **صفتہ** زبیب پچاس درم انیسون تیس شونیز بیس بابونہ
تخم کرفس سنا صعتر ہر ایک دس گل سرخ قسط شیطرج سداب ہر ایک چھ سو حصہ پانی مین جوش دیوین تاکہ چارم باقی رہے
اور بعد ازان شہد سے خمیر مین کر کے ہر روز پچیس درم ایک ہفتہ تک استعمال کرین **ایضاً** مسہلات موافقہ سے
ایارجات ہین گو کہ فیقرا الشحم اور حب فیقرا اور شبادریطوس ہو **ایضاً** یہ معجون جید ہی **صفتہ** ہلیلہ آملہ ہر ایک اوقیہ تربد تین
اوقیہ فانیذ آدھا رطل خوراک پانچ درم تک اور شیخ نے زیادہ کرنا ربع اوقیہ زنجبیل کا اور معجون کرنا اسکا شہد
زبیب سے مستحسن فرمایا ہی **ایضاً** مجربات علامہ انطاکی سے یہ حب ہی **صفتہ** فاریقون شحم حنظل رتیا پانچ تربد رب السوس
ہر ایک جز مصطگی حنظل حلتیت سکبینج لولو عود ہر ایک آدھا جزو زعفران پوست بیخ کبر شیطرج ہر ایک ربع جزو آب کرفس کے ساتھ
بنا کر بنا غہ یکروز دو ہفتہ تک کھاوین اور مابین استفراغات کے منضجات اور معاجین حارہ کھاوین جیسا فلاسفہ اور
بلادری اور مثرودیطوس اور جاویدی او معجون عسلی اور اطریفلات اور ہلیلہ مربی اور مارالعسل ہین **ایضاً** علامہ انطاکی نے کہا ہی
کہ جلیل تر دوا وسیہ سے یہ معجون ہی **صفتہ** اطریلال جزو عاقرقرحا تربد زنجبیل سلیخ الحیہ ہر ایک آدھا جزو شہد کے ساتھ معجون بنا کے
نگاہ رکھین اور آفتاب مین بیٹھ کر جب پسینہ آجاوے اسوقت کھاوین اور پیاس پر صبر فرماوین تاکہ وہ جگہ منفجر ہو جاے اور بعد
اندمال کرین اور اگر اعادہ کرین تو پھر دوا لگاوین **ایضاً** نافع اسکی یہ معجون ہی غنی سے **صفتہ** ہلیلہ سیاہ وج دار فلفل مصطگی
کندر زراوند حب الغار برابر شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک دو درم **ایضاً** معجون محاق ارشاد مین ہی کہ وہ جمیع اقسام برص کی
مجرب ہی اور تذکرہ مین ہی کہ وہ جلیل القدر قاطع اخلاط باردہ اور غلیظہ اور منقی رنگ اور بشرہ کی ہی اور احسن یہ ہی کہ استعمال
اسکا نقصان قمر مین شروع کر کے تین روز کھا کر پانچ دن ترک کرین اور پھر شروع کرین اور اسی ترکیب کو لحاظ رکھین **ایضاً**
نہایت عمدہ **صفتہ** ہلیلہ کابلی آملہ دو تولہ افتیمون ہر ایک پانچ جزو قرفہ دار فلفل ہر ایک چار جوز بوبہ عاقرقرحا شیطرج ہر ایک دو
شہد کے ساتھ معجون کرین **ایضاً** مجربات قاطعہ سے اطریلال ہی ایک درم سے دو درم تک استعمال کرین مع سداب اور سلیخ الحیہ ہر ایک
آدھا آدھا درم اور جب مزمن ہو جاے یا استخوانون اور اعصاب مین ہو تو صرف اطریلال تین درم سے پندرہ درم تک ہر روز استعمال
کرین جیسا کہ انطاکی نے اسکو ذکر کیا ہی اور بعد ازان کہا ہی کہ مین نے ایک درم اس سے مع تھوڑا زنجبیل عاقرقرحا ہر ایک سا ایک درم
کے آزمایش کی ہی کہ وہ دفع مزمن ایک مرتبہ مین ہی اور شرط اسمین یہ ہی کہ اس جگہ کو آفتاب مین کھلا رکھین اور پیاس پر صبر کرین
جہانتک کہ ممکن ہو اور ہمنے جو تفصیل اسکی کی ہی باوجودیکہ اطریلال کا ملنا ممکن نہین ہی اسوجہ سے کہ مالایسع مین لکھا ہی کہ سرگین
کرگس عمل اطریلال کا کرتا ہی برص اور بہق مین جب اسیطرح کیا جاوے پس اسی خوشی سے تفصیل اسکی کر دی ہی **ایضاً** تحفہ مین ہی
کہ تین درم سرگین کرگس سے باب اور شہد جب پندرہ دن مع مصابرت پیاس کے پیوین اور آفتاب مین پسینہ لاوین تو اطریلال سے
افضل ہوگا پس یاد رکھو اسکو **ایضاً** عرق مجرب دہلوی قاطع اسکا چار مہینہ مین ہی گو کہ تمام بدن سفید ہو گیا ہو **صفتہ** عروق صفر

اور پوست نیب اور قند سیاہ برابر لیکر پانی مین نقوع کرین اور دو ہفتہ تک سرگین اسپ مین دفن کرکے مقطر فرماوین خوراک
ربع رطل فجر اور شام مع ترک لبنیات اور کمی نمک کے **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ ایک پیالہ عصارۂ شاخہاے انگور کا پینا ایکسی ہی تیر
مانع اسکے تقشر اور زیادتی مرض کا ہی **ایضاً** گوشت سانپ اور قرص اسکا نہایت نافع ہی **ایضاً** مجربات تحفہ سے مداومت
ایک درم تخم شقایق کی آب سرد کے ساتھ ہی **ایضاً** دہلوی نے مامون اپنے سے حکایت کی ہی کہ بابچی دو جزو نمک تین جزو
سفوف بناکر ایک کفدست کھاتے رہین اور اسی کو مع دوغ گاو ملین۔ اور غذا صرف نان نخود کرین **ایضاً** علامہ نطاکی نے کہا ہی
کہ مردار سنگ محلول مجربات صحیحہ اسکے سے حمام مین مع زربت ہوین اور طلا کرین **ایضاً** طبری نے کہا ہی کہ ایک عورت بصرہ مین علاج برص
کا کرتی تھی اور بہت لوگ اُس سے منتفع ہوتے تھے پس عرصہ تک مین نے اُسکی ملازمت کرکے معلوم کیا تو دوا اُسکی ایک
حب اور طلا تھا پس حب کا نسخہ یہ ہی **صفت** زنجبیل فلفل شہد خربق سیاہ ایارج فیقرا برابر طرز محلول بشراب سے قوام دیکر خوراک
تین درم اور طلا کا نسخہ یہ ہی **صفت** کحل عفص استخوان مچھلی سوختہ پھٹکری سرخ گل ادویہ حل کی ہوئی سرکہ کے ساتھ **ایضاً**
دوا مجربات اکبر یہ سے نافع برص مایوس چار مہینے مین ہی اور مجرب اور نافع اکثر امراض مزمنہ **صفت** بچھناک یعنی بیش سفید
سعد پوست بیخ کنیر سفید حب النیل گانجہ زنجار کوٹ کر حبوب بقدر ماش بناوین اور ایک گولی ہمیشہ کھاتے رہین اور گمان
کیا ہی کہ افضل یہ ہی کہ حبوب وقت نگلنے کے تیار کرین نہ قبل اُسکے **ایضاً** اسی سے برص عام کے یے **صفت** طباشیر
عاقر قرحا ہر ایک دو جزو اجمود جزو طالیسفر شاہترہ ہر ایک نصف جزو خوراک ایک ماشہ اور ہر روز نصف اُسکا بڑھاتے رہین
پس جب چار ماشون تک پہونچے تو اُسپر چالیس دن تک مواظبت کرین اور ترشی اور ریاح انگیز اشیاے احتراز فرماوین
اور چھ مہینے تک مچھلی نہ کھائین **ذکر اطلیہ** برص مین ارزانی نے کہا ہی کہ اگر تخم پنواڑ کو آب آملہ مین سحق کرکے ایک ہفتہ
ہر مہینے مین طلا کرین تو برص زائل ہو جائیگی اور وہ دافع جرب ایک روز مین تجربہ ہی **ایضاً** مجربات قانون سے نوشادر
ہی **ایضاً** اُسمین ہی کہ روغن بیضہ کا عمدہ ہی **ایضاً** روغن آس مع شیرج جلایا ہوا اور زاج کے ساتھ ملایا ہوا مفید ہی **ایضاً**
اُسمین ہی کہ یہ طلا باطل کرنے والا برص جدید کا ہی **صفت** قسط شیرج زرنیخ سرخ فلفل زنجار سرکہ کے ساتھ ظرف مسی مین سحق
کرکے ایک ہفتہ چھوڑ دین بعدہ اُس سے طلا فرماوین **ایضاً** قلی اور نورہ نقوع کیے ہوے بول اطفال مین جب قوام
اُنکا مانند شہد کے بنا کے طلا کرین تو مفید ہی **ایضاً** مجربات شفاے مس سوختہ زرنیخ زرد حیطرج نورہ زراوند برابر سحق
کیا ہوا بول طفل یا سرکہ و شراب مین بھگو کر دھوپ مین رکھین اور ہر روز ہلاتے رہین بیس دن تک اور بعد دھونے برص
کے بول یا شراب سے لگاتے رہین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ اگر سانپ کی کینچلی مین شاہترہ باریک کرکے پُر کرین اور اُسکو
سی کر تمام بربان فرماوین تو طلا کرنا اس شاہترہ مسحوق سے فوراً دفع کرتا ہی **ایضاً** صاحب تحفہ نے دیمقراطیس سے نقل کیا ہی
کہ شاہسفرم بدل اُسکا ہی اور کہا ہی کہ مجرب ہی **ایضاً** مجربات دہلوی سے بابچی اور غنچہ انار ضماد آ ہی **ایضاً** علامہ انطاکی
نے کہا ہی کہ شاکنگ خنزیر کا جلا ہوا عمدہ ہی **ایضاً** تحفہ مین ہی پوست اترج سوختہ مع شراب بہت نافع ہی **ایضاً**
جب برص کے مقام سے بال سفید ہو جائین تو اُن بالون سفیدہ کو اُکھاڑ کر حجر البقر کو شراب کے ساتھ سحق کرکے طلا کرین
تو سیاہ بال پیدا ہونگے مجرب ہی **تدبیر رنگ دینے کی** خلاط اسکے عفص بقم اور خضرۃ اور رفوہ اور شب اور حنا اور زرنیخ

اور شیطرج اور نورہ اور زاج اور قرطا اور پوست انار مین ترکیب انکی بحسب اُنکے رنگ محل اور باقی جلاکے کرین تدبیر تقریح
کی یعنے زخم کرنے کی اور وہ آخر حیلون کا ہی اور رازی نے کہا ہی کہ شیرز قوم کا مجرب ہی ایضاً شہد بلادر ہی اور سنرا دار
یہ ہی کہ تقریح جب کرین کہ برص قلیل ہو اور اعضاے رئیسہ اور شریفہ سے دور ہو ایضاً اگر قلیل ہو تو داغ آہن سے بیخ کن
ہی اغذیہ گوشت بریان کبوتر اور دراج اور چارپایہ دشتی اور بھیڑی اور دنبہ سے کرین لیکن مرغی کا گوشت نہ کھاوین
کیونکہ خون کو رقیق کرتا ہی اور شہد بہت کھاوین اور نقل پستہ جوز بادام صنوبر سے فرماوین اور کل اشیاء ترش اور چرب اور لزوجت دار
اور ہریسہ اور بقول اور شوربا جات اور فواکہ تر اور خربزہ اور خیار اور اقسام شیر اور مچھلی اور چاول کو متروک کردین اور پانی بجز
جوش دیے ہونے کے پلٹے ہوے کسی مطبوخ مناسب کے نہ پیوین **فصل دوسری** برص سیاہ مین اور وہ حسب مختار شیخ کے
اُس سودا سے ہی جو چمڑے مین ہی اور مع خارش اور خشونت اور چھلکے ہونے کے مانند فلوس مچھلی کے ہوا کرتا ہی اور اُسکا نام قوبا منقشر
ہی اور بسبب اُسکا سودا زیادہ ہی جس سے صرف رنگ مین اثر ہی اور وہ مقدمات جذام سے ہی اور مزمن اُسکا عسر العلاج اور معہذا
سفید سے اسلم ہی علاج اُسکا بلا فرق مانند قوبا کے ہی جیساکہ علامہ انطاکی نے تصریح کی ہی پس نضیج اور اسہال سودا کا اور اصلاح
طحال کی فرماوین اور مرطبات بکثرت استعمال فرماوین **ایضاً** یہ منضج مجربات تذکرہ سے ہی **صفتہ** شاہترہ سنا بسفائج ہر ایک اٹھارہ درم
لسوڑہ عناب دعن بنفشہ رب السوس خطمی ہر ایک بارہ درم گاوزبان گل سرخ حلیلہ عصی الراعی بادآورد اسطوخودوس افتیمون
حب البان ہر ایک آٹھ درم جوش دیکر مانند منضج مذکورہ ابیض کے ایک ہفتہ تک پیوین اور بعدہ ہفتہ دوسرے مین افتیمون صرف
مع ماء الجبن اور زان بعد دو مثقال سفوف سودا سے تیسرے ہفتہ مین **ایضاً** کہا ہی کہ اگر دوا سے مذکورہ فائدہ نہ دیوے تو ایک مثقال
اس گولی سے جو مجرب اور صحیح ہمارے مخترعات سے ہی استعمال کرین **صفتہ** بسفائج افتیمون ہر ایک او قیہ بادام لاجورد سقمونیا
ہر ایک چار درم عرق گلاب کے ساتھ جسمین عنبر بقدر میسر حل کیا گیا ہو گولی بناکے کھلاوین **ایضاً** مجربات اسکے سے ہی کہ
اس دوا پر ملازمت کرین **صفتہ** فلفل خربق سفید زنجبیل فیقرا **ایضاً** منجملہ اطلیہ کے صرف شونیز عفص خاکستر اخوان مچھلی اور کرم
ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ حمام بہت نفع کرتا ہی اور اگر اندمال اسکا سخت ہوجاے تو علاج مانند جذام فرماوین **فصل تیسری** بہق سفید
اور نام اسکا وضح اور مادہ اسکا مانند برص کے ہی لیکن یہ اُس سے رقیق زیادہ اور جانے والی جلد ہی لیکن کبھی اسہال قوی
کے ساتھ گو کہ اتفاقاً ہیضہ ہوجاے یا صرف اطلیہ کے ساتھ جاتی رہتی ہی اور بہت اوقات بسبب رقت مادہ کے موسم صیف مین پیدا
ہوکر شتا مین مختفی ہوجاتی ہی اور کبھی بسبب ضعف گردہ کے حادث ہوتی ہی اور بلاد مرطبہ مین بکثرت پیدا ہوا کرتی ہی اور کہا گیا ہی
کہ ہند اور حبشہ مین نہین ہوتی اور علامہ انطاکی نے گمان کیا ہی کہ وہ اجماعاً امراض متعدیہ اور موروثہ سے بنزد جالینوس ہی اور
ظاہر خلاف اسکا ہی علاج اسکا وہی خفیف ادویہ برص سے ہین شربا و طلاءً اور نضج بلغم کا بجلاب یا دیان بالنگو بلنجبین کرین
یا اُس جوشاندہ منقولہ تذکرہ سے فرماوین **ایضاً** اصل السوس دس درم بنفشہ تربد بر سیاوشان نعناع صعتر کردیا
ہر ایک چھ درم بادآورد فرنجمشک خطبانہ ہر ایک تین درم خردل پوست بیخ کبر ہر ایک دو درم دس غلبل پانی مین
جوش دین تاکہ ربع باقی رہے پس استعمال کرین اور بعد دو ہفتہ کے استفراغ بایارجات اور جوشاندہ کا تربد و غاریقون
فرماوین **ایضاً** حب ابن الحارث سے شیخ نے کہا ہی کہ بہق فاحش کے لیے تجربہ کیا گیا ہی تین دن مین زائل کرتی ہی اور

نافع جملہ امراض سوداوبلغم اور ریاح اور اوجاع کی ہی **صفتہ** ہلیلہ زرد وصبر از ہر و رت مقل سکنبیج شحم حنظل ہر ایک پانچ جزو ابیض
صعتر شونیز کمون کرمانی نمک اندرانی مصطگی ہر ایک جزو صموغ کو آب کراث مین نقوع کرکے آفتاب مین رکھین اور حبوب
بقدر فلفل بنا کے ایک مثقال بآب تازہ کھاتے رہین اور پہلے اسکے دو روز ہر چیز سے سواے روٹی اور زیرباج کے احتراز
فرماوین **ایضاً** ابو منصور نے یہ گولی ذکر کی ہی **صفتہ** تربد جزو ہلیلہ کابلی دو جزو شہد کے ساتھ معجون بناوین تین درم کھاتے
رہین **ایضاً مجرب صفتہ** اطریفل صغیر دو درم تربد درم شحم حنظل چار درم ایک خوراک ہی ایک مہینے مین دو مرتبہ چار چار درم
کھاوین اور اطریفلات پر ملازمت فرماوین اور شیطرج اور فوہ سے سرکہ کے ساتھ طلا کرین **ایضاً** قوی تر اس سے شیطرج تخم ترب
فوہ کندش خردل برابر سرکہ کے ساتھ **ایضاً مجربات** طبری سے خون چوزہ کرم گرم جس وقت ذبح کیا جاتا ہی اور صمغ محلول بسرکہ بھی
ایضاً نافع اسکا مغز ہڈی گاو اور گندھک برابر **ایضاً مجربات** عماد الدین شیرازی سے بہق سفید اور سیاہ کے لیے طلا کرنا مرداسنگ کا ہی
سحق کرکے سرکہ کے ساتھ **ایضاً** ارزانی نے ذکر کیا ہی تخم ترب مع دوغ **ایضاً** بابچی اور سرکہ **ایضاً** انکار بریان اور سرکہ **ایضاً**
جو شبنم کہ درخت نخود پر واقع ہوتی ہی اسکو لگاوین **فصل** جو تھی بہق سیاہ مین اور وہ ایسی سیاہی ہی کہ جس سے چھلکے مانند بخالہ کے نکلتے
ہین اور وہ غائر نہین ہوتے اور وہ اکثر جوانون مین احتراق صفرا سے ہوتی ہی اور بہت اوقات پیاس سے ہوا کرتی ہی اور اسی وجہ
سے اسکو تعطیش کہتے ہین اور کبھی جریان ستا دیا فساد طحال سے ہوتی ہی اور بہت دقت منذر بہ جذام ہی اور علاج اسکا فصد ہی اور
سوداوی کا جوشاندہ افتیمون کہ چار اوقیہ اس سے ہر روز پیوین نہایت مفید ہی **ایضاً** جوشاندہ **صفتہ** افتیمون غاریقون ہلیلہ سیاہ بسفائج اسطوخودوس
ایضاً طلجبین اطریفلات افتیمونیہ استعمال کرین **ایضاً** اطلیہ جیدہ سے تخم ترب خردل مع انجبیر مطبوخ بسرکہ مصری **ایضاً مجرب صفتہ** شونیز بریان
شیطرج ہر ایک دس جزو حرمل پانچ شب زجاج ہر ایک دو مع سرکہ تیز اور نمدارک سیچ کا یہ دو دم عورات فرماوین **ایضاً** جملہ ان
ادویہ سے جو مخصوص اسکی ہین شیرج مطبوخ بآب بادنجان مہرہ خصوص مع کندش اور شیطرج **فصل** پانچوین ادویہ عام نافع
برص اور بہق کے لیے جالی ان دونون کے اور تمامی آثار کے کل اطلیہ جاذبہ خون اور سرخ اور گرم کرنے والے مین جو بعد ملنے
کے پارچہ نخدہ سے لگائے جاوین اور وہ تخم ترب اور خربزہ غیر مقشر جرجیر تخم گلاجر قسط چوبہ نوشادر زرنیخ کندش موبزج کف دریا
فوہ زراج زنجار کبریت زراوند فرفیون ہین اور برگ دفلی جوش دیے ہوئے عجیب ہین اور شہد بلادر اور ٹنک کبوتر اور زرشتی
انزج اور لیمو اور عقرب سوختہ اور مورچہ ہاے مقابہ اور شب اور خردل اور شیطرج اور حرمل اور خربق اور عاقرقرحا اور شونیز اور
پوست بیخ کبر اور یتوعات اور استخوانہاے سوختہ اور سکنبیج ہین اور انکو تنہا استعمال فرماوین یا بسرکہ یا بول اطفال یا شہد اور
جب تک کہ ادویہ خفیف نفع کرین قوی کا استعمال نہ کرین بلکہ احتراز کرین اس سے کہ مبادا اسودی یہ تقرح ہوجاوین پس
جب سرخی ظاہر ہوئے تو آرام دے کر پھر اعادہ فرماوین پس یہی دستور تمامی آثار کا ہی پس نگاہ رکھ اسکو **ایضاً مجربات** تذکرہ
سے آثار کے لیے پینک بانی طلا **ایضاً** زجاج **ایضاً مجربات** تحفہ سے اور اسرار خفیہ بلا تکلف سے بہق اور برص اور داء الثعلب
اور داء الحیہ کے لیے یہ ہی کہ سلیمانی سے مع پانچ خل صندل سفید کے طلا کرین گرچہ تیز اور جلدی نفوذ کرنے والا ہی پس زیادہ
ایک گھنٹے سے نہ چھوڑین پس دھو کر طلا بہ صندلین فرماوین بغرض رفع حدت کے اور جمالی اعضاے رئیسہ کے استعمال
فرماتین اور جب علت مواضع مختلفہ مین ہو تو علاج ایک کا بعد دوسرے کے کرین **ایضاً مجربات** اسکے سے

کے

بہق اور جرص اور سعفہ اور قوبا کے لیے شونیز مع سرکہ ہی **ایضاً** اسی نسے برص اور بہق سفید کے لیے **صفت** قسط تلخ اور
شیطرج اور زرنیخ سرخ اور فلفل اور زنجار برابر برتن تانبہ مین سحق کر کے ہفتہ تک رکھین اور بعدہ طلا کر کے دھوپ مین بیٹھین
ایضاً سپین ہی کہ نوشادر بروغن بیضہ یا روغن گل کے ساتھ سات مرتبہ مین وافع ہر دو کا ہی **ایضاً** مجربات اسکے سے بہق اور
تمامی آثار کے لیے **صفت** پستہ بادام تلخ مقشر رایہ شراب ہر ایک جزو دو غ مسحوق محلول ترشی لیمو مین اور زرنیخ سرخ اور خردل
سفید ہر ایک تین جزو تخم ترب پانچ جزو **ایضاً** مجربات اسکے سے براتب جرب اور تمامی آثار کے لیے **صفت** سیماب دو جزو بادام
تلخ تین تخم خربزہ مع پوست دس ہفتہ تک ہر شب طلا کرین **ایضاً** عجیب سے آثار خصوص بہق کے لیے **صفت** کبریت جزو مغز جوز
روغن زرد ہر ایک دو جزو کوٹ کر رات کو خمیر فرما دین اور حمام مین بعد ملنے بہت سے ضماد کرین کہ رافع آثار تین مرتبہ مین ہی
تکملہ اطبا نے اختلاف کیا ہی کہ برص عام خفیف زیادہ ہی یا خاص پس پہلا قول ارسطاطالیس اور بقراط اور رازی اور بختیشوع
اور ملطی کا ہی کیونکہ تسلیط یعنی غالب کرنا مسہل کا صرف موضع علت مین ناممکن ہی پس خلط جید تمام بدن سے نکلیگی اور تکرار
اسکی مہلک ہی اور جو شخص کہ اچھا ہونا برص کا غیر ممکن کہتا ہی اسی کے ساتھ حجت لاتا ہی اور دوسرا قول شیخ اور جمہور کا ہی
کیونکہ آفت قلیلہ کثیرہ سے آسان ہی اور یہی مذہب صحیح ہی اور علامہ انطاکی نے تیسرا قول اختیار کیا ہی اور وہ یہ ہی
کہ اگر عضو ماؤف مجازی غذا سے قریب ہی مانند شکم کے تو اخص اور آسان تر ہی اور اگر بعید ہی مانند پانون کے تو برعکس
ہی اور امید ہی کہ اُسنے عام و خاص سے برخلاف ظاہر کے مراد کثیر اور قلیل رکھی ہی اور ہرمس سے حکایت کی گئی ہی
کہ پینا خون قرد یعنی لنگور کا ایک دم مین برص لاتا ہی اور اگر مع زہرہ مجموع کر کے دیا جاوے تو برص لاعلاج پیدا کرتا ہی

کلام بقیہ آثار مین

اور یہ سب اگر مولودی ہین تو لاعلاج ہین اور اگر پیچھے حادث ہوے ہین تو بعد علاج کے زائل ہو جاتے ہین **ایک**
انین سے کلف ہی اور وہ مائل بہ سیاہی اور کدورت منھ مین خصوص ہر دو رخسار مین بسبب مندفع ہونے خلط سوختہ کے
خصوص خون سے ہوا کرتا ہی اور وہ حوامل اور غیر طامثہ یعنی جن عورتون کو حیض نہین آتا ہی اور صاحبان ربع مین اکثر پیدا
ہوتا ہی **علاج** اسکا قیفال اور اسہال بہ جوشاندہ افتیمون یا حب ایارج ہی اور بعدہ طلا بہ ادویہ جالیہ معتدلہ بعد تکمید
بہ آب گرم رات کو اور بعد ازان غسل وقت صباح ہی اور اگر یہ مرض نیا ہی تو واجب ہی کہ قوابض اسکے ساتھ ملا دین مبادا مادہ
زیادہ ہو کر قرحہ پیدا ہووے اور بعدہ اعادہ فرما دین اور منجملہ ادویہ جالیہ کے تخم خرپزہ تخم جرجیر تخم کرفس تخم ترب فلفل
دارچینی قسط بادام تلخ ایرسا ہی **ایضاً** قوابض سے مار الآس عرق گلاب عدس کتیرا ہی حسب الاحتیاج مرکب کرین **ایضاً**
حب المحلب بادام تخم خربزہ خاک سیماب برابر **ایضاً** مجربات تحفہ سے انزروت بیہ زہرہ گاو **ایضاً** مجرب جیسا کہ بقائی مین
ہی یہ ہی کہ ہلدی لیمو کاٹے ہوئے مین داخل کر کے ہفتہ تک محفوظ رکھین اور بعدہ سحق کر کے بیخ نی ترسے ضماد فرما دین **ایضاً**
مذکور سانفیج تخم ترب اور خردل مع انجیر محلل **ایضاً** خردل زرنیخ بلا کثرت **ایضاً** قسط دارچینی مع آب گلہ جرا **ایضاً** مقل مع
سرکہ **ایضاً** نقشبندی نے کہا ہی تخم ترب اور جرجیر بلا تخلف ہی **ایضاً** ارزانی نے کہا ہی انزروت ایک جزو کتیرا آدھا جزو
مع دودھ تازہ مجرب ہی **ایضاً** کہا ہی شب بریان نخاع ہر ایک جزو جو بہ آدھا جزو لیکر ترشی لیمو کے ساتھ سحق اور طلا کرین

پس مجربات انطاکی سے مراد زنگار اور کف دریا اور کبریت اور شب برابر مع قطران ہی **ایضاً** طبری نے کہا ہی حرمل سوختہ ہو
یا بھو سرکہ کے ساتھ خوب اثر کرتا ہی اور جلدی قلع کر دیتا ہی **ایضاً** نقشبندی نے کہا ہی برگ سوٹرہ کا روغن زرد لگایا ہوا
مجرب ہی **ایضاً** قنب سوختہ مع مسکہ غائرہ کے لیے مجرب ہی **ایضاً** صندل سرخ زنگار افیون برابر آب لیمون کے ساتھ جب
اسکو بعد چھیلنے کے سرگین گاؤ طلا کر کے آفتاب مین بیٹھین اور دوا ے مذکورہ لگائین تو ایک قرحہ یا دو قرحہ مین زائل ہو جائیگا مجرب
ہی **ایضاً** اسماعیل نے کہا ہی کہ طلا کرنا عرق گندھک کا ایک دم مین اچھا کرتا ہی گو کہ مزمن ہو **ایضاً** ارزانی نے کہا ہی کہ
تخم بنواڑ مع جغرات یا آب آملہ نافع ہی **ایضاً** کہا ہی کہ عرق سرگین جنگلی دافع ایسے قوبا کا ہی کہ جسمین اور دوائین عمل نہین
کرتین اور خشونت اور فساد جلد کا دافع ہی طریق اسکا یہ ہی کہ سرگین کو برتن سفالی مین ڈالکر نیچے اسکے آتش روشن کرین اور
اوپر اسکے ایک دیگچی پھول کی پانی سے بھر کر رکھین اور ہر ایک گھنٹے مین پانی کو دور کرتے رہین پس جو چیز کہ بخار صاعد
سے اسکے ساتھ چمٹی ہو لیوین کہ وہی مطلوب ہی **ایضاً** کہا ہی کہ اسرنج کو مع چہار چند چربی پرندہ کے کھرل میں مع رستہ
نیب سحق کرین ایک ہفتہ تک کہ وہ مجرب ہی **ایضاً** کہا ہی پارہ کبریت زنگار برابر ترشی لیمو کے ساتھ ہاون و برتن آہن سے
اٹھارہ گھنٹے سحق کرین کہ طلا مجرب ہی **ایضاً** تھا آملہ کبریت تخم بنواڑ زنگار برابر پانی کے ساتھ مجرب ہی **ایضاً** کہا ہی کہ
چھال زقوم خار دار مدور کی لیکن مثلث نہو لیکر اسمین تخم بنواڑ نہایت باریک سحق کیا ہوا ڈال کے تین دن رکھین اور بعدہ طلا
کرکے آفتاب مین بیٹھین کہ کوئی علاج بہتر اس سے بیخ کنی قوبا راستحکمہ کے لیے نہین ہی اور اگر غلیظ تمام ہو پہلے حجامت کرلیوین

کلام احسن کرنے رنگ مین

اسباب مفسدہ رنگ کے سات ہین ایک امراض جگر اور طحال کے ہین کہ پہلے مین مائل بہ زردی اور دوسرے مین
غالباً مائل بہ سیاہی اور کبھی پہلے مین مائل بہ رصاصیت ہوا کرتا ہی اور یہ سبب فساد خون سے بسبب آمیزش خلط غالب کے
یا بسبب کمی پیدائش اسکی کے ہی جیسا کہ یرقان سبز اور سیاہ اور سوء القنیہ مین دوسرا کم ہونا خون کا ہی بسبب بھوک اور استفراغات
کے خصوص خون کے اور تکلیف کشی امراض اور غموم اور اقسام درد اور جماع کے خاصتہ مجبوبہ سے کہ موجب کثرت لذت اور
استفراغ ہی اور ان سب مین رنگ زرد ہوا کرتا ہی تیسرا پہونچنا آفتاب کا اور قریب ہونا آفتاب کا ہی کہ اس سے اخلاط
گرمائی بجانب چہرہ ہو کے اسمین جل جاتے ہین اور بدن خالی رہتا ہی اور پسینہ سے اخلاط نہین نکلتے اور یہ قسم سیاہ
کرنے والی ہی چوتھا سردی جانے والی خون کی سیاہ کرنے والی اسکی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ حرارت غریزیہ اس سے بھاگتی
ہی اور حرارت غریبیہ اسکی طرف ظاہر ہوتی ہی پس رنگ سیاہ ہو جاتا ہی پانچوان کثرت ایک اخلاط کی ہی پس سرخی خون کے لیے
اور زردی صفرا کے لیے ہی اور اسی طرح چھٹا قلت غسل اور دلک کی ہی ساتوان غذائین اور دوائین بدل کرنے والی
رنگ کی بالخاصیت یا بالکیفیت ہین پس منجملہ زرد کرنے والون کے نانخواہ اور زیرہ ہین گولہ طلا کرین یا دیکھین یا سونگھین یا گھر مین
رکھین اور مٹی اور پانی بستہ اور سرکہ اور منجملہ سیاہ کرنے والون کے افیون پوست خشخاش بادنجان ہی علاج رفع اسباب کا
کرین پس قسم پہلی مین تقویت ہر دو عضو کی اور دوسری مین اغذیہ جیدہ اور پانچوین مین تنقیہ کرین اور ساتوین مین ترک
انکا اور تیسری مین اور چوتھی مین غسولات اور بعدہ تدبیر مشترک ہی پس مخفی نہ رہے کہ تدبیر احسن کرنے والی خون کی

چار قسم ہین ایک اُنمین سے وہ اشیا ہین جو مولد خون رقیق نافذ کرنے والی مساموں کی ہین جیسا ماء اللحم جدی یعنے بز غالہ نر اور چوجہ سے اور بیضۂ نیم برشت اور دودھ اونٹنی اور بکری کا اور انار شیرین تجربۃً اور شیب اور شراب ریحانی اور انجیر اور خرماے ترش و شیرین بالخاصیت خصوص ناقہین مین دوسرا تنقیہ کرنا اخلاط فاسدہ کا اور تصفیہ کرنا خون کا اُنسے ہی اور عمدہ اُنمین سے اطریفلات ہین اور صرف کابلی افضل ہی خصوص مربا اُسکا ایضاً نوشدارو اور معجون الخبث تیسرا دفع کرنا خون کا بجانب خارج ہی جیسا خوشی اور غضب اور بمانند حلتیت اور فلفل زعفران افسنتین صعتر زوفا وج سعد مولی کراث پیاز لہسن انیسون یہ سب اسکو نافع ہین ایضاً انیسون پانچ جزو زعفران تین زوفا دس مصری برابر لیکر سفوف بنا کر اڑھائی درم کھائین کہ سُرخ کنندۂ رنگ ہی ایضاً جوشاندۂ انیسون مع شکر تری دافع زردی کا ہی خصوص عورت صاحب نفاس کے لیے ایضاً جوشاندہ ابریشم مع شکر تری نہایت نافع ہی ایضاً خواص سے خاکستر سر کبوتر ہی پس انطاکی نے کہا ہی کہ وہ بڑا اثر رکھتی ہی ایضاً بختشوع نے ذکر کیا ہی کہ خاکستر طرفا مع شکر تری دیوین چوتھا اطلیہ اور غسولات ہین جو خون کو جذب اور چمڑے کو رقیق اور جوش کرین اور جو چیز کہ وہان بستہ ہوگئی ہی اُسکو پگھلائین اور جو چیز کہ بدن مین مثل چھلکے کے ہوگئی ہی اُسکو اتارین اور اصول اُنمین سے گندم جو باقلا کرسنہ عدس برنج ایرسا کندر مصطگی پوست بیضہ مقل سفیدہ علاج استخوانات بوسیدہ کتیرا نشاستہ محلب بادام شیرین بادام تلخ تخم خربزہ تخم کدو تخم ترب تخم جرجیر تخم حلبہ اکلیل ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ جو ادویہ کہ جالی برص اور کلف اور آثار ہین پس نفع اُنکا یہان قوی تر ہی اور تھوڑے اُنمین سے کافی ہین ایضاً تحفہ مین ہی کہ آب برگ کنیر اور گل کنیر تحسین رنگ اور بال مین بے مثل ہین ایضاً اُسی مین ہی کہ گندم سوختہ مع موم اور روغن گل بے مثل جلا ہر دو رخسار کے لیے ہین ایضاً مجربات اُسکے سے سُرخ کرنے کے لیے خردل سفید زرنیخ برابر مع دودھ گاو ہی ہفتہ تک ایضاً اُسی مین ہی کہ جب شیطرج کو سرکہ مین جوش دیکر لتہ اُس سے تر کر کے مُنھ پر رکھین تو فوراً سُرخ کریگا ایضاً غمرہ عمدہ قانون سے صفت تخم خربزہ دو جزو باقلا جو نخود ہر ایک جزو عدس مقشر کتیرا نشاستہ ہر ایک آدھا جزو زعفران بقدر رنگ دینے کے رات کو طلا اور صبح کو بجوشاندہ پوست خربزہ اور بنفشہ وغیرہ دھو ڈالین

کلام بادشنام مین

اور وہ سرخی سخت مائل بہ کمودت مُنھ مین ہوتی ہی بسبب صعود خون تیز کے یا آس وریدہ مین جو اوپر پشت کے رکھی ہوئی ہی جیسا کہ مشہور ہی یا کسی دوسرے مین اور شیخ نے سرخی اطراف کو کہا ہی کہ جو سردی مین بسبب بند ہونے انجرہ کے ہوتی ہی علاج اسکا باسلیق اور بعدہ قیفال اور حجامت پنڈلیون کی اور نقرہ کی ہی اور کبھی حاجت بجانب فصد پیشانی اور سرونبی کے پڑتی ہی اور اسہال کرنا اخلاط محترقہ کا ہی ایضاً سفوف سودا مع ماء الجبن بہتر ہی اور اطفاے خون بآب شاہترہ مع سکنجبین اور عسل بآب گرم اور صابون اور نخالہ سے فرماوین اور ہر چیز جو خون کو زیادہ کرتی ہی مثل شراب اور گوشت اور حلوا اور حبس نفس اور آواز سخت اور درازی سجدہ اور تنگی گریبان اور پہونچنے ہواے سرد سے احتراز فرماوین

کلام شقوق مین

اور وہ تفرقہ ہین چھوٹے چھوٹے پاؤن اور ہاتھ اور مُنھ مین جسکو ہندی مین پھٹ جانا نام اُنکا کہتے ہین اور وہ غالباً

البسبب خشکی داخلی سافج یا مادی کے یا بسبب لاحق ہونے سردی کثیف کرنے والی اور گرمی خشک کرنے والی یا ہوا
خشک کرنے والی کے یا آب شور یا طلا کرتے مانند زرنیخ کے ہوتے ہین علاج لاحقہ کے لیے اطلیہ کافی ہین اور منہ
کے لیے ضرور ہی کہ تنقیہ یا تعدیل بشربت العنب اور اقسام دودھ اور ماء الجبن اور روغن کنجد سے کرکے ادویہ وضعیہ یعنے
پیدا کرنے والی چپڑے کی مانند چربیہا اور لعابات اور روغنات خصوص روغن کنجد اور ماء الجبن اور قیروطیات کے لگاوین
ایضاً عجب سے جرام مغز بزر مع روغن کنجد تازہ یا اسکے یا عطلات مانند مردارسنگ اور خاکستر شاخ گوزن اور مر کے ہی
ایضاً نافع شقاق سردی کے لیے شلغم مطبوخ بہ روغن یا مطبوخ بہ خاکستر گرم موم کے ساتھ ایضاً مجربات تذکرہ سے
گل شقاق کے لیے سندروس سحق کیا ہوا اور قوام دیا ہوا روغن بادام کے ساتھ ایضاً مجرب سے تحفہ مین ہی شنگرف
بہ موم اور روغن بعدہ اطبا نے بعض ادویہ وبعض اعضا کے ساتھ خاص کیا ہی اور ظاہر انفع انکا عام ہی پس شقاق منہ
کے لیئے زوفاء تر مع لعاب بہدانہ ہی ایضاً مرہم مرکب لعاب بہدانہ موم نشاستہ کتیرا روغن گل سے ہی ایضاً مجربات تحفہ سے
لعابہاے حلبہ اور تخم خطمی اور بہدانہ اور اسبغول جوش دیے ہوئے مع روغن گل ہین اور شقاق لب کے لیے
گل روغن یا حنا یا بنفشہ اور چربی گردہ بکری اور شاخ گوزن سوختہ ہی ایضاً عفص مع شہد اور شقاق شدق یعنی گوشہ
دہان کے لیے اور وہ بسبب نزلہ شور کے متشقق ہوتا ہی ترطیب اور تنقیہ بہ فصد و اسہال کرین اور اثمد با آب انار ترش اور ماق
اور قیروطی روغن بادام اور موم اور آب انار ترش اور آب تمر ہندی سے بناکر استعمال فرماوین اور شقاق پانون کے لیئے
رکھنا انکا پانی گرم مین اور بعدہ ملنا چربی بکری اور گاو اور جرام مغز کا ہی ایضاً مجرب سے رکھنا انکا جوشاندہ قسط گرما گرم مین تین
گھنٹہ تک اور بعد ازان ملنا روغن سے اور لپیٹنا کپڑون مین ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی روغن قطران جید سے ہی مرض متقرح
کے لیے ایضاً کتیرا مسحوق عجیب ہی ایضاً قطران مع کنجد کوفتہ نہایت عجیب ہی ایضاً روغن زینڈہی بالخاصیت ہی
ایضاً اکارع یعنے پاچہ نافع ہین ایضاً کہا ہی علاج جید سے ہمارے لیے یہ ہی صفتہ ملک البطم جزو کتیرا آدھا جزو
بسفایج ربع جزو کھرباکندرس جزو روغن بیدانجیر کے ساتھ جمع کرین اور جو بوقت اُنسے پانی زرد جاری ہو تو حنا مع برگ شفتالو
لگاوین اور کہا گیا ہی کہ عقب یعنی پاشنہ کے لیے عفص کتیرا مع چربیہا جلیل النفع ہی ایضاً شنہ مع ودک یعنی چربی
اکارع یعنی پاچہ کے ایضاً مرہم مرکب مغز ساق بقر اور روغن بنفشہ اور قدرے مردارسنگ سے مفید ہی اور ہاتھ کے لیے
ادویہ خفیفہ پانون کی ہین اور کنجد اور بنفشہ مع روغنات اور چربیہا ایضاً مجرب سے صدف سوختہ بہ روغن گاو بردیہ
کے لیے ہی یعنے جو کہ سردی لگنے سے ہوا ہو اور مغابن انگلیون کے لیے بسفایج مہین کی ہوئی ہی فائدہ ضروریہ
سب مین ضرور ہی کہ انکو غبار اور ہواے سرد اور پانی سے محفوظ رکھین اور قبل طلا کے پانی گرم سے نرم کر لیوین
اسطرح کہ اسمین رکھین یا اُس سے اچھی طرح دھووین

کلام قشف اور تقشر مین

قشف سخت ہوجانا چمڑے کا ہی اور تقشر علیحدہ ہونا اجزا کا مثل نخالہ کے اُس سے ہی اور کبھی نام اسکا داء الحیۃ رکھتے ہین
اور سبب اسکا یبوست ساذجہ یا مادیہ ہی اور کبھی وہ مقدمہ جذام کا ہوا کرتا ہی علاج نضیج بجلاب گاوزبان اور بنفشہ اور

اصل السوس

اصل السوس اور ترنجبین کرکے بعد ازان اسہال بجوشاندہ افتیمون یا اُس مطبوخ سے کرین صفت ترید نیلوفر کاسنی بسفائج اصل السوس ہر ایک تین درم اسطوخودوس چار ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ کابلی ہر ایک پانچ سنا سات عناب دس دانہ آلو بخارہ لسوڑہ ہر ایک بیس جوش اور صاف کرکے ترنجبین فلوس خیار شنبر ہر ایک پندرہ درم اور مداومت ترطیب ماء الجبن اور اقسام دودھ شرباً فرماوین ایضاً دودھ تازہ نہایت نافع ہی ایضاً استحمام اور طلا روغن بنفشہ و کدو وخیری پرندہ و مسکہ کا نہایت مفید ہی اور مجرب بمراتب ہی

کلام بدبوے بدن مین

اور نام اسکا ضان اور ذفر ہی اور سبب اسکا بخار خلط فاسد متعفن ہی اور وہ بکثرت مغابن اور شکنون شکم مین جو فربہی سے ہوتی ہین بسبب کمی ہوا لگنے خصوص فربہون اور مناقذ مین کیونکہ وہ مخارج بخار کے ہین خصوص منہ مین بوجہ پہونچنے بدبو کے مواضع عفنہ یعنی احشا اور دماغ سے اُسمین اور خصوص فرج مین اس سبب سے کہ وہ اُٹھانے والی فضول کی ہی واقع ہوتی ہی اور جسقدر کہ حرارت اقوی اور خلط الطف ہوتی ہی اُسی قدر مرض اعالی بدن مین ہوا کرتا ہی ورنہ اسافل مین اور انطاکی نے کہا ہی کہ اگر طبیعت اور دافعہ اور جاذبہ صحیح ہون تو فرجون مین ہوگی اور اگر صرف طبیعت صحیح ہی تو دونون پانون مین اور اگر حرارت اور رطوبت کثیر اور مسام کثیف ہین تو بغل مین اور اگر خلط اعضاے غذا مین ہو بیما اگر حرارت قلیل ہی تو مُنہ مین و اگر کثیر ہی تو سر مین ہوتی ہی بعد ازان اگر خلط قلیل ہی تو خاص با عضاے مذکورہ ورنہ شامل تمام جلد ہوگی اور کم ہی وہ شخص جو اس سے بچا ہو بلکہ بقراط نے کہا ہی کہ وہ صفت لازمہ ہر صاحب معدہ کی ہی اور کہا گیا ہی کہ وہ بقایاے فضول منی سے ہی جو اُس سے پیدا ہوئی ہی اور شیخ نے اُسکو پسند نہین کیا اور کہا ہی کہ نسبت اُسکی بجانب بخار مادی کے جس سے منی ہوتی ہی اُس سے اولی ہی اور منجملہ اُبھارنے والی بخار کے جو موجب اسکی ہی حرکات تو یہ ہین خصوص جماع اور کھانا اُس چیز کا ہی جو مواد کو بطرف خارج دفع کرتی ہی خصوص اگر وہ بدبو ہو مانند حلتیت اور لہسن اور پیاز اور مولی اور حلبہ اور حرجیر کے اور اطبا نے کہا کہ تاخیر کرنا غسل جنابت اور حیض مین جالب اس بدبو کا ہی بوجہ بند ہونے ابخرۂ غلیظہ کے مسام مین اور کہا گیا ہی کہ شاید یہی حکمت ہوگی اسمین کہ مالک رحمہ اللہ تعالی نے جنب پر مالش کرنا بدن کا واجب فرمایا ہی ۔

علاج استفراغ خلط کا اور اصلاح غذا اور تجوید ہضم کی کرین اور کل بدبو ست مانند کراث اور پیاز کے اور اُس چیز سے جو غلیظ ہی اگرچہ محمود الغذا ہو اور اُس چیز سے جو جلدی متعفن ہو جاتی ہی جیسا دودھ احتراز فرماوین اور حمام کرنا پہلے پانی تازہ سے اور بعدہ سرد سے لازم سمجھین اور انطاکی نے منع کیا ہی خشک کرنے بدن سے پارچہ کے ساتھ اور زعم کیا ہی کہ وہ سبب قوی بخر اور برص کا ہی خصوص وہ پارچہ جو حمام مین مستعمل ہو اور حلق یعنے مونڈنا بالون زیر ناف کا اور بغل کا بکثرت عمل مین لاوین اور زیادہ نصف مہینے سے نہ چھوڑین اور اُکھڑوانا افضل ہی اور جالینوس نے ازالہ اُنکا نورہ وغیرہ کے ساتھ منع کیا ہی اور بعد ازان استعمال عطریات کا غیر بارد لگا کرین لیکن اشیاے مشہورہ پس منجملہ انکے لیخہ اور افیجہ اور کرفس اور مشمش اور ابہل اور گل پلاس اور برشعثا اور سکنجبین ہی ایضاً منجملہ اُن ادویہ کے جو بہت نافع ہی ستہ یعنے ست لوبان ہی برگ مولی ہم ایضاً جید ہے انوشدارو ہی کیونکہ اجزا اُسکے مثل آملہ وغیرہ مانع تعفن ہین و ایضاً جوارش عود ہر تجبہ انفع ہی صفت

ہلیلۂ سیاہ مقل بروغن بادام چرب کردہ ہرایک بیس جزو برگ فرنجمشک برگ بادرنجبویہ ہرایک دس مصطگی قرنفل لمندر ہرایک پانچ طالیسفر بادمشک ہرایک چار زرنب برگ درخت مریم ہرایک تین عود ایک شہد اور قدرے شراب کے ساتھ معجون بناوین لیکن ادویہ لگانے کی پس وہ حابسات پسینہ کی ہین پس اگر ادویہ عطریہ ہون تو احسن ہین جیسا کہ اشنہ سنبل کافور قرنفل حناشب صندل دارچینی مرصبر قصب الذریرہ فقاح اذخر مردارسنج اور یہ جید ہی اور پوست انار زرنباد برگ سیب اترج پوست اترج سوسن ماء الآس نعناع شاہسفرم مشک ہین ایضاً جید سے صندل اور گل سرخ ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ انزروت بروغن آس خوشبو کنندہ فرج اور دافع خارش اور ضمان بہ تجربہ ہی ایضاً مجرب سے بغل کے لیے بسباسہ مع آس اور زرنباد کے نافع جید ہی

کلام کثرت پسینہ مین

اعتدال اُسکا صحت اور احتباس اسکا معفن یعنے عفونت کرنے والا اور دراز کرنے والا تپ کا ہی اور افراط اُسکی ضعف لانے والی اور جالب بیہوشی اور سقوط قوۃ ہی اور اسباب بکثرت اُسکی کے پانچ ہین پہلا کھانا طعام کا زیادہ اُس سے کہ بدن احتمال اُسکا کرے اور وہ خاص بہ نیند ہوتا ہی جیسا کہ بقراط نے اُسکے ساتھ تصریح کی ہی دوسرا کثرت اخلاط کی ہی خصوص جب تیز اور رقیق ہون اور وہ گرسنگی مین ہوا کرتا ہی اور شناخت تیزی کی طعم سے ہوتی ہی تیسرا ضعف ماسکہ ہی اور پہچان اُسکی بہ ضعف قوت ہرتی ہی اور وہ آخر دق اور سِل مین ذوبانی ہوا کرتا ہی چوتھا فراخ ہونا مسام کا بسبب حرکت یا ہوائے گرم کے ہی پانچوان بحران ہی خصوص حمیات مین اور اسکو جب تک کہ بافراط نہو بند نہ فرماوین علاج بعد فاقہ دینے کے قسم اول مین اور بعد تنقیہ کے قسم دوسری مین اور بعد رفع سبب کے قسم چہارم مین اغذیہ غلیظ مثل اقسام ہریسہ اور گوشت گاؤ اور عدس کے کھلاوین اگر ہاضمہ احتمال کر سکے اور تبرید جائے نشست کی کرین اور جو پسینہ ظاہر ہووے اُسکو پارچہ سے خشک نہ فرماوین کیونکہ اُس سے زیادہ جاری ہوتا ہی اور خشک نہ کرنا اُسکا حابس اُسکا ہی اور ادویہ قابضہ شرباً و طلاءً استعمال کراوین پس منجملہ ادویہ کھلانے کے برشعشا اور شربت خشخاش یا حب الآس یا جوشاندہ عدس اور عناب ہی ایضاً مجربات تحفہ سے کشنیز سماق منقی برنج شستہ برابر ہرایک پچاس مثقال تین وزن پانی مین جوش دیوین تا کہ تیسرا حصہ باقی رہے اور ہر روز پچیس مثقال پیتے رہین اور دہلوی نے عدس اور عناب اسمین زیادہ کیا ہی کہ نقوع یا جوشاندہ کرکے تنہا یا بشربت خشخاش پلاوین ایضاً ادویہ وضعیہ آس گل سرخ گل انار اقاقیا حضض کندر صندل کافور عفص سفیدہ قلعی کہربا شب مٹی گل اقسام کی مردار سنگ عدس برنج لعاب اسبغول آب شاخہائے انگور اور بید بالخاصیت اور حی العالم اور طرفا ہین پس جو چیز کہ انسے میسر ہوسکے ملنے اور ذرور کرنے اور طلا کرنے کے ساتھ مع سرکہ یا روغن گل استعمال فرماوین اور جب جوشاندہ آس اور گل سرخ اور گل انار اور سنبل اور عفص اور چہارم حصہ انکے روغن کنجد سے تیار کرکے پشت اور نبعدہ مفاصل پر ملین تو اُسکو بند کریگا ایضاً روغن بنایا ہوا آب بہی اور تین حصہ روغن کنجد سے قاطع پسینہ مفرط کا ہی ایضاً حابس عرق کف دست و پا کا غسل کرنا بجوشاندہ بادیان مع قدرے پوست خشخاش ہی ایضاً ملنا سحیقۂ ماش سبز بریان سے

کلام پسینہ لانے مین

ہرقلوس نے کہا ہی کہ اس سے علاج اکثر امراض کا ممکن ہی اور فرولیوس نے کہا ہی کہ یہ بڑا علاج طاعون اور تپ بائی کے واسطے ہی

بلکہ وہ بہت نافع تدبیر اقسام تپہائے بلغمیہ کا ہی اور جو الب پسینے بے استحمام اور تند تر یعنی اوڑھنا کپڑونکا اور ریاضت اور انکباب جوشاندون کے بخار پر اور پینا شربت اصول اور شربت بزور اور شربت بنفشہ اور سکنجبین بزوری اور نخود آب کاہی اور تبخیر پوست بیخ بادیان اور بادیان سے اور ملنا آب کرفس اور عرق گلاب اور روغن گل اور روغن بابونہ کا اور مالش کرنا اطراف کا ساتھ عصارہ برگ نی سبز کے ہی کہ یہ نہایت مجرب ہی

کلام پسینہ خون مین

سبب اسکا صفرا رقیق کرنے والا خون کا اور تیز کرنے والا اسکا اور کھولنے والا فوہات یعنی مونہون کا اور مسام کا اور بہونچانے والا اُس خون کا مسام مین ہی یا بلغم رقیق کرنے والا خون کا اور سست کرنے والا فوہات کا ہی لیکن صفرا اسبے اغلب ہی اور اسمین ضعف ماسکہ کا ضرور ہی اور ابو ماہر نے کیا عجب کیا ہی کہ کہا ہی کہ وہ بسبب ملنے سودا کے خون کے ساتھ فساد طحال سے ہوا کرتا ہی اور تحقیق یہ ہی کہ سودا مغلظ اور ماسک خون کا ہی علاج شروع باسہال خلط کرین اور طبری نے یہ جوب ذکر کیے ہین صفتہ افسنتین تین جزو حضض و بخور بوند محمودہ ہر ایک جزو آب ہلیلہ زرد کے ساتھ جس کو دھوپ مین نکالا ہو سحق کرکے تین مرتبہ ہیندرہ دن مین دیگر بعد ازان فصد باسلیق دونون ہاتھون سے بفاصلہ دو روز کھلواوین اور اطفاء خون کا نقوع زرشک و عناب و کاسنی و بادیان وانار دانہ و آلو بخارا و سماق سے فرماوین اور جابجا لپسینہ خصوص پوست انار اور برگ طرفا اور آس اور حفت بلوط سے طلا کرین مجرب ہی

کلام قمل اور ضبان اور قمقام مین

جو فضلہ رطب کہ خلط مین معتدل اور نہایت ردی نہین ہوتا ہی جب جانب جلد کے دفع ہوتا ہی اور بسبب قدرے عفونت کے مستعد روح کا ہوجاتا ہی تو فیاض حق سبحانہ تعالی حسب استعداد اُسکی مسؤل اُسکا اُسے عطا فرماتا ہی اور وہ بسبب دفع کرنے طبیعت کے اُسکو مسام سے قمل یعنے جوئین ہوجاتا ہی اور اگر مادہ ضعیف اور مسام تنگ اور مادہ تمام غلیظ ہوا تو آدھا اُسکا نکل کر باقی اُسکا چمڑے مین بند رہتا ہی اور اُسکو قمقام کہتے ہین لیکن ضبان یس وہ چھوٹے چھوٹے مدور سفید جمٹے ہوے بالون اور کپڑون کے ساتھ ہوتے ہین اور کہا گیا ہی کہ وہ انڈے جوئون کے ہین بعد اسکے ہمنے جو اُسکے مادہ مین رطوبت شرط کی ہی وجہ اُسکی یہ ہی کہ وہ مرکب حیوۃ کی ہی اور غلظت کو اسلیے شرط کیا ہی کہ رقیق مادہ بخار یا پسینہ ہو کر نکل جاتا ہی اور یہ بات کہ نہایت ردی نہو اس سبب سے کہ وہ موجب جرب اور قروح ہوجاتا ہی اور عفونت قلیلہ جو شرط کی ہی اسواسطے کہ رطوبت اُسکے ساتھ مستعد روح کی ہوتی ہی مانند کرم پیدا ہونے کے گوشت اور سرکہ مین اور پیدائش حضرت آدم کی بھی اسی طرح کی مٹی سے ہوئی ہی اور اسباب اسکے سے ترک کرنا استفراغات کا خصوص خون کا ہی بسبب نہایت مناسب ہونے اُسکے زندگی کو اور اسی طرح کم غسل کرنا اور کم ملنا بدن کا بوجہ نہ تحلیل ہونے مواد کے اور بوجہ متعفن ہوجانے اُنکے نہ ہوا لگنے کے بوجہ بندش مسام کے جو حرکت سے بند ہین اور اسی طرح موجب اسکا سفر ہی کیونکہ حرکات حرکت دینے والے مواد کے بجانب خارج مین ہا اسلیے کہ اقسام آب اور ہواہائے غریبہ زیادہ کرنے والے رطوبات فاسدہ کے ہوتے ہین اور اسی طرح کھانا اکل اشیاء کا ہی جو کھولنے والی مسامون کی اور دفع کرنے والی اُنکی جانب ہین مثل انجیر اور موبی سکے علاج استفراغ فرماوین خصوص باسلیق سے اور ریاضت اور جابجا حفیہ

اور تجدید لباس کی بکثرت فرماتے رہین کیونکہ وہ دافع جرک کے ہین **ایضاً مجربات تحفہ** سے پہننا ابریشم کا ہے افسس سے
روایت ہے کہ عبد الرحمن بن عوف اور زبیر بن العوام نے شکایت کی بجانب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے قمل سے پس
رخصت فرمائی آنحضرت نے انکو واسطے پہننے قمیص ابریشم کے راوی اسکا مسلم ہے **ایضاً** قریب اسکے کتان ہے لیکن اشیاء
قاتلہ انکے جوئے جاتے ہین اور انسے غسل کیا جاتا ہے پس سماق اور شبت اور برگ آزاد درخت اور انار اور حنظل اور موبی اور کزمازج
شاہترہ اور قصب الزریرہ اور دارچینی اور سلیخہ اور زراوند اور عاقرقرحا اور انیسون اور قردمانا اور قسط اور سہاگہ و فلفل و دارفلفل
اور پودینہ کوہی اور کندش اور مویزج اور زرنیخ اور خربق او رخردل اور پتے کل جانورون کے خصوص گاو سے اور خبث الفضہ
اور بادام تلخ اور صبر ہے **ایضاً مجربات انطاکی** سے زرنیخ سرخ زراوند ہر دو مطبوخ باب پالک ہین **ایضاً** قوی تر قواتل
اسکے سے پارہ ہے جسطرح کہ ہوسکے اسکا استعمال کیا جائے یہ دوا نہایت قوی اور مجرب ہے۔

کلام فربہ کرنے مین

مخفی نہ رہے کہ مطبوع اور پسند اعتدال مابین فربہی اور ہزال کے ہے بلکہ میلان بدن کا بجانب لاغری کے بہتر ہے مطلقاً یا
خاص عورات مین اور مفرط ہونا لاغری اور فربہی کا مرض ہے اور جسقدر کہ عرض بلد کا زیادہ ہوتا ہے اسی قدر فربہی مقتضی ہے
اور ہزال برعکس اسکے ہے پس فربہ لوگ اقلیم اول کے مانند لاغران اقلیم سابع کے ہوتے ہین کیونکہ گرمی تحلیل کرنے والی اور
سردی بستہ کرنے والی ہے اور اسی وجہ سے گرم مزاج لاغر اور بلغمی فربہ اکثر ہوتا ہے واضح ہو کہ منافع لاغری معتدل کے یہ ہین خفیف
ہونا حرکات کا اور کم ہونا عقم کا اور جلدی ہونا ہضم کا اور تاثیر علاج کی فوراً قبول کرنا اور تشخیص امراض کی بسہولت اور ایمنی
فوت ناگہانی سے اور مضرات افراط لاغری کے یہ ہین کم طاقتی جماع کی اور تحمل ہونا آفات داخلہ یا خارجہ کا سردی یا گرمی سے
اور **اسباب** اسکے بہت ہین **ایک** انمین سے کمی خون کی بسبب تکلیف کشی امراض کے یا بھوک یا استفراغات کے خصوص فصد
اور جماع اور پسینہ سے **دوسرا** ردی ہونا خون کا بسبب غلبہ کسی خلط فاسد کے یا کھانے ترش اور نمکین اور تیز کے ہے کہ بدن اسکو
جذب نکرے اور اسی وجہ سے خون لاغر کا غالباً نہایت ردی ہوتا ہے **تیسرا** ضعیف ہونا متصرفہ کا بسبب کسی مرض یا کثرت
خون کے جس سے متصرفہ عاجز ہوگئی ہے **چوتھا** کھانا اشیاء سدہ پیدا کرنے والی کا ہے جیسے مٹی کہ وہ تنگ کرنے والی منافذ
کی ہے **پانچوان** بزرگی طحال کی ہے کہ جگر کو ضعیف کرتی ہے **چھٹا** کیڑے ہین جو غذا کو کھا جاتے ہین **ساتوان** بہت تحلیل ہونا
کسی مرض سے یا ریاضات تویہ مین خصوص ناشتا پر **آٹھوان** مشغول ہونا نفسانیہ کا بسبب غم یا فکر کے اور استفراغ کرنا
بہ فصد یا تعرق یعنے پسینہ لانے سے یا بہ اورار قوی ہے اور لباس اور بستر ہر دو سخت اور سونا اوپر زمین کے خصوص ننگے پاؤن چلنا
گرمی مین اور بیداری اور حمام گرسنگی پر اور صناعت مین بہت غور کرنا اور شہر گرم اور پینا پانی گرم کا ہے **علاج** ازالہ اسباب کا
کرین اور استفراغ اخلاط تیز اور ریاح غلیظہ کا اور تفتیح سدون کی اور التزام آرام مگر ریاضت بہ مدارات طبع جائز ہے اور تفریح
فرماوین پس کوئی تدبیر فربہی کی غم کے ساتھ عمل نہین کرتی اور ترشی اور نمکین اور گرم مفرط سے احتراز کرین اور لباس اور
بستر نرم اختیار فرمائین **ایضاً** حمام مین جانا بعد غذا کے نہایت نافع ہے مگر سدہ پیدا کرتا ہے پس تدارک اسکا بہ تفتیح فرماوین
ایضاً بعد نیند کے بدن کو ملین خصوص بروغن اور مسکہ سے اور بعد ملنے کے زفت اور ادویہ جاذبہ سرخی طلا کرین لیکن

اشیاء خوردنی فربہ کرنے والی نہیں وہ تمامی گرم وتر پیدا کرنے والی خون صالح کی ہین جیسا اقسام گوشت بریان کیونکہ وہ پیدا
کرنے والے مقدار قوی کے ہین بخلاف شوربا جات کے کہ وہ لاغر کرنے والے ہین اور گوشت کبک کا نہایت نافع ہی
اور مثل اقسام ہریسہ اور دودھ مع مصری اور پنیر تازہ اور روہی تازہ اور برنج کے نہایت نافع ہین اور ادویہ سے زرنباد تیرین
بوزیدان سورنجان حلبہ تودری حب القطن حب القلقل حب الصنوبر بادام پستہ فندق خشخاش کنجد بطم شہدانج ہین پس جادو
انسے چاہین مرکب کرکے استعمال فرماوین اور بہط یعنی شیر برنج اسکے لیے بے مثل ہی **ایضاً** جید سے نان ملی ہوئی دودھ کے ساتھ
ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہی کوئی مسمن زیادہ خاکہات مین خشاہ بلوط سے نہین **ایضاً** کہا ہی کہ پنیر تازہ بغیر نمک کے
جب پیچھے اُسکے جوز اور صعتر کھاوین تو بے مثل ہی **ایضاً** کہا ہی کہ جس شخص کو لاغری اور ضعف احشا کا یا خفقان عاجز کرے
تو مداومت دبس عنب یعنی دوشاب انگور اور بقدرے بادام پر کرے کہ عجائب دیکھیگا **ایضاً** کہا ہی کہ تین قیراط حب بلی گاؤ اور
پانچ درم اور دسوان حصہ درم کا نارجیل حمام مین بعد کھانے بیضہ نیمبرشت کے چار دن متوالی کھائے تو فربہی عجیب اور رنگ سرخ
پیدا کریگا **ایضاً** کہا ہی کہ زبیب مع صعتر بہت فربہ کرتا ہی **ایضاً** کہا ہی کہ طلا کرنا مرف مسکہ کا اور کھانا اسکا شکر تری اور خشخاش اور
بادام کے ساتھ بڑا مفید ہی **ایضاً** کہا ہی کہ نخود بریان مع بادام نہایت فربہ کرتا ہی **ایضاً** کہا ہی کہ حلبہ کو دھوکر اور خشک اور سحق کرکے
مع خشخاش اور بادام اور نان میدہ شکر تری یا شہد ملاکر کھلاوین کہ فربہ کرنے والی سرد مزاج کی اور نہایت مصلح گردہ کی ہی **ایضاً** تحفہ
مین حجر البقر ایک قیراط انزروت ساڑھے تین مثقال نارجیل سات مثقال اسکی چار خوراک بعد حمام کے اور کھانے بیضہ نیمبرشت
کے فرماوین **ایضاً** اُسی مین ہی کہ بیضہ نیمبرشت مع قدرے نمک اور کندر اور انزروت کے بیمثل اسکے لیے ہی **ایضاً** مجربات اُسکے
سے بچے شہد کی مکھی کے جنکے پر نہ نکلے ہون سایہ مین خشک کرکے ایک درم شکر تری پانچ مثقال آٹا جوار کا دس مثقال روٹی پکاکر
کھاوین **ایضاً** تحفہ سے فربہ کرنے والی نہایت معتدل یہ دوا ہی **صفت** بادام فندق پستہ حبۃ الخضرا شہدانج صنوبر برابر خوراک
پندرہ مثقال سے تیس مثقال تک ہر روز کھاکر بعدہ شراب یا جو جیر کہ قائم مقام اُسکے ہی پیوین **ایضاً** تحفہ سے دواے فربہ کنندہ
واسطے مبہی اور محرور کے لیے **صفت** نخود مقشر تین مرتبہ دودھ مین پروردہ کرکے بریان کرین اور شکر خشخاش جو مقشر بادام گندم سب برابر
تیس مثقال اس دواے مرکب سے لیکر دودھ مین جوش دیکر پلاوین اور حمام مین جاوین **ایضاً** تذکرہ اور تحفہ سے کھجور تر مع
بادام جب ہمیشہ کھاتے رہین تو نہایت فائدہ ہوگا **ایضاً** اُسی مین ہی کہ جو شاندہ بہمن کا جسکو خوب پکایا ہو ناشتا پر شکر تری کے
ساتھ پینا نہایت فربہ کرنے والا اور بہتر حجر البقر سے ہی بادام اور نخود کے ساتھ **ایضاً** اُن دونون مین ہی کہ انجیر مع امیسون ناشتا
چالیس روز تک کھلانا بے نظیر اسکے لیے ہی **ایضاً** اُن دونون مین ہی کہ کنجد خشخاش شکر تری برابر بادام نصف سب کا بزرالنبج دسوان حصہ
مجرب ہی خوراک ایک اوقیہ اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ دوسری چیز اسکے برابر نہین ہی **ایضاً** دواے فربہ کنندہ مجرب علامہ انطاکی
سے اُس شخص کے لیے جو سرد مزاج ہی اور پچاس برس سے تجاوز نہین کیا ہی **صفت** قرنفل درم دارچینی تین شاہ بلوط پانچ پستہ دس
نارجیل بہمن بیس ۲۰ ایک سو پچاس درم دودھ تازہ کے ساتھ جوش دیوین تا کہ ثلث باقی رہے پس گرم گرم تیس درم شکر تری کے ساتھ پلاوین
بعد جماع یا حمام کے اور پیچھے اسکے پچاس درم شوربا مرغی جسمین چار قیراط حجر البقر حل کیا گیا ہو ایک مرتبہ دو ہفتہ مین دیوین اور
ترشی اور نمکین اور ریاضات ترک فرماوین **ایضاً** دواے فربہ کنندہ مجرب نزہہ سے گرم مزاج اور خشک مزاج کے لیے **صفت** سبوس گندم

بادام شیرین ہر ایک بیس درم پستہ ماہین خرد و کلان خشخاش ہر ایک پندرہ نخود دس مین سو درم پانی کے ساتھ جوش دیوین تا کہ تیسرا
حصہ باقی رہے اور رات بھر رہنے دین صبح کو صفا کرکے شکر تری کے ساتھ دو مرتبہ ہفتہ مین استعمال فرما دین **ایضاً** اُسی مین
ہی کہ جب گندم کو خنافس اور حرمل یعنے اسپند سوختنی مسحوق کے ساتھ جوش دیکر مرغی کو اُسوقت تک کھلا دین کہ پر اُسکے ساقط
ہو جائین اور بعدہ مرغی کو ذبح کرکے کھا دین تو بافراط فربہ کرتا ہی مجرب اور صحیح ہی **ایضاً** و دلسے فربہ کنندہ عمدہ مجرب ہی اب دیر رقا نغواص سے
صفت ہی نخود برنج ماش فول کنجد خشخاش ہر ایک تین شکر تری چار سفوف کرکے شیر گوسفند کے ساتھ کھلا دین **ایضاً** مجربات علوی
سے کتیرا بادام نشاستہ شکر تری برابر ہی اور اسماعیل نے کہا ہی کہ وہ اسرار مجربہ سے ہی مع شیر گوسفند ہی **ایضاً** ام المومنین حضرت عائشہ رضی
سے روایت ہی جسکا حاصل یہ ہی کہ ارادہ فرمایا والدہ میری نے فربہی میری کا تو کسی چیز نے فائدہ نہ دیا مگر کھانا قثا کا یعنی خیار کا رطب کے
ساتھ پس مین اُس سے اچھی فربہ ہو گئی راوی اسکا ابو داؤد ہی **ایضاً** تدبیر سمن یعنی فربہ کرنے والی جلدی موثر شفا سے **صفت** ہی سیب
کو جوش دیوین اور اُسپر ایک برتن سوراخ دار رکھ کے اُسمین زبیب منقی فربہ رکھین اور آگ دیوین جب اُسکے بخار سے زبیب گل جاوے
تو عصیدہ (اور وہ یہ ہی کہ آٹے کو روغن سے چرب کرکے جوش دیوین تا کہ پختہ ہو جاوے) یا ہریسہ مین کھلا دین کہ وہ ایک ہفتہ مین فربہ کر دیتا
ہی لیکن زوال اسکا بھی جلدی ہو جاتا ہی **ایضاً** دوائے فربہ کنندہ ممدوحہ نقشبندی **صفت** ہی ایک سو درم رینڈی مقشر اور
دو رطل دودھ گاؤ کو مع آرد جاورس کے جوش دے کر قرص بناوین اور ایک اوقیہ اُس سے مہین کوٹ کر تنہا یا مع دودھ اور شکر تری
دیوین **ایضاً** سمن جدہ یعنی خوبی دینے والا رنگ کا قانون سے **صفت** ہی بادام مغز فندق حبۃ الخضرا فستق شہدانہ صنوبر شہد کے ساتھ
گولی بقدر جوز بنا کے خوراک پانچ گولی سے بیس تک ہر روز بیداومت کرین **ایضاً** تدبیر عمدہ عجیب قانون سے اُس لاغری کے
لیے جو کھانے شی سے ہو اور زردی کے لیے یہ ہی کہ زبیب کو چار منّ پانی مین جوش دیوین تا کہ نصف باقی رہے اُسمین سمر بہ
تمر زبیب کے دو رطل خبث الحدید اور ایک کف نانخواہ اور صعتر اور شکر تری ڈال کر رکھین پس جسوقت دو یا تین دن مین جوش
کھائے صفا کرکے ایک رطل اُس سے ناشتا پیوین اور بعد تین گھنٹہ کے روٹی کا مع نبر اور کراث کے ساتھ کھا کر اوپر اُسکے ایک رطل
نبیذ عمدہ پلاوین اور بعد سات گھنٹہ کے گوشت فربہ اور نبیذ صلب تین رطل تک دیوین لیکن یہ نسخہ مناسب قوی مزاجون کے ہی
اور خوب کرنے والا رنگ کا ہی **ایضاً** فربہ کرنے والی تدابیر سے حقنہ جات ہین جو مبہیات مین گذرے ہین **منجملہ** اُنکے رضان یعنے
بھیڑی اور دنبہ کا کلہ ہر کرمع نخود اور گندم اور برنج ہر ایک ربع رطل چکنی دنبہ کی آدھی رطل دودھ دو رطل مین جوش دیوین اور
بعدہ پانچ اوقیہ اُس سے مع روغن بادام اور جوز ہر ایک اوقیہ بس از حاضر ورکرنے کے پانچ رات یا زیادہ حقنہ کرتے رہین
تنبیہ اس بات کو یاد رکھنا واجب ہی کہ استعمال اشیائے فربہ کرنے والی کا مبروص اور خائفہ اور نفسا اور مرضعہ مین نہ فرماوین
کہ وہ نفع نہین دیتا اور نہ حاملہ کو فربہ کرتا ہی اور نہ اُس شخص کو جسکی عمر نو برس کو نہین پہونچی اور انطاکی نے حکایت کی ہی کہ اگر
مسن کو ایک شخص سے زیادہ کو کھلاوینگے تو نفع نہین دیگا بلکہ وقت بنانے اُسکے نام اُس شخص کا کہ جسکے لیے چیز بنائی
جاتی ہی لیکر خاص کسی کی نیت فرماوین اور بنانا دوا کا اور کھلانا اُسکا بجز اسکے کہ چاند زیادتی مین ہو نہ کرین اور بقراط نے
کہا ہی کہ فربہ کرنے والی چیز کا اثر اُس شخص مین جسکی عمر ساٹھ برس سے متجاوز ہی نہین ہوتا بسبب قصور حرارت کے
اور ہر چیز فربہ کرنے والی مہیی ہی اور بالعکس اور انطاکی نے دونون حکمون سے پہلے کا انکار کیا ہی

کلام تہزیل یعنے لاغر کرنے مین

فربہ آدمی کے عیوب کثیر مین کیونکہ فربہی قید بدن کی ہی اور تنگ کرنے والی مجاری اور منافذ کی ہی کہ عروق مین جو چیز کو انکی غذا کے لیے وارد ہوتی ہی گنجائش پذیر نہین ہو سکتی دبس یا تو بسبب نہین ہونے کے وہ عروق منقطع ہو جاتے ہین اور جریان خون ہوتا ہی یا مادہ بجانب رئیسہ دفع ہو کر موت اچانک واقع ہوتی ہی یا غشی اور خفقان اور سکتہ لاحق ہوتا ہی یا مادہ بجانب مجاری نفس کے رجوع کرتا ہی پس ضیق اور نزلان بعدر بوا اور خفقان اور خناق عارض ہوتا ہی اور صاحب فربہی کا پر خطر ہی فالج اور حمیات رویہ اور ہیضہ قاتلہ اور ذرب سے اور مزاج اُسکا سرد اور حرارت عزیزیہ اُسکی بسبب تنگی جگہ اور مختنق ہونے اُسکے اور کمی خون کے ضعیف ہوتی ہی اور اسی وجہ سے اشتہا اور ہضم اور باہ فربہ کی ضعیف اور نسل اُسکی کم ہوا کرتی ہی اور فصد اور اسہال فربہ مین خطر ہی کیونکہ مواد متحرک ہو کر تمام نہین نکلتے اور تشخیص مرض کی اُسمین بجز اسکے کہ مرض مشکن ہو جاوے حاصل نہین ہوتی اور دوا عمق مین سوائے تکلیف کے نہین پہونچتی **علاج** اشیاے مسمنہ متروک اور تدبیرات مہزلہ یعنے لاغر کنندہ لازم پکڑین اور یہ تدبیرات قسم ساتوین مین استفراغات خصوص پسینہ اور اقسام ریاضت اور بیداری اور لباس سخت اور جاے سکونت گرم بالخاصیت سے مذکور ہین پس یہ دونون نہایت موثر بجلدی ہین اور اشیاے خشک اور تحلیل کنندہ ناشتا پر بلاوین جیسے انواع ہلیلہ اور اقسام فلفل اور پیاز اور لہسن اور کراث اور نعناع اور زیرہ اور تخم شبت اور نانخواہ اور سداب اور تخم سداب اور تخم کرفس اور سرکہ اور کلونجی اور کوئی چیز مثل سندروس اور لک شستہ کے نہین ہی **ایضاً** تحفہ مین سندروس مع سکنجبین مجرب ہی باوجودیکہ وہ مقوی اعضا اور مانع خفقان ہی **ایضاً** تذکرہ مین ہی کہ لک مع سرکہ مجرب ہی **ایضاً** اُسمین ہی کہ کف دریا مع سرکہ طلا اسرار سے ہی اور اگر سندروس زیادہ کرین اور ایک دانگ پیوین تو گوشت زیادہ گھلاتا ہی اور ہضم اور نشاط لاتا ہی **ایضاً** رصاص کے لیے خاصیت ہی گوشت کے گھلانے مین خاتم یعنے انگوٹھی بناکر پہنین یا پیوین **ایضاً** ادویہ مرکبہ لاغر کرنے والیون سے کمونی فلافلی سنجرینا دواء الکرکم دواء اللک اور سیاطریقل صغیر ہی **ایضاً** پیاسا رہنا عجب عمدہ چیز ہی **ایضاً** تدہین کرنا قسط اور شبت اور بابونہ سے منجملہ محللات کے ہی **ایضاً** لا الٰہ الا اللہ لکھنا تریاق زہریات کا ہی اور محمد رسول اللہ کہنا مفرح غموم کا ہی اوپر اُنکے ہزارون سلام اور تحیت اور اوپر تمامی رہروان سنت بلند اُنکی کے

مقالہ گیارھوان سموم یعنی اقسام زہرون مین کتاب اکسیر اعظم سے ہی وباللہ التوفیق

کلام تقسیمات سموم یعنی زہرون مین

ایک اُنمین سے یہ ہی کہ زہر یا تو قاتل بصورت مضادہ حیات کے ہی جیسا بیش اور وہ سخت قاتل ہی یا بکیفیت ہی جیسے حرارت فرفیون مین اور تخدیر افیون مین اور قطع احشا کا ماس یعنے الماس اور دہنج مین اور اسہال خربق اسود مین اور بند کرنا مجاری ارواح کا مردار سنگ مین دوسری تقسیم سم یا تو مضر کل بدن کا ہی جیسا سم افعی یا مضر کسی عضو خاص

کا جیسا ذراریح مثانہ کے لیے اور زاک ریہ کے لیے اور جوز ماثل دماغ اور دل کے لیے **تیسری تقسیم** سم یا تو معدنی ہو جیسے زرنیخ اور زنگار اور شک یعنی سنکھیا اور شنگرف اور پارہ یا نباتی ہو جیسے تیوحات یعنی اقسام نباتات جنکا دودھ تیز نکلتا ہو یا مسہل اور محرق یعنے سوزندہ اور جسمین سمیت ہو اور دفلی یعنے کنیر یا حیوانی ہو جیسے ذراریح اور زہرہ سانپ اور تیوج یعنے کاٹنا اُسکا اور نہایت ردی قسم پہلی ہو اور بعدہ قسم دوسری اور دلیل اسکی یہ لاتے ہین کہ وار دیدن کا جسقدر کہ منافذ اُسکا ہی اُسی قدر مضر اکثر ہو اور جسقدر کہ بمناسبت اُسکے قریب تر ہو اسی قدر ضرر مین کمتر ہو اور اسمین اعتراض ہی کیونکہ اگر یہ دلیل عمدہ ہو تو دلالت اُسکی اسپر ہو کہ معدنی تمامہ نہایت سخت مخالف انسان کے ہو اور نبات تمامہ حیوان سے ہو اسپر یہ لازم آیا کہ مچھلی نافع تر طلا یعنی سونے سے ہو **چوتھی تقسیم** وارد ہونا سم کا اوپر بدن کے یا شرب سے ہو یا کاٹنے اور ڈنک مارنے سے ہو اور اسی کے حکم مین ہو اسلحہ زہر دیے ہوئے یا سونگھنے سے یا مس کرنے سے باعتبار کحل کے یا عسل کے یا لبس کے اور نہایت سخت مضرانسے مشروب ہو اور باقی علی حسب الترتیب

کلام احتراز کرنے مین سم مشروب وغیرہ سے

جن طعامون مین شک سمیت کا ہووے اُنکو اشتہا پر نہ کھاوین کیونکہ اسوقت مجاری خالی اور اعضا طالب ہوتے ہین بخلاف سیری کے کہ اُسوقت اعضا غیر جاذب اور عروق ممتلی ہوتے ہین اور جس طعام مین شیرینی یا ترشی یا نمکینی غالب ہو اُسکو بروقت شک کے نہ کھاوین کیونکہ اُسمین مزہ زہر کا مخفی ہو جاتا ہی اور پوشش برتنون مین نہایت مبالغہ فرماوین کیونکہ بہت اوقات اُسمین جانوران زہردار واقع ہوتے ہین یا فضلہ ردیہ اُسمین ڈالتے ہین یا اُس سے پی لیتے ہین اور جس چیز سے واقفیت نہو اُسکو نہ کھاوین اور نہ سونگھین اور نہ جسم کے ساتھ لگاوین اور دشمن کا طعام بنظر فراست کے نگاہ فرما کے تامل کرین کہ آیا اُسمین کوئی رنگ غریب خصوص کنفسجی اور سیاہی یا بوے بد تو نہین ہی اور علامہ انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ علامت زہر کی طعام مین متغیر ہو جانا اُسکا بجلدی یا لزوجت دار ہونا اُسکا یا لعاب دار ہونا اُسکا یا مترشح ہونا رطوبات کا اُس سے یا تیزی اُسکی ہی اگرچہ وہ شیرینی ہو یا بدل جانا اُسکا اپنے رنگ سے بغیر سبب ظاہری کے ہو چنانچہ غبارناک ہونا دودھ کا اور سفید ہونا املی کا اور مثل تارون عنکبوت کے اوپر گوشت بریان شدہ یا قلیہ کے اور ساتھ قوس قزح کے روغنات مین وقت گرم ہونے اُنکے کے اور رنگ دخانی اور سرخ وقت منجمد ہونے اُنکے کے اور پانی مین متغیر ہونا اُسکے رنگ کا ہی کیونکہ رنگ اُسکا اگرچہ زہر تصعید شدہ ہی بدل جاتا ہی اور باقی اشربہ مین علامت خطوط منقطعہ اور شہد مین علامت سبزی اور کف دار ہونا اسکا اور میوجات مین علامت زہر کی غبارناک ہونا اُنکا اور بگلنا ترکا اور سخت ہونا خشک کا اور پرزہ پرزہ ہو جانا اُنکا اور سونگھنے والی اشیا مین ناقص ہو جانا رائحہ کا ہی اور کپڑون مین علامت زہر کی کھوجانا کچھ رنگ کا اور چمکنا اُسکا سورج مین اور ساقط ہو جانا پشم وغیرہ کا اور بخور مین علامت زہر کی منقطع ہو جانا آگ کا اور سبز ہونا دھوین کا اور گران ہونا بو کا ہی اور قسم ہی مجھے بقا اپنی کی کہ یہ نکتہ عمدہ ہو لیکن ہم اُسکو عام تمامی زہرون مین نہین دیکھتے کیونکہ وہ الوان اور امزجہ مین مختلف ہوتے ہین تمام ہوئی تقریر علامت کی ملخصاً اور واجب ہو کہ تریاقات کھانے کی عادت ڈالین کیونکہ جب وہ مالوف مزاج ہو جاتا ہی

تو بدن اُسکا ہر قسم کی دفع پر قدرت پاتا ہی اور حکایت کی گئی ہو کہ جب مثرودیطوس بادشاہ نے مداومت معجون مثرودیطوس
کی کی تو بروقت احتیاج اُسکی واسطے قتل اپنے کے جسقدر سموماث یعنی زہریات کھائے کسی نے عمل نہ کیا اور آخر شمشیر سے
اپنے تئین قتل کیا اور کبھی عادی افیون کو عقرب کاٹتا ہی تو عقرب مرجاتا ہی اور افیونی درد کثیر معلوم نہین کرتا اور قریب
ہو کہ ہم تریاقات کو کلام علیحدہ مین ذکر کرینگے لیکن وہ ادویہ کہ جنکو اس موضع کے ساتھ اختصاص ہی یعنی جنکی
عادت ڈالنے مین زہرون سے حفاظت ہوتی ہی پس شیخ نے کہا ہی کہ جدوار کل زہر کے لیے عجیب ہی **ایضا** سداب
بیس جزو نمک انجیر خشک ہر ایک پانچ جوز دو عدد نافع ہی اور بعضے اطبا نے مساوی الوزن لکھا ہی **ایضا** علامہ انطاکی
نے دواء المسک اور پودینہ مطبوخ شراب کو نافع لکھا ہی اور منجملہ خرافات کے جنکے ذکر کرنے سے حیا آتی ہی اسوجہ سے
کہ مبادا بروقت امتحان کے کذب اور دروغ نکلے خرزۂ ہند یعنی مہرۂ مصنوعۂ اہل ہند ہی پس **تحقیق** شفاء الاسقام
مین نقل کیا ہی کہ جب اُٹھانے والا اُسکا زہر کو دیکھتا ہی یا اُسکے پاس ایسا طعام یا شراب یا خوشبو لائی جاتی ہی کہ جسمین
زہر ہوتا ہی تو وہ مُہرہ اختلاج کرتا ہی اور متحرک ہوتا ہی اور شاہ باق نے اس نسخہ کو اپنی کتاب سے بسبب تجل کے ساقط
کر دیا ہی اور **طریق** اُسکا یہ ہی کہ آب ترب اور ترشی اترج برابر لیکر سربیش درم تنیدۂ عنکبوت یعنی مکڑی کا جالا اور مصطگی
ہر ایک ایک درم لیکر ان دونون کو سحق اور حل کرکے دونون پانی اولین مین دور و نزدال رکھین اور بعد مُدا آہستگی صاف
کرین اور دس عدد صدفہ یعنی آنگھ گوزن اور دس عدد آنکھ سانپ از قسم افعی کی شیشہ مین ڈال کر پانی مذکورہ ڈالین اور
سرگین اسپ مین دس روز دفن کرین تاکہ آنکھین مذکورہ حل ہو کر مثل پانی کے ہو جائین اور بعد ازان رکھ چھوڑین تاکہ
پانی خشک ہو کر غلیظ ہو جائے پس پوست بیضہ مین ڈال کے رکھ چھوڑین تاکہ پوست بیضہ مین مانند مہرہ کے بستہ
ہو جائے پس جب بالکل خشک ہو جائے تو بال خنزیر کے ساتھ سوراخ کرین اور پارچۂ ابریشم مین باندھ کر آٹے مین
یا کسی پرند جانور کے شکم مین جسکو احشا سے صاف کیا ہو لپیٹ کر تنور مین بریان فرماوین تاکہ مانند پتھر کے ہو جائے
اور رشتہ اُسمین پرو کر بازو مین لٹکاوین اسی طرح سے کہا گیا ہی اور ذمہ داری اسکے راستی و دروغ کی اُنکی طرف ہی

کلام ادویہ تریاقیہ مین

اور تریاقی ادویہ دافعۂ زہر کو کہتے ہین کہ یا تو بالخاصیت دفع زہر کرتی ہین یا حرارت غریزیہ کو تقویت دیتی ہین تاکہ حرارت
غریزیہ دفع زہر پر غالب ہو اور اطبائے قدیم کو اسکے ساتھ اہتمام کثیر تھا یہان تک کہ اُنھون نے تریاقات مجربہ مرکب
کیے ہین جیسا فاروق اور مثرودیطوس اور مخلصہ اکبر لیکن اجزا اُسکے مفقود ہو گئے ہین اور ہم ادویہ قائم مقام اُنکے ذکر
کرتے ہین **نارجیل دریائی** تحفہ مین ہی کہ وہ فاروق سے قوی تر ہی اور ایک قیراط اُس سے سحق کیا ہوا سنگ پر زہر
جانوران اور سانپ اور افیون وغیرہ کے لیے مجرب ہی اور علامت نجات کی قی ہی پس مکرر سہ کر پلاوین تاکہ قی ہوتی
رہے اور اگر اُسکو پیس کر اور اُسی پوست مین جو سخت ہوتا ہی بجائے جام قرار دیکر بھرین اور پیوین تو فوراً دافع زہر
کا ہی اور مغنی مین ہی کہ یہ واسطے اقسام زہرون کے معمول اہل فرنگ ہی **زہر الاترج** **تخم اترج** تحفہ مین ہی کہ دو مثقال
تخم اترج مقشر کا مقاوم جمیع سموم حیوانیہ کا ہی اور فاروق سے قوی تر ہی اور جملہ اجزا اُسکے درخت کے قوت تریاقیہ

رکھتے ہین اور قوی تر اُس سے ہین تخم لیمو تحفہ مین ہی کہ یہ بھی مثل تخم اترج کے ہی تریاقیت مین اور تقشر نجگا اُس سے قوی تر ہی
اور پوست اسکا قریب اسکے ہی نہیں تذکرہ مین ہی کہ یہ نہایت سخت مقاوم زہرون کا ہی اور تمامی اجزا اسکے نافع ہین جدوار
یعنے زربسی تحفہ مین ہی کہ وہ قائم مقام فاروق کی ہی اور فاذ زہر ہر زہر کی ہی اور اگر بعد کھانے بیش کے اُسکو کھلاوین اور مضرت
بیش کی معلوم نہووے تو وہ قسم عمدہ موسوم بہ مجرب ہی **زرنباو** یعنے نرکچور تحفہ مین ہی کہ وہ تریاق حیوانات کا ہی اور بعضے
کہتے ہین کہ وہ قریب جدوار کے ہی **ذہب** یعنی سونا علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ جب اُسکو صرف نوشادر کے ساتھ حل کر کے
پیوین تو زہر کے لیے مجرب ہی **زمرد ذبابی** درۃ الغواص مین ہی کہ وہ زہرون کے لیے افضل مفردات کا ہی اور جلیل القدر اور خلاصی
دینے والا قے سے ہی اور شاید کافی اسکا یہ ہی کہ وہ قالع آنکھون سانپون کا ہی **فیروزج نیشاپوری** تحفہ مین ہی کہ مجرب ہی اور ارسطو
سے منقول ہی کہ انگوٹھی اُسکی پہننا امان ہی ہوام سے **فاذزہر** معدنی اور حیوانی اور یہ دونون اقسام زہر کے لیے مجرب ہین اور
انطاکی نے گمان کیا ہی کہ جب اسکو چالیس دن ہر روز ایک قیراط پیوین تو اُسکے پینے والے کو نہ زہر اثر کرتا ہی اور نہ مریض ہوتا ہی
وہنج علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ جب اسکو زہر دیا ہوا پیوے تو اُسی وقت اچھا ہو جاتا ہی اور واضح ہو کہ اگر تندرست آدمی اُسکو
پیوے تو قاتل بلا علاج ہی **حلتیت** یعنی ہینگ علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ یہ جملہ سموم کے لیے تریاق ہی دہتا واکلا خصوص
جنطیانا اور سداب اور انجیر کے ساتھ **توم** یعنی لہسن بقراط نے کہا ہی کہ وہ زہرون کے لیے شفا ہی اور صاحب کتاب الرحمۃ نے
اُسکو زہر سرد کے ساتھ خاص کیا ہی اور درہ مین ہی کہ وہ مانند فاروق کے ہی اگرچہ زہر گرم ہو **معجون برشعشا** بقراط نے کہا ہی کہ
وہ تمامی منافع مین مثل فاروق ہی اور جو شخص کہ اسکی مداومت ایک قیراط بمع پانچ قیراط مروارید اور ایک قیراط مصافی آب اور
جلاب کے ساتھ کرے تو ہر زہر سے امان پائیگا **نوشادر** جب اسکو بموزن پاخانہ آدمی کے ساتھ سحق کر کے پیوین تو مطلق سم
کے لیے مجرب ہی اور خواص مخفیہ سے تحفہ مین ایک مثقال اور تذکرہ مین دو مثقال لکھا ہی **سمن** ہندی گھی تذکرہ مین ہی کہ روغن زرد
کہنہ خصوص گاوی مقاوم زہریات اور حافظ دل کا اُس سے ہی اور اگر پانی گرم کے ساتھ قی کریں تو قاطع سموم کا ہی **ملح سلیمانی**
شفا مین ہی کہ وہ مانند فاروق کے ہی بلکہ قوی تر اُس سے **پاپیتا** عبد الہادی ایرانی نے کہا ہی کہ کھانا اور طلا کرنا اُسکا دافع زہر سانپ
اور جملہ ہوام کا ہی **بزرالفجل** یعنے تخم مولی طب الحیات مین ہی کہ وہ قائم مقام تریاق کے ہی زہر مشروبہ اور ملسوعہ کے لیے اور
شاہد اس امر کا یہ ہی کہ اطبا نے روغن اسکا بہتر بدل روغن بلسان کا کہا ہی **تفاح** یعنے سیب تمامی اجزا اسکے نافع ہین تحفہ مین ہی کہ
پینا اُسکا دافع زہر اور وبا کا اور موجب تفریح ہی **توت** علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ ڈیڑھ اوقیہ عصارہ برگ توت کا زہرون سے
نجات دیتا ہی **تین** یعنے انجیر تذکرہ اور تحفہ مین ہی کہ انجیر مع جوز زہرون قاتلہ سے امان ہی اور انجیر اور جوز سداب کے ساتھ
قائم مقام تریاق ہی اور اگر انکو پہلے زہر سے یا پیچھے اُس سے کھایا جائے تو مانع اُسکے اثر کا ہی اور ہمنے اُس کو نظم کیا ہی
بیت جوز و تین والسداب عجیبۃ ◆ للسم فاجمعہا وکلہا دائما ◆ وہو الذی کالمثر منع اخرہ ◆ فتکون
عن کل الغوائل سالما ◆ **ایضا** انین ہی کہ یہ تینون لہسن کے ساتھ فاذزہر سے قوی تر ہین پس یاد رکھین
اس فائدہ کو **نحاس الخراطین** تانبہ خراطین شہاب ہندی نے کہا ہی کہ یہ بے مثل ہی پس جب اس کو منہ مین
رکھین تو کاٹنا سانپون کا اور سموم مشروبہ ضرر نہین دیتے اور اگر اس سے انگوٹھی بنائی جاوے

تو اُسکے پہننے والے کو کوئی ضرر نہین پہونچتا اور کہا ہی کہ اعظم تریاقات کے تین زمرد اعلی اور تانبہ خراطین اور جدوار یعنی نربسی **جنطیانا** شفا مین ہی کہ وہ نہایت عمدہ دوا عقرب اور اکثر ہوام اور درندگان اور کتے کے لیے ہی **ماد احشاء البقر** خاکستر سرگین گاؤ تحفہ مین ہی کہ دو مثقال سے ساڑہے تین مثقال تک بارہا اقسام زہر اور استسقا کے لیے مجرب ہی **مرارۃ الحداۃ** زہرہ چیل انطاکی نے کہا ہی کہ جب اُسکو باب بادیان مخالف جانب کے کحل کیا جاوے تو زہر کو نکال دیتا ہی مجربات سے نقل کیا گیا ہی **اور مفردات تریاقیہ سے** ایرسا اور راذخر اور آس اور اقسنتین اور تمامی انفحہ اور انیسون اور امبرباریس اور بابونہ اور تخم شلغم اور تخم کراث بری اور حرف اور حرمل اور بوزیدان اور بہمن اور پیاز اور انجیر اور جوز اور حلتیت اور درونج اور دارچینی اور دارفلفل اور بادیان اور ریوند اور زرنب اور زراوند ہر دو قسم اور زنجبیل اور سداب اور سلیخہ اور شونیز اور صعتر اور عسل اور عنبر اور فستق اور فلفل اور قسط اور مُر اور قنہ اور کبریت اور پوست بیخ کبر اور کافور اور بادام اور مشک اور مقل اور مر صافی اور نانخواہ اور وج ہی **ایضاً** شربت تذکرہ اور تحفہ سے مجرب زہرون قاتلہ اور خفقان اور کرب اور غثیان اور غشی اور ضعف شہوت کے لیے **صفتہ** نقوع زرشک عرق سیب ہر ایک تین سو مثقال آب لیمو ڈیڑھ سو مثقال ایک ثلث شکر تری کے ساتھ قوام دیوین اور اگر رشی اترج ڈیڑھ سو مثقال اور لولو محلول چھ مثقال زیادہ کرین تو قائم مقام تریاق کبیر کا ہوگا **ایضاً** تریاق دہلوی سے عام النفع **صفتہ** جنطیانا جزو فلفل سفید مُر ہر ایک تین حرمل شونیز کمون ہر ایک چار شہد کے ساتھ معجون بناکے ایک باقلا رومی کی مقدار شراب کے ساتھ دیوین اور قانون مین اسکو مار گزیدہ کے ساتھ خاص کیا ہی **ایضاً** تریاق مشترک الفائدہ بقائی سے **صفتہ** ملح سداب ہر ایک پانچ جزو تخم اترج دس جوز تیس انجیر کے ساتھ معجون کرین **ایضاً** تریاق عمدہ دہلوی اور کہا گیا ہی کہ وہ برابر فاروق الافاعی کے ہی **صفتہ** انیسون دس جزو فلفل تین زراوند مدحرج جندبیدستر ہر ایک ڈیڑھ جزو سکنجبین کے ساتھ ملا کر بقدر جوز خوراک فرماوین **ایضاً** تریاق العشر سید تمکین نے گمان کیا ہی کہ وہ تمامی تریاقون سے افضل ہی **صفتہ** پوست بیخ عین الادویہ چار جزو افیون گل داؤدی مقل ہر ایک دو جزو زرنباد دارچینی زعفران تخم لیمو شنگرف دارفلفل زنجبیل سنبل ہر ایک جزو ہموزن شہد اور دو چند شربت رائیل عمدہ کے ساتھ معجون بناکے خوراک آدھا درم فرماوین **ایضاً** ابو سعید خدری نے کہا ہی کہ فرمایا ہی رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ و سلم نے کہ سورہ فاتحہ سم سے شفا ہی راوی اسکا بیہقی اور سعید بن منصور اور مخرج اسکا شیخ ابو ہریرہ اور ابو سعید سے مرفوعاً ہی

کلام علاج عام سموم مشروبہ مین

جب زہر پینے پر عوارض شدیدہ مانند کرب اور لذع یعنے چبھن اور ضیق النفس اور غثیان اور سوزش دلالت کرین تو واجب ہی کہ قی بروغن کنجد یا روغن گاو یا دودھ گاو یا مسکہ کے آب گرم اور شہد کرین خصوص اگر اسکے ساتھ قدرے شبت اور سولی اور سہاگہ ملایا جائے **ایضاً** قوی تر اُس سے جوشاندہ جوز القی اور شبت اور سولی اور سہاگہ ہی **ایضاً** زیادہ قوی اُس سے جوشاندہ جوز القی اور شبت کا ہی اور چاہیے کہ دوا قی کرانے والی کو بمراتب پیوین تاکہ تنقیہ تام ہو جائے **ایضاً** مجرب صحیح مذکورہ کتاب الرحمتہ یہ ہی پنجاپال مغز نوشادر سہر ایک آدھا درم پانی مین ڈال کر آگ پر گرم فرماوین اور پیوین اور بعدہ بہت سا

دودھ پی لیوین خصوص گاؤ سے کہ اُسکے پے سموم مین خاصیت ہی **ایضاً** مسکہ پگھلا ہوا روغن گاو مین بلکہ شیخ نے کہا ہی کہ
مسکہ دودھ سے اولیٰ ہی اور اگر مریض اُسکو قی کرے تو نہایت احسن ہی لیکن مکرر سہ کر رپلاوین تا کہ قی سے باز رہے اور نیند سے منع
کرین اور سونگھانا خوشبو کا اور طعام کثیر المقدار کھلاوین تا کہ منافذ زہر کے بند ہو جائیں بعدہ اگر سم بخصوصیت معلوم ہو جاوے
تو موجب عوارض اُس زہر کے علاج کرین کیونکہ اطبا نے زہرون کو پانچ قسم مین ضبط کیا ہی **پہلی قسم** سرد ہی مانند افیون اور جوز ماثل
اور شوکران اور بھنگ کے **علامت** اُسکی سدر اور دوران اور اعیا اور جمود اور خدر اور گرانی زبان اور اطراف اور سردی
انکی اور ضعف نبض اور صغر اُسکا ہی پس جب بدرجہ لیسینہ سرد اور خشکی بدن اور سبات مفرط ہو پہنچے تو نا امیدی ہی **علاج** اُس کا
لہسن جوز بخالص صعتر عاقرقرحا حلتیت جدوار قسط سداب افسنتین مر تریاق الاربعہ تریاق الثانیہ جو شاندہ تانخواہ شراب کہنہ
اور چھینک لانا برتکور کرنا ہی **دوسری قسم** گرم ہی مانند فرفیون اور سکبینج اور گوشت اقسام سانپ کے **علامت** اُسکی
پیاس اور پسینہ اور سرخی آنکھون کی یا زردی انکی اور سوزش اور بدبو منھ کی اور تاریکی اور سدر اور خارش اور طپش اور اختلاط
عقل کا ہی **علاج** اُسکا روغن گل اور روغن بنفشہ اور عرق گلاب اور صندل اور لعاب اسبغول اور شیرہ تخم خرفہ اور کاسنی اور شربت
انار اور دہی گاو اور دودھ گاو ملا ہوا پانی کے ساتھ اور قرص کافور اور ضمادات سرد مادہ کے ہٹانے والے اعضاے رئیسہ پر لگانا ہی
تیسری قسم تیز قطع کرنے والی ہی مثل سم الفار اور زیبق مصعد اور زرنیخ اور زنگار کے **علامت** اُسکی پیچش اور قطع ہونا احشا
کا اور سوزش اور پیاس اور خشکی منھ کی ہی **علاج** ادویہ معتریہ مانند لعابات اور روغن بادام اور روغن بنفشہ اور مسکہ اور روغن گاو
اور اقسام فالودہ ہین **چوتھی قسم** مخالف روح کے ہین مثل زہرہ سانپ اور بیش **علامت** اسکی ساقط ہونا قوت کا اور غشی اور پسینہ
سرد ہی **علاج** اُسکا اُبھارنا قوت کا مع فاروق اور مثرودیطوس اور دوا المسک اور فادزہر اور ماء اللحم اور شراب ریحانی اور جند بیدستر اور
جدوار کے ہی **پانچوین قسم** سدہ لانے والی ثقیل ہی جیسا مردار سنگ اور شنگرف اور اس سے بندش **بول** اور پاخانہ اور درد احشا
اور بول الدم اور ورم حانہ اور قرحہ امعا پیدا ہوتا ہی **علاج** اسکا قی کرنا اور حقنہ کرنا اور پینا جوشاندہ انجیر کرفس زوفا افسنتین تخم بین
شراب اور مرہفات اور شوربا جات مرغنہ کا اور اقسام دودھ کا ہی **فائدہ** دمیری نے ذکر کیا ہی کہ نصاری بحیرہ کے خالد بن الولید
رضی اللہ عنہ سے جب مغلوب ہوے تو اُنھون نے قلعہ گیر ہو کر اپنی طرف سے عبد المسیح کو جسکی عمر تین سو پچاس برس کی تھی اور وہ
اُن سبھون مین بڑا دانا تھا خالد کے پاس بھیجا پس وہ آیا اور اُسکے ہاتھ مین ایک شیشہ تھا پس خالد نے فرمایا کہ تمھارے ہاتھ
مین کیا ہی اُسنے کہا کہ زہر ہی جو ایک ساعت مین مار ڈالتا ہی پس اگر مین آپ سے اسوقت کوئی کرامت دیکھون تو مذہب اسلام
کو بزرگ جانون پس خالد نے وہ شیشہ اُس سے لیکر کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ و باللہ بسم اللہ رب الارض و رب السماء
بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء وہو السمیع العلیم۔ بعد ازان پی لیا پس عبد المسیح نے اپنی قوم کے
پاس آکر بیان کیا اور اُنھون نے متعجب ہو کر اسی ہزار درم پر صلح کی اور میرے نزدیک یہ ہی کہ خوف کرنے والا سم سے
جب اس دعا کو وقت کھانے کے پڑھے تو حق تعالے اُسکو اُسکے شر سے محفوظ رکھیگا اور انطاکی نے کہا ہی کہ اگر سم روغن یا
دودھ مین ہو تو مخصوص اُسکے ساتھ یہ دوا ہی **صفتہ** زہرہ مرغی ڈیڑھ درم کندر زنجبیل زہرہ آہو ہر ایک دو درم شراب کہنہ
دودھ عورات ہر ایک دو اوقیہ ملا کر خوراک تین درم اور اگر حلوا مین ہو تو قی مین مبالغہ فرماوین کیونکہ بدن شیرینی کو دوست رکھتا ہی

اور فاوزہر دیوین اور اگر ترشی مین ہو تو حفاظت عصب مین سعی کرین اور وہ سخت مضر باہ اور نسل کا ہے

کلام علاج مفصل مین

واسطے سموم مشروبہ کے اطبا نے اسکے علامات اور معالجات مخصوصہ ہر ایک مین نہایت طول دیا ہی اور میرے نزدیک معرفت اُنکی اِن علامات کے ساتھہ دشوار ہی کیونکہ اعراض مخصوصہ مین بہت اشتراک ہی پس اعتماد علاج عام پر اور مقابلہ عوارض حادثہ پر ہی مگر ہمنے اُنکے آثارون کی پیروی کر کے اس جگہہ فقط علامات اور سموم کو تین فصلون مین مذکور کیا ہی تاکہ یقین سم کا اُسکے طالب پر آسان ہو اور ہمنے علاج اکثر کا مفردات مین ذکر کر کے باقی کو قیاس پر چھوڑا ہی اور اُن سموم کو جو ہمارے شہرون مین نہین پاے جاتے متروک اور اکتفا بہ علاج عام کیا ہی **فصل پہلی** علامات سموم معدنیہ مین پس **پارہ مقتول اور مصعد** کے لیے پیچش سخت اور پیاس اور گرانی زبان اور معدہ اور اسافل اور ورم بدن اور خدش بول اور اسہال خونی ہی اور **مردار سنگ** کے لیے خشکی منہہ کی اور اختناق اور ورم بدن اور ضیق النفس اور بندش بول و براز اور اکثر اوقات اطلاق کثیر اور سیجا اور رصاصیت رنگ کی ہی اور **برادہ رصاص** کے لیے علامات مثل علامات مردار سنگ کے ہین اور سفیدہ کے لیے سفیدی زبان کی اور بدن کی اور اختلاط عقل کا اور سُرفہ اور فواق اور وجع الفواد اور لذع معدہ اور کشش سر استخوانہاے پہلو اور بول سیاہ یا خونی ہی اور **برادہ آہن اور خبث الحدید** کے لیے پیچش اور سوزش اور درد سر اور خشکی منہہ کی ہی اور **زنگار** کے لیے سخت چبھن حلق کی اور احشا کی ہی اور **زرنیخ مصعد** کے لیے مثل علامات زیبق اور سرفہ کے اور **نورہ** کے لیے خشکی منہہ کی اور درد معدہ کا اور اسہال خونی اور بندش بول کی اور کبھی غشی اور اختناق اور **جبن** کے لیے مانند سفیدہ کے اور سخت اختناق ہی اور **شب اور زاج** کے لیے سُرفہ اور بسا اوقات عارضہ سل عارض ہوتا ہی اور **سم الفار** اور **سلیمانی** اور **شنگرف** کے لیے مانند زیبق کے ہی اور پہلا سخت اور قاتل ہی **فصل دوسری** علامات سموم نباتیہ مین پس **بیش** کی علامت ورم لب اور زبان اور باہر نکلنا آنکھون کا اور دوار اور غشی ہی اور قاتل فوراً یا راجع بدق یا سل ہی اور **قرون سنبل** کے لیے سرسام اور سیاہی زبان کی اور بول خونی اور **فرفیون** کے لیے کرب سخت اور لذع اور ہچکی اور سوزش اور کبھی اسہال بافراط اور **بلادر** کے لیے قطع ہونا حلق اور شکم کا اور جلن اور وسواس اور معطل ہونا بعض اعضا کا ہی اور **دفلی** کے لیے کرب اور سوزش اور وسواس اور معطل ہونا بعض اعضا کا اور **کندش اور خربق** اسود اور **خربق ابیض** اور **عصارۃ قثاء الحمار** کے لیے قے خانق بسبب کثرت مادہ کے اور پسینہ سرد اور تشنج اور سقوط قوت کا اور غشی اور فواق اور **خربق اسود** کے لیے خناق اور اسہال کا بافراط ہونا اور ہلاک بعد خفقان اور سوزش زبان کی اور نکلنا زبان کا اور نفخ اور تشنج اور رعشہ اور **پیاز عنصل** کے لیے متقرح ہونا احشا کا اور مغص اور **افیون** کے لیے دوار وسدر و خدر وضیق النفس وصغر نفس اور زردی منہہ کی اور لب کی اور غائر ہونا آنکھون کا اور بعدہ کزاز اور پسینہ اور سانس ہر دو سرد اور موت ہو اور **جوز ماثل** کے لیے دوار اور سرخی آنکھہ کی اور سبات قوی اور **یبروج** کے لیے خارش اور بہراپن اور کزاز اور **کشنیز غس اور بنگ** کے لیے استرخا اور ورم زبان اور دوار اور ضیق النفس اور خارش اور اختلاط اور بہراپن اور کف دہن اور **شوکران** کے لیے خناق اور سردی اطراف کی اور تمدد اور پردہ آنا آنکھون پر اور خناق اور **عنب الثعلب** ردی

کے لیے خشکی زبان کی اور ہچکی اور قئی الدم اور اسہال اور سحج اور کشنیز تر کے لیے دوار اور سدر اور سبات اور اختلاط عقل اور غلظت آواز اور اسبغول بہت کھانے سے ساقط ہونا قوت کا اور نبض کا اور خدر اور کشش اور حلق اور ضیق النفس اور سردی بدن کی ہوتی ہے اور فطر اور کماۃ سیاہ اور سبز کے لیے بحۃ الصوت اور ضیق النفس اور نفخ اور فواق اور پیچش اور صغر نبض اور قشعریرہ اور پسینہ سرد اور غشی اور تخم انجرہ کے لیے مانند عنصل کے اور تربد سیاہ کے لیے مثل خربق سیاہ اور پوست ترنج کے لیے درد دہن اور زبان اور ورم اسکا اور درد مری اور درد معدہ اور سوزش بدن اور سداب بری کے لیے باہر آنا آنکھوں کا اور سوزش اور ذکر کے لیے سوزش اور اسہال عظیم اور یتوحات کے لیے لذع اور اسہال اور شہد ردی کے لیے مانند عنصل کے اور لبوب سکر جبر کے لیے غشیان اور غشی ہے **فصل تیسری** علامات سموم حیوانیہ میں پس ذراریح کے لیے درد احشا کا خصوص مثانہ کا اور قروح مثانہ کا اور ورم قضیب اور عانہ کا اور بول الدم مع العسر اور اسہال اور سحج اور اختلاط عقل اور غشی اور وزغہ اور حربا کے لیے قے اور درد سخت جگر میں اور بعدہ موت ہے اور سالاندرا کے لیے مغص اور کزاز اور بندش بال اور متورم ہونا شکم اور زبان کا اور زائل ہونا عقل کا اور سیاہی موضع بدن کی اور ضفادع سرخ اور سبز کے لیے سیاہی زنگ کی مائل بہ سبزی اور ڈھیلا ہونا بدن کا اور سوزش حلق کی اور مشکل سے آنا سانس کا اور دوار اور تشنج اور اسہال خونی اور قے اور اختلاط عقل اور غشی ہے اور جو شخص کہ اس سے نجات پاتا ہے دانت اسکے جاتے رہتے ہیں یا مبتلا باستسقا ہوتا ہے اور ضفادع زرد کے لیے ساقط ہونا اشتہا کا اور ترشی ڈکار کی اور غشیان اور قے اور درد فواد اور ورم شکم اور پنڈلیوں کا ہے اور گوشت فاسد اور بیمار جانور کا بعد بیان کرنے کے محدث کرب و اسہال اور کبھی موجب اختلاط عقل اور سبات اور موت ہے اور مچھلی سردہ مانند نظرے کے ہے اور کبھی اثر اسکا بعد ایک روز کے یا دو روز کے ظاہر ہوتا ہے اور گوشت سانپ کا جو بغیر شروط مذکورہ اپنے موضع کے کھایا جائے تو سوزش اور پیاس سخت پیدا ہوگی اور زہرہ اسکا پینے سے پے در پے غشی اور بعدہ موت ہے اور طرف دم گوزن میں کرب اور غشی قاتل ہے اور پسینہ جانوران کے پینے سے سبزی منہ کی اور ورم اسکا ہوتا ہے اور پسینہ بدبو بغل سے جاری ہوتا ہے اور دودھ فاسد سے دوار اور غشیان اور کبھی ہیضہ قاتلہ ہوتا ہے اور دودھ اور خون اگر معدہ میں یا مثانہ میں بستہ ہوجائیں تو انتفاخ شکم اور اختناق اور ضیق النفس اور صغر نبض اور غشی اور پسینہ سرد اور لرزہ پیدا ہوتا ہے اور تحقیق امراض معدہ میں اسکا ذکر بخوبی ہوچکا ہے

کلام نہوش اور لسوع میں

جملہ تدبیرات انکے گیارہ ہیں اول تریاقات ہیں خصوص وہ کہ جنکے لیے نفع اسمین زیادہ مانند پیاز اور لہسن اور جدوار اور تخم اترج اور تخم اثلق اور جوز مع انجیر اور فندق اور جنطیانا اور دارچینی اور نانخواہ اور پودینہ **ایضاً** شیخ نے کہا ہے کہ ثمرہ دلب تازہ کا اور فنہ اور جنطیانا اور کاسنی جنگلی ہر ایک عجیب ہیں **ایضاً** کہا ہے کہ عجب سے یہ تریاق ہے **صفتہ** انیسون مر صافی حرمل زہرہ ہندی ہر ایک درم فلفل ڈیڑھ درم سداب دو درم زراوند ہر دو قسم جنطیانا ہر ایک تین شونیز پانچ شہد اور آب جرجیر کے ساتھ معجون بناویں اور ایک مثقال خوراک کھاویں **ایضاً** نافع اسکے جنطیانا فلفل سداب ہر ایک دو درم شہد کے ساتھ معجون بناکے شراب کے ساتھ یکبارہ کھاویں اور بعض تریاقات سے مخصوص ہیں یہ ایک جانور معین ہیں یا بسبب ضد ہونے مزاج کے جیسا حلتیت اور بیخ حنظل واسطے بچھو یا بسبب مناسبت کے مفید ہیں جیسا گوشت سانپوں کا اور تمساح کا واسطے کاٹے ہوئے اُن دونوں کے پس انکے گوشت کے لیے کوئی سمیت نہیں بجز اسکے کہ جو زہر کہ بدن میں منتشر ہوا ہے اسکو کھینچ لیتے ہیں دوسری تدبیر تقویت اعضاے رئیسہ کی باقوتیات کے ساتھ ہے تا کہ طبیعت اسکے دفع پر

قوت حاصل کرے تیسری تدبیر باندھنا عضو کا ہی اوپر محل نیش کے اور کبھی وہ اعضا جو نیچے بندش کے ہین ساقط ہو جاتے ہین
اور اوپر والے بندش کے سالم رہتے ہین چوتھی تدبیر چوسنا موضع لسعہ کا ہی جب تک چہرے مین زہر ہو اور چاہیے کہ اُسکو ایسا
شخص چوسے کہ جو غذا سے سیر ہو اور دانت اُسکے متاکل نہون اور اُسکے مُنھ مین قرحہ نہو اور تھوک باہر نکالتا ہے اور بعدہ روغن گل
اور بنفشہ اور شراب ریحانی سے کلیان کرین پانچوین تدبیر نکالنا خون کا ہے جونک ہی اور شرطہ اور محاجم سے بھی چھٹی تدبیر داغ دینا
آتش سے ہی کیونکہ وہ زہر کو جلا دیتی ہے ساتوین تدبیر کاٹنا گوشت کا بلکہ اُس عضو تک کا ہی اور وہ آخر حیلون کا سانپون کا مین ہی
آٹھوین تدبیر لگانا ادویہ جاذبہ کا ہی تا قرحہ کرنے والی کا جیسا کبریت اور خردل اور پودینہ ہی اور مرغ کے چوزون کا جنکا پیٹ پھٹا ہوا
ہوا اور پشک کبوتر اور مقل اور حلتیت اور سکبینج پانیا اور لسن اور کراث اور اقسام زہر ہوا اور سرکہ اور نمک دودھ انجیر اور خاکستر چوب انجیر
کا ہی اور کہا گیا ہی کہ لسن اور نمک اور پشک بکری نافع کل لدغ کا ہی اور نورہ اور شہد اور زیت بھی نفع دیتے ہین نوین تدبیر
پسینہ لانا بریاضت یا دوا ہی تاکہ زہر بجانب جلد مندفع ہو جائے لیکن اسمین خوف تحریک سم کا بجانب رئیسہ کے ہی دسوین تدبیر
استفراغ مواد کا ہی کیونکہ وہ مرکب سم کا ہی یا قی کے ساتھ اور وہ مانع ہر زہر کا ہی یا فصد کے ساتھ بعد منتشر ہونے اُسکے نہ پہلے
اُس سے مبادا کہ منتشر ہو جائے یا اسہال اور ادرار کے ساتھ اسی طرح طبیبون نے فرمایا ہی اور وہ مخالف اُس امر کے ہی جو مرقوم
مشروبہ مین گذرا ہی کہ جتنی ہونا جلد کرنے والا راستون زہر کا ہی گیارھوین تدبیر الحال ہین علامہ انطاکی نے کہا ہی زہرہ چیل
چیل کو تین ہفتہ تک آب بادیان کے ساتھ دھوپ مین رکھین اور بعدہ تین مین بجانب مخالف کحل کرین تو مخرج سم کا ہے تجربہ کر

کلام سانپون مین

اقسام اُسکے لاتعد ولاتحصی ہین اور ضبط اُنکا نہین ہو سکتا اطبا نے اسجگہ بعضا ایسے سانپون کی صفت کی ہے جو ہمارے بلاد مین نہین
پائے جاتے اور بعضے ایسے ہین جو ہمارے بلاد مین موجود ہین اور اُنھون نے ذکر اُنکا کل نہین فرمایا کیونکہ اقسام اُسکے بکثرت ہین بعضے مختص
بعضے مواضع کے ہین پس اسوقت اعتماد علاج کلی پر ہے اُس علاج پر کہ جسکو اطبا نے بعض کے ساتھ خاص کیا ہی بعدہ اطبا نے اُنکو
تین قسم کیا ہی ایک اُنمین سے قتال بلا علاج ہی پس منجملہ اُنکے کیونکہ اسکے سر پر اکلیل ہوا کرتا ہی اور درازی اُسکی تین بالشت تک
ہوتی ہی اور وہ قاتل بہ نظر اور صفیر یعنی آواز کے ہی جو جانے کہ کاٹے اور جس چیز پر چلتا ہی اُسکو جلا دیتا ہی اور اُسکے مسکن کے
حوالی مین سبزہ تک پیدا نہین ہوتا اور مقابل اُسکے مسکن کے کوئی مرغ اڑکر نہین جا سکتا اور اگر اچانک جاتا ہی تو مر جاتا ہی اور جسکو
کاٹتا ہی وہ اُسی دم فوت ہو کر گل جاتا ہی اور جو شخص اُسکے قریب آوے ہلاک ہوتا ہی اور وہ بلاد ترک مین بکثرت پایا جاتا ہی اور ایک قسم اُن سے
نطاف ہی وجہ تسمیہ یہ ہی کہ رنگ اُسکا مثل اُسکے ہوتا ہی اور وہ قاتل بہ فواق اور خدرا اور سبات ہی دوسری قسم وہ ہی کہ جسکا زہر ضعیف
ہوتا ہی اور اُسکو تنین کہتے ہین پس کوتاہ اُس سے پانچ گز اور بڑا اُس سے زیادہ از تیس گز ہوتا ہی علاج اسکا مانند قروح خبیثہ
کے ہی تیسری قسم درمیان اُنکے ہی اور وہ قابل علاج ہی اور غالباً قاتل مابین سات گھنٹہ اور تین دن کے ہی اور ہفتہ تک نادر ہی
لیکن علامات اور عوارض نہش سانپون کے پس ظاہر ہونا دو دانتون کا یا چار کا اور متورم ہونا اُسجگہ کا اور آبلہ مثل سوزش آتش
کے اور جاری ہونا خون اور پیپ مائی کا یا غسالی یا زیبی یا زنگاری کا اُس سے اور دوار اور گرانی سر اور پشت کی اور سوزش اُن کی
اور زردی رنگ کی اور نفس متواتر صغیر ہی اور تمامی اقسام رویہ اسکے مین جاری ہونا خون کا منافذ اور مسام سے اور لرزہ

اور تپ اور پسینہ سرد اور غشی اور ہچکی اور پیاس عظیم اور اختلاط عقل کا اور پردہ سا پڑنا آنکھوں پر اور تشنج لاحق ہوتا ہی نکتہ مذکر سانپ بہ نسبت مونث کے بسبب قوت کے ردی تر ہی اور بعضے بالعکس کہتے ہین کیونکہ دانت مونث کے بہت ہوتے ہین اور بڑا سانپ بہ نسبت صغیر کے ردی زیادہ ہی جب دونون ایک قسم کے ہون اور پہاڑی سانپ اور وہ انکا جہان آبادی نہین ہوتی ہی دوسرے مواضع سے ردی تر ہی اور اسی طرح جوان بہ نسبت بوڑھے کے اور بھوکا بہ نسبت سیر شدہ کے اور غضبناک بہ نسبت غیر غضبناک کے سخت تر ہی اور یہ بات کہ زہر سانپ کا بہ تبرید قتل کرتا ہی یا بہ تسخین یا بہ سبب ضد ہونے مزاج کے پس پہلا قول لائق صواب ہی اور دلیل پکڑی اس امر سے کہ بعد پہونچنے اُسکے زہر کے بدن سرد ہو جاتا ہی یہ دلیل ضعیف ہی کیونکہ سرد ہونا بدن کا بسبب تحلیل ہونے عزیزیہ کے سم سے ہی اور دوسرا قول بموجب رائے جمہور کے اور تیسرا قول بموجب مذہب محققین کے ہی اس دلیل سے کہ جب ناشتا کے وقت آدمی تھوک اپنا سانپ کے مُنھ مین ڈالے تو سانپ مرجاتا ہی علاج عام اسکا تین تدبیرات کے ساتھ ہی پہلی تدبیر لسع کی اور وہ سانپون مین کاٹنا گوشت اور عضو کا اور بعدہ داغ دینا اُسپر ہی اور غیر سانپ مین باندھنا اوپر سے اور پچھنا لگانا اور سینگی لگانا اور جونک لگانا اُس جگہ پر اور رکھنا جاذب کا ہی اور مفرحات کا استعمال **ایضاً** کبوتر کو چیر کر اُسپر باندھنا فوراً نہایت جاذب ہی اور مجربات عماد شیرازی سے موش ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ مرغی باندھنا بہت عمدہ ہی **ایضاً** گوشت سانپون کا اور مینڈکون کا **ایضاً** مجرب سے جوشاندہ اُسکا ہی **ایضاً** جید کامل ہی نیز گھنبہر ہی **ایضاً** وزرہ سے تخم اترج کا شیرین ہو یا ترش عجیب ہی **ایضاً** ترشی لیموں سے آبلے پیدا ہوتے ہین اور جذب کرتا ہی **ایضاً** رکھنا برگ نیم کا چھ گھنٹے تک مجرب نقشبندی کا ہی **ایضاً** مجربات نقشبندی سے چرک نی خقہ کی ہی کیونکہ وہ نہایت مخالف مزاج سانپون کے ہی اور اگر اُسکے منھ کو پہونچتی ہی تو فوراً مرجاتا ہی **ایضاً** بلا تاخیر بول کرنا اوپر لسع کے نافع ہی **ایضاً** بیٹھنا دودھ تازہ مین مفید ہی **دوسری تدبیر** پلانا ادویہ منعشہ اور تریاقیہ کا ہی اور منعشہ مانند مشک اور عنبر اور یاقوتیات اور مروارید محلول کے ہین اور تریاقیہ دودھ تازہ گاو اور روغن گاو کہنہ اور قی کرنا اُسکا اور اسی طرح مکرر فرمانا یعنے دودھ پیکر مکرر سہ کرر قی کرنا اور بعدہ دودھ اور روغن اور پیاز اور لہسن کا سیر ہو کر کھانا خصوص شراب کے ساتھ ہی پس یہ تدبیر کافی ہی **ایضاً** شہاب ہندی نے کہا ہی کہ دودھ مع روغن کا نام تریاق الفقرا ہی اور بہ منافع مین مثل فاروق کے ہی **ایضاً** معمول مجرب شہاب سے برابر تب پانچ درم فلفل مع چوبیس ۲۴ درم روغن کے ہی **ایضاً** مجرب معمول شہاب سے خربق سفید قسط ہر دو درم فلفل چھ درم دو سو چالیس درم روغن زرد مین ملا کر پیوین **ایضاً** کہا ہی کہ گوشت خشک کردہ ابن عرس یعنی راسو کا کھانا اور لگانا مجرب ہی **ایضاً** نافع اسکے زراوند مدحرج وج تخم ترب زرنباد قسط کراث عقرب مشوی زہرہ مرغ ہین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ جید سے پشک بکری شراب مین ہی **ایضاً** نہایت مفید عصارہ سداب اور برگ سیب ہی **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ پاخانہ آدمی کا عجیب علاج ہی **ایضاً** کہا گیا ہی اسی طرح بول آدمی کا ہی **ایضاً** مذکورہ نقشبندی سہاگہ تین ماشہ پانی کے ساتھ ایک دم مین نجات دیتا ہی بلکہ کوئی دوا اسکے مثل نہین ہی **ایضاً** مجربات سے نارجیل دریائی ہی مکرر پلاتے رہین حتی کہ قی بند ہو جاوے **ایضاً** پاپیتا مجرب ہی پلاوین اور طلا کرین **ایضاً** معجون مشہور بہ تریاق الافاعی صفتہ مر زعفران ایلوا صبر ہموزن خوراک آدھا مثقال بہ عرق گلاب **ایضاً** مجربات تحفہ سے ربع رطل نیل سے ہی **ایضاً** برشعثا نافع ہی اور اگر قی کردیوے

تو اعادہ کرین **ایضاً** اُسکے تریاقات سے یہ دوا مذکورہ حادی ہے **صفتہ** مُرجُند بیدستر فلفل زرنبخ سُرخ ہرایک درم تخم شبت
دو اوقیہ میفختج کے ساتھ معجون بناوین **ایضاً** نہایت مجرب **صفتہ** مُر درہم فلفل چار پوست زراوند دحرج ایک ستار افیون
ایک اکسو نافع شراب شیرین کے ساتھ معجون بنا کے بقدر ایک جوز بعد قی کے کھاوین **تیسری تدبیر** استفراغات ہین اور وہ
مرغوب عوام اور حب الملوک معمول انکا ہی کہ قی اور اسہال لاتا ہی **ایضاً** منقولہ شیخ تریدد دودھ تازہ مین نہایت نافع ہی اور
کبھی بسبب خطرناک ہونے کے بعد منتشر ہونے زہر کے فصد کیجاتی ہی **چوتھی تدبیر** اعمال ہین اور وہ نہایت اثر رکھتے ہین
مجربات فرّہ سے یہ ہی کہ ملسوع یعنے کاٹے ہوئے پر یہ کلمات پڑھین بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ و باللہ و من اللہ و الی اللہ
ولاحول ولاقوۃ الا باللہ ولا غالب الا اللہ وما النصر الا من عند اللہ قل ان الامر کلہ للہ قل من والذی یعصمکم من اللہ نصر من اللہ
الذی خلقنی فہو یہدین والذی ہو یطعمنی ویسقین واذا مرضت فہو یشفین اللہ الشافی اللہ الکافی اللہ المعافی **ایضاً** زمیری نے
کہا ہی کہ مجرب سے یہ ہی کہ ملسوع سے پوچھا جائے کہ کہانتک درد پہونچا ہی پس اوپر اُسکے چھُری رکھ کے اُس سے خارش کرے
اور یہ عزیمت پڑھے سلام علی نوح فی العلمین وعلی محمد فی المرسلین من حاملات السم اجمعین لا دابۃ بین السماء والارض الا وربی
اخذ بناصیتہا اجمعین کذلک یجزی عبادہ الصلحین ان ربی علی صراط مستقیم نوح نوح نوح قال لکم نوح من ذکرنی فلا تلدغوہ
ان ربی بکل شی علیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم اور اسی طرح پڑھتا رہے تاکہ درد مقام لسع پر جمع ہو جاوے پس
اُسکو چوسے تاکہ درد جاتا رہے اور اگر باقی رہے اور عضو متورم ہو جائے تو کچھ خوف نہین ہی **ایضاً** ابوسعید خدری سے
روایت ہی کہ ایک جماعت اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سفر مین تھی پس ایک قبیلہ پر قبیلون عرب سے
گذری اور طلب ضیافت کی کی پس اُنھون نے ضیافت سے انکار کیا اور بعدہ کہا کہ آیا تم مین کوئی رقیہ جاننے والا ہی
کیونکہ سردار قبیلہ کو سانپ نے کاٹا ہی پس ایک صحابہ نے کہا کہ مین ہون پس وہ صحابی آئے اور اُس پر رقیہ
فاتحۃ الکتاب سے پڑھا اور وہ اچھا ہو گیا پس اُسنے ایک قطعہ یعنی ایک گلہ گوسفندون کا دیا اور صحابی نے لینے سے
انکار فرمایا اس حد تک کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھے پس بخدمت حضرت ذکر کیا پس حضرت نے تبسم فرمایا اور کہا کہ تمکو
کس نے کہا تھا کہ وہ رقیہ ہی اور بعدہ فرمایا کہ اُس سے لیا اور راوی اسکا مسلم ہی **ایضاً** جزری حصن حصین مین برمز صحاح ستہ
لایا ہی کہ لدیغ پر فاتحۃ الکتاب سے رقیہ فرماوین اور ترمذی نے سات مرتبہ پڑھنا زیادہ کیا ہی **پانچوین تدبیر** تدارک کرنا
بعض امراض تابعہ لسع کا ہی پس درد سر کے لیے تخم غیب ہی تر با وطلا اور ہچکی کے لیے تخم نیلوفر ہی اور غشی کے لیے حجامت
کرنا اور پر تسعہ کے ہی اور حلق مین ڈالنا کستوری حل کی ہوئی کا عرق گلاب سے اور نفوخ کرنا وج اور حلتیت سے اور سعوط کرنا
روغن سرشف سے اور پلانا اور سعوط کرنا اور کحل کرنا فلفل سفید سحق کی ہوئی مع عصارہ برگ شرنیہ سے ہی اور یرقان
کے لیے ترشی اترج اور لیمو اور سرکہ اور مروارید حل کیے ہوئے کسی ایک ترشی مذکورہ سے ہی پلاوین اور سعوط اور کحل
کرین اور نزف الدم کے لیے پلانا بر شعثنا کا اور لگانا قلقطار کا ہی لیکن اچھا ہونا اس سے کم ہی خصوصاً رعاف سے
کہ وہ مہلک ہی خاصۃً اگر منجمد ہووے جیسا کہ افلاطون نے اسکی تصریح کی ہی اور مین نے علاج اسکا ایک ایسی دوا سے کیا ہی جسکا
الہام مجھے حق سبحانہ تعالی نے فرمایا ہی اور رعاف جاتا رہا ہی اور آج کے دن مجھے وزن اُسکا یاد نہین اور جو کچھ کہ مین اسکو بیند

[illegible]

کرتا ہون وہ یہ ہی صفت نارجیل دریائی جدوار شاخ گوزن سوختہ سندروس انجبار ہر ایک جزو کہربا افیون زعفران ہر ایک
آدھا جزو کافور ربع جزو خوراک ایک درم یا زیادہ کئی مرتبہ بفاصلہ تین ساعت یا زیادہ کے اور بعضے مفسرین نے ذکر کیا ہی
کہ سانپ اور عقرب حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئے تاکہ انکو اٹھاوین پس ابا کیا بوجہ ضرر دینے انکے کے پس انھون نے
وعدہ کیا کہ جو شخص آپ کا نام لیگا اُسکو ضرر نہ دینگے پس جو شخص کہ اُنسے خائف ہووے پس چاہیے کہ صبح و شام پڑھے

سلام علی نوح فی العالمین انا کذلک نجزی المحسنین انہ من عبادنا المخلصین

کلام عقرب یعنی کژدم مین

اور وہ چھ فصلون مین ہی **فصل پہلی** اقسام عقرب مین اطبا نے کئی اقسام انکے ذکر کیے ہین پس منجملہ انکے **شوالہ** ہی
جو دم اپنی اٹھائے ہوتا ہی اور منجملہ انکے **جرارہ** ہی جسکی دم زمین پر رگڑتی ہی اور منجملہ انکے **مجنحہ** ہی یعنے پردار اڑنے والا اور منجملہ
انکے صاحب دو سوزن کا ہی اور منجملہ انکے وہ ہی کہ جسکے خرزہ یعنی مہرے ہوتے مین اور منجملہ انکے وہ ہی جسکے مہرے چھوٹے کم مین
اور انھون نے رنگ عقرب کا نو رنگون مین ضبط کیا ہی سیاہ زرد سفید سرخ خاکستری سبز اور سبز اور لکی یعنی سرخ رنگ
اور زہبی یعنے مانند رنگ طلا کے مگر رنگ طلائی کی دم سیاہ ہوتی ہی یا سرخ اور اطبا نے کلام کیا ہی اس امر مین کہ زیادہ ردی
انمین کون قسم ہی پس بعضے کہتے ہین دم کھینچنے والا اور بعضے کہتے ہین پرون والا سیاہ رنگ اور طبری نے گمان کیا ہی کہ سیاہ
فربہ سب سے بے خطر ہی اور رفع تناقص کا اس طرح ہوتا ہی یعنے جب بعضے اطبا نے سیاہ کو ردی کہا اور طبری نے سیاہ کو
بے خطر کہا تو تناقص لازم آیا پس اسکے دفع مین یہ کہا جاتا ہی کہ یہ امر باعتبار اقالیم مختلفہ کے ہی کیونکہ دم کھینچنے والا اہواز
مین قاتل ہی نہ کوہستان مین اور زرد شہر زور مین قاتل ہی اور وہ اکثر سندھ و ہند مین ہوا کرتا ہی اور سیاہ مغرب مین ہالک
ہی نہ دوسری جگہ اور یہ نمونہ ہی اختلاف سم عقرب کا بسبب تاثیر زمینون کے اور شہاب ہندی نے نقل کیا ہی کہ اُسکے داماد نے
ایک چھوٹے سے عقرب کو دیکھا تھا کہ نیش اُسکا لکڑی کو طول مین شق کر دیتا تھا اگرچہ لکڑی ضخیم یعنے موٹی تھی اور اطبا نے
اختلاف کیا ہی اس امر مین کہ آیا زہر اُسکا گرم ہی یا سرد پس جمہور کے نزدیک سرد ہی سوائے جرارہ کے یعنے دم کھینچنے والے کے
کہ وہ سخت گرم ہی **فصل دوسری** عوارض لسع عقرب مین یعنی عوارض نیش کژدم مین اور وہ ورم صلب سرخ اور اکثر مرتبہ درد سخت اور
دوسری مرتبہ خفیف اور قشعریرہ اور رعدہ یعنی اضطراب جیسا کہ پہلے رعشہ مین ہوتا ہی اور سرد ہونا اطراف کا ہی اور اقسام عقرب
ردی مین نفخ شکم اور استرخاے بدن اور اختلاط عقل اور تشنج اور خدر اور پسینہ سرد اور غشی اور ورم ہر دو خصیہ اور ہر دو بغل اور
قضیب اور تمدد قضیب اور خروج مقعد اور منجمد ہونا رطوبت زجاجی کا اوپر لبون کے اور جاری ہونا رطوبت چیپ دار کا آنکھون
سے اور بستہ ہو جانا رطوبت کا بطور مرض یعنے چرک چشم کے آنکھون مین اور کڑکڑانا دانتون کا اور کثرت ڈکارون کی اگر وہ اوپر کے
بدن مین کاٹے اور کثرت انگڑائیون کی جب نیچے کے بدن مین کاٹے یہ عوارض لاحق ہوا کرتے ہین اور جالینوس نے ذکر
کیا ہی کہ اگر نیش اُسکا شریان پر لگے تو غشی واگر عصب یعنی پٹھے پر تو صرع اور تشنج اور اگر ورید پر ہو تو تعفن خون لاحق ہوتا ہی
بعدہ ظاہر ہی کہ ہمارے ملک مین عقارب سے قتل کم واقع ہوتا ہی اور نہایت ضرر اُسکا درد سخت ہوا کرتا ہی اور ہنوز ایسی دوا
کوئی نہین پائی جس سے ہر ایک مزاج مین تسکین درد کی ہو جائے پس شاید کہ عدم شمول نفع کا بسبب اختلاف بدن انکے ہوگا

یا اقسام کژدوم کے یا از منہ کے **فصل تیسری** ادویۂ وضعیہ مین یعنے جو دوائین لگائی جاتی ہین جو تدبیرات کو سابق از قسم باندھنے
اور چوسنے اور شرط اور سینگی لگانے کے مذکور ہوئی ہین بکار لاوین اور ادویہ تیز اور لطیف مانند حلتیت اور
لہسن اور عاقرقرحا اور نمک اور چونہ اور کھار کے ضماد فرماوین **ایضاً** ابن سینا نے کہا ہی کہ ادویہ جیدہ سے ضماد کرنا کژدم اور اُسکی
دم کا ہی **ایضاً** موش کا باندھنا بالاجماع نافع ہی **ایضاً** فندک **ایضاً** مجربات ہمارے سے درد کے لیے مداد یعنی روشنائی
ہندی ہی **ایضاً** دودھ انجیر خام اور جندبیدستر **ایضاً** کہا گیا ہی کہ بلادر اسکا درد مین عجیب ہی **ایضاً** قلی سرکہ کے ساتھ
جید ہی **ایضاً** بیخ حنظل فوراً نافع ہی **ایضاً** نمک بول افضل ادویہ کا ہی **ایضاً** نطول کرنا جوشاندہ بابونہ سے عجیب ہی
ایضاً قطور کرنا روغن زیت سے جسمین ورخہ کو جوش دیا ہو مثل اُسکے ہی **ایضاً** ابن سینا نے کہا ہی کہ پسینہ لانا حمام مین نہایت
مفید ہی **ایضاً** تحقیق یہ ہی کہ نطول کرنا جوشاندہ نانخواہ سے جلدی مفید ہی **ایضاً** عسل بلادر مع روغن جوز **ایضاً** اسباب مین
گرسنہ کا تریاق اسکا ہی **ایضاً** چھٹانا موم کافور اُسکن ہی **ایضاً** لہسن مع نمک مجرب ہی **ایضاً** نافع اُس کا
دودھ آگ دودھ زقوم آب لیمو کبریت ہی اور بندق ہندی چبایا ہوا بالخاصیت نافع ہی اور پودینہ اور تخم کتان اور
روغن مرزنجوش اور ملنا مگس سر بریدہ کا بھی سودمند ہی **فصل چوتھی** ادویۂ مشروبہ مین اور وہ حلتیت اور لہسن اور عاقرقرحا اور
نمک اور سداب اور کاسنی اور تخم جرجیر اور فندق اور تریاق الاربعہ اور سنجر نیا اور بلادری اور بر شعثا مع شہد مین **ایضاً**
شیخ نے کہا ہی کہ حلتیت جید ہی **ایضاً** خربل یعنے اسپند سوختنی مجرب ہی **ایضاً** لہسن مع شراب عمدہ ہی اور بعد پینے دوئیہ مشروبہ
کے رضائی وغیرہ اوڑھین تاکہ پسینہ آجاوے **ایضاً** کہا گیا ہی کہ پینا بیش کا بقدر گنجد کے درد سے آرام دیتا ہی اور اس سے
کوئی خوف نہین کیونکہ قاتل اس سے بوزن نصف درم ہی **ایضاً** دو درم بیخ حنظل نفع ظاہر کرتا ہی اور معمول عرب کا ہی
ایضاً نمک آرد دو مثقال مع روغن گاؤ مجرب اور نہایت نافع ہی **ایضاً** غاریقون عجیب ہی **ایضاً** کہا ہی کہ جید سے
زراوند طویل جنطیانا حب الغار بیخ کبر بیخ حنظل افسنتین زرنباد اور فاشرہ مع شہد ہی **ایضاً** کہا ہی کہ تریاقات جیدہ سے
لہسن اور جوز دو دو جزو اور ریوند تیز پات اور سداب خشک اور حلتیت اور مر ہر ایک ایک جزو نانخواہ نقوع کیے ہوے شہد مین خمیر کر کے معجون
بناوین خوراک تین درم شراب کے ساتھ **ایضاً** کہا ہی جید سے جند فلفل سفید افیون برابر قرص باندھکر تین قیراط مع چار اوقیہ
شراب پیوین **ایضاً** کہا ہی کہ دواے عسکری عجیب بے نظیر اسکے لیے ہی **صفت** بیخ حنظل بیخ کبر افسنتین زراوند طویل مشقوقا اکرکا
خوراک طفل کے لیے دو دوانگ اور بڑے کے لیے ایک درم ہی **ایضاً** کہا ہی کہ جو شخص مولی کھاوے اور بعدہ اُسکو عقرب کاٹے تو
ضرر نہین دیتا **ایضاً** مجربات تحفہ سے درد کے لیے تخم سداب دو درم ہی **ایضاً** تخم اترج دو مثقال باب گرم یا شراب مجرب ہی **ایضاً**
افسنتین دو درم عجیب نافع ہی ایک درم مین پلائین خواہ لگائین **ایضاً** تریاق نہایت نافع بقائی سے **صفت** جنطیانا زراوند مدحرج
قسط مر پودینہ سداب جندبیدستر عاقرقرحا شونیز زنجبیل فلفل حلتیت برابر شہد کے ساتھ معجون بناکر بقدر جوز شراب کے ساتھ پیوین
فصل پانچوین رقیات مین جابر سے روایت ہی کہ منع فرمایا تھا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رقیہ سے پس عرض کیا لوگون
نے کسی رقیہ کو خدمت حضرت مین پس فرمایا کہ لاباس بہا جو شخص تمسے چاہے بھائی کو نفع دے تو چاہیے کہ کرے راوی اسکا مسلم ہی
پس حدیث شریف دلالت کرتی ہی اس بات پر کہ جب رقیہ یعنے منتر کسی مفسدہ پر شامل نہووے تب جائز ہی لیکن جسکے معنے

مجہول ہو وین لپس جائز نہین اور علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ ایک رات حضرت نماز پڑھتے تھے کہ اچانک عقرب نے
کاٹا اور حضرت علیہ السلام نے اُسکو اپنی نعلین سے مار ڈالا پس جب اُسکو مار کر فرصت ہوئی تو فرمایا لعن اللہ العقرب لا تدع مصلیا
و غیرہ او نبیا و غیرہ اور بعدہ پانی اور نمک طلب فرما کے ایک برتن مین ڈالا اور بعدہ اُس اُنگلی کاٹی ہوئی پر ڈالنا شروع فرمایا
اور اُسکو مسح فرماتے تھے اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھتے تھے راوی اسکا بیہقی شعب مین ہی اور جزری
اسکو حصن حصین مین باشارہ معجم صغیر طبرانی لایا ہی اور عبد اللہ بن زید سے روایت ہی کہ عرض کیا ہمنے ایک رقیہ کو حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے عقرب سے پس اجازت فرمائی حضرت نے ہمکو اُس مین اور کہا کہ یہ مواثیق جن سے ہی بسم اللہ شجۃ قرنیۃ ملحۃ فقط
راوی اسکا طبرانی اوسط مین ہی اور جس رقیہ کی شارع علیہ السلام نے رخصت نہین دی ہی وہ مجہول المعانی ہی اور درو مین ہی
کہ جب اس رقیہ پر سلام علی نوح فی العلمین زیادہ کر کے تین مرتبہ اُس جگہ تھوک دین تو نافع ہوگا اور اسمین صاحب درہ ایک
نقل عجیب لایا ہی جسکے ذکر کرنے مین طوالت ہوتی ہی **ایضاً** جیلون سے یہ ہی کہ گدھے پر معکوس طور سے سوار کرین تو درد سے
آرام ہو جاتا ہی **ایضاً** گدھے کے کان مین کہے کہ مجکو کژدم نے کاٹا ہی **ایضاً** سعید بن مسیب سے روایت ہی کہ جو شخص رات کو
سلام علی نوح فی العلمین کہے تو اُسکو کژدم نہ کاٹیگا اور عروہ بن دینار نے کہا ہی کہ حضرت نوح نے عقرب سے وعدہ لیا ہی کہ جو
شخص اس آیت کو پڑھیگا رات یا دن کو اُسکو کژدم نہ کاٹیگا **ایضاً** و میری شافعی شیخ حافظ فخر الدین مکی سے روایت کرتا
ہی کہ اُسنے کہا ہی کہ مین نے شیخ تقی الدین کو دیکھا تھا کہ اُسنے عقرب کو پکڑا تھا اور اُسکو کچھ ضرر نہ دیا تھا اور کہا کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم سے ثابت ہو چکا ہی کہ جو شخص وقت صبح اور شام کے بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع
العلیم پڑھے تو اُسکو کوئی چیز ضرر نہ دیگی اور مین نے اس دعا کو اول نہار پڑھا ہی **ایضاً** ابو ہریرہ سے ہی کہ ایک شخص آیا
نزدیک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ شب گذشتہ کو باعث نہ آنے کا یہ ہوا ہی کہ مجکو عقرب نے کاٹا تھا پس حضرت نے
فرمایا کہ اگر تم یہ دعا پڑھتے وقت شام کے تو تمکو ضرر نہوتا اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق راوی اسکا مسلم اور ترمذی
اور مالک ہی اور ابن عدی نے ذکر کیا ہی کہ وہ شخص بلال تھا اور ایک روایت ترمذی مین ہی کہ جو شخص اسکو تین مرتبہ وقت شام
ہونے کے پڑھے تو اُسکو اُس رات مین عقرب سے ضرر نہ پہونچیگا اور سہل نے کہا ہی کہ ایک جاریہ ہماری نے یہ دعا پڑھی تھی
اور اُسکو عقرب نے کاٹا تو اُسکو درد اُسکا معلوم نہوا اور ہم کہتے ہین کہ نفع مند ہونے والا مثل ان ادعیہ کے بجز اُس شخص کے
جو کامل الایمان راسخ العقیدہ ہو اور شخص نہین ہوتا **ایضاً** ارجوزہ ابن سینا مین ہی کہ جو شخص رات کو ستارہ سہا دیکھتا ہی
اور اُسکو زہر عقرب کا اثر نہین کرتا **فصل چھٹی** تدبیر جرارہ مین اور وہ تمامی عقارب سے مخالف اس امر کے ہی کہ اسمین
بجز گندرنے ایک یا دو روز کے درد نہین ہوتا اور زہر اُسکا مانند سانپون کے گرم ہی اور منجملہ اعراض اسکے کرب اور ورم زبان
اور بول الدم اور متغیر ہونا رنگ کا اور متقرح ہونا محل کا اور غشی اور خفقان اور بعدہ غالباً ہلاکت ہی علاج بہترین ضمیات
کا داغ دینا ہی اور مشروبات مین ماء الحمص اور رُب اور رُب خشخاش اور رُب ہی اور افضل اُنمین ہے سویق سیب بآب سرد اور دشیا
جید سے تریاق عسکری **ایضاً** منجملہ تریاقات اُسکے رُب خشخاش اور برگ سیب ترش اور کشنیز برابر سفوف بنا کر بقدر رسنہ
کف دست پھانکین اور علاج سوزش اور خفقان اور کرب کا آب سیب اور لیمو اور گل سرخ اور ہرا ایک سفید مع قرص کافور

کرین اور ورم زبان کا بہ فصد عروق واقعہ نیچے زبان سے اور غرغرہ کرنے سے آب کاسنی اور سکنجبین کے اور بول الدم کا بہ فصد اور قرص کہربا اور قرصہ کابا مانند قروح خبیثہ اور طلا کرنے حوالی اُسکے کار وادع سے فرماوین

کلام دار الکلب مین

اور وہ علت اصرا قیہ مشابہ جنون کے ہی اور بعضے مشابہ جذام کے کہتے ہین جسکا لاحق ہونا اکثر کتے کو ہوتا ہی چنانچہ اسی وجہ سے اسکے ساتھ نام رکھا گیا ہی اور احیانا گیدڑ اور گرگ کو بھی ہمارے بلاد مین عارض ہوتا ہی اور اطبا نے لحوق اسکا شیر اور چیتہ اور روباہ اور ابن عرس یعنے راسو اور گدہے اور خچر کے ساتھ بھی لکھا ہی اور روفس نے لحوق اسکا انسان کے ساتھ لکھا ہی لیکن کسی دوسرے طبیب نے نہین لکھا سبب اسکا یا تو محترق ہونا خلط کا ہی مثل خریف مین یا منجمد ہونا خون کا ہی مثل ربیع مین یا کھانا کتے کا مرداروں کو اور پینا خون مذبوح کا اور پانیون متعفنہ کا ہی علامت اُسکی یہ ہی کہ کتا چلنے کے وقت خائف اور مغموم اور بھوکا اور پیاسا اور پانی سے ہراس مند ہوتا ہی اور اسی وجہ سے تین دن مین مرجاتا ہی اور پشت ٹیڑھی مائل بہ ایک طرف اور سر نیچے اور زبان نکلی ہوئی اور لعاب اور کف سائل اور مرتعش اور مرتعد ہوا کرتا ہی اور بخبر مالک کے دوسری ہر چیز پر بغیر آواز کرنے کے حملہ کرتا ہی لیکن اخیر مین مالک اپنے کو بھی پہچان نہین سکتا اور اُسکی آواز مین لوچہ اور رعدہ پایا جاتا ہی اور اکثر کتے اُس سے بھاگتے ہین اور اگر اچانک مل بھی جاوین تو اُس سے خوف کرتے ہین اور بعد اسکے جب کسی حیوان دوسرے کو کاٹتا ہی تو اُسکو بھی بعد عرصہ کے یہی مرض لاحق ہوتا ہی اور وہ اسی مرض کے ساتھ مرجاتا ہی اور اسی طرح اگر یہی حیوان دوسرا تیسرے حیوان کو کاٹے تو اُسکا بھی یہی حال ہو جاتا ہی پس چاہیے کہ احتراز کرین اور لحوق اسکا آدمی مین غالبا بعد ہفتہ کے چالیس دن تک خصوص خشک مزاجون مین ہوتا ہی اور مرطوب مزاج کو آدہے برس تک بلکہ تین برس تک مہلت دیتا ہی بس اگر اس سے تجاوز کرے تو انشاء اللہ تعالے کچھ خوف نہین اور روفس کیطرف نسبت کرتے ہین کہ اُسنے بعد برسون کے بھی جائز رکھا ہی اور وہ خلاف اجماع کا ہی اور اول عوارض اُسکے منجملہ دیگر عوارض کے یہ ہین خوابہاے خوفناک اور فکرہاے وسواس اور غضب اور خوف دوستی خلوت کی اور دشمن رکھنا روشنی کا اور رایج ہونا زخم کا بعد ملتحم ہوجانے کے ہی اور پیچھے اُسکے پیاس اور خوف کرنا پانی اور گل مانع سے اسطرح کہ گویا کاٹنے والا اُسکا اُسمین ہی اور اطلاق ورندون کے اور کاٹنا اُس شخص کا ہی جو اُسکے قریب ہو اور بعد ازان عوارض غریبہ مثل آواز کرنے کے مانند اُس حیوان کے اور لیٹینا مٹی مین اسیطرح بسبب مستحکم ہوجانے اُسکے مزاج کے بدنمین اور تشنج خصوص اُنگلیون اور اطراف مین اور بہنا منی کا اور پسینہ سرد اور غشی اور غائر ہونا ایک وا آنکھون کا اور اس سے پیچھے مرنا ایک حال بد پر پناہ دے اللہ تعالے اُس سے ہمکو اور تمامی مسلمانون کو اور واجب ہی کہ اُسکے کاٹنے سے اور باقی بچے ہوے اسکی پانی اور طعام سے احتراز فرماوین کیونکہ اُسمین سمیت ہی اور ضرورت سے تفرقہ کرنا وقت اشتباہ کے اس امر مین ہی کہ آیا یہ آدمی سگ معلول یا علت نہ کو رہا لا کا کاٹا ہوا ہی یا نہین پس کہا گیا کہ خمیر کو اُسکے زخم کے خون سے آلودہ کرکے کتون کو ڈالدین اگر کاٹا ہوا معلول کا ہی تو وہ نہ کھاوینگے اور اسیطرح اگر مغز جوز کا اُسکے زخم پر باندھ کے بعدہ پرندون کے آگے پھیکین تو وہ نہ کھاوینگے اگر کھائینگے تو مرجاینگے قبل گذرنے آٹھ پہر کے اور بعضے کہتے ہین کہ جب بدن اُسکا پانی سرد کے ڈالنے سے سرد ہو جاے تو کاٹا ہوا معلول کا ہی اور شیخ نے اس سے انکار کیا ہی علاج اسکا پانچ تدبیرون سے مرکب ہی پہلی اُنمین سے جو جزو اعظم ہی اور مخلوق اُس سے غافل ہین یہ ہی کہ سینگون کے ساتھ سم کو کھینچین اور لگاتے

کرین اور بعدہ آٹے کو پانی سے ملا کر حاضرین پر تقسیم فرماوین تاکہ اُسمین سے بال نکالین اور یہ عجائبات قدرت سے ہی کہ
اُس آٹے مین سے بال نکلتے ہین پس اُسکو لیکر ایسی جگہ کہ جہان اُس آٹے کو کوئی نہ نکال سکے دفن کرین اور اسی طرح تین
دن تکرار عمل مین لاوین ایضاً اطباے ہند کہتے ہین کہ جب تک استخوان حیوان دیوانہ کا جسنے کاٹا ہی پانی سے تر نہین
ہوتا ہی سم اُسکا تاثیر نہین کرتا پس مناسب ہی کہ اُس حیوان کو برتن مین بند کر کے ایسی جگہ کہ جسپر سقف ہو دفن کرا دیوین شہاب
ہندی نے کہا ہی کہ یہ عمل مجرب بمراتب اور معمول ہی ایضاً کہا گیا ہی کہ ماہو دانہ مع جند بید ستر پیوین اور مقعد مین
حمول کراوین کہ نفع دیتا ہی ایضاً اطبا کا گمان ہی کہ کھانا جگر اُس کتے کا یا دل اُسکا مفید ہی ایضاً کہا گیا ہی کہ پینا
پانی کا پوست کفتار یا سگ دیوانہ یا نلی مین خصوصاً اگر سونے سے ہو تاکہ مریض پانی کو نہ دیکھے سودمند ہی پانچوین تدبیر
غذا اور پانی سے پرہیز کی ہی غذا فالودہ جات اور گوشتہاے لطیف اور حلواہاے نشاستہ اور روغن بادام اور اُن اغذیہ سے
جو مالیخولیا مین مذکور ہین کراوین اور پانی کسی انبوبہ یعنی آبخورے مین پلاوین تاکہ پانی کو دیکھنے نپاوے اور اگر برتن پانی پینے
کا چوب گز یا جلد ضبع یا کلب الکلب سے ہو تو بزعم اطبا کے مریض خائف نہین ہوتا اور جماع اور حمام اور اشیاے تر تیز اور ہواے گرم
اور دیکھنے براق اشیا سے پرہیز فرماوین خاتمہ جمہور نے اجماع کیا ہی کہ بعد خائف ہونے کے پانی سے لاعلاج ہی اور
اسی طرح جب شیشہ مین منہ اپنا نہ پہچانے یا اُسمین اور پانی مین کتے کی شکل یا اُس جانور کی جسنے اُسکو کاٹا ہی صورت دکھاوے
تو لاعلاج ہی اور بعض اطبا نے زعم کیا ہی کہ امید صحت کی ہی مگر اسمین شک نہین کہ بعد صحت جنون سخت ہو جاتا ہی اور
شفا مین ہی کہ دو شخص جنکو آدمی دیوانے کاٹے ہوے کتے نے کاٹا تھا بعد خائف ہونے پانی کے جیتے رہے تھے اور کبھی علاج اسکا
روٹی جو سے جسکو دودھ آگ سے ملایا گیا ہی کیا جاتا ہی یا دو درم شیر آگ مع چار درم روغن زرد سے ایضاً ہمنے سنا ہی کہ جھل صغیر
کو جسکو ہندی مین گلگو ہر دو کاف فارسی اول مفتوح اور دوم مشدد مضموم اور واو مجہول سے کہتے ہین شیر اور برنج مین جوش
دیکر کھلا دین کہ بعد قے آنے کے خلاص ہو جاتا ہی گو کہ بعد فزع یعنے خائف ہونے اُسکے دیا جاے اور ہم گمان کرتے ہین کہ وہ ذریعہ
سے ہی اور واسطے تقلیل کرنے پیاس مایوس العلاج کے نظر بخدا کرکے ضمادات سرد اوپر معدہ اور جگر کے ادویہ مذکورہ علاج مذکور عطش لگا دین

کلام اُن اشیا مین جو دافع ہوام موذیہ کی اور قاتل اُنکی مین

اطبا نے اُنکو تصنیف علیحدہ مین ذکر کیا ہی اور بعضی اشیا اُنمین سے عام ہین اور بعضی خاص مع البعض لیکن عام پس وہ یہ ہین
کہ گھر مین طاؤس یا ابن عرس یعنے نیولا یا گربہ یا پرندگان آبی پالین اور چراغ کو دور اپنے سے جلا کر رکھین تاکہ اُسیطرف ہوام ہو کر
جاوین اور منجملہ ادویہ کے بیخ انار اور اصل السوس اور شاخ گوزن بلکہ دیگر جانوروں کی شاخین اور اظلاف یعنی کھر گاؤ اور بکری اور
آہو کے اور حوافر یعنے سمہاے خر و خچر و اسپ اور بال اُنکے اور حلتیت اور سکبینج اور برگ اثلق اور شونیز اور نوشادر اور خسک اور قطران
اور قنہ اور گبریت اور مقل ہین کہ انکا بخور کرین یا حوالی بستر کے رکھین اور گھر مین اُنکو پیسکر چھڑکین اور اسی طرح تمامی ادویہ جو بدبودار
ہونگے لیکن ادویہ خاص پس سانپون کے لیے بخور کرنا کھر بکری کا اور شاخ گوزن کا اور بال آدمی کا اور زرنیخ اور سلخ سانپ
اور سرگین گاؤ اور سکبینج اور مقل اور قنہ کا ہی اور گبریت اور نوشادر اور خردل اور خسک کو پانی مین ملا کر چھڑکین اور برگ سنبھالو
اور پوست پلنگ اور گوزن سے بستر بنا دین اور زمرد اپنے پاس رکھین ایضاً قاتل سانپون کا نوشادر اور تھوک روزہ دار

اور خردل اور میعہ نفع حقہ کی ہی الیضاً ابی لیلے نے کہا ہی کہ فرمایا ہی رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب گھر مین سانپ ظاہر
ہووے تو اُسکو کہین کہ اسئلک بعہد نوح وبعہد سلیمان ابن داؤد لا تؤذینا پس اگر دوسری مرتبہ ظاہر ہووے تو اُس کو
مار ڈالین راوی اسکا ترمذی اور ابو داؤد ہی اور کژدم کے لیے اجزاے ترب اور کبریت اور حلتیت اور حنظل اور اسفند اور بابونہ
اور لہسن اور اتلق اور زرنیخ زرد اور سُم خر اور قنہ ہی الیضاً مجرب سے یہ ہی کہ حلتیت کو آب ترب مین حل کرکے چھڑکین اور وحوش
کے لیے برگہاے دفلی یعنے کنیر یا سرخفاش یا زراوند یا مقناطیس اور قطران اُنکے سوراخ مین رکھین اور حلتیت اور زہرہ گاو سے
بخور فرماوین الیضاً جب موش نر کا چمڑہ سلخ کرکے یا ناک اور دُم اُسکی قطع کرکے گھر مین چھوڑ دینگے تو سب بھاگ جاوینگے
لیکن شارع علیہ السلام نے مثلہ سے منع فرمایا ہی گو کہ کتا کاٹنے والا ہو اور عبد اللہ بن عمر سے مرفوعا مروی ہی کہ لعن اللہ من مثل
بالحیوان راوی اسکا بخاری اور مسلم ہی الیضاً سم الفار قاتل اُسکا ہی گو کہ سونگھایا جاوے اور جب ایک موش مرجاتا ہے تو باقی
بھاگ جاتے ہین اور موش زہر خوردہ علاج اپنا اس طور کرتا ہی کہ پانی مین تیرنا شروع کردیتا ہی الیضاً خربق اور عنصل اور مرداسنگ
اور بزر البنج اور خبث الحدید مثل اُسکے ہین اور زنبور کے لیے لہسن اور کبریت ہی اور بدن کو تر کرنا خطمی اور خبازی سے اُسکے
نیش سے امان دیتا ہی اور مگس کے لیے یہ ہی کہ زرنیخ دودھ مین ملاکر رکھ چھوڑین جو مکھی اُسپر سے گذر کریگی مرجائیگی الیضاً گندش
اور کندر اور خربق اسود کو پانی مین ملاکر چھڑکاوین اور بخور کرین اور برگ کدو سے فرش فرماوین اور نمل یعنے مور چہ کے لیے رکھنا
اور بخور کرنا حلتیت اور زرنباد اور قطران اور زہرہ گاو کا ہی الیضاً رکھنا مقناطیس کا ہی الیضاً کسی قدر نحل کا بخور کرنا الیضاً
جب زمین کو اوپر سوراخ اُسکے کے بڑی آواز کے ساتھ کوٹین تو بھاگ جاتی ہین الیضاً جب مور چہ ہاے بزرگ کو کہا جائے
علیک بعہد اللہ وسلیمان ان تذہبین تو سوراخ کو چھوڑ کر چلی جاتی ہین اور بق کے لیے تحفہ مین ہی کہ فارسی مین اسکو شپش کہتے
ہین چھڑکنا خسک اور دفلی کا مجرب ہی الیضاً سداب اور خنظل اور افسنتین اور کراث اور شونیز کا چھڑکنا نافع ہی الیضاً بخور کرنا
چوب صنوبر اور شونیز اور آس اور کبریت اور مقل اور پھٹکری اور حرمل اور برگ سرو اور چوب انجیر اور بھنگ کا نافع ہی اور بعوض
کے لیے وہ چیز ہی کہ بشہ کے لیے ہی اور فارسی مین اُسکو خاک پشہ کہتے ہین اسی طرح تحفہ مین ہی اور دمیری نے ذکر کیا ہی کہ وہ بھنبھنایا
کرتے ہین اور پانوں اُنکے چھ ہوتے ہین اور یہ جانور پہلے نیش اپنا آدمی کے بدن مین چبھوتے ہین بعدہ خرطوم سے خونکو یہانتک
چوستے ہین کہ بعض اوقات زیادتی خون کی گرانباری سے اُڑنے کے قابل نہین رہتے ہین اور اکثر اوقات جانوروں کو مار ڈالتے
ہین اور بعض بادشاہ ظالم عراق کے شخص گنہگار کو مسکن بعوض مین ڈالدیتے تھے اور وہ مرجاتا تھا تمام ہوا کلام دمیری کا اور
وہ سخت درد دینے والے ہین ہمارے شہروں مین اور گرما مین جب بارش بہت ہوتی ہی تو اُنکی زیادتی ہوتی ہی حتی کہ رات کو
نیند نہین آنے پاتی اور عام لوگ اسکا حیلہ یہ کرتے ہین کہ بڑی لکڑیوں پر رات کو سوتے ہین اور تحفہ مین ہی کہ طلا کرنا آب لیمو
اور روغن سے حافظ اس سے تجربہ ہی الیضاً زرنیخ اور نوشادر سے مع چربی گاو کے جب چند روز بخور کیا جاوے تو مانع
اُنکے تولد کا ہی اور براغیث کے لیے فارسی مین اسکو کیک کہتے ہین حنظل خسک سداب شونیز دفلی کبریت ہی اور سب یعنے
دشنام دنیا اُنکا شرعاً ممنوع ہی کیونکہ وہ نماز کے لیے بیدار کرتے ہین اور بعضے محدثین کو اسکی صحت مین کلام ہی فردوس مظفری
مین ابی الدرداء سے اور شرح مقالات مسعودی مین مذکور ہی کہ ابی ذر سے روایت ہی کہ اُسنے کہا ہی کہ فرمایا ہی رسول خدا

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تمھین برغوث ایذا دیوین تو پیالہ پانی کا لیکر اُسپر سات مرتبہ پڑھو وما لنا ان لا نتوکل علی
اللہ وقد ہدٰنا سبلنا ولنصبرن علی ما اٰذیتمونا وعلی اللہ فلیتوکل المتوکلون اور بعدہ کہو فان کنتم مؤمنین فکفوا شرکم واذاکم عنا اور
بعدہ گرداگرد بستر اپنے کے چھڑکین اور ارضہ یعنے دیمک کے لیے ہڑہڑ ہی اور بخور کرنا اُسکے پر اور پودینہ سے **ایضاً** مجربات
تحفہ سے جوشاندہ کنیر کا ہی اور **سوس** کے لیے افسنتین ہی اور جب کپڑے اِن مین رکھا جاوے تو اُنکو محفوظ رکھتا ہی **ایضاً**
پودینہ دو پوست اترج اور آب حنظل تر اور زعفران اور سافج اور گل حنا ہی اور خنفسا کے لیے بخور کرنا برگ دلب کا
ہی اور جب اُسکو آدمی کی سانس پہونچتی ہی تو فوراً بھاگ جاتا ہی

کلام رتیلا مین

دمیری نے ضبط اعراب کا بضمہ راے مہملہ اور فتح تاے مثلثہ کیا ہی اور وہ ایک چھوٹا سا جانور مانند عنکبوت ہی اور تحقیق
اُسنے کہا ہی کہ وہ ایک قسم اُس سے ہی اور اطبا نے اُسکے چند اقسام جنکے عوارض مشترک اور مخصوص ہین ذکر فرمائے ہین لیکن
عوارض مشترکہ ان سب مین یا اکثر مین درد اور متورم ہونا لسعہ کا اور سیاہ ہوجانا اُسکا اور سبز ہوجانا اُسکا غالباً اور سرخی آنکھ کی نادراً
اور سرد ہوجانا قطن یعنے میان دو سرین کا اور پشت کا اور دوش کا ہی اور اکثر اوقات تمام بدن سرد ہوجاتا ہی اور وجع الفواد
اور درد خانہ کا اور گرشش اُسکی اور عسر البول اور نکلنا کسی چیز کا مانند عنکبوت کے اُسمین اور غثیان اور قشعریرہ اور ارتعاد
اور تشنج اور سبات اور بیداری اور گران ہونا مفاصل کا اور ورم قضیب کا ہی لیکن اقسام اُسکی پس ہے پندرہ قسم پر ذکر
کی ہین **پہلی قسم** مدور ہی جسکی گردن پر خرزات یعنی مُہرے اور تین چشم سرخ اُسکے منھ پر ہوتی ہین **دوسری قسم** مانند مورچہ کلان
خاکستری رنگ کے اور اُسکے بدن پر زوائد خرد خرد سرخ ہوتے ہین **تیسری قسم** بدن مین سخت اور پردار مثل مورچہ کے
ہی **چوتھی قسم** دراز اور مہین نقطہ دار ہی اور اِن چارون کے عوارض مشترک ہین **پانچوین قسم** ضخیم ہی منھ اُسکا درمیان سر
کے اور پاؤن اُسکے چھوٹے چھوٹے مائل بجانب خلف ہوا کرتے ہین اور اسکے لیے درد سخت اور سردی اور قشعریرہ اور رعشہ اور
کزاز اور خدر عام اور پسینہ سرد اور منقطع ہونا آواز کا اور ورم شکم اور بے اختیار نکلنا منی کا ہی **چھٹی قسم** سُرخ مستدیر کم درد ہی
ساتوین قسم سیاہ وفاتی ہی اور اُسکے لیے درد معدہ کا اور تواتر قے کا اور سرفہ کا اور گرانی ہر دوران کی اور موت عاجل ہوتی ہی
آٹھوین قسم سفید مدور شکم چھوٹا منھ ہوتا اُسکے لیے درد کم اور خارش اور مغص اور اسہال ہی **نوین قسم** کوکبی بخطوط براق اور
اُسکے لیے درد سخت اور خارش اور خدر اور استرخا اور قشعریرہ اور گرانی سر کی ہی **دسوین قسم** زرد رنگ اور تمام بدن پر اُسکے
روئین ہوتے ہین اُسکے لیے درد سخت اور رعشہ اور نفخ اور اکثر اوقات مہلک ہی **گیارھوین قسم** نیلی گردن سیاہ سر سفید پشت نقطہ دار کم
درد بے خطر ہی **بارھوین قسم** مانند ذراریح کے ہی جس سے گرانی زبان اور نقطہ نقطہ جسم پر پیدا ہوتے ہین **تیرھوین قسم**
مثل زنبور سرخ کے ہی اور اُسکے لیے کزاز اور سبات اور ضعف ہر روز زائد ہوا کرتا ہی **چودھوین قسم** مانند گرسنہ بد وار اور ریزی واک
چھوٹے پاؤن والا ہی اور عوارض اُسکے مانند عنبی بلکہ اُس سے سخت تر ہین **پندرھوین قسم** مصری ہی اور اسکا بڑا سر اور شکم
مشابہ اُس جانور کے ہوتا ہی جو چراغ مین گرتا ہی اور اُسکے لیے صداع سخت اور سبات اور اکثر اوقات قاتل ہی **علاج** باندھنا
اور چوسنا اور نطول کرنا آب گرم سے جسمین نمک ڈالا گیا ہو اور ضماد کرنا نمکین سے یا خاکستر انجیر اور املی اور چونہ سے یا کرات اور

عضو نیش زدہ کا دفن کرنا ریگ اور خاکستر گرم مین ایضاً طبری نے کہا ہی کہ حجامت کرین اور مصبر ملین اور مرد کو نصف وزن صبر اور ربع وزن فرفیون کے ساتھ مع سرکہ ضماد فرماوین ایضاً دوائے عمدہ قانون سے پوست انار زراوند آرد جو مع سرکہ اور آبزن ہی لیکن ادویہ مشروبہ پس وہ ہین جو کثر دم مین مذکور ہین اور حب الصنوبر اور زیرہ سیاہ اور برگ ولب اور پوست اسکا اور نخود سیاہ اور حب الآس خاصتہً اور تخم شبت اور زراوند اور مائین ان سب کو شراب کے ساتھ پلاوین ایضاً دوائے جید زراوند کمون ہر ایک نصف درم باب گرم ایضاً مجرب قانون سے صفتہ سنبل حب الغار حب بلسان زراوند دحرج دارچینی جنطیانا تخم کرفس جند قوتی ہر ایک دو درم ابہل جوز السرو ہر ایک تین دو تو مکون ہر ایک پانچ شونیز دس شہد کے ساتھ معجون بنا کے ایک جوز بشراب کہنہ دیوین اور اسکو تریاق رتیلا کہتے ہین ایضاً شونیز سداب شرباً وضماداً

کلام عناکب مین

اور یہ اقسام کثیر ہین بعضی زہردار اور بعضی بے خطر ہین اور زہر انکے سرد ہین اور بدتر انسے عنکبوت سیاہ خرد اور بعدہ دراز سفید اور ماسوا انکے آسان ہین اور کاٹنے عنکبوتات ردیہ سے درد اور سردی اطراف اور قشعریرہ اور نفخ اور ورم قضیب کا حادث ہوتا ہی علاج اسکا مانند رتیلا کے ہی اور پسینہ لانا حمام مین اور پلانا سداب و سعد اور شونیز اور شراب کا اور پلنا روغنات کا اور نطول کرنا آب گرم سے اور ضماد کرنا آس اور شونیز کا ہی اور منجملہ انکے ایک قسم سیاہ کوتاہ پانون ہی اور جب اسکو چلنے کے وقت کوئی چیز عارض ہوتی ہی تو اسکو اپنے ہاتھ سے دفع کرتی ہی اور اس سے خارش اس جگہ کی اور سیاہی اسکی اور حمی منطبقہ حادث ہوتی ہی اور سم اسکا بخلاف دوسری اقسام کے گرم ہی اور علاج اسکا فصد کرانا بمراتب او تلیین کرنا بجوشاندہ فواکہ اور پلانا ماء الشعیر کا اور استعمال کرنا ادویہ عقرب جرارہ کا ہی اور ایک قسم اور انسے ہی اور وہ سفید نقطہ دار بسیاہی کوتاہ پانون ہوتی ہی اور مگس پر مانند چیپہ کے کودتی ہی اور اسکے کاٹنے سے خارش بے ضرر لاحق ہوتی ہی اور نافع اسکا کرفس ہی اور ایک قسم تیسری انمین سے ہی جسکو شبت کہتے ہین جسکے پانون بہت ہوتے ہین اور وہ محدث قی اور درد اور عسر البول اور براز قاتل ہی علاج اسکا مانند رتیلا کے ہی

کلام زنبور مین

اور وہ محدث درد اور سرخی اور ورم اور اکثر اوقات ردی اسمین سے موجب تشنج وضعف ہر دو زانو و گرانی زبان ہی اور مشہور اس سے ہمارے بلاد مین تین قسم ہین پہلی قسم کابلی ہی اور رنگ اسکا مابین سیاہی اور سرخی ہوتا ہی اور اسمین وائرے اور نقطے زرد ہوتے ہین اور حریص کھانے گوشت کی ہوتی ہی اور گھر اپنا مٹی سے بناتی ہی اور شکرتری مٹی سے ملی ہوئی ہوا کرتی ہی اور بسبب جرأت اسکی کے اور متلون ہونے اسکے دو رنگون سے اسکا نام بازی بھی ہی اور بوجہ درد دینے کے آتشی بھی کہتے ہین اور جب بہت زنبور اس قسم سے کاٹین تو آدمی مرجاتا ہی اور جو شخص کہ انکے گھر کے قریب جائے آدمی ہو یا جانور ہو تو اسکا تعاقب کرکے مار ڈالتی ہین اگرچہ وہ بھاگتا رہے اور جب موش کو کھاکر کاٹے تو اسی دن مین قاتل ہی اور طبری نے گمان کیا ہی کہ بعضے امرا دشمن اپنے کو اسی حیلہ سے مار ڈالتے ہین تاکہ کوئی شخص اتہام نہ دیوے دوسری قسم شہد ہی اور یہ پہلی قسم سے کمتر اور کم خطر اور گھر اسکا مانند کاغذ کے ہوتا ہی اور اسمین شکرتری عمدہ جس سے علاج آنکھ کا کیا جاتا ہی اور کھائی جاتی ہی ہوا کرتی ہی تیسری قسم نحل ہی اور نیش اسکا اس جگہ کاٹے ہوئے مین رہ جاتا ہی علاج پس دو قسم اخیر بوجہ اسکے کہ درد انکا

جلدی ساکن ہوجاتا ہی محتاج علاج نہین ہوتی ہان اگر بہت جگہ کاٹے تو ناچار علاج کرنا پڑتا ہی لیکن قسم پہلی پس تدبیر اُسکی بہرحال واجب ہی اور وہ فصد اور شرط اور چوسنا ہی بعدہ علاج مشترک درمیان زنبورون کے یہ ہی کہ مٹی یا کافور یا خاصۃ الثعلب یعنی کائی مع سرکہ یا بافیون یا بشیر انجیر طلا کرین جیسا کہ کہا گیا ہی اور رگس اُسپر ملین اور خبازی سے ضماد کرین کہ وہ عجیب ہی اور خطمی سے اور خرفہ سے اور عنب الثعلب اور بقلۂ یمانیہ اور کشنیز سبز اور کنجد اور برگ کنجد اور حصرم اور برف سے اور ایک ٹکڑا برف کا مقعد مین حمول کراوین ایضاً مجرب قانون سے یہ ہی کہ کاٹے ہوئے عضو کو ایک گھنٹہ پانی گرم مین رکھکر بعدہ دوسرے پانی مین جسمین نمک اور سرکہ ملایا گیا ہو رکھین کہ فی الفور درد سے آرام ہوجاتا ہی اور افیون اور کافور اور سکنجبین اور آب انار ترش اور خیار اور کاسنی اور کاہو اور لعاب اسبغول پلاوین ایضاً نافع وقت شدت کے درد کے تین کف دست تخم کشنیز ہی

کلام کاٹنے اُس جانور مین جو دیوانہ نہین ہی

کبھی اسمین سمیت ہوا کرتی ہی اور وہ مع گرسنگی اُس جانور کے خطرناک ہی علاج مشترک پلانا تریاقات کا اور تقویت اعضاے رئیسکی اور رکھنا پیاز اور نمک اور ایرسا اور خاکستر چوب انگور اور پوست بیخ بادیان کا خصوص سرکہ اور شہد کے ساتھ ایضاً کرسنہ اور باقلا چبائے ہوئے عجیب ہین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ ناجب سے ہر عض یعنے کاٹنے مین سرکہ اور نمک اور شورہ اور لہسن اور پیاز اور سلق اور جرجیر اور موے انسان ہین جو اُنمین سے میسر ہو اور اگر کفایت نہ کرین اور بدبو پانی اس مقام سے بہنے لگے تو سینگیان اور ادویہ جاذبہ قویہ لگاوین اور تسکین ورم کی بہ مردار سنگ اور تفجیر بہ شونیز اور شہد فرماوین ایضاً عمدہ مراہم سے بعد جذب کے مرہم سیاہ بنایا ہوا چربی اور موم اور زیت اور قنہ سے ہی لیکن کاٹنا آدمی کا پس مضر تر انمین سے کاٹنا روزہ دار کا اور اُس شخص کا ہی جو حبوب فاسدہ خصوص عدس کھانے والا ہو اور بسا اوقات تو اوث رویہ پیدا کرتا ہی اور علاج اسکا ادویہ مذکورہ مشترکہ سے اور قاق کندر مع شراب اور زیت ہی ایضاً استخوان گاو سوختہ سفید شدہ مع شہد ایضاً شب سوختہ نہایت مفید ہی ایضاً دواے عمدہ یہ ہی کہ پیاز اور نمک اور شہد اور سداب اور بادام تلخ اور باقلا اور برگ قثا اور خیار اور صعتر اور پودینہ جو اُنمین سے میسر ہوسکے لگاوین ایضاً سرکہ مع نمک لگاوین اور غالباً کتے غیر دیوانہ مین احتیاج علاج کی نہین ہوتی بجز اسکے کہ علاج جراحت کا کیا جاوے لیکن کاٹنا شیر اور چیتہ اور بوزنہ کا اور جراحات انکے پنجہ کے خالی از سمیت نہین ہوتے پس واجب ہی کہ جذب بزر او ند اور ایرسا اور خبث الفضہ یا مرغی شق شدہ کرین ایضاً نافع گزندگی بوزنہ خاکستر اور سرکہ اور پیاز اور بادام تلخ اور انجیر خصوص خام ہی لیکن گزیدگی گربہ کی پس کبھی محدث درد سخت اور سبزی بدن ہوتی ہی اور علاج اُسکا پیاز اور پودینہ جنگلی کھانا اور ضماد کرنا ہی ایضاً کنجد اور کلونجی سے ضماد فرمائین لیکن گزیدگی نہنگ کی پس مانند گرگ کے ہی اور بعد جذب کے روغن اور چربیات اور شہد ہین اور مشہور ہی کہ کھانا گوشت گرگ اور لگانا اُسکی چربی کا عمدہ چیز ہی لیکن کاٹنا ابن عرل کا پس درد اُسکا جلدی منتشر ہوجاتا ہی اور نافع اسکا کھانا اور ضماد کرنا لہسن اور خرفہ کا ہی ایضاً ضماد کرنا انجیر خام کا مع کرسنہ مفید ہی ایضاً جب گوشت اُسکا رکھا جاوے تو فوراً نافع ہی لیکن کاٹنا اربع و اربعین کا اور وہ کیڑا صاحب پاے کثیر ہی اور اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہی اور فارسی مین اسکو ہزار پا کہتے ہین اور وہ آگے اور پیچھے دونون طرف سے چلتا ہی اور اُسکے سر مین دو سوزن ہوتی ہین جنکو بعد کاٹنے کے اڑاتا ہی اور آدمی بیہوش ہوکر گرجاتا ہی اور محدث درد اور تنگی سینہ اور اشتہاے حلویات ہوتا ہی

اور جب کان مین داخل ہوجائے تو کثیر الخطر ہی پس علاج اُسکا یہ ہی کہ زراوند طویل اور حنظیا نا اور پوست بیخ کبر اور آرد کرسنہ برابر شراب یا ماء العسل کے ساتھ ملاکر کھلاوین اور نمک اور سرکہ کے ساتھ ضماد کرین کہ اکثر اوقات کفایت کرتا ہی اور جب اس جانور کو کوٹ کر اُسپر رکھین تو نفع کرتا ہی لیکن کاٹنا سام ابرص کا پس محدث قلق اور درد مفرط اور تپ مطبقہ اور غثیان اور رعدہ اور سبزی محل اور جریان پیپ ہی اور دانت اسکے بسبب ضعیف ہونے کے اُس کاٹنے والی جگہ مین باقی رہجاتے ہین علاج اسکا نکالنا اُنکا ہی ایضاً منجملہ حیلون کے اُسمین یہ ہی کہ پشم یا ابریشم سے لطین یا پشم اور اسبغول اور قمح سے ایکدن ضماد کرکے بعدہ آہستہ آہستہ چھوڑاوین اور کبھی اخراج اسکا خاکستر مع روغن سے ہوجاتا ہی ایضاً نافع اسکا اسبغول مع روغن گل ہی پس جب وہ دانت نکل جاتے ہین تو تپ اور اکثر عوارض زائل ہوجاتے ہین پس علاج اسکا مانند کاٹے ہوئے سانپ کے کرین لیکن کاٹنا صفدع یعنے مینڈک کا پس ورم دینے والا کل بدن کا ہی علاج اسکے تریاقات گرم ہین لیکن کاٹنا سالامندر کا پس موجب درد سخت یا خدر اور سوزش اور قبض سخت اور رعشہ بزبان ہی اور اکثر اوقات بعض گوشت زبان کا سیاہ ہوکر گرجاتا ہی علاج اُسکا مانند اُس شخص کے ہی کہ جسنے ذراریح کھائی ہو اور ضماد کرنا بہ مطبوخ ضفادع ہی لیکن کاٹنا عظایہ کا پس قریب بہ سام ابرص ہی علامت اور علاج مین ایضاً کبک شگافتہ نہایت نافع ہی ایضاً تریاق رشیلا کا ساکن دردہی معتذر مخفی نرہے کہ مخلوق خدا کے غیر محصور ہین اور حکمانے بہت سے حیوانات ذکر کیے ہین جنکا نام ونشان ہمارے شہرون مین نہین پایا جاتا او بہت ایسے ہین کہ جنکو اُنھون نے ذکر نہین فرمایا اور معتبر علاج اُنکا تدبیر مشترک ہی یعنی پلانے تریاقات اور ضماد کرنے جواذب اور اندمال کرنے اُن ادویہ سے جو قروح خبیثہ کے لیئے ہین پس اس قاعدہ کو یاد رکھین اور ہمکو تکلیف تطویل بلاطائل کی نہ دیوین

مقالہ سولھوان تفرق اتصالات مین

کلام شکست ہونے استخوان مین

اور وہ دو فصلون مین ہی فصل پہلی فائدون کلیہ مین فائدہ ملتحم ہوجانا اسکا حقیقۃً بجز اطفال کے اور اُن لوگون کے جو قریب بمزاج اُنکے ہین نہین ہوتا لیکن سن دار آدمی پس حق سبحانہ تعالیٰ اُنمین ایک ایسا جسم غضروفی پیدا کرتا ہی جو اوپر اُس شکستگی کے لپٹ جاتا ہی اور نام اُسکا دشبند ہی اور وہ مانند ٹانکہ کے اوپر پیوند تانبہ کے ہی فائدہ شکستگی سے یا تو ہر دو طرف استخوان مین شیظایا یعنے پارہ پارہ ہوجانا واقع ہوتا ہی یا نہین پس پہلی قسم مین درست ہونا اُسکا مشکل ہوتا ہی کیونکہ اُسمین حاجت کشش سخت پڑتی ہی تاکہ وہ قطعات اپنے سوراخ مین آجاوین کیونکہ اگر اپنی جگہہ مین نہ آوین تو صورت عضو کی قبیح اور متقرح ہوجاتی ہی لیکن متجبر ہونا اُسکا آسان ہی کیونکہ تہدم اُسکا مانع انزلاق کے ہی اور دوسری قسم مین بٹھانا آسان ہی اور تجبر مشکل بوجہ منزلق ہوجانے اُسکے لیکن اگر ایسی پٹی باندھی جاوے جو اُسکو دبائے رکھے تو پھر متجبر ہوجاتی ہی فائدہ جو شکستگی کہ نزدیک مفاصل کے پڑتی ہی وہ ردی ہی کیونکہ حرکت اُسکی مشکل سے ہوتی ہی خصوص اُنگلیون اور شتالنگ مین اور ٹوٹنا ترقوہ کا یعنے حلقہ گردن کا اندر مین مشکل العلاج ہی اور کہا گیا ہی کہ ٹوٹنا مغز کا مہلک ہی اور شیخ نے اسپر اعتراض کیا ہی اور اگر اس سے ارادہ حرام مغز کا کیا جاوے تو درست ہی فائدہ علاج مجمل یہ ہی کہ نرمی سے عضو کو دبانا

کرکے ہاتھ سے برابر کرین اور اگر پہلے حمام مین جاوین اور روغن ملین تو درد کم ہوگا اور بعدہ پارچہاے مہین سے باندھکر
کپڑے کی گدیان رکھکے مضبوط بندش کرین اور زان پس فصد جانب صحیح سے لین اور اسہال فرماوین اور عادت تلئین کی
کرین اور بعد چند روز کے جبائر رکھین فائدہ خالی ہونا کوفتگی گوشت کا شکستگی مین کم ہی اور جب گوشت مین سخت کوفت
پہونچے تو عضو متعفن اور فاسد ہوجاتا ہی پس ضرور ہی کہ شرط اور نکالنا خون کا جلدی کرین فائدہ جلدی کرنا جبس کا ضرور ہی ورنہ
مشکل ہوگی اور جب باندھا جائے اور حرارت استخوان کی باقی رہے تو جلدی اچھا ہوجائیگا ورنہ دیر ہوگی پس ضرور ہی کہ اگر ضعیف نہو
تو حمام مین باندھین تاکہ منجمد تحلیل اور مزاج استخوان کا تعدیل حاصل کرے فائدہ واجب ہی کہ کشش مین افراط نکرین ورنہ محدث
درد سخت اور تشنج اور استرخا اور ورم اور تپ ہوگی اور علاوہ اسکے کشش کی افراط مین جبر بخوبی نہین ہوتا اور اسی طرح سخت
باندھنے مین کیونکہ افراط اسکی موجب تعفن ہی اور عضو کو بیکار کردیتی ہی اور تفریط کرنا شد مین باعث تاخیر جبر کا ہی اور جب
کچھ دن گذر جائین اور ورم سے امن ہوجائے تو قوت عضو کی زیادہ ہوتی ہی لیکن اگر دشبند حادث ہووے تو سست
ہوجاتا ہی اور اسی طرح مدت باندھنے مین افراط اور تفریط کا وہی حال ہی جو قوت شد مین مذکور ہی اور مدت اسکی تباغۂ ایک دن
عند البقراط اور تین روز عند الغیر ہی اور بعد ساتوین دن کے اُسمین زیادتی کیجائے یعنے چوتھے پانچوین روز باندھین اور
یہ بات اُسوقت ہی کہ جب ورم یا خارش یا سرخی نہو ورنہ کھولنا اُسکا ضرور ہی گوکہ بعد ساعت کے ہو فائدہ جب شظایا یعنی
پاریدگی ہاے استخوان درد وندین اور متفرح نہوجائین تو کچھ خطر نہین کیونکہ دشبند اُسکو جمع کردیتا ہی ضرور ہی کہ گوشت کو چیر کر اُسکو
نکالدین اور اگر چنداں ضرورت نہو تو اُسپر گدی رکھکر دباوین تاکہ کرچین اپنے سوراخ مین آجائین اور بعد ازان جس چیز کو کہ باہر
نکلی ہوئی ہی اور ایذا دیتی ہی اُسکو چھیلین یا آری مہین سے کاٹین فائدہ اگر خارش حادث ہووے تو پانی تازہ سے نخس سے
لذت حاصل ہووے فطول کرین لیکن زیادہ نکرین کیونکہ وہ مرضی ہی اور رباط کو روغنات رادعۂ ورم سے تر کرین اور بقراط نے
امر کیا ہی کہ خربق کو چوسین تاکہ مادہ بجانب داخل جذب ہوجائے لیکن جالینوس نے اسکو پسند نہین فرمایا اور کہا کہ غاریقون کا
استعمال کرین اور اگر ضرورت ہو تو وہ سکنجبین کہ جسمین قوت خربق کی ہو پیوین اور جالینوس نے گمان کیا ہی کہ خربق خصوص بزمانہ ہی
بقراط تھی اور شیخ نے اُس سے تعجب کیا ہی بسبب قلت فاصلہ کے اُسمین فائدہ رباط پارچہ لطیف مہین سے جسکا عرض لائق
بعضو ہووے بناوین پس ساعد کے لیے تین اُنگلی سے چار اُنگلی تک اور اسی پر قیاس فرماوین اور شروع باندھنے کا جگہ ٹوٹی
ہوئی کے اول سے کرین بعد ازان جانب اسفل کو باندھین تاکہ کچھ اُس سے شامل عضو تندرست کے ہوجائے کیونکہ اس سے
محکمی زیادہ ہوتی ہی لیکن افراط اُسمین نکرین کیونکہ مجاری غذا کے تنگ ہوجاتے مین اور رفادہ کو اوپر رباط کے لپیٹین تاکہ محکم
کرنے مین اعانت کرے اور سوراخون کا جبر کرے اور واجب ہی کہ ہر مرتبہ ایک ہی طریق پر باندھین ورنہ درد ہوگا اور جبر بذیر ہوگا
فائدہ جب خوف ورم کا ہووے اُسوقت واجب ہی کہ تنقیہ و تلطیف غذا کی کرین اور رباط کو پانی سرد اور سرکہ سے خصوص جسمین
آس اور جوز السرو جوش دیا گیا ہو یا بعرق گلاب اور روغن گل کے غوطہ دیوین اور اگر قرحہ نہو تو قیروطی جائز ہی اور ادویۂ محلل
ورم سے روغن بابونہ اور شراب قابض ہی فائدہ جبر کی لکڑی نرم ہو مثل عناب اور آس اور قثا اور دفلی اور انار کے اور
ہر چہار طرف سے اوپر رباط کے رکھین اور یہ عمل بعد پانچ روز اور زیادہ پانچ روز کے کرین اور جسقدر کہ عضو بڑا ہو پس تاخیر کرنا واسطے
ملا

جبر کے افضل ہی اور جلدی کرنا اسمین موجب ورم کا ہی اور اگر شکستگی فاحش ہو اور اربطہ کفایت نکرین تو اُسوقت جبر مین
جلدی کرنا ضرور ہی **فائدہ** جب شکستگی اور زخم دونون جمع ہووین تو علاج اُنکا یکجا کیا جائے کیونکہ چھوڑنا علاج شکستگی کا انجام
تک مانع برابری جبر کا ہی پس ضرور ہی کہ رباط کو اسطرح سے باندھین کہ منھ زخم کا کھلا رہے تاکہ اُس سے پیپ جاری رہے اور
اسپر ادویہ لگا کے زخم کو کسی لتہ سے چھپا رکھین کیونکہ کھلا رہنا اسکا موجب تعفن اور درد اور تپ ہی خصوص سردی مین اور اگر دوا اسکے
سخت باندھین تاکہ پیپ کو نچوڑ کر نکالے اور بقراط نے کہا ہی کہ شروع باندھنے کا زخم پے کرین جب تک کہ تازہ ہی اور اسپر اختتام
ربط کا کرین جسوقت کہ تنقیح ہو جائے اور جو ادویہ کہ ورم مین مذکور ہین رباط کو انمین غوطہ دیوین اور خبردار قیروطی سے دور رہین
کیونکہ وہ گندہ کرتی ہی **فائدہ** جب خون خالص مترشح ہووے تو وقت جبر کرنے کا آگیا ہی کیونکہ وہ خون غذائے مرسولہ
طبیعت کی جبر کے لیے ہی **فائدہ** زمانہ پیدا ہونے دشبند کا غالباً بعد دس روز کے بیس روز تک ہوا کرتا ہی پس اسوقت چست
باندھا جائے بلکہ ڈھیلا رکھین تاکہ مانع اُسکی پیدایش کا نہووے یا رابطہ کو مہین اور ضعیف کرین اور مرتعات خون کو چھوڑ دین اور
وہ مانند ہوائے گرم اور غضب اور جماع کے ہی اور ضماد بادویہ قابضہ مانند اہل و رجوز السرو اور زفت اور صمغ اور اقاقیا اور کرسنہ
اور گل ارمنی ماش عدس اقاقیا آس اور حنا اور قرظ کے فرماوین **ایضاً** جیسے قشور طلع یعنی بہار خرما کے ہین **ایضاً** ماش
مع زعفران اور مر اور شراب ریحانی ہی کیونکہ یہ سب مقوی دشبند اور جاذب غذا الجانب اُسکے ہین اور جب دشبند ضعیف اور
قریب مفصلون کے ہوتا ہی تو عضو سست ہوجاتا ہی اور علاج اُسکا قوابض مذکورہ سے مع شل دارچینی اور زعفران اور مر اور
آس کے ہی **فائدہ** جب بسبب قریب ہونے شکستگی سے مفصل سخت ہوجائے تو نطول باآب گرم اور ضماد بالعابات خصوص حلبہ
اور تخم کتان اور چربیات خاصتہً بط اور خنزیر اور دجاج اور اقسام مخ علی الخصوص گاؤ یکسالہ اور روغنات خاصتہً زیت اور سوسن اور
خرما اور دنب اور روغن کنجد اور موم اور بیخ خطمی اور اشق اور جاوشیر اور مقل در زوفائے تر اور میعہ اور رقہ کے کرین **ایضاً** جیسے
گل سرخ روغن تخم کتان روغن کنجد تخم حلبہ جوش دیا ہوا دودھ اور چربی بکری مین **ایضاً** مجربات تحفہ سے کسیر یعنی شکستگی کے لیے
کلس البیض ہی **ایضاً** خواص سے تعلیق کرنا مقناطیس کا ہی **فائدہ** ادویہ مشروبہ کسر کے لیے مومیائی اور قفر الیہود ہین اور
دونون بے شل ہین اور گل ارمنی اور گل مختوم اور راوند اور فوہ اور لک ہین اور وہ مٹی جو خطا سے قرص بنا کر اور بہا اُسکے صورت
شیر کی منقش کرکے لاتے ہین قائم مقام مومیائی کے ہی اور قریب ہی کہ کلام شیخ یہ مین ادویہ کافیہ مذکور ہونگی **فائدہ** اغذ
مجبور کی ابتدا مین لطیف کراوین مبادا کہ ورم ہوجائے اور وہ مانند چوجہ اور بیضۂ نیمبرشت ہین اور بعدہ اغذیہ غلیظہ لزجہ
پیدا کرنے والی خون ملصق کرنے والے کی مثل پاچہ اور کلہ اور ہریسہ اور شکم گاؤ کے اور نمک اور تیز چیزین اور ان اشیا
جو خون کو قلیل کرتی ہین مثل باقلا کے احتراز فرماوین اور جب خون بکثرت اور دشبند غلیظ زیادہ از احتیاج بالعکس ہو تو مانند
ماش اور برنج کے مناسب ہین اور اگر جراحت ہو تو تغلیظ کرنا بھی غیر جائز ہی **فائدہ** اگر جبر استخوان کا کج پر ہوجائے اور
اُسکو توڑنا اور برابر کرنا چاہین تو حیلہ اسمین یہ ہی کہ دشبند کو ادویہ مستعملہ صلابات سے نرم کرین جیسا ونبہ اور چمڑہ دنب کا
اور مخ اور صابون اور مغز پنبہ دانہ اور جو ادویہ کہ عنقریب صلابت مفصل کے لیے مذکور ہو چکی ہین اور نطول باآب گرم اور
آبزن بمراتب دن مین کرکے اُسکو منفک کرین **ایضاً** اگر اقسام خربزہ سے وہ جو قسم دراز و بے مزہ چھیپا اور رسیا کم ہوتی ہی

جب پختہ ہوجائے اور اُسکو خاکستر مین مشوی کرکے اُس عضو پر کہ جسکا منفک کرنا مطلوب ہی باندھین تو ہمیشہ ہوگا منسرحم کے دیار
مین اسکو کالنگ اور ملک بولتے ہین لیکن مخفی نہ رہے کہ جب دشبند قوی اور غلیظ ہو تو علیحدہ کرنا اُسکا خطرناک ہی کیونکہ مبادا
دوسری جگہہ ٹوٹ جائے اسیلیے اطبانے ذکر کیا ہی کہ اُس جگہہ سے گوشت کو دور کرکے دشبند کو چھیلین تاکہ وہ رقیق ہوکر مانع انفکاک
کا نہووے اور ہم خیال کرتے ہین کہ بدصورتی عضو کی اس تکلیف سے بہتر ہی اور جب استخوان پارہ پارہ شدہ کی درستی مین کجی
رہجائے تو اُسکا سیدھا اور درست کرنا بہت مشکل ہی کیونکہ دشبند اندرون استخوان ہوگا اور اُسکا انفکاک کسی طرح نہین ہوسکتا
فائدہ منجملہ اسباب دیر ہونے جبر کے ڈھیلا ہوجانا پٹی کا ہی اور حرکت کرنا قبل وقت کے اور قلت خون کی جیسا کہ صاحب نقاہت
مین ہوتا ہی اور غیر نضج ہونا اغذیہ کا یا مزاج گرم اور کثرت نطولوں کی پانی گرم کے ساتھ ہی فائدہ جو استخوان کہ دیر مین جبر کو قبول
کرتے ہین وہ یہ ہین استخوان ران اور ماتحت اُسکے اور بعدہ بازو اور بعد ازان ساعد خصوص زند اسفل اور زان بعد ترقوہ
اور تحقیق اطبانے بعض استخوان کی جبر کے لیے ایام کو مذکور کیا ہی پس بینی کے لیے دس روز اور استخوان پہلو کے لیے
بیس روز سے ساٹھ روز تک اور دوش کے لیے تیس روز سے چالیس روز تک اور ذراع کے لیے مانند دوش کے
اور بعضے پچاس دن تک کہتے ہین اور ران کے لیے پچاس روز سے چار مہینے تک ذکر فرمایا ہی اور یہ تعیین جوان مین ہی بشرطیکہ
کوئی مانع نہو اور انطاکی نے فرمایا ہی کہ عشرہ اس مدت سے لڑکون مین کم اور کہول مین پانچ پانچ دن اور مشائخ مین دس دس
دن زیادہ ہوتے ہین اور اُسنے بینی طفل کا ذکر نہین کیا پس یہ اعتراض نہوگا اسلیے کہ ممکن ہی جبر بینی کا ایک ساعت مین ہو فصل
دوسری شکستگی اعضا مین اور اکثر تدبیرات اُنکی مذکور ہوچکی ہین اور اب ہمکو چاہیے کہ اُنسے تدبیرات مخصوصہ کو ذکر کرین
پس منجملہ اُنکے ٹوٹ جانا قحف کا ہی اگر وہ شکستگی باطن تک نہ پہونچی ہو تو لازم ہی کہ اُسکو چھیلین تاکہ اثر اُسکا باقی نہ رہے
کیونکہ اگر اُسی طرح قحف رکھہ دیا جائیگا تو پیپ کے جمع ہونے کا خزانہ ہوگا اور اُس سے فساد استخوان کا لازم آئیگا بعدہ ذرور
دوبے زراسی کا کرین صفحۃ آ. دکندر ایرسا کرسنہ مر انزروت دم الاخوین سفیدی بیضہ کے ساتھ لگاکے بعدہ پارچہ تر کیا
ہوا شراب قابض سے رکھین اور اگر شکستگی باطن تک نفوذ کرجائے تو وہ خطرناک مودی بہ فالج اور تمدد اور رعشہ اور
زوال عقل اور غشی اور سدر اور سکتہ اور بطلان آواز اور تپ ہی اور جب حجاب دماغ تشادی ہوتا ہی تو یہ عوارض زیادہ تر سخت ہوتے
ہین اور خوف اکثر ہوتا ہی اور تدبیر اُسکی یہ ہی کہ گل چنبر بارد بالفعل اور بالقوہ سے حفاظت کرین کیونکہ اُسمین خطر عظیم ہی گو کہ ضعیف
یعنے موسم گرما ہو اور تکمید بروغن گل فرمادین اور اسکا خیال رکھین کہ پیپ بجانب فضا نہ پڑنے پاوے اور جلدی ملتحم نہونے
پاوے اور کبھی واسطے نکالنے پیپ کے احتیاج اُکھاڑنے استخوان کی پڑتی ہی اور دستور اُسکا یہ ہی کہ چمڑہ کو بمانند صلیب شق
کرکے اتارین اور بعد ازان استخوان کو منقاش سے بکمال نرمی کاٹین اور اُسپر تین دن پارچہ تر کیا ہوا شراب اور روغن گل سے
رکھکر بعدہ دواے راسی ذرور کرین اور جب استخوان منکسر ہوجائے اور چمڑا سالم رہے تو واجب ہی کہ اُسکو شق فرمادین اور کبھی
حجاب سیاہ ہوجاتا ہی پس اگر سیاہی ظاہر مین ہو تو کچھ خطر نہین اور شہد تین وزن روغن گل کے ساتھ اُس سیاہی کو زائل کردیتا
ہی اور اگر اُسکے تمام جوہر کو شامل ہوجائے تو دلیل فوت عزیزیہ کی اور موت مریض کی ہی اور کبھی حجاب اُس حد تک
متورم ہوجاتا ہی کہ اوپر طرف قحف کے ظاہر ہوتا ہی اور تمدد اور موت حادث ہوتی ہی اور سبب اُسکا یہ ہی کہ یا تو کوئی استخوان ابطہ

تاخس ہی یا سردی ہی یا کثرت طعام کی ہی علاج اسکا ازالہ سبب کا ہی اور فصد اور تقلیل طعام اور لگانا روغن گل کا اور نطول کرنا بجوشاندہ خطمی اور حلبہ اور تخم کتان اور بابونہ اور ضماد کرنا آرد جو اور چربی مرغی اور آب گرم اور روغن سے اور ملنا فقرون کا بروغنات اور ٹپکانا روغن بارد کا اُنکے کام مین اور آبزن نافع ہی اور منجملہ اُنکے ٹوٹ جانا انف یعنی ناک کا ہی جس سے کجی اور خشم حادث ہوتا ہی اور واجب ہی کتان تا حریر یعنی آبریشم کو بر مغ پر لپیٹ کر جلدی سے ایک فتیلہ سخت بنا دین اور ہر دو سوراخ بینی مین دیوین اور ہاتھ سے ناک کو برابر کرین اور ادویہ مجبرہ سے ضماد فرما وین لیکن اُسکو پٹی سے نہ باندھین اور اگر ورم ہو تو مرہم داخلیون بہت نفع دیتا ہی ایضاً سرکہ زیت آرد کندر سمیہ آمد اگر استخوان ہش ہو جائے یعنی تھوڑے سے ہاتھ لگانے سے مانند مصبر کے ٹوٹے تو تدبیر اُسکی یہ ہی کہ شق کر کے شظایا کو نکال کر بعدہ التحام فرما وین اور اگر غضروف ٹیڑھا ہو جاوے تو جس طرف سے کج ہی اُس طرف لازوق کو پارچہ پر لگا کے صمغ کے ساتھ لگا دین اور جب خشک ہو جاوے تو اُسکو علٰحدہ کر لین اور باندھنا اُسکا گردن کے ساتھ خوبتر ہی اور منجملہ اُنکے ٹوٹ جانا ترقوہ یعنی حلقہ گردن کا ہی اور وہ مشکل سے جبر ہوتا ہی پس اگر شکست اُسکی جانب خارج ہو تو ایک شخص بازو کو پکڑ کر بجانب خارج اور بالا کھینچے اور ایک شخص گردن اور منکب یعنی مونڈھا مقابل کو اور مریض ہاتھ سے اُس شکست کو برابر کرے اور اگر شکست بجانب داخل ہو تو مریض کو اوندھا لٹا کر استخوان کو دوش نیچے کی طرف دفع کرین تاکہ ترقوہ یعنی حلقہ گردن کا بلند ہو جائے اور بعد ازان ادویہ جبر کرنے والی ضماد کر کے چت سونا لازم فرما دین اور منجملہ اُنکے شکستہ ہونا سینہ کا ہی اور وہ شکست اکثر بجانب داخل ہوتی ہی اور محدث سعال خشک اور ضیق اور نفث الدم اور قصف حجاب کی اور تدبیر اُسکی جذب کرنا بمحاجم ہی اور منجملہ اُنکے شکست ہونا استخوان پہلو کا ہی اور غالباً بجانب داخل شکست ہوتی ہی اور محدث نفث الدم اور عوارض ذات الجنب کی ہوتی ہی تدبیر اُسکی یہ ہی کہ جذب بمحاجم اور دفع بہ کھلانے اشیائے نفاخ کے کرین اور اول بسبب جمع کرنے اُسکے مادہ کو اور دوم بسبب پیدا کرنے اُسکے ورم کو خطرناک ہی اور اگر شظیہ یعنی کوئی کرچ حجاب کی تخس کرنے یعنی چبھے تو اُسکو نکال لیوین اور منجملہ اُنکے ٹوٹ جانا فقرون کا ہی اور اُسکے ٹوٹنے کا کم اتفاق ہوتا ہی اور جب اُنمین سے حرام مغز نکل جاتا ہی تو اُسوقت ہلاک ہی اور علاج اُسکا بادویہ مسکنہ ورم گرم کے ہی اور قطن یعنی میانہ دوسرین اور عصعص یعنی استخوان نشست گاہ کے ٹوٹنے کے لیئے انگشت کو مقعد مین ڈالکر رد کرین اور منجملہ اُنکے ٹوٹنا عضد کا ہی تدبیر اُسکے باندھنے کی یہ ہی کہ پہلے بطور صعود اگرچہ دوش تک ہو اور بعدہ بنزول مرفق تک اور پھر بصعود باندھ کر جانب سینہ تکیہ کرا دین اور بعد ساتوین یا دسوین روز کے جبائر رکھین اور منجملہ اُنکے ٹوٹ جانا ساعد کا ہی کبھی دونون زند یا ایک اُنکا ٹوٹ جاتا ہی اور زند سفلی کا ٹوٹنا مشکل تر اور قبیح تر ہی اور شناخت اعتدال ربط یعنی باندھنے کی اور شدت اُسکے کی اور ضعف اُسکے کی بمعتدل ہونے ورم انگلیون کے اور کثرت ورم اور عدم ورم اُسکے کے ہو آکرتی ہی اور اسکا جبر بدیر ہوتا ہی اور کبھی بجلدی اٹھارہ روز مین جبر ہو جاتا ہی اور منجملہ اُنکے ٹوٹ جانا انگلیون کا ہی اور وہ قلیل ہی کیونکہ وہ قبل شکست ہونے کے اپنے مفصل سے نکل آتی ہین بہرکیف تدبیر اُسکی یہ ہی کہ انگلیون کو اوپر لوح سے رکھکر ایک شخص اُسکی انگلیون کو کھینچے اور مریض اُنکو اپنے ہاتھ سے برابر کرے اور منجملہ اُسکے ٹوٹ جانا ورک کا یعنے اوپر کی طرف ران کا ہی اور وہ محدث درد اور سُن ہونے ران اور پنڈلی کا اور لنگڑے ہونے کا ہی تدبیر اُسکی یہ ہی

کہ مریض پشت پر لیٹے اور دو شخص ہر دو ران اسکی کھینچین اور دو شخص ہر دو ورک کو دبا دین اور منجملہ انکے ٹوٹنا ران کا ہی اور
وہ منقلب بہ قدام اور خارج اور محدث لنگ کا ہی تدبیر اسکی یہ ہی کہ تمام ران کو دراز کرین اور مانند عضد کے باندھین اور زیادہ
اس سے جو قبض ہوتی ہی فراخ کرین اور اگر نسا یا عضلہ کے منقطع ہو جاوین تو پانون مسترخی ہو کر مریض لنگڑا ہو جاتا ہی
اور منجملہ انکے ٹوٹ جانا پنڈلی کا ہی اور تدبیر اسکی مانند عضد کے ہی اور منجملہ انکے ٹوٹ جانا پاشنہ کا ہی اور وہ عسر العلاج اور
موذی بہ تپ و اختلاط عقل اور رعشہ ہی اور بڑی تدبیر آرام دینا درد کا اشیاے باردہ سے اور بعدہ باندھنا ہی

کلام خلع اور وثی اور وہن مین

پس خلع نکلنا استخوان کا ہی بالکلیہ اپنے سوراخ مفصل سے اور وثی ٹیڑھا ہو جانا اسکا ہی اپنے مفصل سے بغیر اسکے کہ اچھی طرح
نکلے اور وہن کوفتہ ہونا اس چیز کا ہی جو محیط بہ مفصل ہی بغیر زائل ہونے اسکے اور بعض ابدان مین واقع ہونا خلع کا بسبب
ضعیف ہونے رباط کے یا کم عمیق ہونے سوراخ کے یا بہت ہونے ورم مفصل کے اور ممتلی ہو جانے اسکے رطوبت مزلقہ سے
جسکو حاجت داغ دینے کی ہوتی ہی بہت ہوتا ہی اور بعض مفاصل سے وہ ہین جو خلع انکا آسان ہی مانند زانو اور عضد کے مگر لاغر
آدمیون مین اور بعضے مفاصل مشکل سے خلع ہوتے ہین جیسے مرفق اور بعضے متوسط ہین سہولت اور دشواری مین جیسے ورک اور جلدی رد
ہونا انکا اپنے محل مین اور مشکل سے رد ہونا موجب آسانی اور دشواری خلع کے ہی اور بدترین خلع کا وہ ہی جسمین رباط قطع ہو جاوین پس
رجوع اسکا بجانب طبع اپنی کے نادر ہی اور وہ اکثر ورک مین اور بعدہ عضد مین اور بعد ران پس قدمین مین ہوتا ہی علامات انکی کج
ہونا اور غائر ہونا ایک طرف سے اور ظاہر ہونا دوسری طرف سے اور باطل ہونا حرکت کا یا مشکل سے ہونا حرکت کا بموجب خلع کے ہی
اور جب قیاس عضو صحیح کا علیل کے ساتھ کیا جاتا ہی تو حال ظاہر ہو جاتا ہی علاج کھینچین تاکہ اپنی جگہ کو رجوع کرے اور اگر امر مشکل
ہو جائے تو پہلے استعمال مرخیات کا از قسم نطول با آب و روغن ہر دو گرم اور ضمادات اور گرم کرنے جاے سکونت کے فرمادین اور بقراط نے
تاخیر اسکی تیسرے اور چوتھے دن تک احسن سمجھی ہی اور جمہور نے تعجیل فرمائی ہی تاکہ وہ جگہ سخت نہو جاوے اور پارچہ ہین سے جسکو
قیروطی اور شراب عفص سے تر کیا ہو باندھین اور اگر خلع مع ورم اور قرحہ مع درد سخت ہو تو کھینچنے کی تاخیر فرمادین خصوص عالی
رئیسہ مین تاکہ تشنج درد سے حادث نہو وے اور ازالہ ورم اور قرحہ کا کرین ورنہ تدبیر خلع کی پہلے فرمادین اور اگر علاج دونون
کا ممکن ہووے تو ایکساتھ ہی اقرب کرین بہتر ہی اور حکایت کی گئی ہی کہ ایک شخص کا سر ترقوہ کا سر دوش سے منخلع مع جرح اور سر عضد کا
بھی ظاہر ہوا تھا پس علاج رد کرنے استخوان اور گوشت جمڑہ کا اسپر کیا گیا اور باندھا بھی گیا تو استخوان فاسد ہو گئے تھے
اور واجب یہ تھا کہ اسکو قطع کرے یا داغ بر روغن دیا جاتا فصل ذکر کرنے تدبیرات خاصہ مین پس منجملہ انکے منخلع ہونا فک کا ہی اور
وہ بہت اوقات تثاؤب یعنی جماہی مین ایک طرف یا ہر دو طرف سے واقع ہوتا ہی اور منھ کھلا رہجاتا ہی علاج اسکا جلدی سے کرین
ورنہ محدث ورم اور صلابت و صداع اور تپ اور قی اور اسہال ہر دو صفرادی کا ہی اور اکثر اوقات دسوین دن مین قتل کرتا ہی اور تدبیر
اسکی یہ ہی کہ جبر کرنیوالا پیچھے سے زنخدان کو نیچے اور اوپر کو جذب کرے یا زنخدان کو اسکے سر کے ساتھ پارچہ سے باندھین اور ایک
لکڑی یا انگلی دیکر اٹھاوین تاکہ رباط بتدریج تنگ ہو جاوین اور فک اپنی حالت پر رجوع کرے اور علامت اسکی منطبق ہو جانا دانتون کا ہی اور
بعدہ قیروطی روغن گل سے لگاوین اور منجملہ انکے نکلنا مونڈھے کا ہی اور انخلاع اسکا صرف بجانب وحشی اور انسی ہوا کرتا ہی

نہ دوسری طرف کو اور خلع اور رد اسکا آسان ہی کیونکہ سوراخ اسکا غیر عمیق اور رابطہ اسکے بجز فرہجان کے سست ہین اور کبھی انخلاع اسکا عند الولادت واقع ہو جاتا ہی اور اسکے غفلت کرنے سے ہاتھ لاغر اور صغیر ہو جاتے ہین اور علامت اسکی متخفض ہونا سر کا ہی اور منو بیسے بر آمدگی بغل مین اور بمشکل سے اُٹھانا ہاتھ کا بجانب کان اور ملصق ہونا ہاتھ کا پہلو سے ہی اور تدبیر اسکی یہ ہی کہ پشت پر لٹا دین اور پاؤن بغل مین داخل کرکے ہاتھ کو مائل بانسی کرکے اسکی طرف کھینچین اور یہ طریق تمامی طریقون سے آسان ہی یا اپنے دوش کو نیچے بغل مریض کے داخل کرکے اسکو اُٹھاوین اور اسکے ہاتھ کو نیچے کیطرف کھینچین یا سیڑھی کے ایک ڈنڈے کو اسکی بغل مین داخل کرکے اسکے ہاتھ کھینچین پس جب بلند ہو دے تو عضد کو بجانب پہلو اور ساعد کو بجانب گردن باندھین اور منجملہ اُنکے منخلع ہونا مرفق کا ہی اور وہ بمشکل سے اپنے محل کو رد ہوتی ہی اور بدتر اُس سے وہ ہی جو نیچے کیجانب مین ہو اور وہ اکثر ہی علاج اسکا مبادرت فرماوین کیونکہ ورم گرم اسمین جلد لاحق ہوتا ہی اور مابین ہر دو کتف کے دباوین اور کپڑے سے باندھین جیسا کہ زنخدان مین مذکور ہی اور منجملہ اُنکے منخلع ہونا رسغ یعنے کلائی کا ہی اور وہ جلدی سے رد ہوتی ہی لیکن وہ متورم ہو جاتی ہی اور نتو اسکا مانع التیام ہوتا ہی پس چاہیے کہ ایک شخص قدم اسکا بجانب پشت اور جبر کرنے والا اُسکے کف کو انگلی طرف کھینچے اور ایک ایک انگلی کا کھینچنا ابہام سے شروع کرے اور منجملہ اُنکے نکلنا انگلیون کا ہی اور خلع اور رد انکا آسان ہی لیکن سیدھے طور نہ کھینچین بلکہ مٹھی باندھکر کھینچین اور منجملہ اُنکے منخلع ہونا فقرون کا ہی اور وہ بسبب نکلنے حرام مغرف بخصوص گردن مین مہلک اور مودی بحبس نفس اور بول و براز ہی اور منخلع ہونا اُسکا یا تو قدام مین ہی پس اسمین امید نجات کی کم ہی یا پیچھے کو ہی تدبیر اسکی یہ ہی کہ مریض کو شکم پر لٹائین اور فقرون کو برابر فرماوین اور منجملہ اُنکے منخلع ہونا عصعص یعنے استخوان مقعد کا ہی اور یہ مانع درازی پانون کا ہی پس انگلی کو مقعد مین ڈالکر برابر کرین اور تقلیل طعام اور دوام تلیین فرماوین اور منجملہ اُنکے منخلع ہونا ورک کا ہی اور وہ مانع فراخی پانون کا ہی اور کبھی اطفال مین بسبب بے تدبیری دائی کے عند الولادت واقع ہوکر موجب لاغری پانون کا ہوتا ہی پس اگر خلع اُسکا بجانب داخل ہو تو دراز رہتا ہی اور رابیہ منتفخ اور بھرنا پانون کا بجانب اربیہ کے متعذر ہوتا ہی اور اگر بجانب خارج ہو تو پانون کوتاہ اور رابیہ متقعر اور وہ چیز کہ مقابل اُسکے ہی باہر نکل آتی ہی اور زانو بجانب داخل متقعر ہو جاتا ہی اور اگر بجانب قدام ہو تو پانون دراز اور فراخ کرنا پنڈلی کا ممکن اور قبض اُسکا بسبب درد کے مشکل ہوتا ہی اور بسا اوقات بول بند جاتا ہی اور اگر جانب خلف ہو تو پانون کوتاہ اور قبض و بسط دونون ناممکن ہوتے ہین علاج جبر کرنے والے کو چاہیے کہ پانون اپنا بن ران مین دیوے اور دوسرا شخص مریض کے پانون کو دراز کرے اور تیسرا شخص زور کے ساتھ اُس چیز کو جو نکلی ہوئی ہی دبا دے تا کہ اپنے سوراخ مین آ جائے

کلام جراحات مین

کہا گیا ہی کہ پہلے چین لوگون نے تہذیب علم جراحت کی حاصل کی وہ اہل ہند مین اور بعض کہتے ہین کہ بقراط کے شاگردون نے اسکی بنا ڈالی اور ہم اسکو فصول مین ملخص کرتے ہین فصل پہلی واضح ہو کہ جراحت دل کی فوراً اور دماغ کی غالباً مہلک ہی اور اختلاط عقل لازم اسکی ہی اور جراحت جگر کی مہلک ہی اور واقع ہونا جراحت کا عروق بزرگ مین پر خطر اور دوسری آنت مین مرجو بصحت اور گردہ اور مثانہ مین مانند دماغ کے اور انثیین بے اختیار نکلنا بول کا لازم ہی اور امعا بھی اسی طرح ہین

اور انمین خروج براز کا بلا اختیار ضرور ہے اور سخت خوفناک جرح رگ صائم کا ہی کیونکہ یہ محل انصباب صفرا ہی اور جرم اسکا رقیق ہے اور
جراحت معدہ کی خوفناک اور شناخت اسکی بخروج طعام اور تہوع اور فواق اور دونون غالباً تمامی جراحات باطنہ مین علامت
ہلاک مین اور جراحت پہونچنے والی سینہ مین ردی ہے اور علامت اسکی نکلنا ہوا کا اس سے ہے اور اسی طرح حال جراحت حجاب
کا ہے اور ضیق النفس لازم اسکے ہے اور مجروح ہونا عصب کا اور اطراف عضلہ کا سخت موذی اور خطرناک مودی بہ اختلاط عقل اور
تشنج اور تغیر رنگ اور سقوط قوت ہے اور مجروح ہونا عین الرکبہ کا نجات کم دینے والا ہے اور جراحت شریان کی قاتل بہ نزف ہے
بجز اسکے کہ شریان صغیر مین ہوا اور اطبا نے متفق ہوکر کہا ہے کہ جب تفرق اتصال کا گوشت مین واقع ہوتا ہے تو وہ التحام پذیر ہے اور
استخوان کا تفرق التحام نہین پاتا بلکہ اسپر شینلد لپٹ جاتا ہے مگر استخوان اطفال کے ملتحم ہو جاتے ہین اور ملتحم ہونے تفرق اتصال عروق اور عصاب مین
انکو خلاف ہے بعضے کہتے ہین کہ ملتحم ہوتا ہے اور بعضے فرماتے ہین کہ حافظا انکی اس چیز سے جو انکو لاحق ہوئی ہے ایک چیز مانند شینلد کے
ہو جاتی ہے اور بعضے اطبا نے تخصیص اسکی بغیر شریان کی ہے اور جالینوس نے اس بات کو رد کیا ہے **فصل دوسری** معلوم ہو کہ جراحت
چار قسم ہے **پہلی قسم** بسیط صغیر ہے یعنے بلا درد یا بلا ورم یا بلا نزف یا بغیر کانٹا یا استخوان وغیرہ گڑ جانے کے اور وہ یہ ہے کہ لب ورم اسکا
باندھنے سے مل جائے پس ضرور ہے کہ اسکو ہر چیز غریب مانند بال اور ریائی اور روغن اور غبار سے پاک کرکے بعدہ بغیر مہلت
کے باندھین تاکہ اپنے تازہ خون سے پیوند ہو جائے اور طریق اسکا یہ ہے کہ دو رفادہ یعنی پٹی مثلث جنکے ہر دو ضلع دراز ہووین لیکر ہر دو طرف
جراحت پر رکھ کے باہستگی باندھین لیکن ضعیف باندھنا اسمین موجب عدم جمع اور سخت باندھنا باعث ورم ہوتا ہے پس اسقدر زور
کے ساتھ باندھین کہ مانع سیلان مادہ کا نہووے گو کہ اسپر دو روز گذر جائین اور زخم خشک ہو جائے تو ضرور ہے کہ اسکو چھیلین تاکہ
خون نکلے اور بعدہ باندھین **دوسری قسم** بسیط ہے کہ باندھنے سے بسبب بزرگی کے یا واقع ہونے اسکے عرض مین آپس مین لبہائے
جراحت نہین ملتے پس واجب ہے کہ بعد پاک کرنے اسکے اشیائے مذکورہ سے یا چھیلنے کے اگر خشک ہوگیا ہو اسطرح سیوین کہ
ایک شخص اپنے ہاتھ سے چمڑہ کو اسطرح پکڑے کہ جگہ سینے کی خالی رہے اور ٹانکے دیکر باندھ دیوین **تیسری قسم** بسیط غائر ہے یا ایسا
کہ اس سے گوشت جاتا رہا ہے پس نیچے سے باندھین اور اسمین ادویہ پیدا کرنے والی گوشت کی ذرور کرین اور اوپر پٹی باندھین
چوتھی قسم مرکب مع درد یا مع ورم یا مع نزف یعنی جریان خون ہے یا اسمین کوئی کانٹا یا استخوان یا آہن وغیرہ گڑ گیا ہے پس واجب ہے کہ
ازالہ اسکا کرکے بعدہ التحام فرماوین اور ان سب اقسام مین واجب ہے کہ صندل خشک کو اوپر رفادون اور حوالی جرح کے چھڑکین
تاکہ ردع اور تخفیف کرے اور بعد زمانہ ابتدا کے گل انار اور عفص اور رامک اور سندروس سے تقویت دیوین پس اگر مواد کثیر
ہو تو خشک فرور کرین ورنہ بالعکس استعمال کرین **فصل تیسری** ذکر تدبیرات کلیہ جرح اور قروح مین پہلی تدبیر انمین سے منع کرنا
ورم کا اور زائل کرنا اسکا اور بعدہ التحام کرنا جرح کا ہے مع تنقیہ پس فصد بجانب مخالف اور اسہال خلط غالب کا اور ضماد رادع
اور محللات کا کرین **ایضاً** مجربات دہلوی سے یہ مرہم ہے صفتہ آرد گندم زردی بیضہ روغن گل اور اگر روغن گل نہو تو روغن زرد
ہو اخل کرین کیونکہ یہ مرہم صاف کنندہ جراحت اور دافع ورم ہے اور تحفہ مین ہے کہ دو ہفتہ کرنے کے لیے اور تنقیہ کے لیے مجرب ہے
دوسری تدبیر انمین سے دفع کرنا درد کا ہے پس جید سے انار شیرین مطبوخ شراب شیرین مین ہے اور کبھی ضماد بافیون اور بنج
کیا جاتا ہے **ایضاً** منذکورہ نقشبندی یہ ہے کہ لہسن جوش دیا ہوا اور کوٹا ہوا آرام دینے والا درد کے ہے **ایضاً** قند سیاہ ہے اور ظاہر یہ ہے

نفع ان دونون کا اُس درد مین ثابت ہی جو بند ہونے پیپ اور صدید سے ہو تیسری تدبیر انمین سے خشک کرنا رطوبات
اور چرک کا ہی جب کثیر ہو وین اور وہ بتنقیہ وذرور ادویہ مجففہ اور جالیہ وقابضہ سے ہی اور واجب حفظیہ بات ہی کہ تمامی ابدان
اور جملہ قروح تحمل ادویہ جالیہ مین برابر نہین ہین پس خبردار اس امر سے کہ ادویہ جالیہ زیادہ از احتیاج نہ لگاوین کیونکہ وہ خورندہ گوشت
اور گوشت کی اجابہ کرنے والی بجانب صدید کے ہین اور علامت اسکی یہ ہی کہ قرحہ غایر اور بشکل مرم شدہ اور لبائے اسکے منحرف
اور لذع شدید ہوتا ہی اور ابتدا مین جلا کرنا قرحہ کا ادویہ قویہ کے ساتھ کرین کیونکہ لذع اُسوقت معلوم نہین ہوتا اور بعد اسکے درجہ بدرجہ
اُن ادویہ کیطرف جنمین لذع قلیل ہی میل فرما دین اور کبھی احتیاج اسہال کی بجوشاندہ ہلیلہ یا قرص بنفشہ کے پڑتی ہی اور عنّابیہ
کباب اور احتراز فواکہ اور مرطبات سے کرین ایضاً جید سے صدید کے لیے یہ ہی کہ مردار سنگ کو سرکہ کے ساتھ ایک مرتبہ اور
زیت کے ساتھ دوسری مرتبہ سحق کرین تاکہ سفید ہو جاوے اور سرمہ اور روسختج اور عروق اور عفص اور گل انار اور دم الاخوین
اور شب اور اقلیمیائے نقرہ ہر ایک چھٹا حصہ مردار سنگ کا مخلوط کر کے استعمال کرین ایضاً کندر اور حنا اور صبر اور زراوند اور
شب اور عفص اور پوست انار اور قشار کندر اور مردار سنگ اور ایرسا اور اقلیمیا اور توتیا ہین ایضاً شکر اور زنگار اُس سے
تو تیز ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ بارود[له] امین مجرب حسن التاثیر سریع النجاح ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ بال خنزیر کے سوختہ کیے
ہوے مع زفت حل کیے ہوے روغن گل کے مجفف اس زخم کا ہی جس سے طبیب عاجز ہوے ہون ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ زجاج سوختہ
تجفیف اور اندمال کے لیے عجیب ہی ایضاً نبیہ کہنہ منقی اور مدمل اور پیدا کرنے والی گوشت کی ہی اور جب اسکو بعد دھونے قرحہ کے
سرکہ اور شراب اور ماء العسل سے روغن گل کے ساتھ لگا دین تو دوسری دوا کی احتیاج نہین پڑتی ایضاً نقشبندی نے کہا ہی کہ
دوا ے عجیب تجفیف اور آرام دینے درد کے لیے یہ ہی اسرنج یعنے گھونگرو تنکار بریان ہر ایک جزو الایچی کلان دو جزو لیکر ذرور کرین
ایضاً ذرور مجرب مجفف اور گوشت اور بجلدی مجربہ دہلوی خصوص زخم ختنہ مین صفتہ کات مردار سنگ ہلیلہ بلیلہ مر صبر آس
برابر اور اکثر اوقات احتیاج مانع کی پڑتی ہی بشکل جوشاندہ ہلیلہ سعد آملہ مرگ کنار برگ آزاد درخت پوست نیب پوست کیکر بیخ خبازی
یا بمانند آب تر بھلہ اور شراب اور ماء العسل چوتھی تدبیر انمین سے گلانا گوشت زیادہ کا ہی اور وہ بادویہ سخت جلا کرنے والی مجففات
قویہ کے ہوتا ہی اور جسقدر کہ دوا مین لذع کم ہو پس وہ افضل ہی اور کہنہ انمین سے ضعیف الفعل ہی اور وہ مانند شکر تری اور زنگار
بالخاصیۃ اور کف دریا اور شق اور برادہ مس اور مہر دو قسم زرنیخ اور صدف سوختہ اور خاکستر قنفذ کے ہی مگر اسمین قبض زیادہ از احتیاج ہی
اور اقسام زاک اور لزاق الذہب اور سوختہ الکالطیف اور کم لذع ہی اور قلی اور بارود ہی ایضاً مجربات تحفہ سے یہ ہی شادیج گوشت
زاید کو کھا جاتا ہی اور گوشت صحیح پیدا کرتا ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ یہ ذرور کھانے والا اور خشک کرنے والا ہی صفتہ پوست انار
عفص شب زاج بالاسا کفہ سعد قرطاس سوختہ ہر ایک دس جزو نحاس سوختہ پانچ مردم الاخوین ہر ایک دو اور کبھی زاج کو ترک کرے یا مع زاک
انزروت اور قشر کندر ہر ایک دو جزو زیادہ کیے جاتے ہین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ مرہم سبز بہت عجیب ہی اور اسکو مرہم زنگار کہتے ہین اور
اسکا نسخہ یہ ہی صفتہ انزروت اشق ہر ایک جزو زنگار دو جزو سرکہ کے ساتھ سحق کرکے شہد کے ساتھ مرہم بناوین اور کبھی زنجار اور
اشق مسحوقہ بسرکہ سے یہ مرہم بنایا جاتا ہی ایضاً ذرور تذکرہ اور شفا سے مغنی از آہن وملحم قروح عاصیہ اور صاحب بقائی نے کہا ہی کہ وہ
مجرب قدما ہی صفتہ زرنیخ سرخ ذرد ہر ایک جزو زاک چونہ آب نا رسیدہ ہر ایک آدھا جزو شب نوشادر ہر ایک ربع جزو قلقند

[له] بارود لفظ سریانی بمعنی حجر صینی ۱۲ الفاظ الادویہ

آٹھوان حصہ جز د کا سرکہ کے ساتھ ملا کے جو مین رکھین اور بعضے کہتے ہین کہ آفتاب مین چوبیس دن رکھین اور
بعد ازان کوٹ کر دو شیشہ مین ڈال کے فجر سے رات تک آگ نرم دیوین پس مصعد اُسکا زرد رنگ مل ادرمحم اور قاطع ایک دم
مین اور زائل فع زخمہاے کہنہ و تازہ اور نواسیر اور بہ مبتل ہی اور زعیر مصعد اُسکا برنگ عنبر جو نیچے رہجاتا ہی ساقط کرنے والا گوشت
زیادہ اور بواسیر کا بہتر ہی **ایضاً** پوست خشخاس اور چھلیلن تانبے کی اور دقاق کندر مجتمعہ گھانیوالا اُس گوشت زیادہ کا ہی جو مانند پپ
کے بڑھتا ہی اور بعد اسکے اگر خشکریشہ خود بخود نہ قلع ہوے تو لازم ہی کہ قلع اُسکا بروغنات گرم کرین **ایضاً** مجربات تحفہ سے جراحت عمیقہ
کے لیے زراوند طویل اور کرسنہ تشبیہ ہی **پانچوین تدبیر** اُن سے پیدا کرنا گوشت کا بعد پاک کرنے چرک اور گوشت فاسد کے اور دوا
ایسی دوا ہوا کرتی ہی جو خون جید المقدار کو منعقد کرتی ہی کیونکہ اسمین تھوڑی سے تجفیف و تغلیظ قوام اور قدرے قبض حافظ المنعقدات اور قدرے
جلا دافع پلیدگی مطلوب ہی پس اگر تجفیف و قبض مفرط ہو تو مانع انجذاب خون ہوگا اور اگر جلا زیادہ ہو تو محلل بلکہ آکل اُسکی ہوگی اور ادویہ
ادویہ مانند ایرسا اور صبر اور کندر اور انزروت اور مردارسنج اور زرفت اور قلیمیاے نقرہ اور سفیدہ قلعی مین اور شیخ نے کہا ہی کہ
پیدا کرنا گوشت کا مرہم سے موافق زیادہ تر ہی الا بدیر ہوتا ہی اور ذرور کے ساتھ جلدی پیدا ہوتا ہی مگر کبھی گوشت سخت ہو جاتا
ہی پس صواب یہ ہی کہ ذرور کر کے اوپر اُسکے مرہم یا شراب لگا دین لیکن مخفی نہ رہے کہ تاثیر ادویہ پیدا کرنیوالی گوشت کی ابدان
مین بحسب امزجہ کے مختلف ہی پس کبھی ایک دوا ایک بدن مین گوشت پیدا کرتی ہی اور دوسرے بدن مین نہین کرتی پس
محققین اطبا نے شرط کی ہی کہ دوا ایسی چاہیے جو بہ نسبت بدن کے خشک زیادہ ہو اور اسی وجہ سے نہایت خشک مزاج مین کندر
عمل نہین کرتا اور کہا گیا ہی کہ اگر بدن رطب اور قرحہ خشک ہو تو دواے ضعیف الیبوست کام مین لاوین جیسا کندر اور
جو اور باقلا ہی اور اگر بالعکس ہو تو شدید الیبوست استعمال کرین جیسا زراوند اور زنگار ہی اور مشائخ مین حاجت اُس دوا کی پڑتی
ہی جسکے لیے حرارت اور جذب ہو جیسا زرفت اور کندر اور ایرسا اور زراوند اور قلیمیا ہی **ایضاً** عجب پیدا کرنے گوشت کے لیے
اور وصل کرنے جراحت تازہ کے لیے بقائی سے یہ ذرور ہی صفت کندر صبر انزروت دم الاخوین برابر **ایضاً** عجیب بقائی سے
مرہم مردارسنگ ہی صفت ایک اوقیہ مردارسنگ کو تین اوقیہ روغن زیت مین جوش دے کر اسمین کندر اور انزروت اور دم الاخوین
اور زرفت خشک بقدر دو درم ملا دین **ایضاً** مرہم پیدا کرنے والا گوشت کا اُس سے صفت کندر اور انزروت ایرسا ہر ایک
دو درم مردارسنگ تین درم موم اور روغن زیت کے ساتھ تیار کرین **چھٹی تدبیر** اُن سے ملتحم کرنا ہی اور وہ یہ ہی کہ مابین
ہر دو طرف جراحت کے خون کو بستہ کر کے گوشت بنا دین اور وہ اُن ادویہ سے ہوتا ہی کہ جنمین تجفیف قوی اور قبض قلیل بغیر جلا کے
ہو جیسا دم الاخوین اور رقنہ اور فل اور مصطگی اور اشق اور صبر اور کندر اور مر ہی **ایضاً** کندر شیخ سفیدہ بروغن آس و موم
ایضاً عدس سوختہ یا غبار آسیا **ایضاً** موے سوختہ اور موم اور روغن گل خصوص مشائخ کے لیے **ایضاً** دود ترش **ایضاً** مجرب ہے
التحام کے لیے مذکورہ بقائی گل انار کندر مر سال اور رد **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ اثمد مع جیمی لبان سے جرح کے سینے کی حاجت
نہین پڑتی اور مجرب ہی **ساتوین تدبیر** اُن سے مندمل کرنا زخم ہی اور وہ ادویہ سخت خشک سے ہوا کرتا ہی مگر اول مین استعمال
اُن ادویہ کا رطب کر کے ہوا کرتا ہی اور بعد ازان استعمال اُنکا خشک بطور ذرور کیا جاتا ہی اور وہ مانند تانبہ سوختہ شستہ اور زراوند سوختہ
اور عروق کے ہلیلہ و ترنبون جیسے عدس بریان اور زفت اور کندر اور مردارسنگ اور تخم خوبانی سوختہ اور سرگین بھگ تنخواہ خورد ہی **ایضاً** اسرار بیت نما

نافع مندمل کرنے کے لیے بقائی سے گل انار صبر قشار کندر اور تحفہ مین ہی کہ وہ سریع الاثر اور نہایت موثر ہی ایضاً ادویہ هندیہ سے اصل السوس دارہلد شب بریان پودینہ ہر ایک جزو سم اسپ سوختہ دو جزو ایضاً ہلیلہ سیاہ غبت آملہ تنکار تمامی یہ سب جلے ہوے ایضاً کتھ فوفل کمیلہ ہر ایک آڈھائی جزو مردار سنگ آدھا جزو ایضاً بعضے کہتے ہین کہ نشاالنگ خنزیر کا جلا ہوا مندمل کرنے والا جروح کا تجربہ ہی ایضاً روغن دیودار گیلانی شارح قانون سے خوارق عادات سے جراحات کے لیے خصوص واسطے تازہ کے اور جب یہ روغن جرح مین ڈالا جائے پہلے اُس جرح کے سرد ہونے سے تو اُسکو درد اور ورم اور پیپ سے محفوظ رکھتا ہی اور بہ سرعت مندمل کردیتا ہی اور ضربہ کے لیے اسمین اثر عجیب ہی صفت زردچوب دیودار عرق السوس دارہلد دو دسقف طباخان ہر ایک اوقیہ پانی کے ساتھ سحق کرکے تین رطل پانی مین جوش دین تاکہ ایک ثلث باقی رہے پس ثفل اُسکا کفچہ آہن سے اُٹھاکر خوب نچوڑین اور صاف کو جوش دے کر بیس اوقیہ روغن کنجد کے ساتھ حسب دستور تیار فرماوین اور قوت اُسکی ایک برس تک ہی

کلام جریان خون مین

اور وہ جلدی سے مہلک ہی کیونکہ اس سے عمدہ اخلاط اور روح استفراغ ہو جاتے ہین اور جب محدث تشنج یا ہذیان یا فواق یا غشی ہو تو خطر سخت ہی اور بڑی رگون کا خون حبس کرنا مشکل ہی اور شریان کا خون سخت خطرناک ہی اور ایک قوم نے گمان کیا ہی کہ شریان کبھی ملتحم نہین ہوتی اور موت یا ابورسما سے ایک کا ہونا ضرور ہی اور حق یہ ہی کہ شریان صغیر ملتحم ہو جاتی ہی جیسا کہ قحف مین اور کبھی خون اُسکا بلاعلاج یا صرف باندھنے سے بند ہو جاتا اور بڑی شریان بہنایت مشکل سے ملتحم ہوتی ہی اور خون شریانی سُرخ اشقر اور بہ دفق نیفنے مثل دھار کے خارج ہوتا ہی اور تحلیل قوت اور غشی کا لحوق جلد ہوتا ہی بخلاف وریدی کے کہ اس طرح نہین ہوتی علاج اسکا بہ تدابیر چند ہی پہلے پینا اُن قوابض کا ہی جو نفث الدم اور قی الدم اور نزف البواسیر اور فوہات البواسیر مین مذکور ہین دوسری امالہ کرنا بجانب عضو بعید اُسکے ضد سے بمراتب شگاف مہین سے اور باندھنا اُسکا اور ملنا اُسکا اور لگانا سینگی سخت کا اسپر ہی تیسری غلیظ کرنا خون کا بہ عناب اور عدس اور پارچہ اور آب سرد اور افیون اور جملہ مخدرات سے ہی اور پرہیز کرنا تیز اور شور اور صرف ترش اور حار سے چوتھی سو رہنا دیر تک اور حاصل کرنا غشی کا ہی کیونکہ اُسنے خون بہ داخل رجوع کرتا ہی مگر غشی مین خطر ہی پانچوین منجمد کرنا خون کا رگ کے مُنھ مین ہی اور طریق اُسکا یہ ہی کہ عرصۂ دراز تک بند رکھین یا اُس مین ادویہ مجبن ڈالین یا خون کو آگ پر جوش دے کر اُسپر رکھین چھٹی لگانا قوابض مغریہ کا ہی مثل نشاستہ اور صمغ اور کندر اور غبار آسیا اور سرگین خر اور بیضہ مغسول کے ساتوین ادویہ قابضۂ مجففہ ہین مثل صبر اور اثمد اور عفص سوختہ پانی مین سرد کیا ہوا اور کشنیز بوداده اور پنجال کبوتر سوختہ اور دانہاے کشمش اور سرگین اسپ و خر ہر دو سوختہ اور عروق زرد اور دم الاخوین اور خاکستر ہاے استخوان اور صدف اور مو اور ریشم کے ایضاً مجرب سے انزروت مع اثمد یا مع کندر ہی ایضاً جرادہ بلغار خصوص سوختہ ہی ایضاً ادویہ قویہ سے بھیبھڑا خشک شدہ سوختہ ہی ایضاً لیف خرما سوختہ ایضاً کلس البیض ایضاً قصب الرمح سوختہ آٹھوین قوابض مبردہ ہین مثل افیون اور بنگ اور

سماق اور کافور کے اور وہ مجرب ہی اور واسطے بعض اطبا کے یہ شعر ہی ؎ فکرت لیلۃ وصلہا فی صدہا + فجرت
بقایا ادمعی کالعندم + فطفقت امسح مقلتی فی نحرہا + اذ عادۃ الکافور امساک الدم + نوین قوابض بالخاصیت ہین جیسا
پشم خرگوش اور تنیدۂ عنکبوت ایضاً مجرب سحیقہ خراطین خشک ہی دسوین داغ دینا ہی یا دوا کے ساتھ
مانند زاج وشورہ وزرنیخ وکمون ونیلہ توتیا کے یا آہن کے ساتھ اور وہ دوا سے افضل ہی کیونکہ ضعیف خشک ریشہ کا
خوف سقوط ہی اور بعد اسکے جراحت فاحش اور بلیہ عظیم پیدا ہوتی ہین گیارھوین التقام ہی اور وہ یہہ ہو کہ اُسکے مُنہ مین
پشم خرگوش یا تنیدۂ عنکبوت داخل کر کے اُسپر ذرور یہ قوابض کرین اور باندھین اور یہ التقام بجز بڑی رگ کے ممکن نہین
ہوتا بارھوین باندھنا رگ کا یہ کتان یا ابریشم کے ہی بعد اسکے کہ اُسکو زنبور کے ساتھ نکالا جاے اور اکثر اوقات دور
کرنے گوشت کی اوپر سے احتیاج پڑتی ہی اور بعدہ اُسپر قوابض ذرور کر کے تین دن یا چار دن کھولا نہین جاتا تیرھوین
خواص ہین پس منجملہ مجرب کے تعلیق کرنا ایسے عقیق کا ہی جس کا رنگ مشابہ آب گوشت سے ہو ایضاً پلانا غسالہ ذکر
آدمی کا ہی اور رچھ کنا اُسکا پس دُوہ مین ہی کہ وہ ہر خون کے لیے مجرب ہی اور کبھی ادویہ مذکورہ سے نسخہ مرکب
بنایا جاتا ہی اور نفع اُسکا بڑا ہوتا ہی ایضاً جید مجرب عجیب کثیر النفع سے وہ مرکب ہی جسکو شیخ نے جالینوس سے
ذکر کیا ہی اور وہ یہ ہی صفتہ زرنیخ چار جزو صبر فلفل علک خشک ہر ایک آٹھ دناق کندر سولہ[12] قلقطار جبن ہر ایک
بیش ایضاً نافع انزروت صبر دم الاخوین کبریت

کلام ناشب مین اور وہ عبارت ہی خار یا اسلحہ یا پیکان یا ریزۂ استخوان وغیرہ سے جو بدن مین گڑ گیا ہو

اور اسکے نکالنے کے لیے تین طریق ہین ایک کھینچنا موچنہ یا سنسی سے لیکن خیال رکھین کہ شکست نہ ہو جاے اور وہ
اس طور ہی کہ پہلے اُسکو پکڑ کر بجوانب اُسکے ہلاوین اور بعدہ باہستگی نکالین اور اگر پہلے اس سے اُسپر روغن گرم
ملین تو افضل ہی اور کبھی چند روز ترک کیا جاتا ہی تاکہ بسبب پیپ پڑنے کے اُسمین جلدی سے نکل آوے اور کبھی
حاجت فراخ کرنے جروح کی پڑتی ہی اور اگر استخوان مین مستحکم ہو جاے تو ضرور ہی کہ کچھ اُس سے کاٹ لیوین یا گرداگرد
ناشب کے سوراخ کرین اور بزرگتر ناشب سے باعتبار خطر کے وہ نیزہ ہی جسکی نوک مائل پیچھے کو ہو اور حیلہ اُسمین
بعد فراخ کرنے کے یہ ہی کہ اُس نوک کو ایک انبوبہ قلعی یا خار چینی مین ڈال کر کھینچین کیونکہ وہ متعلق ہونے نوک
کو بدن کے ساتھ مانع ہین اور مخفی نہ رہے کہ بعضے حکما کھینچنے ناشب سے جو اعضاے شریفہ مین ہو احتراز کرتے ہین
اور وہ مانند دماغ اور دل اور ریہ اور جگر اور رحم اور مثانہ اور معا کے ہین کیونکہ اکثر مین بعد کھینچنے کے خدوث موت
کا ہی اور ناحق حکیم مطعون جاہلون کا ہوا کرتا ہو اور جو شخص کہ اس سبب سے نہین نکالتا کسقدر بعید رحمت حق تعالے
سے ہی بلکہ جذب کرنا اور صرف کرنا سعی کا واسطے طلب رضاء جناب الٰہی کے اور بجہت شفقت خلقت کے واجب ہی
لیکن طعنہ کرنے احمقون کا خیال نہ کرے کیونکہ اُسکے لیے ثواب بروز جزا ہی پس اس وصیت کو تمامی معالجات مین
نگاہ رکھین دوسرا دفع کرنا اُسکا ہی اور یہ اُسوقت ہی کہ جب آگے ناشب کے گوشت قلیل ہو پس شق کرین اور اُسکے سر کو

انبوبہ مین ڈالکر پیچھے کو دفع کرین اور اگر کھینچنا اُسکا شق سے ممکن ہو تو جائز ہی تیسرا لگانا ادویہ کھینچنے والی کا ہی جیسا بیخ نی اور خمیر اور برگ انجیر اور برگ خشخاش سیاہ اور اقسام پنیر اور سرطان اور زہرہ گاؤ مع روغن اُس کے اور بیخ حنظل مع بول گاؤ اور بزر البنج مع قلقدیس ہی ایضاً مجربات عماد شیرازی سے موش مشقوق ہی ایضاً مرغ شق کیا ہوا ہی ایضاً عجیب سے مینڈک چمڑا اتارا ہوا ہی ایضاً گوزہ انطاکی حرباء اور وزغہ اور زسام ابرص اور گوشت صدف اور خاکستر نی فارسی اور زفت اور اشق اور پیاز نرگس اور شیلم اور لہسن ہی

کلام اسلحہ مسمومہ مین

یعنے جن ہتھیار دن کو زہر دیا گیا ہو علاج اُنکا وہ ہی جو لسوع مین مذکور ہی از قسم لگانے سینگیون کے اور مچھلی اور مرغی ہر دو شق کی ہوئی رکھنے سے اور دھونا آب خاکستر اور چوب انجیر اور نمک اور منع اندمال کا ہی ایضاً عجیب سے ذرور مقناطیس کا ہی اور واجب ہی کہ پینے تریاقات کی عادت بنا دین

کلام جراحت شکم مین

جراحت واقعہ درمیان شکم کی جسکو بہر کہتے ہین پُرخطر ہی کیونکہ دو عضلہ جو سینہ سے عانہ تک ممتد رہو کر حافظ انتڑیون کے ہین وہ منقطع ہو کر اُن سے بڑی انتڑیان نکل آتی ہین اور ہٹانا اور بند کرنا اُن کا مشکل ہوتا ہی لیکن ہر دو خصر مین یعنے جو جگہ کہ اوپر ران کے ہین ہی اور وہ بفاصلہ چار انگشت جانب راست بہر اور چپ اُسکے ہی پس بے خطر ہی اور آسان تر بارید گی مین وہ ہی کہ جسکا حجم معتدل ہو کیونکہ بڑا اُسمین مشکل سے ملتحم ہوتا ہی اور چھوٹا مانع ہٹانے اُس چیز کا ہوتا ہی جو نکلی ہی کیونکہ جب احشا کو ہوا مس کرتی ہی تو منتفخ ہو جاتے ہین بعدہ مطلوب اُسکے علاج مین دو امر ہین پہلا ہٹانا اُس چیز کا جو خارج ہی اور وہ اگر منتفخ نہو تو آسان ہی ورنہ واجب ہی کہ تکمید بشراب سیاہ اور قابض یا آب گرم کرین تاکہ نفخ تحلیل پاوے اور اگر تحلیل نہووے تو ضرور ہی کہ جرح کو استرہ کے ساتھ فراخ کرین لیکن وہ آلات جنکی نوک اور دونون پہلو تیز ہون اُسلئے فراخ نہ کرین اور بقراط نے کہا ہی کہ جب ثرب باہر نکلے تو وہ ضرور متعفن ہو جاتا ہی پس ضرور ہی کہ جو چیز اُس سے ظاہر ہوئی ہی اُسکو کاٹ ڈالین اور وقت ہٹانے اسکے ایک ایسی حالت اختیار کرین کہ جس سے زخم اوپر کی طرف ہو جاوے دوسرا خیاطت یعنی سینا ہی اور وہ اسطرح ہی کہ ایک شخص اُسکو دونون ہاتھون سے پکڑے اور جسقدر کہ اُس سے خیاطت اُسکی مطلوب ہی ظاہر کرے تاکہ اُسکو سیا جائے اور جسجگہ کو سیا ہی اُسکو بھی محفوظ رکھے تاکہ تمام سیا جائے اور مناسب ہی کہ دوری درمیان ٹانکون سوئی کے باعتدال ہو کیونکہ اگر دور دور ٹانکا لگایا جائیگا تو اچھی طرح مضبوط نہوگا اور اگر ٹانکا بہت نزدیک نزدیک ہوگا تو اُس سے ٹانکے مل جاتے ہین اور ایسا ہی ٹانکا قریب کنارہ چمڑہ کے نہو ورنہ ٹوٹ جائیگا اور اُس سے دور بھی نہو ورنہ رشتہ زخم مین باقی رہیگا اور ملتحم نہونے دیگا اور بل دھاگے کا بھی بحد اعتدال چاہیے ورنہ نرم بل سے دھاگا منقطع ہو جاتا ہی اور سخت بل سے چمڑہ کٹ جاتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ جرح عصبی دیر سے ملتحم ہوتا ہی پس مناسب ہی کہ مراق کے ساتھ اُسکو سیوین تاکہ آپسمین چمٹ جائے اور بعدہ اُسپر ایسا گوشت پیدا کرنے والی لگا دین

اور سخت باندھکر ریشم ترکی ہوئی روغن زرد کہنہ سے بغل اور حالب پر باندھین اور مخفی نہ رہے کہ جب زخم استرطی تک پہونچے تو تدبیر اُسکی اسی طرح ہی یا حقنہ بشراب عیاہ قابض ہی اور زخم معاے صائم کا کمتر خلاص پاتا ہی بوجہ رقیق ہونے اور کثیر العروق ہونے اُسکے اور پڑنے صفرا کے اُسپر اور اسوجہ سے بھی کہ وہ عصبہ کے قریب تر ہی

کلام رض میں

اور وہ واقع ہونا تفرقہ کا ہی چمڑہ مین بغیر زخم کے بسبب پہونچنے کسی جسم سخت کے یا مس کرنے کسی چیز سخت کے اور اکثر اوقات حدوث اسکا پہننے کفش تنگ سے ہوا کرتا ہی علاج اگر رض فاحش ہو تو فصد کرین ورنہ ادویہ لگانے کے کافی ہین اور افضل ادویہ وضعیہ سے لتہ سرد کیا ہوا پانی سے ہی اور بعدہ مرداسنگ یا گل ارمنی دونون روغن گل کے ساتھ اور ذرور کرنا آس اور گل سرخ اور مسور کا اوپر اُسکے ایضاً لعاب بہدانہ اور اسبغول مع روغن بنفشہ اور کافور ایضاً نافع چمڑے چلے ہوے ہین بشرطیکہ ورم نہو ایضاً روغن گل اور زرنیخ سرخ ایضاً سماق مع شہد ایضاً گیاہ سعد سوختہ ایضاً نافع تمامی حالات مین لگانا ریہ تازہ کا اور سوختہ کا مجرب ہی ایضاً کدو سوختہ عجیب اور معتمد علیہ ہی ایضاً کبھی مرہم سفید کفایت کرتا ہی اور منجملہ ادویہ قویہ کے مرہم سفیدہ اور باشق اور روغن گل اور روغن آس یا روغن بید انجیر اور روغن سوسن ہین اور جب رض یا تنگی نعلین سے آبلے ہو جائین تو انکو شق کرکے اوپر اُنکے عرق گلاب سرد کیا ہوا چھڑکین اور بعدہ حضض اور اقاقیا اور گل ارمنی سے یا عفص سے یا گلنار سے طلا فرمادین اور جب چمڑہ بسبب رض کے اُترجائے تو اگر چمٹا ہوا ہی تو اُسکو نہ کاٹین بلکہ جرح پر پھر چپکا دین گو کہ بمراتب چمٹانا پڑے کیونکہ وہ یا تو خود بخود متصل ہو جائیگا یا ادویہ گوشت پیدا کرنے والی سے اور خالی رکھنا زخم کا پوشش سے باعث مشکل اچھے ہونیکا ہی اور واسطے منع کرنے ورم کے حاجت اُن ادویہ کی پڑتی ہی کہ جنمین خشک کر دینے اور کھرنڈ باندھ دینے کی قوت ہی اور حتے الامکان لگانا دوا کا اسپر بغیر باندھنے کے کرین اور کبھی باعث رض کا پسینہ تیز اور بول ہوتا ہی۔ جیسا کہ لڑکے کی ران مین ہوتا ہی اور نافع اسکی وہ ادویہ ہین جو مذکور ہو چکی ہین اور آس اور اصل السوس اور گل سرخ اور سعد اور شعیر اور مسور جو اسنے میسر ہو سکے کہ یہ مجربات بمراتب سے ہی

کلام قرحہ مین

تحقیق معلوم ہو چکا ہی کہ وہ اُس تفرق الاتصال سے عبارت ہی کہ جسمین قیح اور پیپ ہو جائے اور فرق درمیان قیح اور پیپ اُن اطبا کے نزدیک جو انکو متحد نہین جانتے یہ ہی کہ قیح مین صورت خلطیہ بحال اور مدہ یعنے پیپ مین بحال نہین رہتی اور حدوث اُسکا جراحات اور منفجر ہونے اورام اور بثور سے ہوا کرتا ہی اور جس وقت کہ ہضم غذا سے عضو عاجز ہوتا ہی یا بسبب ضعف اُسکے مواد بجانب عضو کے مجلوب ہوتے ہین تو ضرور ہی کہ فضلات اُسپر ظاہر ہونگے پس رقیق اسنے صدید اور غلیظ وسخ ہی اور سبب اسکا رقیق ہونا خلط کا ہی یا غلیظ ہونا اُسکا اور علاج پہلے کا بادویہ مجففہ اور دوسرے کا بادویہ جالیہ ہی بعدہ قرحہ چند قسم ہی پس بعض اُنمین سے ساذج بے خطر ظاہر ہی اور بعض انمین سے متعفن اور بعض اُنمین سے آکلہ یعنے خورندہ اور بعض اُنمین سے گہرا ومین زیادہ اور بعض انمین سے ناصور ہی بس چاہیے کہ سب کے علاج کی تفصیل

بیاد دری رب کریم فصلون مین کیجائے **فصل پہلی** علاج مشترک مین استفراغ خلط غالب کا بہ فصد و اسہال وقی فرماوین اور اصلاح غذا کی کرین کہ اکثر اوقات دوا کی حاجت نہین پڑتی ہی لیکن ساذجہ کے لیے صرف تدمیل اور صدیدیہ کے لیے تجفیف اور وسخہ کے لیے تجلیہ اور عضلہ اور آکلہ کے لیے اول گلانا اور بعدہ پیدا کرنا گوشت کا اور غائرہ کے لیے انبات یعنی پیدا کرنا گوشت کا اور بعدہ سب کے لیے اندمال فرماوین اور محققین اطبا نے خشک کرنے قروح مین استعمال روغنات کا منع فرمایا ہی مگر مثل روغن آس اور روغن کنجد اور روغن مصطگی کے اس سے مستثنیٰ ہین اور قروح عضلہ کیواسطے استعمال روغنات کا جائز ہی بس انکے لیے ترطیب اور نرمی کی جائے اور کبھی ادویہ مجففہ کو بعضے روغنات سے ملایا جاتا ہی واسطے چمٹانے اُسکے قرحہ کے ساتھ اور بہونچانے اُن ادویہ کے گہراؤ مین بس اس ترکیب سے دوا صورت مین تر اور حقیقت مین خشک ہوتی ہی اور جسقدر کہ گہراؤ زیادہ ہوگا اُسی قدر احتیاج تجفیف کی بہت ہوگی اور باندھنا قرحہ کا واسطے ملنے دو خر یعنے پاریدگی کے اور یاری کے اوپر ملتحم کرنے کے سخت کرین اور شیخ نے واجب کیا ہی کہ تین دن عقب اسپر دوا رہنے دین کیونکہ جلدی کھولنا مانع انتفاع ہی لیکن امر مطلق نہین ہی اور جب گرداگرد اُسکا سیاہ یا سبز ہو تو واجب ہی کہ شرط لگا کر خون نکالین اور ادویہ مجففہ لگادین اور ضروریات سے یہ ہی کہ چمٹنے عضو کی دوسرے عضو قریب سے احتیاط کرین جیسا چمٹنے پلک کے مقلہ کے ساتھ سے اور ایک انگشت کے دوسری انگشت سے اور بازو کے پہلو سے احتراز فرماوین **فصل دوسری** اُس قرحہ کے علاج مین جسکا اچھا ہونا مشکل ہی اور اُسکے لیے اسباب بہت ہین ایک اُنمین سے تعفن ہی اور شناخت اسکی بدبو اور فساد گوشت اور گرم پڑجانے سے ہوتی ہی **علاج** اسکا گلانا گوشت فاسد کا ہی اور شیخ نے اسکے لیے اس دوا کو مذکور کیا ہی زراوند عصارہ برگ شفتالو برابر زنگار آدھا وزن ایک کا **ایضاً** ریوند عفص زیت **ایضاً** چونہ قلقطار برابر زرنیخ نصف ایک کا **ایضاً** قلقطار زاک ہر ایک بیس جزو قشور آہن سولہ جزو عفص آٹھ جزو **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ جید سے انزروت دم الاخوین عفص زنگار زراوند مع قدر سے علک کے ہی تاکہ اُس سے لصوق ہو **ایضاً** مرہم نہایت مجرب قانون سے چونہ شب پوست انار ہر ایک سولہ درم زاک سرخ چوبین کندر عفص ہر ایک بتیس زیت کہنہ سات اوقیہ موم ایک سو بیس درم **دوسرا** گوشت فاسد سخت ہو یا سست **علاج** اُسکا ازالہ اُسکا ہی **ایضاً** نہایت مجرب گوشت اور رطوبات کے دفع کے لیے منقولہ بقائی سے مرہم الاخوین ہر ایک دو جزو دو سنج انزروت پوست انار عفص شب قرطاس اغبر سوختہ ہر ایک دس بطور ذرور استعمال فرماوین **تیسرا** استخوان گندہ اُسکے قعر مین ہی اور پہچان اُسکی یہ ہی کہ وہ ایک مرتبہ مندمل ہوکر دوسری مرتبہ عود کرتا ہی اور جاری ہونا پیپ رقیق بدبو کا اور نافذ ہونا میل کا گوشت مین بسبب فاسد ہونے اُسکے **علاج** اسکا نکالنا اُسکا ہی استعمال ادویہ جاذبہ ناشف کے ساتھ لیکن اُسکے کھینچنے مین زور نہ لگادین ورنہ محدث قرحہ ردیہ یا ناصور ہوگا **چوتھا** حادث ہونا دوالی کا اوپر اُسکے ہی اور وہ جالب مادہ ہی **علاج** اسکا باوجود دشوار ہونے کے کاٹنا اُسکا ہی اور جوشاندہ افتیمون پلانا اور بعدہ قطع کرنا عروق کا یا کھینچنا اُنکا ہی لیکن قبل تنقیہ کے اِس سے ایسا قرحہ حادث ہوتا ہی جو پہلے سے بھی زیادہ بدی ہوتا ہی اور خضر بن علی نے کہا ہی کہ قرحہ سوداویہ کے لیے کوئی علاج بجز قطع کے نہین ہی **پانچوان** کم ہونا خون کا ہی اور علامت اسکی لاغر ہونا قرحہ کا اور خشکی اُسکی اور تھوڑا ہونا اُسکی سرخی کا بغیر ورم کے ہی باوجود لاغری

[illegible]

بدن کے علاج اسکا کھلانا گوشتون کا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ دیر سے اچھا ہونا جراحات کا کبھی قلت غذا کی موافق جوہر
عضو سے ہوتا ہی اور جالینوس نے اسپر سے یہ تفریع کی ہی کہ جب کسی شخص کے عضلے مین جراحت ہو تو گوشت عضلہ دار کھلادین
اور اسی پر تمامی اعضا کو قیاس فرمادین اور عضو کو ملین اور گرداگرد اُسکے باب گرم ٹکور کرین اور مرہم سیاہ لگادین چھٹا
فساد خون کا ہی اور شناخت اسکی ردی ہوتے رنگ سے مانند سپید اور طول کے ہوتی ہی علاج اسکا صلاح کرنا ہر دو عضو کا
اور خون کا اور تنقیہ خون کا ہی ساتوان کثرت حرارت کی ہی اور پہچان اسکی بہ سرخی اور سوزش اور لمس ہوا کرتی ہی علاج
اسکا فصد اور اطلیہ ادویہ سرد ہم گرداگرد اُسکے ہی از قسم صندل اور کافور اور گل ارمنی اور عنب الثعلب اور سرکہ کے اور
لگانا مرہم کافور یا سفیدہ کا یا اُس مرہم کا ہی جو سرکہ اور مُردار سنگ سے بنایا جاتا ہی اور اکثر اوقات یہ تدبیر گلانے
اُس گوشت زائد سے جو اوپر قرحہ گرم کے ہی غنی کرتی ہی ایضاً منجملہ اُن ادویہ کے جو قرحۂ گرم متورم کے لیے عجب ہی بقائی
سے یہ ہی کہ صندل سرخ اور گل سرخ اور صبر اور شاذ فربرابر سے ذرور کرین آٹھوان کثرت برودت کی ہی اور پہچان
اسکی پستی اور کمی درد اور خارش باوجود سیاہی اُسکے اور سردی لمس کے ہوتی ہی علاج اسکا تسخین ہی اکلا دوغا لبیا
باسلیقون اور کما دیات نوان کثرت رطوبت کی ہی اور علامت اسکی نرم ہونا اور کثرت سائل کی ہی علاج اسکا کھانا
بلغم کا اور لگانا ادویہ مجففہ کا اور اُن مراہم کا ہی جو عروق اور عفص اور شب اور زاج اور زرونیخ سے بنائے گئے ہون
ایضاً مجرب ہے واسطے کھینچنے قیح کے اور دفع کرنے درنخ کے لقائی ہے انزروت اور شہد برابر ہی دسوان کثرت
خشکی کی ہی اور علامت اسکی مخالف تر کے ہی علاج اسکا غذا کرنا باقسام گوشت اور بھنے ہوئے گوشت اور تکمید کرنا آب تازہ اور
روغن بنفشہ اور اندمال بادویہ معتدل الیبوست ہی یہ مانند کرسنہ اور آرد جو گیارھوان عدم موافقت دوا کی یا بسبب کسی
خاصیت کے ہوتی ہی جو بدن کے ساتھ اُسکو ہی جیسا کہ بہت ادویہ ایک بدن میں جلا دیتی ہین اور دوسرے بدن میں گلا دیتی
ہین یا بسبب زیادہ از احتیاج ہونے کسی کیفیت کے ہی جیسا مفرط ہونا تسخین اور ترطیب کا یا کم ہونا اُنکا ہی علاج
اسکا تبدیل ہی ایضاً مجرب قروح فاسدہ کے لیے صبر و انزروت ہی ایضاً تو بہ سے خبیثہ کے لیے عقرب سوختہ ہی
ایضاً مجرب سے سلحفات سوختہ ہین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ دُردی شراب کی خشک کی ہوئی قروح اور قلاع
اور کھانے گوشت زائد کے لیے اور اندمال اور بند کرنے خون کے واسطے مجرب ہی فصل تیسری قتل کرنے کرم مین
قاتل اُسکی وہ ادویہ ہین جو کرم گوش اور امعا مین مذکور ہین ایضاً برگ سرو اور جوز السرو اور خاکستر چوب سبب اور
پشم سوختہ اور فستنتین اور برگ کبر مجرب ہی فصل چوتھی علامت نیک اور بد مین عمدہ زیادہ دلائل کا مدہ سفید
نضیجہ غیر منتن ہی کہ یہ تشنج اور تعفن اور تاکل اور سرطان اور اختلاط عقل سے امان ہی ایضاً جید سے پیدا ہونا بالون کا
گرداگرد قرحہ کے ہی اور منجملہ قروح ردیہ کے وہ ہی کہ جو مائل بہ سختی اور سیاہی اور سبزی اور زردی اور خاصیت کے ہی
کیونکہ یہ دلیل فساد خون کی ہی اور اسی طرح وہ قروح جو بعد امراض کے حادث ہوتے ہین کیونکہ اسوقت بسبب اخلاط
ردیہ کے حدوث انکا ہی اور اسی طور جو سینہ اور ہر دو پہلو اور شکم کے قروح ہین بوجہ قریب ہونے اُنکے اعضائے
رئیسہ اور شریفہ سے اور بسا اوقات وہ محدث اختلاط عقل اور ذات الجنب اور نفث الدم اور اسہال کے

ہوتے ہین اور مثل انکے وہ قروح ہین جو پشت مین پیدا ہوتے ہین بسبب قریب ہونے نخاع کے اور اسی طور مقام زانو اور زانو مین بسبب کثیر ہونے عضلون کے اُس جگہ اور اکثر اوقات مودی بہ تشنج اور اختلاط عقل ہین اور مثل انکے وہ قرحہ ہی کہ جسکے گرداگرد سے بال یا ساقط ہو جائین بسبب خبیث ہونے مادہ کے اور اسی طرح سوداویہ کیونکہ وہ بسر طانیہ ہین جنمین کوئی حیلہ سوائے قطع کے نہین اور اچھا ہونا قرحہ کا صاحب استسقا مین بسبب فساد غذا کے اور حاملہ مین بسبب کثرت خون فاسد کے اور شیخ مین بسبب قلت خون کے اور اُن شخصون مین کہ جنمین رطوبت یا خشکی وافر ہو مشکل سے ہوتا ہی اور کہا گیا ہی کہ جس شخص کے اورام یا قروح نرم ہون اور عقل اُسکی جاتی رہے تو مر جائیگا اور قرحہ ردیہ طفل مین مہلک ہین فصل پانچوین قروح قطا ہین اور وہ میانہ دو سُرین اور گرداگرد اُسکے مین ہوتے ہین اور وہ اُس مریض مین جو بستر پر مدت تک پڑا رہے بکثرت ہوتے ہین اور اچھا ہونا انکا مشکل ہوتا ہی بسبب مضطر ہونے پہلو پر سونے کے اور ردی ہونے اخلاط کے اور ضعیف ہونے بدن کے **علاج** اسکا ترک کرنا اضطجاع کا اُسپر ہی جب تک فی شروع ہووے اور طلا کرنا ادویہ رادعہ مثل حضض اور اقاقیا اور گل انار اور عفص اور صندل اور گل ارمنی کے اور لگانا عرق گلاب اور سرکہ کا ہر ایک ساعت مین اُسپر ہی تاکہ خشک ہونے پاوے اور ہوا مین رکھنا اسجگہ کا واسطے تبرید کے ہی اور فرش کرنا پنبہ محلوج کا ہی اور علاج کرنا قرحہ کا بمرہم سفیدہ ہی اور جملہ ادویہ مذکور سحج کی نافع ہین۔

کلام ناصور مین

یعنے قرحہ گہرا کہ جسکا دیکھنا آنکھ سے ممکن نہو اور سطح اُسکی سخت اور لب اُسکے غلیظ اور جریان اُسکا دائم ہو اور اکثر اوقات خشک ہو جاتا ہی اور برابر اور کج اور بادرد اور بغیر درد ہوتا ہی اور دوسری قسم اکثر اور رنگ اُسکا سفید یا سُرخ یا سیاہ یا دیگر رنگ ہوا کرتا ہی اور کبھی اُسکے افواہ بہت ہوتے ہین اور گمان کیا جاتا ہی کہ وہ ناصورات کثیرہ ہین اور فرق اسطرح کیا جاتا ہی کہ کوئی چیز مائع رنگدار بعضے سوراخون مین ڈالین اور اُسکے نکلنے کے دوسرے رستہ کو دیکھین اور جب تک ناصور گوشت مین ہوتا ہی سائل کدر لزج غلیظ خام ہوا کرتا ہی اور جب عصبہ تک پہونچتا ہی تو رقیق مع درد سخت ہوتا ہی اور کبھی حرکت عضو کی مشکل ہوتی ہی اور اگر جانب رباط ہو تو نیز رقیق مائل بہ سفیدی اور درد اُسکا خفیف زیادہ عصبی سے ہوتا ہی اور اگر جانب استخوان ہی تو تمام رقیق مائل بزردی اور اگر جانب ورید اور شریان ہی تو دُردی ہوتا ہی اور اگر اتصال اُسکا جدا ہی تو اول مین خون سُرخ اور دوسرے مین اشقر ہوا کرتا ہی **علاج** ناصور تازہ کے لیے یہ ہی کہ بآب خاکستر اور آب دریائے شور یا صابون سے مع زرنیخ و نوشادر مصعد اور رسختج اور نوشادر کے اُسکو دھودین یا جوشاندہ کھار اور کلس پوست بیضہ اور نورہ سے اور بعدہ ادویہ قویہ لگادین چنانچہ مرکب زاجات اور رسختج اور زنجار اور زرنیخ سے اور بول طفل کا غلیظ کیا ہوا رصاص مین سحق کیا ہوا اور خشک کیا ہوا **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ اسقولوقندریون سے ناصور کو پُر کرین کہ مجرب ہی **ایضاً** جب خربق کو تین دن اُسمین رکھین تو مفید ہی **ایضاً** سوری اور نمک بول تو آصیر اور قروح خبیثہ مین واسطے تجفیف اور اندمال کے بے مثل ہی **ایضاً** نافع اُسکے پنبہ تر کیا ہوا بشراب ہی اور اُسپر انزروت اور دم الاخوین اور کندر اور افیون اور زعفران سے ذرور کرین **ایضاً** مجربات تحفہ سے ناصور اور آکلہ کے لیے مصبر اور استخوان

سلہ [illegible]

اور بعدہ داغ خنزیر اور صندل سرخ اور مومیائی اور دم الاخوین ہر ایک اوقیہ اور استخوان قحف الانسان اس کے وزن میں شک ہے اور ہم گمان کرتے ہیں کہ بقدر دو برنج کے ہے لیکر سحق فرما دیں تاکہ مرہم ہو جائے لیکن اُسوقت ماہتاب کا نور زیادتی میں بخانۂ زہرہ ہو اور اگر آفتاب میزان میں ہو تو احسن ہے ایضاً ذرور مجرب قروح عمیقہ اور بواسیر کے لیے اور دہ شنگرف اور شکر تری مغسول ہے ایضاً لکھا ہے کہ مجرب ہے مزمنہ کے لیے دو دن یا تین دن میں یہ ہے نیلہ توتیا جسرد قحف الانسان دو جزو کات دس جزو ایضاً روغن شیخ صنعان کبیر مجرب اسماعیل وغیرہ اقسام قرحہ اور ناسور کے لیے کثیر النفع اور بہت جلد مؤثر جمیع امعا اور بواسیر اور ناسور مقعد کے لیے **صفت** جدوار پانچ تولہ زنجفر کات سفید جوز بویہ مردار سنگ کمیلہ الی تخم مرتعش لبلاب زرنیخ احمر مومیائی معدنی ہر ایک ربع سیر ابہل نصف سیر اشق تین یا وقتہ دار ہلد چوب گز دیودار اصل السوس لبلبہ آملہ آبنوس ہر ایک ایک آثار پوست کیکر حنا سیاہی تنیدۂ عنکبوت چوب چینی ہر ایک دو سیر ابوخلسا دو سقوف طباخان ہر ایک تین سیر عروق صفر چھ سیر عصارۂ برگ نیب وتنبول ہر ایک رطل روغن کنجد تین رطل پس ابہل اور دار ہلد اور جوادویہ کہ پیچھے اسکے مذکور ہیں چوب چینی تک سحق کریں اور دوا اور عروق کو چار آثار پانی میں جوش دیویں تاکہ دو رطل باقی رہے پس صاف کرکے جوشاندہ کریں مع عصارۂ نیب اور روغن کنجد اور تنبول اور تمامی ادویہ مسحوقہ کے تاکہ روغن باقی رہے اور بعد ازان رال اور کات اسمین ذرور فرما دیں اور ظرف شیشہ یا چینی میں محفوظ رکھیں ایضاً روغن شیخ صنعان صغیر نافع زیادہ کبیر سے خصوص جراحات تازہ کے لیے از روی تجربہ **صفت** اصل السوس دیودار ابوخلسا پوست کیکر ہلدی برابر چار سو مثقال اس دوا سے لیکر چھ سو مثقال روغن تخم کتان اور حب القطن کے ساتھ حسب دستور تیار کریں ایضاً مرہم نہایت نافع اقسام قروح اور جروح کے لیے بقائی سے **صفت** مقل کو دو چند عفص کے ساتھ پانی میں حل کریں اور پارچہ کے ساتھ لگا دیں ایضاً مرہم جدوار مخترع گیلانی قریب المنافع بروغن دیودار اور نافع تر اس سے ملتحم کرنے قروح کے لیے **صفت** جدوار دو مثقال عروق صفر دیودار اصل السوس حنا دو سقف طباخان ہر ایک اوقیہ پوست کیکر برگ نیب ہو چوبہ المعروف بعربی ابوخلسا ہر ایک دو اوقیہ ادویہ کو سحق کرکے تین رطل پانی میں جوش دیویں تاکہ ایک رطل باقی رہے پس صفا کرکے روغن کنجد کے ساتھ حسب دستور صفا کریں اور اُسمین آدھا اوقیہ قتہ اور دو اوقیہ موم زرد ملا دیں ایضاً مرہم زرد مجرب معمول واسطے کھانے گوشت زائد اور پیدا کرنے گوشت صحیح اور اصلاح قروح اور جروح اور التیام اُنکے کے لیے **صفت** اجمود سنگ بصری کات سفید کمیلہ توتیا نیلہ بریان مردار سنگ ہر ایک پانچ جزو موم زرد اٹھائیس روغن کنجد بائیس حسب دستور تیار کرکے پانی کے ساتھ چھ مرتبہ دھو دیں ایضاً مرہم معمول مجرب بے عدیل اقسام قروح اور جروح کے لیے بقائی سے **صفت** مرصافی سرخ اور سیاہ زنگار کات سفید صبر ہر ایک مثقال مردار سنگ دو مثقال موم سفید ساڑھے سات مثقال روغن کنجد پیاز منقے ہر ایک میں مثقال پیاز کو روغن میں بریان کریں اور اُسمین موم کو حل کرکے باقی ادویہ چوب نیب سے ملا دیں

کلام زخم عصب اور قروح اُسکے مین

یہ عظیم الخطر اور مشکل الدفع ہے کیونکہ اتصال اسکا دماغ کے ساتھ سخت اور حس اسکی ذکی ہے اور اسی وجہ سے اُس سے

درد ہاے سخت اور اورام دیر سے پختہ ہونے والے موضع جرح اور دوسرے مواضع مین پیدا ہوتے ہین اور تپ اور
تشنج اور اختلاط عقل اور سہرا اور پیاس اور خشکی زبان لاحق ہوتی ہی اور جب ان اورام کو سردی پہونچے تو محدث
تشنج ہین اور اگر حرارت کثیرہ یا رطوبت وافرہ لاحق ہو تو تعفن اور لاغری عضو حادث ہوتی ہی اور جرح طول
مین بہ نسبت عرض والے کے بے خطر ہی علاج تسکین درد کی بروغنات گرم کنندہ خصوص زیت سے بلا کثرت کرین
اسلیے کہ مبادا متعفن اور لاغر ہو جاوے اور جالینوس نے کہا ہی کہ ایک شخص کو مین نے دیکھا ہی کہ عصبہ اُسکا مجروح
ہوا تھا پس ایک طبیب نے علاج اُسکا بمرہم ملحم کیا تو اُسپر ورم آگیا اور بعدہ اُسپر گندم اور پانی اور زیت
سے ضماد کرایا تو عضو متعفن اور وہ شخص فوت ہو گیا اور پہونچنے سرد بالفعل ہوا یا پانی یا دوا سے احتراز کرین اور منع ورم
کے لیے آرد باقلا اور کرسنہ اور نخود اور جو مع آب خاکستر اور سکنجبین استعمال کرین **ایضاً** جالینوس نے ورم عصب
مجروح کے لیے صفت قلقدیس سوا درم زاک ساڑھے نو درم توبال نحاس دو اوقیہ موم سات اوقیہ سرکہ
سوا دو رطل ادویہ یابسہ کو سرکہ کے ساتھ دس دن کھرل کر کے مرہم بناوین اور لگاوین **ایضاً** ضماد عسل اور سرکہ
اور خاکستر مطبوخہ سے مفید ہی اور تقلیل مواد کی فصد اور اسہال سے فرماوین اور زنہار ملحم کرنے مین قبل اسکے کہ جرح
خشک ہو جائے اور امن ورم تعفن سے ہو جلدی نفرماوین کیونکہ نکالنا پیپ کا نہایت مقصود ہی اور ابھی جو جرح سے
اگر جرح تنگ ہو تو فراخ کیا جائے اور آٹھ پہر مین پٹی کو تین مرتبہ کھولین اور رطوبات کو بارچہ مہین سے پاک کرتے
رہین یا آب اور روغن دھووین اور جراحت پر اُس چیز کو رکھین کہ جسمین تسخین لطیف اور تخفیف قوی اور جذب تھوڑا
سا بغیر قبض اور لذع کثیر کے ہو جیسے قیروطی مع فرفیون یا توتیا یا چونہ ہر دو نہایت شستہ یا اسکبینج یا جاوشیر یا زاج یا کندر
یا قنہ یا شنگرف یا خاکستر تانبہ مگر لازم ہی کہ جو دوا لاذع ہو مقدار اُسکا کم کرین اور استعمال بحسب مزاج فرماوین اور روغنات
قیروطی کے روغن گل اور آس اور زیت ہی **ایضاً** شیخ نے کہا کہ عاقب البطم عمدہ چیز ہی **ایضاً** جیسے ذوفاے جالینوس
ہی اور وہ موم اور بادیان اور فرفیون اور زفت اور زیت خلیط ہی اور اگر منجملہ ادویہ مذکورہ کے کوئی دوا
موجود نہو بہتر چیز خمیر ہی اور علاج عفونت کا سکنجبین کے ساتھ کرین کہ وہ عمدہ چیز ہی اور آرد کرسنہ سے **ایضاً** مجربات تحفہ
سے التیام عصب کے لیے خراطین تر ہین تین دن تک رکھین **ایضاً** تحفہ مین ہی کہ ساز نرگس کی جراحت عصب اور
رباط اور وتر اور خراجات عظیمہ کے لیے بیمثل ہی **ایضاً** شادنج آب کشنیز بے نظیر ہی جراحتہاے اعضاء عصبیہ اور مقعد
اور رحم اور قضیب کے لیے اور مخفی نرہے کہ جب عصب کھلا رہے اور اُسپر ستر نکیا جاے تو خطر سخت ہی اور محفوظ رکھنا
سردی اور پانی اور روغن سے مقصود زیادہ اور دوا ایسی چاہیے کہ جسمین لذع قلیل ہو بلکہ اکثر اوقات
مریض برداشت نہین کر سکتا اور وہ مثل فرفیون کے ہی پس علاج اسکا بہ توتیا و چونہ ہر دو شستہ وغیرہ کے
کرین اور تلطیف غذا کی واجب ہی خصوص اگر در دیا خون ہو اور اسی طرح واجب ہی تدہین کرنا اعضاے قریبہ کا
جیسا سر اور گردن اور نخاع کا جرح اسفل مین اور فقرات کا مطلقاً بروغن بنفشہ اور چربی مرغی اور مسکہ بغرض نگاہ رکھنے
کے تشنج سے اور جب اعراض سخت ہون تو واجب ہی کہ عصبہ اور عضلہ کو کاٹ ڈالین کہ اسمین راحت حاصلہ ہی اگرچہ

عضو ڈھیلا ہو جائے **فصل** مجروح ہونے اوتار عضلون مین اور وہ مانند عصب کے ہی خصوص سر اُسکے مین اور جراحت
پردون کی اس سے بے خطر ہی لیکن مجروح ہونا اُن رباطات کا جو درمیان استخوان کے پہونچی ہین پس اس مین
چندان خوف نہین ہی اور جب عصبہ کو شدّت پہونچے تو علاج اُسکا ویسا ہی ہی جو مذکور ہو چکا ہی

کلام آکلہ مین

اور وہ قرحہ کھانے والا عضو کا ہی بسبب عدم نفوذ روح حیوانی کے اُسمین بسبب ورم سدہ کرنے والے کے
جیسا کہ بعد شقاقلوس کے واقع ہوتا ہی یا خلط سوختہ سمی قرحہ کرنے والی مفسد کرنے والی روح سے اور وہ غالبًا صفرا اور
سودا اور نادرًا خون ہی نہ بلغم بموجب زعم انطاکی کے اور میرے نزدیک وہ بھی جائز ہی یا کھانا زہر مفسد روح اور خلط کا جیسا
سم الفار یا سوء علاج قروح اور بثور کا بمانند بہت لگانے مبردات کے ہی کہ حرارت اور روح مختنق ہوکر عضو کو فاسد کرے
جیسا کہ برف زدہ کو لاحق ہوتا ہی اور منجملہ مولدات مادہ اسکے کے تخمہ اور کھانا نمکین اور حریف اور گوشت گاؤ اور
بادنجان کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ اسی طرح ہی وہ چیز جو جلدی سے فاسد ہوجاتی ہی یا بسبب لطافت کے جیسا کہ انار
اور دودھ یا بسبب جلدی سریان کرنے اُسکے جیسا کہ روغن زرد ہی اور اسی طرح ہی کھانا چیز نفوذ کرنے والی کا بعد اسکے
کہ چیز بطی الہضم کھائی گئی ہو چنانچہ پینا شراب کا اوپر ہریسون کے اور ابعدہ اگر با وجود ان امور کے استفراغ نہ کرے
اور مزاج گرم و خشک ہو تو خوف احتراق اور آکلہ کا ہی اور منجملہ مقدمات اسکے گرانی عضو کی اور نخس اُسکا مثل سوزن کے
اور خارش اُسکی اور متغیر ہونا اُسکا جانب سرخی مائل بسیاہی کے ہی اور بعد اسکے پیدا ہونا ایسے بثور سیاہ اور سبز اور
طاؤسی کا ہی جنکا گرداگرد سیاہ اور نقطہ دار ہوتا ہی اور یہ آکلہ سرایت کرنے والا گوشت مین ہی اس حد تک کہ تا استخوان
پہونچتا ہی اور کبھی تقرح بغیر بثرہ کے شروع ہوتا ہی اور کچھ شک نہین کہ یہ مرض مہلک خصوص پشت مین بسبب قریب
ہونے رئتین کے **علاج** فصد اور بمراتب اسہال کرین بوجہ غلظت خلط کے اور مشکل ہونے اجابت کے اور شربت شاہترہ
اور لیمو اور حصرم اور انار اور ترنجبین پلاوین **ایضًا** یہ نقوع منضج مابین استفراغات کے پیتے رہین **صفتہ** انجیر عناب سپستان ہر ایک
چھ مثقال افتیمون سناء مکی ہر دو مسحوق چرب کئے ہوئے بروغن بادام تخم مرزنجوش ہر ایک چار درم پارچہ مین باندھکر پانی
مین غوطہ دیوین اور ہاتھ سے ملین اور دن مین چند مرتبہ پیوین **ایضًا** انطاکی نے کہا ہی کہ مسہلات مجربہ ہمارے سے
یہ ہی **صفتہ** لاجورد یا سنگ ارمنی مغسول آدھا مثقال سقمونیا آدھا درم بشرط ضعیف ہونے قوت کے ورنہ قوی مین دو درم
تک یا زیادہ فرماوین لؤلؤ محلول غاریقون ہر ایک ربع درم یہ سب ایک خوراک ہی اور تکرار اسکی تین مرتبہ یا زیادہ کرین **ایضًا**
کہا ہی کہ نا جب ہے معجون لوذی مع ماء الشعیر اور قرطم ہی لیکن ادویہ لگانے کی پس کہا گیا ہی کہ جب رنگ اُسکا متغیر ہونا شروع
کرے اُسوقت ادویہ رادعہ بمانند سماق اور اقاقیا اور گل ارمنی اور پوست انار اور حب الآس اور صندل اور سرکہ اور آب
حی العالم لگاوین اور بعضے کہتے ہین کہ یہ ادویہ گرداگرد موضع ماؤف کے لگاوین اور اُس محل پر پچھنے عمیق اور جونک اور اشیاے
جاذبہ مانند چوزہ مرغ و کبوتر شکم چاک شدہ کے لگاوین اور جسوقت تعفن شروع ہو اور علامت اُسکی سستی اور تر
ہونا اُسکا ہی ضرور ہی کہ ادویہ رادعہ گرداگرد اُسکے بجز ورم کے اگر پیدا ہوا ہو لگاوین اور اُسپر ادویہ مجففہ ذرور فرماکے

بعدہ ادویہ آکلہ زان بعد ادویہ مدملہ بس از زخم ہونے گوشت فاسد کے استعمال فرماوین اور سب مین شرط یہ ہی کہ پہلے سرکہ سے دھوڈالین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ ادویہ لگانے مین سے وہ ادویہ استعمال کرین جو مجرب ہو چکی ہین نہ کہ از خود اختراع کی ہوئی ایضاً مجربات اُسکے سے صبر مردار سنگ برابر روغن گاؤ کے ساتھ لگا دین تا کہ خشک ہو جائے اور بعد ازان ادویہ آکلہ لگاوین بس کرنب مسلوق مع روغن زرد کفایت کرے تو بہتر ورنہ جو ادویہ کہ اُس سے قوی تر ہین مانند شکر تری اور زنجار اور زراوند کے مع شہد اور سرکہ استعمال فرمادین یا یہ مرہم صفت زرنیخ زرد چونہ آب نارسیدہ زنگار برابر روغن گاو موم ایضاً زنجار شب عسل برابر ایضاً قرصہاے اندرون اور فلافیون اور دیگ بردیک مثل اُسکے ہی اور بعدہ جو ادویہ کہ بھیل جانے سے محفوظ رکھین جیسا کہ خاکستر انگور اور عفص دُردی شراب ذرور کرین ایضاً اسی طرح یہ مرہم عدس و عفص و پوست انار آب دریا سے جوش دیکر تیار کرین ایضاً مجربات تذکرہ سے ذرور کرنا سمالۂ طلا کا مع لاجورد ہی ایضاً مجربات تحفہ سے واسطے منع زیادتی اُسکے استخوان انسان بوسیدہ ہی ایضاً مجربات اُسکے سے پوست پیاز سوختہ مع موی سوختہ و کافور ہی ایضاً مجربات اُسکے سے ناصور اور خشک کرنے قروح کے لیے پوست پیاز جزو موی سوختہ آدھا جزو تخم ریحان مقلوت ربع جزو کافور آٹھوان حصہ جزو کا ایضاً مجربات اُسکے سے پوست کدو سوختہ ہی ایضاً مذکورۂ ارزانی تین دن بلکہ ایک دن مین دفع کر دیتا ہی صفت سریشم سگ کو تنور مین بریان کر کے دماغ اُسکا نہایت مہین پیس کے ذرور کرین چنانچہ ایک شخص کے حنک مین آکلہ نے پیدا ہو کر حلق اور ناک تک مجری کو ایک کر دیا تھا پس اُسمین انبوبہ کے ذریعہ سے دواے مذکورہ کا نفوخ کیا گیا تو اچھا ہو گیا اور یہ دوا ماوراء النہر مین مروج ہی بعد اُسکے اطبا نے اتفاق کیا ہی کہ مفید تر علاجون سے داغ دینا ہی پس واسطے منع پھیل جانے اُسکے کے اگر ارادہ کیا جائے تو گرداگرد اُسکے چاندی یا تانبہ سے جیسا کہ یونس نے ذکر کیا ہی داغ دیوین اور اگر واسطے اچھے ہو جانے کے ارادہ کرین تو اوپر اُسکے روغن کنجد کو گرم کر کے ڈالین بس اگر کفایت نہ کرے تو نقرہ یا طلا سے اور بعضے کہتے ہین آہن سے داغ دیوین اور آخر حیلون کا یہ ہی کہ اگر ممکن ہو تو کاٹنا عضو کا موت سے افضل ہی

کلام فاسد ہونے استخوان مین

بسبب نافذ ہونے مادہ ردی کے اُسکے خلل مین یہ مرض پیدا ہوتا ہی اور اسکو ریح الشوکہ کہتے ہین اور وہ از روے سبب کے مثل وجع المفاصل کے ہی لیکن وجع المفاصل مین مادہ خارج استخوان کے ہوتا ہی اور اسکے اندر مین مادہ ہوتا ہی علامت اسکی فاسد ہونا گوشت کا اوپر اُسکے اور پہونچنا سلائی کا اُسمین استخوان تک ہی پس ابتدا مین بسبب فاسد ہونے پردہ کے کوئی چیز نرم معلوم ہوتی ہی اور اخیر مین بوجہ متفتت ہونے اُسکے کوئی چیز سخت پائی جاتی ہی علاج اسکا ازالہ فاسد کا خراش کرنے سے یا نشتر سے یا داغ دینے سے ہی اور اگر پارہ ہو کر فاسد ہو جاے تو تمام استخوان کو اُکھاڑ ڈالین لیکن اکھاڑنے استخوان سر ان اور خرزات یعنے مُہرہ اور فقرۂ استخوان پشت سے واسطے محفوظ رکھنے حرام مغز کے احتراز فرماوین اور کبھی ہڈی فاسد ہونے مین تابع گوشت کی ہوتی ہی علاج اسکا ختم کرنا

گوشت فاسد کاہی اور سرد کرنا گرد اگرد اسکا اطلیہ سے

کلام جل جانے مین

اور وہ آتش سے اور گل چیز گرم بالفعل مفرط سے ہوا کرتا ہی اور بسبب ضرر پہونچنے اعصاب اور عروق کے علاج اسکا دیگر
قروح سے مشکل ہی اور مقصود اسکے علاج مین دو امر ہین ایک تدارک اس امر کا کہ آبلہ نہو جاوے اور متقرح نہووے
اور وہ ہر چیز سرد قابض مجفف سے ممکن ہی جسمین لذع نہو جیسا صندل اور کافور اور سیاہ ری اور گل اور سفیدہ اور چاول
جو انمین سے میسر ہو سکے مع آب کاسنی یا کشنیز کے یا عنب الثعلب یا گل سرخ یا روغن گل یا روغن بنفشہ یا شیر حامض کام
مین لادین اور پارچہ پانی سرد سے تر کیا ہوا اُس موضع پر رکھین خصوص کتان مع عرق گلاب لیکن جب گرم ہو جاوے
اُسوقت اٹھا کر پھر تر کر کے رکھین ایضاً مجربات قاسم سے خون آدمی کا ہی ایضاً عجیب سفیدی بیضہ کی ہی ایضاً یہ
مرہم نافع ہی صفت زردی بیضہ مع روغن گل ملاکر مرہم بنا دین اور کبھی انمین آرد جو شستہ اور کاسنی زیادہ کیجاتی
ہی ایضاً عدس مطبوخ مع روغن گل اور آرد جو اور سفیدی بیضہ ایضاً تحفہ مین ہی کہ سرکہ نہایت مجرب ہی ایضاً
مجربات سے اُسکے سے روغن کنجد یہ لعاب اسبغول ہی اور منجملہ ان امور کے جنکا علم ضرور ہی یہ ہی کہ اطبا نے اس باب مین جو ذکر
کہ ادویہ متقرحہ سے ہوتا ہی اُسکو بھی اسی باب مین درج کر کے ہر ایک قسم سوختگی کے لیے وہ علاج ذکر کیا ہی کہ جسکو زیادہ خصوصیت
اسکے لیے تھی گو کہ نفع اُسکا عام ہی پس واسطے جلے ہوے آتش کے روشنائی لکھنے کی ہی کیونکہ وہ بسبب جزئیت دخان
مجفف اور بوجہ جزئیت صمغ کے چسپندہ ہی ایضاً قریب النفع موے سوختہ مع زردی بیضہ ہی ایضاً مثل اُسکے برنج اور
سفیدہ اور خاکستر پاے مرغی کی ہی اور جو ادویہ مجربہ کہ بلا مذکور ہو چکی ہین اور بقراط نے کہا ہی کہ سوختگی دو ترمین بندش کرین
اگر خفیف ہو لیکن سوختگی بارود کے لیے پس سفیدی بیضہ مع روغن کنجد ہی ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ پانی پیاز کا عجائب سے
ہی اور خود پیاز بعد متقرح ہونے کے تحفہ سے ہی لیکن سوختگی پانی کے لیے پس خاکستر جو کی مع زردی بیضہ کے
معمول حارث بن کلدہ طبیب زمانہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی اور آب خاکستر کا ایضاً نجز اور موم اور سفیدی بیضہ
ایضاً اقسام مٹی مطلقاً ایضاً برگ گل ارمنی مع روغن بنفشہ ایضاً مجربات کناش سے مرہم مرکبہ روغن بنفشہ اور موم اور
سفیدہ سے ہی لیکن سوختگی روغن کے لیے پس مغز خستہ شفتالو اور برادہ دندان فیل اور سفیدی بیضہ کی ہی
ایضاً سفیدہ مع روغن زیت اور سفیدی بیضہ ایضاً کافور مع سفیدی بیضہ در روغن بنفشہ لیکن سوختگی چونہ کے لیے
پس لعابات اور روغن بادام ہی اور اگر منہ کو بسبب چبانے پان کے اذیت دیوے تو لعابات اور روغن بادام سے
مضمضہ کرین اور بادام مقشر چبا دین اور کل نمکین یا ترش سے احتراز کرین لیکن بلادر کے لیے پس شرط اور حجامت
اور حنا آب خیار اور آب کدو اور تخم خرفہ اور سکنجبین کا ہی اور لگانا حنا اور آب آس اور کشنیز تر کا ایضاً اسی طرح ہی لگانا
اُس پانی کا کہ جو مٹی ڈال کر چند مرتبہ صاف کیا گیا ہو اور مرہم سرکہ کے اور جو ادویہ کہ سوختگی روغن مین مذکور ہوئی ہین لیکن
بیخ کبر کے لیے پس آب کنجد اور عدس مقشر ہی لیکن پیاز کے لیے پس سفیدہ اور سرکہ ہی لیکن آفتاب کے لیے
پس مرہم کافور اور مرہم سرکہ ہی اور تاثیر آفتاب سے طلا کرنا لعابات اور کتیرا کا حافظ ہی فائدہ ضروریہ علامہ

انطاکی نے کہا ہے کہ نافع جمیع انواع سوختہ کے لیے گل ہے خصوص قیمولیا اور مرہم سفیدہ اور کتیرا اور لعاب اسبغول اور
کنوچہ آب کشنیز اور گل سرخ اور بعدہ فرمایا ہے کہ تبرید مین افراط نکرین تاکہ حرارت محتقن نہووے کہ وہ مفسد ہے بلکہ پہلے
تسکین دردگی کر کے بعدہ ارخا اور تفتیح فرماوین اور اگر ایسی دوا بہم پہونچے کہ جسمین تفتیح اور نکالنا حرارت کا اور ساکن کرنا
درد کا ہو تو نہایت مفید ہے ایضاً یہ دوا اس باب مین مجرب اور عجب ہے صفتہ آب حی العالم تین اوقیہ روغن بنفشہ
ڈیڑھ اوقیہ موم خام آدھا اوقیہ ہر دو ادویہ اولی کو جوش دیوین تاکہ روغن باقی رہے اور موم اسمین ڈالکر گداز کرین
اور بعد ازان دو عدد سفیدی بیضہ جسمین ایک درم کافور حل کیا گیا ہو داخل کر کے آتش سے اتار رکھین ایضاً نسائی
اور احمد رضی اللہ عنہما نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ رقیہ سوختہ کے لیے روایت کیا ہے اذہب الباس رب الناس
اشف انت الشافی لاشافی الا انت دوسرا امر مندمل کرنا قرحہ کا ہے پس جب سوختگی آبلہ اور متقرح ہو جلے تو اسہال
اور فصد واجب ہے اور انطاکی نے کہا ہے کہ مراد فصد سے شرط اور حجامت ہے نہ فصد حقیقی پس اس بات کو یاد رکھین کہ
اسمین بہت لوگون کو دھوکا ہوا ہے اور یہ قول مخالف جمہور کے ہے اور ادویہ مجففہ مانند خاکستر کندر اور نمک اندرانی اور
طرفا اور حنائیہ تمامی جلے ہوے پر لگاوین ایضاً عجب سے طلا کرنا نجال کبوتر سوختہ کا کتان مین عجب ہے ایضاً اطبا نے
کہا ہے کہ استخوان پنڈلی مرغی کی سوختہ کی ہوئی نہایت مجفف ہے ایضاً شیخ نے کہا ہے کہ عمدہ ترین اشیا کا یہ مرہم ہے جو نہ
کو پانی مین سات مرتبہ دھوکر روغن گل کے ساتھ ملاوین کہ یہ کافی اور عجب اور مسکن درد ہے اور شیخ نے اسمین بیتہ
اور قدرے موم زیادہ فرمایا ہے اور کبھی گل قیمولیا اور سفیدی بیضہ اور قدرے سرکہ خمری زیادہ کیا جاتا ہے ایضاً
مرہم سفیدہ ایضاً معمولات حکماے بحران سے مرہم سرکہ ہے ایضاً مجربات نزہ سے مردارسنگ مع عصارہ کشنیز ہے
ایضاً مرہم مجرب عمدہ معالجات بقراطیہ سے صفتہ برنج شستہ خشک شدہ میدہ کیا ہوا اور خاکستر پاے مرغی نہ مرغ
ہر ایک تین جزو اور نمک سوختہ مہین کیا ہوا اور ملایا ہوا سفیدی بیضہ اور روغن بنفشہ کے ساتھ ڈیڑھ درم اسرب
محکوک سفید کیا ہوا آتش پر ہر ایک درم ہاون مین مع روغن بنفشہ کوٹین پس اگر اسمین نمکینی ہو تو سفیدی بیضہ
ملائین تاکہ ملاحت جاتی رہے پس یہ مرہم گوشت مین عمدہ ہے اور عضلہ اور عصب کے لیے لعاب اسبغول اور دودھ
گدھی کا اور مغز ساق گاو زیادہ کیا جاتا ہے ایضاً منجملہ اُن ادویہ کے جکو جالینوس نے جلے ہوے آتش کے لیے
استعمال کیا ہے یہ مرہم ہے صفتہ موم روغن گل روغن بنفشہ تین عدد زردی بیضہ بریان کے ساتھ قدرے کندر اور سفیدہ
اور مردارسنگ اضافہ کر کے تیار کرین ایضاً رازی نے کہا ہے کہ سنبل کہنہ سحق کیا ہوا روغن شرسف کے ساتھ
مسکن درد سوختہ کا فوراً ہے اور اس جگہ بال بھی پیدا ہو جاتے ہین ایضاً کہا ہے کہ رال گداز کی ہوئی روغن کنجد
کے ساتھ فوراً مسکن ہے اگرچہ چمڑا اگر گیا ہو تو بھی مفید ہے اور اگر رال کو مع ریوند مغسول بمراتب کے استعمال فرماوین
تو اچھا اثر رکھتی ہے اور وہ ہمارے شہرون مین معمول ہے وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین

کلام صدمہ یعنی چوٹ لگنے مین

اور وہ ایذا دینے والی ہے اور کبھی ہلاک کرنے والی یہ درد سخت اور باعث وقوع تفرق اعضاء رئیسہ اور شریفہ مین ہے

اور کبھی موجب نزف الدم بہ قی یا رعاف یا اسہال یا بول ہی اور کبھی باعث بندش بول و براز اور کبھی باعث ان دونون
کے نکلنے کی بغیر ارادہ کے اور کبھی موجب غشی اور اختلاط عقل کی ہوا کرتی ہی اگر سر پر واقع ہوے اور جب آواز منقطع
ہو جاوے اور سر اور رگ پیشانی منکوس اور رنگ زرد یا سبز ہو جاوے تو فی الحال موت واقع ہوتی اور اگر فی الفور
خون بہ قی نکلے اور طبع نرم ہو تو وہ مہلک ہی اور اگر مخلوط بہ طعام قی کرے تو بے خطر ہی اور اگر ظاہر مین ورم پیدا ہو کر بعد بھی
ہو جاوے اور قی پیپ کی آوے تو فی الفور موت ہی اور اگر کان پر چوٹ پہونچے اور خون جاری ہووے تو مہلک لازم ہی
علاج استفراغ کرین بسبب قوت اور احتیاج کے فصد جانب مخالف اور حجامت محل بہ شرط فرماوین کہ وہ نہایت
نافع ہی اگر بلا تاخیر کیجاوے اور تلئین بہ خیار شنبر مع روغن بادام فرماوین ایضاً افضل اُس سے ریوند ہی اور بعدہ
علاج عوارض کا فرماوین لیکن درد کے لیے پس روغنات مرخیہ ملین اور تکمور کرین یا صرف صابون سے یا مع حردق
طلا اور تکمید بہ نمک کرین ایضاً کہا گیا ہی کہ زرنیخ نافع ہی ایضاً قند سیاہ کہنہ سفیدی بیضہ اور قدرے چونہ آب رسیدہ
کے ساتھ ملا ہوا مجرب ہی اور علاج تفرقہ ہاے پوشیدہ کا پس بضمادات قابضہ مانند سماق اور برنج اور جو از اور مر اور
مصطگی اور صبر اور ماش مطبوخ اور انزروت کے کرین ایضاً گل ہند سے گل فارسی مع عرق ہی ایضاً عجیب سے
اتفاقیہ ہی ایضاً کا جید سے تکمید نیز گ اثل ہی لیکن ورم حار کے لیے پس با دویہ رادعہ مانند صندل اور گل سرخ اور
عدس اور سماق اور ادویہ مذکورہ نفث کے کرین لیکن نزف الدم کا علاج پس تو کہربا اور گل انار اور گل ارمنی اور اک اور
دم الاخوین و قدرے افیون مع نقوع عدس و سماق دار ادویہ مذکورہ نفث الدم فرماوین لیکن کوفتگی عصب کے لیے
پس با دویہ مرخیہ محللہ مانند روغنات خصوص شبت اور بابونہ اور سداب اور زیت اور خطمی سے فرماوین کہ وہ عجیب ہی ایضاً
جمید سے بر وقت سالم ہونے چمڑہ کے باقلا مع سرکہ اور شہد ہی اور اگر ورم ہو تو عقید انگور مع شراب اور سرکہ اور زیت
نافع ہی اور اگر مزمن ہو تو تحلیل کرین اور اگر مادہ جمع اور درد آرام کرے تو شگاف دیوین اور اگر عصب سخت ہو جاوے اور
علامت اسکی خدر ہی پس داخلیون اور مقل اور اشق اور قنہ اور افیون لگاوین ایضاً مجرب مذکورہ قانون مقل الیہود
و بیخ خطمی برابر ایضاً اصل السوس مع عقید انگور ایضاً اشق قنہ فرفیون مع دُردی زیت ایضاً تخم کنوچہ مع سفنج ایضاً
داخلیون مع نصف وزن اُسکے پشک بکری نہایت نافع ہی ایضاً تمامی ادویہ مذکورہ اورام سخت کی اس جگہ نافع
ہین لیکن متفرق ہونا عضلہ کا پس ہوتی ہی بورم متعفن اور مفسد عضو ہی کیونکہ بوجہ تخلخل ہونے کے اسمین خون کثیر
ہوتا ہی اور تدبیر اسکی فصد اور ردع اور بعدہ تحلیل کرنا خون کا بہ نطولات و ضمادات ہی اور اگر تفرق غائر بعید از جمع ہو
تو شرطہ اور محاجم کام مین لاوین اور کبھی ورم عظیم ہو کر جمع ہو جاتا ہی اُسوقت مبادرت بہ تفتیح فرماوین اور کبھی غدے حادث
ہو جاتے ہین تو اسرب دافع اُنکا ہی اور اکثر اوقات سرطان با تقیح ہو جاتا ہی لیکن خلع یعنے نکلنا جوڑ کا اور وثی یعنے
زائل ہونا استخوان کا اپنی جگہہ سے بغیر اسکے کہ نکل جاوے اور جراحت اور نفث الدم اور بول الدم اور آثار پس
یہ سب اپنی جگہہ مین مذکور ہین **فصل تدبیر چوٹ لگنے سر مین** پس فصد سر دیا ہفت اندام اور اسہال نقوع
فواکہ سے اسکا علاج کرین اور لگانا سرکہ کا بہ روغن گل اور عرق گلاب اور ماء الآس اور ضماد کرنا برگ آس اور پوست انار اور

اور گل انار کا مع قدرے عود اور سک اور زریرہ اور اادویہ مذکورہ صداع کا ہی اور رتند برجا بک لگے ہوے کی طلا بدستہائے
مختلفہ اور طلا کرنا یہ مرہم سفیدہ یا قیروطی سفیدہ یا قیروطی مرتک یا کتیرا یا زعفران برابر وزن سے ہی اور سب سے افضل یہ ہی
کہ چمڑہ بکری کا گرما گرم اُسپر چڑھا دین اس سے دو دن مین اچھا ہو جاتا ہی اور وہ محلل ورم اور مانع عفونت ہی خصوص جب
اُسپر نمک مین کیا ہوا یا سفال یا خاک تنور ذرور کیا جاوے **فصل** ادویۂ مشروبہ انواع صدمہ کے لیے اجماع اطبا
ہو چکا ہی کہ افضل ادویہ یہ ہی کہ مومیائی تنہا دیوین یا بشراب یا بروغن زنبق **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ انزروت نہایت
نافع بالحام ہی **ایضاً** شب نہایت نافع ہی واسطے سخت کرنے اُسکے کے **ایضاً** زرنیخ عجیب القوۃ ہی الحام اور تحلیل خون
اور ورم کے لیے **ایضاً** لک اور ریوند اور فوہ تینون جید ہین **ایضاً** گل ارمنی سماق قسط مقل **ایضاً** قرص جید
قانون سے ریوند آٹھ جز لک فوہ ہر ایک چار گل مختوم تین آب نخود کے ساتھ پلا دین **ایضاً** مجربہ قانون صدمۂ
احشا اور شکم کے لیے اسبغول کوفتہ با آب گرم دیوین لیکن یہ خلاف مشہور ہی کہ سمیت اسمین کہتے ہین **ایضاً** قرص صفتہ
کہربا اقاقیا مغسول اکلیل ہر ایک دس تخم جوز السرو آٹھ گل ارمنی سات سنبل زعفران ہر ایک چھ گل سرخ پانچ مصطگی
قشار کندر ہر ایک چار آب بارتنگ کے ساتھ قرص بنا دین اور معدہ ضرور ہی کہ احشا کو اس دوا سے صفا دفع کرین
صفتہ سیمہا مطبوخ بشراب ریحانی ایک سو عدد گل سرخ سولہ سنبل مصطگی اقاقیا مغسول ہر ایک چودہ با آب کشنیز استعمال
فرما دین **ایضاً** دوائے ضربہ معمول مدہلوی صفتہ لک مغسول مصطگی فوہ ریوند ہر ایک دو ماشہ ایک خوراک ہی
مع زردی بیضہ نیم برشت کام مین لا دین **ایضاً** مذکورۂ نقشبندی صفتہ شب بریان تین درم شکر تری بارہ درم
تین خوراک کرین کہ قائم مقام مومیائی کے ہی **ایضاً** مجربہ ارزانی بادنجان خام مع شکر تری **ایضاً** مجربۂ ارزانی اگر بانس
غیر موجوف کو جسمین طباشیر ہوتی ہی جلا کر آدھا درم اُس سے بہ شہد یا شکر تری کھا دین تو از روے تجربہ مومیائی
سے افضل ہی **فصل** ادویہ لگانے والی علم النفع مین دہلوی نے کہا ہی کہ روغن دیودار کا ضربہ اور سقطہ
کے لیے عجب ہی اور اس روغن کے موجد نے بعضے بادشاہون کے لیے بنایا تھا جب وہ فیل سے گرا تھا بس
وہ فوراً اچھا ہو گیا تھا اور وہ جراحات مین مذکور ہو چکا ہی **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ چمڑہ گاو کا گرما گرم باندھنا
فوراً مسکن درد اور مجرب ہی **فصل** ادویہ بالغہ در ضرب مین جب قبل از مضروب ہونے کے کھائی جائین انطاکی
نے بزر الجرجیر کو تین مثقال ذکر کیا ہی **ایضاً** مذکورۂ طبری کندر ہی اور ابن کحوق نے حلت اسکے نفع کی تقویت دل
کی ذکر کی ہی نہ تحذیر یا رب اسئلک حسن العواقب والخواتم حامداً لک ومصلیاً علی الرسول الخاتم بعد حمد
وصلوٰۃ کے پس یہ خاتمہ دفتر تیسرے کا کتاب اکسیر اعظم سے ہی

کلام جن مین

ہمارے نزدیک صحیح یہ ہی کہ وہ ایسے اجسام عاقلہ مکلفہ ہین کہ جنکے جوہر پر آتش غالب ہی جیسا کہ خاک ہمارے جوہر پر
اور وہ قدرت رکھتے ہین افعال شاقہ اور صورت بننے کی بشکلہای مختلفہ اور متمرد اُنمین سے شیطان ہی اور خاص
مسکن اُنکے مقامات موحشہ مانند مقابر اور اجاڑ اور ویرانون کے کنوین ہین جنمین سے پانی نہین بھرا جاتا ہی اور اکثر غلبہ انکا

اوبر اُس شخص کے ہی کہ جو حیض اور جنابت سے پاکی نہین کرتا اور وہ شخص ہی کہ اخلاط اُسکے محترق ہو وین کیونکہ وہ منا
اُنکا ہی تو حش مین اور حدیث مبارک اُنکے ایذا دینے مین ناطق ہی مشکوٰۃ شریف مین ہی ابن عباس سے کہ ایک عورت اپنے
بیٹے کو لائی خدمت حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین اور عرض کیا کہ یارسول اللہ میرے بیٹے کو جن کا خلل ہی اور وہ اُسکو
بروقت صبح وشام کے پکڑتا ہی پس مسح فرمایا حضرت نے اُسکے سینہ کو اور دعا فرمائی پس وہ جن اُسکے شکم سے نکل گیا اور
وہ لڑکا صحیح اور تندرست ہو گیا اور امام شافعی رح اور بیہقی رح نے روایت کی ہی کہ ایک شخص نکلا اپنے گھر سے وقت نماز عشا
کے پس اُسکو جن قید کر کے اُٹھا لیگئے بعد چند سال کے وہ شخص ظاہر ہوا خلافت عمر رضی اللہ عنہ مین لوگون نے
حال پوچھا تو اُسنے کہا کہ مومن جن اُن کافر جنون سے جو مجکو پکڑ لیگئے تھے لڑے اور جنگ کر کے چھوڑا یا ہی مجھے اُنسے
اور جہال اسمین اس حد تک افراط کرتے ہین کہ اُنکے گمان مین ہی کہ اکثر امراض بسبب جنون کے لاحق ہوتے ہین اور ہم
ارادہ کرتے ہین کہ قدرے اُمور دافعہ اُنکے شر کے بیان کرین حدیث حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین ہی کہ جس شخص
کو جن کا خلل ہو تو وہ تعوذ بہ فاتحہ اور اول سورہ بقرہ سے مفلحون تک اور الٰھکم الٰہ واحد سے الرحیم تک اور آیۃ الکرسی
اور وللہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض سے آخر بقرہ تک اور شہد اللہ انہ لا الٰہ الا ہو سے آخر آیہ تک اور ان ربکم اللہ
الذی سے جو اعراف مین ہی معتدین تک اور فتعالی اللہ سے مومنین تک اور اول سورہ صافات سے لازب تک اور
تین آیات اول حشر سے اور انہ تعالیٰ جد ربنا سے آخر سورہ جن تک اور سورہ اخلاص اور معوذتین کی کرے راوی
اسکا حاکم صحیح مستدرک مین اور احمد اور ابن ماجہ ہی ایضاً ابوہریرہ سے روایت ہی کہ فرمایا ہی رسول خدا صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے کہ دیکھا ہمنے شب معراج کو ایک عقرب جن سے کہ سایہ کیا تھا اُسنے ہمکو شعلۂ آگ سے کہ جب ہم التفات کرتے
تھے اُسکی طرف تو دیکھتے تھے اُسکو پس کہا جبرئیل ؑ نے کہ آپ اس دعا کو پڑھیے قل اعوذ بوجہ اللہ الکریم وبکلمات
اللہ التامات التی لا یجاوزہن بر ولا فاجر من شر ما ینزل من السماء ومن شر ما یعرج فیہا ومن شر ما ذرء فی الارض ومن
شر ما یخرج منہا ومن فتن اللیل والنہار ومن شر طوارق اللیل الا طارق یطرق بخیر یا رحمان راوی اسکا مالک ہی موطا مین
ایضاً ثابت ہوا ہی چند احادیث مین کہ آیۃ الکرسی دافع جن کی اور دور کرنے والی اُنکے شر کی ہی اور اکثر صحابہ کو
اتفاق پڑا ہی کہ جن نے طعام اُنکا چورایا تھا اور اُنھون نے اُسکو پکڑ کر چاہا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لیجاوین
لیکن اُسنے کہا کہ مجھے چھوڑ دو اور مین تمکو ایک چیز بتلاتا ہون کہ جس سے پناہ ہوگی ہمارے شر سے اور وہ آیۃ الکرسی ہی
پس جب سُنا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا کہ اُسنے راست کہا ہی اس امر مین اگرچہ وہ نہایت کاذب ہوتے ہین
راوی اسکا صحابہ سے ابوہریرہ اور بریدہ اور ابی بن کعب اور معاذ بن جبل اور ابو ایوب انصاری اور ابو اسید ساعدی
اور محدثین سے بخاری اور احمد اور ترمذی اور نسائی اور حاکم ہی مستدرک مین اور ابن حبان اور بیہقی اور ابو نعیم اور طبرانی اور
عبد بن حمید اور ابن ابی الدنیا اور ابو الشیخ ہی اور دارمی نے ابن مسعود سے روایت کی ہی کہ نکلا ایک شخص آدمیون سے
اور ملاقی ہوا اُسکو ایک شخص جن سے پس کہا اُسنے کہ آیا تم میرے ساتھ کشتی کروگے پس اگر تم غالب ہوگے مجھپر تو مین
تمکو ایک آیت سکھا دونگا کہ جب تم اُسکو وقت داخل ہونے گھر کے پڑھوگے تو شیطان اُسمین نہ داخل ہوگا پس اُس

آدمی نے اُسکے ساتھ کشتی کی اور غالب آیا پس اُس جن نے دوسری مرتبہ کشتی کی خواہش کی اور اُس آدمی نے دوسری مرتبہ بھی کشتی کرکے اُس جن کو گرا دیا پس اُس جن نے حسب وعدہ اپنے آیۃ الکرسی کو بتایا پس لوگون نے ابن مسعود سے پوچھا کہ جس آدمی نے اُس جن سے کشتی کی تھی آیا وہ حضرت عمرؓ تھے کہا ابن مسعود نے کہ شاید نہو گا مگر عمرؓ ایضاً بیہقی نے دلائل النبوۃ مین اور قرطبی اور صاحب ابانہ نے ابو دجانہ سے روایت کی ہی کہ شکایت کی ابو دجانہ نے بخدمت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایذا دینے جن سے اپنی حویلی مین پس امر فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو کہ لکھین بسم اللہ الرحمن الرحیم من محمد رسول رب العلمین الی من طرق الدار من العمار والزوار الا طارقا یطرق بخیر اما بعد فان لنا ولکم فی الحق سعۃ فان تک عاشقا مولعا او فاجرا مقتحما فھذا کتاب اللہ ینطق علینا وعلیکم بالحق انا کنا نستنسخ ما کنتم تعملون ورسلنا یکتبون ما تمکرون اترکوا صاحب کتابی ھذا وانطلقوا الی عبدۃ الاوثان والی من یزعم ان مع اللہ الھا آخر لا الہ الا ھو کل شیٔ ھالک الا وجھہ لہ الحکم والیہ ترجعون حم لا ینصرون حم تفرق اعداء اللہ وبلغت حجۃ اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم کہا ہی ابو دجانہ نے کہ جلایا اسکو ان کلمات نے اور وہ کہتا تھا کہ قسم ہی تجھے حق صاحب تیرے کی کہ ہٹا تو ان کلمات کو مجھسے پس [illegible] بھی رات اوپر آسمان کے اور سنتا تھا مین گریہ جنون کا اور آوازہ غمگین اُن کا پس صبح کو مین نے خبر دی حضرت علیہ الصلوۃ والسلام کو پس فرمایا اُٹھا تو ان کلمات کو اُنسے پس قسم ہی مجھے اُسکی ذات کی کہ جسنے مجھکو مبعوث بحق فرمایا ہی کہ وہ البتہ پاتے رنج عذاب کا روز قیامت تک بیہقی نے کہا ہی کہ روایت کی گئی ہی ابو دجانہ سے ایک حدیث دراز بجز اسکے اور وہ موضوع ہی اور جائز نہین ہی روایت اسکی اور بعضے محدثین نے اس حدیث مین بھی جسکو ہمنے ذکر کیا ہی طعن فرمایا ہی لیکن ظاہر کلام بیہقی کا فی الجملہ اسکے ثبوت پر ایما کرتا ہی اور یہ ہمکو کافی ہی ایضاً مرغ سفید دافع جن ہی اور اسمین اکثر احادیث مروی ہین اور محدثین نے اسمین کلام کیا ہی ایضاً امام ابو الفرج ابن الجوزی نے ذکر کیا ہی کہ ایک جنی ملاقی ہوا بعضے طالب علمون کو اور الحاح کیا اُسنے کہ فلان جگہ ایک مرغ ہی تو اُسکو خرید کرکے ذبح کر ڈال پس اُس آدمی نے کہا کہ مجھے ایسی چیز سکھاؤ کہ جس سے دفع جن کا آدمی سے اسطرح کرون کہ اُسکو مار ڈالون پس جن نے کہا کہ ہر دو ابہام مریض دونون ہاتھون کے ایک ریسمان سے جو جنگلی گدھے کے چمڑے سے بنائی ہو بقدر ایک بالشت لیکر سخت باندھین اور بعدہ روغن سداب کا اُسکے سوراخ راست بینی مین چار قطرہ اور جانب سوراخ چپ مین تین قطرہ ڈالین کہ جن مر جائیگا پس وہ آدمی کہتا ہی کہ مین داخل ہوا قریہ مین اور خرید کیا اُس مرغ کو ایک عورت عجوزہ سے اور ذبح کیا مین نے اُسکو اور اُسی وقت ایک عورت جوان کو جن نے پکڑ لیا اور مین نے مردمان قریہ سے چمڑا خر جنگلی کا اور روغن سداب طلب کیا اور اُس جن نے آواز دی اور کہا کہ مین نے تمکو اپنے واسطے نہین سکھلایا تھا پس مین نے وہی ترکیب کی اور وہ جن مر گیا اور عورت صحیح ہو گئی ایضاً ابو ہریرہ نے کہا کہ فرمایا ہی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ شیطان بھاگتا ہی اُس گھر سے کہ جسمین سورۂ بقر پڑھی جائے راوی اسکا مسلم ہی

کلام سحر مین

تاثیر اسکی از روے قرآن مجید اور حدیث شریف اور خبر متواتر ثابت ہی اور قوی تر اشیا سے جو نافع اسکی ہین سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ہی خواہ پڑھین خواہ پانی پر دم کرکے نہاوین خواہ بطور تعویذ اپنے پاس رکھین **ایضاً** آیۃ الکرسی اور آیۃ آمن الرسول **ایضاً** کعب الاحبار نے فرمایا ہی کہ اگر یہ کلمات کہ جنکو مین کہا کرتا ہون نہوتے تو البتہ یہود مجھے گدھا بنا دیتے اور وہ یہ ہین اعوذ بوجہ اللہ العظیم الذی لیس شئی اعظم منہ و بکلمات اللہ التامات التی لا یجاوزہن بر ولا فاجر و باسماء الحسنی ما علمت منہا و مالم اعلم من شر ما خلق و ذرء و برا او ری اسکا مالک ہی **فصل** عام لوگ گمان کرتے ہین کہ بعضے عورات علم سحر مین بدرجۂ نہایت ماہر ہین اور عربی مین اُنکو سعاۃ اور فارسی مین کفتار کہتے ہین اور شہاب ہندی نے ذکر کیا ہی کہ علامت اُنکی ایذا کی ہیچش اور بیٹھ جانا آنکھون کا اور اکٹھا کرنا یعنی سکیڑ لینا دونون ہاتھون اور دونون پاؤن کا مانند قنفذ صغیر یعنے خارپشت کے ہی **علاج** یہ ہی کہ مسحور کو بٹھلا کر نلل سحق کی ہوئی اُسکی آنکھ اور ناک مین ڈالین اور بعدہ ایک کارد کو جسکا قبضہ آہن سے ہو لیکر سر اُسکا اُسکی آنکھ کے نزدیک کرکے تین مرتبہ پڑھین **طلسم** عجلت لجلادق فنطہ بندا و کہ کت جہطا بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین زدم بر جگر کفتار اور سر کارد سے زمین پر ایک دائرہ بنا دین اور اُسپر تھوک دین اور نوک کارد کو اوپر تھوک کے مارین تاکہ زمین مین بقدر دو انگشت یا تین انگشت کے چلی جاوے پس کفتار کو ایسی ہیچش لاحق ہوگی کہ بدون نکالنے کارد کے اچھی نہوگی اور مسحور اچھا ہو جائیگا مجرب اور آزمودہ ہی **ایضاً** بخار کرنا مرشف اور برگ نیب اور کیچلی مار سیاہ اور خطبیت سے نافع اور مجرب سعلاۃ اور جن کے لیے ہی

کلام عین یعنے نظر مین

تاثیر نظر کی بنصوص اور تجربے ثابت ہو چکی ہی اور حقیقت اسکی یہ ہی کہ حق سبحانہ تعالی نے بعضے انفاس مین ایک ایسی خاصیت مضرہ رکھی ہی کہ جب نظر اُسکی کسی چیز خوشنما پر پڑتی ہی تو ضرر پہونچا دیتی ہی اور دافع اُسکی وہ اشیا ہین جو دافع سحر کی ہین اور یہ تدبیر کرین کہ نظر لگانے والے کے مُنھ اور دونون ہاتھ اُسکے ہر دو مرفق تک پانی مین دھو دین اور اُس پانی کو معیون یعنے نظر رسیدہ پر چھڑکین جیسا کہ حدیث شریف اسی طرح ناطق ہی **ایضاً** خواص سے ہی قولہ تعالی وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارہم لما سمعوا الذکر ویقولون انہ لمجنون وما ہو الا ذکر للعالمین **ایضاً** جو شخص کسی چیز کو مستحسن معلوم کرے اور کہے ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ تو اُسکو نظر اُسکی اور دوسرے شخص کی ضرر نہ دیگی

کلام نکات عجیبہ مین

نکتہ عارف صوفی مصلح الدین سعدی شیرازی نے گمان کیا ہی کہ بعض ملوک نے ایک طبیب کو بخدمت حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارسال کیا اور وہ مدت تک ٹھہرا رہا اور صحابہ سے کسی شخص نے اُسکی طرف رجوع نہ کیا پس اُسنے بخدمت حضرت علیہ الصلوۃ والتحیۃ کے اس بات سے شکایت کی اور حضرت سیدنا نے فرمایا کہ وہ اُسوقت غذا کھاتے ہین کہ جب اشتہا صادق ہوتی ہی اور چھوڑتے ہین غذا کو اُسوقت کہ اشتہا باقی رہتی ہی پس وہ مریض نہین ہوتے اور یہ نکتہ نہایت جید ہی لیکن ہمنے اسکو صحاح ستہ مین نہین دیکھا **نکتہ** کسری نے اپنے طبیب سے کہا کہ مجھے اشیاے حافظ صحت بتلا

اُسنے کہاکہ دس امر ہین کہ وہ حافظ ہین بجز مرض الموت کے **پہلا** یہ ہی کہ ایسی چیز نہ کھائین کہ جسکے چابنے مین دانتون کو
تکلیف پہونچے بعدہ معدہ اُسکو ہضم نہ کرسکے **دوسرا** بجز حاجت ضروریہ کے دوا نہ کھاوین **تیسرا** طعام پر طعام نہ کھاوین
جب تک کہ پہلا ہضم نہو جائے **چوتھا** بول کو بند نہ کرین گوکہ زین پر سوار ہووین **پانچوان** قی کی عادت بنا دین گوکہ ہفتہ مین
ایک مرتبہ ہو **چھٹا** اپنے سن سے زیادہ سن والی عورت سے جماع نہ کرین گوکہ حل شکم کا فرق ہو **ساتوان** دیر تک خلا یعنے
جائے ضرور مین نہ رہین کہ وہ محدث بواسیر ہی **آٹھوان** بعد غذا اور جماع کے پانی نہ پیوین **نوان** بجز اضطرار کے حمام مین
نہ جاوین اور اُس سے نہ نکلین مگر درجہ بدرجہ **دسوان** زنہار زنہار سیر ہوکر اچھی طرح پُرشکم کھانا نہ کھائین کیونکہ اس سے
موت ہی **نکتہ** منظومہ ثلث مہلکات للانام + دداعیہ الصحاح الی السقام + دوام منام ددوام وطی + وادخال الطعام علی الطعام
نکتہ کسریٰ کے پاس چار حکیم عراقی اور رومی اور ہندی اور حبشی جمع ہوے اور اُسنے اُنکو کہاکہ وہ کونسی دوا ہی کہ جس سے مرض
نہونے پاوے پس عراقی نے کہاکہ تین جرعہ پانی گرم کے ناشتا پینا اور رومی نے کہاکہ ہر روز کھانا حب الرشاد کا بقدر
کف دست کے اور ہندی نے کہاکہ تین ہلیلۂ سیاہ ہر روز کھانا پس حبشی نے کہاکہ پانی گرم معدہ کو ڈھیلا کرتا ہی اور چربی
گردہ کو پگھلاتا ہی اور حب الرشاد مہیج صفرا اور ہلیلہ سیاہ مہیج سودا ہی بلکہ جو دوا کہ جس سے دوسری دوا کی حاجت نہین پڑتی
وہ یہ ہی کہ غذا بعد بھوک کے اور چھوڑنا اُسکا قبل سیر ہونے کے کرین پس سب نے کہاکہ سچ کہا ہی تمنے **نکتہ** امام شافعی رضی اللہ
عنہ نے فرمایا ہی کہ چار اشیا مقوی بدن کی ہین کھانا گوشت کا اور سونگھنا خوشبو کا اور بہت غسل کرنا بدون جماع کے اور پہننا
کتان کا اور چار اشیا مضعف بدن کی ہین کثرت جماع کی اور کثرت غم کی اور پینا پانی کا ناشتا پر اور اشیاے ترش اور
چار اشیا عقل کو زیادہ کرتی ہین ترک کرنا کلام فضول کا اور استعمال سواک کا اور مجلس کرنا صلحا کا اور عمل کرنا ساتھ علم
کے اور چار اشیا موجب زیادتی جماع کی ہین کھانا زردی بیضہ نیم برشت اور آب ریشم اور گنجشکون اور اطریفل کبیر کا **نکتہ** روایت
کی گئی کہ بختیشوع نصرانی طبیب ہارون رشید نے علی بن حسین بن واقد کو کہاکہ تمھاری کتاب مین کوئی چیز طب سے نہین اور
حال آنکہ علم دو ہین علم الابدان اور علم الادیان پس کہا اُسنے کہ حق سبحانہ تعالےٰ نے تمام طب کو اس آدھی آیت مین جمع
فرمایا ہی کلوا واشربوا ولاتسرفوا پس اُسنے کہا ہی کہ آپکے رسول سے کوئی چیز طب مین ماثور نہین اُسنے کہاکہ ہمارے رسول
نے طب کو تھوڑے الفاظ مین جمع کرکے فرمایا ہی کہ معدہ خانہ مرض کا ہی اور پرہیز ہر دوا کا اور عطا کرو تم ہر بدن کو وہ چیز کہ عادت
کی ہی اُسنے اُسی کی پس کہا اُسنے کہ تمھاری کتاب اور تمھارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جالینوس کے لیے طب کو نہین
چھوڑا اسی طرح زمخشری نے کشاف مین ذکر کیا ہی اور ہمنے اس حدیث کے لیے اس لفظ کے ساتھ کوئی اسناد نہین دیکھا اور
خلاف اسکے بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا سے اسکے معنی کے ساتھ روایت کی ہی **نکتہ** حکایت کی گئی ہی کہ جالینوس با طلاق شکم مرا اکثر
اور جب اُسپر مرض نے غلبہ کیا تو جاہلون نے طعنہ کیاکہ طبیب ہوکر اپنا علاج نہین کرتا پس اُسنے سب لوگونکو جمع کرکے دوا کو
کوزہ مین ڈالکر کوزہ کو اُلٹ دیا تو تاثیر دوا سے پانی جم گیا تھا نہ نکلا پس اُسنے کہاکہ مین نے یہ دوا کھائی ہی لیکن شافی وہی حکیم تقدس
ذاتہ ہی **نکتہ** بقراط نے کہا ہی کہ علاج بدن کا پانچ طریقہ سے کیا جاتا ہی تنقیہ سر کا بغرغرہ اور اُس چیز کا جو معدہ مین ہی بہ قی اور
جو چیز بدن مین ہی بہ اسہال اور وہ چیز کہ مابین چمڑہ کے ہی بہ عرق یعنی پسینہ لاکر اور جو چیز کہ داخل عروق کے ہی بہ فصد نکتہ

بقراط نے کہا ہی کہ چار اشیا ہادم بدن کی ہین داخل ہونا حمام کا او پر سیری کے اور جماع کرنا او پر سیری کے اور کھانا قدید خشک کا اور پینا پانی ناشتا پر نکتہ بقراط نے وقت وفات کے کہا تھا کہ حاصل کرو مجھسے نکتہ جامع علم کا اور وہ یہ ہی کہ جس شخص کو نیند بہت آوے اور طبیعت اُسکی نرم رہے اور چہرہ اُسکا نرم ہو عمر اُسکی دراز ہوتی ہی اور کم کرنا اشیاے ضرر دہندہ کا بہتر ہی کثرت نافع سے

کلام اوزان مین

اسمین اختلاف فاحش ہو رہا ہی اور اسی وجہ سے احسن یہ ہی کہ اخلاط مرکبہ کے ایک جنس سے کیے جاوین اور تقدیر اوزان کی بہ نصف اور ثلث اور ربع اور مثل اسکے یا یہ اعداد مثلاً تین اور چار اور پانچ کے بغیر ذکر درم یا مثقال کے کرین اور انطاکی نے اس امر کو سمجھا ہی اور ہم اوزان مشہورہ کو بحسب ترتیب حروف تہجی کے لاتے ہین ابریق چار رطل یا پانچ ہے ابو تین قیراط احمر ایک دانہ سُرخ ہی کہ جسمین نقطہ سیاہ ہو اور وزن کیا جاتا ہی اُس سے جواہر کا اور کبھی اسکو عین الدیک کہتے ہین اور ہندی مین رتی اور فارسی مین سُرخ اور بعضے اہل ہند نے ذکر کیا ہی کہ وہ بوزن چار جو کے ہی اور ہر ایک جو بوزن چوبیس خردل کے اور ارزانی نے کہا ہی کہ رتی دو جو معتدل کی ہوتی ہی استار چار مثقال یا ساڑھے چار یا ساڑھے چھ درم یا چھ اور ثلث یا چھ اور تین ربع یا چھ اور تین سبع ہی اکسونافن تیرہ درم یا ساڑھے بائیس درم ہی اوقیہ بضم ہمزہ و تشدید یا اور کبھی ہمزہ کو حذف کیا جاتا ہی اور وہ درہمون کے ساتھ دس درم پانچ سبع اور مثاقیل کے ساتھ ساڑھے سات اور اساتیر کے ساتھ ایک اور دو ثلث ہی اور یہ صحیح ہی اور بعضے دس درم اور بعضے ساڑھے چار مثقال یا سات یا آٹھ کہتے ہین باقلاۃ آدھا درم ہی بطیہ ایک درم اور ایک دانگ جو متوسط ہی اور بعضے شعیرات کہتے ہین بندقہ درم یا مثقال ہی تانک بعضے کہتے ہین کہ وہ دانگ ہی اور بعضے چار ماشہ اور بعضے تین ماشہ کہتے ہین تولہ بارہ ماشہ ہی اور جمع اسکی تولات ہی جوزہ چار مثقال اور نو درخمی خرمہ ایک کف اور بعضے چار مثقال یا پر خربوبہ یعنی پانچ قیراط کہتے ہین دانق آٹھ جو ہی دام صغیر چودہ ماشہ ہی اور اُسکو دام عالمگیری کہتے ہین دام کبیر اکیس ماشہ ہی یعنے چھ درم اور وہ سیر شاہی ہی درخمی بعضے کہتے ہین کہ وہ معرب درم کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ مثقال ہی یا بہتر جو یا ڈیڑھ درم یا اسقدر ہی کہ تین انگلیون سے اُٹھایا جاوے درہم صیرفی ہی جسکو تام کہتے ہین وہ چوبیس طسوج ہی اور ناقص ایک دانگ اور ثمن اور نصف چار دانگ کا اور شرعی صیرفی سے تین سبع کم ہوا کرتا ہی رطل عراقی بارہ اوقیہ ہی اور مثقالون کے ساتھ نوے اور دراہم کے ساتھ ایک سو اٹھائیس اور چار سبع اور مدنی ڈیڑھ مثل عراقی کا اور مکی دو چند ہی سکرجہ چھ استار اور ربع ہی اور اگر بہ صغیرہ مقید کیا جاوے تو تین اوقیہ ہی سیر فارس مین پندرہ مثقال اور ہند مین دو وزن ہین ایک اُنمین سے صغیر اور وہ دام یعنی چھ درم ہی اور نام اُسکا سیر شاہی ہی اور بعضے نے تقدیر اسکی ساڑھے چار مثقال کی ہی اور دوسرا انمین سے کبیر ہی اور وہ قریب من کے ہی اور اطبا ہند کے استعمال اسکا بہ نسبت سلاطین کے کرتے ہین اور تقدیر اسکی بہ دام کبیر پس اکبری سیر تیس دام اور شاہجہانی چالیس دام اور عالمگیری چوالیس دام اور فرخ شاہی اڑتالیس دام ہی صاع عراقی آٹھ رطل اور حجازی پانچ اور ثلث ہی طسوج دو جو ہین قسطو رومی بیس اوقیہ یا ڈیڑھ رطل ہی اور انطاکی اٹھارہ اوقیہ اور چار رطل ہی قیراط چار جو میانہ اور بعضے تین کہتے ہین کرمہ ڈیڑھ دانگ یا دو دانگ ہی ماشہ اور نام اسکا مایہ ہی اور وہ مشہور ترین اوزان ہند سے ہی اور ہم جمع اسکی ماشات لاتے ہین اور یکا دو شش

کا اعتبار بھی کیا ہو اور بعضے کہتے ہین کہ دو جو سُرخ ہی اور ہر سرخ چار جو لیکن یہ قول غریب ہی اور مشہور تحقیق یہ ہی کہ دو آٹھ سرخ
اور ہر سرخ دو جو اور ہر جو چار برنج اور ہر برنج چار خردل درم ساڑھے تین ماشہ مثقال ساڑھے چار ماشہ پس ماشہ کے
لیے دو سبع درم اور دو تسع مثقال کے ہین مثقال شرعی درہم طبی ہی اور طبی ایک درم اور تین سبع یعنے چھ دانگ اور دو جھین
جو ہین مسلہ ایک رطل اور ثلث عراقی یا دو رطل ہی لمعقہ مائعات سے چار مثقال اور غیر اسکے سے مثقال ہی من عند الجمہور
دو رطل ہی اور تبریزی چھ سو مثقال اور رومی تین اوقیہ اور سکندری تیس اوقیہ اور ملکی ایک سو ساٹھ ہی مؤلف
عبد العزیز بن احمد بن حامد احسن اللہ سبحانہ الیہم وجاد بفضلہ وکرمہ علیہم نے کہا ہی کہ تحقیق توفیق دی ہی مجھے اللہ سبحانہ
نے ختم کرنے اس کتاب کے اور سفر شریف مستطاب موسومہ اکسیر اعظم کے جسکو تحفہ کیا گیا ہی بخدمت جناب نبی اکرم صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے اور یہ کتاب تالیف ہوئی ہی سنہ بارہ سو انتیس اور تیس ہجری نبوی علی صاحبہا افضل السلام والتحیۃ مین اور
یہ تالیف ہوئی ہی قریہ بہار مین جسکا فاصلہ جنوب شہر موسومہ دائرہ مشرقیہ مرقد سید شریف قطب منیف صلاح الدین عبد الوہاب
المشہور ابتاہ دین پناہ کے بقدر دو فرسخ ہی اور فاصلہ دائرہ کا نواحی شہر عظیم موسوم بدار الامان ملتان مشرفہ بمرقد شیخ بہاؤ الدین
زکریا قریشی سے بقدار آٹھ فرسخ کے ہی جانب مغرب اور شمال مین والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

التماس از جانب مترجم

شمس الدین ولد مولوی احسان الدین بن مولوی امام الدین رحمہم اللہ رحمۃ واسعۃ ساکن بہاول پور ملازم عہدہ جج دوم
ریاست بہاول پور بخدمت برادران ایمانی عرض رسا ہی کہ یہ کمترین اس کتاب مستطاب کے ترجمہ سے بتاریخ ہفتم
جمادی الاخری ۱۳۰۹ھ ہجری فارغ ہوا اور نام اسکا بہ نسبت نام نامی مرشد ارشد حضرت قطب الاولیا سند الاتقیا خاتم اولیاے
زمان حضرت خواجہ سلیمان قدس سرہ وافاض علینا فیوضہ کے مخزن سلیمانی رکھا اللہ تعالی مقبول عالم فرمائے آمین ثم آمین

ذلک وقت الظہر اذا نادی المؤذن بالنداء بعد اثنی ساعۃ من الزوال یوم الثلثا اللہم ارحمنا وبارک فی ولدنا حافظ سراج
احمد ہو نور احمد طال عمرہما ودام سعدہما فی الدنیا والدین آمین سنۃ اربع وتسعین بعد الف ومائتین من الہجرۃ النبویۃ جو کہ بفضل
ایزدی فراغ اتمام اس کتاب سے میسر ہو کر دل کو شادان کیا مین نے بس مناقب مصنف رحمہ اللہ رحمۃ واسعۃ کے بیان کرنا ضرور
مخفی نرہے کہ مولوی عبد العزیز صاحب اس ملک مین ایک ایسے نامی گرامی عالم فاضل گذر چکے ہین کہ جنکی شان مین خواص و
عوام متفق اللفظ والمعنی بیان کرتے ہین کہ مولوی ممدوح کو برکت زیارت حضرت خواجہ خضر علیہ السلام سے علوم وہبی حاصل ہوے ہین
کہ جس سے اسقدر ملکہ تالیف کتب علوم کا فیضان ہوا ہی ورنہ امکان بشر سے خارج ہی کہ اسقدر عمر قلیل بتیس ۳۲ سال مین ایسا ملکہ حاصل ہو
مگر اس امر کی تصدیق کرنے مین کچھ تعجب نہین کیونکہ مولوی مرحوم نے اپنی کتب مین ایسا غریب طریق ملحوظ فرمایا ہی کہ از زمانہ آدم
تا زمانہ مؤلف کسی کو میسر نہین ہوا یعنے ہر ایک علم مین لحاظ مسائل شرعیہ اس حد تک ملحوظ رکھا ہی یہ مسئلہ مخالف اور یہ موافق اور
سکوت عنہ شرع کا ہی اور کتب مؤلفہ انکی جو مطالعہ مترجم مین پہونچی ہین طب مین رسالہ عنبر اور زمرد اور تریاق اکسیر اور عقائد مین
مرام الکلام۔ اور زیچ مین سر السماء اور جامع العلوم الناموسیہ والعقلیہ یاقوت اور حدیث مبارک مین کوثر النبی ہی اور تفسیر موسوم
بو ہی مقدس اور شوا ہے اسکے دیگر کتب دیگر رسائل حکمت وعقائد مین تصنیف فرمائے ہین کہ حوالہ انکا مؤلف مرحوم اپنی بعض کتب

مین دیتے ہین چونکہ پس از وفات مؤلف مرحوم کوئی وارث آپ کا لائق نہ تھا اسلیے کتب اُنکی پراگندہ ہوکر بعضی شہو رہوئین اور بعضی اُسی طرح مستور رہین ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

خاتمۃ الطبع از جانب کاربردازان مطبع

تعریف اُس حکیم حقیقی کی کہ جسنے اپنی قدرت سے باوصف تباین و تضاد طبع کے اِن چار عنصرون کے کیا کیا امتزاج ترکیبی بخشا اور تحیت و صلوٰۃ اُس طبیب حاذق و معالج امراض روحانی کو جسنے بیماران ضلالت و غوایت کو نوشدارو ے رہنمائی وہدایت سے کیسی کیسی صحت روحانی اور کلی افاقہ عطا فرمایا ۔ من بعد اوپر اطباے بقراط دانش حذاقت کیش اور حکماے ارسطاطالیس روش متانت اندیش کے پوشیدہ نہ رہے کہ اشرف العلوم دو علم ہین ۔ ایک علم دین دوسرے علم طب لیکن علم طب حافظ صحت جسمانی ہو اور صحت جسمانی باعث تکمیل عبادات دینی ہو لہذا علم ابدان کو علم ادیان پر تقدم بالطبع سمجھا جاتا ہو پس استحصال ایسے فن شریف کا نفس الامر مین ہر فرد بشر سلیم العقل پر ضروریات سے ہو کہ درحقیقت مفاد دینی جسکے تحت مین پوشیدہ و مندرج ہو پس بالمعنی جو کہ اشاعت اس گرامی کی واسطے انتفاع خاص و عام کے لابدی تھی لہذا اکثر کتب مطول و مختصر فن طب کی جو کمیاب او رعزیز الوجود تھین عربی یا فارسی مین اور اُنکے فائدہ سے اردو خوان کم سواد لوگ ناکام رہتے تھے وہ کتابین بحالت خود جس زبان مین تھین اس مطبع و نیز اودھ اخبار مین چھپین و نیز اُردو سلیس عام فہم مین ہزارہا روپیہ صرف کرکے خاص نفع عام کے لیے اُردو ترجمہ ہوکر طبع ہوئین جیسے قانون شیخ الرئیس کہ در اصل عربی زبان مین تھا اور علی ہذا ترجمہ اردو ذخیرۂ خوارزم شاہی کہ جو بڑی مطول کتاب دس حصہ مین ہو ۔ طب اکبر فارسی و نیز اردو مین ۔ مخزن الادویہ فارسی و نیز اردو مین تحفۃ المومنین معدن الشفاے سکندر شاہی سواے ازین بہت کتابین طب کی مختصرات و مطولات سے براسہ فارسی اور نیز اُردو ترجمہ ہوکر چھپین چنانچہ مصداق اس مقال کا ملاحظۂ فہرست کتب موجودۂ مطبع اودھ اخبار شاہد کافی ہو اب اطباے نامدار اور شائقین اولو الابصار کو خوشخبری دیجاتی ہو کہ ان دنون مین ایک ترجمہ اُردو کتاب لاجواب کا جو معالجات بالدوا اور بالدعا دونون کو شامل ہو اور جسکی ہوادا از روے قواعد طب علمی کے نفع رسانی مین کیمیا خاصیت ہو از سرتاپا ہر مرض کی دوا ہو مقوی قواے روحانی مسمیٰ بہ مخزن سلیمانی ترجمۂ اُردو دفتر ثالث اکسیر عربی بالجملہ اصل کتاب اکسیر کی عربی زبان مین تھی جو سندی معتبر کتاب ہو مصنفہ مقنن قوانین طب علمی طبیب جالینوس صفت بقراط زمان صاحب استعداد و تمیز مولوی حافظ عبد العزیز رئیس قصبہ پرہار ضلع مظفر نگر جسکا ترجمہ اُردو زبان مین بعبارت سلیس عام فہم قریب الادراک مدرک تشخیصات عوارض جسمانی ماہر فنون ابدانی و روحانی ارسطاطالیس آوان بقراط زمان سراپا استعداد و ہنر دری مولوی شمس الدین صاحب بھادل پوری نے بسعی بلیغ فرمایا چنانچہ ترجمہ نادر الذکر حسب طلبگاری و استدعاء اہل شوق بار چہارم مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین بعالی ہمتی آقاے نامدار جناب منشی پراگ نرائن صاحب دام اقبالہ مالک مطبع موصوف بماہ دسمبر ۱۹۰۶ء مطابق ماہ شوال المکرم ۱۳۲۴ھ بخط خوب و تقطیع مرغوب ایک مدت ممتد کی مشقت مین بصحت تا بمقدور چھپکر اشاعت پذیر ہوا خداے تعالیٰ مقبول عالم و مرغوب جہان فرماوے بمنہ و کرمہ

نام کتاب	قیمت
قانون عترت۔ علاج ہر قسم تپ خصوصاً تپ دق از حکیم عترت حسین۔	۶ر ۳ پائی
رسالۂ مزیل الاوہام۔ ہر مرض کے مجربات نسخے از حکیم مرزا محمد کاظم صاحب۔	۲ر
ترجمۂ زاد غریب مترجمۂ حکیم محمد ہادی حسین خان۔	۶ر
ترجمۂ ہر دو جلد قرابادین کبیر مشہور و معروف مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی کاغذ سفید	۱ے ر ب
تریاق مسموم۔ علاج زہر مار مع اشکال اقسام سانپونکے مولفۂ حکیم حبیب الدین احمد۔	۲ر ۹ پائی
ترجمۂ قانون شیخ الرئیس حکیم ابو علی سینا عبد اللہ بن حسین جسکا ترجمۂ اُردو سلیس از جانب مطبع حکیم غلام حسنین صاحب کنتوری نے فرمایا کاغذ سفید کامل پانچ جلدون مین۔	لعہ ب
جلد اول۔ امور کلیہ طب۔	عہ ر ب
جلد دوم۔ ادویہ مفردہ۔	عہ ر ب
جلد سوم۔ امراض جسنرئیہ۔	سے ر ب
جلد چہارم۔ امراض عامہ۔	ے ر ب
جلد پنجم۔ قرابادین و مرکبات۔	عہ ر ب
ترجمۂ علاج الامراض۔ از علامۂ حکیم شریف خان دہلوی مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان۔	عہ ر ب
دستور النجات عن مصائب الحمیات۔ اقسام تپ مع علاج بقاعدۂ یونانی و ڈاکٹری مصنفۂ حکیم ہادی حسین خان۔	عہ ر ب
جواہر النفیس فی شرح ارجوزۃ شیخ الرئیس عربی	

نام کتاب	قیمت
باترجمۂ اُردو از حکیم محقق ابو عبد العزیز محمد بٹالوی مترجم و شارح کاغذ سفید ولایتی۔	عہ ر
مجربات اکبری۔ مترجمۂ حکیم واجد علی موہانی۔	۵ر
طب نبوی۔ انتخاب علاج احادیث نبوی سے مولفۂ حافظ اکرام الدین۔	۲ر
رموز الحکمت۔ علامات سے شناخت انجام نیک و بد مع تدابیر مولفۂ حکیم رجب علی۔	۲ر
معالجات احسانی۔ دلائل تشخیص مع علاج مولفۂ حکیم احسان علی کاغذ حنائی۔	۴ر ۳ پائی
مرکبات احسانی۔ بطور قرابادین کے بترتیب حروف تہجی از حکیم احسان علی۔	۶ر
رسالۂ قارورہ۔ نہایت عمدہ رسالہ از غلام یحیی	ار
عجالۂ مسیحی۔ معالجۂ امراض وبائی و سوء ہضمی مولفۂ حکیم سید محمد ولی۔	ار
تریاق ہیضہ۔ مصنفۂ حکیم سید علمدار حسین۔	ار
رسالۂ معالجۂ تپ و لرزہ۔ از علمدار حسین	۲ر
کیمیاے عناصری۔ ترجمۂ قرابادین قادری مترجمۂ حکیم نور کریم۔	ار ۶ پائی
علاج برمحل۔ ترجمۂ کتاب انگریزی فرسٹ ایڈ ٹو انجورڈ مصنفۂ ڈاکٹر سموئل آسبرن صاحب بہادر مترجمۂ منشی زوار حسین صاحب مترجم اودھ اخبار کاغذ سفید ولایتی چکنا۔	صہ ر ب
ایضاً۔ کاغذ رسمی۔	عہ ر ب
قرابادو احسانی۔	۵ر

نام کتاب	قیمت
ترجمۂ ذخیرۂ خوارزم شاہی۔ کلیات و معالجات طب مین اعلیٰ درجہ کی کتاب مشہور عام ہی اسکا ترجمہ اُردو کامل پورے دس حصہ مین منجانب مطبع حکیم ہادی حسین خان نے بہت سلیس اُردو مین فرمایا	عہ پ
امرت ساگر اُردو۔ مجربات علاج بیدک مترجمۂ پنڈت پیارے لال مرحوم۔	عہ ر
مجموعۂ میزان الطب اُردو مع پنج رسالہ نفیس و دیگر مترجمۂ حکیم صادق علی۔	۸ر
اکسیر الامراض مصنفہ حکیم سید علمدار حسین	۸ر
مطلوب الطالبین۔ خطوط استعلاجی	۲ر ۹
تجربات بشیر۔ علاج قوت باہ از حکیم بشیر احمد	۲ر
اُردو ترجمۂ دستور العلاج۔ فن طب مین نہایت جامع و نافع کتاب ہی جملہ ابواب طب حفظ صحت و امراض و علاج اسمین مذکور ہین	عہ ر
ترجمۂ قانونچہ اُردو مع رسالہ قبریہ حامل المتن اور فقرہ فقرہ کا علحدہ ترجمہ گویا عربی قانونچہ پڑھانے والا اُستاد موجود ہی مترجمۂ حکیم غلام حسنین کنتوری منجانب مطبع اودھ اخبار	۵ر پ
ترجمۂ کامل الصناعہ۔ یہ کتاب مؤلفہ ابو الحسن علی ابن عباس متطبب مجوسی شاگرد ابو ماہر موسیٰ ابن سیار ملک جلیل عضد الدولہ ر الدین کی ہی جسمین بیس مقالہ اور ہر مقالہ مین ابواب ہین یہ کتاب مبسوط و جامع ہمیشہ ہی نظریات و عملیات و اصناف مزاج و تشریح اعضا و تدابیر حفظ صحت و تفصیل روش ثمانیہ	

نام کتاب	قیمت
و ذخیرہ کو بہت شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہی مترجمۂ حکیم غلام حسنین کنتوری منجانب مطبع ہذا کامل در دو جلد کاغذ سفید۔	سے ر پ
ایضاً۔ جلد اول۔	للعہ ر پ
ایضاً۔ جلد دوم۔	صہ پ
ترجمۂ کفایۂ منصوری۔ مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی۔	عہ ر
اُردو ترجمۂ نفیسی مترجمۂ مولوی سید عابد حسین۔	للعہ پ
تحقیقات انسانی۔ از منشی کامتا پرشاد۔	۳ر
کتب طب فارسی	
غایۃ الشفا۔ اسم با مسمیٰ۔	۳ر
قرابادین کبیر ترجمۂ کالم منین کانی در دو جلد از حکیم سید محمد حسین خان۔ کاغذ سفید۔	صہ ر پ
ایضاً۔ حسب مراتب بالا کاغذ سفید گندہ۔	صہ ر
نیر اعظم۔ اسم با مسمیٰ از حکیم محمد اعظم خانصاحب مصنف اکسیر اعظم و قرابادین اعظم۔	۷ر
طب اکبر محشی۔ از علامۂ دوران حکیم محمد اکبر ارزانی	عہ
جامع شفائیہ۔ و افادات کیمبر نیر از شفاء الدولہ سید فضل علیخان بہادر فیض آبادی جامع طب یونانی و ڈاکٹری بے نظیر کتاب۔	صہ ر پ
شرح رباعیات طب یوسفی از حکیم عبد العلیم نصر اللہ خان صاحب خورجوی۔	۱۰ر
دستور العلاج۔ از حکیم سلطان علی خراسانی۔	۱۰ر ۹